نام پرگنہ	تعداد موضع		تعداد دیہات	کل
	پٹہ جھیریا			
	برہی بابت ـــم			
	برہی	۱		
	اولونا	۱		
	پوپا	۱		
	برتیا	۱		
	لوتی	۱		
	دوہریا	۱		
	ھوگراہی	۱		
	دیپوری	۱		
[illegible]	پہروا	۱		
	وگھی	۱		
	سگھورا	۱		
	بگوان	۱		
	دیورا	۱		
	جھیریا	۱		
	پوچ بھوجا	۱		
	گرواہ	۱		
	کھرنا	۱		
	کروندی خورد	۱		
	کروندی بزرگ	۱		
	بیورا	۱		

نام پرگنہ	تعداد موضع		تعداد دیہات	کل
	جاجاگڈھ	۱	-	
	غنسر	۱		
	بہرتلا	۱		
	گنیاتی	۱		
	دوورہی	۱		
	نگھوتا	۱		
	کرواہی	۱		
	پچھچا	۱	۱۸	
	سکروندی ـــم			
	سکروندی	۱		
[illegible]	دربی	۱		
	لونی	۱		
	کھتر	۱		
	کھریلہ	۱		
	نگھارا	۱		
	دہور	۱		
	سجھولی	۱		
	مہاتینیا	۱		
	موہجوان	۱		
	اسواہی	۱		
	اندابا	۱	ـــعـــم	
	کھرواہا ـــم			

نام پرگنہ	نام موضع		تعداد دیہات	کل
	کھروا	۱		
	کھوہرند	۱		
	ہلندرہ	۱		
	اشیہر	۱		
	کھرہاری	۱		
	جماریا	۱		
	بجیلی	۱	۱۰	
	بکٹیا	۱		
	کررا	۱		
	چتیا	۱	ـعـم	
[illegible]	نوورہیا و بن گوا			
	پدارک انچھارام و			
	بچراج دوسبے		۲ ـــ یـ ضـم	
	ٹپہ جوکیہی ـــم			
	جوکیہی	۱		
	پچپارہی	۱		
	کھریلہ	۱		
	کوسی	۱		
	کھریا	۱		
	کاٹم ترائی	۱		
	بودہا	۱		
	دندورہ	۱		

نام پرگنہ	نام موضع	تعداد دیہات	کل
	دونگرگوا	۱	
	سون پرسا	۱	
	روہنیا	۱	
	کھروا	۱	
	بیراوسیر	۲	
	لوریاتی وگورہاری	۲	
	گرواونیایکا	۲	
	دہنواہی	۱	
	بیہر	۱	
	سوہنیا	۱	
[illegible]	بونی پدارک رامچند		
	دوبے	۱	
	گوارو وجبر ایدارک		
	انچھارام	۲	
	بھرولی پدارک		
	بھونی چوبے	۱	
	اتارا پدارک شیجن	۱	
	تیپار پدارک کشوری		
	ٹپواری	۱	
	کنوارو پدارک		
	ستی پوری	۱	لعہ م
	ٹپہ پلمیوا		

نام پرگنہ	نام موضع	تعداد دیہات	کل
	تیہرتنا	۱	
	سبھاگنج	۱	
	پلابکیریا دوارہ	۳	
	ہردوا	۱	
	گوگری	۱	
	بچا	۱	
	سمرا	۱	
	نوگانو وسوہولا	۲	
	گوگد	۱	سرکم
	ٹپہ اٹھورا		
[illegible]	گندوا للعہ م		
	گندوا	۱	
	موہتونیا	۱	
	پپریا	۱	
	اورکی	۱	۴
	امترا سے م		
	امترا	۱	
	پکرا	۱	
	کوہارا	۱	۳
	اٹھوراخاص ے م		
	اٹھورا	۱	
	دہری وچیدہولی ۲۶		

نام پرگنہ	نام موضع	تعداد دیہات	کل
	کھلیسور	۱	
	سوہروار	۱	
	دہرسیور وجنگوری	۲	
	دہورا وکنارا	۲	
	دیورا	۱	
	بنجریا	۱	
	مار	۱	
	جبرگونی	۱	
	دہورسار	۱	
	اٹیاوا	۱	
[illegible]	کلیہو	۱	
	چاکا ودہینی	۲	
	کھروا وبچگواہ	۲	عسم
	دینہی للعہ م		
	دینہی	۱	
	جوہارا	۱	
	بھرگوان	۱	
	پیونگسا	۱	مہ
	ہردوا	۲	
	اٹیا	۲	
	لچھمن پوری پدارک		
	نندسا	۱	

پرگنہ	نام موضع	تعداد دیہات	کل
	کوہاری		[illegible]
	برسوارو ۱		
	پچکولا ۱	۴	
	جوباہ سے م		
	جوباہ ۱		
	ٹیدہیا ۱		
	بہیرا ۱	۳	
	ساران ونوگانو	۲	
	دہومی	۱	
	ہنوتا	۱	
	سلیا سے م		
	سلیا ۱		
	بہداوا ۱		
	بیربرا ۱		
	بہرہ ۱		
	اودسی ۱		
	پرت پور ۱	۶	
	جری وگھریرا	۲	
	دہنوائی ولوگئی	۲	
	کھراوا	۱	
	ہریا اللہ م		

پرگنہ	نام موضع	تعداد دیہات	کل
	ہریا ۱		
	دہوج ۱		
	موہوبہ گانو ۱		
	اگاسی ۱	۳	
	بھاون پور پدارک		
	بچراج دو سے	۱	
	گکھر اللہ م پدارک		
	درواداور		
	گکرا ۱		
	جونواری ۱		
	بروپاخورد ۱		
	بروپا بزرگ ۱	۳	
	اومرنید پدارک کھوکھو	۱	
	دہانی پدارک برسی باندی	۱	
	سیرپت پدارک [illegible]	۱	
	موہروا پدارک [illegible]	۱	
	ٹیپہ رای گواہ	۱سام	ماسام
	رای گواہ خاص	۲	
	اٹاوہ وہانگ	۲	
	بروواللہ م		
	بروا ۱		

پرگنہ	نام موضع	تعداد دیہات	کل
	تنتی ۱		ماسام
	لوبج ۱		
	کھوہی کودرا ۱	۴	
	کوریا وکورہا	۲	
	گوہی	۱	
	منورا	۱	
	بھرورا	۱	
	کوسیندی	۱	
	متوارد	۱	
	بیلہا	۱	
	مریدن وکوتھیری	۲	
	متیہری	۱	
	کھردوا وکوچ گانو	۲	
	امواندی وخسیوکھا	۲	
	دوندی وبورگار	۲	
	نوگانو	۱	
	تکہری	۱	
	تکسلی خورد	۱	
	تکسلی بزرگ	۱	
	ادرا	۱	
	سکیری	۱	

نام	تعداد موضع
اجی	۱
پرسادی	۱
کھونج	۱
دیوراج	۱
سرورا	۱
تینیا	۱
ہرواراجوکھن	۲
تپورا	۱
سن ورسا	۱
پورنیا	۱
اوکاہ	۱
تیکلی	۱
کل دیہات اور نصف موضع	۱۳م

نام پرگنہ	نام موضع	تعداد دیہات	کل
	مرکنتی	۱	
	امبر	۱	۲
	جیت نگر ۲م		
	جیت نگر	۱	
	بڑاہو	۱	
	اتراہا	۱	
	لشنی	۱	
	کلیان پورا		
	تپہروندا	۱	
	گبیرا	۱	۷
تم	چاندیال ۳م		
	چینداول	۱	
	اتارا	۱	
	سمودہا	۱	۳
	لکھور خورد	۱	
	اودمری	۱	
	تگرہا	۱	
	پرسوکھا	۱	
	ہرسواکیم اور جیت کو بیدارک دیاگیا	۱	
	تکترا	۱	
	سیلاہ	۱	۱

نام پرگنہ	نام موضع	تعداد دیہات	کل
	سوہاسی	۱	
	گاہ	۱	
	گودہا	۱	
	گوئی	۱	
	دولنی	۱	
	اداہ	۱	
	ڈنڈلی	۱	
	پراہی	۱	
	اگروا	۱	
	دہتورا و ندار	۲	
	پونری ۱۱م		
تم	پونری	۱	
	ملوہی	۱	
	ڈنڈہار	۱	
	دہوارہ	۱	۴
	سنکھاور بزرگ		۱
	بیلا		۱
	کتیا		۱
	گرگیتا		۱
	پیرا بطور بیدارک انجود [illegible] چوبے کو دیاگیا		۱
	جونوری ۳م [illegible] بطور بیدارک دیے گئے		۲

تتمہ نمبر ۱۵

فہرست دیہات جو راجہ میہر کو ۱۸۱۲ء [illegible] دیے گئے۔

نام پرگنہ	نام موضع	تعداد دیہات	کل
تم	میہر خاص ۵م		
	میہر	۱	
	اودی پور	۱	
	مہاوا	۱	
	ستنہائی	۱	

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
اتورا	۱	مهاوا	۱ یکسم	کرنیدی	۲	بهندی یا بتهوی	وسمرا ۳
	تعلقہ پرسنگ پور کوتاہا سم			برہورا	۱	نگمیل	۱
کوناہا	۱	لدری	۱	بورا	۱	امرپور	۱
مجهیر	۱	براه	۱	لنگورا	۱	گورستی	۱
کوتا	۱	بهوری	۱	پنجلی ہورا	۱	سلیا	۱
تلیری	۱	پرسنجا لشاپور	۱	منجوار	۱	بهیلا	۱
لکلر	۱	پرسنجاخورد	[illegible]	شاوه	۱	پپیا	۱
پکورخورد	۱	گرلا	۱	دوناوا	۱	بوسنت	۱
پری امرانی	۱	جاہما	۱	کہاتا	۱	بهرکیری	۱
بهنکورنو	۱	مسواری کهیر	۱	سن لبسار	۱	بهیرا	۱
سوجادل	۱	منہا	۱	کرکیوتی	۱	بهیریا	۱
ماما	۱	ریواری	۱	وہیوت	۱	برنیا	۱
سمرا	۱	میدا	۱	کهادرا	۱	بلیا	۱
تگراه	۱	بسلاه	۱	نیگوار	۱	سنگوا	۱
تبرا	۱	گورگهاٹ	۱	ہربا	۱	محال	۱
کریہ یا ترگورنی	۲	لگاور	۱	رچلا	۱		نصف
کبونکیرا	۱	بهم تراترا	۱	تیبا	۱ لوسم	پدارک ۔۔۔ م	
کریا	۱	ببرہی	۱	بردارکهیسه ولصف ۔۔۔م		ہردوا	۱
کراندا خورد	۱	ہمری	۱	پتوا	۱	نجین	۱
جہانتا	۱	چمیهر	۱	جمنیا	۱	موجب	۱
دیوراہر	۱	سرتا	۱	کانپور	نصف ۔۔۔	سرندا	
پرہا	۱	ہتوا	۱	چتوا جلا تبہار	۳	سرسا	۱

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
دہادری	۱	اتورا	۱	اتوا	۱	کھولوا	۱
سن برسا	۱	جھگراجگری	۱	اگلھرگڑو	۱	برہیا	۱
بلنگ تا	۱	پنیا	۱	سیپرابندہرادر	۲	جنوپی	۱
دلوری	۱	نپہ ری گانو	۱	نوکھار	۱	بابری	۱
کھندپورا	۱	کہلارا	۱	تپہ دورجن پور	۱	برلبا	۱
رارونتھہ	۱	دوروراکلا	۱	نوگھارا	۱	گوداروا	۱
چپراہا	۱	پرارا	۱	متھا	۱	کورہا	۱
امودہا	۱	جروا چک بندی	۲	عگنارا	۱	نمورا	۱
ویچ ہی	۱	کلھوکی	۱	وتیا	۱	امایا	۱
دوروواہ کلا	۱	سیپراکلا	۱	دلورا	۱	لدارا	۱
اومرورا	۱	سے پنیا	۲	چک داہر	۱		[illegible]
ادرکھا چک بندی	۲	نارن پور	۱	لکاہا	۱	علاقہ کولن ۔۔۔ م	
ہنوتا سارس تال	۲	منگوا	۱	تکورا	۱	بھگدارا	۱
کرہا	۱	نیگر	۱	بہارا	۱	پوروا	۲
دگھدوری چک بندی	۲	بکھر	۱	اترارا	۱	للاہا	۱
پھکری تمسارا	۲	سمہا	۱	اجرارا	۱	برواہو	۱
ساہالہ	۲	کھرسرا	۱	گوہاری	۱	گولاکھر	۱
موراہا	۱	جمرارا	۱	سراہی	۱	گوری	۱
ربستا	۱	کچ چیرا	۱	سراہون	۱	مرواجہ	۱
کھری لپراہ	۲	موتا	۱	سنگولی	۱	سکارا	۱
ہمیر پور	۱	بتمرا	۱	سمرا	۱	کھولاسر	۱
منگ بونگ کارا	۱	بردہی	۱	انکی ہار	۲	کھربج گرا	۱

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
ریبونی	۱	بیڑاوا	۱	بجاوا	۱	سرساہاوی	
اماہ دندی	۱	دھاراجپور	۱	امبا	۱	کل [illegible]	
دہوکوکھارہ	۱	جھریا	۱	کوتراہی	۴	تتمہ نمبر ۱۴۰	
پرسوانیا	۱	طوطلیاجہاری	۱	کوواری	۱	فہرست دیہات جو راجہ بہاول کو	
کوتی وری	۱	بہبورا	۱	سوکہوا	۱	سنہ ۱۸۹۶ء میں دیے گئے	
بیچے بہار	۱	گجھوری	۱	اتوا	۱	نام	تعداد موضع
دبرا	۱	بساوا	۱	بودکہان	۱	سہاول ٹیہ	۱
دہوساندہ	۱	رکی	۱	نوجہان	۱	چوربہاولپورہ	۱
کاری ماتی	۱	دندی	۱	گدروہی	۱	بہون	۱
کہا		پندہری	۱	کوراہی	۱	بہوراوبوروا	۲
دوہا		جوکہور	۱	کوتہوتا	۱	بھٹگوان	۱
تیہت		کومہی	۱	سوکہہ سنا	۱	پرگانو	۱
براہ	۱	کرولی	۱	مہوتیا	۲	دہندور کہرک بجکن	۲
بردہوانی	۱	پیراگدہ	۱	کاپورہ	۱	لول پور	۱
جوسگوا	۱	کوٹیا	۱	کوٹہیدرا	۱	کورچی	۱
کروندی	۱	نیاہ	۱	کراجہور	۱۱	کرنگروگرتجا	۲
لنگوہی	۱	پنچی	۱	لووبد	۲	جیوراولورا	۲
کرہی	۱	جہنجی	۱	گبورہا	۱	اتارا	۱
مالن	۱	گروہی	۱	گھتورا	۱	گورا	۱
تیکر	۱	سریہوہی	۱	مندوہی	۱	رہتی	۱
دونگریا	۱	بہرہا	۱	تیگمہری تیگمہرا	۲	مہاوداررنگ گوا	۲
تراہی ہیاہ	۱	مچکاوا	۱	کوتاس	۱	ویلوراکلا	۱

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
جوراروربور	۱	للوہیا	۱	اوگاہی	۱	دوہوبامع گڑہی	۱
سوہیامع گوٹھی	۱	مردگری	۱	موربا	۱	دمیوجھادی	۲
بوم باباجونارامرا	۲	بنگہرہ	۱	میتوہیاخرد	۱	ہردوا	۱
مہوراوری	۱	سبجتی	۱	سن برسا	۱	دن پوراوری	۱
کاپردہا	۲	اومری	۱	بجوہورا	۱	براہ	۱
ہرسودر	۱	موہیا	۱	سنکاچر	۱	مرہی	۱
جنگودر	۱	املیا	۱	روہوہیاخرد	۱	براجی	۱
بابوپوریاکر	۲	دہوراپرا	۱	گوبہار	۱	تیل گوا	۱
اکوہی بری	۱	پیٹا	۱	دہنیا	۱	کل تعداد	
بلوندا	۱	اتربار	۱	مجگوا	۱		
کہاروا	۱	اوچولی بڑی	۱	رہولی	۱	تعلقہ تپاہ	
بوروکہاروا	۱	جگناتہدپور	۱	انترہیدہ خرد	۱		
کوتا	۱	پوری	۱	انترسیدہا	۱	رامپوربجاہا	۲
اٹاوابڑا	۱	مرہی	۱	برکونیا	۱	امدرہی	۱
برولی	۱	کودہری خرد	۱	ماہالوہیا	۲	بری موہی	۱
پودہیا	۱	برہلا	۱	کہاکوری کتار	۱	رار	۱
کورار	۱	فتتال	۲	تونیا	۱	کتہاوتا	۱
چھوٹاجنگری	۱	گوہیاگوندیا	۲	کول پورہ	۱	سورگرواہا	۱
ششساری جبری	۲	ایچولی رامپور	۲	کتوریا	۱	مہوپورا	۱
موزری دیوری	۱	بودکہار	۱	تکرا	۱	پیراابراہ وندی	۳
سمری	۱	اودہمی بڑی	۱	الوا	۱	مہوتا	۱
ہبہلاوتخرد	۱	کراہیاخرد	۱	کنتاہا	۱	کہوریا	۱
اومری	۱	گدہ سوکتی	۲	بولومی	۱	برسونائی	۱
بساتہوردوہی	۱	منہارپور	۱	بورکہان	۱	مگار	۱

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
کہوہی دیتن	۱	بوندی کوہاری	۲	سلوہیا	۱۰	لکرل	۱
کولانڈا	۱	ابا	۱	سیپتی	۱	کہرمونڈا	۱
سموواور	۱	پاہر	۱	کوسلی	۱	اودری	۱
برہا	۱	براہ	۱	ودراہا	۱	کوروہیا	۱
کمیروا	۱	لکمد	۱	کتانہ	۱	ہتتھوہار مع گڈہی	۱
کہری	۱	لعل پور	۱	چدا	۱	گہوتی	۱
سمری نمباری	۲	بچہوہی	۱	پنیا	۱	اکونا	۱
کلوڑہا	۱	پرورہا	۱	پرم تولا	۱	ہوریا	۱
کبوراویری	۱	تبہورا مع گڈہی	۱	بودہانڈو	۱	کپنار	۱
نبدرہا	۱	دہورا	۱	ستنا	۱	ہراہی	۱
کراہی پری	۱	بیر پور	۱	کروہیا	۱	بہورہی مرہا	۲
مجاکہن	۱	اترازی	۱	کوواہری	۱	بستارا	۱
بلا	۱	گرورہا	۱	داواخورد	۱	برومارا	۱
پتپیا	۱	اوگناگی	۱	لعل پور	۱	لیپنا	۱
کردمی خورد	۱	اومری	۱	پیپروکہر مع گڈہی	۱	برہاتا	۱
کروور	۱	کنڈاورا	۱	بہری	۱	اوروانہ	۱
کرولی	۱	کول گوا	۱	توری	۱	لنگر گواہری	۱
اگوروور	۱	جکناہات مع گڈہی	۱	امرتی	۱	انکلاگلی	۱
کولوار	۱	دریکہ	۱	بسی بری	۱	برکہی	۱
گورہاچکلی	۲	کچ کون	۱	بسکہہی	۱	لوئی جیا	۱
اوسرات مع گڈہی	۱	یکوری	۱	چندگوا مع گڈہی	۱	تیہورتیا	۱
اودوان	۱	گہورالی	۱	دوہیا	۱	توبتا	۱

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
بسولہا	۱	جلوہا	۱	ہست سار	۱	ہرودابڑا	۱
بونسیہا	۱	پیپری	۱	کل پورہ	۱	بہتاری	۱
کھوسوریا	۱	مرگوہ	۱	جیت پور	۱	داماہا	۱
ناگود مع گڈہی	۱	اٹاو	۱	مار	۱	باپوپور	۱
آتوا	۱	گورا	۱	موہوری	۱	برکھورا	۱
تپہروندا	۱	کھوریا	۱	موکاہر	۱	براہ	۱
تہوندا	۱	کموکھوراوا	۱	تپہورا بڑیسی مع گڈہی	۱	پیپری	۱
لوتہ گوئی	۱	جندکوہ	۱	کھجوری	۱	اکاہا	۱
جاکہی	۱	اوستوکورو	۱	انتر پیریا	۱	دگوار	۱
دیہی	۱	گرزار	۱	کولداتی	۱	بگوہا	۱
لولہا	۱	بھکونا	۱	مرگوا	۱	مرواہ	۱
بہیرا	۱	بکرسپور	۱	کھوجاہ	۱	تپوار	۱
بہیروشا	۱	روابزرگ	۱	اچل خورد	۱	گول گری	۱
برکونیا	۱	روواخورد	۱	کوبراواخورد	۱	انکوہی	۱
روہونیا	۱	براتیا	۱	لوتیری	۱	بلی ہیا	۱
سدوواہ	۱	براتیا (بری)	۱	ستی رخ	۱	تورکاہا	۱
کچلاہا	۱	بہاند	۱	امدتیری سوہن تولا	۲	چوکاہو	۱
بکرا	۱	اٹاوا	۱	لوداہو خورد	۱	ٹک تلوا	۱
ہردواخورد	۱	بوم بہوری	۱	انترا	۱	بیراکل	۱
اتورا	۲	سوہوگیر	۱	تدو	۱	مانگ پور	۱
اترارا	۲	جکوہل	۱	لدپورا	۱	بسورا	۱
کنوتا	۱	ابی ہایہ مع گڈہی	۱	کونی	۱	کمداہا	۱

نام موضع	تعداد مواضع	کیفیت	نام مواضع	تعداد مواضع	کیفیت
بسرہا	۱		بیچھور	۱	
مہورنیا	۱		اوبکا	۱	
چورولی	۱		نیگہتی	۱	
نیگہانا	۱		گولدانی	۱	
مونگری	۱		گوہانی	۱	
سگوہا	۱		تونساہ	۱	
دیوند	۱		ٹیگی	۱	
جھولا	۱		دگری	۱	
رای پور	۱		تبن گڈہ	۱	
جہالی	۱		براجیل	۱	
نگاوا	۱		رجیری	۱	
مرگووا	۱		نندا	۱	
نوبتہا	۱		پودہا	۱	
سگیری	۱		سرور	۱	
گورائیا	۱		بروندا	۱	
نیگنا	۱		گلووا	۱	
سمری	۱		گلی	۱	
کہانکہا	۱		مدنی	۱	
ارنی بی	۱		املیا	۱	
نہرامستولا	۱		سوہر	۱	
بہابہ برولا	۱		پورہ	۱	
پوتری	۱		شاہپورہ	۱	
سنور	۱		کہری	۱	

نام مواضع	تعداد مواضع	کیفیت	نام مواضع	تعداد موضع	کیفیت
جہشدا	۱	موضع معافی لعل گرراج سنگھ ہے	بیرنیا	۲	״
دایوری	۱	״	کل مواضع	[illegible]	

ضمیمہ نمبر ۱۴

فہرست دیہات جو راجہ ناگود کو ۱۸۵۵ء میں دیے گئے

تعلقہ اوچہارا و ناگود

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
اوچہارا مع گڈہی	۱	موہگاپا	۱
کتار	۱	پیراہی	۱
پوکہارا	۱	نگہتا	۱
اکہرا	۱	بہماتی	۱
سوکانی	۱	چوتہور	۱
دہمناہی	۱	اوردانی	۲
پوہن پور و کہاکرا	۲	مرہو	۱
لوہوریا	۱	سرہاتی	۱
کنہولی	۱	نکار گوا خورد	۱
اتاہا	۱	وودری	۱
بودہ	۱	اتاوا	۱
سونتا	۱	رو خبرده	۱
گوہوری	۱		۱
برولی	۱	موہن	۱
بہگر تولاہی	۱	باندہی	۱
دودرا	۱	بہار موتی	۱
فتحی داندی	۱	راونتا	۱

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام مواضع	تعداد موضع	کیفیت
علیپورہ	۱	جوریا	۱	گل تپا	۱	
سرسند	۱	گورا	۱	کمراہی	۱	
تورہ	۱	بجرداری	۱	براہی	۱	
لہدرہ	۱	بدیرا	۱	اوجراندا	۱	
کوکن پورہ	۱	پرتو	۱	منگوا	۱	
کیتھوکر	۱	اماہ	۱	اتھیری	۱	
بربی	۱	مہند	۱	تپر	۱	
کوروہ	۱	املیا	۱	امدونی	۱	
کالین	۱	مریگر	۱	چکر	۱	
نوبہاری	۱	دوتو	۱	کھوراتھا	۱	
چالی پارہ	۱	کراتو	۱	کیتا	۱	
تلاہ	۱	پلواہ	۱	چندی	۱	
بوم بہاوڑی	۱	پورہ	۱	سیوتا	۱	
بڑاگانو	۱	کیموہو	۱	کمدری	۱	
			میزان ۲	ہبرگوا	۱	
				ہرسردار	۱	
				کتولا	۱	
				سوگرا	۱	
				پچھور	۱	
				ددور	۱	
				متھیرا	۱	
				نچھورا	۱	

بیج موضع کرارا کی موازی دیسگہ اراضی واسطے بانو کے

تتمہ نمبر ۱۲

فہرست دیہات جو جاگیردار کوٹی کو سنہ ۱۸۱۰ء میں دیے گئے

تفصیل دیہات واقع پرگنہ کوٹی

نام مواضع	تعداد مواضع	کیفیت
کوٹی خاص	۴	
دلوتا	۱	
دلوری	۱	

نام	تعداد موضع
ادہیا	۱
جتہورا	۱
دولہا	۱
ٹگینا دوی	۲
سرسی	۱
بیرگڈہ	۱
رامپوروا	۱
کانپور	۱
نہری	۱
رامپور	۱
کشن پور	۱
بیج گونگ	۱
مہتینی	۱
طلائی جوا	۱
سیوری	۱
اپجوا	۱
کلتورا	۱
مندکوہ	۱
پوتری جوا	۱
کوبیا	۱
کودلابیار	۱
بگدری	۱

نام	تعداد موضع
کرولا	۱
تکوری	۱
نوبتا	۱
کرہتی	۱
گوہی	۱
کوتریا	۱
	۱ / سم

پرگنہ نالی

نام	تعداد موضع
تہرکجار	۶
مرہا	۱
پوچریادر	۲
بکوت	۱
کھوئی گنگور	۱
کندر وغیرہ	۳
جوا	۱
کہروا	۱
	۱ / سم

دیہات جو قبضہ سیادران راجہ میں ہیں

نام	تعداد موضع
بقبضہ سری بابو انند سنگھ	
سیامئو ————	۱
بقبضہ سری سنگھ بیگوت پور	۱
بقبضہ سری بابو گوردت سنگھ	
کولوان ————	۱

واضح ہو کہ تینوں موضع حسب درخواست قابضان شامل سنگا جہ کر دیے

تتمہ نمبر ۱۰

فہرست دیہات وغیرہ مقبوضہ دریاو سنگھ چوبے جگی باستدعائے درخواست سند کی —

پرگنہ	موضع	پرگنہ	موضع
[illegible]	۱ کالنجر خاص مع قلعہ	[illegible]	کنی
	پاہی		۲۰ گورہا پنچومی پور
	کنج ساگر		کلاری
	کٹرا		چاند پورہ
	۵ مستہ پور		پپرا
	بہادر پور		کوہاری
	گردہر پور		۲۵ برسکر
	مسوری		نہیری
	سونا		پونگیری
	۱۰ سکت پور		تیوجا
	پوریا		چندورا
	بروہا		۳۰ رگولی
	بروسا		نیگوہی
	پرسہر		کیرت پور ہر سیور
	۱۵ سدوری		رئیوجا
	رانی پور		نرائن پور
	لوہارا		۳۵ مزگوا
	کرتہل		برسند ہاسوپور

پرگنہ	نمبر	دیہات	جمع	میزان کل
[illegible]	۱	تردونی		
	۱	ننی ہو		
	۱	شکارپورہ		
	۱	کتارپورہ		
	۱	نمدوپورہ		
	۲	سنگرانوان کلان وخورد		
	۱	الوا		
	۱	پلپورہ		
	۱	سباہیا		
	۱	سبہاگنج ہرقصبہ		
	۱	انیاہو		
	۱	پہیری		
	۱	برپورہ		
	۱	نمدیوپورہ		
	۱	دکارا		
	۱	پرتاب پورہ		
	۱	سمردا		
	۱	پچپارو		
	۱	سروارو		
	۱	چیندوارو پدارک راجی دھیت		

پرگنہ	نمبر	دیہات	جمع	میزان کل
[illegible]	۱	دوری پدارک بہگوان		
		چوبے		
	۱	نورتن گنج پدارک		
		راوجی دھیت		
	۱	بلہاری ״ ״		
	۱	ہتورا پدارک گمان		
		چوبے		
	۳۳			[illegible]
کل مواضع	۱۳۳			[illegible]

تتمہ نمبر ۹

فہرست دیہات جو راجہ بروندا کو ۱۸۵۸ء مین دیگئی

پرگنہ بیرگڈہ

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
بروندا	۱	سوہلیا	۱
ساہ پور	۱	لعل پور	۱
ارجنت پور	۱	سندا	۱
بدری	۳	جیری وغیرہ	۳
برہنی پور	۱	ملگرا	۱
نگمیلا	۱	پدو	۱
سنگ پور	۱	پدوانیا	۱
ہردی وغیرہ	۲	جوہی	۱
ہیرا پور	۱	پیدرا وغیرہ	۲

پرگنہ	نمبر	دیہات	جمع	میزان کل
[illegible]	۱	موتا		
	۱	پاٹن		
	۱	رای پورہ		
	۱	للار		
	۱	امہا		
	۱	کشورگنج		
	۱	باہرپورہ		
	۱	باہرکہیرو		
	۱	بربست پور		
	۱	بلیری		
	۱	موضع نامعلوم الاسم		
		دیہات جو سند سابق گورسنو ساہ مین مندرج نہین ہین		
	۱	سرہا	عام	
	۱	کیسری پور	ساصہ	لہ لاصہ
		دیہات حصہ گورہند ویت جو بعد وفات نامبردہ کی گورپرتاب سنگہ کو ملینگی		

پرگنہ	نمبر	دیہات	جمع	میزان کل
[illegible]	۱	سوراہا نانکار دیوان جگ سنگہ	سام	
	۱	کہوپ نانکار دیوان بہار سنگہ	صماعہ	
	۱	سووٹی نانکار دیوان بہار سنگہ	ساصہ	
	۱	دوبالوند نانکار دیوان وجر سنگہ	صام	
	۲	کوتیا و برہتی نانکار دیوان شنکرساہ	سام	
	۱	پپوری نانکار دیوان ظالم سنگہ	مارصہ	
	۱	بہوسکا نانکار دیوان سادت سنگہ	ساصہ	
	۱	تلوہان نانکار مندن مصر	سمام	
	۱	تہورا پدارک بہاٹن کا	مام	
	۱	ساونا پدارک راج سوکل	مارصہ	
	۱	کورو پدارک جودکی	سام	
		دیہات جو مندرجہ سند سابق گورسونی ساہ نہین ہین		
	۱	دلیپ پور	لام	
	۱	اوجرا	اـــ	
		ٹپہ موگہسم	للہ مارصہ	
	۱	موخاص		

پرگنہ	نمبر	دیہات	جمع	میزان کل
[illegible]	۱	کنکوا		
	۱	تنکوا		
	۱	کاسیر		
	۱	سوکواہو خاص		
	۱	بدریا		
	۱	بھورکھا		
		دیہات جنکی اسم نویسی کورسوذ ساہ کی جاگیر سے متعلق ہے میں درج نہیں ہے		
	۱	دلمانیا		
	۱	دیوگانو		
	۱	ستنا		
	۱	جیک مو		
	۱	تنبا	ـہ	
	۱	بیاتال	۱ار	
	۱	نبہاری		
	۱	سوریکی		
	۱	کیری		
	۱	کوزاری		
	۱	چترپور	مے	

* اول یہ موضع اندومی سنکوریا بانسنگ کو دیا گیا تھا۔

پرگنہ	نمبر	دیہات	جمع	میزان کل
[illegible]		دیہات جسے کورست سنگھ		
	۱	کوریلا	سمامے	
	۱	پنیار	ااماہ	
	۱	پرتاب پورہ	سماہ	
	۱	پہارا	اماہ	
	۲	دبارا مانکار دیوان ستہ کی سنگھ	للماہ	
	۱	مالور نانکار دیوان بادر سنگھ	ماہ	
	۱	پاپدارک برجونی سنگھ	ماھ	
	۱	پکریا پارک منت بیادر ہوم	ساہ	
	۴	نہذراد واسطے پرورش ساماں		
		بیاجرگو ہرکی دیا گیا	اللماہ	
	۱	توریاتی	االمے	
	۱	دہودا	مامے	
	۱	پونا	المماہ	
	۱	سرکا	السماہ	
	۱	نیما	اسامے	
	۲	چتیری دتہاکا	السماہ	
	۱	دونی	امامے	
	۱	جنا	لاھ	
	۱	رامپورہ	صامہ	
	۱	سومیری	مامع	
	۱	بردہان	سامے	

پرگنہ	نمبر	دیہات	جمع	میزان کل
[illegible]	۱	کرہی		
	۱	کندہا پانی		
	۱	رہی پورہ		
	۱	بہیپورہ کوند		
	۱	بلوارا		
	۱	پتپی پور		
	۱	سوڑہی		
	۱	چانو		
	۱	ہلی		
		ٹپہ دیورا دیسم		
	۱	دیوراخاص		
	۱	ہرپورہ		
	۱	پیوتی		
	۱	ماندو		
	۱	بڑاگانو		
	۱	بگسوہی		
	۱	لہار		
	۱	چیندن کہیرو		
	۱	بنابکا		
	۱	گہتیرا		
	۱	راہی چپر		

پرگنہ	نمبر	دیہات	جمع	میزان کل
[illegible]	۱	گہونگیہی		
	۱	نگدا		
	۱	اوبی پورہ		
	۱	بانکی		
	۱	گیرولی		
	۱	ولاری		
	۱	گیتا		
	۱	بہوری		
	۱	سوناگڈہ		
	۱	آلپورہ		
	۱	امیورہ		
	۱	بہونری		
	۱	بہیرا		
	۱	پیپریا		
		ٹپہ کہریانی سوکعا ہور سم	الملار	
	۱	کہریانی خاص		
	۱	پلگوہان		
	۱	دہارن		
	۱	گنگو		
	۱	لکوا		
	۱	پوڑنوا		

پرگنہ	نمبر	دیہات	جمع	میزان کل
[illegible]		تپہ بہادرسم		
	۱	دودی [illegible]		
	۱	کیرایی مع [illegible]		
		ذیل [illegible]		
	۱	ڈہر		
	۱	برسولا		
	۱	کری		
	۱	ہرودا		
	۱	سوہاتال	[illegible]	
	۱	گور	۲	
	۱	مہارنانکار دیوان [illegible] سنگھ	۲	
	۱	برہارنانکار میاں خان	۲	
	۱	کالنی نانکار نرپند سنگھ	۲	
	۱	سرونانکار گوپال سنگھ	۲	
		تپہ دسیلا پور علوم	[illegible]	
	۱	دسیلا پور خاص		
	۱	دہورا		
	۱	دہامنی		
	۱	گوریہ [illegible]		
		تپہ کشن گڈھ [illegible]		
	۱	کشن گڈھ مع قصبہ		
	۱	بھیس کہار		

پرگنہ	نمبر	دیہات	جمع	میزان کل
[illegible]	۱	کندوارو		
	۱	نی گوا		
	۱	دیوتی پور		
	۱	پتیری		
	۱	دہومیرا		
	۱	گردا		
	۱	جارکور		
	۱	مہارکیا		
	۱	بہارکہیرو		
	۱	ہندا		
	۱	تپا		
	۱	پوروا		
	۱	پناسرا		
	۱	کریرپور		
	۱	سپورتال		
	۱	سنرا		
	۱	دیوپور		
	۱	ستی پور		
	۱	شاہ پور ربدگ		
	۱	سایا		
	۱	عبدا		
	۱	تھبلا جیت پور		

پرگنہ	نمبر	دیہات	جمع	میزان کل
	۱	بیجی	اسمار	
	۱	مدن پورہ	سمار	
	۱	سراہ	المارعہ	
	۱	تکری	×	
	۱	جھونمر	الماعہ	
	۱	مہنا	×	
	۱	بہتریا	×	
	۱	کہپتیا	×	
	۱	بگموٗ	الماعہ	
	۱	گنگسی	×	
ادری	۱	تل کوتو	الماعہ	
	۱	اترا	لاعہ	
	۱	لل گوا	الماعہ	
	۱	راجپور	لا	
	۱	تہپون	×	
	۱	اکونہ	للعہ	
	۱	املیا کہیو خورد	للعہ	
		پٹہ ٹلم سے م		
	۱	ٹلتم خاص ×		
	۱	گوٹو ماعہ		
	۱	نوادو ×		

پرگنہ	نمبر	دیہات	جمع	میزان کل
	۱	تتریج		
	۱	باری لعہ		
	۱	ٹلہری ×	اماعہ	
	۱	دیوری	×	
	۱	دگران	×	
	۱	جامی پورہ نانکار		
		مکند سنگہ توز	اما/	
	۱	پیری نانکار بہا تینا فر	ما/	
	۱	جگسو نانکار فتح نیافر	ماعہ	
ادری	۱	بردویا نانکار ہیرامن ناف	[illegible]	
	۱	للیوہ نانکار دیوانی و آدر سنگہ	سمار	
	۱	اخیر نانکار تیلوار	لمار	
	۱	ندیا نانکار دیوان ہنڈ ہتا	سمار	
	۱	پوتری نانکار کور بہاب سنگہ	لعہ	
	۱	کبجوا نانکار گورسنوساہ	الماعہ	
	۱	بیرا نانکار لالہ پرتاب سنگہ	[illegible]	
	۱	بہوبیرا نانکار تیلوار	ماعہ	
	۱	سورواں پدارک رام کشن		
		سوکل	ماعہ	
	۱	بندو پدارک گنج جی	[illegible]	
	۱	تنگانو پدارک لچھمن تنگ	×	

نمبر دیہات	دیہات متعلق جسبو	جمع سمت ۱۸۷۰ء مطابق ۱۸۱۳ء بموجب بیان دیوان مورت سنگہ	نمبر دیہات	دیہات متعلق جسبو	جمع سمت ۱۸۷۳ء مطابق ۱۸۱۶ء بموجب بیان دیوان مورت سنگہ
	دیہات دوراہو		۱	سوار کورا	
۹	دوراہو خاص		۱	بہاری	
۱	اپوری		۱	مجگوان	
۱	بہاریا		۱	اوریچی	
۱	مزرعہ بزرگ		۱	اولیچا	
۱	مزرعہ خورد		۱	موراری	
۱ [illegible]	رونی ہی	[illegible]	۱	ہردوا بزرگ	
	دیہات ریچول		۱	ہردوا خورد	
۱	ریچول خاص		۱	مرجیر	
۱	نی گوان		۱	پیہورا	
۱	سودا		۱	پورائینا	
۱ [illegible]	کہیرو	[illegible]	۱	دیوری	
	دیہات تبہار		۱	کتاریا	
۱	پرا		[illegible]		کل جمع [illegible]
۳	سکریا				
۱	کلاول				
۱	نبجہر				
۱	برگری				
۱	گلا				
۲	کلہرار				

تتمہ نمبر ۸

فہرست دیہات جو راجہ چترپور کو ۱۸۱۶ء میں دیے گئے

پرگنہ	نمبر	دیہات	جمع	میزان کل
		حصہ گور بیر تاب سنگہ		
پوری	۱	پوری خاص	[illegible]	
	۱	گونہا	[illegible]	
	۱	شاہ پور	[illegible]	

نام دیہات	تعداد دیہات	کل دیہات [illegible]	کل دیہات [illegible]
سونرا برہنو	۱		
راورہ پور	۱		
لولاس	۱		
		۶	
بلہادی	۱		
یسی گمان گنج	۱		
بہرواره	۱		
کلیان پور	۱		
رام نگر	نصف		
ہرسنیری	۱		
چندراول	نصف		
بھگوری	۱		
برکوتا بزرگ	۱		
موکیری	۱		
برکوتا خورد	۱		
کہروری	۱		
رام نی	۱		
بہیر	۳		
کتاری	۱		
مہاراج پور	۱		
ہری پور	۱		

نام دیہات	تعداد دیہات	کل دیہات [illegible]	کل دیہات [illegible]
راجپور	۱		
عالم پور	۱		
		[illegible]	
کانہای الماس			
کیمی بنگلا	۱		
کوجر	۱		
پالی بخت پور	۱		
گوندی	۱		
کروندی	۱		
بزواره	۱		
کہروا	۱		
بہولیس پوره	۱		
سرسی	۱		
دیچوا	۱		
کہرجیا	۱		
مرلبی	۱		
پاٹن	۱		
پلیتورا	۱		
امرت گنڈ	۱		
		[illegible]	
پرگنہ پوئی			
عام گہاٹ	۳		
پہارتا	۲		

نام دیہات	تعداد دیہات	کل دیہات [illegible]	کل دیہات [illegible]
سینوری دمریا	۲		
دیوری	۳		
سہمی	۱		
سکاپچورا	۱		
کنکورا	۲		
پتہن پور	۱		
جوریسی	۱		
نراین پور	۱		
تمیریا	۱		
مروا	۱		
پروتی	۱		
کہتوار	۱		
مدان رار	۱		
کہریا	۱		
پوسی	۱		
دہورا	۱		
		[illegible]	
کل دیہات [illegible]			

نام دیہات	تعداد دیہات	[illegible]	[illegible]
دیودی	۱		
ربان	۱		
ڈربولی	۱	۲	
کھوبری	۱		
نبجہری	۱		
نایک جہور	۱		
ہردوا بزرگ	۱		
ہردوا خورد	۱		
تہورا	۱		
مندولی	۱		
اولیچی واولیچا	۲		
کلوہرا وگورکیہ پور	۲		
پورنا	۱		
پاہاری	۱		
گکورا	۱		
برگری	۱		
دری	۱		
کتوریا	۱		
ٹومرگھوریا	۱		
شرگوا	۱		

نام دیہات	تعداد دیہات	[illegible]	[illegible]
کوندیاسے م			
کوندیا ۱			
گردروباوی ۱			
دیوگنا ۱	۳		
کتول	۱		
پورنا	۱		
اروکوتہنیا	۲	[illegible]	[illegible]
پرگنہ اجگیڑہ			
ٹپہ اجگیڑہ خاص			
اجگیڑہ قصبہ نوآباد	۱		
الی بت	۱		
نظام پور	۱		
سمرا	۱		
براوان رکو	۱		
اتوری ونہاری	۱		
ببول پورہ	۱		
پراہن	۱		
کوری	۱		
ناہرپورہ	۱		
دیورا	۱		

نام دیہات	تعداد دیہات	[illegible]	[illegible]
راوپور	۱		
سنپور			
دسورکبہار	۲		
بجتا	۱		
بریارپورہ	۱		
دوگانو	۱		
پرتاب پور	۱		
ترولی	۱		
رادہاپور	۱		
باندا	۱		
کوارپور	۱		
لوہاراوی	۱		
سہاری گودا	۱		
روٹی ٹولہ	۱		
جہرنا	۱۷	[illegible]	
ٹپہ براہ			
براہ نوص سے م			
براہ ۱			
کمریا ۱			
کوراہا ۱			

نام دیہات	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سوہالوارہ	۱		
اتر ہیدیا	۱		
کمپیورہ	۱		
دولہا	۱		
ہزدہاوہی وبہا	۲		
ہنوتی	۱		
دیوگرہا	۱		
جوریی بیجوزکی	۱		
سکرداوہ	۱		
ہنگی پور	۱		اسوم
پٹہ جسور			
جسور سوم			
جسور ۱			
چپا ۱			
گوسا ۱	۳		
کوٹہ	۱		
روکہاری	۱		
بتہاری	۱		
کتاول خورد	۱		
برندا	۱		

نام دیہات	[illegible]	[illegible]	[illegible]
کردمیان	۱		
ہرگوا	۱		
سکرہٹ	۱		
بارن پوکرا	۱		
ہگراین بزرگ	۱		
ہبراین خورد	۱		
برہروابزرگ	۱		
کتاول بزرگ	۱		
گرلاکا	۱		
گرلوکی	۱		
تل گوا	۱		
بلابی بزرگ	۱		
بلابی خورد	۱		
اتبارا	۱		
سمری سیرام کی	۱		
سمری بشی کی	۱		
گردورا	۱		
گردوری	۱		
کستاہا	۱		
اومری	۱		

نام دیہات	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سدہاوہر	۱		
تپیا	۱		
گرواردبزرگ	۱		
گرداروخورد	۱		
اسل بزرگ	۱		
اسل خورد	۱		
پاسی پٹہ	۱		
اوسرادہی	۱		
اٹیورہ بزرگ	۱		
جوگیا	۱		
سنگی	۱		
ہگرا	۱		
کبجو	۱		
رای گدہ سوم			
رای گدہ ۱			
مرورا ۱			
کوروری ۱			
ہرگوا ۱	۴		
اتیوابزرگ	۱		
دوشدہا	۱		

نام دیہات	تعداد دیہات	[illegible]	[illegible]	نام دیہات	تعداد دیہات	[illegible]	[illegible]	نام دیہات	تعداد دیہات	[illegible]	[illegible]
								پورانا	۱		
دوبکی	۱			روتھار	۱			گورزاہی	۱		
سنسنبا	۱			سوکواہو	۱			دگی	۱	۳	
سرنبی	۱			مدہو	۱			بوئی ہراسر سوم			
تسرا	۲			چھپورا	۲			بوئی ہراسر	۱		
دیوری بزرگ وسائرہ	۲			کچراتبا	۱			ستوا	۱		
پڑوریاخاص	۱			علاقہ	۱			بچوروا	۱		
وندورا	۱			آسیبوہی	۱	۱۸ دیہ		چوگھارو	۱	۴	
اورکی	۱			ٹپہ گونور				سمری بزرگ سوم			
بلہاوستکا	۲			گونوروبلا	۲			سمری	۱		
ہتنگوا	۱			چپ گوا	۱			برسوندی	۱		
دہونوکر	۲			ہرگوبت لوتاکا	۱			گماٹ	۱		
انترہیدیا	۱			سنگورا	۱			بوئی راہا	۱	۴	
رواہو	۱			نرہاری	۱			براہ خورد		۱	
جبریٹو	۱			سروارن	۱			سنگھاسر سوم			
سوروااہو	۱			سنورا	۱			سنگھاسر	۱		
پسرادی	۲			مرہاتلا	۱			لوروتو	۱		
کچنار وربجورکو	۱			دگھورا	۱			لودوہی	۱		
دوری خورد بدوکی	۱			مل گرہا	۱			کرودیبا	۱		
مرکیری	۱			ددہورا	۱			جنیا	۱		
رامپورہ	۱			پورانا بزرگ سوم				اٹاوا	۱	۶	

نام دیہات	[illegible]	[illegible]	[illegible]	نام دیہات	[illegible]	[illegible]	[illegible]	نام دیہات	[illegible]	[illegible]	[illegible]
بہلساؤ	١			مہشوح ہنوتا	١			بگئی ١	٣		
بودہا	١			جمہنو	١			سمری بزرگ	١		
بومروہا	١			پوکر	١			ٹکری	١		
برسورا	١			مزگوا	١			ٹبگلا	١		
دمورا	١			براہاوہی	١			پچہپا	١		
اوچراندی	١		١	بروہیال	١			بہتوربزرگا	١		
مزگوا	١			گروہیا	١			بہتوررس کہیرکا	١		
بیراگڈہ ١	٨			گوتہی خورد دونکا	١			بہتوردونکی	١		
پپری	١			سودیا	١			تدونی ہوئی	١		
بگہورا لعدم				گوتہی بزرگ اچکی	٢			سمردورو	١		
بگہورا	١			کہوروہیا	١			نبجوریہا	١		
اوہار	١			جمنوتور				سوہاسو	١		
ہالن	١			جگرواہا لعدم				سنوچہا	١		
راوری برا	١			جگرواہا ١				نرہاری	١		
اتوار	١			نوگوہا ١				کوروہیا خورد	١		
مزہاری	١			لت پورہ ١	٣			کہپتیا خورد لعدم			
سمورو	١			بامری دبدوہی	٢			کہپتیا ١			
کنترن	١			ونڈوریا لعدم				روگاوا ١			
رودہونیا ١	٩			دوندوریا ١				ساتہ سودوا ١	٣		
روتن	١			گورگاوا ١				ہنوتی	١		

نام دیہات	تعداد دیہات	کل دیہات پٹہ	کل دیہات پرگنہ	نام دیہات	تعداد دیہات	کل دیہات پٹہ	کل دیہات پرگنہ
منگرا خورد امراوکا	۱			مارا	۱		
منگرا بزرگ اوچورجوکا	۱			نرہیارنی	۱		
مہٹاری	۱			سنگا	۱		
لوکا	۱			تکرا	۱		
اوسری	۱			دہرمپور	۱		
ہلابوئی	۱			گوکیر	۱		
ہمراہیا دیوی سنگہ پرونتی	۲			بروندا	۱		
سنہولی وبہاروندو	۲			رتہگوا	۱		
تہرکندی ونگاوا	۲			پریاتوتا	۱		
لوہارگانو وہنڈیا	۲			بہولواری	۱		
اوری ودگوہی	۲			دبریا	۱		
کوساور	۱			سیمری تہاوسیکی	۱		
ہریا	۲			مترپولا اتوا تماہ پچوا انکو	۱		
بہلوہوواتربدیا	۲			لودرا صدم			
قصبہ گنج	۱	لاموجود		لورا	۱		
پٹہ برواروسلام				برنا	۱		
بروارو	۱			اورکی	۱		
تونہاوی	۱			لوندائی	۱		
سردوہی	۱			کودی	۱		
					٥		
گدہولا	۱			پتولدیری وسنورا	۲		
باندا	۱ ٥			بلسنا وسعم	نامہ ۴		

نام دیہات	تعداد دیہات	کل دیہات تپہ	کل دیہات پرگنہ
بگاہا ف	۴		
دہروارہ معہ			
دہروارہ ۱			
لیجاہی ۱			
بہریا ۱			
یوکور ۱			
میلہا ۱			
امدا ۱			
گوگیوا ۱	۷		
کیمورا	۱		
پیپرا	۱		
منڈہا	۱		
مندوہیا	۱		
اسرب	۱		
نکوس	۱		
مہوا کمارو ولد ارو	۲		
جوارو ے مع			
جوارو ۱			
کہرا ۱			
بروہا ۱	۳		
سلاہ	۱		
بیتپورسی	۱		

نام دیہات	تعداد دیہات	کل دیہات تپہ	کل دیہات پرگنہ
بہریا	۲		
دوراہو معہ			
دوراہو ۱			
کوپوری ۱			
روناہی ۱			
بلپورہ ۱			
مزرعہ ۲			
بہارو ۱			
بگدوراہ ۱			
چوراہ ۱			
جلیتا ۱			
دہولباجا ۱	۱۱		
سمری لبیکی	۱		
سلاپورے مع			
سلاپور ۱			
کہاروا ۱			
مانک پور ۱			
تگرا ۱			
تباہو ۱			
ستوا ۱	۶		
کرڑا	۱		
ببوری	۱		۱۱

نام موضع	تعداد دیہات	[illegible]	کل دیہات پرگنہ
پرگنہ کوڑا تپہ حویلی	?		
قصبہ کوڑا	۱		
موضع تھنو	۱		
گلابی ورائی چورہ	۲		
موتمورو	۲		
بھتیری	۲		
گنگوا	۱		
کوٹ گوا	۱		
تپا بھوج پوری بور [illegible]			
ٹپنا	۱		
سدہ ناتھہ	۱		
درواہی	۱		
کونگالی	۱ — ۴		
پچورا	۱		
متورا	۱		
رئی چول صدم			
رئی چول	۱		
فرا	۱		
مواکھیر	۱		
رالکوتا	۱		
نوگوا	۱ — ۵		
جوری سے م			

نام موضع	تعداد دیہات	کل دیہات تپہ	کل دیہات پرگنہ
جوری	۱		
کری ستی	۱		
بوپور	۱	۳	
نوگاہ ملہ م			
نوگاہ	۱		
بھروندی	۱		
رام نگرا	۱		
کری ستی	۱	۴	
کوٹا		۱	
بھندورہ سے م			
بھندورہ خاص	۱		
بھندور	۱		
مرگوا	۱	۳	
اسونی		۱	
کچھنورا سے م			
کچھنورا	۱		
کچورا	۱		
سمری	۱	۴	
چوکی		۱	
ستھونیا ملہ م			
ستھونیا	۱		
آنکورا	۱		
بھوسول	$\frac{1}{2}$	[illegible]	

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
لعل گوا	۱	جسکوا	۱
امرونیا	۱	سوہن پورہ	۱
بہوسورنگلو	۲	کوارپورہ متصل سوراہ	۱
بہرتلا	۱	سوراہ	۱
سورا	۱	بوراہ	۱
پیرپاہا			سوم
پرگنہ پوئی تعلقہ کلہوہیا			
کوارپور خاص	۴	بودہا	۱
کہریا	۳	رکی	۱
ریوتا	۲	پگری	۱
سگوارو	۱	سمری	۱
منہا	۱	براہ	۱
کوربونیا	۱	پکراسکونیا	۱
چیدن پورہ	۱	ستلی	۱
ایلیا کہنگارکا	۱	دہمری	۱
تپوری	۱	کوروانی	۱
پاتن بزرگ	۱	اوسرکہارو	۱
کرہا	۱	کہرشیدہ	۱
پلوہی	۱	اناوا	۱
بلہا	۱	ہرداواکرکاو	۱
حدہا چپالا	۲	کانتی	۳
یرپابزرگ	۱	توراہو	۱

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
بربس پورہ بکھاری وا ایلیا	۳	سوجان پورہ	۱
گنگھا	۱	کردنی	۱
رنواہو	۱	مرہی	۱
بودوہارو	۱	جبکراہا	۱
گوزاہیا	۱	فرگوا متصل بستوہیا	۱
تانکی	۱	جتوپورہ	۱
تنگری	۱	سوراوچ (باشندا سندا بکسوارگم)	۲
اوکدونی	۱	کیمر بابزرگ ″	۱
چراہ	۱		سوم
حولی	۱	سمرا مع کان الماس	۱
سوتی پورہ	۱	دہنونرا ″	۱
تبرہا کوردہو	۱	چوہالا ″	۱
تیاروٹنیا	۲	دیوری ″	۱
بگاہی	۱		للعوم
بردہا	۱		
ایلیا	۱		ساللعوم

المرقوم ۷ ماہ مارچ ۱۸۱۱ء

تتمہ نمبر ۶

تفصیل دیہات جو راجہ اجی گڈہ کو ۱۸۱۲ء میں دیئے گئے۔

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
ٹکوری	۱	تبار	۱	اومری	۱	تپرگوا	۱
بیرون گڈہ	۱	دیوری دونکی	۱	جنکرا	۱	اوبری	۱
نگوہی	۱	بشروہی	۱	اگرہ	۱	سیرورو	۱
تیم بزرگ	۱	تپاری بزرگ	۱	کوپیا	۱	کھوہی	۱
نیرو	۱	کموا	۱	جوکھرن	۱	رام پور	۱
پنچی	۱	سنرک	۱	بچونیا	۱	ما محسم	
ساہی گڈہ	۱	کویل پورہ	۱	کادوہا	۱	ٹپہ رگولی	
امرپور پوئی	۱	جس گوا	۱	نوگوا	۱	نام	تعداد موضع
رام گڈہ	۱	گھوسی گوا	۱	رامپور	۱	رگولی خاص	۱
گچپور	۱	سواجہالو	۱	سیوراجی پورہ متصل تہا	۱	لکھن لوا	۱
بنادہی	۱	اوتادنی	۱	منڈناپورہ	۱	منورا	۱
براندہ	۱	بھوری گوا خورد		چورکا	۱	ہتوا	۱
ہدوا		دموتی پورہ		رامپورہ خورد	۱	تہانگا خورد	۱
جونوائی	۱	رتن پورہ		دوگرہا	۱	نوادا	۱
کیچپور	۱	کہرکاپور		کسار	۱	پپت	۱
کلوپورہ	۱	کشن گڈہ		منگواپوہروا	۱	نباگڈہ	۱
کوتا	۱	بامن		کنترا	۱	سرون	۱
کھیرا	۱	ملگوا		بسروہی	۱	ٹہاگوباری	۱
اطیا	۱	بالی از استثناء سند راجہ بجے بہادر		ساجد بکرم پورہ	۱	مہرتوہی	۱
کولات	۱	بسی پورہ	۱	گنگواہو	۱	پیپریا	۱
برمی کھیری	۱	امیر پورہ	۱	جھتولی	۱	جلال پور	۱
بیدپورہ	۱	نرائن پور از استثناء سند راجہ بجے بہادر		سلون	۱	اوریا	۱
		بمورا خورد	۱				
		سنگرامپور خورد	۱				
		دراتی	۱				

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
دیوران	۱	بلاہا	۱	سرکنا	۱	سنگ پور	۱
موگودری	۱	دلوپور	۱	بمنورا	۱	بوردہی	۱
سنگوا	۱	کہوکرالو	۱	بودہورا	۱	بوسوری	۱
گرگہاوا	۱	نراک	۱	بلپورہ خورد	۱	چولا	۱
بہیلم پورہ	۱	برتیی	۱	چندہیا	۱	لکہن گانو	۱
بہموبہلی کہاتکی	۱	برسا	۱	سورکہی	۱	پٹن خورد	۱
پیارا	۱	کین	۱	کولارا	۱	رانی پورہ	۱
بہوہی پورہ	۱	کراہ خورد	۱	کتیایان	۱	پرگاس پورہ	۱
مرگواخورد متصل موگوری	۱	نگرہی	۱	سمرا	۱	مہردانی	۱
دونگرپورہ بہات نکا	۱	ساتہ پرو	۱	رووار	۱	رنوپورہ	۱
گہورالی	۱	بہرام پورہ	۱	سوار	۱	سیوراجی پورہ پاپٹن گہاٹ	۱
پیپرہ سمی نکا	۱	ابرہارہ	۱	بورسا	۱	پرتاب پورہ	۱
دیوری سوراکی	۱	جنگورہی	۱	کوتوارا	۱	بوموفی تہبلکا	۱
بلور	۱	گورک پورہ	۱	سوئی	۱	سیوراجی پورہ اوٹس نکا	۱
باندہو	۱	کوارپورہ (باستثنائے سند راجہ کشور سنگہ	۱	سوہانی	۱	گوپال پورہ خورد	۱
چمروہی	۱	باک پورہ	۱	اندورا	۱	سنگرام پورہ	۱
پیپرہ تپار نکا	۱	بہگوہا	۱	ڈنگوری پورہ خورد	۱	رانی تال	۱
گوراخورد	۱	کندہوا خورد	۱	کشرہی	۱	اودی پورہ (باستثنائے سند راجہ کشور سنگہ)	۱
منکرہی	۱	پہتوارہی	۱	بہوپال پورہ	۱		
بیل گاو	۱	سوریا	۱	گذارہ	۱	چچہی کوا	۱
گہنہرچی	۱	سیندہیا	۱	اگرہ	۱	میدنی پورہ	۱
بکرم پورہ	۱	برنا	۱	دورارہ	۱	اوندی ہرد	۱

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
بروا	۱	تیری	۱	گروا	۱	جبریار	۱
اونتا	۱	بن پوره	۱	تپوریا	۱	نرایں پور	۱
ایلیا	۱	پتی	۱	اچل پوره	۱	رام پٹن	۱
کماپیور	۱	کوچنی پوره	۱	دموتی پوره	۱	دہون گنیا	۱
بهونی پور	۱		تمام	سور جیور جبت سیو	۱	دہکوئی ہیرا	۱
				ہبرکنده	۱	رزاق پوره	۱
				جوبرا	۱	کلکوا	۱
				کورپور	۱		لائی تمت و تمام

ٹپہ مریادا مریادا خاص ملحم

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
مریادا خاص	۱	نیرگی	۱
موار	۱	نیوتی	۱
لنک پوره	۱	کونارہی	۱
گوپی جہری	۱	چین پوره	۱
			ملحم

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
اٹلی پان	۱	امجہر	۱
پالی	۱	کرادئی	۱
موری	۱	دوگر پوره	۱
تندنی	۱	کری برا	۱
بونری	۱	مروادیو	۱
بری بزرگ	۱	جیندن کہیرا	۱
ولیت پوره	۱	دہالا	۱
نیوری	۱	دابا	۱
جمونیا	۱	نانک پوره	۱

ٹپہ ایسانگر

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
ایسانگر وسهس نگر	۲	سلیا	۱
تپیدہا	۱	بوندہی	۱
ہردواہو	۱		تمام
گوری	۱		

بروتا

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
خاص	۱	چوکا	۱
بجوداس	۱	پیپرا	۱
انگادا	۱	نواریا	۱
کہرادا	۱	بہتا	۱
نندگا نوخورد	۱	کیپ	۳
پراخورد	۱	نبولی	۱
کمیرو	۱		تمام شد

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
گورہانی	۱	چندورہ	۱
بہاٹپور	۱	دہندورہ	۱
نہرا	۱	نانید	۱
ہری	۱	پپریا	۱
سروئی مع پتھیوا	۱	بجاسن	۱
گہترا مع پوروا	۱	گبہرا مع پوروا	۱
گہور	۱	ہتوا مع پوروا	۱
جرہتیا	۱	سنوریا	۱
جرہتیا خورد	۱	بچوائی	۱
نہارپور	۱	مادی گھاٹ	۱
مہوئی پور بزرگ مع پوروا	۱	گہریبی	۱
رجورا	۱	پنی کیہرو	۱
شیو لج پور	۱	کوردہیا	۱
کہیراہا	۱	پرتاب پورہ	۱
برہو	۱	رامپور	۱
کوسلاہو	۱	ہرغیس پور	۱
کیوتی	۱	چوکتا	۱
دہورارا	۱	بنہاری چورہائی	
کسارکیہرو	۱	مع پوروا	۱
چتاری مع پوروا	۱		[illegible]
کہاریا	۱		
نولس	۱		

ٹپہ باون تعلقہ کریلا

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
چانی	۱	رونیا	۱
ٹپہ	۱	سیور	۱
بچونو مع پوروا	۱	بہوری	۱
پندورا	۱	سالوا	۱
برارو مع روشن پور	۱	پرسا	۱
جماری	۱	براہپاری	۱
براون	۱	بندہاری	۱
پپیوتو	۱	امریا مع پوروا	۱
			۱۶

پرگنہ کتالا ٹپہ میوا

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
میوا خاص	۱	سورجپورہ ٹپنی	۱
کوتا	۱	تورہا	۱
کنندپورا	۱	مل پورہ	۱
پتیاپور ہرکرہ پورہ	۱	کہرکا	۱
دونداہری	۱	[illegible]دارا	۱
اکہیرو	۱	سوکاہا	۱
			۱۲

ٹپہ رام گڈھا

نام	تعداد موضع	نام	تعداد
رام گڈھا خاص	یکم	برنا	یکم

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
بنیتھو	۱	توارو	۱
گوتھمی	۱	گوپت سو	۱
گوسرا	۱	سوبھوا	۱
دودوا	۱	کہارمی	۱
بھیل پور	۱	رگول	۱
چانی خورد	۱	اوندیرا	۲
بھگام وکونرار	۲	اکونا مع کندی پورہ	۲
گرا	۱	کنیرا	۱
بیری کہیرو	۱		میزان

پرگنہ سیورا یا سیونندہ ٹپہ ستوارا

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
	۱	نونی گوا	۱
	۱	ملپورہ	۱
	۱	نلی پورہ	۱
	۱	نندونا	۱
	۱	چورواری	۱
	۱	موئی خورد	۱
	۱	اومری	۱
	۱	بداورابیاس	۱
	۱	نبیبیا	۱
	۱	دہادا	۱
پوسنگ پور	۲	دودو با مع پپروا	۱

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
محمد پورہ	۱	ہنوتا خورد	۱	بلالارو	۱	سلم پورہ	۱
بھورکا	۱	تپھوریا	۱	تل گوا	۱	رام پورو	۱
نورہی	۱	بہروبلی	۱	سونر پورہ	۱	کتراہو	۱
برکہری	۱	بہارگوا	۱	برکھارہ	۱	ساجی	۱
کھوگھوری	۱	بوموری	۱	تکرا	۱	رسول پور وجراہی	۲
سونارا	۱	بزرارو	۱	تلا	۱	سلوہیا	۱
کھمریا	۱	بادشاہ پور	۱	سلوہیا	۱	مدن پورہ	۱
دھرمپورہ	۱	تارپوبو	۱	بوج پوریا	۱	[illegible]	
مریاسوراوجی پور	۱	سنگھوہی	۱	کیجوری	۱		
گورانند	۱	ہتا	۱	لوچی پورہ	۱	[illegible]	
دیوری	۱	سسرائی	۱	کوئیا	۱	کل مواضعات	[illegible]
کوسار	۱	نتیھرا	۱	بھگادا	۱		
گھوگرا	۱	کہجوریا	۱	لکھوا	۱		
بگون	۱	کلوا	۱				
پیوتارا	۱	کمراول	۱				
چرکابو	۱	کیچہا	۱				
جودہ پور	۱	پالی	۱				
فتحپور	۱	تبولیا	۱				
ساکورو	۱	تیولی	۱				
بگھورا	۱	رامی پورہ	۱				
گوی نرا	۱	نوآنانو	۱				
اطیبا	۱	موردیا	۱				

تتمہ نمبر ۳

فہرست دیہات جو راجہ چرکاری کو سنہ ۱۸۰۸ء مین دی گئی

پرگنہ راوت تعلقہ گوتھی

[illegible]	جمع	[illegible]	جمع
مہاراجہ نگر معہ قلعہ چرکاری	[illegible]	مدن پورہ	[illegible]
گورہا مع جہوری	[illegible]	لدہورا کلان	[illegible]
جیرولی	[illegible]	لدہورا خورد	[illegible]
بیرپتیہی	[illegible]	سنوورا	[illegible]
توئی	[illegible]	تولا	[illegible]

تعداد نمبر ۲ متعلق بنیا

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
سیمرو خورد	۱	مرہیا سورکی	۱	جھمار پورہ	۱	نکرا کوتا	۱
بیچوا	۱	تونگر بہوتیرا	۱	سمرابرو	۱	پررسالا	۱
عالم پورہ	۱	چوری	۱	موریا	۱	سورا وجی پورہ	۱
پونڈی	۱	سائی پورہ	۱	جگتہر	۱	گوروہیا	۱
سوصول پورہ	۱	جاسن جہوری	۱	کونیلو	۱	سلطان پور	۱
بناکا	۱	تلوہی	۱	لتو	۱	بنیا خورد	۱
تونڈو	۱	کرورو	۱	کرر	۱	بوری	۱
جتیو پورہ	۱	کھرپورہ	۱	دوراہ	۱	نواہی	۱
...ہنورا	۱	جوکہا	۱	اچل پورہ	۱	پپراہ	:
...یا	۱	الیسروہی	۱	ہنوتا	۱	چورہا	۱
...ا بزرگ	:	ننگراہی	۱	اپدا	۱	برکھیری خورد	۱
	۱	براہی	۱	کھیری	۱	پدورت پور	۱
	۱	کھوئی ذرا	۱	بواچ	۱	برگڈہ	۱
...ویا	۱	گولری	۱	کانتی	۱	چیندپورہ	۱
	۱	داؤسا	۱	پپرامو	۱	مزپارا	۱
	۱	ہنوتا خورد	۱	باندہا	۱	مرکولو	۱
	۱	مدن تولا	۱	رجی ون	۱	منزورا	۱
	۱	رسوہیا	۱	آسودہ	۱	گورکھارو	۱
	۱	بورہرا اندونی	۱	برانو	۱	ہردوا	۱
...ی	۲	بودہن سمرا	۱	ملکموا	۱	سیمرا بزرگ جاجہی	۱
	۱	کوہی	۱	ہنوتا	۱	کسورا	۱
	۱	بوری سیمر	۱	عالم پورہ	۱	مزگوا بزرگ	۱

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
تپھاریا	1	دیھورا	1	مردپورا	1	سلوہیا	1
بابوپور مع کان الماس	1	امتونیا	1	لوروئی	1	للون	1
دہرم چرا ،،	1	کنڈواری	1	بوجی پور	1	نوار	1
کھیرپوا	1	ربکیت	1	مجیدری	1	داؤپور	1
پیپری مع کان الماس	1	کورورا	1	جنیا	1	پاربت	1
پٹنا فتحپور	1	کتی کھیرو	1	موزارا	1	ددنگ وسرو	1
پوکراہ	1	چوپرا (مستثنا ازسند چوبے		کھیرپا	1	ٹپہ	1
آنوارا	1	دریاؤسنگھ) چورا	1	محمدپورہ	1	سکرئی	1
چنی	1	چورا	1	براولی	1	ہردے پور	1
برگوا	1		[illegible]	ابرم پورہ	1	سوراوجی پورہ خورد	1
سوکواہو	1			بوہوری	1	سندیا بزرگ	1
پرگنہ کالنجر			1	سنگوریا	1	گرہرا	1
خیراتی پورہ ودوہرمیورہ			یکم	مانی	1	کھریاخورد	۲
پرگنہ سنواہو				سوراوجی پورہ	1	دگریہی	1
نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	کتوہی ددوہولی	۲	لوری پورہ	1
سنواہو خاص	1	تبوہو	1	کتوریا	1	پولورو	1
قصبہ بکساہیا	1	کدگرہا	1	تتون	1	پالی	1
عام گھرا	1	نگوا بزرگ	1	جراہ	1	مرگوا	1
بلگوا	1	کنگوا بلدا خرد	1 1	کنڈوازنی	1	مریا	1
گوبندپور	1	لوپوری	1	گورا	1	کشن پورہ	1
تیوری	1	کرو	1	بگروندا	1	لئی گارو	1
پیپرہا	1	کوراسی	1	کوکراو	1	مونو	1

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
دہرم پور	۱	اچرار	۱
مورلا	۱	گوٹا کوناری وغیرہ	۱
برکھیرا	۱		[illegible]
برگوا	۱		
پرگنہ رواڑ			
نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
کوٹا جورو	۱	نوتریا	۱
برگجی	۱	گورا	۱
چیوندہا	۱	بگلیا	۱
اوردنا	۱	چکرا	۱
درنیا	۱	چمرا	۱
چندیلی	۱	کھنگرہا	۱
مراہ	۱	نیاگوا	۱
چیوندہی	۱		[illegible]
پرگنہ جیپور			
نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
ہردی	۱	مسلیا	۱
گرر پورہ	۱	بسرام گنج گوہارا	۱
لگوا	۱	بھوجی بھائی	۱
چنہا	۱	ببیس مورا	۱
رامپور	۱	اودی پور	۱
جتونی	۱	بہان پور	۱
کلیان پور	۱	مہانو	۱

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
برا	۱	بلباری	۱
جیتھو پور	۱	دوراہو مع کان الماس	۱
کشن پورہ	۱	ہیراپور	// ۱
چوکی	۱	گورا	// ۱
کیمورا	۱	سوربن پور	۱
تپا بہیر	۱	دہنکو	۱
بہوئی راہا	۱	برگری مع کان الماس	۱
ساہی پورہ	۱	کورولی	// ۱
ہیراپور	۱	چھوپانی	// ۱
سمردہا	۱	برج پور	// ۱
فرسوا	۱	سرسوا	// ۱
تباری	۱	ہردواہی	// ۱
نوبتیا	۱	اومری	// ۱
بہیرو	۱	روراہ	// ۱
		اودی پورہ	۱
	[illegible]	سرپور	مع کان الماس
پرگنہ برہوئی		ہیراپور	// ۱
برہوئی خاص	یکم	کروانی	۱
اتوا [illegible]		بھم پائی مع کان الماس	۱
نام	تعداد موضع	کرولا	// ۱
اتوا خاص مع کان الماس	۱	سمرہا	۱
گھورکٹ	۱	گجرا	مع کان الماس ۱

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
بہلولی	۱	بھوجوا	۱	پریری	۱	دموجاہ	۱
لگونی	۱	نوگانو	۱	سرسلا	۱	ملکھن	۱
بگوہر بزرگ	۱	رانی پورہ	۱	مادھوپور	۱	ہردوا خورد	۱
بگوہر خورد	۱	گگراہ	۱	سنکوا	۱	تونالا	۱
پداریا	۱	بھروا	۱	اودہا	۱	تپیاریا	۱
رانی پور	۱	موہونا	۱	رامی پورہ	۱	نندچند	۱
امیریا	۱	چینڈنا	۱	سون پروہی	۱	پوڑہی	۱
مرگوا	۱	باری	۱	ٹپنا	۱	سمری	۱
ھنگوا	۱	ٹپہ بزرگ	۱	تتون پاتی	۱	دہاگوا	۱
منکورا	۱	پنجری	۱	کھوتی	۱	تکریا	۱
لکوری	۱	منجگوا	۱	الاونی	۱	بابولا	۱
کشن پورہ	۱	جیوبا	۱	چچ	۲	ہردوا	۱
بگروند	۱	تپی خورد	۱	بکرم پورہ	۱	چوگاورا	۱
پیرپا خورد	۱	منکی	۱	لریاکھردہی	۱	جبہی کھرائی	۱
اتورہ	۱	گوبندپورہ	۲	سرس پاتی	۱	گنج	۱
کونڑا	۱	بجرہا	۱	جھولادونگریا	۱	کوڑا	۱
جرگوا	۱	ادرہ	۱	موائی	۱	بیجاکھرائی	۱
بھگوا	۱	پورینا	۱	بیل پورہ	۱	املیا	۱
ارجن پورہ	۱	جمونیا	۱	گورہا	۱	روجہر	۱
کان پورہ	۱	جواڈر	۱	سراہ	۱	کوڑاکھرائی	۱
مریا	۱	دوہولی	۱	دوباہ	۱	ٹپی خورد	۱
کھرپورہ	۱	ہردوا	۱	ونگریا	۱	بھروری	۱

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
راچا	۱	سمر بگھرا	۱
کروناتی	۴	پنڈی	۱
کرہی	۱	گھوراوپر پپرا	۱
پچگا سورد	۱	کچوری	۴
سمریتھوتی	۱	نورگوا	۲
چھوپرا	۱	موہی گوا	۱
خرموہرا	۱	مجھر بھرتھلا	۲
پگر بزرگ	۱	سازنگ پور	۱
رامی گوڑو	۱	ایلیا	۱
پراسی	۱	کھریا	۳
لودہاری	۱	کھچوری	۱۲
اترامی	۱	کوتوریا	۱
جمترا	۱	برابری رمپورہ تول گوراوجارہ	
کوتی	۱۳	دہوراپورہ	۳
دہمو	۱	دوروہا	۱
برکھرا	۱	مکوئن	۱
رگھولیا	۱	دیوری	۱
لودہوندا	۱	کنورا	۱
امیاتلا	۱	بگالی	۱
پراتا	۳	کرن	۱
پچھوریا خورد	۱	سنگرا	۱
چندارا	۴	سرای خورد	۱

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
سرای بزرگ	۱	دیوری	۱۰
لاجوتپی	۱	کوریا	۱
سکرارپورہ	۱	سکراکرا	۲
ست دہرا	۱	برتلا	۱
پپریا	۱	سلوکا وجگوا	۲
اموتوا	۱	سوہولیا	۱
سلوکا	۱	آوسر	۱
راہا	۳	کھریا	۱
اما	۳	پلدسر	۱
کوینا	۱		[illegible] م

پرگنہ بھتولی [illegible] م

دفعہ خالصہ [illegible] م

ملہرا [illegible] م

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
ملہرا	۱	تپیا	۱
مدیا	۱	میلور	۱
موئی	۱	کھرکوا	۱
ٹونگرا	۱	بلاوا	۱
			[illegible] م

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
ترا گوس	۱	چیدن پورہ	۱
ارتل	۱	سلاکا	۱

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
رہا جالوانا	۲	نوگواہ	۲	دگرگوا	۱	سونپور بزرگ	۱
پرور	۱	دیوری چھوٹی	۱	ایلیا	۲	تکریا	۳
پتی	۱	دہرم پیلی	۱	جہرہا	۱	بشن پیپریا	۲
سراہ	۱	پانڈی	۱	دہونڈوری	۱	تورو	۱
رتاری	۱	ہاتھکوری	۱	سوکارو	۱	موہولدرا	۱
دومری	۱	سنگھاسر	۱	بورگوا	۳	بہوساہی	۱
مہولی بزرگ	۱	سکرا	۱	بہونرسا	۱	چپیپا	۱
کتاہ	۱	انترکھودیا	۱	جنگنا	۱	بزاری	۱
کلاری	۱			نام موضع چپارا گھاٹ	۱	دکھوتا	۱
چپا	۱			بروت	۱	اترا دورا	۲
اوکالا	۱	پرگنہ بٹیا وسہانگر بالسم		موہوگوا	۱۲	دیورا	۱
نہاری	۲	نام	تعداد موضع	سمیوریا چھوٹی	۱	نرندپور	۱
ببولی	۱	سہانگر خاص	۴	بوہوریا بڑی	۱	گھری	۱
سگرا	۱	امریا	۱	ہردوا	۱	بسانی	۴
گوکھولی	۱	اروگروارا	۱	چیرلا	۱	کہام ٹوری	۱
دیولی	۱	کھوسی	۱	امریا	۱	ہنوتی	۱
منکی	۱	تولہ	۱	بہرار	۱	گرندہ	۳
کدیاہور	۱	جورسنگھا	۱	جرار	۱	بوروی	۳
چپیلا	۲	سروہا	۱	بگدہرا	۱	جویاہ	۱
	۱	کیموریا	۱	جلتری	۱	دہرا	۱
	۱	رام گرہا	۳	دروا	۱	جالملور	۲
		سوروندا	۱۲	کنکراتا	۱	ہردوا خورد	۱

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
اچپا	۱	[illegible]	۱
کرونائی	۱	پپنیی	۱
سکرہی	۱	گھرونپہ پپرا	۱
پگنا سورہ	۱	پچوری	۴
سرشوتی	۱	نورنگوا	۲
چھوپرا	۱	موہی گوا	۱
خرموہرا	۱	مجھرکہرتھلا	۲
پگر بزرگ	۱	سارنگ پور	۱
رای گوتو	۱	ایلیا	۱
پراسی	۱	کھرپا	۳
لودہاری	۱	کھجوری	۱۲
اتراہی	۱	کوتوریا	۱
جمترا	۱	برابری رامپورہ تعلق گوراوجارہ	
کوتی	۱۲	دہورار پورہ	۳
دیہو	۱	دوروہا	۱
برکھرا	۱	ملوائن	۱
رگھولیا	۱	دیوری	۱
لودہوندا	۱	کنورا	۱
امیاتلا	۱	بنگالی	۱
پرانا	۳	کرن	۱
پچوریا خورد	۱	سنگرا	۱
چندارا	۴	سرای خورد	۱

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
سرای بزرگ	۱	دیوری	۱
لاجوپتی	۱	کورسا	۱
سکرار پورہ	۱	سکراآکرا	۲
ست دہرا	۱	برتلا	۱
پپریا	۱	سلوکا وجگوا	۲
اموزا	۱	سوہولیا	۱
سلوکا	۱	اوسر	۱
راہا	۳	کھرپا	۱
اہا	۳	بلدسر	۱
کوپنا	۱		[illegible]

پرگنہ کھتولی [illegible]

دفعہ خالصہ [illegible]

ملہرا [illegible]

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
ملہرا	۱	ٹنیا	۱
مدیا	۱	سیلور	۱
موئی	۱	کھرکوا	۱
توںگرا	۱	بلاوا	۱
			[illegible]

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
مجراگوس	۱	چیندن پورہ	۱
ارنل	۱	سلاکا	۱

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
رامپورہ	۱	نہوری	۱	رجاؤ	۱	منور	۱
بڑاگانو	۱	گیتری بری	۱	دہولی پارا	۱	سلوا	۱
قصبۂ بنا وبہاگنج	۲	جہلاری	۱	بسراہی	۱	زردہوا	۱
جمناہی	۱	کچھہا	۱	چوپارا	۱	کتوریا چھوٹی	۱
سنگ پور	۱	پرتاب پورہ	۱	کسریا	۱	کتوریا بڑی	۱
بہارور	۱	جمناہی	۱	بروہا پورہ	۱	پیری بگمار	۱
کہجروہات	۲	کلان پورہ	۱	بروندہ	۱	کہجوری	۱
زنوار	۴	موجہا	۱	پرنا قدم	۱	کوتوالی پورہ	۱
منکی	۱	کراہ	۱	سوکواہو	۱	بگی ہر	۱
بسریا	۱	تیندگاواہ	۱	تبیا	۱	بکرم پور	۱
درارا	۱	کنہارا	۱	زبلیا	۱	منکا	۱
پوہی	۱	کوروند	۱	کری	۱	سرکہوا	۱
پیرپورہ ونوسوجی پورہ	۲	برکہری	۱	پھروا (باستثنار سندگوسادم)	۱	بل گھری	۳
کرواہو	۱	گورہا	۱	جیندنی	۱	تلیا	۱
تول گاہو	۳	اڈہ	۱	کھرگوا	۱	مروسلی	۱
لاہور	۱	چوپورہ	۱	اومراؤن	۱	مریا	۱
سارو پورہ	۱	کوتاہ	۱	اومراؤن چھوٹی	۱	کوسمری	۱
الموہی	۱	اوریکی	۱	کوچی	۱	بشناہی	۱
بہلرا	۱	ہردوچیا (اوجار)	۱	باندہی	۱	کہنجرا	۱
بگاہی	۲	کیراہتی	۱	ہنوتا	۱	گگاؤ	۱
گتارہ مزاروا	۱	بیچھا	۱	بودراندا	۱	پیرپورہ	۱
ہرسا	۱	کمریا (باستثنار سند بکبیر سنگھ)	۱	امرجیتو	۱	رتن جونہیا	۱

نمبر ۱۱۵

ترجمہ سند جسکی روسے ٹھکرائی منگل رانا بہادر سنگھ منگل والے کو مہر و دستخط کپتان برٹ راس صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ سرہند و علاقجات کوہی کے ملی۔

المرقوم ۲۰ ماہ دسمبر ۱۸۱۵ع

چونکہ ہنگام اخراج گورکھا ملک کوہستان سے تمام علاقجات قبضہ سرکار انگریزی مین آگئے لہذا یہ سند رانا بہادر سنگھ کو بموجب حکم رائٹ ہنوربل گورنر جنرل لارڈ میرا صاحب بہادر کے جو بذریعہ جنرل سر ڈیوڈ اوکٹرلونی صاحب کے وصول ہوا عطا ہوئی جسکی روسے اوسکو ٹھکرائی منگل کی دی گئی وہ اس علاقے کو واسطے دوام کے اوسیطرح اپنے قبضے مین رکھے کا جسطرح عہد گورکھا مین رکھتا تھا اور مطابق شرائط ذیل کے کاربند ہوگا یعنی۔

شرط اول

یہ کہ وہ بیگاری واسطے خدمت سرکار کے ہمیشہ دے گا۔

شرط دوم

نذرانہ اور معاملہ اوس سے نلیا جاے گا۔

شرط سوم

ہنگام جنگ وہ مع اپنے ہمراہیون کے شامل فوج انگریزی کے رہے گا۔

شرط چہارم

حسب الطلب وہ بیگاری اپنے علاقے سے واسطے بنانے سڑک کے دیگا اور تعمیل احکام حکام انگریزی بدل و بزودی کریگا۔

المرقوم ۲۰ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۱۵ مطابق ۶ ماہ پوس سمبت ۱۸۷۲

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
چندولی	۱	پراندا	۱
نیووا	۱	رودپور	۱
پیاری	۱	دہندورہ	۱
سلاہورو	۱	رای پور	۱
کہرووتی	۱	گہودا	۱
سوراہا	۱	لزاہو	۱
بکرم پور	۱	بہلداہا	۱
بیحرور وفی	۲	دہنگوا منرگانو	۲
کلو	۱	مہاراج گنج	۲
			[illegible]

دفعہ [illegible]

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
سروا	۱	کلوکہر	۱
سورجپور	۱	جیراول	۱
کہردہی	۱		
لکھ گانو	۱		[illegible]

دفعہ [illegible]

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
سونہری	۱	کونڈا	۱
ہنج	۱		
پنیاین پور	۱		[illegible]

دفعہ [illegible]

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
درگارہ	،	بدن پور	۱

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
کیولو	۱	مورار	۱
کہیری	۱	بوجی پور	۱
کتنا	۱	پاروجاری	۱
			[illegible]

دفعہ [illegible]

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
نیگاوا	۲	رزولہ	۱
رامپورہ	۱	ہرروا	۱
کورا	۱	ونگاوا	۱
گرمار	۱		[illegible]
بسانا	۱		

پدارک یعنی دہرم ترتجہ [illegible]

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
پانڈی	۱	دہوروا	۱
بہونری گوپال پور	۱	رجی پور	۱
کنڈال	۱	گرہا	۱
گوریا	۱	لوہارپورہ	۱
گہاترا	۱	جبرہتا	۱
ہترا	۱	بودگاوا	۱
دہوری	۱		[illegible]

پرگنہ رونڈ [illegible]

پرگنہ سنگ پور [illegible]

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
سنگ پور خاص	۱	ہکنا	۱

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
رام گڈھا	۳	بہوریا بڑی	۱	ہنوتی	۱	شورفوتی	۱
سوروندا	۱۲	ہردوا	۱	کچوری	۴	جوپرا	۱
دگرگوا	۱	چیلا	۱	ٹونگوا	۲	خرسوہرا	۱
الیا	۲	ادمریا	۱	مونگوا	۱	بگر بزرگ	۱
ہمریا	۱	بھرار	۱	بگربھر تھلا	۲	ریکاؤ	۱
دہودہری	۱	جہریا	۱	ترنگ پور	۱	پراسی	۱
موکرو	۱	بگدرا	۱	الیا	۱	لدہاری	۱
بورگورا	۳	جنہاری	۱	کھمریا	۳	اتراہی	۱
بہوارا	۱	دہروا	۱	کہجوری	۱۲	جبترا	۱
جنگنا	۱	کچراتا	۱	کوتوریا	۱	کوتی	۱۲
چیپوراگھاٹ	۱	سونپو بزرگ	۱	براہمی رامپورہ	۱	دہو	۱
برا	۱	نگریا	۳	نکاو (اوجا)	۴	برکھورا	۱
مہاگوا	۱۲	بالس پیری	۲	گرنذہ	۳	رگولیا	۱
سمیپزا چھوٹی	۱		موضع م	بوری	۳	لودہونده	۱

متفرقہ نامہ م

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
آرا	۱	لترادوماورا	۲
مہاورو	۱	دورہ	۱
بوساہی	۱	ناردیپور	۱
بیچپرا	۱	کھری	۱
بناری	۱	لبانی	۴
دکھوتا	۱	کنترا	۱

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
تھاپا	۱	امرتولا	۱
دہرکا	۱	پرانا	۳
جملالان	۲	پہوریاخورد	۱
ہردواخورد	۱	حیدارا	۴
راچا	۱	گگرتا	۱
کروندی	۴	برناہی	۱
کیراہی	۱	پکھرپورپیرپا	۱
بگرخورد	۱		ناصہ م

نام	تعداد مواضع	نام	تعداد مواضع
اردہوا	۱	تل گڈہی	۱
کتوریا چھوٹی	۱	تیا	۱
کتوریا بڑی	۱	مردسلی	۱
پیری گپور	۱	مریا	۱
کہجوری	۱	کوسمری	۱
کوتوالی پورہ	۱	نبسابی	۱
کہسار	۱	کھنجرا	۱
بکرم پور	۱	گلاؤ	۱
سکا	۱	پیپرپورہ (مبارک یعنی ورسم ازتہ)	
سرکھوا	۱	برا (ر ر)	
			[illegible]

دفعدار چار رسم

نام	تعداد مواضع	نام	تعداد مواضع
رتن جوہیا	۱	کنیاسن	
سمہرجی	۱	اودری بنا	۱
بہادیا	۱	تونڈی	۱
بیدابی	۱	بیناگوا	۱
چوہرا	۱	کتیا	۱
کونتی	.	کسار پورہ	۱
کساپر	۱	دونا	۱
کاری	۱	الیا	۱
بردتہ	۱	دوراسو	۱
گروندہ چھوٹا	۱	لوہارگاتو	۱

نام	تعداد مواضع	نام	تعداد مواضع
پاٹن بڑی	۱	چپیرا	۱
پاٹن خورد	۱	ٹپاٹیکری	۱
بھگوا	۱		[illegible]

پرگنہ پوئی امان گنج بارہ سے ونصف سم

خالصہ

نام	تعداد مواضع	نام	تعداد مواضع
قصبہ پوئی	۶	ادریا	۱
کھوپا	۱۲	کپتی	۱
کیتا	۱	کمارا	۱
کرابی	۶	کوکرتی	۱۲
سوروہا	۱	چاندی	۱
برہا	۱	براجج	۹
کوبنا	۱	ہرئی ہانسی	۱
بلورا	۱	دلوارہ	۸
سنوری	۱	سملا	۲
مہاگوا	۱	پرتلا	۱
اناوا	۱	ہنگواری	۱
جگن پورہ	۱	کیوریٹی ایرنژ	۱
کوماری	-	برکیرا	۱
چوسوکھا	۱	سرورتی	۱
کمرا	۱		
کھیرا	۱		

خیال میں آتا ہے کہ یہ مواضع شامل اسٹیٹ چھین سنگھ کے کیے گئے ہیں۔

تتمہ جات

تتمہ نمبر ا

فہرست دیہات جو راجہ پنا کو ۱۸۶۸ عیسوی میں عطا ہوئے

پرگنہ تعلقہ پنا

[illegible]

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
رامپوره	۱	اہمی	۱۰	برگھرا	۱	پرنا قدیم	۱
ٹراگانو	۱	ابوہارا	۱	گورہا	۱	سوکواہو	۱
قصبہ پورا و بہار گنج	۲	بگوہا	۲	انده	۱	پتیا	۱
جمناہی	۱	گھنار امرگوا	۱	چپاره	۱	زبہ	۱
خنگسا پور	۱	ہرسا	۱	کوتاه	۱	کاری	۱
سہارا	۱	شہارسی	۱	اوریکی	۱	بھروا	۱
خضراہات	۲	کیتری بڑی	۱	ہردوچہ (اوجہاڑ)	۱	خیندلی	۱
رنوارر	۴	جہلارسی	۱	کیراہی	۱	کھرگوا	۱
منگرئی	۱	کیچھا	۱	پچوہا	۱	امراپور	۱
بصره	۱	پرتاب پوره	۱	کھری	۱	امراون چھوٹی	۱
دگراره	۱	جمناہی	۱	کچاؤ	۱	کھوجی	۱
پواہی	۱	کلان پوره	۱	دہول بارا	۱	باندہی	۱
بمبیر پوره وشیوا جیوره	۲	ماجہا	۱	لبسراہی	۱	ہروتہ	۱
کرواہی	۱	کراره	۱	چپاره (مدار کا یعنی دمروا نند)	۱	ابورونڈا	۱
تال گاہو	۳	تل گوا	۱	کسریا	۱	امرہبالو	۱
لاہپور	۱	مشہارا	۱	پرڈیا پوره	۱	منور	۱
شمسور پوره		کور ڈنڈ	۱	بروندا	۱	[illegible]وڈا	۱

شرط ششم

مین اپنی طرف سے اور اپنے جانشینون کی طرف سے اقرار کرتا ہون
کہ جب کوئی جانشین اس جاگیر مین ہوگا تو نذرانہ گورنمنٹ انگریزی کو حسب
تفصیل ذیل دیا جائیگا۔

جب وارث اصلی جانشین ہوگا چہارم حصہ آمدنی سالیانہ۔
اور جب کوئی وارث متبنی جانشین ہوگا نصف حصہ آمدنی سالیانہ۔

ختم جلد سوم

اوسکی کیفیت فوراً پاس افسران گورنمنٹ انگریزی کے واسطے فیصلہ کے بھیجونگا اور جو فیصلہ وہ کردینگے اوسکی متابعت بلاتفاوت کرونگا اور مین یہہ بھی اقرار کرتا ہون کہ مین ہمیشہ بلا تامل اطاعت اور فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی مین کوئی دقیقہ فروگذاشت نکرونگا۔

شرط سوم

اگر کوئی رعایای گورنمنٹ انگریزی مفرور ہوکر میری جاگیر کے کسی گانوں مین پناہ لیگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین اوسکو گرفتار کرکے حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کے کردونگا اور اگر کوئی شخص منجانب گورنمنٹ ممدوح واسطے گرفتاری ایسے شخص مفرور کے مامور ہوگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین صرف اوسکا مقابلہ نہین کرونگا بلکہ شریک اوسکا ہوکر کوشش بیچ گرفتاری مفرور مذکور کے کرونگا اور مین یہہ بھی وعدہ کرتا ہون کہ مین اوا تمام تعمیل احکام کی جو میرے نام محکمہ فسیر پولٹیکل سے جاری ہوگا کرونگا

شرط چہارم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین دزدان و سارقان کو اپنے کسی موضع مین رہنے نہ دونگا اور اگر کسی مال کسی سوداگر یا مسافر کا میرے دیہات مین چوری جائیگا یا غارت ہوگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین زمیندار موضع مذکور کو ذمہ دار اس امر کا کرونگا کہ وہ مال مسروقہ یا منہوبہ پیدا کرے اور یا مجرم کو گرفتار کرکے حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کرے اور اگر کوئی شخص جسکی سزا از روی قوانین انگریزی کے بعلت قتل یا دیگر جرائم موقوعہ علاقہ انگریزی کے ہوسکتی ہو مفرور ہوکر میرے دیہات مین پناہ گیر ہوگا تو مین یہہ بھی اقرار کرتا ہون کہ مین اوسکو گرفتار کرکے حوالہ گورنمنٹ انگریزی کرونگا۔

شرط پنجم

اگر کبھی حکم حکام پولٹیکل کا میرے نام واسطے مدد دہی فوج کے جاری ہوگا کہ مین اونکی مدد کسی مہم مین جو حکام ممدوح منجانب گورنمنٹ انگریزی اختیار کرینگے کرون تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین مدد مطلوبہ فوراً اور بلا تامل جہانتک میرے حیطہ امکان مین ہوگا کرونگا۔

اقرارنامہ گمان سنگہ جاگیردار کنیادہانا

المرقوم یکم ماہ اگست سنہ ۱۸۶۳ء

تمہید — مین گمان سنگہ بیان کرتا ہون کہ مین سنے متابعت گورنمنٹ انگریزی کی اختیار کی ہے اور بنظر ثبوت میری اطاعت اور فرمانبرداری نسبت گورنمنٹ مذکور کے مین یہ اقرارنامہ جسمین شرائط ذیل مندرج ہین بذریعہ اس تحریر کے پیش کرتا ہون —

شرط اول

چونکہ مین سنے برضا و رغبت اپنی اطاعت و فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی کی اختیار کی ہے اور مثل دیگر جاگیرداران ضلع بندیل کھنڈ جنہون سنے یہی امر اختیار کیا ہی مین بہی درمیان گورنمنٹ کے ماتحتان کے شمار کیا گیا چونکہ مجہسے اب ایک اقرارنامہ متابعت گورنمنٹ انگریزی طلب ہے لہذا از نیز بنظر پرورش جو گورنمنٹ انگریزی سنے میری نسبت مبذول کی ہے مین سنے تیار کرکے بذریعہ اس تحریر کے یہ اقرارنامہ جسمین شرائط ذیل درج ہین بمہر و دستخط اپنے پیش کیا اقرار کرتا ہون کہ مین ان شرائط سے انحراف نکرونگا اور نہ کوئی امر بانفساخ اونکے عمل مین لاؤنگا —

شرط دوم

مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین مراسم یا واسطہ یا کتابت کسی غارتگر یا سرکش یا بدخواہ سے اندر یا باہر حدود ضلع بندیل کھنڈ کے نہین رکہونگا اور کسی ایسے شخص کو اپنے دیہات مین رہنے دونگا اور نہ اونکو پناہ دونگا اور جب کبہی مجہے اطلاع اونکے مقامات کی ہوگی مین اقرار کرتا ہون کہ مین جہانتک ممکن ہوگا کوشش بیچ گرفتاری اور حوالہ کردینے افسران گورنمنٹ انگریزی کے کرونگا —

مین اقرار کرتا ہون کہ مین کسی ملازم یا ماتحت گورنمنٹ انگریزی سے تکرار یا نزاع نہین کرونگا اور کسی رئیس ماتحت گورنمنٹ انگریزی کے اوس حال مین کہ جب اونکے باہم کسی سے تکرار یا نزاع ہوگی بغیر حکم افسران انگریزی کے مدد نکرونگا اور اگر کبہی کسی قسم کی تکرار فیما بین میرے اور کسی راجہ یا رئیس ضلع ہذا کے پیدا ہوگی تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین

۱ مردنا	۱ دہنا
۱ گھوسگوا	۱ پہاڑی
۱ پیپریا	کل ۶ م
۱ سکری	

ایسی ہی سند بابت دیہات مندرجہ ذیل کے دیوان سوجن سنگھ بجنا والہ کو عطا ہوئی

پرگنہ ارچ

۱ بجنا
۱ ہنوتاہ
۱ بھگورہ
۱ بساور
۱ بگرون
۱ مورہتہ

کل ۶ م

ایسی ہی سند بابت دیہات مندرجہ ذیل کے دیوان بدہ سنگھ دہوروئی والہ کو عطا ہوئی

پرگنہ ارچ	پرگنہ تہبارہ
۱ دہوروئی	۱ سجوہا
۱ کھیریا	۱ سمری
۱ موئی	دو م
۱ لوہرگوا	
۱ کوراری	
۱ ریچھورا	
۶ م	

گواہان جواہر سنگھ قلعدار

لالہ دلیل سنگھ

بابتہ دہوروئی دیوان بدہ سنگھ دیوان تیربجیت سنگھ دیوان ہیرالال بقلم لالہ دلیل

گواہان لالہ دورجن سنگھ ساکن سوری

لالہ رگھن ساکن بہاری

بابتہ بہاری لالہ رگھن پرندا منجانب دیوان ٹیکالیشری سنگھ ونیز معرفت دیوان بہادر سنگھ

گواہان لالہ دلیل ساکن دہوروئی

لالہ جوراون ساکن توری

سند بابتہ دس موضع مذکورہ ذیل جو راؤ بہادر بجیت سنگھ چرکانووالہ کو عطا ہوئی

المرقوم ۱۱ ماہ اپریل ۱۸۲۳ء

متصدیان حال واستقبال وچودہریان وقانونگویان پرگنہ اِرچ ضلع بندیل کھنڈ واضح ہو کہ گورنمنٹ انگریزی نے از راہ خوشنودی مزاج دس مواضع چرکانو وغیرہ جاگیر موروثی راؤ بہادر بجیت سنگھ کے نام اس شرط پر بحال اور منظور رکھے ہین کہ وہ پابندی شرائط مندرجہ اقرارنامہ کی جو اونسے بتاریخ ۲۷ ماہ نومبر ۱۸۲۱ء دستخط کیا ہے رکھین گے لہذا تم راؤ بہادر بجیت سنگھ مذکور کو جاگیر دار موروثی اوبجاز انتظام وتحصیل مال وسائر دیہات مذکورۂ ذیل کا تصور کرو نامبردہ پر یہ امور فرض ہونگے کہ وہ نمک حلال اور فرمانبردار گورنمنٹ انگریزی کا رہے اور مطابق شرائط اقرارنامہ جو اونسے کیا ہے کاربند رہے اور اپنے ماتحت شرکا وحقداران کی نسبت اعتدال اور ایمانداری کے ساتھ رہے اور جو قدیم سے طریق انتظام جاگیر اوسکا چلا آتا ہے اوسکا پاس اور لحاظ رکھے۔

تفصیل دیہات جاگیر

۱	چرکانو	۱	موند خورد
۱	موند کلان	۱	جھرونا

اور حسب ہدایت صاحب افسر کمانڈنگ فوج انگریزی کاربند ہونگا مین کسی چور یا سارق
کو اپنی جاگیر مین نہ رہنے دونگا اور اگر مال کسی شخص کا میرے دیہات مین یا میری جاگیر
کی حدود کے اندر چوری جائیگا یا غارت ہو گا مین یا تو سیدا رسے مال واپس دلادونگا
یا معاوضہ مال مسروقہ یا منہوبہ یا مین خود قیمت مال دونگا اگر کوئی شخص بعد کسی جرم کا مالک
انگریزی مین ہو کر میری جاگیر کے کسی گانو مین آکر پناہ گیر ہوگا مین اوسکو گرفتار کرکے حوالہ
افسران گورنمنٹ انگریزی کردونگا مین کوئی حرکت ایسی نہین کرونگا جس سے فساد یا لوٹ
علاقہ جھانسی مین پیدا ہو مین ہمیشہ مبلغ معہ ... روپیہ سکہ جھانسی سالیانہ صوبہ دار جھانسی کو معرفت
صاحب اجنٹ گورنر جنرل کے ادا کیا کرونگا مین ہمیشہ تمام مراسم مرعی رکھونگا جو اس ضلع کے
نسبت راجہ اور جا کے بباعث اوسکے رئیس خاندان ہونے کے ادا ہوتے ہین مین
ایک آدمی معتبر بطور وکیل ہمیشہ ہمراہ افسران گورنمنٹ کے رکھونگا جو ہر حکم کی تعمیل جو اوسکے نام
صادر ہوسکے کریگا اور اگر صاحب افسر موصوف کسی خطا کے سبب اوس سے ناراض ہوجائینگے
تو مین اوسکی جگہ دوسرا شخص مامور کرونگا

مین ہر طرح بلا تزلزل تمام شرائط اس اقرار نامہ کے مطابق کاربند ہونگا اور گریز
بخلاف اوسکے کسی امر مین کرونگا جو صاحب افسران گورنمنٹ مناسب تجویز فرمائینگے
اوسکی متابعت کرونگا ۔

گواہان گمان سنگھ قلعدار

لالہ گوپال

اقرارنامجات بعینہ اسی مضمون کے (باستثنائے شرط ادائے خراج) راو بخت سنگھ
نے بابتہ جاگیرات ذیل دستخط کیے ۔

بابتہ لوٹری وغیرہ جواہر سنگھ قلعدار منجانب گوہر پرشاد ـــ
گواہان بخشی مانک ساکن بجنا

لالہ دلیل سنگھ ساکن دھوروی

بابتہ بجنا وغیرہ دیوان سودھن سنگھ دیوان سبجے بہادر بتعلیم بخشی مانک ۔

دستخط کیننگ

نمبر ۹۴

ترجمہ اقرارنامہ مدخلہ راؤ بہادر بخت سنگھ جاگیردار چرگانو وغیرہ —

مرقومہ تاریخ ۲۷ ماہ نومبر ۱۸۲۱ء —

ایک اقرارنامہ جو لفٹنٹ موڈی صاحب بکٹنگ اجنٹ گورنر جنرل ضلع بندیلکھنڈ نے بنظر ثبوت میری اطاعت اور فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی کے مجھسے طلب کیا لہذا بنظر عنایات و نصفت جو میری نسبت گورنمنٹ انگریزی کی مرعی رہتی ہے مین دیوان بہادر بخت سنگھ برضا و رغبت اپنی ایک اقرارنامہ مضمون ذیل لکھکر حوالہ صاحب موصوف کے کرتا ہون —

مین ہرگز اعانت یا سازش ساتھ کسی سرکش یا مشتہر آدمی کے نہین کرونگا بلکہ تمام کتابت و واسطہ اونسے ترک کرونگا بخلاف اسکے مین جہانتک ممکن ہوگا کوشش بیچ گرفتاری اونکی کے کرونگا اور اونکو گرفتار کرکے حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کردونگا مین دشمنی ساتھ کسی ملازم یا ماتحت گورنمنٹ کے نہین رکھونگا اور اگر کوئی رئیس ملک یا ماتحت گورنمنٹ مجھسے کچھ پرخاش درباب کسیجگہ یا موضع یا سرحد یا علاقہ وغیرہ کے کریگا مین کیفیت مقدمہ سے گورنمنٹ کو اطلاع دونگا اور درخواست فیصلہ کی اونسے کرونگا اور جو فیصلہ گورنمنٹ کردینگے اوسکی متابعت کرونگا اور مین خود کسی تکرار کے واسطے جو کوئی مجھسے کریگا تکرار نہین کرونگا اگر فساد کسی مین بغیر منظوری افسران گورنمنٹ پیدا ہوگا اور کسیصورت مین اپنی فرمانبرداری اور اطاعت سے انحراف نکرونگا ہمیشہ بطور رعایای فرمانبردار و نمک حلال گورنمنٹ رہونگا اگر کوئی رعایا سے آنریبل کمپنی مفرور ہوکر میرے جاگیر کے کسی گانو مین پناہ گیر ہوگا مین اوسکو گرفتار کرکے حوالہ ملازمان گورنمنٹ کردونگا اور اگر ملازمان گورنمنٹ اوسکو گرفتار کرنے آئینگے مین اوسکی گرفتاری مین اونکی مدد کرونگا درصورتیکہ فوج انگریزی میرے علاقہ مین گذر کریگی مین بدل کوشش بیچ فراہمی رسد و دیگر ضروریات کے کرونگا

اوس سے ہمارے خیال سابقہ مین اور بھی ترقی ہوئی ہے اور اوس نے میرے اعتبار کو اور بھی مستحکم کیا کہ تم ہمیشہ وہی طریق جاری رکھو گے جسکی نسبت تم رفیقان باوفا مین شمار کیے گئے ہو۔

ہم بذریعہ اس تحریر کے صداقت اوس اطمینان کی کرتے ہین جو تمکو کپتان بیلی صاحب نے دیا ہے اور چونکہ ہمکو اطمینان ہوا کہ تمہارا استحقاق جائز بابت تمہاری جاگیر بادن مواضع کالپی کے ہے جو تمکو مہاراجہ پیشوا سے ملے تھے لہذا مین بذریعہ اس تحریر کے تمہارا استحقاق بابت قبضہ دیہات مذکور کے قائم اور بحال کرتا ہون۔

بابت باقی حالات کے مین حوالہ تحریر کپتان بیلی صاحب کا کرتا ہون اونسے باقی حال تمکو معلوم ہوگا۔

نمبر ۹۳

سند جو نواب مہدی حسن خان امام الدولہ باونی والہ کو عطا ہوئی۔

المرقوم ۱۱ ماہ مارچ ۱۸۶۲ء

جواب ملکہ معظمہ کی یہ خواہش ہے کہ حکومت اکثر رئیسان و راجگان ہندوستان کی جو اب اپنے اپنے علاقہ مین حکمران ہین واسطے دوام کے رہے اور شان و شوکت اونکے خاندان کی جاری رہے بہ تعمیل اوس خواہش شاہنشاہی کے یہ سند تمکو دیجاتی ہے جسکے رو سے اطمینان دیا جاتا ہے کہ درصورت نہونے وارث اصلی کے گورنمنٹ انگریزی اوس شخص کو منظور کرے کے جانشین تمہارے علاقہ کا کرینگے جو از روے شرع محمدی کے جائز ہوگا بشرطیکہ نصف آمدنی علاقہ ایک سال کی بطور نذرانہ داخل ہوگی جب جانشینی کسی وارث اصلی کی ہوگی۔

اطمینان رکھو کہ کوئی امر مخل اس شرط کا نہوگا جو تمسے کیجاتی ہے جبتک تمہارا خاندان نمک حلال تخت و تاج شاہی رہیگا اور جبتک وہ شرائط عہدنامجات و عطانامجات و اقرارنامجات کی جو گورنمنٹ انگریزی سے ہوئے ہین تعمیل بایانداری کرتے رہین گے۔

از طرف نواب نصیر الدولہ بنام آنریبل گورنر جنرل بہادر

المرقومہ ۱۵ر نومبر ۱۸۶۶ء

جب مین نے سال گذشتہ مین کپتان بیلی صاحب سے ملاقات کی تھی اوسوقت
مین مین نے ایک خط دوستانہ آپکو لکھا تھا اور بذریعہ اونکے آپکی خدمت مین روانہ کیا تھا
وہ ضرور آپکی خدمت مین پہونچکر مشرف ملاحظہ ہوا ہوگا چونکہ عرصہ بعید منقضی ہوا
بتحریک خواہش اطلاع یابی خیر و عافیت بلا انتظار جواب مکرر آپکو لکھتا ہون اور اپنی خیرسگالی
دلی اور چند حالات اپنے عرض کرتا ہون توقع آپکی شفقت و پرورش ذاتی سے یہ ہے
کہ اب اس سپاہ ممالک انگریزی سے کے حالات پر نظر الطاف مبذول ہوگی مجھے چٹھی
اطمینان درباب میرے اغراض و دعاوی سے کے کپتان بیلی صاحب نے عنایت کی ہے
اور چٹھی مذکور آپکی ہدایت سے کے موافق بلحاظ میری خیرخواہی اور خیرسگالی آنریبل کمپنی کی
تحریر اور باعث میرے اطمینان کامل کا اخیر عمر تک ہوئی ہے لیکن اگر بلحاظ میرے
خاندان اور خیرخواہی گورنمنٹ انگریزی سے کے آپ بھی ازراہ مہربانی صداقت اوس چٹھیان
کی جو مجھے کپتان بیلی صاحب سے دی ہے اور جسکی کیفیت بلاشبہہ صاحب موصوف
نے آپکو بھی تحریر کی ہوگی فرمائینگے تو یہ صداقت باعث مزید اطمینان شفقت سامی
ہوگی اور اگر آپکو اسمین کچھ تکلیف ہو تو مین بہرحال مطمئن ہون میری غرض تکلیف دہی سے
نہین ہے اور چٹھی کپتان بیلی صاحب کی در اصل آپکی چٹھی ہے کیونکہ وہ حسب ہدایت
آپ سے کے تحریر ہوئی ہے اور کپتان بیلی صاحب میرا حال راست راست آپکی خدمت مین
تحریر کر دینگے فقط —

بنام نصیر الدولہ المرقومہ ۲۴ ماہ دسمبر ۱۸۶۶ء

میرے پاس آپکی چٹھی پہونچی (وہی مضمون اوسمین ہے جو چٹھی موصولہ ۱۵ر دسمبر
مین تھا) ہمکو بڑا خیال آپکی خیرخواہی گورنمنٹ انگریزی کا ہے اور مجھے نہایت خوشی آپکی
بہتری سے ہوگی جو اطلاع کپتان بیلی صاحب کی معرفت ہمکو تمہاری نسبت ملی ہے

ادکی سماعت نہ کرونگا۔

درخواست ششم

مین راضی ہون کہ مین قواعد اور ضابطہ
نصفت یعنی عدالت کی تعمیل کرونگا جو دیگر
رئیسان ہندوستان کرتے ہین۔

جواب

وہی ضابطہ نصفت کے جو دیگر رئیسان
ہندوستان کی جاگیر مین جاری ہین تمہاری
جاگیر مین بھی جاری کیے جائینگے لہذا
مناسب ہے کہ تم بطور حزم و احتیاط احکام
محکم جاری کرو کہ کوئی چور یا راہزن تمہاری
جاگیر مین آکر پناہ گیر نہو اور اگر کسیوقت کوئی
رعایا سے گورنمنٹ انگریزی غارتگری یا چوری
یا قتل کرکے تمہاری جاگیر کے کسی گانون
مین پناہ لیگا تو تمکو لازم ہوگا کہ تم اوسکو گرفتار
کرکے حوالہ گورنمنٹ انگریزی کرو اسیطرح
اگر کوئی شخص باشندہ تمہاری جاگیر کا مجرم
کسی جرم مذکورۂ بالا کا تمہارے علاقہ مین
یا ممالک آنریبل کمپنی مین ہوگا تو اوسکو بھی
گرفتار کرکے حوالہ گورنمنٹ انگریزی کے
کروگے اور اگر تمہاری کوشش بیچ
گرفتاری اوسکے کارگر نہوگی تو تم کیفیت
اوسکی گورنمنٹ انگریزی کو تحریر کروگے
تاکہ تدابیر ضروری واسطے سزادہی اوسکی
عمل مین آئینگی۔

فہرست دیہات تتمہ نمبر ۱ مین درج ہے۔

حرکات زشت کرتے ہین جن سے میرے
خاندان کو اور خصوصًا میرے نام کو داغ
لگتا ہے اونکا انسداد صرف نہایت سخت
تنبیہ اور تادیب سے ہونا ممکن ہی اونکی
حرکات زشت منسوب مجھسے نہون کیونکہ
یہ کسی مذہب مین روا نہین ہے کہ بیٹا
ذمہ دار باپ کی بدوضعی یا بدکرداری کا ہو
یا بخلاف اسکے باپ جوابدہ بیٹے کی بدکرداری
اور بدوضعی کا متصور ہو۔

دو یا تین میرے بھائی اور دیگر اشخاص
اب موجود ہین جنہون نے میرے والد کا
گھر قریب تیس سال سے ترک کیا تھا اور
اور خاندانون مین جا کر رہتے تھے ان
لوگون کی میرے والد نے کبھی پرورش
نہین کی اور ہنگام وفات یہانتک کہ بجاے
دینی اونکے کچھ روپیہ کے اپنے وصیت نامہ
مین جو میرے نام لکھا ہے یہ درج کیا ہے
کہ اون اولاد اور دیگر اشخاص کو جو اوسکے
حین حیات اوسکے گھر سے چلے گئے ہین
وہ پھر بعد وفات اوسکے گھر مین نہ آنے پاوینگے
لہذا اگر کوئی اونمین کا اب میرے پاس
اور کچھ دعوے کریگا تو مین بموجب
وصیت نامہ والد مرحوم کے کارند

تمہاری نسبت عائد نہ ہوگا اور نہ کسی دعوی
کی سماعت ہوگی جو تمہارے والد کی وفات
سے ابتک پیش نہین ہوا ہوگا۔

ولائل مستحکم اور قوی سے کے اور بہت روپیہ
جو میرے بھائیون کو اور اور لوگون کو پانا
تھا مین سے نے بلحاظ عزت و حرمت خاندان
کے عہد مرہٹہ مین واسطے اداے قرضہ
والد کے معاملہ کم و بیش کا کرلیا ہے مگر
درصورتیکہ اب مہاجنان بخیال نصفت
پوری عدالتہاے انگریزی اوس معاملہ
سے ناراض ہوکر دعوے زیادہ کا پیش
کرین تو بباعث کثرت خرچ و قلت آمدنی
اوسکا ادا ہونا ناممکن ہے لہذا مجھے امید
ہے کہ گورنمنٹ انگریزی ازراہ مہربانی
میری عزت کا خیال رکھکر اس امر مین
میری درخواست منظور فرمائین گے۔

درخواست چہارم

اگر کسیوقت کوئی شخص کوئی مقدمہ واسطے
فیصلہ کے میری نسبت پیش کرے جو قبل
از قائم ہونے حکومت انگریزی کے اس
ضلع مین واقع ہوا تھا یعنی جو معاملہ عہد
مرہٹا کا ہوگا تو بموجب قوانین انگریزی کے
اوسکی سماعت نہو۔

جواب

فی الحقیقت اون پر کچھ لحاظ نہوگا۔

درخواست پنجم

رشتہ دار اور اہل عیال میرے والد کا
تجویزات زمانہ مین ثبوت ہین اوراب التماس کہ

جواب

کوئی امر نالائق یا ناجائز جو غیر کرینگے گو وہ
تمہاری اپنے بھائی یا قریب متوسل ہون

اپنے صرف مین لاونگا فقط اس قسم کا قرضہ
بہت سا ہے اس بارہ مین مین خیال
کرتا ہون کہ مطابق آئین محمدی کے جس کے
موافق قانون انگریزی بھی ہے قرضہ
والد کا اور مہر بی بی والد کا جبتک کہ والد زر تو
نہ چھوڑ مرے اوسوقت تک آمدنی علاقہ
فرزند و جایداد سے ادا نہین ہو سکتا
اسواسطے چونکہ میرے والد نے کچھ روپیہ
میرے واسطے نہین چھوڑا ہے پس
مجھ پر فرض نہین کہ مین اوسکا قرضہ ادا
کرون ماوراے اوسکے بعض مہاجنان
نے اپنا اصل روپیہ حاصل کر لیا ہے
اور صرف زر سود اب باقی ہے اور بعضون
نے اپنا کل روپیہ اصل اور سود کا پایا ہے
مگر سود در سود صرف اوس روپیہ کا اب
ادا نہین ہوا ہے پس اس صورت مین
کسی شخص کا دعوے اصلی بابت زر اصل
کے باقی نہین ہے اور یہ معاملات اوسوقت
کے ہین جب حکومت انگریزی اس ضلع
مین نہین ہوئی تھی اور جو معاملات قبل
قائم ہونے حکومت انگریزی کے واقع
ہوئے ہین اوسکی سماعت ازروی قوانین
انگریزی کے جائز نہین ہے باوجود ان

مجھے عنایت ہون بابت میری دوستی و اطاعت گورنمنٹ انگریزی کے اور بنظر اسکے کہ مین رئیسان بندیلکھنڈ مین سے اول تھا جو فوج انگریزی مین حاضر ہوا تھا اور بابت میرے اس فعل کے کہ مین نے بباعث نااتفاقی جو فیما بین میرے اور مرہٹون کے تھی انگریزونکو اس ملک میز طلب کیا اور واسطے میرے طریق دوستانہ نسبت انگریزون کے اور اس انتظام مین کہنا مولاجاہ یا میرے کسی اور بھائی کا سماعت نہو اور مین اونکو اونکی معمولی تنخواہ دیتا رہونگا۔

جواب

اون دیہات سے کہ جو تم بطور جاگیر قبل از قائم ہونے حکومت انگریزی بیچ کالپی کے پیشوا سے پائی تھی مزاحم نہون گے اور نہ گورنمنٹ انگریزی اون دیہات مین سے کوئی موضع تمہارے بھائی کے نام منتقل کریگی اور گورنمنٹ انگریزی کو امید قوی ہے کہ تم نواب مولاجاہ اور اپنے بھائیونکو اور ماتحتون کو اونکی معمولی تنخواہ ماہواری دیتے رہوگے اس بارہ مین زیادہ تم سے طلب نہوگا

درخواست سوم

درباب قرضہ دہندگی میرے والد کے ایک جزو جسکا بذریعہ تمسکات مہری اونکی لیا گیا ہے اور ایک جزو بباعث میرے والد کے پنجاب مین جاکر رہنے سے جہانکہ ممکن نتھا کہ بروقت تمسکات مہری اونکے آسکتے میرے تمسکات سے لیا گیا ہے اور مین نے اوسمین مضمون ذیل لکھ دیا ہے کہ مین نے اسقدر روپیہ فلان مہاجن سے اپنے والد کے حساب مین لیا ہی اور موجب اونکی ہدایت کے مین اونکو

جواب

تصفیہ تمہارے والد کے قرضہ کا تمہارے اختیار مین ہے اور اس امر مین گورنمنٹ انگریزی مداخلت نہین کریگی اور گورنمنٹ انگریزی بتحریک اوس قاعدہ مہربانی کے جو اونکے طریق نسبت دیگر رئیسان ہندوستان سے ظاہر ہے ہر طرح کا لحاظ نسبت تمہارے مرعی رکھین گے۔

نمبر ۹۱

ترجمہ واجب العرض منجملہ نواب نصیر الدولہ وجوابات کپتان بیلی صاحب —

چونکہ بباعث آنے ایک چٹھی آنریبل گورنر جنرل بہادر کے جس سے آپکو اطلاع دی گئی کہ مجھے بندیل کھنڈ مین واسطے تصفیہ تمہارے مقدمات کے مامور کیا ہے آپ نے اپنے تمام مطالب علیحدہ علیحدہ درج کیے اور مجھسے جواب ہر ایک مراتب کا طلب کیا اور جواب بھی اوس تحقیقت کا طلب کیا جو حکم ڈگری عدالت رکھتا ہو یعنی جو موافق ڈگری عدالت کے مجاز تصور کیا جاسے مین نظر آپ کے اطمینان کے محاذی درخواست آپکے جوابات تحریر کرتا ہون اور مین نے آپکی نسبت ایک درخواست بخدمت آنریبل گورنر جنرل بہادر کے واسطے عطا کرنے جاگیر کے مع تین مواضع مقبوضہ تمہارے کے بھیجی ہے اور مین اب مطابق اوسکے سند آپکو دونگا

درخواست اول	جواب
مین نے دشمنی تمام مرہٹون کی اپنی نسبت بباعث اتفاق کرنے ساتھ گورنمنٹ انگریزی کے کرلی ہے میری نسبت اونکے بیان بدون کی سماعت نہوا ورنہ مہاراجہ باجی راؤ کا بیان نسبت میرے بھائی سولاجاہ کے جواب اونکے ہمراہ ہے پذیرا ہوا ور کسی شخص کی نامی بلاتحقیقات یقین نہ کی جاسے —	آپکی وفاداری سے نسبت گورنمنٹ انگریزی کے مجھے اطمینان ہے کہ مہاراجہ پیشوا بنظر اتفاق جو فیمابین اونکے اور گورنمنٹ انگریزی کے قائم ہین آپکو اذیت کسیطرح کی نہ دینگے اور نہ انفاخ اوس عہد کا کرینگے جو عرصہ گذرا فیمابین اونکے اور تمہارے والد مرحوم کی قرار پایا تھا اور اگر وہ ایسا کرینگے تو گورنمنٹ انگریزی کوشش بلیغ آپکی بہتری کے واسطے مہاراجہ سے کرینگے اور روایات غرضگویون کی بلاتحقیقات معتبر نگردانے جاوینگے ؛

درخواست دوم	جواب
باون دیہات ضلع کالپی بطور انعام	گورنمنٹ انگریزی بیچ تمہارے قبضہ

اوس وقت تک گورنمنٹ انگریزی اون دیہات مین مداخلت نکرینگے اور نہ اونمین سے کوئی موضع ضبط کرینگے۔

پس تم ٹھاکر مذکور کو مالک اور حاکم دیہات مذکورہ کا تصور کرو اور ٹھاکر کشن سنگھ کو یہ لازم ہے کہ وہ بیچ آبادی اور بہبودی دیہات کے مصروف ہوکر باشندگان کو راضی اور شکرگذار اپنا رکھے اور تنافع جاگیر کو باطاعت و فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی اپنے تصرف میں لائے

فہرست دیہات تتمہ نمبر ۱۶ مین درج ہے۔

نمبر ۱۹

ترجمہ اقرارنامہ ٹھاکر کشن سنگھ رئیس میہر

بعد القاب معمولی

مین آپکو اطلاع دیتا ہون کہ بعد ملاحظہ کو اغذ انتظام جو صاحب منتظم یعنی ڈپٹی کمشنر نے درباب میرے علاقہ کے مجھ دکھائی مین نے اپنی رضا و رغبت سے تجویز مذکور کو منظور کیا اور اپنی مہر و دستخط اوسپر کر دیے۔

اب میری درخواست یہ ہے کہ انتظام میرے علاقہ کا اوسیطرح پر گورنمنٹ اپنے ذمہ کرے کیونکہ اسطرح پر مین بارکار و بار علاقہ سے اور قرض دادنی سے سبکدوش ہونگا اور یہ سبکدوشی بغیر آپکی مہربانی کے حاصل نہین ہوسکتی لہذا مین اپنی رضا اور رغبت سے یہ درخواست بمہر و دستخط اپنے و گواہی گواہان چار معتبر آدمیون کے پیش کرتا ہون۔

مجھے امید ہے کہ آپ مجھکو خواہان بہبودی اپنا اور فرمانبردار احکام گورنمنٹ کا تصور کرینگے

المرقوم مقام ناگود روز یکشنبہ تاریخ ۲۵- ماہ فروری ۱۸۴۹ء پھاگن سدی تیج سمت ۱۹۰۵-

گواہان بختاور لعل

شیخ عبدالسلطان

لالہ جگونت

لالہ دیبی سنگھ

شرح تسلیم

مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین ہمیشہ موافق شرائط چہارگانہ مذکورہ بالا متعلق اقرارنامہ ہذا کے کاربند رہونگا اور کسیطرح خلاف اونکے نہین کرونگا۔

المرقوم ۱۸ ماہ دسمبر ۱۸۲۶ء

ترجمہ سند جو ٹھاکر بشن سنگہ کو بمہر و دستخط رایٹ ہنوربل وایسروی ان کونسل کے عطا ہوئی مرقومہ ۲ ماہ مارچ ۱۸۲۶ء۔

بنام چودہریان و قانونگویان و زمینداران و مقدمان پرگنہ میہر خاص و دیگر ٹہہ ہای بندیلکھنڈ واضح ہو چونکہ سابق ۱۸۱۴ء مین بدرخواست ٹھاکر دورجن سنگہ مرحوم جسنے دل قائم ہونے حکومت انگریزی سے ضلع بندیلکھنڈ مین اپنی اطاعت اور فرمانبرداری نسبت گورنمنٹ انگریزی کے ظاہر کی تھی اور جسکو رایٹ ہنوربل گورنرجنرل بہادر نے ایک سند بابت اوسکی جاگیر علاقہ میہر کے عطا کی تھی اور ہنگام وفات ٹھاکر مذکور کے بباعث اطلاع ارادہ ٹھاکر مذکور کے جسنے اپنی حین حیات مین ایک واجب العرض پیش کی تھی جسمین یہ درخواست ثبت تھی کہ جاگیر میہر درمیان اوسکے دونون فرزندان کے تقسیم ہو اور بسبب نزاع اور تکرار باہمی اون دونون کے بعد وفات اونکے والد کے بندوبست مفصلہ ذیل کی ہدایت پیشگاہ گورنمنٹ انگریزی سے واسطے کاروائی کے ہوئی تھی۔

بعد دینے شہر اور قلعہ میہر خاص کے ٹھاکر بشن سنگہ فرزند اکبر ٹھاکر دورجن سنگہ مرحوم کے باقی دیہات جاگیر کے درمیان دونون فرزندان یعنی ٹھاکر بشن سنگہ فرزند اکبر اور ٹھاکر پراگ داس فرزند ثانی کے بحصص مساوی تقسیم ہوا اور ٹھاکر بشن سنگہ نے بباعث استحکام دینے اپنی اطاعت کے ایک اقرارنامہ پانچ شرائط کا پیش کیا لہذا یہ سند اوسکو عطا ہوتی ہے جسکی رو سے دیہات مفصلہ ذیل مع تمامی حقوق و ابواب و رسوم متعلقہ اوسکو اور اوسکی اولاد کو واسطے دوام کے دیے گئے اور جبتک ٹھاکر بشن سنگہ اور اوسکے ورثا بلا تفاوت پابندی شرائط اقرارنامہ ہذا کی جو اوسنے داخل کیا ہے رکہینگے

یا حاکم فوج جو میرے علاقہ کے قرب و جوار مین ہو اور وہ میرے علاقہ سے گذر کر علاقہ
انگریزی مین جانے کا کرے گا تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین اوسکے آنیکی اطلاع افسران
گورنمنٹ انگریزی کو قبل از اوسکے میرے علاقہ کی سرحد پر آنے کے دونگا اور جہانتک
میرے امکان مین ہوگا اوسکے مقابلہ مین کوشش کرونگا مین وزدان و غارتگران کو
اپنی جاگیر مین پناہ ندونگا اور اگر مال کسی سوداگر یا مسافر کا میرے دیہات مین چوری جائیگا
تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین زمیندار موضع مذکور کو ذمہ دار اس امر کا کرونگا کہ وہ یا تو معاوضہ
مال مسروقہ کا کرے اور یا مجرم کو گرفتار کرکے حوالہ گورنمنٹ انگریزی کے کردے اور اگر
کوئی شخص مجرم جرم قتل یا دیگر جرائم کا علاقہ انگریزی مین ہو کر میرے دیہات مین آکر پناہ گیر
ہوگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین اوسکو گرفتار کرکے حوالہ گورنمنٹ انگریزی کے افسران کے
کردونگا اور اوسکو اپنی حکومت سے فرار ہونے ندونگا۔

شرط سوم

جب کبھی فوج انگریزی کو ضرورت میرے علاقہ مین آنے کی کسی مقام یا کسی جانب
جانے کے واسطے ہوگی مین اقرار کرتا ہون کہ مین نہ صرف اوسکا مقابلہ نکرونگا اور یا سدراہ
اوسکا نہونگا بلکہ آدمی معتبر اور ہوشیار اوسکے ہمراہ دونگا تاکہ جس راستہ فوج مذکور جاسے
اوس راستہ وہ اونکو لیجاوین اور جب تک فوج انگریزی میرے علاقہ مین
یا قریب میرے علاقہ کے رہے گی اوسوقت تک مین اقرار کرتا ہون کہ مین رسد
اور دیگر ضروریات اوسکی بہم کردونگا۔

شرط چہارم

چونکہ مین دیہات مندرجہ سند پر معرفت صاحب ایکٹنگ اجنٹ گورنرجنرل بہادر رضامند
ہوا ہون مین گورنمنٹ انگریزی سے درخواست نہین کرتا کہ وہ مدد کرکے مجھے قابض اون
دیہات مین کرادین مگر درصورتیکہ کوئی موضع مواضع مذکور کا کوئی اور رئیس دعویدار ہو اور یہ امر ثابت ہو
کہ میرا حق از روی وراثت قدیم نسبت اوسکی ثابت نہین ہوتا تو افسران گورنمنٹ انگریزی کو اختیار ہوگا
کہ موضع متنازعہ کو جسکا حق ثابت ہو اوسکو دلوادین۔

زادہ ٹھاکر مرحوم کے جسنے ازراہ مہر پدری کی چاہا تھا کہ ہم دونون بھائیون مین برابری ہر امر
راثت مین رہے یہ حکم نافذ فرمایا کہ شہر اور قلعہ سیہر ٹھاکر رتن سنگہ کو دیا جاوے اور باقی علاقہ
اور جائداد برابر تقسیم ہوکر ایک حصہ مجھکو ملے اور دوسرا میرے بھائی کو دیا جاوے اور چونکہ باتباع
انتظام مذکور مین نے معرفت مسٹر میڈوک صاحب قائم مقام اجنٹ گورنر جنرل ممدوح کے
قبضہ شہر اور قلعہ سیہر کا اور نصف علاقہ کا پایا اور مجھکو سند بعد ازین گورنمنٹ سے حاصل ہوگی
لہذا بنظر ثابت کرنے اپنی فرمانبرداری و وفاداری گورنمنٹ انگریزی کے مین نے مسٹر ٹی ایچ
میڈوک صاحب قائم مقام اجنٹ گورنر جنرل بہادر کو یہ اقرارنامہ دیا اور بذریعہ اس تحریر کے
اقرار کرتا ہون کہ جو ان پانچ شرائط اقرارنامہ مین درج ہے اوسکی مین پابندی رکھونگا اور کسیوقت بھی
اوسکے خلاف یا اوس سے انحراف نہ کرونگا۔

شرط اول

مین اقرار کرتا ہون کہ مین ہر قسم کسی غارتگر سے اندر یا باہر ضلع بندیل کھنڈ کے
نرکھونگا اور اپنے علاقہ مین اونکو یا اونکے خاندان کو پناہ ندونگا اور اونکے ساتھ ہرطرح کی
کتابت سے اجتناب کرونگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین کچھ تکرار یا نزاع ساتھ متوسلان و ماتحتان
گورنمنٹ انگریزی کے نکرونگا اور درصورتیکہ کوئی رئیس یا راجہ اس ملک کا جو ماتحت گورنمنٹ
انگریزی کے ہو اور میرے ساتھ دربارہ حدود میرے محالات یا دیہات کے یا کسی اور وجہ
سے کہ جسسے تکرار کریگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین تمام کیفیت مقدمہ گورنمنٹ انگریزی بنظر فیصلہ
کے ارسال کرونگا اور جو فیصلہ وہ کردینگے اوسکی متابعت کرونگا اور اپنی طرف سے کوئی امر
واسطے لینے بدلہ کے بلاحکم گورنمنٹ انگریزی کے نکرونگا اور مین اقرار کرتا ہون کہ ہر امر مین
سوائے طریقہ فرمانبرداری اور اطاعت کے اور کوئی طریق اختیار نہین کرونگا۔

شرط دوم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین حفاظت تمام رستون کی جو میری جاگیر مین ہین اسطرح
کرونگا کہ غارتگری قزاقان و غارتگران وبدمعاشان کی نہونے پاوے اور اوسکا انسداد ہو
اور اگر کوئی رئیس
کہ وہ میرے علاقہ مین راستہ واسطے جانے علاقہ انگریزی کے نپائین

ذریعہ اوسنے داخل کیا ہے پابندی ملحوظ رکھیں گے اوسوقت تک گورنمنٹ انگریزی ان دیہات
مین مداخلت نکرینگے اور نہ اونکو ضبط کرینگے۔

پس تم ٹھاکر دورجن سنگھ کو مالک اور مہتم دیہات مذکور کا تصور کرو اور ٹھاکر دورجن سنگھ
کو یہ واجب ہے کہ بہبودی وبہتری علاقہ مین ہمہ تن کوشش کرے اور اپنی خوش انتظامی
سے باشندگان کو راضی اور شکر گذار رکھے اور منافع جاگیر کو بمتابعت گورنمنٹ اپنے تحت
وتصرف مین لائے۔

فہرست دیہات تتمہ نمبر ۱۵ مین درج ہی۔

نمبر ۹

ترجمہ اقرارنامہ ٹھاکر بشن سنگھ

مین ٹھاکر بشن سنگھ پسر ٹھاکر دورجن سنگھ مرحوم جاگیردار میہر واقع ممالک نربدا و ساگر کا ہون
چونکہ سابق جب حکومت انگریزی اول علاقہ بندیلکھنڈ مین قائم ہوئی تھی میری والد مرحوم
ٹھاکر دورجن سنگھ نے فرمانبرداری گورنمنٹ مذکور کی اختیار کی تھی اور صاحب ایجنٹ بہادر
سے ایک سند بحالی اپنے جاگیر کی حاصل کی تھی بعد ازان حسب درخواست میرے والد مرحوم
کے جب ایک اقرارنامہ جدید نو شرائط کا بمہر و دستخط اونکے حاصل ہوا تو ایک سند اونکو بمہر
و دستخط رایٹ آنریبل گورنر جنرل بہادر کے مع فہرست دیہات علاقہ میہر مرحمت ہوئی تھی اور
چونکہ میرے والد نے بتاریخ ۲۴ ماہ پھاگن سمت ۱۹۰۱ کے قضا کی اور اونسے اپنے مین حیات
کئی مرتبہ یہ درخواست کی تھی کہ وہ اپنے علاقہ کو اپنے دونون فرزندان کے یعنی میرے
اور میرے بھائی کے اشتراک مین دیدے مگر یہ خلاف رسم رئیسان ضلع ہذا کے تھا اور
اس سے بدانتظامی علاقہ میہر مین متصور تھی لہذا منظور نہین ہوئی مگر بعد وفات میرے والد
کے اور پیدا ہونے فساد فیمابین میرے اور میری بھائی کے جب اطلاع وفات ٹھاکر دورجن سنگھ
اور حال ہم دونون بھائیون فرزندان ٹھاکر مرحوم کا مسٹر ٹی ایچ میڈوک صاحب قائم مقام
گورنر جنرل علاقہ ہذا نے گورنمنٹ کو تحریر کی تو گورنمنٹ ممدوح نے بنظر خواہش نیک

واراده ٹھاکر مرحوم کے جسنے ازراه مہر پدری کی چاہا تھا کہ ہم دونون بھائیون مین برابری ہر امر
وراثت مین رہے یہ حکم نافذ فرمایا کہ شہر اور قلعہ سیہر ٹھاکر رتن سنگھ کو دیا جاے اور باقی علاقہ
اور جائداد برابر تقسیم ہو کر ایک حصہ مجھکو ملے اور دوسرا میرے بھائی کو دیا جاے اور چونکہ باتباع
انتظام مذکور مین نے معرفت مستر میڈوک صاحب قائم مقام اجنٹ گورنر جنرل ممدوح کے
قبضہ شہر اور قلعہ سیہر کا اور نصف علاقہ کا پایا اور مجھکو سند بعد ازین گورنمنٹ سے حاصل ہوگی
لہذا بنظر ثابت کرنے اپنی فرمانبرداری و وفاداری گورنمنٹ انگریزی کے مین نے مستر ٹی ایچ
میڈوک صاحب قائم مقام اجنٹ گورنر جنرل بہادر کو یہ اقرارنامہ دیا اور بذریعہ اس تحریر کے
اقرار کرتا ہون کہ جو ان پانچ شرائط اقرارنامہ مین درج ہے اوسکی مین پابندی رکھونگا اور کسیوجہ سے
اوسکے خلاف یا اوس سے انحراف نہ کرونگا۔

شرط اول

مین اقرار کرتا ہون کہ مین مراسم کسی غارتگر سے اندر یا باہر ضلع بندیل کھنڈ کے
نرکھونگا اور اپنے علاقہ مین اونکو یا اونکے خاندان کو پناه ندونگا اور اونکے ساتھ ہر طرح کی
کتابت سے اجتناب کرونگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین کچھ تکرار یا نزاع ساتھ متوسلان و ماتحتان
گورنمنٹ انگریزی کے نکرونگا اور درصورتیکہ کوئی رئیس یا راجہ اس ملک کا جو ماتحت گورنمنٹ
انگریزی کے ہو اور میرے ساتھ درباب حدود میرے محالات یا دیہات کے یا کسی اور وجہ
سے جھگڑے تکرار کریگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین تمام کیفیت مقدمہ گورنمنٹ انگریزی بنظر فیصلہ
کے ارسال کرونگا اور جو فیصلہ وہ کردینگے اوسکی متابعت کرونگا اور اپنی طرف سے کوئی امر
واسطے لینے بدلہ کے بلا حکم گورنمنٹ انگریزی کے نکرونگا اور مین اقرار کرتا ہون کہ ہر امر مین
سوائے طریقہ فرمانبرداری اور اطاعت کی اور کوئی طریق اختیار نہین کرونگا۔

شرط دوم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین حفاظت تمام راستون کی جو میری جاگیر مین ہین اسطرح
کرونگا کہ غارتگری قزاقان و غارتگران و بدمعاشان کی نہونے پاوے اور اوسکا انسداد ہو
کردہ میرے علاقہ مین راستہ واسطے جانے علاقہ انگریزی کے بنا ہین اور اگر کوئی رئیس

شرط ششم

چونکہ مین سنے ایک سند گورنمنٹ انگریزی سسے حاصل کی ہے جسمین تفصیل دیہات کی جو میرے قبضہ مین ستھے اور جو مین سنے بتائے تھے درج ہین درصورتیکہ کوئی اون مواضع کا بعد ازین ثابت ہو کہ کسی دوسرے کا ہے یا وہ میرے قبضہ مین بیچ عمد علی بہادر کے نتھا مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین جو فیصلہ ویسے دیہات کے بارہ مین گورنمنٹ انگریزی کرینگے اوسکی متابعت مین بلا تفاوت کرونگا۔

شرط ہفتم

بیچ سنہ ۱۲ھ مطابق سنہ ۱۹ف کے ایک گروہ پنڈاران سنے گھاٹ بدن پور واقع میری جاگیر سے گذر کر علاقہ انگریزی مین غارتگری کی تھی اور چونکہ انسداد ایسے غارتگرونکا تمام متوسلان گورنمنٹ انگریزی پر واسطے حفاظت اپنے علاقہ کے اور علاقہ انگریزی کے فرض ہے لہذا مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین ہمیشہ ایک دستہ فوج کافی گھاٹ بدن پور پر تعینات رکھونگا جو انسداد آمد و رفت غارتگران کرینگے اور سوای اسکے اور تدبیر بھی عمل مین لاؤنگا جن سنے انسداد غارتگری پنڈاران اور راستون سے بھی جو میری علاقہ کے نزد ہون ظہور مین آئے اور جن سے وہ لوگ میرے علاقہ کے کسی راستہ سے گذر کر علاقہ انگریزی مین غارتگری نکر سکین۔

شرط ہشتم

چونکہ دیہات مندرجہ سند ہمیشہ میرے قبضہ مین رہے ہین اور اب بھی میرے قبضہ مین ہین لہذا مین وعدہ کرتا ہون کہ مین جسوقت سے سند مجھکو ملے گی کوئی درخواست گورنمنٹ انگریزی سے نہ کرونگا کہ وہ سنے مجھے قبضہ کسی میرے موضع کا دلوادین یا کسی موضع کے انتظام مین مجھکو مدد دین۔

شرط نہم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین ایک اپنا معتبر آدمی بطور وکیل ہمراہ صاحب افسر گورنمنٹ انگریزی سے کے رکھونگا جو تعمیل احکام کیا کریگا اور اگر جناب افسر موصوف کسی سبب سے میری وکیل کو

ناراض ہونگے تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین فوراً اوسکو طلب کرکے دوسرا اوسکے عوض مامور کرونگا۔

مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ کسیطرح کوئی شرط منجملہ ان نو شرائط کی جو اس اقرارنامہ مین مندرج ہین فروگذاشت نہین کرونگا۔

ترجمہ سند جو ٹھاکر دورجن سنگہ کو بہ تصدیق گورنر جنرل بہادر ان کونسل تباریخ ۱۸ ماہ مارچ سنہ ۱۸۱۸ عیسوی عطا ہوئی۔

چودہریان و قانونگویان و زمینداران و مقدمان پرگنہ میہر متعلق بندیل کھنڈ معلوم کرین کہ چونکہ ٹھاکر دورجن سنگہ پسر نورونیی سنگہ حضورہی سے جو مالک پرگنہ میہر واقع بالاے گھاٹ تھا فرمانبرداری و اطاعت گورنمنٹ انگریزی کی منظور کی اور جب سے ضلع بندیل کھنڈ گورنمنٹ انگریزی کے تحت و تصرف مین آیا اوسوقت سے اوسنے بگرمجوشی و استقلال اتفاق ساتہ گورنمنٹ انگریزی کے رکھا اور چونکہ دورجن سنگہ مذکور نے عہد کپتان جان بیلی صاحب اجنٹ گورنر جنرل مین ایک معتبر وکیل صاحب موصوف کے پاس بھیجکر درخواست اپنی جاگیر کی گورنمنٹ انگریزی سے کی تھی اور بعد داخل کرنے ایک اقرارنامہ پانچ شرائط کے ایک سند بمہر و دستخط کپتان بیلی صاحب موصوف کی حاصل کی اور چونکہ سند مذکور مین فہرست جداگانہ دیہات کی نہین درج تھی اور دیگر جاگیرداران بندیل کھنڈ نے اسناد مجدداً بمہر و دستخط رایٹ ہنوربل گورنر جنرل سے حاصل کی ہین اور ٹھاکر دورجن سنگہ مذکور نے اب درخواست سند مجدد کی کی جسمین تفصیل دیہات اوسکے جاگیر کی ہو اور جو معتمدہ رایٹ ہنوربل گورنر جنرل کی ہو اور نیز بنظر ثبوت اپنی فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی کے ایک اقرارنامہ بہ ترمیم اقرارنامہ سابق مشتمل اوپر نو شرائط کے داخل کیا لہذا یہ سند نسلاً بعد نسل بمہر و دستخط رایٹ ہنوربل گورنر جنرل بہادر کے جسکے روسے دیہات مندرجہ فہرست ملحقہ مع حقوق وغیرہ و مالگذاری متعلقہ واسطے دوام کے دورجن سنگہ مذکور کے نام بحال اور عطا ہوئی ہے جبتک ٹھاکر دورجن سنگہ مذکور اور اوسکے پوتا اور جانشین شرائط اقرارنامہ

شرط ششم

چونکہ مین سنے ایک سند گورنمنٹ انگریزی سے حاصل کی ہے جسمین تفصیل دیہات کی جو میرے قبضہ مین تھے اور جو مین سنے بتائے تھے درج ہین درصورتیکہ کوئی اون مواضع کا بعدازین ثابت ہو کہ کسی دوسرے کا ہے یا وہ میرے قبضہ مین بیچ عمد علی بہادر کے تھا مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین جو فیصلہ ویسے دیہات کے بارہ مین گورنمنٹ انگریزی کرینگے اوسکی متابعت مین بلاتفاوت کرونگا۔

شرط ہفتم

بیچ ۱۲۱۸ء مطابق ۱۹ءء ف کے ایک گروہ پنڈاران سنے گھاٹ بدن پور واقع میری جاگیر سے گذر کر علاقۂ انگریزی مین غارتگری کی تھی اور چونکہ انسداد ایسے غارتگرونکا تمام متوسلان گورنمنٹ انگریزی پر واسطے حفاظت اپنے علاقہ کے اور علاقۂ انگریزی کے فرض ہے لہذا مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین ہمیشہ ایک دستہ فوج کافی گھاٹ بدن پور پر تعینات رکھونگا جو انسداد آمد و رفت غارتگران کرینگے اور سوا اسکے اور تدبیر بھی عمل مین لاؤنگا جن سے انسداد غارتگری پنڈاران اور راستون سے بھی جو میری علاقہ مین ہون ظہور مین آئے اور جن سے وہ لوگ میرے علاقہ کے کسی راستہ سے گذر کر علاقۂ انگریزی مین غارتگری نکر سکین۔

شرط ہشتم

چونکہ دیہات مندرجہ سند ہمیشہ میرے قبضہ مین رہے ہین اور اب بھی میرے قبضہ مین ہین لہذا مین وعدہ کرتا ہون کہ مین جسوقت سے سند مجھکو ملے گی کوئی درخواست گورنمنٹ انگریزی سے نہ کرونگا کہ وہ سنے مجھے قبضہ کسی میرے موضع کا دلوادین یا کسی موضع کے انتظام مین مجکو مدد دین۔

شرط نہم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین ایک اپنا معتبر آدمی بطور وکیل ہمراہ صاحب افسر گورنمنٹ انگریزی کے رکھونگا جو تعمیل احکام کیا کریگا اور اگر جناب افسر موصوف کسی سبب سے میری وکیل کو

ہرطرح کا لحاظ آسایش اور حفاظت صاحبان انگریزی اور اونکے ہمراہیون کا جو اوسکے ملک سے ناگپور جاتی ہوئے اور وہان سے آتے ہوئے گذر کرتے تھے رکھا تھا اور

چونکہ مین کپتان بیلی اب پھر منجانب ہنوریبل سر جارج بارلو صاحب بارٹ گورنر جنرل کے واسطے اہتمام امور ضلع مذکور کے مامور ہوا اور ٹھاکر درجن سنگہ مذکور نے ایک اپنا معتبر وکیل بھیجکر درخواست عطا ہونے علاقہ کی گورنمنٹ انگریزی سے کی اور میرے پاس ایک اقرارنامہ پانچ شرائط کا جس سے فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی کی ظاہر تھی داخل کیا لہذا اور نیز بلحاظ پرورش و پرداخت کے جو گورنمنٹ انگریزی ہر وقت اپنے ہمراہیون اور ماتحتون کے کرتے ہین پرگنہ میہر مع دیہات مندرجہ ذیل جو شروع قائم ہونے حکومت انگریزی سے ضلع بندیل کھنڈ مین بیچ قبضہ ٹھاکر مذکور کے تھے بذریعہ اس سند کے دورجن سنگہ مذکور کو عطا ہوتے ہین جتبک ٹھاکر مذکور ثابت قدمی جادۂ فرمانبرداری و اطاعت پر چلیگا گورنمنٹ انگریزی کسیطرحکی مزاحمت اوس سے اور اوسکے ورثا اور جانشینان سے اونکے قبضہ پرگنہ میہر مین نہین کرینگے ۔

نمبر ۸۹

ترجمہ اقرارنامہ ٹھاکر دورجن سنگہ مرقومہ ۱۳ ماہ فروری سنہ ۱۸۱۴ء

چونکہ مجھہ ٹھاکر دورجن سنگہ جاگیردار پرگنہ میہر واقع ضلع بندیل کھنڈ نے بذریعہ اس تحریر کے اطاعت اور فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی کی منظور کی ہے اور ہر موقع پر لحاظ آسایش اور حفاظت صاحبان انگریز اور اونکے ہمراہیون کا جو میرے ملک سے ناگپور جاتی ہوئی اور آتے ہوئے گذر کرتے تھے رکھا ہے اور جب سے گورنمنٹ انگریزی نے ضلع بندیل کھنڈ اپنے تحت و تصرف مین لایا ہے اوسوقت سے بلاتفاوت خدمتگذاری بجرمحرجی و صدق دلی کی ہے اور چونکہ مین نے مطابق ایک وکیل کپتان جان بیلی صاحب کے پاس معہ درخواست بنام گورنمنٹ انگریزی واسطے عطا کرنے سند علاقہ کی بھیجا تھا اور ایک اقرارنامہ پانچ شرائط کا واسطے ایک سند مہری و دستخطی کپتان بیلی صاحب کی

اقرار کرتا ہون کہ مین اوسکو گرفتار کرکے حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کر دونگا اور اگر کوئی شخص منجانب گورنمنٹ انگریزی واسطے گرفتاری مفرور مذکور کے مامور ہوکر میرے علاقہ مین آئیگا مین نہ صرف اوسکا مقابلہ کرونگا بلکہ شریک اوسکا ہوکر کوشش بیچ گرفتاری مفرور کے کرون گا۔

شرط چہارم

مین کسی چور اور سارق کو اپنے علاقہ مین رہنے نہین دونگا اور اگر کسی سوداگر یا مسافر متعلق گورنمنٹ انگریزی کا مال میرے دیہات مین چوری جائیگا یا غارت ہوجائیگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین زمیندار موضع مذکور کو ذمہ دار اس امر کا کرونگا کہ وہ یا تو مال مسروقہ یا مغروقہ واپس کرادے اور یا مجرم کو گرفتار کرکے حوالہ کردے اور اگر کوئی شخص مجرم جرم قتل یا کسی اور جرائم کا علاقہ انگریزی مین ہوکر میرے دیہات حکومت مین پناہ گیر ہوگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین اوسکو گرفتار کرکے حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کر دونگا۔

شرط پنجم

مین وعدہ کرتا ہون کہ ایک وکیل ہمیشہ حاضر باش خدمت صاحب اجنٹ گورنمنٹ واسطے تعمیل احکام کے رہا کریگا۔

ترجمہ سند جو کپتان بیلی صاحب نے ٹھاکر دورجن سنگھ کو مرقومہ ۱۸ ماہ نومبر سنہ ۱۸۲۶ع عطا کی۔

متصدیان سرکار حال و استقبال معلوم ہو کہ

چونکہ از روی عہدنامۂ بسیین کے جو فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور مہاراجہ پیشوا کے منعقد ہوا تھا بعض علاقجات ضلع بندیل کھنڈ کے گورنمنٹ انگریزی کو ملے تھے اور واسطے دوام کے شامل علاقہ انگریزی ہوگئے تھے اور چونکہ فوج انگریزی واسطے قبضہ کرنے اون علاقجات کے مامور ہوئی تھی اور ٹھاکر دورجن سنگھ پسر خورد بلی سنگھ حضوری نے جو حاکم پرگنہ میر واقع بالاے گھاٹ تھا تحریرات دوستانہ ساتھ صاحب اجنٹ گورنر جنرل رکھی تھی اور فرمانبرداری اور اطاعت گورنمنٹ انگریزی کی منظور کی تھی اور ہمیشہ بر طبق اوسکی واسطے

نمبر ۸۸

ترجمہ اقرارنامہ جو ٹھاکر دورجن سنگہ سے لیا گیا بتاریخ ۱۷ ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۱۲ء اور جسپر دستخط کپتان بیلی صاحب اجنٹ گورنر جنرل بندیلکھنڈ کے ہین

چونکہ مجہ دورجن سنگہ نے برضا و رغبت اپنے فرمانبرداری و اطاعت گورنمنٹ انگریزی کی اختیار کی ہے اور درمیان خیرخواہان و متوسلان گورنمنٹ انگریزی شمار کیا گیا اور چونکہ کپتان جان بیلی صاحب نے جو اجنٹ منجانب گورنر جنرل بابتہ اہتمام و حکومت امور بندیلکھنڈ مامور ہین مجہسے ایک اقرارنامہ اوپر شرائط مصرحۂ ذیل کے طلب کیا لہذا مین نے یہ اقرارنامہ اپنی مہر اور دستخط کرکے کپتان بیلی صاحب کے حوالہ کیا اور بذریعہ اس تحریک اقرار کرتا ہون کہ مین ان شرائط سے انحراف نہین کرونگا اور کوئی امر خلاف شرائط مندرجہ اقرارنامۂ ہذا نہ کرونگا —

شرط اول

مین اقرار کرتا ہون کہ مین کتابت کسی غارتگر کے ساتہ اندر یا باہر حدود ضلع بندیلکھنڈ کے نرکھونگا اور اپنی جاگیر مین کسی ایسے شخص کو پناہ ندونگا اور اونکے خاندان کو اپنی حکومت مین رہنے نہین دونگا اور ترک کتابت ہر قسم اونکے ساتہ کرونگا اور مین یہ بھی اقرار کرتا ہون کہ مین کوئی امر دشمنی کا بخلاف متوسلان و ملازمین گورنمنٹ انگریزی کے نہین کرونگا اور کوئی دقیقہ فرمانبرداری و اطاعت گورنمنٹ انگریزی کا فروگذاشت نہین کرونگا

شرط دوم

درحالیکہ فوج انگریزی گھاٹو نیر جائیگی مین اقرار کرتا ہون کہ مین خود اونکے ہمراہ رہونگا اور جب کبھی کوئی صاحبان انگریزی مین سے میری علاقہ مین سے ناگپور جاتی ہوئے یا وہان سے آتی ہوئے گذر کریگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین اپنی سرحد تک اون کو بحفاظت پہونچا دونگا —

شرط سوم

اگر کوئی رعایا ئی گورنمنٹ انگریزی مفرور ہوکر میرے علاقہ مین ساہ گیر ہوگا مین

انگریزی کی منظوری سے ہے اور راجہ بخت سنگھ نے خود حاضر ہوکر عفو قصورات سابقہ چاہا اور سوا اسکے ایک اقرارنامہ چند شرائط کا جو محتوی اوپر اطاعت اور فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی کے تھا بمہر و دستخط اپنے داخل کیا ہے اور چونکہ قاعدہ گورنمنٹ انگریزی کا مبنی اوپر ترحم و پرورش و پرداخت ماتحتان کے ہے لہذا اور نیز بلحاظ نصفت و عنایات کے موضع نگوان مع چار دیہات دیگر واقع پرگنہ پنواری جمعی کامل پندرہ ہزار تین سو روپیہ حسب تفصیل منسلکہ بذریعہ اس تحریر کے گورجبن سنگھ کو بطور جاگیر عطا ہوئے جب تک گورجبن سنگھ مذکور تابعدار اور فرمانبردار گورنمنٹ انگریزی کا رہیگا دیہات مذکور ہمیشہ اوسکے قبضہ میں رہیں گے پس گورجبن سنگھ کو واجب ہے کہ اپنی خوش انتظامی سے رعایا و باشندگان کو راضی اور شکرگذار بنا رکھے اور کوشش بلیغ بیچ ازدیاد آسایش اور رفاہ باشندگان جاگیر کرے اور سارقان و دزدان کو اپنے دیہات میں پناہ نہ دے اور باشندگان پر یہ فرض ہے کہ وہ گورجبن سنگھ کو جاگیردار مواضع مذکورہ کا متصور کرکے تمام کاروبار دیہات کا اوسکی زیر حکم سمجھیں اور کسی امر میں اوسکی نافرمانی یا مخالفت نکریں اور تجدید اوسکے سند کی ہرسال ناجایز اسمیں عدول نہ کرو۔

یہ سند اوسوقت جائز ہوگی جسوقت منظوری رایٹ ہنرابل گورنر جنرل بہادر کی ہوجائیگی

تفصیل دیہات

نگوان	[illegible]
جواری جیواری	[illegible]
کبوئی	[illegible]
رگولی	[illegible]
✢ کل روپیہ	[illegible]

المرقوم مقام باندہ روز شنبہ تاریخ ۱۹ ماہ ستمبر سنہ ۱۸۱۲ عیسوی مطابق ۳ ماہ پوس سنہ ۱۲۱۵ ف

تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے تاریخ ۱۳ ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۱۲ء

✢ واضح ہو کہ اصلی جمع ان دیہات کی صرف مبلغ [illegible] ہے مگر جمع فرضی مبلغ [illegible] واسطے تسلی گورجبن سنگھ کی لکھی گئی۔

متابعت گورنمنٹ انگریزی کی اختیار کی ہے اور بنظر ثبوت میری فرمانبرداری واطاعت کی بذریعہ اس تحریر کے یہ اقرارنامہ شرائط ذیل کا پیش کرتا ہون۔

شرط اول

چونکہ مجھہ کو رچھپن سنگہ نے برضا ورغبت اپنی اطاعت اور فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی کی اختیار کی اور مین اونکے ملازمین اور ماتحتان مین شمار کیا گیا اور چونکہ جان رچارڈسن صاحب ایجنٹ رایٹ ہنوربل گورنر جنرل بہادر نے جو واسطے اہتمام امور ضلع بندیل کھنڈ کے مامور ہین مجھسے ایک اقرارنامہ طلب کیا لہذا اور نیز بنظر پرورش جو گورنمنٹ انگریزی نے میری نسبت مبذول فرمائی ہے مین بذریعہ اس تحریر کے یہ اقرارنامہ تحریری بمہر و دستخط اپنے پیش کرتا ہون اور بیان کرتا ہون کہ مین ہرگز انفساخ کسی شرط کا نکرونگا اور مین کوئی امر خلاف شرائط مندرجۂ ذیل کے نہین کرونگا۔

شرط دوم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین اپنی جاگیر کے کسی مقام مین مع اپنے عیال واطفال کر رہونگا اور کہین بغیر اجازت افسران گورنمنٹ انگریزی کے نجاؤنگا۔

شرط سوم

مین بذریعہ اِس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین کسی غارتگر یا قزاق یا سارق یا دیگر بدوضع آدمی سے خصوصاً ارجارام سے اندر یا باہر حدود ضلع بندیل کھنڈ کے کچہ واسطہ نرکھونگا اور کبھی ایسے آدمی کو اپنی جاگیر کے دیہات مین پناہ ندونگا اور اونکے مقامات کی اطلاع جو مجھی ہوگی افسرانِ گورنمنٹ انگریزی کو دونگا اور اون سے کچہ مراسم یا کتابت نرکھونگا اور ملازمین اور ماتحتان گورنمنٹ انگریزی سے کچہ فساد یا تکرار نکرونگا اور اگر کبھی مابین دو ماتحتان گورنمنٹ انگریزی کے نزاع ہوگی تو اون مین سے کیسیکی مدد بغیر اجازت گورنمنٹ کی نہ کرونگا اور ہر وقت وہر موقع پر کوئی دقیقہ اطاعت وفرمانبرداری کا فروگذاشت نکرونگا۔

شرط چہارم

اگر کوئی باشندہ علاقہ انگریزی مفرور ہوکر میری جاگیر کے کسی گانو مین پناہ گیر ہوگا

اور نیز ضلع گویان کو موقع نمامی حاصل ہو۔

درخواست سوم

جس وقت مین مین فرمانبردار گورنمنٹ انگریزی کا نہین تھا مین ہمیشہ فساد اور غارتگری اموال مثل اسباب و نقدی و اجناس و بردہ مردمان و گھوڑے و شتر و مویشی وغیرہ کے کرتا تھا پس ایسے امور کی نالش میرے نسبت سماعت نہ ہو۔

جواب

دربارہ اون حرکات کی جو تم قبل از تاریخ اطاعت گورنمنٹ انگریزی کرتے تھے گورنمنٹ انگریزی کچھ لحاظ اور سماعت عدالتہاے مالی و فوجداری وغیرہ مین نکرینگے اور نہ تحقیقات نالشات اون حرکات کی ہوگی

درخواست چہارم

اگر کوئی میرا ملازم یا میرا قرضخواہ آپ کے پاس آکر کسی قسم کی نالش نسبت میری کرے اوسکی بھی سماعت نہو۔

جواب

اون مقدمات کی سماعت نہو گی جو قبل از تاریخ اقرارنامہ وقوع مین آئے ہونگے مگر جو مقدمات موقوعہ مابعد کے ہونگے اونمین تم مطیع احکام عدالت متصور ہوگے

درخواست پنجم

میرا بہت اسباب اور میرے دعوی بہت مقامات مین ہین جب مین وہ دعوی آپکے آگے پیش کرون امید ہے کہ آپ اونکو ازراہ فیض عام مجھکو دلادینگے۔

جواب

جب کوئی دعوے نسبت تمہارے بابت معاملات گذشتہ کے سماعت نہو گا تو انصاف یہ ہے کہ تمہارے دعوی بھی بابت معاملات گذشتہ کے سماعت نہون

المرقوم مقام بانڈا روز شنبہ تاریخ ۱۹ ماہ ستمبر ۱۸۰۸ عیسوی مطابق ۳ ماہ پوس ۱۲۱۵ فصلی۔

اقرارنامہ مدخلہ گور لچھمن سنگھ

مین گور لچھمن سنگھ بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون اور بیان کرتا ہون کہ

کنج کربارا ——— یک

بتورہ حورد ——— یک

مہرسیم

المرقوم ۲۴ ماہ فروری ۱۸۱۲ء مطابق ۲۷ ماہ پھاگن ۱۹ ۱۲ف
تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۳ اپریل ۱۸۱۲ء

نمبر ۸۷

واجب العرض مدخلہ گورنجن سنگہ

درخواست اول

مین نے خود فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی کی اس امید پر اختیار کی کہ میری پرورش ہوگی اور مین منظور کرتا ہون کہ جو کچہ گورنمنٹ انگریزی بطور پرورش میری واسطے مقرر کرین اور مین اپنی جاگیر کے کسی موضع مین مع اپنے وابستگان کے رہونگا مگر مجھے اختیار حاصل ہو کہ مین جہان چاہون خواہ بندیل کھنڈ مین خواہ کسی اور ملک مین جاکر نوکری کرون

جواب

تمکو مانعت روزگار کرنیکی کسی شخص کی نہین ہے جو دشمن یا سرکش گورنمنٹ انگریزی کا نہوگا مگر یہ ضرور ہے کہ تم اس بارہ مین اول درخواست کرکے اجازت گورنمنٹ انگریزی کی حاصل کرلو اور درصورتیکہ کسی دو ماتحتان گورنمنٹ انگریزی مین نزاع پیدا ہوا اور کوئی فریق تمکو واسطے نوکری یا مدد کے طلب کرے تو تمکو ایسی حالت مین واجب ہوگا کہ تم حسب احکام افسران گورنمنٹ عمل ہو

درخواست دوم

اگر کوئی شخص ازراہ کینہ یا اپنی غرض سے میری طریق کا بیان غلط آپ سے کرے تو ایسی غلط گوئی بلاتحقیقات منظور نہو

جواب

یہ طریق گورنمنٹ انگریزی کا نہین کہ کسیکی غرض گوئی بخلاف کسی دوسرے کی وضع کی سماعت ہو مگر یہ ضرور ہے کہ تم احتیاط ایسے امر کی ہمیشہ رکہو جسکی نسبت شبہہ پیدا ہو

ایک اقرار نامہ اطاعت اور فرمانبرداری گورنمنٹ جسمین سات شرائط تھین بمہر و دستخط اپنے
داخل کیا لہذا اور نیز از راہ پرورش طبعی دیہات جرولی وغیرہ واقع پرگنہ مذکور بموجب فہرست
منسلکہ کے بذریعہ اس تحریر کے بطور ناںکار باستثناء ان قطعات اراضی کے جو علیحدہ چھوڑ کر
اونکو دیے گئے ہین دیوان گوپال سنگہ مسطور کو عطا ہوئے کہ وہ اور اوسکی اولاد
اپنے قبضہ مین رکھین اور جبتک گوپال سنگہ مذکور اپنے اقرار نامہ کی شرائط پر ثابت قدم
رہیگا اوسوقت تک دیہات مذکور ضبط نہونگے —

پس یہ دیوان گوپال سنگہ مذکور پر فرض ہے کہ وہ اپنی خوش انتظامی سے
باشندگان اور رعایا کو خوش اور شکر گذار اپنا رکھے اور ہمہ تن مصروف ہو کر کوشش ترقی آسایش
اور آرام اونکے مین کرے اور کسی سارق یا دزد کو اپنے دیہات مین پناہ نہ دے اور یہ فرض
باشندگان کا ہے کہ وہ دیوان گوپال سنگہ مذکور کو اپنا جاگیردار مواضع مذکور کا تصور کرین اور
اوسکا استحقاق نسبت منافع دیہات مذکور کے سمجھین اور دیوان گوپال سنگہ مذکور کی
نافرمانی یا خلاف ورزی نکرین اور نہ تجدید اوسکے سند کی ہر سال چاہین —

یہ سند بعد منظوری رایٹ ہنوربل گورنر جنرل ان کونسل کے جائز و واجب التعمیل
تصور کیجائیگی —

تفصیل دیہات جاگیر دیوان گوپال سنگہ

موضع	موضع	موضع	موضع
جرولی کوتاہ	یک	کولوارو	یک
کرتول	یک	پچھنیا	یک
رانی پور	یک	ستار پور	یک
کنورہ	یک	براریا	یک
ستورہ	یک	تیوریا	یک
امان پور	یک	بچوارہ	یک
رجارہ	یک	سلاہیت	یک
بہرپاپارہ	یک	بچور	یک

نہم

یہ کہ قوانین منسلکہ عہدنامہ ہذا کی تعمیل کونسل بشراکت حکام سیامی کرائینگے اور اونکو اختیار
رہیگا کہ جب وہ ضرورت مناسب جانیں تو قوانین جدید بھی واسطے تعمیل شرائط عہدنامہ ہذا
بترتیب دیگر جاری رکھیں۔
تمام زرجرمانہ جو بابت خلاف ورزی شرائط عہدنامہ و قوانین وصول ہوگا گورنمنٹ
سیام کو دیا جائیگا۔
تاوقتیکہ کونسل انگریزی بمقام بانگ کوک میں وارد ہو اور اپنا کام شروع کریں اوسوقت تک
انگریزی جہاز والوں کو اختیار ہے کہ اپنی تجارت کے باب میں حکام سیامی سے اصلاح کریں۔

دہم

یہ کہ گورنمنٹ انگریزی اور رعایاے انگریزی اون حقوق کے سزاوار ہونگی جو دیگر گورنمنٹ
اور رعایا کو دیے جاتے ہیں۔

یازدہم

یہ کہ بعد گذرنے دس سال کے تصدیق و منظوری عہدنامہ ہذا سے عہدنامہ ۱۸۲۶ کہ وہ شرائط
جاب قائم ہیں اور قوانین حال و استقبال لائق ترمیم خواہ بدرخواست گورنمنٹ انگریزی خواہ گورنمنٹ
سیام متصور ہونگے اسکے واسطے بارہ مہینے کی اطلاع پیشگی و سیامگی اور کمشنران طرفین سے
مامور ہونگے اور اونکو اختیار ہوگا کہ جو اونکے نزدیک مناسب ہو وہ امنیں سے قائم رکھیں اور جو نامناسب
ہوا اوسکو موقوف کریں اور یہ بھی اونکو اختیار ہوگا کہ اگر وہ مناسب تصور کریں اور تجربہ سے اونکو تحقیق
ہوا ہو تو وہ قواعد جدید قائم کریں۔

دوازدہم

یہ کہ یہ عہدنامہ انگریزی اور سیامی زبان میں درست ہوا دونون کا ایک ہی مضمون اور منشا ہے
اور تصدیق اسکی پہلے ہی ہو چکی ہے تعمیل اسکی تاریخ ۶ ماہ اپریل ۱۸۵۶ء مطابق یکم ماہ پنجم ۱۲۱۸
سیامی سے ہوگی۔
بصداقت اسکے مختاران مذکورہ بالا نے اپنے دستخط اور مہر چہار نقول پر بمقام بانگ کوک

اور نہ مین کسی اور جگہ بغیر اجازت گورنمنٹ انگریزی سے جاؤنگا۔

شرط چہارم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین نہ صرف واسطہ کسی غارتگر اور قزاق اور راہزن یا بدخواہی اندر یا باہر حدود ضلع بندیل کھنڈ کے یا علاقہ گورنمنٹ انگریزی کے نرکھونگا اور نہ اونکو کسی اپنے جاگیر کے دیہات مین پناہ گیر او مقیم رہنے دونگا بلکہ درباب اونکے مقامات کے جو خبر مجھکو ملے گی وہ مین افسران گورنمنٹ کو دونگا اور اگر ممکن ہوگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین اونکو گرفتار کر کے حوالہ گورنمنٹ انگریزی کے کرونگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین تمام مراسم وکتابت مردمان مسبوق الذکر سے نرکھونگا اور کسی ملازم یا ماتحت گورنمنٹ انگریزی سے کچھ تکرار یا فساد نہین کرونگا اگر اتفاقا کوئی تکرار فیما بین ماتحتان گورنمنٹ انگریزی کے پیدا ہوگا تو مین یہ بھی اقرار کرتا ہون کہ مین مدد کسی فریق کی بغیر حکم گورنمنٹ کے نہ کرونگا بلکہ اپنے علاقہ مین خاموش رہ کر اطاعت اور فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی کی کرتا رہونگا۔

شرط پنجم

اگر کوئی رعایای گورنمنٹ انگریزی مفرور ہو کر میری جاگیر کے کسی دیہات مین پناہ گیر ہوگی مین اقرار کرتا ہون کہ مین اوسکو گرفتار کر کے حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کے کرونگا اور اگر کوئی شخص منجانب گورنمنٹ واسطے گرفتاری مفرور مذکور کے مامور ہوگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین نہ صرف اوسکا سدراہ نہونگا بلکہ شریک اوسکا ہو کر کوشش بیچ گرفتاری مفرور مذکور کے کرونگا مین یہ بھی اقرار کرتا ہون کہ مین تعمیل احکام عدالتہای مالی و فوجداری وغیرہ کی جو ہر امر مین بعد تاریخ اس اقرار کے پیشگاہ صاحب اجنٹ گورنر جنرل بہادر صادر ہونگے کرونگا اور کسیطرح مصدر فساد و ہنگامہ نہونگا۔

شرط ششم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین کسی چور یا سارق کو اپنے علاقہ کے کسی گانوین بیا کیسعد نہ رہنے دونگا اور اگر مال کسی باشندہ یا مسافر کا میرے علاقہ کے کسی گانوین چوری جائیگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین زمیندار مذکور کو ذمہ دار اس امر کا کرونگا کہ وہ یا تو معاوضہ

مال مسروقہ کا کرے اور یا مجرم کو گرفتار کرکے حوالہ گورنمنٹ انگریزی کے کردے اور اگر کوئی شخص مجرم جرم قتل یا جسکی سزا ازروے قوانین انگریزی کے واسطے جرائم موقوعہ علاقہ انگریزی کے ہو سکتی ہو میرے دیہات مین آکر پناہ گیر ہوگا تو مین یہ بھی اقرار کرتا ہون کہ پیر اوسکو گرفتار کرکے حوالہ گورنمنٹ انگریزی کے کرونگا اور یا زمیندار کو روبروی افسران گورنمنٹ انگریزی کے حاضر کردونگا۔

شرط ہفتم

میری جاگیر کے دیہات کی زمیداران نے جو بندوبست واسطے ادای مالگذاری کے بابتہ ۱۲۱۹ف کے ساتہ صاحب کلکٹر بہادر کے کیا ہے مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ تا انقضاے میعاد پٹہ کے اونسے مالگذاری بعد مجرا دینے اوسقدر روپیہ کے جو صاحب کلکٹر بہادر نے وصول کیا ہوگا مطابق قبولیت اور پٹہ موجودہ کے تحصیل کرونگا اور شروع ۱۲۲۰ف سے مین اپنا بندوبست کرونگا مین کسی معافیدار سے جسکے قبضہ مین اراضی معافی ہوگی مزاحم نہونگا اور چونکہ میری جاگیر اب تک زیر حکومت عدالتہاے انگریزی کے تھی پس جو ڈگری بنام میرے کسی رعایا کی جاری ہوئی ہوگی اور حسب الحکم صاحب جنٹ گورنر جنرل بہادر اوسکے اجرا کا حکم جاری ہوگا اوسکی تعمیل بلا پیش کرنے اس عذر کے کہ میرا علاقہ حکومت عدالتہاے انگریزی سے بری ہے کیجائیگی اور مین ایک وکیل ہمراہ صاحب جنٹ گورنر جنرل بہادر کے رکھونگا۔

المرقوم ۲۴۔ ماہ فروری ۱۸۱۲ء مطابق ۲۷۔ ماہ پھاگن ۱۲۱۹ف۔

ترجمہ سند جو دیوان گوپال سنگہ کو عطا ہوئی۔

بنام متصدیان سرکار و جاگیرداران و کروریان و چودہریان و قانونگویان حال و استقبال پرگنہ نیواری واقع ضلع بندیل کھنڈ واضح ہو کہ چونکہ دیوان گوپال سنگہ نے تحریک خیال نصفت پروری و عنایت گستری گورنمنٹ انگریزی برضا و رغبت اپنی متابعت اور فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی کی منظور کی ہے اور چونکہ وہ خود حاضر ہوکر عذرخواہ جرائم ماضیہ کا ہوا اور اوسنے

درخواست دہم

جب مین نے متابعت اختیار کی تھی تو
سات مہینے سنہ ۱۲۱۰ ف کے باقی تھے مجھ
امید ہے کہ اِن سات مہینون کی مالگذاری
مجھے عنایت ہوگی جو زمینداران کے پاس
باقی ہوگا وہ مین وصول کرلونگا اور جو سرکار
نے تحصیل کرلیا ہوگا وہ مجھے واپس ملیگا

جواب

تمہاری سند کی تاریخ سے تم مستحق پانیکے
ہو جو کچھ اوس عرصہ کا بابتہ سنہ مذکور کے
ہوگا وہ تمکو ملیگا خواہ ذمہ زمینداران ہو خواہ
ذمہ سرکار۔

درخواست یازدہم

اگر کوئی خدمت نمایان سرکار مجھسے بروے کار
آئیگی تو مجھے امید ہے کہ میری عرض قبول
ہوگی

جواب

جب تم کوئی خدمت سرکار لائق تعریف کے
کروگے گورنمنٹ خود موافق اوسکے تمکو
انعام دینگے تمکو موقع عرض کرنے کا
باقی نرہے گا۔

درخواست دوازدہم

اسباب و پارچہ و دیگر اسباب اور
گھوڑے و شتر و نرگاوان مویشی وغیرہ
میرے ہنگام فساد بمقامات اوچہرا و کڑہ
کوٹا و ریوان مین رہ گئے ہین جہان جہان
وہ ہونگے وہان سے مین اونکو طلب کرونگا
اگر مجھے حسب الطلب بلاحجت مل گئے
تو بہتر ورنہ مجھے امید ہے کہ جو تدبیر مناسب
ہوگی اوسکے ذریعہ سے مجھی میرا مال دلوا دیا
جایگا اور گورنمنٹ انگریزی اوسمین توجہ فرمائیگی

جواب

تم خود اپنی طرف سے کوشش اوسکے
دوبارہ حاصل کرنے مین کرو اور غالب ہے
کہ جب سے تمنے متابعت گورنمنٹ انگریزی
کی قبول کی ہے تو ریئسان جنکے پاس
وہ ہوگا خود دیدینگے ورنہ تم اوسکی مفصل
کیفیت گورنمنٹ مین ارسال کرنا بعد دریافت
حال جو مناسب ہوگا وہ عمل مین آئیگا۔

ترجمہ اقرارنامہ جو دیوان گوپال سنگہ نے منظور کیا

مین گوپال سنگہ بذریعہ اس تحریر کے بیان کرتا ہون اور لکہہ دیتا ہون کہ مین نے بذات خود اطاعت گورنمنٹ انگریزی کی قبول کی ہے اور بنظر ثبوت میری اطاعت اور فرمانبرداری کے مین بذریعہ اس تحریر کے یہ اقرارنامہ جسمین شرائط ذیل مندرج ہیز پیش کرتا ہون۔

شرط اول

چونکہ مین نے برضا و رغبت اپنے فرمانبرداری و متابعت گورنمنٹ انگریزی کی اختیار کی ہے اور درمیان اونکے ملازمین اور ماتحتان کے شمار کیا گیا اور چونکہ جان رچارڈز صاحب نے جو منجانب رایٹ ہنوربل گورنر جنرل واسطے اہتمام کار متعلقہ ضلع بندیل کھنڈ کے مامور ہوئے ہین مجہسے ایک اقرارنامہ طلب کیا لہذا اور نیز بنظر پرورش نمایان جو بہوڑے عرصہ سے گورنمنٹ انگریزی نے نسبت میرے مبذول فرمائی ہے مین بذریعہ اس تحریر کے یہ اقرارنامہ بمہر و دستخط اپنے پیش کرتا ہون اور اقرار کرتا ہون کہ مین اوس سے انحراف نہین کرونگا اور کوئی امر انفساخ شرائط مندرجہ ذیل کا مین کرونگا۔

شرط دوم

مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار او روعدہ کرتا ہون کہ مین اور میرے برادرزادگان و برادران و رفیقان کبہی مجرم خانگی یا کسی اور امر مجرم زیادتی کے پرگنہ کوٹرا وغیرہ مقبوضہ راجہ بخت سنگہ یا علاقہ مقبوضہ کسی ماتحت گورنمنٹ انگریزی مین نہونگے اگر کوئی میرے واسطہ داران مسبوق الذکر یا رفقا مجرم کسی امر زیادتی کے ہونگے تو مین ذمہ دار اوسکا ہونگا اور جو سزا گورنمنٹ از روی انصاف کے تجویز کرینگے اوسکو مین منظور کرونگا۔

شرط سوم

مین اقرار کرتا ہون کہ مع اپنے قبائل و اولاد کے اپنی جاگیر کے کسی موضع مین رہونگا اور اگر مین کسی اور رئیس رفیق گورنمنٹ انگریزی کے علاقہ کے موضع مین رہون یا وہان کوئی مکان سکونت بناؤن تو اول اس بارہ مین اجازت گورنمنٹ انگریزی کی حاصل کرونگا

درخواست پنجم

مین چاہتا ہون کہ نالشات نسبت میری منجانب ملازمان قرضخواہان وسرداران وبرادران نامنظور ہوکر تحقیقات نکیجائین۔

جواب

کوئی نالش جو تمہاری ملازمین یا قرضخواہ کی طرف سے بابت معاملات قبل متابعت تمہاری کے ہو گی سماعت نہوگی مگر جو بابت معاملہ مابعد تاریخ متابعت کے ہوگی خواہ منجانب رعایاے انگریزی ہو یا غیر کیطرف سی اوسکی تحقیقات بیشک کیجاویگی۔

درخواست ششم

وہی مراسم عزت اور توقیر کے جو میری نسبت اتبک مرعی رہے ہین آئندہ بھی جاری رہین

جواب

وہی مراسم نسبت تمہاری مرعی رہینگے بلکہ افزونی ترقی موافق تمہاری فرمانبرداری کے ہوگی

درخواست ہفتم

اگر مین اپنی جاگیر کے دیہات مین سے کوئی موضع کسیکو بطور بخشش یا بیع یا تقسیم درمیان اپنی اولاد کے کرون تو موہوب علیہ بھی مستحق رکھنے قبضہ دوامی کا تصور کیا جائے

جواب

چونکہ تمکو دیہات جاگیر واسطی دوام کی دیگئی ہین لہذا جنکو تم وہ دیہات دوگی وہ بھی اوسی استحقاق کے مستحق تصور کیے جاوینگے مگر کوئی ہبہ یا بیع یا تقسیم جائز تصور نہ کیجاویگی جسکی نسبت منظوری گورنمنٹ کی حاصل نہوئی ہوگی لہذا یہ ضرور ہے کہ اس قسم کے ہر امر مین اول استرضا گورنمنٹ کی حاصل کرو اور بعد ازان ہبہ یا بیع یا تقسیم کرو اور اگر یہ علیحدگی نصف یا کل جاگیر کی ہو تو بھی اوس کے قبضہ مین رہنا منحصر اوپر تمہاری نمک حلالی اور موافقت

ساتہ شرائط اقرارنامہ کے ہوگی۔

درخواست ہشتم

جو دیہات میری جاگیر مین ہین وہ مجھکو بشرط خدمتگذاری واسطے دوام کے گورنمنٹ انگریزی نے عطا کیے ہین جبتک مین زندہ ہون فرمانبرداری گورنمنٹ مین حاضر رہونگا لیکن اگر کوئی میرے جانشینان مین سے یا اولاد مین سے ملزم نافرمانی گورنمنٹ انگریزی کا ہو تو مجھے اعتبار ہے کہ دیہات جو دیگر ورثا کے قبضہ مین ہینگے اوس ایک شخص کے جرم کی علت مین ضبط نہو سنگے۔

جواب

رئیسان خاندان تمہارے ورثا اور جانشینان کا بہی پابند ان شرائط کا تصور کیا جاے گا جو تمہارے ساتہ قرار پائی ہین اور مثل تمہارے ذمہ وار بہی قیاد باتکان کا متصور ہوگا باستثنا اوس جزو جاگیر کے جو کسی غیر حکومت کو منتقل ہو گئی ہوگی درصورتیکہ اسطرح کا انتقال نہوا ہوگا تو رئیس خاندان ذمہ دار طریق ورویہ تمام شخصون کا جنکے پاس کوئی جزو جاگیر بذا ہوگا تصور کیا جاے گا الا یہ بہی واضح رہے کہ تمہارے جانشینان مین سے ایک شخص کے جرم کے عوض باقی شرکا یعنی جانشین کا نقصان نہوگا اور نہ ایک کے جرم سے سب کے دیہات ضبط ہون گے مگر یہ رئیس خاندان پر واجب ہوگا کہ وہ باتفاق واتفاق راے گورنمنٹ انگریزی کے شخص مجرم کو حسب تجویز گورنمنٹ انگریزی سزا دے۔

درخواست نہم

میری جاگیر کے دیہات بہی مثل دیہات اور رئیسونکی حکومت عدالت سے مستثنا ہون۔

جواب

وہ بہی اوسیطرح مستثنا کرداسنے جائینگے جسطرح علاقجات دیگر رئیسان وراجگان کے ہین۔

نمبر ۸۴

واجب العرض مدظلہ دیوان گوپال سنگھ

درخواست اول

مین بخدمت گورنمنٹ انگریزی خوالس امید پر حاضر ہوا ہون کہ میری پرورش ہوگی اور مجھے نفع کثیر حاصل ہوگا اور اس امید پر جو تدبیر یا انتظام آپ نے میرے فائدہ کے واسطے تجویز کیا اوسکو مین نے منظور کیا مین چاہتا ہون کہ ایک سند نانکار بابت اون دیہات کے جو مجھکو عنایت ہوئے اس مضمون سے عنایت ہو کہ دیہات مذکور میرے اور میری اولاد کے قبضہ مین بلا شرط خدمت واسطے دوام کے ہین تاکہ دیہات مذکور میرے اور میری اولاد کے زیر حکم رہین۔

جواب

ایک سند دوامی اور بلا شرط خدمتگذاری تمکو عنایت ہوگی۔

درخواست دوم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین مع اپنے ہمراہیون کے کسی مقام مین جو میری جاگیر مین ہوگا یا مقام باندا مین رہونگا اور اگر مین کہین روزگار کے واسطے جاؤن تو سبب میری جانیکی وجہ دریافت ہوجای تو مجھے ممانعت نہو

جواب

تمہاری نوکری کرنے مین کچھ عذر نہین ہے مگر درباب نوکری دشمنان و سرکشان گورنمنٹ انگریزی کے اور اگر تم کہین تلاش روزگار مین جاؤ تو ضرور ہے کہ اول اجازت گورنمنٹ حاصل کرو اور تم کسی

رعیت گورنمنٹ یا غیر شخص کی مدد بلا منظوری
گورنمنٹ نکرینگے۔

درخواست سوم

قبل از میرے اختیار کرنے متابعت
گورنمنٹ انگریزی کے مین نے فساد اور غارتگری
وغیرہ ملک بندیلکھنڈ مین اور علاقہ
انگریزی مین اور دیگر علاقجات مین کی
ہین اور مین نے اسباب غارتگری
مثل مویشی اور دیگر اسباب ہر قسم
لیا ہے مین چاہتا ہون کہ گورنمنٹ
انگریزی اوسکا اب کچہ خیال نکرین اور
اگر کوئی نالش اس باب مین میرے
اوپر دائر کرے تو اوسکی سماعت نہو۔

جواب

کچہ خیال اوسوقت کی تمہاری حرکات کا
نکیا جائیگا اور نہ کسی مقدمہ کی سماعت گورنمنٹ
انگریزی کرینگے جو موقوعہ قبل تاریخ تمہاری
متابعت اور حاضر ہونے کے ہوگا۔

درخواست چہارم

مین نے متابعت اور فرمانبرداری گورنمنٹ
انگریزی کی اختیار کی ہے اگر اوسواسطے
کوئی شخص براہ کینہ وری و بدگمانی کے کوئی
بیان خلاف میرے کرے یا میری نسبت
الزام گورنمنٹ کے پیشگاہ لگائے تو اوسکی
سماعت بلا تحقیقات نہو اور اگر یہ ثابت ہو
کہ اوس نے کینہ یا بدگمانی سے یہ
الزام لگایا ہے تو اوسکو سزائے نالش
دروغ دیجائے۔

جواب

کوئی بیان نسبت تمہارے بغیر تحقیقات
اور ثبوت کے اعتبار نکیا جائیگا اور اگر ثابت
ہوگا کہ اوسنے کینہ وری سے یہ الزام غلط
تمپر لگایا ہے تو اوسکی نسبت جیسا وہ مستحق ہوگا
کیا جائیگا۔

نمبر ۱۱۴

واجب العرض بندہا دیوان گوپال سنگھ

درخواست اول

مین بخدمت گورنمنٹ انگریزی خواس امید پر حاضر ہوا ہون کہ میری پرورشس ہوگی اور مجھے نفع کثیر حاصل ہوگا اور اس امید پر جو تدبیر یا انتظام آپ نے میرے فائدہ کے واسطے تجویز کیا اوسکو مین نے منظور کیا مین چاہتا ہون کہ ایک سند نانکار بابت اون دیہات کے جو مجھکو عنایت ہوئے اس مضمون سے عنایت ہو کہ دیہات مذکور میرے اور میری اولاد کے قبضہ مین بلا شرط خدمت واسطے دوام کے ہین تا کہ دیہات مذکور میرے اور میری اولاد کے زیر حکم رہین ۔

جواب

ایک سند دوامی اور بلا شرط خدمتگذاری تمکو عنایت ہوگی ۔

درخواست دوم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین مع اپنے ہمراہیون کے کسی مقام مین جو میری جاگیر مین ہوگا یا مقام باندا مین رہونگا اور اگر مین کہین روزگار کے واسطے جاؤن تو جب میری جانیکی وجہ دریافت ہو جای تو مجھے ممانعت نہو

جواب

تمھاری نوکری کرنے مین کچھ عذر نہین ہے مگر درباب نوکری دشمنان و سرکشان گورنمنٹ انگریزی کے اور اگر تم کہین تلاش روزگار مین جاؤ تو ضرور ہے کہ اولا اجازت گورنمنٹ حاصل کرو اور تم کسی

اور نیز بنظر پرورش موضع متواری مع دیگر مواضعات واقع پرگنہ ماتوند حسب تفصیل ذیل بذریعہ اس تحریر کے بطور جاگیر شروع ۱۲۱۵ ف سے راجا رام اور اوسکے ورثا کو واسطے دوام کے عطا ہوئے اور جبتک راجا رام موافق شرائط اقرارنامہ مذکور کے کاربند ہوگا اوسوقت تک دیہات مذکور ضبط نہونگے۔

پس راجہ رام مذکور پر یہ واجب ہے کہ وہ اپنی خوش انتظامی سے باشندگان ورعایاے دیہات مذکور کو راضی اور شکرگذار اپنا رکھے اور کوشش بلیغ بیچ آسایش اور رفاہ باشندگان وغیرہ کے کرے اور اپنے دیہات مین دزدان وسارقان کو پناہ ندے اور باشندگان پر یہ فرض ہے کہ وہ راجا رام کو جاگیردار مواضع مذکور کا تصور کرکے اوسکو مستحق پانے تمام حقوق وابواب وغیرہ متعلقہ دیہات مذکور کا سمجھین اور راجا رام مذکور کے کسیطرح اطاعت اور فرمانبرداری سے باہر نہون اور اوسکی سند کی تجدید ہر سال نچاہئیے یہ سند بعد منظوری رایٹ ہنوربل گورنر جنرل ان کونسل کے جائز اور واجب التعمیل تصور کی جاے گی۔

تفصیل دیہات جاگیر راجہ رام

متواری	پھریا
چندوار	ایشر پور
پلیا	ندیولی
سیسولر	پڑھی
گورہار	بدوار
کیرت پور	ہارکھیرا
کشن پور	برول
تیکری	

المرقوم ۲۹ ماہ نومبر ۱۸۰۸ء مطابق ۱۵ ماہ اگہن ۱۲۱۵ ف

تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۲۰ ماہ فروری ۱۸۰۹ء

مالی و فوجداری وغیرہ تمام امورمین جو بعد از مہر سے اختیار کرنے فرمانبرداری کے وقوع مین آئیگی کرونگا اور کچھ فساد کسی طرحکا برپا نہین کرونگا۔

شرط پنجم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین دزدان و سارقان کو اپنی جاگیر کے کسی موضع مین پناہ نہ دونگا اور اگر مال کسی باشندہ یا مسافر کا میرے دیہات مین چوری جائیگا تو مین اقرار کرتا ہون زمیندار موضع مذکور کو ذمہ دار اس امر کا کرونگا کہ یا تو وہ معاوضہ مال مسروقہ کا کرے یا مجرم کو گرفتار کرکے گورنمنٹ انگریزی کے سپرد کردے اور اگر کوئی شخص مجرم جرم قتل یا دیگر جرائم سنگین کا جو ازروے قوانین انگریزی کے سزایاب بابتہ جرائم موقوعہ علاقہ انگریزی کے ہوسکتا ہو اگر میرے علاقہ مین پناہ گیر ہوگا تو مین یہ بھی اقرار کرتا ہون کہ مین اوسکو گرفتار کرکے حوالہ گورنمنٹ انگریزی کے کردونگا۔

شرط ششم

زمینداران دیہات جاگیر میرے نے جو قبولیت بابت ادای مالگذاری روبروی صاحب کلکٹر بہادر کے کی ہے مین اقرار کرتا ہون کہ تا انقضاے میعاد قبولیت مین اوسیقدر روپیہ اونسے تحصیل کرونگا جو اونکی قبولیت اور پٹہ مین درج ہے۔

المرقوم ۲۹۔ماہ نومبر ۱۸۰۸ع مطابق ۱۵۔ماہ اگہن ۱۲۱۵ف

ترجمہ سند جو راجہ رام کو عطا ہوئی۔

بنام متصدیان ماموۂ امور جاگیرداران و کروریان و چودہریان و قانونگویان حال و استقبال پرگنہ بانوند ضلع بندیل کھنڈ معلوم کرین کہ چونکہ راجارام نے بتحریک خیال نصفت پروری و عنایت گستری گورنمنٹ انگریزی برضا و رغبت اپنی متابعت و فرمانبرداری گورنمنٹ مذکور اختیار کی ہے اور چونکہ وہ خود حاضر ہوا اور اوسنے خود عفو تقصیرات ماضیہ چاہی اور ایک اقرارنامہ جسمین شرائط کا شعر اوپر فرمانبرداری اور اطاعت کے بمہر و دستخط اپنے داخل کیا اور چونکہ شعور جرائم و پرورش باتحان تعاقد گورنمنٹ انگریزی مین ہے لہذا

اور نیز بنظر پرورش موضع منوار مع دیگر مواضعات واقع پرگنہ ماتوند حسب تفصیل ذیل بذریعہ اس تحریر کے بطور نانکار شروع ۱۲۱۵ف سے راجارام اور اوسکے ورثا کو واسطے دوام کے عطا ہوئے اور جبتک راجارام موافق شرائط اقرارنامۂ مذکور کے کاربند ہوگا اوسوقت تک دیہات مذکور ضبط نہونگے۔

پس راجہ رام مذکور پر یہ واجب ہے کہ وہ اپنی خوش انتظامی سے باشندگان درعایاے دیہات مذکور کو راضی اور شکرگذار اپنا رکھے اور کوشش بلیغ بیچ آسایش اور فاہ باشندگان وغیرہ کے کرے اور اپنے دیہات مین دزدان وسارقان کو پناہ نہ دے اور باشندگان پر یہ فرض ہے کہ وہ راجارام کو جاگیردار مواضع مذکور کا تصور کرکے اوسکو مستحق پانے تمام حقوق وابواب وغیرہ متعلقہ دیہات مذکور کا سمجھین اور راجارام مذکور کے کسیطرح اطاعت اور فرمانبرداری سے باہر نہون اور اوسکی سند کی تجدید ہر سال نہ چاہیئے یہ سند بعد منظوری رایٹ ہنوربل گورنر جنرل ان کونسل کے جائز اور واجب التعمیل تصور کی جاے گی۔

تفصیل دیہات جاگیر راجہ رام

منواری	پہرا
چندوار	الیشر پور
پلیا	ندہولی
سیسولر	پڑہی
گورہار	ہدوار
کیرت پور	ہارکھیرا
کشن پور	برول
تیکری	

المرقوم ۲۹ ماہ نومبر ۱۸۰۸ء مطابق ۱۵ ماہ اگہن ۱۲۱۵ف

تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۲۰ ماہ فروری ۱۸۰۹ء

میری جاگیر کے دیہات بھی مثل دیہات دیگر رئیسان کے حکومت عدالت سے بری تصور کیے جائین —

وہ مثل علاقہ جات دیگر رئیسان و راجگان کے بری تصور کیے جائینگے —

درخواست

جو زمین دہرم ارتھ میرے اور میرے برادران کے علاقہ انگریزی اور علاقہ دیگر رئیسان مین ہے وہ میرے قبضہ مین رہے اور جو ضبط ہوئی وہ واپس ملے —

جواب

جو ازروے تحقیقات و قوانین سرکاری کے قابل واپسی کے ثابت ہوگی وہ تمکو دیجایگی اور درباب اوس زمین کے جو ضبط نہین ہوئی ہے اوسمین کسیطرح مداخلت خلاف قانون گورنمنٹ نکی جایگی —

درخواست

اگر ہمین سنگہ دادا یا کوئی اور رئیس پٹیالہ نابہ کچھ درخواست گورنمنٹ مین معرفت میری کیا چاہے مین چاہتا ہون کہ مجھے اجازت ہو کہ ایسی درخواست یا معاملہ مین عرض کیا کرون اور حضور اوسکی سماعت کیا کرین —

جواب

جو کچھ گفتگو تم سرکار مین منجانب ہمین سنگہ یا کسی اور رئیس کے کروگے وہ سماعت کیجایگی اور جو امر مناسب وقت درباب اوسکی ہوگا وہ عمل مین آئیگا —

المرقوم ۲۹ ماہ نومبر ۱۸۴۶ء مطابق ۱۵ ماہ اگہن سنہ ۱۹۰۳ سمت

ترجمہ اقرارنامہ مدھلہ راجا رام —

مین راجا رام بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون اور لکھدیتا ہون کہ مین نے بتابعت خود گورنمنٹ انگریزی کی انتیا کیا ہے اور بنظر ثبوت میری اطاعت اور فرمانبرداری کے مین بذریعہ اس تحریر کے یہ اقرارنامہ مشتمل اوپر شرائط ذیل کے پیش کرتا ہون —

شرط اول

چونکہ مین نے برضا و رغبت اپنی فرمانبرداری اور اطاعت گورنمنٹ انگریزی کی

اختیار کی ہے اور گورنمنٹ کے ملازمین اور ماتحتان مین شمار کیا گیا اور چونکہ جان چارلس
صاحب نے جو منجانب رائٹ آنریبل گورنر جنرل واسطے نگرانی حالات ضلع بندیل کھنڈ
کے مامور ہوئے ہین مجسے ایک اقرارنامہ طلب کیا لہذا اور نیز بنظر پرورش نمایان جو میری
نسبت گورنمنٹ انگریزی نے مبذول فرمائی ہے مین بذریعہ اس تحریر کے یہ اقرارنامہ بمہر
و دستخط اپنے پیش کرتا ہون اور اقرار کرتا ہون کہ مین اوس سے کبھی انحراف نہین کرونگا اور نہ
کوئی امر خلاف اور ناسخ شرائط مذکور کا عمل مین لاؤنگا۔

شرط دوم

یہ اقرار کرتا ہون کہ مین مع اپنے عیال اور اطفال اپنی جاگیر کے کسی موضع مین ہونگا
اور کہین اور بغیر اجازت گورنمنٹ کے نجاؤنگا۔

شرط سوم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین نہ صرف کسیواسطہ کسی غارتگر یا قزاق یا دزد یا بدخواہ کے
ساتھ اندر یا باہر حدود ضلع بندیل کھنڈ کے ترکہونگا بلکہ جو اطلاع مجکو درباب اونکے مقامات
کے ہوگی اوسکی اطلاع افسران گورنمنٹ کو دیا کرونگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین کچھ مراسم یا
کتابت ساتھ اشخاص مذکورۂ بالا کے نرکہونگا اور کسی ملازم ماتحت گورنمنٹ انگریزی سے کچھ
تکرار نکرونگا اور اگر کبھی کوئی تکرار فیمابین رعیتان گورنمنٹ انگریزی پیدا ہوگی تو مین یہ بھی اقرار
کرتا ہون کہ مین بلاحکم گورنمنٹ کے کسی فریقین مین سے رعایت نہ کرونگا بلکہ اپنی علاقہ مین
خاموش رہونگا اور فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی کی کرتا رہونگا۔

شرط چہارم

اگر کوئی رعایا سے گورنمنٹ انگریزی مفرور ہوکر کسی میرے جاگیر کے موضع مین
پناہ گیر ہوگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین اوسے گرفتار کرکے حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی
کے کردونگا اور اگر کوئی شخص منجانب گورنمنٹ اوسکی گرفتاری کے واسطے مامور ہوکر
آئیگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین نہ صرف اوسکا سدراہ نہونگا بلکہ اوسکا شریک ہوکر
گرفتاری مجرم مین کوشش کرونگا اور مین یہ بھی اقرار کرتا ہون کہ مین تعمیل احکام عدالتہائے

تو اوسکی سماعت بلا تحقیقات نہو اور اگر ثابت ہو
کہ اوسنے کینہ یا بدگمانی سے یہ الزام لگایا ہی
تو اوسکو سزای نالش دروغ کی دیجاسے۔

درخواست

مین چاہتا ہون کہ نالشات نسبت اسیری
منجانب ملازمان وقرضخواہان میری کے
نامنظور ہوکر تحقیقات نکیے جائین۔

جواب

کوئی نالش جو تمہارے ملازمین یا قرضخواہان
کی طرف سے بابت معاملات قبل متابعت
تمہارے کی ہوگی سماعت نہوگی مگر جو بابتہ
معاملہ یا بعد تاریخ متابعت کے ہوگی اوسکی
تحقیقات ہوگی۔

درخواست

وہی مراسم عزت وتوقیر کے جو میری
نسبت ابتک مرعی ہین آیندہ بہی جاری رہین

جواب

وہی مراسم نسبت تمہارے مرعی رہینگے
بلکہ اوسمین ترقی موافق تمہاری فرمانبرداری
کے ہوگی۔

درخواست

اگر مین اپنی جاگیر کے دیہات مین
سے کوئی موضع کسیکو بطور بخشش یا بیع یا
تقسیم درمیان میری اولاد کے کرون تو موہوب
علیہ بہی مستحق رکہنے قبضہ دوامی کا تصور کیا جاے

جواب

چونکہ تمکو دیہات جاگیر واسطے دوامی کے
دیے گئے ہین لہذا جنکو تم وہ دیہات
دوگے وہ بہی اوسی استحقاق کے مستحق
تصور کیے جائینگے مگر کوئی ہبہ یا بیع یا
تقسیم جائز تصور نہ کیجائیگی جسکی نسبت منظوری
گورنمنٹ کی حاصل نہوئی ہوگی لہذا یہ ضرور
ہے کہ اس قسم کے ہر امر مین اول استرضا
گورنمنٹ کی حاصل کرو اور بعد ازان ہبہ یا بیع
یا تقسیم کرو اور جائز رہنا ہبہ یا بیع مذکورہ بالا کا

اورحقوق متعلقہ اوسکے منحصراوپر تمہاری موافقت ساتہ شرائط اقرارنامہ کے جوتمنے گورنمنٹ انگریزی کے ساتہ کیا ہے ہوگی اوراگرتم انفساخ کسی شرط منجملہ شرائط مذکورہ کاکروگے تووہ مواضع سب قابل ضبطی سرکار کے ہونگے ۔

درخواست

جو دیہات میری جاگیرہین اب مجھکو گورنمنٹ انگریزی کی طرف سے عطاہوئے ہین وہ سب واسطے دوام کے بشرط تابعیت گورنمنٹ وسرانجام شرائط اقرارنامہ کے ہین مین چاہتاہون کہ جودیہات میرے جانشینون کے پاس رہین کے وہ ایک شخص کی بدوضعی سے سب ضبط سرکارنہون ۔

جواب

واسطے جرم ایک شخص کے باقی جانشین خمیازہ نہ اوٹہائینگے اورنہ اونکی دیہات ضبط ہونگے ۔

درخواست

اکثرزمیداران پرگنہ جات سرکارنے معافی محاصل بباعث پیس کرنے میری ٹیپ اورسنادکے پائی ہے مگراب بہی بہت ٹیپ زمیداران کے پاس باقی ہین لہذا مجھے امید ہے کہ جومعافی اونکو ملی ہے اوسمین جوحصہ اونکے ذمہ باقی ثابت ہو وہ مجھکوعنایت ہو ۔

جواب

جوکچہ باقی ذمہ زمیداران کے ثابت ہوگی وہ مال سرکارکاہے مگربنظرتمہاری خیرخواہی گورنمنٹ کی ایک جزواوسکا جب وصول ہوگاتومنظوری گورنمنٹ بطوربخشش تمکو دیاجائیگا ۔

درخواست

جواب

بہبود و آراستگی علاقہ مین رہین اور فرمانبرداری اور اطاعت گورنمنٹ انگریزی مین بموجب شرائط اقرارنامہ کے ثابت قدم رہین —

بعد منظوری رایٹ ہنوربل گورنر جنرل ان کونسل کے دوسری سند بمہر و دستخط رایٹ ہنوربل گورنر جنرل بالعوض اس سند کے جو صاحب ایجنٹ گورنر جنرل بہادر نے دی ہے عطا ہوگی —

المرقوم ۱۸ - ماہ جولائی ۱۸۶۰ء مطابق ۲۱ - ماہ اساڑہ ۱۲۶۷ ف —

فہرست دیہات تتمہ نمبر ۱۴ مین درج ہے —

نمبر ۸۵

ترجمہ واجب العرض مدخلہ راجارام

درخواست	جواب
مین بخدمت گورنمنٹ انگریزی خود اس امید پر حاضر ہوا ہون کہ میری پرورش ہوگی اور مجھے نفع کثیر حاصل ہوگا اور اسی امید پر جو تدبیر یا انتظام آپ نے میرے فائدہ کے واسطے تجویز کیا اوسکو مین نے منظور کیا مین چاہتا ہون کہ ایک سند نانکار بابتہ اون دیہات کے جو مجھکو عنایت ہوئے اس مضمون سے عنایت ہو کہ دیہات مذکور میرے اور میری اولاد کے قبضہ مین بلا شرط خدمت واسطے دوام کے رہین تا دیہات مذکور میرے اور میری اولاد کے زیر حکم رہین —	ایک سند دوامی اور بلا شرط خدمتگذاری تمکو عنایت ہوگی —

درخواست

مین اقرار کرتا ہون کہ مین مع اپنی ہمراہیونکے کسی مقام مین جو میری جاگیر مین ہوگا یا مقام باندا مین رہونگا اور اگر مین کہین روزگار کے واسطے جاؤن تو جب میرے جانیکی وجہ دریافت ہوجاے تو مجھے ممانعت نہو۔

جواب

تمہاری نوکری کرنے مین کچھہ عذر نہین ہے مگر درباب نوکری دشمنان و سرکشان گورنمنٹ انگریزی کے اور اگر تم کہین تلاش روزگار مین جاؤ تو ضرور ہے کہ اول اجازت گورنمنٹ حاصل کرو اور تم کسی رفیق گورنمنٹ یا غیر شخص کی مدد بلا منظوری گورنمنٹ نہ کروگے

درخواست

قبل از میرے اختیار کرنے متابعت گورنمنٹ انگریزی کے مین نے فساد اور غارتگری وغیرہ ملک بندیلکھنڈ اور علاقہ انگریزی اور دیگر علاقجات مین کی ہین اور مین نے اسباب غارتگری مثل مویشی و دیگر اسباب ہر قسم لیا ہے مین چاہتا ہون کہ گورنمنٹ انگریزی اسکا اب کچھہ خیال نہ کرین اور اگر کوئی نالش اس باب مین میرے اوپر دائر ہو اوسکی سماعت نہو۔

جواب

کچھہ خیال اوسوقت کی تمہاری حرکات کا نہ کیا جائیگا اور نہ کسی مقدمات کی سماعت گورنمنٹ انگریزی کرینگے جو موقوعہ قبل تاریخ تمہاری متابعت اور حاضر ہونیکے ہوگا۔

درخواست

مین نے متابعت اور فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی کی اختیار کی ہے اگر اسواسطے کوئی شخص از راہ کینہ وری و بدگمانی کے کوئی بیان خلاف میرے کرے یا میری نسبت الزام گورنمنٹ کی پیشگاہ مین لگاوے

جواب

کوئی بیان نسبت تمہاری بغیر تحقیقات و ثبوت کے اعتبار نہ کیا جائگا اور اگر ثابت ہوگا کہ اوسنے کینہ وری سے یہ الزام غلط تمپر لگایا ہے تو اوسکی نسبت جیسا وہ مستحق ہوگا کیا جائیگا۔

ورصاحب موصوف نے ایک سند مجکو بابت میرے قدیم علاقہ واقع اس ضلع کے دیگئی
مین بذریعہ اس تحریر کے بیان کرتا ہون کہ بلا تامل لحاظ جمیع شرائط اقرارنامہ ہذا کا رکھونگا
اور کسی شرط کا انفساخ یا خلاف ورزی کسی شرط کی نکرونگا۔

شرط اول

مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین کچہ واسطہ کسی غارتگر یا قزاق سے
اندر یا باہر حدود ضلع بندیل کھنڈ کے نرکھونگا اور نہ اونکو پناہ دونگا اور نہ اونکے خاندان اور
اولاد کو اپنے علاقہ مین رہنے دونگا اور اونکے ساتہ مراسم و کتابت کرنے سے اجتناب کرونگا
مین یہ بہی اقرار کرتا ہون کہ مین تکرار یا نزاع کسی ماتحت یا ملازم گورنمنٹ انگریزی سے نہین کرونگا
اور اگر کبہی کوئی تکرار بابتہ محال یا موضع یا کسی اور وجہ کے فیمابین میرے اور راجگان اور
رئیسان اس ملک کے جو ماتحت گورنمنٹ انگریزی کے ہون پیدا ہووین اقرار کرتا ہون کہ وہ
مقدمہ مذکور فوراً سپرد افسران گورنمنٹ انگریزی کے واسطے فیصلہ کرنے کے کرونگا اور
جو فیصلہ وہ کر دینگے اوسکی منظوری اور تعمیل مین بلاتفاوت کرونگا اور مین یہ بہی اقرار کرتا ہون
کہ مین عوض کسی تکلیف گذشتہ کا کسی سے نلونگا اور اپنی فوج سے تدارک کسی تکلیف کا بلا اجازت
گورنمنٹ انگریزی کے نکرونگا اور ہمیشہ مطیع اور فرمانبردار گورنمنٹ کا ہونگا۔

شرط دوم

مین اقرار کرتا ہون کہ گھاٹون کے راستہ کی حفاظت جو میرے علاقہ مین ہونگے
اسطرح کرونگا کہ جس سے انسداد تمام ڈاکوان اور غارتگران اور بدخواہان کا ہو اور وہ گھاٹ پر
اون رستون سے جا نسکین اور نہ اوتر سکین اور نہ علاقہ انگریزی مین بہ نیت برپا کرنے
فساد کے جا سکین اور اگر کوئی سردار فوج ہمسایہ ارادہ حملہ آوری کا اوپر علاقہ انگریزی کے
میرے دیہات مین سے گذر کر کریگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ فی الفور اوسکی اطلاع موقع پر افسران
گورنمنٹ انگریزی کو کرونگا اور ہر ایک تدبیر جو میرے امکان مین ہوگی اوسکی سدراہ ہونیکے لیے کرونگا

شرط سوم

جب کبہی فوج انگریزی کو ضرورت میرے ۱۰ ... کے ... استواء

یہ اقرارنامہ نوشتہ شرائط کا مین نے بمہر و دستخط اپنے داخل گورنمنٹ انگریزی کیا ہی اور مین اقرار کرتا ہون کہ مین مطابق شرائط مذکورۂ بالا کے کاربند ہونگا اور کسیطرح انحراف اون سے نہین کرونگا۔

المرقوم ۱۶- ماہ جولائی ۱۸۰۹ء مطابق ۱۹- ماہ اساڑہ ۱۲۱۶ف -

ترجمہ سند جو لعل امان سنگہ کو عطا ہوئی۔

بنام چودہریان و قانونگویان و زمینداران و مقدمان پرسہا دل وری گانو واقع تعلقۂ درگاپور ونرسنگہ پور ضلع بندیل کہنڈ معلوم ہو کہ چونکہ لعل امان سنگہ نے جو ایک رئیس موروثی ضلع بندیل کہنڈ کے ہین اوسوقت سے جبسے یہ ضلع شامل ممالک ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی ہوا ہے ہمیشہ دوستانہ طریق رکہا ہے اور غارتگری اور بدوضعی سے اجتناب کیا ہے اور اب چاہتے ہین کہ اطاعت اور فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی کی کرین اور کچہ عرصہ گذرا کہ اونہون نے ایک اقرارنامہ داخل گورنمنٹ انگریزی کیا ہے اور درخواست کی ہے کہ ایک سند اونکو بابتہ مواضع کے جو اونکے قبضہ مین ہین ملے اور وہ اسی غرض سے یہ اقرارنامہ نوشتہ شرائط کا جس سے اطاعت اور فرمانبرداری اونکی نسبت گورنمنٹ کے مترشح ہے منظور کرتے ہین لہذا اور نیز براہ اطمینان گورنمنٹ انگریزی کے اور بنظر قائم رہنے اونکے دعوے ریاست موروثی ضلع بندیل کہنڈ کے دیہات مندرجہ فہرست منسلکہ جو اونکی قدیم سے ہین اور اب بہی اونکے قبضہ مین ہین بذریعہ اس تحریر کے لعل امان سنگہ کو حوالہ کی ہین اور دیہات مذکور لعل امان سنگہ اور اونکے ورثا کے پاس حسب اوسکے دوامی رہینگے جبتک وہ اور اونکے ورثا مطابق شرائط اقرارنامہ کے کاربند ہونگے اور مطیع و فرمانبردار گورنمنٹ انگریزی کے رہینگے اوسوقت تک دیہات مفصلۂ ذیل اونکے اور اونکے ورثا کے نام الاخراج جاری رہینگے۔

پس چودہریان و قانونگویان و زمینداران و مقدمان دیہات مذکور اپنا اپنا کار مفوضہ حسب دستور زیر حکم لعل امان سنگہ کے کرتے ہین اور لعل امان سنگہ کو واجب ہوگا کہ وہ اپنی خوش انتظامی سے رعیت اور زمینداران کو راضی او رشکرگذار کرین اور ہمہ تن مصروف ترقی

راجہ مذکور کو راج اوچہرا سے برخاست کیا گیا چونکہ راجہ رگہونند سنگہ پسر کلان راجہ بلبہدر سنگہ
مذکور نے جنکی تربیت مولوی حیدر علی نے کی تہی اور اب سن بلوغ پہونچے تہے روبروی
سر چارلس فریزر صاحب اجنٹ گورنر جنرل بہادر کے حاضر ہوئے اور ایک اقرارنامہ جسمین
سات شرائط تہین اور جس سے اونکی دلی اتحاد اور وفاداری نسبت گورنمنٹ کے پیدا تہی
(اس اقرارنامہ کی نقل دفتر مین موجود نہین ہی) منظور کیا اور درخواست دی کہ اوسکے موروثی
دیہات معافی جنکی تفصیل سند سابقہ مین درج ہے اوسکو واپس لین پس دیہات مفصلہ ذیل
جنکی تفصیل سند سابقہ ۱۸۰۹ع مین درج ہے بلحاظ اونکے دعوے حقیت کے عطا
ہوتے ہین راجہ مذکور اور اوسکی اولاد کے قبضہ مین یہ دیہات اوسوقت تک رہین گے
جب تک وہ مطابق شرائط اقرارنامہ کے کاربند ہونگے او اپنی متابعت گورنمنٹ انگریزی
مین ثابت قدم رہین گے چودہریان وغیرہ کو لازم ہے کہ اطاعت راجہ مذکور کی کرکے
آمدنی دیہات مذکور کو اونکو دیتے رہین اور راجہ پر یہ واجب ہوگا کہ وہ داد دہی سے رعایا او
زمیداران کو خوش اور راضی رکہین اور آبادی ملک مین ترقی کرین اور آمدنی ان دیہات کی
باتباع شرائط اقرارنامہ وتعمیل احکام گورنمنٹ اپنے تصرف مین لائین۔

المرقوم ۲۷ ماہ دسمبر ۱۸۳۳ع مطابق ۱۱ ماہ اگہن سمت ۱۸۹۰۔

نمبر ۸۳

ترجمہ سند جسکے روسے ایک جاگیر راجہ ناگود کو عطا ہوئی۔

المرقوم ۲۲ ماہ اکتوبر ۱۸۵۹ع

چونکہ از روی رپورٹ صاحب پولیٹکل اجنٹ ریوان ظاہر ہوا کہ درمیان بلوہ کے
تمنے خدمات گورنمنٹ انجام دین اور اپنی فوج ہمراہ صاحب موصوف کے رکہی جس سبب سے
صاحب موصوف نے تمسے وعدہ کیا تہا کہ بعد فرو ہونے بلوہ کے تمکو جاگیر سرکار سے
عطا ہوگی برطبق اوسکے مین بذریعہ اس تحریر کے تمکو واسطے دوام کے دیہات مفصلہ ذیل
واقع علاقہ بجراگڑہ جمعی مبلغ [illegible] سالیانہ جاگیر مین دیتا ہون واضح ہو کہ جاگیر مذکور شامل

جاگیر سابقہ تمہارے تحت انتظام افسران انگریزی کے رہین گے ۔

	نام دیہات	جمع
۱	امتارا	للالسہ
۲	دہری	مالسہ
۳	ایلیا	ماصہ
۴	کوروواہ	سماولسہ
۵	کرواجگوا	صماسہ
۶	دہرم پور	ماصمہ
۷	پپرا	سماسہ
۸	چوری	مائیمہ
۹	کولاری	مارسہ
۱۰	ہرروا	مالسہ
۱۱	دہنواہی	ماصہ
	میزان کل	عمہ لکار

نمبر ۸۴

ترجمہ اقرارنامہ مدخلہ نول امان سنگہ سوہاول وری گانووالہ

چونکہ مجہہ نعل امان سنگہ نے بصدق دل اطاعت اور فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی کی اختیار کرکی بلاتفاوت تعمیل احکام اون صاحب افسران کی جو واسطے نگرانی ملک بندیلکہنڈ کے اوسوقت سے جبسے یہ ضلع شامل ممالک انگریزی ہوا ہے مامور ہوئے ہین کی ہی اور چونکہ ایک اقرارنامہ کچہہ عرصہ سے مجہسے مطلوب ہی لہذا اور نیز بنظر ثبوت میری اطاعت اور فرمانبرداری نسبت گورنمنٹ انگریزی کے یہ نیتے تیار کرکے بذریعہ اس تحریر کے ایک اقرارنامہ جسمین نوشتہ ذیل طرح ہین مستر جان رچارڈسن صاحب کی خدمت مین پیش کیا

سرانجام کریگا اور اگر صاحب موصوف اوس سے کسیوجہ سے ناراض ہوجاوینگے تو مین اوسکو طلب کرکے دوسرے کو بجاے اوسکے تعینات کرونگا۔

یہ اقرارنامہ نوشرائط کا مین نے بمہر و دستخط اپنے داخل گورنمنٹ انگریزی کیا ہے اور مین اقرار کرتا ہون کہ مین مطابق شرائط مذکورۂ بالا کے کاربند ہونگا اور کسی طرح انحراف اون سے نکرونگا۔

المرقوم ۱۱ ماہ مارچ ۱۸۰۹ء مطابق ۱۰ ماہ چیت ۱۲۱۶ف

ترجمہ سند جو لعل شیوراج سنگہ کو عطا ہوئی

بنام جمیع چودہریان و قانونگویان و زمیداران و معتدمان ٹپہ ناگودواو پیرا واقع پرگنہ راوہی ضلع بندیل کھنڈ واضح ہو کہ چونکہ لعل شیوراج سنگہ نے جو ایک رئیس موروثی ضلع بندیل کھنڈ کے ہین اوسوقت سے جبسے یہ ضلع شامل ممالک ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی ہوا ہے ہمیشہ دوستانہ طریق رکھا ہے اور غارتگری اور بدوضعی سے اجتناب کیا ہے اور اب چاہتے ہین کہ اطاعت اور فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی کی کرین اور کچہہ عرصہ گذرا کہ اونہونے ایک اقرارنامہ معرفت دیوان دریاوسنگہ داخل گورنمنٹ انگریزی کیا ہے اور درخواست کی ہے کہ ایک سند اونکو بابت مواضع کے ملے جو اونکے قبضہ مین ہین اور اسی غرض سے یہ اقرارنامہ نوشرائط کا جسمین اطاعت اور فرمانبرداری اونکی نسبت گورنمنٹ کی بشرح مستفید کرتے ہین لہذا اور نیز براہ اطمینان گورنمنٹ انگریزی کے اور بہ نظر قائم رکہنے اونکے دعوے ریاست موروثی ضلع بندیل کہنڈ کے دیہات مندرجہ فہرست منسلکہ جو اونکی قدیم سے ہین اور اب بھی اونکے قبضہ مین ہین بذریعہ اس تحریر کے لعل شیوراج سنگہ کو عطا ہوئے اور دیہات مذکور لعل شیوراج سنگہ اور اونکے ورثا کے پاس واسطے دوام کے رہین گی جبتک وہ اور اونکے ورثا مطابق شرائط اقرارنامہ کے کاربند ہونگے اور مطیع اور فرمانبردار گورنمنٹ انگریزی کے رہین گے اوسوقت تک دیہات مفصلۂ ذیل اونکی اور اونکی ورثا کے نام لاخراج جاری رہین گے۔

پس چودہریان وقانونگویان وزمینداران ومقدمان دیہات مذکور کے اپنا کارمفوضہ حسب دستور زیر حکم لعل شیوراج سنگہ کے کرتے رہین اور لعل شیوراج سنگہ کو واجب ہوگا کہ وہ اپنی خوش انتظامی سے رعیت اور زمینداران کو راضی اور شکرگذار رکہین اور ہمہ تن مصروف ترقی بہبود وآراستگی علاقہ مین رہین اور فرمانبرداری اور اطاعت گورنمنٹ انگریزی بموجب شرائط اقرارنامہ کے ثابت قدم رہین —

بعد منظوری رایٹ ہنوربل گورنر جنرل ان کونسل کے دوسری سند بمہر ودستخط رایٹ ہنوربل گورنر جنرل بالعوض اس سند کے جو صاحب ایجنٹ گورنر جنرل بہادر نے دی ہے عطا ہوگی —

المرقوم ۲۰ - ماہ مارچ ۱۸۲۶ء مطابق ۱۹ - ماہ چیت ۱۲۳۳ ف

فہرست دیہات تتمہ نمبر ۱۳ مین درج ہی —

نمبر ۸۲

ترجمہ سند جو راجہ رگہوبند سنگہ راجہ ناگود واوچیرا کو عطا ہوئی —

المرقوم ۲۷ - ماہ دسمبر ۱۸۳۹ء —

بنام چودہریان وقانونگویان وزمینداران ومقدمان ٹپہ ناگود واوچیرا پرگنہ برکی ضلع بندیل کہنڈ واضح ہو کہ جب سے ضلع بندیل کہنڈ قبضہ گورنمنٹ انگریزی مین آیا لعل شیوراج سنگہ نے جو ایک رئیسان ذیحق ضلع مذکور سے ہین کبہی سرکشی بخلاف گورنمنٹ نہین کی اور نہ کبہی کوئی فساد برپا کیا بلکہ ہمیشہ ثابت قدم وراسخ دم متابعت گورنمنٹ انگریزی مین رہے اور تعمیل احکام افسران گورنمنٹ ممدوح کرتے رہے ایک سند مرقومہ ۲ ماہ مارچ ۱۸۲۶ء مطابق ۱۹ - ماہ چیت ۱۲۳۳ ف گورنمنٹ نے اونکو عطا کی جسکے رو سے چارسو چار مواضع معاف جو اونکی قبضہ مین سابق سے تہے اونکو واسطے دوام کے بشرط نمک حلالی ومتابعت گورنمنٹ کے عطا ہوئے تہے ہنگام وفات لعل شیوراج سنگہ کے اونکا پسر کلان راجہ بلبہدر سنگہ قابض دیہات رہے مگر مطابق مضمون چٹہی صاحب سکرٹری گورنمنٹ مرقومہ ۱۵ - ماہ اگست ۱۸۳۴ء

کرونگا اور ہر ایک تدبیر جو میرے امکان مین ہوگی اونکے سد راہ ہونے مین کرونگا۔

شرط سوم

جب کبھی فوج انگریزی کو ضرورت میری علاقہ کے راستہ سے گھاٹون پر چڑہنے کی ہوگی تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین نہ صرف اوسکا سد راہ نہونگا بلکہ ایک شخص ہوشیار اونکے ہمراہ دونگا جو اونکو راستہ آسان سے لیجائینگے اور اونکو رسد اور سامان ضروری جبتک وہ میرے علاقہ مین رہینگے یا میرے علاقہ کے قریب رہینگے بہم کرونگا۔

شرط چہارم

اگر کوئی رعایائے گورنمنٹ انگریزی مفرور ہوکر میرے کسی گانو مین پناہ گیر ہوگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین ایسے شخص مفرور کو فوراً حسب الطلب سپرد افسران گورنمنٹ انگریزی کردونگا اور اگر کوئی میر از سیدار یا رعیت مفرور ہوکر علاقہ انگریزی مین پناہ گیر ہوگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین نالش نسبت اوس مفرور کے روبروی افسر کلان مقیم تبدیل کمنڈ کے کرونگا اور جو حکم اوسپر وہ حسب قوانین گورنمنٹ صادر کرینگے اوسکو منظور کرونگا اور اپنی طرف سے کوئی تدبیر اوسکی گرفتاری نہین کرونگا۔

شرط پنجم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین وزدان و سارقان کو اپنے دیہات مین پناہ ندونگا اور اگر مال کسی سوداگر یا مسافر کا کسی موضع زیر حکم میرے مین چوری جاویگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین زمیندار موضع مذکور کو ذمہ دار اس امر کا کرونگا کہ وہ یا تو معاوضہ مال مسروقہ کا کرے اور یا مجرم کو گرفتار کرکے حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کے کرے اور اگر کوئی مجرم قتل یا دیگر جرائم سنگین کا جسکی سزایابی ازروی قوانین انگریزی کے بابتہ جرائم موقوعہ علاقہ انگریزی ہوسکتی ہو اگر میرے کسی گانو مین پناہ گیر ہوگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ ایسے مجرم کو گرفتار کرکے حوالہ گورنمنٹ انگریزی کرونگا اور اپنے علاقہ مین سے اوسکو فرار ہونے ندونگا۔

شرط ششم

چونکہ مین نے ایک تفصیل اور فہرست اون دیہات کی پیش کی جو میری قبضہ مین تھے

اور اوسکے بموجب مجکو سند عطا ہوئی ہے لہذا مین اقرار کرتا ہون اور وعدہ کرتا ہون کہ اگر منجملہ اون دیہات کے جو مین نے بتائے ہین کوئی موضع ثابت ہوگا کہ کسی دوسرے کا ہے اور اوس شخص کا حق نسبت اوسکے ثابت ہوگا اور یہ ظاہر ہوگا کہ عہد نواب علی بہادر مین موضع مذکور یا مواضع مسطور میرے قبضہ مین نہین تھے تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین جوکچھ ہدایت اس بارہ مین گورنمنٹ انگریزی جاری کرینگے اوسکی تعمیل کرونگا اور بلا تامل اوسکے بموجب کاربند ہونگا۔

شرط ہفتم

چونکہ گوپال سنگہ قوم بندہیلا اور بہادر سنگہ قوم برہار نے سرکشی بخلاف گورنمنٹ انگریزی کی ہے اور اونھون نے غارتگری اور لوٹ دیہات بخت سنگہ و کشور سنگہ عطیہ گورنمنٹ انگریزی مین کی ہے لہذا مین اقرار کرتا ہون کہ مین سرکشان مذکورین کو اپنے علاقہ کی کسی جانب مین پناہ نہ دونگا اور اپنے علاقہ سے علاقجات راجگان مذکورۂ بالا مین یا علاقہ انگریزی مین جانے نہ دونگا اور اگر اشخاص مذکور علانیہ یا غایبانہ میرے علاقہ مین آجائین گے تو مین جو تدبیر ممکن الوقوع اونکی گرفتاری مین ہوگی کرونگا اور اگر ان امور مین مین کوئی دقیقہ حزم اور احتیاط کا فروگذاشت کرونگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین اوسکے عوض جو گورنمنٹ انگریزی تصور کرین گے اوسطرح جوابدہ اوسکا ہونگا۔

شرط ہشتم

چونکہ دیہات مندرجۂ سند جواب مجھے گورنمنٹ انگریزی سے مرحمت ہوئی ہے میری جاید اد موروثی اور کئی پشتون کے بعد میرے قبضہ مین آئے ہین اور اب میرے قبضہ مین ہین لہذا مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین بعد حاصل کرنے سند کے گورنمنٹ انگریزی سے درخواست اس امر کی نہ کرونگا کہ وہ مجھے قبضہ کسی موضع منجملہ دیہات مندرجۂ سند کا دلوادین اور نہ اونسے استطلاب اعانت اونکے انتظام مین کرونگا۔

شرط نہم

مین ایک معتبر آدمی اپنے معتبرین مین سے بطور وکیل مامور کرونگا جو حاضرباش پاس صاحب اجنٹ گورنر جنرل بہادر مقیم بندیل کھنڈ رہیگا اور میرے تمام کاربار متعلقہ کا

اور بنظر قائم رکھنے اونکے دعوے سے ریاست موروثی ضلع بندیل کھنڈ کے دیہات مندرجہ فہرست ملسلکہ جو اونکے قدیم سے ہین اور اب بھی اونکے قبضہ مین ہین بذریعہ اس تحریر کی لعل دنیاپت کو عطا ہوتے ہین اور دیہات مذکور لعل دنیاپت اور اونکے ورثا کے پاس واسطے دوام کے رہین گے جبتک وہ اور اونکے ورثا مطابق شرائط اقرارنامہ کے کاربند ہونگے اور مطیع اور فرمانبردار گورنمنٹ انگریزی کے رہین گے اوسوقت تک دیہات مفصلہ ذیل اونکے اور اونکے ورثا کے نام لاخراج جاری رہین گے۔

پس چودہریان وقانونگویان وزمیداران ومقدمان دیہات مذکور کے اپنا اپنا کار مفوضہ حسب دستور زیر حکم لعل دنیاپت کے کرتے رہین اور لعل دنیاپت کو واجب ہوگا کہ وہ اپنی خوش انتظامی سے رعیت اور زمیداران کو راضی اور شکرگذار رکھے اور ہمہ تن مصروف ترقی بہبود وآراستگی علاقہ مین رہین اور فرمانبرداری اور اطاعت گورنمنٹ انگریزی مین بموجب شرائط اقرارنامہ کے ثابت قدم رہین۔

بعد منظوری رایٹ ہنوربل گورنر جنرل ان کونسل کے دوسری سند بمہر ودستخط رایٹ ہنوربل گورنر جنرل بالعوض اس سند کے جو صاحب ایجنٹ گورنر جنرل بہادر نے دی ہے عطا ہوگی۔

المرقوم ۱۷ ماہ اگست ۱۸۱۰ء مطابق ۲۳ ماہ بہادون ۱۲۱۷ف

تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۱۷ ماہ دسمبر ۱۸۱۰ء

فہرست دیہات تتمہ نمبر ۲ مین درج ہے۔

نمبر ۸۱

ترجمہ اقرارنامہ مدخلہ لعل شیوراج سنگہ اوچہراونا گوڈوالہ۔

چونکہ مجہہ لعل شیوراج سنگہ نے بصدق دل اطاعت اور فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی کی اختیار کرکے بلاتفاوت تعمیل احکام اون صاحبان افسران کے جو واسطے گرانی ملک بندیل کھنڈ کے اوسوقت سے جبسے یہ ضلع شامل ممالک انگریزی ہوا ہے مامور ہوئے ہین

کی ہے اور چونکہ ایک اقرارنامہ کچھ عرصہ سے مجسے مطلوب ہے لہذا اور نیز بنظر ثبوت بے
اطاعت اور فرمانبرداری نسبت گورنمنٹ انگریزی کے مین نے تیار کرکے بذریعہ اس تحر
کے ایک اقرارنامہ جسمین نو شرائط درج ہین مستر جان رچارڈسن صاحب کی خدمت مین پیش کیا
اور صاحب موصوف نے ایک سند مجھکو بابتہ میرے قدیم علاقہ واقع اس ضلع کی دی ہے
مین بذریعہ اس تحریر کے بیان کرتاہون کہ بلاتامل لحاظ جمیع شرائط اقرارنامہ ہذا کا رکھونگا اور
کسی شرط کا انفساخ یا خلاف ورزی کسی شرط کی نہ کرونگا۔

شرط اول

مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتاہون کہ مین کچھ واسطہ کسی غارتگر یا قزاق سے
اندر یا باہر حدود ضلع بندیل کھنڈ کے نرکھونگا اور نہ اونکو پناہ دونگا اور نہ اونکے خاندان
اور اولاد کو اپنے علاقہ مین رہنے دونگا اور اونکے ساتھ مراسم اور کتابت کرنے سے اجتناب
کرونگا مین یہ بھی اقرار کرتاہون کہ مین تکرار یا نزاع کسی ماتحت یا ملازم گورنمنٹ انگریزی سے
نہین کرونگا اور اگر کبھی کوئی تکرار بابتہ محال یا موضع یا کسی اور وجہ کے فیما بین میرے اور
راجگان یا رئیسان اس ضلع کے جو ماتحت گورنمنٹ انگریزی کے ہین پیدا ہو مین اقرار کرتاہون
کہ مین مقدمہ مذکور فوراً سپرد افسران گورنمنٹ انگریزی کے واسطے فیصلہ کرنے کے کرونگا
اور جو فیصلہ وہ کردینگے اوسکی تعمیل اور منظوری مین بلاتفاوت کرونگا اور مین یہ بھی اقرار کرتاہون
کہ مین عوض کسی تکلیف گذشتہ کا کسی سے نلونگا اور اپنی فوج سے تدارک کسی تکلیف کا
بلا اجازت گورنمنٹ انگریزی کے نہ کرونگا اور ہمیشہ مطیع اور فرمانبردار گورنمنٹ کا رہونگا۔

شرط دوم

مین اقرار کرتاہون کہ گھاٹون کے رستون کی حفاظت جو میرے علاقہ مین ہونگے
اسطرح کرونگا کہ جس سے انسداد تمام ڈاکوان اور غارتگران اور بدخواہان کا ہو اور وہ گھاٹون پر
اون رستون سے جانسکین اور نہ اوتر سکین اور نہ علاقہ انگریزی مین بہ نیت برپا کرنے فساد
کے جاسکین اور اگر کوئی سردار فوج ہمسایہ ارادہ حملہ آوری کا اوپر علاقہ انگریزی کے یا میرے
دیہات مین سے گذر کریگا تو مین اقرار کرتاہون کہ مین اوسکی اطلاع موقع پر افسران گورنمنٹ انگریزی کو

مین اقرار کرتا ہون کہ مین وزواق وسلدقان کو اپنے دیہات مین پناہ ندونگا اور اگر
کسی سوداگر یا مسافر کا کسی موضع زیر حکم میرے مین چوری جائیگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین
موضع مذکور کو ذمہ دار اس امر کا کرونگا کہ وہ یا تو معاوضہ مال مسروقہ کا کرے اور یا مجرم کو گرفتا
کرکے حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کے کردے اور اگر کوئی مجرم قتل یا دیگر جرائم سنگین کا
جسکی سزا پھانسی ازروی قوانین انگریزی کے ہوسکتی ہو اگر میرے کسی گانون مین پناہ گیر ہوگا تو مین
اقرار کرتا ہون کہ ایسے مجرم کو گرفتار کرکے حوالہ گورنمنٹ انگریزی کے کرونگا اور اپنے علاقہ مین
سے فرار ہونے ندونگا۔

شرط ششم

چونکہ مین نے ایک تفصیل اور فہرست اون دیہات کی پیش کی جو میرے قبضہ مین
تھے اور اوسکے بموجب مجھکو سند عطا ہوئی ہے لہذا مین اقرار کرتا ہون اور وعدہ کرتا ہون
کہ اگر منجملہ ان دیہات کے جو مین نے بتلائے ہین کوئی موضع ثابت ہوگا کہ کسی دوسری کا ہی
اور اوس شخص کا حق نسبت اوسکے ثابت ہوگا اور یہ ظاہر ہوگا کہ عہد نواب علی بہادر مین موضع مذکور
یا مواضع مسطور میرے قبضہ مین نہتے تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین جو کچھ ہدایت اس بارہ مین
گورنمنٹ انگریزی جاری کرینگے اوسکی تعمیل کرونگا اور بلا تامل اوسکے بموجب کاربند ہونگا۔

شرط ہفتم

چونکہ گوپال سنگہ قوم بندیلا نے سرکشی بخلاف گورنمنٹ انگریزی کی ہے اور اوسنے
ارتگری اور لوٹ دیہات بخت سنگہ اور کشنگو عطیہ گورنمنٹ انگریزی مین کی ہے لہذا مین
رار کرتا ہون کہ مین سرکش مذکور کو اپنے علاقہ کے کسی جانب مین پناہ ندونگا اور اپنی علاقہ
سے علاقجات راجگان مذکورہ بالا مین یا علاقہ انگریزی مین جانے ندونگا اور اگر شخص مذکور
ہ یا نجایا نہ میرے علاقہ مین آجاے گا تو مین ہر تدبیر ممکن الوقوع اوسکی گرفتاری مین
ا اور اگر ان امور مین کوئی دقیقہ جزم و احتیاط کا فروگذاشت کرونگا تو مین اقرار کرتا ہون
اوسکی عوض جو گورنمنٹ انگریزی مناسب تصور کرینگے اوسطرح جوابدہ اونکا ہونگا۔

شرط ہشتم

چونکہ دیہات مندرجہ سند جو اب مجھے گورنمنٹ انگریزی سے عنایت ہوئے ہیں
میری جائداد موروثی اور کئی پشتون کے بعد میرے قبضہ مین آئے ہین اور اب میرے
قبضہ مین ہین لہذا مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین بعد حاصل کرنے سند کی
گورنمنٹ انگریزی سے درخواست اس امر کی نہ کرونگا کہ وہ مجھے قبضہ کسی موضع منجملہ دیہات مندرجہ
سند کا دلوادین اور نہ اون سے استطلب تعلقات اونکے انتظام مین کرونگا۔

شرط نہم۔

مین ایک معتبر آدمی اپنے معتبرین مین سے بطور وکیل مامور کرونگا جو حاضر پاس صاحب
اجنٹ گورنر جنرل بہادر مقیم بندیلکھنڈ رہیگا اور میرے تمام کارہاے متعلقہ کا سرانجام کریگا
اور اگر صاحب موصوف اوس سے کسیوجہ سے ناراض ہوجاینگے تو مین اوسکو طلب کرکے
دوسرے کو بجاے اوسکے تعینات کرونگا۔

یہ اقرار نامہ نو شرائط کا اپنے بمہر و دستخط اپنے داخل گورنمنٹ انگریزی کیا ہے اور
مین اقرار کرتا ہون کہ مین مطابق شرائط مذکورہ بالا کی کاربند ہونگا اور کسی طرح انحراف اونسے نکرونگا
المرقوم ۱۶ ماہ اگست ۱۸۶۰ء مطابق ۲ ماہ بہادون ۱۸۶۰ ف۔

ترجمہ سند جو لعل دیناپت کو عطا ہوئی۔

بنام چودہریان و قانونگویان و زمینداران و مقدمان پرگنہ کوتی ضلع بندیل کھنڈ ملک
بندیل کھنڈ واضح ہو کہ چونکہ لعل دیناپت نے جو ایک موروثی رئیس ضلع بندیل کھنڈ کے ہین
جب سے یہ ضلع شامل ممالک ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کے ہوا ہے ہمیشہ دوستانہ طریق رکہا ہی
اور غارتگری اور بدوضعی سے اجتناب کیا ہے اور اب چاہتے ہین کہ اطاعت اور فرمانبرداری
گورنمنٹ انگریزی کی کرین اور کچہ عرصہ گذرا کہ اونہون نے خود ایک اقرار نامہ داخل گورنمنٹ
انگریزی کیا ہے اور درخواست کی ہے کہ ایک سند اونکو بابتہ مواضع کے ملے جو اونکے قبضہ
مین ہین اور وہ اسی غرض سے یہ اقرار نامہ نو شرائط کا جس سے اطاعت اور وفاداری اونکی
نسبت گورنمنٹ کے مترشح ہے منظور کرتے ہین لہذا اور نیز براہ اطمینان کی گورنمنٹ انگریزی

نہ کرونگا اور اگر کوئی نافرمانی کریگا اوسکو سزا دیجائیگی تدارک کیا جائیگا۔
اور اگر کوئی راستہ روکیگا تو سب مجھے امید ہے
کہ گورنمنٹ فوج کشی کرینگے۔

المرقوم ۱۷ ماہ اگست ۱۸۵۶ء مطابق ۳۰ ماہ بہادون ۱۲۶۳ ف۔

ترجمہ اقرارنامہ مدخلہ لعل وینایت۔

چونکہ مجھہ وینایت نے بصدق دل اطاعت اور فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی کی اختیار کرکے بلاتفاوت تعمیل احکام اوس صاحب افسران سے کے جو واسطے نگرانی ملک ہند یا پہنڈے اوسوقت سے جبسے یہ ضلع شامل ممالک انگریزی ہوا ہے مامور ہوئے ہین کی ہے اور چونکہ ایک اقرارنامہ کچہ عرصہ سے مجھسے مطلوب ہے لہذا اور نیز بنظر ثبوت میری اطاعت اور فرمانبرداری نسبت گورنمنٹ انگریزی کے سینے تیار کرکے بذریعہ اس تحریر کے ایک اقرارنامہ جسمین نو شرائط درج ہین مسٹر جان رچارڈسن صاحب کی خدمتمین پیش کیا اور صاحب موصوف نے ایک سند مجھکو بابت میرے قدیم علاقہ واقع اس ضلع کے دی ہے مین بذریعہ اس تحریر کے بیان کرتا ہون کہ بلا تامل لحاظ جمیع شرائط اقرارنامہ ہذا کا رکھونگا اور کسی شرط کا انفساخ یا خلاف ورزی کسی شرط کی نہ کرونگا۔

شرط اول

مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین کچہ واسطہ کسی غارتگر یا قزاق سے اندر یا باہر حدود ضلع سنبدیل کنڈ کے نرکھونگا اور نہ اونکو پناہ دونگا اور نہ اونکے خاندان اور اولاد کو اپنے علاقہ مین رہنے دونگا اور اونکے ساتہ مراسم و کتابت کرنے سی اجتناب کرونگا مین یہ بھی اقرار کرتا ہون کہ مین تکرار یا نزاع کسی ماتحت یا ملازم گورنمنٹ انگریزی سے نہین کرونگا اور اگر کبھی کوئی تکرار بابتہ محال یا موضع یا کسی اور وجہ سے فیما بین میرے اور راجگان یا رئیسان اس ضلع کے جو ماتحت گورنمنٹ انگریزی کے ہون پیدا ہو مین اقرار کرتا ہون کہ مین مقدمہ مذکور فوراً اسپر دافسران گورنمنٹ انگریزی کے واسطے فیصلہ کرنے کے کرونگا اور جو فیصلہ وہ کرینگے

اوسکی تعمیل اور منظوری مین بلا تفاوت کرونگا اور مین یہ بہی اقرار کرتا ہون کہ عوض کسی تکلیف گذشتہ کا کسی سے نلونگا اور اپنی فوج سے تدارک کسی تکلیف کا بلا اجازت گورنمنٹ انگریزی سے کے نہ کرونگا اور ہمیشہ مطیع اور فرمانبردار گورنمنٹ کا رہونگا۔

شرط دوم

مین اقرار کرتا ہون کہ گھاٹون سے راستون کی حفاظت جو میرے علاقہ مین ہونگی اسطرح کرونگا کہ جس سے انسداد تمام ڈاکوان و غارتگران و بدخواہان کا ہو اور وہ گھاٹون پر اون راستون سے جانہ سکین اور نہ اوتر سکین اور نہ علاقہ انگریزی مین بہ نیت برپا کرنے فساد کے جاسکین اور اگر کوئی سردار فوج ارادہ حملہ آوری کا اوپر علاقہ انگریزی سے کے میری دیہات مین سے گذر کریگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین اوسکی اطلاع موقع پر افسران گورنمنٹ انگریزی کو کرونگا اور ہر ایک تدبیر جو میرے امکان مین ہوگی اوسکے سد راہ ہونے مین کرونگا۔

شرط سوم

جب کبھی فوج انگریزی کو ضرورت میری علاقہ کے راستہ سے گھاٹو پر چڑہنے کی ہوگی تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین تو صرف اوسکا سد راہ نہونگا بلکہ ایک شخص ہوشیار اونکے ہمراہ دونگا جو اونکو راستہ آسان سے لیجاسکے اور اونکو رسد اور سامان ضروری جبتک وہ میرے علاقہ مین رہین گے یا میرے علاقہ کے قریب رہین گے بہم کرونگا۔

شرط چہارم

اگر کوئی رعایا ے گورنمنٹ انگریزی مفرور ہوکر میرے کسی گانون مین پناہ گیر ہوگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین ایسے شخص مفرور کو فوراً حسب الطلب سپرد افسران گورنمنٹ انگریزی کردونگا اور اگر کوئی میرا زمیدار یا رعیت مفرور ہوکر علاقہ انگریزی مین پناہ گیر ہوگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین نالش نسبت ایسے مفرور کے روبروی افسر کلان مقیم بندیلکھنڈ کے کرونگا اور جو حکم وہ اوسپر حسب قوانین گورنمنٹ صادر کرینگے اوسکو منظور کرونگا اور اپنی طرف سے کوئی تدبیر اوسکی گرفتاری مین نہین کرونگا۔

شرط پنجم

میری جاید او موروثی سے کہ جنکا ذکر ہین سے
تم سے لیا ہے مع تمام منافع وغیرہ سے مجھے
عنایت ہو۔

درخواست پنجم

اگر کوئی مہاجن یا ملازم بابتہ کسی قرضہ
کے جو اوسکا ہو آپ سے نالشی ہو تو مجھے
امید ہے کہ اوسکی سماعت نہوگی۔

جواب

کوئی نالش بابتہ قرضہ یا مالگذاری کے
گورنمنٹ انگریزی سماعت نکریگی۔

درخواست ششم

اگر کوئی سردار بند ہیلا یا کوئی آدمی آپکے
گورنمنٹ کا حملہ آور ہو کر میرے علاقہ کو لوٹیگا
تو امید یہ ہی کہ آپ اوسکا علاج کیجئیگا۔

جواب

مالک کو لازم ہے کہ وہ اپنے علاقہ کی
آپ خبرداری کرے اور ہماری گورنمنٹ
کے کسی آدمی کا یہ اختیار نہین کہ تمہاری
علاقہ پر دست انداز ہو اور اگر کوئی ایذا نین کا
تمہارے علاقہ مین کچھ نقصان کریگا تو بروقت
استغاثہ اوسکا فیصلہ کیا جائیگا۔

درخواست ہفتم

جب تمہاری فوج گہاٹو نیر جانے والی
ہو تو مجھکو ایک مہینا پیشتر اطلاع دیجاوے اور
حکم محکم افسران فوج کو دیا جاوے کہ وہ
اپنے سپاہی اور ہر کارون کو ممانعت کرین
کہ وہ میری رعایا سے کوئی چیز نہ لین اور مجھکو
اطلاع دیجاوے جو جو چیز ضروری درکار ہو
تا کہ مین کوشش کر کے وہ سب مہیا اور
موجود رکھون۔

جواب

یہ طریق ہماری فوج کے سپاہیون کا نہین
کہ وہ کسی سے کوئی چیز لین جس چیز کی ضرورت
اونکو ہوگی اوسکی قیمت واجبی دیکر وہ خریدینگے

درخواست ہشتم

اگر کوئی چور وغیرہ تمہارے گورنمنٹ یا مالک یا تمہاری ماتحتان سے کے علاقہ کا اگر میرے علاقہ مین چوری کرے مجھے امید ہے کہ بروقت ثبوت سبھے مال واپس دلایا جاوے تا کہ مظلوم کو واپس دیا جاوے۔

جواب

اگر تم کسی چور کو اپنے علاقہ مین گرفتار کرو تو جب اوسکے خلاف نالش تم دائر کروگے تو اوسکی سزا حسب قانون انگریزی دیجایگی اور اگر تم ہمارے ماتحتان سے کے علاقہ مین کسی چور کی نشاندہی کروگے یا کسی ماتحت پر چوری ثابت کروگے تو جو مناسب ہوگا وہ عمل مین آویگا۔

درخواست نہم

میری نسبت وہی عزت اور توقیر مرعی رہے جو دیگر رئیسان بندھیلا کی نسبت ہوتی ہے

جواب

البتہ

درخواست دہم

اگر کوئی رشتہ دار میرا تلاش روزگار کین جانیکا ارادہ کرے تو وہ منظور ہو۔

جواب

اونکو ممانعت نوکری کرنیکی مین ہے مگر اونکو نچاہیے کہ نوکری کسی دشمن گورنمنٹ کی کرین اور اگر وہ ایسا کرینگے تو بروقت اصدار حکم گورنمنٹ اونکو ترک روزگار کرنا واجب ہوگا اور ہماری فوج کی مقابلہ مین جنگ کرنا مناسب نہوگا

درخواست یازدہم

اگر کوئی میرے آدمی مفرور ہوکر تمہاری پار آئین یا تمہاری ماتحتان سے کے پاس جائین وہ ہمکو واپس ملین۔

جواب

اگر کوئی ہماری حکومت مین رہیگا اوسکی تحقیقات ہم کرینگے اور اگر وہ ہماری ماتحتان سے کے پاس جائیگا تو اوسکا سلاج کیا جاویگا۔

درخواست دوازدہم

مین کچھ قصور نہیں بندوبست گھاٹون کی

جواب

جب ایسی حال سے اطلاع ہوگی اوسکا

مرحوم مین میرے قبضہ مین تہا مگر مین نے اوسکا قبضہ بعد وفات نواب مرحوم کے کرلیاہی
تو مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین موضع مذکور کو بلا وقت و تامل کے حوالہ افسران
گورنمنٹ انگریزی کے کردونگا اور کوئی عذر اس امر کا اوسکے حوالہ کرنے مین نہ کرونگا کہ یہ موضع
شامل سند عطیہ گورنمنٹ انگریزی ہے —

المرقوم روز سہ شنبہ تاریخ ۲۲ - ماہ ستمبر ۱۸۰۸ء مطابق ۷ - ماہ اسون یعنی کوار ۱۲۱۵ فصلی
اور ۱۹ - ماہ رجب ۱۲۲۲ھ مقام باندا —

سند جو دیوان پرتاب سنگہ کو عطا ہوئی —

بنام چودہریان و قانونگویان و زمینداران و مقدمان پرگنہ نیواری ضلع بندیل کہنڈ
واضح ہو کہ چونکہ دیوان پرتاب سنگہ قوم پہارے نے کہ ایک رئیسان ذیشان ضلع بندیل کہنڈ کا ہی
بہ ثبوت اطاعت و فرمانبرداری خود پاس افسران گورنمنٹ انگریزی کے حاضر ہوئے اور جبسے
کہ ضلع بندیل کہنڈ شامل ممالک انگریزی کے ہوا ہے تمام دقائق اطاعت و فرمانبرداری کا لحاظ
غایت درجہ رکہا ہے اور علاوہ برین ایک اقرارنامہ مہر و دستخطی اپنے جس سے اطاعت و فرمانبرداری
اوسکی نسبت گورنمنٹ انگریزی کے واضح اور شائع ہے داخل سرکار گورنمنٹ کیا ہے لہذا اور
نیز براہ مہربانی و پرورش کے دیہات مفصلہ ذیل جو قدیم سے قبضہ دیوان پرتاب سنگہ مذکور مین
ہین بذریعہ اس تحریر کے دیوان مذکور کو بطور لاخراج گورنمنٹ انگریزی نے عطا کیے جبتک
دیوان پرتاب سنگہ مذکور اور اوسکے ورثا شرائط اقرارنامہ پر قائم رہین گے اور دقائق فرمانبرداری
و اطاعت گورنمنٹ ملحوظ رکہین گے اوسوقت تک دیہات مذکور اونکے پاس لاخراج
واسطے دوام کے رہین گے —

پس چودہریان و قانونگویان و زمینداران وغیرہ کو لازم ہے کہ دیوان مذکور کی
اطاعت مین رہین اور مالگذاری و دیگر ابواب و رسوم دیہات مذکور کی جسطرح وہ ابتک ادا کرتی ہین
اوسطرح آیندہ دیوان مذکور کو دیا کرین اور دیوان پرتاب سنگہ مذکور پر یہہ واجب ہو گا کہ وہ اپنی
خوش انتظامی سے زمینداران اور باشندگان کو راضی اور شکرگذار رکہیگا اور ہمہ تن مصروف ہو کر

ترقی آبادی و زراعت اپنے علاقہ کی کریگا۔

یہ سند بعد منظوری رایٹ ہنوریبل گورنر جنرل بہادر کے جائز متصور ہوگی اور دوسری سند بمہر و دستخط رایٹ ہنوریبل گورنر جنرل بہادر کے عطا ہوگی۔

تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۱۱ ماہ اپریل ۱۸۶۰ء

فہرست دیہات تتمہ نمبر ۱ مین درج ہے۔

نمبر ۸۰

ترجمہ واجب العرض مدخلہ لعل دینا پت

درخواست اول

مجھے یقین ہے کہ جو کچھ میری نسبت بیان ہوگا یقین بلا تحقیقات نہو۔

جواب

یہ طریق گورنمنٹ انگریزی کا نہین ہے کہ جو کچھ لوگ کہین اوسکا اعتبار بغیر تحقیقات راستی کے کیا جاوے۔

درخواست دوم

اگر کوئی میرا ماتحت یا رشتہ دار میری نافرمانی کرے تو جو کچھ مین اوسکی نسبت عرض کرون وہ منظور ہووے

جواب

چونکہ تم قابض اپنے علاقہ پر ہو اور کل مالک ہو تم استحقاق استطلاب مداخلت گورنمنٹ اپنی علاقہ کے بندوبست مین نہین رکھہ سکتے

درخواست سوم

اگر کوئی میرا رشتہ دار نافرمانی عمل کرے اور اوسکی معافی کا روپیہ وغیرہ ضبط ہو اور وہ نالش گورنمنٹ مین کرے تو مجھے امید ہے کہ اوسکی سماعت نہوگی۔

جواب

کوئی نالش تمہارے ملازم یا رشتہ دار کی سماعت نہوگی۔

درخواست چہارم

ایک سند دوامی نانکار کی بابتہ براسی موضع

جواب

حسب درخواست تمہاری سند تمکو دیجاویگی۔

سماعت بغیر وجہ کافی کے نہو۔

اور اونکی اجازت حاصل کرلین اور در صورتیکہ
دشمنی نیا ہین گورنمنٹ انگریزی سے پیدا ہو
اور فریقین ہمکو تحریر کرین کہ تم جاکر اونکی مدد
کرو اور شریک اونکے ہو تو ایسی حالت مین
ہمکو حسب ہدایت گورنمنٹ انگریزی کاربند
ہونا ہوگا۔

المرقوم روز سہ شنبہ یکم فروری ۱۸۰۶ء مطابق ۱۵ ماہ ماگھ ۱۲۱۵ف۔

اقرارنامہ

مین دیوان پرتاب سنگہ بیان کرتا ہون کہ مین نے خود اطاعت گورنمنٹ انگریزی کی قبول کی اور بنظر ثبوت میری اطاعت اور فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی کے مین بذریعہ اس تحریر کے یہ اقرارنامہ جسمین شرائط ذیل درج ہین پیش کرتا ہون۔

شرط اول

چونکہ اوسوقت سے جبسے فوج انگریزی اول واسطے فتح کرنے اور سزا دینے سرکشان ضلع بندیل کھنڈ کے آئی مین نے برضا و رغبت اپنے فرمانبرداری اور اطاعت گورنمنٹ انگریزی کی منظور کی اور اوسکے امتحان مین شمار کیا گیا اور چونکہ جان رچارڈسن صاحب نے جو عرصہ قلیل سے منجانب رایٹ ہونربل گورنر جنرل بابتہ نگرانی اور حکومت ضلع بندیل کھنڈ کے مامور ہوئے ہین مجھسے اقرارنامہ طلب کیا لہذا اور نیز بنظر پرورش نمایان جو گورنمنٹ انگریزی نے خوش ہوکر میری نسبت مبذول فرمائی ہے مین نے تیار کرکے بذریعہ اس تحریر کے یہ اقرارنامہ جسمین شرائط ذیل درج ہین بمہر و دستخط اپنے پیش کیا اور اقرار کرتا ہون کہ مین شرائط اقرارنامہ مذکور سے انحراف نہین کرونگا اور نہ کوئی امر خلاف اونکی مجھسے وقوع مین آئیگا۔

شرط دوم

مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین کسیطرح کے مراسم یا سروکار یا کتابت

کسی غارتگر یا بدخواہ سے اندر یا باہر حدود ضلع بندیلکھنڈ کے مرعی نہین رکھونگا اور نہ ایسے شخصونکو اپنے علاقہ مین پناہ گیر ہونے دونگا اور جب کبھی مجھکو اطلاع اونکے مقامات کی ہوگی تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین اونکی گرفتاری اور حوالہ کرنے مین پاس افسران گورنمنٹ انگریزی کے جد بلیغ کرونگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین کسی ملازم یا ماتحت گورنمنٹ انگریزی سے تکرار نہین کرونگا اور کسی ماتحت گورنمنٹ انگریزی کی مدد بیچ تنازعات باہمی اونکے بلا حکم گورنمنٹ انگریزی نہین کرونگا اور ہر وقت لحاظ مطلق اطاعت و فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی کا رکھونگا

شرط سوم

اگر کوئی رعایاے علاقہ انگریزی مفرور ہو کر میرے علاقہ کے کسی موضع مین پناہ گیر ہوگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین اوسکو گرفتار کرکے سپرد ملازمان گورنمنٹ انگریزی کے کرونگا اور اگر کوئی شخص منجانب گورنمنٹ انگریزی واسطے گرفتاری ایسے مفرور کے مامور ہوگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین نہ صرف اوسکا سدراہ نہونگا بلکہ اوسکے شریک ہو کر مفرور مذکور کی گرفتاری مین کوشش کرونگا اور مین یہ بھی اقرار کرتا ہون کہ مین تعمیل احکام عدالتہاے مالی و فوجداری وغیرہ ہر موقع پر کرونگا ۔

شرط چہارم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین کسی چور یا قزاق کو اپنے دیہات مین رہنے ندونگا اور اگر مال کسی باشندہ یا مسافر کا کسی میرے گانو مین چوری جایگا یا غارت ہوگا تو مین زمیندار موضع مذکور کو ذمہ دار اسکا کرونگا کہ وہ جوابدہ مال مسروقہ کا ہے اور یا مجرم کو گرفتار کرکے حوالہ افسران گورنمنٹ کے کردے اور اگر کوئی شخص جو قوانین انگریزی کے روسے بابت جرم قتل یا دیگر جرائم موقوعہ علاقہ گورنمنٹ انگریزی کے سزایاب ہوسکتا ہو مفرور ہو کر کسی میرے موضع مین پناہ گیر یا متواری ہو تو مین یہ بھی اقرار کرتا ہون کہ مین اوسکو گرفتار کرکے حوالہ گورنمنٹ انگریزی کے کرونگا ۔

شرط پنجم

چونکہ سند جو مجھکو گورنمنٹ انگریزی سے ملی ہے مطابق میری سند قدیم کے تیار ہوئی ہے اگر بعد ازین یہ ثابت اور تحقیق ہو کہ کوئی موضع جو اس سند مین شامل ہے وہ عہد نواب علی بہادر

یہ سند بعد منظوری رایٹ ہنوبل گورنر جنرل بہادر کے جائز تصور کیجائیگی اور دوسری سند بعد ازین بمہر و دستخط رایٹ ہنوبل گورنر جنرل بہادر کی عطا ہوگی۔

تفصیل دیہات

بیتھم	یک موضع
کوٹرا	یک
کونیان	یک
تکریا	یک
نی پورہ	یک
نی پورہ ثانی	یک
علی پورہ	یک
	معہ م

المرقوم روز سہ شنبہ تاریخ ۲۲۔ ماہ ستمبر ۱۸۰۷ء مطابق ۷۔ ماہ اسوان یعنی کوار ۱۲۱۵ف اور ۱۹۔ ماہ رجب ۱۲۲۲ہجری مقام باندا۔

ایک سند اسی مضمون کی دیوان چوتھاری کو بابتہ موضع لوہار گانو کے عطا ہوئی۔

نمبر ۷۹

واجب العرض مدخلہ دیوان پرتاب سنگھ المرقوم یکم ماہ فروری ۱۸۰۸ء عیسوی مطابق ۲۰۔ ماہ ماگھہ ۱۲۱۵ف۔

درخواست اول	جواب
چونکہ میںنے خود حاضر ہو کر تابعت گورنمنٹ انگریزی قبول کی ہے اور اوسکے ماتحتان مین شمار ہوا لہذا مین یہ چاہتا ہون کہ کوئی بیان	یہ قاعدہ گورنمنٹ انگریزی کا نہین کہ بلا ثبوت بیان کسی غرضگو یا نمام کا سماعت کرین۔

خلاف میرے بلا تحقیقات کامل سماعت نہو

درخواست دوم

اگر کوئی برادر یا رفیق میرا جو اب میرے ماتحت ہے اور گذارہ نقد یا علاقہ سے پاتا ہے کسی بدوضعی کے سبب میری ملازمی سے برخاست کیا جاوے اور کسی افسر گورنمنٹ انگریزی کے حضور جا کر بہ گذارہ کے بارہ مین نالشی ہو تو ایسے دعاوی کی سماعت نہو

جواب

برخاست کرنا کسی ماتحت کا نوکری سے یا بحال رکھنا اوسکا نوکری مین تمہاری مرضی پر منحصر ہے اس بارہ مین کسی نالش کی سماعت نہوگی مگر درصورتیکہ کوئی ملازم تمہارا مجرم بدکرداری یا بدوضعی کا بیچ ممالک انگریزی کے ہوگا تو اوسکی جوابدہی تمہارے ذمہ گردانی جاویگی۔

درخواست سوم

چونکہ میرا علاقہ ملحق علاقہ عمیاگڈہ کے ہے اگر کوئی تکرار باہمی بابتہ سرحد کے پیدا ہو تو مین چاہتا ہون کہ اوسکا فیصلہ گورنمنٹ انگریزی کرین اور جو فیصلہ گورنمنٹ انگریزی کر دینگے وہ مجھکو منظور ہوگا۔

جواب

ایسی مقدمہ مین جو کچھ مناسب ہوگا عمل مین آئیگا۔

درخواست چہارم

بیچ علاقہ انگریزی کے پولس تھانجات مقرر ہین مین چاہتا ہون کہ تھانجات میری جاگیر کے کسی گانو مین مقرر نہون۔

جواب

حکومت پولس کی تمہارے علاقہ مین بھی اوسیقدر رہیگی جسقدر علاقجات دیگر راجگان و رئیسان ضلع سندیل کھنڈ مین ہے۔

درخواست پنجم

اگر کوئی میرا رشتہ دار ماتحت بارادہ نوکری کے کسیطرف تلاش روزگار مین جاوے اور کوئی بدگمان آدمی اوسکے اس ارادہ کو دگرگون ظاہر کرے تو ایسی بیان خلاف تحقیق

جواب

کچھ عذر اونکی نوکری اختیار کرنے مین نہیں مگر دشمنان و سرکشان گورنمنٹ انگریزی کی ملازمی نہ کرین اور یہ ضرور ہے کہ وہ اول اپنے ارادہ کی اطلاع افسران گورنمنٹ انگریزی کو کرین

کسی غارتگر یا بدخواہ سے اندر یا باہر حدود ضلع بندیل کھنڈ کے مرعی نہین رکھین گے اور نہ ایسے شخصون کو اپنے علاقہ مین پناہ گیر ہونے دینگے اور جب کبھی ہمکو اطلاع اونکے مقامات کی ہوگی تو ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم اونکی گرفتاری مین اور حوالہ کرنے مین پاس افسران گورنمنٹ انگریزی کے جہد بلیغ کرینگے ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم کسی ملازم یا ماتحت گورنمنٹ انگریزی سے تکرار نہین کرینگے اور کسی ماتحت گورنمنٹ انگریزی کی مد بیچ منازعات باہمی اونکے بلا حکم گورنمنٹ انگریزی نہ کرینگے اور ہر وقت لحاظ مطلق اطاعت اور فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی کا رکھین گے۔

شرط سوم

اگر کوئی رعایاے علاقہ انگریزی مفرور ہو کر ہماری جاگیر کے کسی موضع مین پناہ گیر ہوگا ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم اوسکو گرفتار کر کے سپرد ملازمان گورنمنٹ انگریزی کے کر دینگے اور اگر کوئی شخص منجانب گورنمنٹ انگریزی واسطے گرفتاری ایسے مفرور کے مامور ہوگا تو ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم نہ صرف اوسکے سدراہ نہونگے بلکہ اوسکے شریک ہو کر کوشش مفرور مذکور کی گرفتاری مین کرینگے اور ہم یہ بھی اقرار کرتے ہین کہ ہم تعمیل احکام عدالتہاے مالی و فوجداری وغیرہ ہر موقع پر کرینگے

شرط چہارم

ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم کسی چور یا قزاق کو اپنے دیہات مین رہنے نہ دینگے اور اگر مال کسی باشندہ یا مسافر کا کسی ہمارے گانو مین چوری جایگا یا غارت ہوگا تو ہم زمیندار موضع مذکور کو ذمہ دار اوسکا کرینگے کہ وہ جوابدہ مال مسروقہ کا ہے اور یا مجرم کو گرفتار کر کے حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کے کرے اور اگر کوئی شخص جو قوانین انگریزی کے رو سے بابتہ جرم قتل یا دیگر جرائم موقوعہ علاقہ گورنمنٹ انگریزی کے سزایاب ہو سکتا ہو مفرور ہو کر کسی ہمارے موضع مین پناہ گیر یا متواری ہو تو ہم یہ بھی اقرار کرتے ہین کہ ہم اوسکو گرفتار کر کے حوالہ گورنمنٹ انگریزی کے کر دینگے۔

شرط پنجم

چونکہ سند جو ہمکو گورنمنٹ انگریزی سے ملی ہے مطابق ہماری سند قدیم کے تیار ہوئی ہے اگر بعد ازین یہ ثابت اور متحقق ہو کہ کوئی موضع جو اس سند مین شامل ہے وہ عمداً یا سہواً غلطی سے ہمارے جاگیر

ہمارے قبضہ مین تہا مگر بہنے اوسکا قبضہ بعد وفات نواب مرحوم کے کرلیا ہے تو ہم بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ ہم موضع مذکور کو بلا وقت و تامل حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کر دینگے اور کوئی عذر اس امر کا اوسکے حوالہ کر دینے مین نہ کرینگے کہ یہ موضع شامل سند عطیہ گورنمنٹ انگریزی ہے۔

المرقوم روز سہ شنبہ تاریخ ۲۲ ماہ ستمبر ۱۸۰۸ء مطابق ۷ ماہ اسون یعنی کوار ۱۲۱۵ف اور ۱۹ ماہ رجب ۱۲۲۳ھ مقام باندا۔

سند جو دیوان اپرل سنگھ کو عطا ہوئی۔

بنام چودہریان و قانونگویان و زمینداران و معتمدان پرگنہ نواری واقع ضلع بندیلکھنڈ

واضح ہو کہ چونکہ دیوان اپرل سنگھ بندیلا جو ایک سردار باوقار ضلع بندیل کہنڈ کا ہے بہ ثبوت اپنی فرمانبرداری اور اطاعت کی حاضر خدمت افسران گورنمنٹ انگریزی ہوا اور شروع سے جبسے ضلع بندیل کہنڈ شامل علاقہ انگریزی ہوا ہے تمام دقائق اطاعت و فرمانبرداری کا لحاظ رکہا ہے اور سوا اسکے گورنمنٹ انگریزی مین ایک اقرارنامہ بمہر و دستخط اپنے جسمین پانچ شرائط درج ہین اور جنسے اطاعت و فرمانبرداری دلی نسبت گورنمنٹ انگریزی کے ظاہر ہوتی ہے داخل کیا ہے لہذا اور نیز از راہ عنایت و مہربانی کے دیہات مفصلہ ذیل جو قدیم سے قبضہ دیوان اپرل سنگھ مین تھے بذریعہ اس تحریر کے گورنمنٹ انگریزی نے اوسکو معاف دی جبتک دیوان مذکور اور اوسکی اولاد مطابق شرائط اقرارنامہ ہذا عمل رہین گے اور دقائق اطاعت و فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی کا لحاظ رکہین گے اوسوقت تک دیہات مذکور اونکے قبضہ مین معاف واسطے دوام کے رہینگے۔

تم سب چودہریان و زمینداران و قانونگویان وغیرہ پر فرض ہے کہ تم دیوان مذکور کی اطاعت کرو اور مالگذاری اور ابواب مقررہ جسطرح ابتک دیتے تہے اوسیطرح اب دیوان مذکور کو دو اور دیوان مذکور پر یہ واجب ہوگا کہ وہ اپنی خوش انتظامی سے رعایا و باشندگان کو خوش اور راضی رکہے اور ہمہ تن مصروف بیچ آبادی و بہبودی زراعت مین رہے۔

درخواست دوم

اگر کوئی ہمارا برادر یا رفیق جواب ماتحت ہمارے
ہین اور گذارہ نقد یا علاقہ مین سے پاتے ہین
کسی بدوضعی کے سبب ہماری ملازمی سے
برخاست کیے جائین اور کسی افسر گورنمنٹ
انگریزی کے حضور جاکر اپنے گذارہ کے بارہ
مین نالشی ہون تو ایسے دعاوی کی سماعت نہو

جواب

برخاست کرنا کسی ماتحت کا نوکری سے
یا بحال رکھنا اوسکا نوکری مین تمہاری مرضی پر
منحصر ہے اس بارہ مین کسی نالش کی سماعت
نہوگی مگر درصورتیکہ کوئی ملازم تمہارا مجرم بدکردار
یا بدوضعی کا بیچ ممالک انگریزی کے ہوگا تو
اوسکی جوابدہی تمہارے ذمہ گردانی جائیگی۔

درخواست سوم

چونکہ ہمارا علاقہ ملحق علاقہ جہانسی کے ہی
اگر کوئی تکرار باہمی بابتہ سرحد کے پیدا ہو تو اوسکا
فیصلہ گورنمنٹ انگریزی کرین اور جو فیصلہ وہ
کردینگے وہ ہمکو منظور ہوگا۔

جواب

ایسے مقدمات مین جو کچھ مناسب متصور ہوگا
عمل مین آئیگا۔

درخواست چہارم

بیچ علاقہ انگریزی کے پولس کے تہانجات
مقرر ہین ہم چاہتے ہین کہ تہانجات ہماری
جاگیر کے کسی گانو مین مقرر نہون۔

جواب

حکومت پولس کی تمہاری علاقہ مین بہی
اوسیقدر رہیگی جسقدر علاقجات دیگر رجگان
و رئیسان ضلع بندیل کہنڈ مین ہے۔

درخواست پنجم

اگر کوئی میرا رشتہ دار یا ماتحت بارادہ
نوکری کسیطرف تلاش روزگار مین جائے
اور کوئی بدگمان آدمی اونکے اس ارادہ کو
دگرگون ظاہر کرے تو ایسے بیان خلاف
واقعہ کی سماعت بغیر وجہ کافی کے نہو۔

جواب

کچھ عذر اونکی نوکری اختیار کرنے مین
نہین ہے مگر دشمنان و سرکشان گورنمنٹ
انگریزی کی ملازمی نہ کرین اور یہ ضرور ہے کہ
وہ اول اپنے ارادہ کی اطلاع گورنمنٹ انگریزی
کے افسران کو دین اور اونکی اجازت حاصل
کرلین اور درصورتیکہ دشمنی فیمابین رفیقان

گورنمنٹ انگریزی سے پیدا ہوا اور فریقین تمکو
تحریر کرین کہ تم جا کر اونکی مدد کرو اور شریک
اونکے ہو تو ایسی حالت مین تمکو حسب ہدایت
گورنمنٹ انگریزی کے کاربند ہونا ہوگا۔

المرقوم روز سہ شنبہ تاریخ ۲۲ ماہ ستمبر ۱۸۰۸ء مطابق ۷ ماہ اسون یعنی کوار ۱۲۱۵ فصلی اور ۱۹ ماہ رجب ۱۲۲۳ ہجری۔

اقرارنامہ

ہم دیوان اپرل سنگہ دیوان چوتہاری بیان کرتے ہین کہ ہمنے تابعداری گورنمنٹ انگریزی کی اختیار کی ہے اور بنظر ثبوت اپنی اطاعت اور فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی کے ہم بذریعہ اس تحریر کے یہ اقرارنامہ مشتمل اوپر شرائط ذیل کے پیش کرتے ہین

شرط اول

چونکہ اوسوقت مین جب فوج انگریزی اول واسطے فتح کرنے اور سزا دینے سرکشان ضلع بندیل کھنڈ کے آئی ہمنے اپنی رضا و رغبت سے اطاعت اور فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی کی اختیار کی اور اب اونکے امتحان مین شمار ہوئے اور چونکہ جان رچارڈسن صاحب نے جنکو عرصہ قلیل سے رایٹ ہنوربل گورنر جنرل بہادر نے واسطے نگرانی و حکومت ضلع بندیل کھنڈ کے مامور کیا ہے ہمسے واسطے داخل کرنے ایک اقرارنامہ کے کہا لہذا اور نیز بنظر پرورش شایان جو گورنمنٹ انگریزی نے خوش ہوکر ہماری کی ہے ہمنے تیار کرکے بذریعہ اس تحریر کے یہ اقرارنامہ جسمین شرائط ذیل درج ہین پیش کیا جو شرائط اس مین درج ہین اونسے ہم اقرار کرتے ہین کہ انحراف نہین کرینگے اور کوئی امر خلاف اقرارنامہ کے شرائط کے نہ کرین گے۔

شرط دوم

ہم بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ ہم کسیطرح کے مراسم یا سروکار یا کتابت

نمبر ۶۷

سند جو چوبے نولکشور کو عطا ہوئی المرقوم ۱۱ ماہ جنوری ۱۸۱۸ء

بنام چودہریان وقانونگویان و زمینداران پرگنہ ٹہری وکونس واقع ضلع بندیلکھنڈ واضح ہو
کہ چونکہ بروقت واپسی قلعہ کالنجر افسران گورنمنٹ انگریزی کو ایک اقرار ہوا تھا جسمین یہ شرط
ہوئی تہی کہ چوبے نول کشور و بیوہ بہرت جیو چوبے کو جو مالک دو حصہ منجملہ آٹھ حصص جاگیر سابق
کالنجر کے ہین جسکی سند بنام چوبے دریاؤ سنگھ قلعدار سابق کالنجر کے دی گئی تہی سرکار انگریزی
سے معاوضہ بابتہ اوس جزو اونکے حصص دیہات وغیرہ کے جو گورنمنٹ انگریزی کو دیا جائیگا ملیگا
اور نولکشور و بیوہ بہرت جیو چوبے نے دیہات بہیسونت وغیرہ چھہ موضع واقع پرگنہ ٹہری وکونس
ضلع ہذا بابتہ معاوضہ لینے اون دیہات کے جو سرکار انگریزی کو دیے گئے پسند کیے اور نیز
اونہون نے درخواست کی کہ اونکے دو حصون کی بابتہ ایک ہی سند عطا ہو لہذا ایک سند مشترکہ
اونکو بتاریخ ۴ ماہ جولائی ۱۸۱۲ء عطا ہوئی تہی جسکے رو سے اونکو اور اونکے ورثا کو واسطے
دوام کے دیہات مفصلہ ذیل دیے گئے یعنی بہیسونت بگن پور برواراا بہر مکری
بہرایچ تہری سات مواضع واقع پرگنہ ٹہری وکونس وکوہاری غازی پور مع کانہا سے الماس
راسے بنی مع کان الماس و چہارم حصہ سیہو مع کان الماس چار مواضع اونکی جاگیر قدیم کے جو
اونکے پاس رہے تہے اور چونکہ اب نقیض فیما بین نول کشور او بیوہ بہرت جیو چوبے کی پیدا ہوا
جس سبب سے بیوہ بہرت جیو چوبے نے چاہا کہ اوسکا حصہ چوبے نولکشور کے حصہ سے
جدا ہو کر اوسکو ملے اور چونکہ رایٹ ہنوربل گورنر جنرل ان کونسل بخوشی اوسکی درخواست منظور
کرتے ہین اور حکم دیتے ہین کہ دیہات مفصلہ ذیل آیندہ علیحدہ جاگیر چوبے نولکشور مین رہینگے
اور تقسیم دونون حصص کی ازروے حقوق ہر دو حصہ دار کے اور نیز بپسند دونون کی ہوئی ہی
لہذا دیہات مفصلہ ذیل مع آمدنی و دیگر ابواب سائر وغیرہ و محاصل و حقوق بذریعہ اس سند کے
بطور نانکار چوبے نولکشور اور اوسکے ورثا اور جانشینون کو واسطے دوام کے دیے گئے
جبتک چوبے او اوسکے ورثا ثابت قدم اور وفادار شرائط اقرارنامہ مرقومہ ۱۹ ماہ جولائی ۱۸۱۲ء

مطابق ۲۵ جیٹھ سنہ ۱۲۱۹ف کے رہین گے اور جو شرائط کہ اسنے بیوہ بہرت جیو چوبے کے ساتھ کیے ہین اونکا سرانجام کرینگے اوس سے مزاحمت بیچ دیہات مذکورہ کے نہوگی تمکو لازم ہے کہ تم نولکشور مذکور کو معافیدار اور حاکم دیہات مذکورہ کا سمجھو اور جب ضرورت ہو اوسکے پاس حاضر ہو اور ہر امر مین اوسکی خیرخواہی مدنظر رکھو اور چوبے نولکشور پر یہ فرض ہوگا کہ وہ ہمہ تن مصروف ہوکر ترقی رفاہ و آسایش زمینداران و رعیت مین کوشش کرے اور بیچ موفورہ بیچ آبادی و بہبودی و بہتری دیہات کے کرے اور آمدنی اوسکی بخیرخواہی و نمک حلالی گورنمنٹ انگریزی اپنے تصرف مین لائے۔

بھیسونت بگن پور بروارا تہری کوہاری غازی پور مع کانہای الماس و ہشتم حصہ موضع سیہو مع کان الماس۔

ایک اسی مضمون کی بعد تبدلات ضروری بتاریخ ۱۱ ماہ جنوری سنہ ۱۸۱۲ عیسوی بیوہ بہرت جیو چوبے کو عطا ہوئی۔

تفصیل دیہات جو بیوہ بہرت جیو چوبے کو عطا ہوئی۔

مکری بمہرا بہرایچ راسے بنی مع کان الماس و ہشتم حصہ موضع سیہو مع کان الماس متعلقہ۔

نمبر ۷۸

واجب العرض مدخلہ دیوان ابریل و دیوان چوتہاری

درخواست اول	جواب
چونکہ تمنے خود حاضر ہوکر متابعت گورنمنٹ انگریزی قبول کی ہے اور اوسکے ماتحتان مین شمار ہوئے لہذا ہم یہ چاہتے ہین کہ کوئی بیان خلاف ہمارے بلاتحقیقات کامل مسموع نہو۔	یہ قاعدہ گورنمنٹ انگریزی کا نہین کہ بلا ثبوت بیان کسی غرضگو یا نمام کا سماعت کرین۔

پہرا ---- یک
تہنا ---- یک
ارو پور ---- یک
محکم گڈہ ---- یک
تیرا جو شامل سند تیر سال کی ہی چار سو بیگہہ زمین موئی ورثلث بنام کیشورائے چوبے اور پنا لعل کے ہین جو شامل سند چوبے گیا پرشاد کے ہے - یک
صہ م

سالگ پور مع کان الماس ---- یک
سبہو مع کان الماس ایک جزو ہشتم حصہ کا - یک
دو مواضع

ایک سند اسی مضمون کی بابتہ دیہات ذیل کے تیر سال اور اوسکی والدہ کو عطا ہوئی

دیہات پرگنہ ٹہبری و کونس

بہرت پور ---- یک
نوگانو ---- یک
پترا باستثنار اراضی چار سو بیگہہ شامل سند چوبے سالک رام ---- یک
بیرا ---- یک
گوباریا خورد ---- یک
امی پور ---- یک
بہائی ---- یک
برئی ---- یک
انگہری ---- یک
بیر توت ---- یک

دیہات جاگیر سابقہ جنکی تبدیلی نہین ہوئی

برشنگر ---- یک
جکنی بدارک ٹہاکر جگل کشور بنام گوپی کنت - یک
جتا لعل پور مع کان الماس باستثنار سند لعل وینایت ---- یک
سیہو مع کان الماس چہارم حصہ ---- یک
چوپرا مع کان الماس باستثنار سند راجہ کشور سنگہ ---- یک
صہ م

بہیکم پور

یک

لیسم

ترجمہ سند جو گوپال لعل کو عطا ہوئی المرقوم ۴ ماہ جولائی ۱۸۱۲ء

چودہریان و قانونگویان و زمینداران پرگنہ ٹہبری و کونس واقع ضلع بندیل کہنڈ کو واضح ہو کہ چونکہ ہنگام واپسی قلعہ کالنجر گورنمنٹ انگریزی کو ایک اقرارنامہ گورنمنٹ انگریزی سے نے ساتھ چوبے دریاؤ سنگہ و نولکشور وغیرہ شرکا کے کیا تہا کہ جسقدر دیہات جاگیر کالنجر وہ گورنمنٹ انگریزی کو دینگے اونکا معاوضہ اونکو ملیگا برطبق اسکے اشخاص مذکورہ نے اپنی اپنی درخواست مع تفصیل دیہات جو وہ بمعاوضہ دیہات سپردشدہ گورنمنٹ انگریزی چاہتے تہے پیش کی اور چونکہ اشخاص مذکورہ نے بیان کیا ہے کہ درمیان دیہات اونکی جاگیر کے قطعات زمین جمعی مالیت گوپال لعل عہد بزرگون سے ملی ہے اب کہ اراضی مذکور شامل اون دیہات کی ہوگئی جو سپرد گورنمنٹ انگریزی ہوئے ہین اور سند بابتہ اون دیہات کے معاوضہ کے ہر ایک کو جداگانہ دی گئی جو اوسکی جاگیر سابقہ مین سے گورنمنٹ انگریزی کے سپرد ہوئے سجے لال کو ایک سند جداگانہ بابتہ اون قطعات اراضی کے معاوضہ کے عنایت ہونی چاہئے لہذا دیہات کوپتیا اور گولہ واقع پرگنہ مذکور بالعوض قطعات اراضی مذکورہ و باغ و اراضی ملحقہ واقع شہر ترہتی جو مستثنار تبادلہ سے ہوئے تہے اب بذریعہ اس تحریر کے گوپال لعل مذکور کو واسطے دوام کے نسلاً بعد نسل واسطے ہمیشہ کے بطور مالکانہ گورنمنٹ انگریزی سے عطا ہوتی ہے (باقی مضمون آیندہ موافق سند دریاؤ سنگہ کے ہی)

دیہات پرگنہ ٹہبری و کونس		باغ و اراضی ملحقہ واقع شہر ترہتی پرگنہ کالنجر شامل جاگیر سابقہ جواب تبادلہ مین آگئے	
کوپتیا	یک	اندرون باغ	للومنگہ
رگولہ	یک	اراضی مشہور بنام کچرا کوچی دیگر	عمسنگہ
		دومواضع	جسنگہ

پلالو	یک	دیا	یک
بہنہ	یک	چندورا	یک
بہگوعلی	یک	ساہو مع کان الماس ایک حصہ ہشتم حصہ کا	یک
روہنیا	یک	درگاپور مع کان الماس	
ربوتا	یک	باستثنار سند راجہ کشور سنگہ	یک
			۴ م

سائر نواگوہا ہشتم حصہ

یہ شامل جاگیر چوبے چہترسال اور اونکی والدہ کی ہی

۵ م

دیہات پرگنہ برگڈہ

شہراوار	یک
لالہ پورہ	یک
دوروواہ	یک
کہرہا	یک
برہولی	یک
	۵ م

تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے تبارٰیخ ۱۴ ماہ اگست ۱۸۱۲ء

ایک سند اسی مضمون کی لوکرپرشاد کو بابتہ مواضع ذیل کے عطا ہوئی —

دیہات پرگنہ بہٹری وکونس		دیہات جاگیر سابقہ جنکی تبدیلی نہین ہوئی	
قصبہ پوروا	یک	نگوا مع کان الماس	یک
موضع اکبرپور	یک	سیہو ہشتم حصہ مع کان الماس	یک
چلکن ونڈی	یک		دو موضع
باغ قلعہ	یک		

ھم

ایک سند اسی مضمون کی بابتہ دیہات مفصلہ ذیل گیا پرشاد کو عطا ہوئی ۔

دیہات پرگنہ بہتری وکونس		دیہات جاگیر سابقہ جنکی تبدیلی نہین ہوئی	
ترون	یک	پتھالیا مع کان الماس	یک
پتھروندی	یک	ساہو ایک حصہ ہشتم حصہ کا مع	
کھروہیا	یک	کان الماس	یک
سوبہاپور	یک		دو موضع
موہی حصہ سوم	یک		
	ھم		

ایک سند اسی مضمون کی بابتہ دیہات ذیل کلنورا ور پس ماندہ بھرت جیو کو عطا ہوئی ۔

دیہات پرگنہ بہتری وکونس		دیہات جاگیر سابقہ جنکی تبدیلی نہین ہوئی	
بہی سنت	یک	کوہاری	یک
بھگن پور	یک	غازی پور مع کان الماس	یک
بروارا	یک	راہی بنی مع کان الماس	یک
بمبر	یک	سیسو مع کان الماس چہارم حصہ	یک
مکری	یک		للعہم
برائچ	یک		
تہانی	یک		
	۷ موضع		

ایک سند اسی مضمون کی بابت دیہات ذیل سکے سالگرام کو عطا ہوئی ۔

دیہات پرگنہ بہتری وکونس	دیہات جاگیر سابقہ جنکی تبدیلی نہین ہوئی

گرفتار کرکے حوالہ گورنمنٹ انگریزی کرے اور اگر کوئی شخص مجرم جرم قتل یا کوئی اور جرم جو شمار مین ... بموجب قانون انگریزی واسطے کسی جرم موقوعہ علاقہ انگریزی ہوسکتا ہے میری علاقہ مین اگر پناہ گیر ہوگا مین یہ بھی اقرار کرتا ہون کہ مین اوسکو گرفتار کرکے حوالہ گورنمنٹ انگریزی کرونگا یا بسید ... روبروے افسران گورنمنٹ انگریزی حاضر کرونگا —

شرط نہم

چونکہ دیہات بلدیو وغیرہ جو اب شامل میری جاگیر کے ہوگئے ہین اور سابق متعلق قوانین وضوابط انگریزی تھے اگر کوئی ڈگری یا کوئی مقدمہ کسی رعیت یا زمیندار دیہات مذکور پر ہوگا اور حکمنامہ واسطے اجراے ڈگری مذکور کے محکمہ صاحب اجنٹ گورنر جنرل حال سے جاری ہوگا تو مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین تعمیل احکام کرونگا اور عذر سلب ہونے علاقہ کے بری ہونے کا احکام عدالت سے ایسے مقدمات مین پیش نہ کرونگا اور مین یہ بھی اقرار کرتا ہون کہ مین ایک وکیل معتبر ہمراہ صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی رکھونگا —

شرط دہم

اگر بیچ دیہات بلدیو وغیرہ کے جو مجھے جاگیر کین سے ملے ہین کوئی رقم مالگذاری یا تقاوی کی کسی زمیندار کے ذمہ گورنمنٹ انگریزی کی باقی ہوگی مین اقرار کرتا ہون کہ مین اوسکو وصول کرکے بلاعذر وحیلہ داخل گورنمنٹ انگریزی کرونگا —

اقرارنامجات بعینہ اسی مضمون کے بہ تبدلات ضروری اپنے اپنے حصہ کی بابت

پوکر پرشاد

گیا پرشاد

نولکشور وبسن ماندہ بہرت جو

سالک رام

چھترسال مع والدہ

گوپال لعل

نے باستثنا رشرائطتین اورچار کے داخل کیے۔

ترجمہ سند جو چوبے دریاؤسنگہ کودی گئی

چودہریان وقانونگویان وزمیداران حال واستقبال پرگنہ ٹہبری وکونس وغیرہ واقع ضلع تبدیل کنند واضح ہوکہ چونکہ ہنگام واپسی قلعہ کالنجر افسران گورنمنٹ انگریزی کو ایک اقرار ساتہ چوبے دریاؤسنگہ کے کیا گیا تہا کہ بالعوض اون دیہات جاگیر سابقہ اوسکی جو اوسکے ہوئی تہی اور جنکو وہ سپرد گورنمنٹ انگریزی کریگا اوسکو اوسکا حصہ بالعوض اونکی سوا حصص نولکشو وغیرہ ساتہ حصہ داروں کے یکجا برطبق اوسکے چوبے مذکور نے ایک درخواست دی ہی کہ دیہات پلالو حسب تفصیل ذیل متعلق پرگنہ مذکور اوسکو دیے جاوین جس سبب سے دیہات مذکورہ مع مال ومحصولات وتمام حقوق والواب باستثنا اوس اراضی کے جو جدا ہوگئی ہے اور جو بندوبست انگریزی مین نہین آئی ہے بالعوض اون دیہات کے جو اوسکی جاگیر مین سے لیے گئے ہین مع دیہات اوسکی جاگیر قدیم کے جو گورنمنٹ انگریزی کو نہین دیے گیے ہیں مطابق تفصیل ذیل کے بذریعہ اس سند کے چوبے دریاؤسنگہ کو واسطے دوام کی نسلاً بعد نسل بطور ننکار گورنمنٹ انگریزی سے عطا ہوئے جبتک چوبے دریاؤسنگہ مذکور اور اوسکے ورثا ثابت اور مطیع موافق شرائط اقرارنامہ کے جو اوسنے گورنمنٹ انگریزی کے ساتہ کیا ہے رہین گے اوسوقت تک دیہات مذکور چوبے دریاؤسنگہ اور اوسکے ورثا کے قبضہ مین واسطے دوام کے معاف اور بلا مزاحمت احدے رہین گے لہذا تمکو لازم ہے کہ تم چوبی دریاؤسنگہ مذکور کو مالک معافیدار اور حاکم دیہات مذکور تصور کرکے اوسکے پاس حاضر ہو اور ہر امر مین اوسکی بہبودی کی ترقی کا خیال رکہو اور چوبے دریاؤسنگہ پر یہ لازم متحتم ہوگا کہ کوشش بیچ رفاہ اور آسایش زمیداران ورعایا سے کے کرے اور تدابیر شایستہ بروے کار لاکر اپنے دیہات کو آباد اور سیر حاصل کرے اور اونکی آمدنی بیچ دعاگوئی ونمک حلالی گورنمنٹ انگریزی سے کے اپنے تصرف مین لائے۔

دیہات پرگنہ ٹہبری وکونس وغیرہ	دیہات جاگیر سابق جنکی تبدیل نہین ہوئی

اقرار کرتا ہون کہ مین ایسے رئیس کے ساتھ مراسم کتابت کرنے سے اجتناب کرونگا اور اپنے ملک مین اونکو یا اونکے رشتہ داران کو پناہ ندونگا۔

شرط دوم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین تکرار یا نزاع کسی رئیس سے نہ کرونگا جو فرمانبردار یا مطیع گورنمنٹ انگریزی ہوگا اور اگر اتفاقاً کسی وقت مین تکرار فیمابین میرے اور کسی رئیس ماتحت گورنمنٹ انگریزی کے پیدا ہو تو ہر حالت مین مین اقرار کرتا ہون کہ مین مقدمہ نزاع کو واسطے فیصلہ کے گورنمنٹ انگریزی کے سپرد کرونگا۔

شرط سوم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین تمام راستہ گھاٹون کے جو میری حکومت مین واقع ہون گے حفاظت کرونگا تاکہ تمام غارتگران و قزاقان و بدخواہان گھاٹو نپر چڑہنے اور اوترنے نپائین اور میرے علاقہ کے راستون سے ممالک انگریزی مین جانے نپائین اگر کوئی رئیس قرب وجوار یا حاکم فوج خیال تاخت لانے کا بیچ ممالک انگریزی کے یا کسی رئیس ماتحت گورنمنٹ کے علاقہ کے میرے علاقہ کے کسی راستہ سے گذر کریگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین افسران گورنمنٹ انگریزی کو اسکی اطلاع قبل رئیس مذکور کے میرے علاقہ کے نزدیک آنے سے کرونگا اور کوشش جہانتک ممکن ہوگی اوسکی پیش قدمی کی روکنی کی کرونگا۔

شرط چہارم

جب کبہی فوج انگریزی کو ضرورت ہوگی کہ میرے علاقہ کے کسی راستہ سے گھاٹون پر چڑہے مین اقرار کرتا ہون کہ مین نہ صرف سدراہ اوسکا نہونگا بلکہ معتبر اور ہوشیار آدمی اوسکی ساتھ دونگا جو راستہ آسان سے اونکو پہونچائین گے اور رسد وغیرہ ضروریات کا سامان اوس وقت تک کرینگے جبتک وہ میرے علاقہ مین یا میرے علاقہ کے متصل رہین گے۔

شرط پنجم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین اپنے جاگیر کے کسی موضع مین مع اپنے عیال و اطفال کے رہونگا اگر میری مرضی ہوگی کہ مین کسی رئیس ماتحت گورنمنٹ انگریزی کے گانو مین رہون یا

کوئی مکان کسی کے وہان بناؤن تو مین پہلے اجازت گورنمنٹ انگریزی کی حاصل کرونگا اور کسی اور جگہ بغیر حکم گورنمنٹ انگریزی کے نبناؤنگا۔

شرط ششم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین نہ صرف کچہ واسطہ کسی غارتگر یا راہزن یا بدخواہ سے اندر یا باہر حدود بند بندیلکھنڈ کے یا ممالک گورنمنٹ انگریزی کے نرکہونگا اور نہ صرف اونکو اپنے دیہات جاگیر مین پناہ گیر اور آباد ہونے دونگا بلکہ مین ہر طرح کی اطلاع جو مجھکو درباب مقامات اونکے ہوگی افسران گورنمنٹ انگریزی کو دونگا اور اگر ممکن ہوگا تو اونکو گرفتار کرکے حوالہ گورنمنٹ انگریزی کرونگا مین اقرار کرتا ہون کہ سبطرح کے مراسم اور کتابت ایسے شخصون کے ساتہ موقوف کرونگا اور تکرار کسی ملازم یا ماتحت گورنمنٹ انگریزی کے ساتہ نکرونگا اگر اتفاقاً کوئی تکرار فیمابین ماتحتان گورنمنٹ انگریزی کے پیدا ہو تو مین بیچ بہی اقرار کرتا ہون کہ مین کسی کی مدد بغیر احکام گورنمنٹ انگریزی کے نہ کرونگا بلکہ اپنے علاقہ مین خاموش باطاعت گورنمنٹ انگریزی رہونگا۔

شرط ہفتم

اگر کوئی رعایا سے گورنمنٹ انگریزی مفرور ہوکر کسی میری جاگیر کے گانون مین پناہ گیر ہوگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین اوسکو گرفتار کرکے حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کرونگا اور اگر کوئی شخص واسطے گرفتاری مفرور مذکور کے منجانب گورنمنٹ انگریزی مامور ہوکر آئیگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین نہ صرف اونکا سد راہ نہونگا بلکہ شریک اوسکا ہوکر کوشش بیچ گرفتاری مفرور کے کرونگا مین یہ بہی اقرار کرتا ہون کہ مین متابعت احکام عدالتہاے دیوانی و فوجداری ہر امر مین جو بعد تاریخ اس اقرارنامہ کے واقع ہوگا اور جو احکام مجریہ صاحب ایجنٹ گورنر جنرل بہادر ہونگے کرونگا اور کسیطرح کا فساد یا تکرار پیدا نکرونگا۔

شرط ہشتم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین کسی چور یا راہزن کو اپنے علاقہ کے کسی موضع مین پناہ نہ دونگا اور اگر مال کسی باشندہ یا مسافر کا میرے کسی گانون مین چوری جائیگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین زمیندار موضع مذکور کو دسمدار اسکا کرونگا کہ وہ یا تو معاوضہ یا واپسی مال مسروقہ کی کرے اور یا مجرم کو

ایک واجب العرض بعینہ اوسی مضمون کی جو نولکشور نے داخل کی چوبے چیر سال
نے بہی داخل کی —

ترجمہ واجب العرض گوپال لعل

درخواست اول

چونکہ دیہات کومتیا اور رنگوالہ واقع پرگنہ
بھٹری وکونس بالعوض میرے حصہ جاگیر سابق
کالنجر مجھکو دیے گئے اور جو جاگیر بنام چوبے
دریاؤسنگہ عطا ہوئی اور چونکہ گورنمنٹ انگریزی
کو موافق شرائط کے جنکے روسے واپسی قلعہ کالنجر
کی ہوئی دیے گئے مجھے امید ہے کہ دیہات
مذکورہ بالا حکومت عدالتہاے انگریزی سے
بری رہین —

جواب

چونکہ دیہات مذکورہ بالا تمکو بالعوض تمہاری
حصہ کے جو جاگیر سابق کالنجر مین تہا اور جو
متعلق ساتہ گورنمنٹ انگریزی کے ہوا دیے
گئے اور چونکہ یہ وعدہ ہوا تہا کہ جو علاقہ مثل اسکے
بالعوض علاقہ جاگیر سابق جو متعلق گورنمنٹ انگریزی
کے ساتہ ہوئی ہے دیا جائیگا وہ حکومت عدالتہا
انگریزی سے بری تصور کیا جائیگا پس جسطرح
تمام علاقہ جاگیر سابق کے بری تہے اوسیطرح
تمہارے دو مواضع مذکورہ بالا بہی حکومت عدالتہا
گورنمنٹ انگریزی سے بری رہین گے —

درخواست دوم

چونکہ چوبے دریاؤسنگہ وغیرہ حصہ داران
نے ایک درخواست گورنمنٹ انگریزی مین
داخل کی ہے اور مجھسے وعدہ کیا تہا کہ ایک
سند بابتہ دیہات مذکورہ بالا کے مجھے
گورنمنٹ مذکور سے دلوا دینگے لہذا مین امیدوار
ہون کہ آیندہ رباب دیہات مذکورہ بالا کے
چوبی مذکور کچہ واسطہ یا حکومت دیہات مذکورین کرکہ

جواب

چونکہ سند بابتہ دیہات معلومہ کے حسب
درخواست چوبے دریاؤسنگہ و دیگر برادران
حصہ داران عطا ہوئی ہے اسصورت مین
حکومت کسی کی سوا ہے گورنمنٹ انگریزی کی
مداخلت ساتہ تمہارے دربارہ دیہات مذکور
کے نہین کر سکتے —

درخواست سوم	جواب
چونکہ مین نے ایک اقرارنامہ داخل گورنمنٹ انگریزی کیا ہے اور اوسکی شرائط کا انصرام کرونگا مجھے امید ہے کہ بابتہ طریق اور وضع چوبون کے (یعنی دریاؤسنگہ و دیگر برادران حصہ داران کے) میری ذمہ داری متصور نہو	تم ذمہ دار بابت طریق اور وضع چوبونکے نہوسگے۔

درخواستہاے چہارم و پنجم بعینہ مثل درخواستہاے ہفتدہم و ہیژدہم واجب العرض دریاؤسنگہ کے ہین۔

ترجمہ اقرارنامہ چوبے دریاؤسنگہ سابق قلعدار کالنجر

المرقوم ۱۹- ماہ جون ۱۸۱۲ء

مین چوبے دریاؤسنگہ نے چونکہ بحکام گورنمنٹ انگریزی ہنگام شامل ہونے ضلع بندیلکھنڈ کے ساتھ علاقۂ انگریزی کے اقرارنامہ متابعت اس نظر سے داخل کیا کہ تعمیل شرائط اقرارنامہ کو اور بھی استحکام ہو گورنمنٹ انگریزی نے مجھکو ایک سند واسطے دوام کے نسلاً بعد نسل بابت جاگیر کالنجر مع قلعہ کے عنایت کی مگر میری طرف سے اور میری سرکار کی جانب سے چنانچہ بایدتعمیل اور انصرام شرائط اقرارنامہ اطاعت کا نہوا باوجود اسکے حکام گورنمنٹ نے ہماری جرم کو غلط فہمی پر گمان کرکے اسیقدر پر راضی ہوئے کہ قلعہ کالنجر جو باعث ہماری سرکشی کا تھا ضبط کرین اور حسب درخواست میرے دیہات پلالو وغیرہ واقع پرگنہ بہٹری و کوس وغیرہ بالعوض میرے حصۂ جاگیر سابقہ کے عطا کیے لہذا مشتہر نے اپنی رغبت طبیعت اور خوشی خاطر سے یہ اقرارنامہ داخل کیا اور بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین ثابت قدمی سے موافق شرائط کے کاربند ہونگا اور انصرام شرائط کرونگا۔

شرط اول

اگر کوئی رئیس گردنواح کا بخلاف حکومت گورنمنٹ سرکشی کرے گو وہ رشتہ دار قریبہ جو

درخواست اول سے چہاردہم درخواست تک بعینہ مطابق درخواستہاے واجب العرض چوبے دریاو سنگہ کے ہین اور درخواست پانزدہم و شانزدہم مطابق درخواست ہفدہم و هیژدہم واجب العرض مذکورۂ بالا کے ہین —

درخواست ہفدہم

سابق جب تقسیم حصص جملہ براداران حصہ داران کی ساہو جاگیر کالنجر مین ہوئی تہی تو تقسیم مساوی مواضعات و نقد و جواہرات و جنس کی کی گئی تہی مگر اکثر ڈبہ زیورات طلائی و جواہرات کے جو ہر ایک بہائی حصہ دار کے گہر مین علیحدہ علیحدہ رکہے تہے وہ اونکے قبضہ میں رہے اونکا حساب کچہ نہین ہوا اور نہ قیمت منقح ہو کر برابر تقسیم اوسکی ہوئی لہذا مجہے امیدوار کہ جب مین نالش بابت اون ڈبون کی کرون تو جیسا حساب مین گذرانون ویساہی حساب اور سب بہائی حصہ دارون سے بموجب قیمت اونکے حصہ برابر اون مین کا مجہے بہی ملے —

جواب

جب تم اپنا دعوے روبرو سرکار گورنمنٹ انگریزی پیش کروگے اوسوقت جو مناسب ہوگا عمل مین آئیگا —

درخواست ہیژدہم

مین چاہتا ہون کہ جب مین دعوے قرضہ ڈگری اپنے بہائیون کا دائر کرون اوسوقت جو واجب ہو مجہے دلایا جاوے —

جواب

جب تم اپنا دعوی پیش کروگے اوسوقت بعد تحقیقات جو کچہہ مناسب ہوگا کیا جائیگا —

درخواست نوزدہم

دیہات پرگنہ بہیورجاگیر مشترکہ جملہ بہائی

جواب

چونکہ سند بابتہ دیہات مشترکہ جاگیر سابق کالنجر

حصہ داران سابق جاگیر دار کالنجر کی ہے چوبے
دریاؤ سنگہ نے وہ پرگنہ راجہ کشور سنگہ کو دیا
ہے لہذا اب مجھے امید ہے کہ جب مین دعوے
اپنا پیش کرون اوسوقت مجھے چوبے مذکور
سے اپنا حصہ پرگنہ مذکور کا دلایا جاوے۔

چوبے دریاؤ سنگہ کو عطا ہوئی اور چونکہ
اوسوقت گورنمنٹ انگریزی کو یہ معلوم نہتا
کہ سوائے چوبے مذکور کے کوئی اور بھی
موجود ہے جسکا کچھ حق جاگیر مذکور مین ہے
اور چونکہ دیہات پرگنہ جیپور و بر ہوشال سند
چوبے دریاؤ سنگہ ہوسئے مگر قبضہ لچھمن دیو
مین تہے اور بعد اخراج اوسکے دریاؤ سنگہ
نے راجہ کشور سنگہ کو جو اصل اور حقدار مالک
اونکا بموجب منظوری گورنمنٹ انگریزی کے
تہا دی اور چونکہ تمکو معاوضہ مساوی جمع اپنے
حصہ کے علاقہ واقع جاگیر کالنجر ملا اور روہ
از روے شرائط واپسی قلعہ کالنجر گورنمنٹ
انگریزی کو انتقال ہو کر ملا پس ان وجوہات
سے تمہارا دعوے اوپر چوبے دریاؤ سنگہ
کے بابتہ اپنے حصہ پرگنہ مذکور کا قابل التفات
کے نہین ہے۔

درخواست بستم

درمیان فساد اور زیادتی لچھمن دیو مفرور کے
خرچ فوج و دیگر مصارف حفاظت دیہات جاگیر
مین نے اور چوبے چیتر سال نے کیا ہے
کسی اور بہائی نے شرکت اخراجات مذکور
بالا مین نہین کی لہذا مین امیدوار ہون کہ جب مین
دعوی کرون تو جو مناسب ہے حصہ میرا ادنکے مجکو دلایا جاوے

جواب

جب تم دعوی اپنا مع فرد اخراجات مذکور دائر
کروگے اوسوقت جو مناسب تصور ہوگا عمل
مین آئیگا۔

وعدہ کرتا ہون کہ مین اس علاقہ کا
اضافہ کی بباعث مذکورۂ بالا یعنی حدود غیر
منفصلہ کی درخواست نہ کرونگا۔

درخواست ہشتم

چونکہ دیہات میری جاگیر کے مع زمین اور
مالگذاری وسائر و دیگر حبوب آبکاری وغیرہ گورنمنٹ
انگریزی نے مجکو عطا فرمائے ہین مجھے امید
ہے کہ گورنمنٹ انگریزی کچھ مداخلت یا مجھکو
ممانعت تحصیل کرنے محصول آبکاری وراہداری
سے نہ کرینگے۔

جواب

جسطرح درباب علاقجات دیگر رئیسان بندیلکھنڈ
کے کارروائی ہوتی ہے اوسیطرح نسبت تمہاری
علاقہ کے کارروائی ہوگی اور کچھ مداخلت منجانب
گورنمنٹ انگریزی نہوگی۔

درخواست نہم

چونکہ اسناد جداگانہ ہر ایک حصہ دار سابق
جاگیر کالنجر کو عطا ہوئی ہین پس جو کوئی مجرم
کسی جرم بخلاف گورنمنٹ انگریزی کے ہوگا
اوسی شخص کو بعد تحقیقات سزا دیجاے اور کوئی
شخص ذمہ دار بدوضعی دوسرے کا شمار نکیا جاے

جواب

ہر ایک قابض سند ماتحت جداگانہ گورنمنٹ
انگریزی کا متصور ہوتا ہے کوئی شخص ذمہ دار
یا سزایاب بابت بدوضعی دوسرے کے
نہوگا بشرطیکہ وہ شریک کار یا ترغیب دہندہ
ثابت نہوگا۔

درخواست دہم

مین کوشش بلیغ جہانتک ممکن ہوگا بیچ حفاظت
رستون کے جو میرے علاقہ مین واقع ہے
کرونگا اگر کوئی غارتگر یا قزاق میرے علاقہ مین
سے گذر کر علاقہ انگریزی مین جاے اور وہان
غارتگری کرے اور مجھے اوسکی اطلاع نہوئی ہو
یا میرے پاس جمعیت کافی اوسکے سدراہ ہونیکی نہو

جواب

درباب ایسی غارتگری کے جیسا تم بیان کرتی ہو
جو کوئی غارتگری کرے اور دریافت ہو کہ تمہاری
شرکت ایسے غارتگر کے ساتھ نہین ہے اور نہ
تمہاری طرف سے کچھ کوشش اسکے روکنے مین
نہین ہوئی تو تمہاری ذمہ داری کچھ متصور نہوگی
اور نہ تمہاری نسبت نارضامندی گورنمنٹ انگریزی کا

درخواست ہفدہم

شرط دہم اقرارنامہ مین یہ لکھا ہے کہ اگر
کچھ باقی بابتہ مالگذاری یا زرتقاوی کے اون
دیہات مین رہی ہوگی جو گورنمنٹ انگریزی سے
مجھے عنایت ہوئے ہین تو مین اوسکو وصول
کرکے داخل گورنمنٹ کرونگا پس اب میرا بیان
یہ ہے کہ مین گورنمنٹ انگریزی مین جسقدر
زمینداران سے یا اونکے مال کے فروخت
سے وصول ہوگا اوسقدر داخل کرونگا زیادہ کا
مطالبہ مجھسے گورنمنٹ انگریزی نہ کرین اگر کچھ
باقی رہجائیگا تو مین زمیندار کو حاضر کردونگا پس
ایسے باقیدار کی بابت میری ذمہ داری نکیجاے

جواب

چونکہ بقایا ایسی حالت مین رعیت یا زمیندار وغیرہ
بنفسہ دینگے پس اسصورت مین جایداد اونکی
ذات خاص اون شخصون کی ذمہ دار ہے
کچھ جوابدہی درباب اون شخصون کے یا اونکی
جایداد کے ایسے مقدمات مین تمہارے
متعلق نہین مگر جن مقدمات مین تمنے ہوشیاری
لاتقصیح قرق کرنے جائداد ایسے باقیدار کے
نہین کی ہوگی اونمین تمہاری ذمہ داری رہیگی۔

درخواست ہیژدہم

درباب شرط نہم اقرارنامہ کے جو دربارہ تحصیل
ڈگریات مجریہ عدالتہاے انگریزی کے ہے
قاعدہ مذکورہ بالا حاوی تصور کیا جاے۔

جواب

وہی قاعدہ دربارہ اجراے ڈگریات عدالتہاے
انگریزی مرعی رہیگا جسکا حوالہ شرط نہم اقرارنامہ
مین دیا گیا ہے۔

واجب العرض اسی مضمون کی بہ تبدلات ضروریہ بابت اپنے اپنے حصہ کی جداگانہ
پوکر پرشاد
گیا پرشاد
وسالگرام نے داخل کی۔

ترجمہ واجب العرض چوبی نولکشور مع جوابات اسکے مرقومہ ۴ ماہ جولائی ۱۸۱۲ء

طرف سے مامور ہوگا واسطے تعمیل احکام کے حاضر رہیگا۔

منظور کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۲۵ ماہ ستمبر ۱۸۱۶ء

فہرست دیہات متدعویہ تتمہ نمبر ۱ مین درج ہے۔

نمبر ۷۶

ترجمہ واجب العرض چوبے دریاؤ سنگہ اور جوابات اوسکے مرقومہ ۴ ماہ جولائی ۱۸۱۲ء

درخواست اول

عرض غرضگویان بلا تحقیقات سماعت نہو۔

جواب

یہ قاعدہ حکام گورنمنٹ انگریزی کا نہین کہ بلا دریافت و تحقیقات کے سماعت بیان کسی شخص کا نسبت دوسری کی کرین۔

درخواست دوم

چونکہ مین فرمانبردار احکام گورنمنٹ انگریزی کا ہون مجھے امید ہے کہ ہر وقت میری حالت اور حال پر لحاظ رہیگا۔

جواب

چونکہ تم نمک حلال اور فرمانبردار گورنمنٹ انگریزی کے ہو تمہاری حالت پر ہر وقت ویسا ہی لحاظ رہیگا جیسا اور نمک حلال ماتحتان گورنمنٹ انگریزی کے حال کا رہتا ہے۔

درخواست سوم

میرا رتبہ اور قدر اور القاب بوقت تحریر ویسا ہی رہے جیسا راجگان و رئیسان بندیل کھنڈ کا گورنمنٹ انگریزی سے کہتے ہین۔

جواب

تمہارا رتبہ اور قدر اور القاب بوقت تحریر جبتک تم نمک حلال اور فرمانبردار رہوگے ویسا ہی رہیگا جیسا اب تک رہا ہے۔

درخواست چہارم

اگر باعث نزاع سابقہ کوئی رئیس بندیل کھنڈ میری نالش گورنمنٹ انگریزی مین پیش کرے اوسکی سماعت نہو۔

جواب

دربارہ غارتگری و دیگر زیادتی سابقہ کوئی نالش سماعت نہوگی مگر دربارہ دیگر نالشات کی تحقیقات ہوکر حسب مناسب عمل مین آویگا۔

درخواست پنجم

اگر کوئی میرا برادر یا برادرزادہ یا رشتہ دار یا ملازم یا مہاجن بباعث دعاوی سابقہ کے نالش کرے اونکی نالش کی سماعت گورنمنٹ انگریزی سے نہووے

جواب

نالش تمھارے رشتہ داران و برادران و برادرزادگان کی جنکے نام درج سند عطیہ نہین ہین اور لوازمات مین بھی جو گورنمنٹ کے ساتھ ہوا ہے ثبت نہین ہین سماعت نہوگی اور نہ گورنمنٹ انگریزی سماعت نالشات ملازمین و مہاجنان کی کریگی

درخواست ششم

اگر مین چاہون کہ نوکری کسی رئیس یا راجہ علاقہ ملحقہ کی کرون اوسکی منظوری گورنمنٹ انگریزی کی مرحمت ہو

جواب

ملازمی اون رئیسان کی جو ماتحت یا رفیق گورنمنٹ انگریزی کے ہین منع نہین ہے مگر یہ ضرور ہے کہ قبل تمھارے اختیار کرنے نوکری کسی رئیس کے تم اول منظوری گورنمنٹ انگریزی طلب کرو اگر بعد اختیار کرنے ملازمی رئیس کے وہ رئیس سرکشی یا جنگ بخلاف گورنمنٹ انگریزی کرے تو تم فوراً اوسکی ملازمی ترک کرو اور وس سے علٰحدگی اختیار کرو اور مراسلہ اور کتابت اوس سے موقوف کروگے۔

درخواست ہفتم

چونکہ علاقہ جو مین نے اب پایا ہے بالعوض میرے حصہ جاگیر سابقہ کے ہے پس اس حالت مین مجھے امید ہے کہ بعد ازین کوئی جزو اوسکا بباعث تکرار حدود غیر منفصلہ کے مجھسے نہ لیا جائیگا اور مین اونھی علاقجات کا قبضہ ہمیشہ رکھونگا جو مجکو عنایت ہوئے ہیں اور ہین۔

جواب

جسقدر زمین اب شامل حدود دیہات عطیہ کے ہوئی ہے وہ ہمیشہ تمھارے پاس رہیگی گورنمنٹ انگریزی اسکا ثبوت کچھ طلب نہین کریگی

شمار کیا گیا اور چونکہ بیتے عرصہ قلیل گذرا ایک ماواجب العرض بچند شرائط روبروی کپتان جان بیلی صاحب پولیٹیکل اجنٹ منجانب ہانورابل گورنر جنرل بابتہ اجراے امور بندیل کھنڈ داخل کیا اور تمام واجب العرض کا جواب یا اوسکی منظوری حسب الیسان میرے ہو چکی اور چونکہ ایک اقرار نامہ فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی کپتان جان بیلی صاحب موصوف نی طلب کیا ہے لہذا مین نے یہ اقرارنامہ بمہر و دستخط اپنے جسمین سات شرائط ہین ترتیب دیکر داخل کیا جسکی ہر ایک شرط کی تعمیل کا مین اقرار واثق کرتا ہون اور وعدہ کرتا ہون کہ مین ہرگز کسی شرط سے انحراف نکرونگا۔

شرط اول

مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین کسی دشمن اندرونی و بیرونی ہنوربل کمپنی کی ملک بندیل کھنڈ مین مدد یا اعانت نہ کرونگا اور کسی ایسے شخص کو پناہ قلعہ کالنجر مین ندونگا اور نہ کسی موضع اپنے علاقہ و حکومت مین رہنے دونگا اور مین یہ بھی وعدہ کرتا ہون کہ مین ایسے شخصون کے خاندان یا اولاد کو بھی اپنے علاقہ کے کسی گانو مین رہنے ندونگا اور ہر طرح کی مراسم و کتابت سے ساتھ ایسے شخصون کے اجتناب کرونگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین کسی رئیس متعلق یا ماتحت گورنمنٹ انگریزی سے تکرار یا نزاع نکرونگا اور نہ خلاف ورزی عقائد فرمانبرداری و اطاعت کی کرون گا۔

شرط دوم

مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین محافظت تمام راستہ ہای واقع گھاٹ کی جہان تک میرے علاقہ مین ہونگے کرونگا اور تمام غارتگران و قزاقان کو اون رستون سے گھاٹون پر چڑہنے اور اوترنے ندونگا اور مین یہ بھی اقرار کرتا ہون کہ مین محافظت علاقہ انگریزی کی ان رستون سے غارتگری ہونے سے کرونگا۔

شرط سوم

جب کبھی فوج انگریزی کو ضرورت گھاٹ پر جانے کی میرے علاقہ کالنجر کے کسی راستہ سے ہوگی تو مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین صرف مقابلہ اونکی پیش روئی کا نہ کرونگا اور نہ سد راہ اونکا ہونگا بلکہ بخلاف اسکے اونکے ہمراہ معتبر اور ہوشیار آدمی روانہ کرونگا کہ اونکو

راستہ آسان سے لیجائیں ۔

شرط چہارم

چند دیہات جو روبرو گھاٹ کے واقع ہین اور اون مین کانہائے الماس ہین اور سب مجھے بطور نانکار سے ملے ہین مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ کانہائے مذکور کو کندہ نہین کراؤنگا (یہ ممانعت بعدازین حسب الحکم گورنمنٹ انگریزی موقوف ہوئی یعنی اوسکو اختیار الماس نکالنے کا دیا گیا) صرف اونہین سے الماس کندہ کراؤنگا جو سب مجھے عطا ہوئے ہین اور اگر آیندہ کبھی افسران انگریزی واسطے کندہ کرانے کانہائے مذکور کے مامور ہونگے مین وعدہ کرتا ہون کہ مین اونکے سپرد کانہائے مذکور کرونگا اور اونکے کار مفوضہ مین حتی الامکان مدد دہی کرونگا ۔

شرط پنجم

اگر کوئی رعایائے گورنمنٹ انگریزی مفرور ہوکر میرے علاقہ کے دیہات مین پناہ گیر ہونگے مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون اور وعدہ کرتا ہون کہ مین اوسکو گرفتار کرکے سپرد افسران گورنمنٹ انگریزی کردونگا اور اگر کوئی شخص منجانب گورنمنٹ انگریزی واسطے گرفتاری اون مفروران یا قیدار کے مامور ہوگا تو مین یہ بھی وعدہ کرتا ہون کہ مین نہ صرف اونکا مقابلہ نہین کرونگا بلکہ اونکی مدد جہان میرے اختیار مین ہوگی بیچ گرفتاری ایسے مفرورین کے کرونگا

شرط ششم

مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین اپنے دیہات مین دزدان وسارقان کو پناہ یا مدد نہ دونگا اور اگر مال کسی سوداگر یا مسافر کا کسی میرے علاقہ کے گانو مین چوری جائیگا تو مین زمیندار موضع مذکور کو ذمہ دار اس امر کا کرونگا کہ یا تو ذمہ دار مال مسروقہ کا ہو یا مجرم کو گرفتار کرکر حوالہ کردے اور اگر کوئی مجرم قتل یا دیگر جرائم کا قابل سزایابی از روی قوانین انگریزی کے ہوگا اور میرے علاقہ مین مفرور ہوکر پناہ گیر ہوگا مین اقرار کرتا ہون کہ جب اوسکی طلبی ہوگی مین گرفتار کرکے حوالہ کردونگا ۔

شرط ہفتم

ایک میرا قریب رشتہ دار ہمیشہ بطور وکیل بخدمت افسر کلان ضلع ہذا جو گورنمنٹ انگریزی کا

درخواست سوم

مین چاہتا ہون کہ کوئی دعوے یا نالش بابت غارتگری کے جو میرے لوگون سے قبل از تاریخ میری اطاعت کی کی ہو اوسکی سماعت گورنمنٹ انگریزی مین نہو

جواب

کسیطرحکی سماعت اون جرائم کی نہوگی جو منجملہ تمہارے یا تمہارے ہمراہیون سے قبل از تاریخ ... فرمانبرداری اختیار کرنے کی سرزد ہوے ہونگے مگر آئندہ تمکو ضرور ہے کہ تم اپنے ملازمین کو منع کرو کہ وہ حرکات زیادتی یا غارتگری نہ کرین اور کوئی نالش بخلاف تمہارے بابت ایسے تمام امور [illegible] سماعت نہوگی۔

درخواست چہارم

مین چاہتا ہون کہ وہی مراسم و مراتب توقیر جو میرے خاندان کے نسبت راجگان سابق ملک کرتے تھے گورنمنٹ انگریزی سے بھی مرعی رہین۔

جواب

بنظر بحال رکھنے تمہارے رتبہ اور مرتبہ کے وہی مراسم توقیر تمہارے نسبت افسران گورنمنٹ انگریزی سے مرعی رہینگے جو راجگان سابق اس ملک کے نسبت تمہارے مرعی رکھتے تھے۔

درخواست پنجم

مین چاہتا ہون کہ کوئی نالش جو بنام میرے کوئی میرے برادران یا برادرزادگان یا کوئی اور میرے خاندان کا خواہ ملازم یا غیر ملازم کرے اوسکی سماعت گورنمنٹ نہ کرے۔

جواب

کوئی نالش جو تمپر تمہارے برادران یا برادرزادگان دائر کرینگے اوسکی سماعت نہوگی۔

درخواست ششم

جو شرائط میرے ساتھ قرار پائین مین چاہتا ہون کہ وہ دوامی اور واسطے ہمیشہ کے متصور کیجاوین اور میرے اطمینان کے واسطے مین چاہتا ہون

جواب

جبتک کہ تم ثابت قدم اور وفادار اپنی شرائط تابعداری اور فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی ملحوظ رہوگے اوسوقت تک تمہارے اصلی اقرارنامہ کی

کہ اب اوسمین مجھے اطمینان دین اور تصدیق اوسکی گورنمنٹ کلکتہ کرین۔ شرائط سے انحراف ہوگا۔

درخواست ہفتم

جب مین آپکی خدمتمین حاضر ہون تو مین چاہتا ہون کہ ضمانت مرزا جعفر اور دو اور اشخاص معتبرین کی جنکو وہ پسند کرین بابتہ میری حفظ جان کی دیجاوے

جواب

ہمنے مرزا جعفر کو کہدیا ہے کہ وہ اپنی ضمانت تمہارے پاس بہیجدیگا اوسکو تم بجاے ضمانت گورنمنٹ انگریزی کے تصور کرنا اور اوسپر تم اپنا اعتبار کلی رکھکر ہمکو امید ہے کہ تم یا خود یہان آؤگے اور یا اپنے فرزند کو مع اقرار نامہ مہری و دستخطی اپنے اور کلید قلعہ کالنجر بہیجدوگے بعد آنے اوسکے تمکو سند بابتہ حکومت قلعہ اور بابتہ محالات اور کانہاے الماس مذکورہ بالا کی دیجائیگی

درخواست ہشتم

چونکہ مطالب مہاراجہ کا ابھی تصفیہ نہین پایا ہے اور نہ مطالب مذکور ابھی قرار پاے ہین لہذا مین چاہتا ہون کہ اونکا تصفیہ اوسوقت ہو جسوقت ہم آپکے پاس آوین اور ایک سند بھی راجہ کو اوسوقت عنایت ہو۔

جواب

درباب تمہاری درخواست دربارہ مطالب مہاراجہ کشور سنگہ کے یہ ہے کہ جب مہاراجہ یہان خود تشریف لائینگے تو شہر پنا اور جاگیر موافق مرتبہ اور شان کے علاقہ بیرون گھاٹ سے دیجائیگی اور مصلحت اور تجویز شرائط عطیہ مذکور جو بنام مہاراجہ ہوگی تمہارے پاس اوسیوقت کیجائیگی۔

اقرار نامہ منجانب چوبی دریاؤ سنگہ قلعدار قلعہ کالنجر

چونکہ مجھہ دریاؤ سنگہ چوبے نے برغبت وصدق دلی فرمانبرداری و اطاعت ہنوربل صاحب اٹہر یا کمپنی اختیار کی ہے اور درمیان ملازمین اور ماتحتان گورنمنٹ انگریزی واقع بندیل کہنڈ

نسبت گورنمنٹ انگریزی کے ظاہر کی ہے اور عرصہ قلیل گذرا کہ ایک اقرارنامہ اوسنے جسمین شرائط
کامل جسنے متابعت اور فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی کی مترشح ہے داخل کیا ہے لہذا اور نیز بنظر
اطمینان راجہ مذکور کے اور بحال رکھنے اوسکے دعوے کی بطور رئیس موروثی ضلع ہذا دیہات
مندرجہ فہرست ملحقہ جو قدیم سے راجہ مذکور کے قبضہ مین ہین بذریعہ اس تحریر کے راجہ کو عطا
ہوتے ہین اور دیہات مذکورہ قبضہ دوامی راجہ اور اوسکے ورثا مین رہینگے جبتک کہ وہ
اور اوسکے ورثا بلا تفاوت و تساہل تعمیل شرائط اقرارنامہ کرتے رہینگے اور مطیع و فرمانبردار
گورنمنٹ انگریزی کے رہین گے۔

چودہریان و قانونگویان و زمینداران و مقدمان پرگنہ جات مذکور اپنے اپنے موضع
مین اپنا اپنا کام مثل سابق ماتحت راجہ کے کرتے رہین اور راجہ کو یہ واجب ہے کہ وہ اپنی
خوش انتظامی سے رعیت اور زمینداران کو راضی اور شکرگذار رکھے اور ہمہ تن مصروف بہتری
اور بہبودی علاقہ مین رہے اور اطاعت و فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی مین ثابت قدم ہے
یہ سند بعد حاصل کرنے منظوری ہنوربل گورنر جنرل ان کونسل جائز تصور کیجائیگی اور اوسوقت
ایک اور سند مہر و دستخط ہنوربل گورنر جنرل بہادر بالعوض اسکے عطا ہوگی۔

تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۱۹- ماہ جولائی ۱۸۱۲ء

فہرست دیہات تتمہ نمبر ۹ مین درج ہے۔

نمبر ۸۵

واجب العرض منجانب قلعدار چوبی دریاؤ سنگہ

درخواست اول	جواب
ایک علاقہ جمعی چار لاکھ روپیہ اور جووہ کان الماس کا مع قلعہ کالنجر نواب علی بہادر نے وعدہ مجھکو دینے کا کیا تھا تہوڑا سا علاقہ اسمین سے واقعہ گہاٹون پرگنہ پیتا مین ہے	باعتبار تمہارے قول اور تابعداری و فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی کے ہنوربل گورنر جنرل ان کونسل نے خوش ہوکر تمکو حکومت قلعہ کالنجر کی مع انتظام اندرونی و اختیار محافظت قلعہ مذکور کے

اور ایک جزو ضلع عطا کرتی ہین بلحاظ وعدہ مذکورہ
بالا شمشیر بہادر نے جب وہ دکھن سے آئے
جمکو ایک سند بابتہ تمام علاقہ مذکورہ کے عطا
کی اور وہ سند اب میرے پاس موجود ہے
تفصیل علاقہ جو میرے پاس بلا تفاوت
رہا ہے ذیل مین درج ہوتی ہے۔

قلعہ کالنجر مع دیہات متعلقہ

پرگنہ چھیپور

موضع وزمین برئی بالای گھاٹ

موضع دتیا بالای گھاٹ

آٹھہ کانہاے الماس کی تفصیل یہ ہے
اول سیہو دوم سالگیون سوم چوپرا
چہارم رام نپی پنجم جہرالال پور ششم
غازی پور ہفتم سندہی پور ہشتم گرل
ان سب کی بابت مین گورنمنٹ سے
سند چاہتا ہون۔

عطا ہوا اور واسطے اخراجات قلعداری کے
اور بنابر پرورش تمہاری کے منور بل گورنر جنرل
نے اور بھی از روے خوشنودی مزاج اکثر
دیہات پرگنہ کالنجر اور چھیپورا اور بر بود دیہات
دتیا اور آٹھہ کانہاے الماس جنکی تفصیل بہت
منسلکہ مین درج ہے عہد شرائط ضروری جنکی
تفصیل تمہارے اقرارنامہ مین درج ہے عطا
کیے جب تمہارا اقرارنامہ بمہر و دستخط تمہارے
پہونچیگا اوسوقت تمکو ایک سند میری مہر اور
دستخط سے بابتہ قلعداری قلعہ و دیہات مذکورہ بالا
بتفصیل ملیگی اور بعد ازین عوض اس سند کے
تمکو ایک سند بمہر و دستخط گورنر جنرل ان
کونسل عطا ہوگی۔

درخواست دوم

بعد قبول اور منظور ہونے میری شرائط
فرمانبرداری کے اگر کوئی باشندہ اس
ملک کا خواہ وہ خاتر ہو یا نہو اپنی عادت
قدیم کو ترک کرکے فرمانبرداری گورنمنٹ کی
اختیار کرنی چاہے تو مین چاہتا ہون کہ اوس سے
معاملہ میری معرفت ہوا کرے۔

جواب

بنظر زیادہ کرنے تمہاری عزت اور دبدبہ کے
اگر کوئی باشندہ اس ملک کا خواہ وہ بالای
گھاٹ یا پائین گھاٹ رہتا ہوگا درخواست فرمانبرداری
انگریزی تمہارے توسط سے کریگا تو وہ منظور
ہوگی۔

شرط دوم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین حفاظت تمام راستون کی جو اوپر گھاٹون کے واقع ہین اسطرح کرونگا کہ تمام غارتگران و قزاقان و بدخواہان اون راستون سے گھاٹونپر چڑھنے اور گھاٹون سے اوترنے نپاوینگے اور نہ واسطے برپا کرنے فساد کے ملک انگریزی مین جانے پاوینگے اور اگر کوئی سردار یا افسر فوج خیال یا ارادہ کریگا کہ میرے علاقہ کے رستون سے گذر کر ممالک انگریزیمین حملہ آور ہو تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین موقع پر اوسکی اطلاع افسران گورنمنٹ انگریزی کو دونگا اور کوشش ممکن اونکی پیش قدمی کے روکنے مین کرونگا۔

شرط سوم

جب کبھی فوج انگریزی کو ضرورت میرے علاقہ کے راستہ سے گھاٹونپر چڑھنے کی ہوگی مین اقرار کرتا ہون کہ مین نہ صرف اونکا سد راہ نہونگا بلکہ معتبر اور ہوشیار آدمی اونکے ہمراہ دونگا جو اوسکو اچھے اور آسان راستہ سے پہونچا دینگے اور اوسکو رسد وغیرہ ضرورت جبتک وہ میرے علاقہ یا متصل میرے علاقہ کے رہینگے بہم کر دینگے۔

شرط چہارم

اگر کوئی رعایاے گورنمنٹ انگریزی سے مفرور ہو کر میرے دیہات مین پناہ گیر ہوگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین ہنگام طلب فوراً ایسے شخص کو گرفتار کر کے حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کرونگا اور اگر کوئی میری رعیت یا زمیداران مین سے مفرور ہو کر ملک انگریزی مین پناہ گیر ہوگا مین وعدہ کرتا ہون کہ مین ایسے شخص مفرور کی نسبت جو وجوہات نالش ہونگے اونکو صاحب افسر اعلی ملک بندیل کھنڈ کے پاس بھیجدونگا اور متابعت اون احکام کی کرونگا جو از روے قوانین انگریزی متعلقہ مین صادر ہونگے اور اپنی طرف سے کوشش یا تدبیر بیچ گرفتاری اوسکے نہ کرونگا۔

شرط پنجم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین دزدان و سارقان کو اپنے دیہات مین پناہ نہ دونگا اور اگر مال کسی سوداگر یا مسافر کا کسی میرے علاقہ کے دیہہ مین چوری جائیگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین زمیدار موضع مذکور کو ذمہ دار اس امر کا کرونگا کہ وہ یا تو معاوضہ مال مسروقہ کا کرین اور یا مجرم کو گرفتار کرکے

حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کے کرین اور اگر کوئی مجرم جرم قتل یا دیگر جرائم قبیحہ یا کوئی مجرم جسکی سزا وہی بموجب قوانین انگریزی کے بابتہ جرائم موقوعہ علاقہ انگریزی ہوسکتی ہو اور وہ مفرور ہوکر میرے دیہات مین پناہ گیر ہو مین اقرار کرتا ہون کہ مین ایسے مجرم کو گرفتار کر کے حوالہ گورنمنٹ انگریزی کر دونگا اور اپنے علاقہ سے اونکو فرار ہونے نہ دونگا۔

شرط ششم

چونکہ سند بابتہ مواضع مقبوضہ میرے جو مجھکو سرکار انگریزی سے عطا ہوئی ہے بموجب فہرست مدخلہ میرے روبروے صاحب ایجنٹ گورنر جنرل بہادر تیار ہوئی ہے لہذا اگر بعد ازین یہ دریافت ہو کہ کوئی موضع منجملہ مواضع مذکورہ میرے قبضہ مین عہد حکومت نواب علی بہادر مرحوم اور مجھے بعد وفات نواب مرحوم کے حاصل ہوا ہے مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین موضع مذکور بلا تامل حوالہ گورنمنٹ انگریزی کر دونگا اور عذر اس سبب سے پیش نہ کرونگا کہ وہ شامل میری سند کے ہے۔

یہ اقرارنامہ چھ شرائط کا داخل گورنمنٹ انگریزی کر کے مین بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتا ہون کہ مین شرائط اقرارنامہ مذکور بلا تفاوت سرانجام کرتا رہونگا اور کسی شرط کی تعمیل سے پہلوتہی یا انحراف نہ کرونگا۔

دستخط راجہ موہن سنگھ

جو اقرارنامہ بالا مین درج ہے مین سب کی تعمیل کرونگا۔

المرقوم ۲۱- ماہ جون ۱۸۶۲ء مطابق یکم ماہ اساڑھ ۱۲۶۹ ف

مقام باندا ۲۱- ماہ جون ۱۸۶۲ء

ترجمہ سند جو راجہ موہن سنگھ کو عطا ہوئی۔

جمیع چودہریان و قانونگویان و زمینداران و مقدمان پرگنہ بیرگڈہ و نانی واقع ضلع بندیل کھنڈ کو واضح ہو کہ چونکہ راجہ موہن سنگھ نے جو ایک رئیس ہوروتی ضلع بندیل کھنڈ کا ہے اوس وقت سے کہ جب سے ضلع مذکور شامل ممالک مفتوحہ ایسٹ انڈیا کمپنی ہوا ہے اپنی فرمانبرداری اور تابعداری

بنام گور بخش وغیرہ – المرسوم جمعی

بنام گور بخت سنگہ – مرسوم جمعی

بنام گور ہمت سنگہ – مرسوم جمعی –

تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۱۱ ماہ جنوری سنہ ۱۸۱۷ع

نمبر ۳۷

سند جسکے روسے علاقہ چھتر پور جگت راج کو عطا ہوا

المرقوم مقام فورٹ ولیم تاریخ ۵ ماہ ستمبر سنہ ۱۸۵۴ع

واضح ہو چودہریان و قانونگویان و زمینداران بندیل کہنڈ کو

کہ بباعث وفات پانے لاولد راجہ پرتاب سنگہ راجہ مرحوم چھترپور واقع ضلع بندیل کہنڈ علاقہ مذکور ضبط سرکار گورنمنٹ انگریزی ہوگیا اور اب اوسکے قبضہ اختیار مین ہے مگر بنظر وفاداری سوفسائی اور اوسکے جانشین راجہ پرتاب سنگہ مرحوم کے جو اونہون نے نسبت گورنمنٹ انگریزی کے ظاہر کی ہے اور نیز بلحاظ رفاہ علاقہ چھترپور جو خوش انتظامی اور خوش وضعی راجہ مرحوم سے علاقہ مذکور حاصل ہوئی ہے گورنمنٹ انگریزی خوش ہوکر یہ تجویز کرتے ہین کہ دیہات علاقہ چھترپور جسطرح راجہ پرتاب سنگہ مرحوم کے قبضہ مین تہے جگت راج فرزند برادر زادہ راجہ پرتاب سنگہ کو اور اوسکے ورثاے اصلی و صلبی کو عطا ہون لہذا دیہات علاقہ چھترپور بذریعہ اس سند کے بطور علامت مہربانی سرکار جگت سنگہ اور اوسکے ورثاے اصلی و صلبی کے معہ خطاب راجگی عطا ہوتی ہین

واضح ہو کہ جبتک جگت راج مذکور اور اوسکے ورثاے اصلی صلبی فرمانبردار گورنمنٹ انگریزی رہین گے اونسے مزاحمت دربارۂ دیہات و علاقہ مذکور کے نہوگی –

لہذا تمکو لازم اور فرض ہے کہ تم جگت راج کو جاگیردار علاقہ چھترپور تصور کرکے فرمانبرداری اوسکی کرو اور اپنے تئین جوابدہ اوسکا بابتہ حقوق اور معافیات وغیرہ متعلقہ علاقہ مذکور کے تصور کرو

جگت راج پر یہ امر فرض ہوگا کہ وہ اپنی خوش انتظامی سے کاشتکاران و باشندگان کو راضی اور شکر گذار رکہے اور ہمہ تن مصروف ازدیاد آبادی و بہبودی جاگیر مین رہے اور محاصل ٹہایان کو

بیچ حد تنگذاری گورنمنٹ انگریزی کے اپنے تصرف مین لائے۔

نمبر ۴۷

ترجمہ اقرارنامہ مدخلۂ راجہ موہن سنگہ

چونکہ مجہ راجہ موہن سنگہ نے بصدق دل تابعداری و فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی کی قبول کرکے بلاتفاوت اپنی فرمانبرداری افسران جو واسطے انتظام بندیلکھنڈ کے مامور ہوئے اوسوقت سے جب سے یہ ملک شامل ممالک انگریزی ہوا ظاہر کی ہے اور چونکہ ایک اقرارنامہ عرصۂ قلیل سے مجہسے مطلوب ہی لہذا اور نیز بنظر ثبوت اطاعت و فرمانبرداری اپنے مینے یہ اقرارنامہ جنبہ شرائط کا تیار کرکے پاس مستر جان رچارڈسن صاحب کے داخل کیا اور صاحب موصوف نے ایک سند بابتہ اون دیہات وغیرہ کے عطا کی جو قدیم سے میری قبضہ مین تہے اور مین بذریعہ اس تحریر کے بیان کرتا ہون کہ مین بلاتامل تمام شرائط اقرارنامہ کا لحاظ رکہونگا اور ہرگز کسی شرط کی تعمیل مین پہلوتہی یا خلاف ورزی نہین کرونگا۔

شرط اول

مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین شرکت کسی نمازنگر یہ قزاق کی ساتہ اندر اور باہر حدود ملک بندیل کنڈ کے نہین کرونگا اور اونکو اپنے علاقہ مین پناہ ندونگا اور نہ اونکے خاندان یا اولاد کو اپنے دیہات مین رہنے دونگا اور ہر طرح کے مراسم و کتابت سے اونسے اجتناب کرونگا مین یہ بہی وعدہ کرتا ہون کہ مین کسی ماتحت یا ملازم گورنمنٹ انگریزی سے تکرار یا نزاع نہ کرونگا اور اگر کبہی کوئی تنازع بابت کسی محال یا مواضع یا کسی اور سبب کی فیما بین میرے اور کسی راجہ یا رئیس اس ملک کے جو ماتحت گورنمنٹ انگریزی کا ہوگا پیدا ہوگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین ایسی تکرار یا نزاع کو فوراً واسطے فیصلہ کے سپرد افسران گورنمنٹ انگریزی کرونگا اور جو فیصلہ وہ کرینگے اوسکو بلاتامل منظور کرونگا مین یہ بہی وعدہ کرتا ہون کہ مین کسی سے معاوضہ بابت زیادتی کسی ایام گذشتہ کی نہ لونگا اور نہ بزور کسی تکلیف کا بدلہ بغیر اجازت گورنمنٹ انگریزی کے لونگا اور ہر مقدمہ مین اطاعت و فرمانبرداری گورنمنٹ مدنظر رکہونگا۔

جوابدہ گور صاحب کی تم رہوگی اور گور پرتاب سنگہ کو یہ لازم ہوگا کہ وہ اپنی خوش انتظامی سے کاشتکاران اور باشندگان کو راضی اور شکرگذار رکھیگا اور ہمہ تن مصروف بیچ آبادی اور بہبودی جاگیر مذ رہیگا اور اوسکی آمدنی سے بیچ خدمتگذاری گورنمنٹ انگریزی کے متمتع رہیگا۔

تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۱۸ جنوری ۱۸۱۲ء

فہرست تتمہ نمبر ۸ مین درج ہے۔

اقرارنامہ دستخطی کوچک برادران پرتاب سنگہ المرقوم ۱۲ ماہ ستمبر ۱۸۱۶ء

گورنمنٹ انگریزی نے ازراہ مہربانی بہ لحاظ و خواہش میری والد گور سونی ساہ کی میرے بابت گذارہ کے تا حین حیات میرے علاقجات و دیہات مندرجہ فہرست جو مجھکو جداگانہ صاحب سپرنٹنڈنٹ پولٹیکل سے حاصل ہوئی ہین اور جو سند گور پرتاب سنگہ مین بہی تصریح درج ہین اس شرط پر عطا ہوئے کہ مین متابعت پرتاب سنگہ کی بحیال اوسکے رئیس خاندان ہونے کے کیا کرون مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین ساتہ پرتاب سنگہ کے اوس لحاظ اور اطاعت سے پیش آؤنگا جو رئیس خاندان کی نسبت ہونا چاہیئے اور چونکہ گورنمنٹ انگریزی نے خوش ہوکر مجھسے وعدہ کیا ہے کہ دست اندازی بیجا گور پرتاب سنگہ سے مجھکو محفوظ رکھینگے مین بہی اقرار کرتا ہون کہ مین احکام و نگرانی ضروری گور پرتاب سنگہ کی جو وہ بنظر اپنی ذمہ داری مندرجہ اقرارنامہ جو اوسنے گورنمنٹ انگریزی کے ساتہ کیا ہے عمل مین لاؤنگا اور نیز جو واسطے بہبودی اور بہتری جاگیر کی ہونگی تعمیل کیا کرونگا۔

شرط دوم

چونکہ مجھکو ایک نقل مصدقہ اوس اقرارنامہ کی ملی تہی جو گور پرتاب سنگہ نے ساتہ گورنمنٹ انگریزی کے کیا ہے مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ تمام شرائط اقرارنامہ مذکور کی جہان تک میرے خاص علاقہ کی نسبت ہونگی مجھپر بہی فرض ہونگی ۔ اور مین بقول صالح اقرار کرتا ہون کہ مین تمام شرائط کی جو گور پرتاب سنگہ پر بموجب اوس اقرارنامہ کے فرض ہین تعمیل بلاتفاوت کیا کرونگا اور جو امر متعلق اون شرائط کے ہوگا خواہ گورنمنٹ انگریزی مجھے ارشاد کرین خواہ گور پرتاب سنگہ

اوسکے ذاتی کار بد ہونگا۔

شرط سوم

چونکہ مجھے بدل یقین ہوا ہے کہ میری اور میرے خاندان کی بہتری اور بہبودی ہماری باہمی اتفاق سے ہی ہین بصدق دل اقرار کرتا ہون کہ مین تمام دشمنی سابقہ جو فیمابین میرے اور میری بہائی گوربرتاب سنگہ کے تہی فراموش کردونگا اور آیندہ سکے فساد سے پرہیز کرونگا اور اپنے بہائیون کے ساتہ باتحاد دلی و محبت برادرانہ بسر کرونگا

ترجمہ سند جو گوربرتاب سنگہ کے بہائیون کو بدستخط صاحب سپرنٹنڈنٹ امور پولیٹکل عطا ہوئی

چونکہ گوربرتاب سنگہ بعد وفات گورسو نے ساہ جانشین جاگیر راج گڈہ وغیرہ ہوا ہے اور چونکہ گورنمنٹ انگریزی نے بلحاظ خواہش گورسونے ساہ اور بنظر پرورش گوربرتہی سنگہ پسر دوئمی گورسونے ساہ و خاندان برتہی سنگہ تجویز کی کہ گوربرتہی سنگہ مذکور سند تاحین حیات دیہات مفصلہ ذیل منجملہ جاگیر مذکور بجہد شرایط اطاعت گورنمنٹ انگریزی و فرمانبرداری گوربرتاب سنگہ بیئیں خاندان عطا کیے جائیں اور چونکہ گوربرتہی سنگہ نے مسترواشوپ صاحب سپرنٹنڈنٹ امور پولیٹکل کے پاس ایک اقرارنامہ جسمین تین شرایط درج ہین اور جس سے فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی و اطاعت گوربرتاب سنگہ مترشح ہے داخل کیا اور گوربرتہی سنگہ نے درخواست ایک سند کی بابت دیہات کے جو اوسکے نام ہوئے ہین کی لہذا حسب درخواست گوربرتہی سنگہ یہ سند بعد منظوری رابرٹ ملنو بل گورنر جنرل مرقومہ ۱۰ ماہ اپریل ۱۸۵۱ع بابت دیہات مفصلہ ذیل کے دیجاتی ہے اور یہ دیہات اوسکے پاس تاحین حیات بشرط انصرام بلاتفاوت جمیع شرائط اقرارنامہ کی رہین گے اور بعد ازان بعد وفات اوسکے گوربرتاب سنگہ کے سپرد ہونگے۔

بیان فہرست موالیصم جمعی اندازہ مطابق فہرست مندرجہ سند گوربرتاب سنگہ درج ہے۔

اسی مضمون اور الفاظ سے سند باقیماندہ تین برادران کو بہی عطا ہوئی حسب تفصیل دیہات مندرجہ ذیل

وکور ہندوپت و کور بخت سنگہ اور میرا بہائی جو عیر منگو حد سے سے ہیں جیسے کور ہمت سنگہ اپنے اپنے علاقہ پر حسب تصریح سند قابض کیے جائین اور مین قول صالح کرکے اقرار کرتا ہون کہ مین علاقجات اونکے مین اونسے تاحین حیات اونکے مزاحم نہونگا چونکہ مین رئیس خاندان ہون لہذا مین سمجھتا ہون کہ میرا کام اونکی بہبودی کی ترقی کرنے کا ہے اور مجھے چاہیے کہ مین اونسے اور اونکے خاندان اور اولاد سے بمہربانی و توجہ و فیاضی پیش آؤن اور اونکو بہی آپس مین اسی طرح رہنا چاہیے درصورتیکہ کوئی تنازع فیمابین میرے اور میرے کسی بہائی کے کسی سبب سے پیدا ہو مین اقرار کرتا ہون کہ مین اوسکی کیفیت واسطے ملاحظہ اور فیصلہ کے گورنمنٹ انگریزی مین بہیجدونگا اور جو کچہ فیصلہ وہ کردینگے اور جو سزا نسبت زیادتی کرنے والے کے اور جسکی وجہ سے وہ از روے نصفت پروری و تجویز اپنے کے کردینگی وہ منظور ہوگا مین یہ بہی اقرار کرتا ہون کہ مین جہانتک میرے اختیار مین ہوگا فیمابین میرے اور میرے بہائیون کی مصالحت اور یکجہتی پیدا کرونگا اور تمام دشمنی سابقہ فراموش کردونگا اور باتفاق اور محبت برادرانہ بسر کرونگا

شرط دہم

مین وعدہ کرتا ہون کہ مین ایک معتبر آدمی اپنی طرف سے بطور وکیل خدمت مین صاحب سپرنٹنڈنٹ امور پولیٹیکل ملک بندیل کہنڈ حاضر رکہونگا جو آمادہ تعمیل احکام جو اوسکے نام جاری ہونگے رہیگا اور اگر کسی سبب سے صاحب سپرنٹنڈنٹ امور پولیٹیکل وکیل مذکور سے ناراض ہونگے تو مین اوسکو طلب کرکے دوسرے شخص کو اوسکی عوض وہان مامور کرونگا۔

مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین کسطرح انصرام شرائط بالا مین جو ذیل شرائط مندرجہ اقرارنامہ بالا مین پہلوتہی نہین کرونگا ۔

المرقوم مقام باندا تاریخ ۱۵ ماہ جولائی ۱۸۱۲ عیسوی مطابق ۱۶ ساون سمت ۱۸...

نمونہ سند جو کور پرتاب سنگہ کو بمہر و دستخط گورنر جنرل ان کونسل عطا ہوئی ۔

المرقوم ۱۱ ماہ جنوری ۱۸۱۳ ع

واضح ہو چودہریان و قانونگویان و زمینداران ضلع بندیل کہنڈ کہ چونکہ ۱۸۰۶ عیسوی

مطابق سمت ۱۸۶۳ مین گورسو نے ساہ نے اطاعت و فرمانبرداری منظور کرکے گورنمنٹ انگریزی
کو شہر چتر پور و قلعہ و سالت مع مواضع متعلقہ دیے اور گورنمنٹ انگریزی نے ایک سند معافی بابتہ
باقیماندہ علاقہ کے جو اوسکے قبضہ مین تہا اوسکو عطا کی اور چونکہ ۱۸۰۸ء مین گورنمنٹ انگریزی نے
خوش ہوکر شہر موصوف ساہ کو واپس دیا اور چتر پور اوسکے پسر کلان کور پرتاب سنگہ کو عنایت ہوا
اور چونکہ بسبب وفات گورسو نے ساہ کے جو تاریخ ۴ ماہ مئی ۱۸۱۶ء مطابق ۲۰ ماہ بیساکھ
سمت ۱۸۷۳ وقوع ہوئی اور بباعث تقسیم غیر مساوی و غیر مناسب کا جو گور مذکور نے قبل از وفات کی
اپنے علاقہ کی کی تہی سب فرزندان اوسکے سرخود ہوگئے اور کسیکی موافقت کسیکو ضرور تا نرہی
لہذا گورنمنٹ انگریزی کو ضرور ہوا کہ اپنی مداخلت از روی اوس اختیار کے جو اوسکو درباب اپنے
رفقا کے حاصل ہے کرے تا کہ تکلیف عام جسکا اندیشہ انقسام غیر مساوی سے پیدا ہونیکا
تہا رفع ہوا اور چونکہ گورنمنٹ انگریزی نے اوس اختیار کے رو سے اور نیز بنظر آسایش و جمعیت عام
کے یہ تجویز مناسب متصور کی کہ گور پرتاب سنگہ اپنے والد گورسو نے ساہ کی جاگیر مین جانشین
کیا جاوے بشرطیکہ وہ گذارہ معقول اپنے برادران اور اونکے خاندان کے واسطے تجویز کردے
اور چونکہ گور پرتاب سنگہ نے منظور کرکے ایک اقرارنامہ خرچ داخل کیا جسمین دس شرائط مندرج
مین اور جس سے متابعت اور فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی مترشح ہے اور اوسمین وہ یہ بہی
اقرار کرتا ہے کہ وہ اپنے چہوٹے بہائیون سے اونکے علاقہ مین جو ذیل سند ہذا مین اونکے
واسطے تجویز ہوئے ہین تاحیات اونکے مزاحم نہونگا لہذا و نیز بنظر مراتب مصرحہ بالا
دیہات و علاقجات مندرجہ فہرست منسلکہ باستثنار جاگیرھین حیات برادران جنکی تفصیل بہی فہرست
مذکور مین درج ہے بذریعہ اس تحریر کے گور پرتاب سنگہ اور اوسکے ورثا کو واسطے دوام کے
عنایت ہوتے ہین جبتک گور پرتاب سنگہ اور اوسکے ورثا تابعدار و فرمانبردار گورنمنٹ انگریزی
کے رہینگے اور شرائط اقرارنامہ کی بلاتفاوت تعمیل کرتے رہین گے اوسوقت تک اونکے
علاقجات مین مزاحمت و مداخلت نہوگی ۔

لہذا تمپر فرض ہے کہ تم گور پرتاب سنگہ کو جاگیردار مستقل گور کا سمجہکر اوسکو اپنا مالک
جانو اور تابعداری اوسکی کرو اور جو حقوق وغیرہ متعلق دیہات مذکور کے ہین اونکے

گورنمنٹ انگریزی سے کرونگا اور جو حکم وہ دینگے اوسکی تعمیل کا مین اقرار واثق کرتا ہون —

شرط دوم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین اپنے جاگیر کے تمام استون کی اسطرح محافظت کرونگا کہ غارتگری غارتگران و قزاقان کا انسداد ہوا اور نیز تمام دشمنان گورنمنٹ انگریزی کی سدراہ ہوا اور اوسکو بستہ میری علاقہ سے ملک انگریزی مین جانے کا نلے اور اگر کوئی دشمن یا سرغنہ فوج علاقجات ہمسایہ ارادہ میرے علاقہ سے گذر کر ملک انگریزی مین جانے کا کرے گا تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین اوسکی اطلاع افسران انگریزی کو قبل اونکے آنے متصل سرحد میرے علاقہ کی دونگا اور کوشش بیخ اونکے مقابلہ مین کرونگا —

شرط سوم

جب کبھی فوج انگریزی کو ضرورت میرے علاقہ مین سے گذر کرنے کی واسطے اوپر جانے مکانون کے خواہ واسطے کسی اور طرف جانے کے ہوگی تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین نہ صرف اونکا مقابلہ نہین کرونگا بلکہ ذی عزت اور ہوشیار آدمی اونکے ہمراہ دونگا کہ اونکو جس راستہ اونکی مرضی کی ہو پہنچا دین گے اور مین یہ بھی اقرار کرتا ہون کہ مین متابعت ... طرف ... حاضر ہونگا جہاں اور تعمیل احکام صاحب افسر ... کی جو واسطے بہم رسانی ... سے صاحب ... ہونگے اور خواہ واسطے ... کے ... رسد اور دیگر ضروریات کے ... کرکے ... واسطے انصرام کار مطلوبہ ہونگے کرونگا —

بذریعہ اس تحریر
اقرارنامہ بالا
ماماا

شرط چہارم

... انگریزی کا مفرور ہوکر میری جاگیر کے کسی موضع مین پناہ گیر ہوگا ... تیار کرکے حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کردونگا اور اگر کوئی ... مذکور کے مامور ہوکر آئیگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین نہ صرف اونکی ... ہوکر گرفتاری مفرور مین کوشش کرونگا —

شرط پنجم

مین کسی چور یا ڈاکو کو اپنی جاگیر کے کسی موضع مین پناہ نہ دونگا ... اقرار کرتا ہون کہ ... جاگیر مین ...

موضع مذکور کو ذمہ دار اس امر کا کرونگا کہ وہ یا تو معاوضہ مال مسروقہ کا کرین یا چور وغیرہ کو گرفتار کرکے حوالہ افسران انگریزی کے کر دین اور اگر کوئی شخص قابل سزایابی از روے قوانین انگریزی بابتہ جرم قتل یا دیگر جرائم موقوعہ ممالک انگریزی کے ہوگا اور میرے علاقہ مین آکر پناہ گیر ہوگا مین اقرار کرتا ہون کہ اوسکو گرفتار کر کے حوالہ گورنمنٹ انگریزی کر دونگا اور یہ بہی اقرار کرتا ہون کہ اگر کوئی شخص منجانب گورنمنٹ انگریزی اوسکے تعاقب مین مامور ہوکر آئیگا اوسکی اعانت جہانتک ممکن ہوگی کرونگا

شرط ششم

اور اگر کبہی بعد ازین ایسا حسب اطمینان رایٹ ہنوربل گورنر جنرل ان کونسل ثابت ہو کہ کوئی موضع جو شامل اس سند کے ہے جو مجھکو گورنمنٹ انگریزی سے اب حاصل ہوئی ہے مگر میرا استحقاق اوسپر نہین پہونچتا تو مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین موضع مذکور کو بلا دقت اور تامل سپرد افسران گورنمنٹ انگریزی کر دونگا اور کوئی عذر اس بات کا پیش نکرونگا کہ موضع مذکور شامل میری سند کے ہے۔

شرط ہفتم

چونکہ علاقجات ۱۰ دیہات مندرجہ سند اب میرے قبضہ مین ہین مین بذریعہ اس تحریر کے تمام حقوق مددیابی گورنمنٹ انگریزی خواہ واسطے قائم کرنے میری حکومت کے بیچ ان علاقجات اور مواضع کے خواہ کسی موضع کے دوبارہ حاصل کرنے کے جو بعد ازین مجھ سے نکل جائے ترک کرتا ہون۔

شرط ہشتم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین مدد صریح یا باطنا کسی شخص یا رئیس دشمن گورنمنٹ انگریزی سے کبہی نہین کرونگا اور مین یہ بہی اقرار کرتا ہون کہ مین خود ملازمی کسی رئیس کی جو خیرخواہ دوست گورنمنٹ انگریزی کا ہو یا نہو نہ کرونگا اور نہ اپنے ہمراہیون کو اجازت اس امر کی دونگا بغیر منظوری صریح گورنمنٹ انگریزی کے۔

شرط نہم

مین بذریعہ اس تحریر کے رضامندی اپنی ظاہر کرتا ہون کہ میرے تین حقیقی بہائی گوربخش سنگہ

درخواست ہفتم

مین مطیع احکام عدالتہاے سرکاری مثل راجگان چرکاری وجیت پور و بجاور جو مستثنا احکام عدالت سے تصور کیے گئے ہین بری متصور کیا جاؤن۔

جواب

یہ درخواست منظور ہے۔

درخواست ہشتم

اگر کوئی رشتہ دار یا واسطہ دار میرا ازروی کینہ جوئی کے یا بدخواہی سے کوئی نالش بخلاف میرے دائر کرے وہ سماعت نہو

جواب

اسکا جواب درخواست دوم مین ہو چکا۔

درخواست نہم

لیکن اگر مین روبروے آپکے اپنا دعوی بابت دیہات کے جنکی نسبت میرا استحقاق بلااشتباہ ہو اور جو میرے قبضہ سے کچھ عرصہ سے خارج ہون تو میرا دعوی سماعت کیا جاوے۔

جواب

اس درخواست کا جواب خود تمہاری شرط اول اور شرط ششم اقرارنامہ سے کیے دیے ہین

درخواست دہم

اگر کوئی راجہ یا رئیس ازراہ تکلیف دہی یا زیادتی کے میرے موضع پر جو شامل سند ہے اور جو مجھے سرکار سے عنایت ہوا ہے دست اندازی کرے تو آپ میری مدد اور رعایت فرمائیگا

جواب

اس قسم کے تمام مقدمات کا فیصلہ گورنمنٹ انگریزی بمقتضاے نصفت اوسط حسب کریگی جسطرح تمہاری شرط اول اقرارنامہ مین درج ہے۔

درخواست یازدہم

اگر کوئی میرا رشتہ دار یا واسطہ دار کسی اور ملک مین تلاش روزگار بغیر میری مرضی کے

جواب

اسکا جواب تصریح شرط ہشتم اقرارنامہ مدخلہ تمہارے مین درج ہے۔

چلا جائیگا تو مین اوسکی اطلاع آپکو دونگا۔

ترجمہ اقرارنامہ مرخلہ گور پرتاب سنگہ

چونکہ بیچ ۱۸۱۰ع مطابق ۱۸۶۷ سمت میرے والد گور سونی ساہ نے فرمانبرداری و اطاعت گورنمنٹ انگریزی کی منظور کرکے بہ ثبوت اپنی اطاعت و فرمانبرداری کے گورنمنٹ انگریزی کو شہر دیو کی چتر پور و شہر مئو و شہر سالت دیے اور کرنیل جان بیلی صاحب وسوقت مین ایجنٹ گورنر جنرل تہے ایک سند دوامی بابت علاقجات و دیہات کے جو اونکے قبضہ مین تہے پائی اور چونکہ بیچ ۱۸۱۸ع گورنمنٹ انگریزی نے خوش ہوکر شہر مئو واپس میرے والد کو دیا اور شہر چتر پور مجھکو جاگیر مین دیا اور چونکہ بباعث وفات میرے والد کے اور بنظر پرورش میرے برادران کے ایک اقرارنامہ فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی طلب ہوا کہ قبل میرے حاصل کرنے قبضہ علاقجات جاگیر میرے والد گور سونی ساہ کے مین اوسکو داخل کرون لہذا اور نیز بہ ثبوت میری فرمانبرداری و وفاداری و اتحاد گورنمنٹ انگریزی کے یہ اقرارنامہ تیار کرکے روبروی مستر جان وشوپ صاحب سپرنٹنڈنٹ امور پولیٹکل ملک بندیل کھنڈ ماموره منجانب رایٹ ہنوربل گورنر جنرل داخل کرتا ہون اسمین دس شرائط ہین جنکے خلاف ورزی سے مین باقرار صالح بیان کرتا ہون کہ مین نہین کرونگا اور ہرگز اون سے منحرف نہونگا۔

شرط اول

مین اقرار کرتا ہون کہ مین مراسم کسی سرغنہ غارتگران سے خواہ اندر خواہ باہر حدود ملک بندیلکھنڈ کے نہین رکھونگا اوسکے خاندان کو اور اونکو اپنی جاگیر مین پناہ ندونگا اور اون سے کسی طرح کی خط کتابت نہین کرونگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین تکرار یا نزاع کسی دوست یا تحت گورنمنٹ انگریزی سے نہین کرونگا اور درصورتیکہ کوئی راجہ یا رئیس ملک ہذا ما تحت گورنمنٹ انگریزی میرے ساتہ تکرار درباب سرحد کسی موضع یا محال کے کریگا یا کسی اور وجہ سے نزاع کرے گا تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین تمام کیفیت اوسکی گورنمنٹ انگریزی کو بہیجونگا تاکہ وہ تصفیہ اوسکا کردین اور جو فیصلہ وہ کرینگے اوسکی تعمیل بلاتفاوت سب مجہے منظور ہوگی اور مین خود اپنے اختیار سے معاوضہ اوسکا بغیر حکم

نمبر ۷۲

ترجمہ واجب العرض بگوبند پرتاب سنگہ مرقومہ ۲۸ ماہ جولائی سنہ ۱۸۰۳ء

درخواست اول

بابت اون دیہات کی جو آپ نی مجھکو دیے ہین ایک سند بمہر و دستخط گورنمنٹ جسکے رو سے وہ میرے ورثا کو بہی واسطے دوام سے کے بحال رہین دی جاوے۔

جواب

تمکو ایک سند دوامی بعد شرط استثنیات کی بمہر و دستخط گورنر جنرل ان کونسل عطا ہوگی

درخواست دوم

اگر کوئی راجہ یا رانی اس ملک کی ساتھ دعوی غلط کے یا کوئی میرے خاندان کا یا رشتہ دار ازراہ دشمنی کے آپکے روبرو خیالات بد نسبت میرے بیان کرے اونکے غلط گوئی کی سماعت نہو۔

جواب

درباب راجگان و رانی ہاے اس ملک کے تمہاری شرط اول اقرارنامہ بخوبی حاوی ہے درباب تمہارے برادران سے کے یہ ہے کہ اونکے حقوق کی نسبت شرط نہم اقرارنامہ مین تصریح ہوچکی ہے اور درباره تمہارے ملازمین اور ماتحتان کے یہ ہے کہ اونکے بارہ مین اوسوقت تک مداخلت نہوگی جبتک تم اپنے عہدنامہ کے مطابق کاربند ہوگے

درخواست سوم

اگر حکم واسطے دینے سواران و پیادگان کے بابتہ خدمت سرکار کے صادر ہوگا تو اونکی تنخواہ سرکار سے ملے۔

جواب

جواب ذیل جو تمہارے والد کی واجب العرض کے جواب مین تحریر ہوا تہا تمہاری اس درخواست سے بہی متعلق ہوسکتا ہے۔

اگر گورنمنٹ انگریزی کسیوقت تمہاری فوج سے کوئی خاص کام لینگے تو جبتک وہ مصروف اوس کام مین رہیگی اوسوقت تک اونکو خرچہ

باویگا تمکو اس امر کا خیال ہے کہ تم متصل اپنے
دیہات سے کسی شخص مفسد یا بدخواہ کو رہنے
ندو بلکہ بخلاف اسکے اگر کوئی ایسا شخص مخل
بیچ ملک انگریزی کے متصل تمہارے علاقہ
کے ڈالے تو تمکو لازم ہوگا کہ تم اوسکو نکالدو
اور سزا دو اور یہ امر تمہارے واسطے باعث
خوشنودی و مہربانی گورنمنٹ انگریزی ہوگا۔

درخواست چہارم

جو مراتب ابتک نسبت میرے رتبہ اور حال
کے مرعی رہتے ہین وہی آئندہ بہی قائم رہیں

جواب

جبتک تم ایمانداری اور فرمانبرداری سے رہوگے
اور متابعت گورنمنٹ انگریزی کی کرتے رہوگے
وہ سب مراسم عزت و توقیر بلاتفاوت مرعی
رہینگے۔

(یہ مطابق جواب درخواست پنجم واجب العرض
سونے ساہ کے ہے)

درخواست پنجم

اگر کوئی شخص کوئی دعوی روپیہ کا بابتہ قرضہ
سابق کے یا بابتہ کسی اور دعوی کے پیش
کرے اوسکی نالش سماعت نہو۔

جواب

جو جواب تمہارے والد کو اس بارہ مین دیا گیا
تہا وہی تمسے بہی متعلق رہیگا یعنی کوئی دعوی
کہنہ نسبت تمہارے سماعت نہوگا۔

درخواست ششم

چونکہ دیہات جو بموجب فہرست اوپر پیش کردہ
تمہارے سے کے ہمارے قبضہ مین قدیم سے
ہین لہذا اگر کوئی دعوی اپنا کسی موضع کا کرے
اوسکا دعوی سماعت نہو۔

جواب

اسکا جواب بتصریح تمام تمہاری شرط اول و
شرط ششم اقرارنامہ مین درج ہے۔

گورنمنٹ انگریزی مرعی رہیگا

درخواست ششم

اگر کوئی شخص دعوے روپیہ کا پیش کرے
اوسکی سماعت نہو۔

جواب

کوئی دعوی کہنہ سماعت نہوگا

درخواست ہفتم

چونکہ محالات جو گورنمنٹ انگریزی نے میرے
بحال رکھے ہین وہ مدت سے میرے قبضہ
مین تہے لہذا مین اقرار کرتاہون کہ جو حال
اونکا میرے وکیل نے بیان کیا ہے مین
اوسکی راستی اور صداقت کا ذمہ دار ہون۔

جواب

تمہارے وکیل نے بیشک حال راست وصحیح
اِن دیہات کا بیان کیا ہے اگر کوئی اختلاف
کبھی آیندہ پایا جایگا اوسکے تم ذمہ دار ہوگی

درخواست ہشتم

میرا علاقہ بہی حکومت عدالتہائے انگریزی سے
بری ہے جسطرح علاقہ چرکاری و علاقہ جیتپور
و علاقہ بیجاور و دیگر علاقجات ضلع ہذا بری ہیں

جواب

حکومت عدالتہای انگریزی کے مستثنیات
جو دیگر رئیسان وراجگان کے علاقہ مین جائز
ہین تمہارے علاقہ مین بہی جائز رہیگی مگر یہ
ضرور ہے کہ تم انتظام اور درستی دیہات مقبوضہ
اپنے مین قائم رکھو اور تم اپنے علاقہ مین کسی
غارتگر یا راہزن کو پناہ ندو اگر آیندہ کسیوقت
رعایائے گورنمنٹ انگریزی مجرم دزدی یا
راہزنی یا قتل مفرور ہوکر تمہارے دیہات
مین پناہ گیر ہو تو تمکو لازم ہے کہ تم اوسکو فوراً
گرفتار کرکے حوالہ حکام انگریزی کردو اور اگر
کوئی باشندہ تمہارے علاقہ کا کوئی جرم
منجملہ جرائم مذکورہ بالا تمہارے علاقہ مین

اور رعیت تمام افسران گورنمنٹ انگریزی کے حوالہ شہر جیتپور اور چار چوکیان جو اوسکے قبضہ مین
بیچ عہد نواب علی بہادر کے تہین مع شہر موُ وسالت و دیگر ملحقات اوسکے جسکا قبضہ اوسنے
بعد وفات نواب علی بہادر کے حاصل کیا تہا کردیے اور چونکہ گورسیو نے ساہ بندگور نے اپنے
پسر کلان گور پرتاب سنگہ کو روانہ کیا کہ بحضور کپتان بیلی صاحب اجنٹ گورنر جنرل بہادر حاضر
ہوکر قصور عدم حاضری اپنے کا قبل اوسکے معاف کرادی اور ایک اقرارنامہ اطاعت گورنمنٹ
انگریزی جسمین پانچ شرائط درج ہین منظور کرکے بدستخط اپنے داخل کیا لہذا اور نیز بنظر حفاظت
حقوق اون لوگون کے جنہون نے فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی کی قبول کی ہے جنکی
حفاظت ایک قاعدہ عام نصفت پروری وعطوفت گستری گورنمنٹ انگریزی کا مالک ہندمین
ہے دیہات مفصلہ ذیل مع قلعہ جو قدیم سے قبضہ گورشو نے ساہ مین تہے اور ۱۲۱۳ف
تک رہی تو اب بذریعہ اس تحریر کے اوسکے قبضہ مین بحال اور برقرار رکہے گئے کہ وہ زیر حکم
گورنمنٹ انگریزی کے رہ کر اونپر قابض رہے اور جبتک گورشیو نے ساہ تعمیل شرائط فرمانبرداری
وتابعداری گورنمنٹ انگریزی کی کریگا اور شرائط مندرجہ واجب العرض کا جو اوسنے داخل کی ہی
سرانجام دیتا رہیگا اوس سے کسی امر مین دربارہ قبضہ دوامی دیہات وقلعہ مذکورہ پائین کی
مزاحمت نہوگی —

تفصیل دیہات وقلعہ جات

دیہات خالصہ .... لعہ م
نانکار .... بعہ م
پدارک .... ـــہ م
مدد معاش .... لہسم

کل نانکار وغیرہ ماعہ م
کل دیہات مالعہ م

تصدیق کیا گورنر جنرل بہادر اِن کونسل نے بتاریخ ۵ ماہ جون سنہ ۱۸۱۲ع

گورنمنٹ انگریزی مرعی رہیگا

درخواست ششم

اگر کوئی شخص دعوے روپیہ کا پیش کرے
اوسکی سماعت نہو۔

جواب

کوئی دعوی کہنہ سماعت نہوگا

درخواست ہفتم

چونکہ محالات جو گورنمنٹ انگریزی نے میرے
بحال رکھے ہین وہ مدت سے میرے قبضہ
مین تھے لہذا مین اقرار کرتا ہون کہ جو حال
اونکا میرے وکیل نے بیان کیا ہے مین
اوسکی راستی اور صداقت کا ذمہ دار ہون۔

جواب

تمہارے وکیل نے بیشک حال راست وصحیح
ان دیہات کا بیان کیا ہے اگر کوئی اختلاف
کبہی آیندہ پایا جایگا اوسکے تم ذمہ دار ہوگی

درخواست ہشتم

میرا علاقہ بہی حکومت عدالتہاے انگریزی سے
بری رہے جسطرح علاقہ چرکاری وعلاقہ جیتپور
وعلاقہ بجاور ودیگر علاقجات ضلع ہذا بری ہین

جواب

حکومت عدالتہاے انگریزی کے مستثنیات
جو دیگر رئیسان وراجگان کے علاقہ مین جائز
ہین تمہارے علاقہ مین بہی جائز رہیگی مگر یہ
ضرور ہے کہ تم انتظام اور درستی دیہات مقبوضہ
اپنے مین قائم رکہو اور تم اپنے علاقہ مین کسی
غارتگر یا راہزن کو پناہ ندو اگر آیندہ کسیوقت
رعایاے گورنمنٹ انگریزی مجرم دزدی یا
راہزنی یا قتل مفرور ہوکر تمہارے دیہات
مین پناہ گیر ہو تو تمکو لازم ہے کہ تم اوسکو فوراً
گرفتار کر کے حوالہ حکام انگریزی کردو اور اگر
کوئی باشندہ تمہارے علاقہ کا کوئی جرم
منجملہ جرائم مذکورہ بالا تمہارے علاقہ مین

گورنمنٹ انگریزی ہوگا۔

درخواست چہارم

گورپرتاب سنگھ جو میرے خاندان کا نام نشان ہے کچھ پرورش و مدد معاش چاہتا ہے۔

جواب

بلحاظ دلائل تابعداری و فرمانبرداری جو گورپرتاب سنگہ نے حاضرہ کر ظاہر کی ہین اور بنظر اسکے کہ تمنے شہر چترپور و چوکیات مذبورہ ذیل بخوشی ہنوبل کمپنی دیئے ہین وہ مالگذاری جو تم عہد نواب علی بہادر مین ادا کرتے تہے اور اہلکاران نواب سے دریافت ہوتا ہے کہ تم بعض اوقات ایک روپیہ سالانہ ادا کرتے تہے اس سے زیادہ کبہی نہین دیتے تہے وہ تمکو واسطے پرورش اور مدد معاش گورپرتاب سنگہ کے معاف ہوگی اب اوسکو لازم ہے کہ ہمیشہ بہوشیاری اور چالاکی کے بیچ محافظت چترپور کے مصروف رہے۔

تفصیل چوکیات

چوکی توری
چوکی کرئی
چوکی پسارئی
چوکی کنتی

درخواست پنجم

جو مراسم اور مدارج مقررہ ہین انکو میری نسبت مرعی رہین۔

جواب

جبتک کہ تمہارا طریق ایمانداری و فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی کے ساتہ رہیگا اوسوقت تک مراسم توقیر نسبت تمہارے منجانب سرکار

دیے گئے اور نقل اقرارنامہ و واجب العرض و سند رایٹ ہنوربل گورنر جنرل ان کونسل کی حسب تجدید
واسطے حاصل کرنے ایک سند جدید بمہر و دستخط رایٹ ہنوربل گورنر جنرل بہادر ارسال
کی گئی مگر چونکہ شرط سوم واجب العرض دیوان مین یہ درج ہے کہ اوسکے علاقہ مقبوضہ احکام
عدالتہای انگریزی سے بری رہین اور چونکہ اقرار مذکور بباعث اسکے کہ موضع آمیری وجیلی و باندی بزرگ
مع گرہا و موضع برتپی علاقہ انگریزی سے شامل ہین گورنمنٹ انگریزی سے نامنظور ہوا تھا مگر دیوان کو
اختیار دیا گیا کہ وہ چاہے تو بدلہ ان دیہات کا دیگر مواضع سرحدی علاقہ انگریزی سے کر لے
جو شامل علاقہ انگریزی نہون اور یا اس درخواست سوم کو مع جواب کی اپنی واجب العرض مین سے
دور کر دے برطبق اسکے دیوان نے قرار دیا کہ اونکو بدلہ اون مواضع کا اون مواضع سے جو سرحدی علاقہ
انگریزی ہون منظور ہے لہذا حسب الحکم گورنمنٹ انگریزی موقوعہ ۲۵ ماہ اگست سنہ ۱۸۱۶ع اور بموجب
منظوری بلا واسطہ احدی اور تعمیل حکم گورنمنٹ انگریزی موضع آمیری وغیرہ تصرف گورنمنٹ مین
در آئی اور بالعوض اسکے موضع بیری کرسیاپور اور موضع بزیل پور اسلام پور اور موضع لوچی پور
اور موضع گکیرو اور موضع پتیرتیا واقع پرگنہ جلالپور اور موضع پارہ واقع پرگنہ ہمیرپور مع بیس بیگہ زمین
باغ واقع موضع آمیری جسمین سمادھ یعنی قبر والد دیوان مذکور کی ہے مع جملہ حقوق و ملحقات انکی
واسطے دوام کے نسلاً بعد نسل دیوان مذکور کو دیے گئے جبتک کہ دیوان مذکور اور اسکے ورثا
تعمیل شرائط اقرارنامہ و عہدنامہ جو اونہون نے گورنمنٹ انگریزی کے ساتھ کیے ہین رہینگے
اوس سے کسیطرح کی مزاحمت نہوگی اور نہ کوئی مقام ضبط ہوگا تمکو یہ لازم ہے کہ تم دیوان مذکور کو
مالک اصلی مقامات مذکورہ کا تصور کرو اور دیوان کو یہ واجب ہوگا کہ وہ ہمہ تن مصروف ہوکر
آبادی دیہات کری اور رعایا اور کاشتکاران کو ساتھ مہربانی اور انصاف اور دلدہی کے رکھے
اور محاصل اسکا ساتھ فرمانبرداری اور خیرخواہی گورنمنٹ انگریزی تصرف مین لائے جب دوسری سند
گورنر جنرل بہادر کی پاس سے آئیگی تو سند اوسکی ساتھ جو مزین بدستخط گورنر جنرل بہادر ہوگی تبدیل ہوکر یہ سند منسوخ متصور ہوگی

تفصیل دیہات

بیری کرسیاپور	گکیرو
بزیل پور اسلام پور	پتیرتیا

بوجی پور　　پارہ نو

معہ بیس بیگہ زمین باغ واقع موضع آسیری -

نمبر ۷

سند جسکے رو سے اختیار متبنی کرنے کا بشن سنگھ بہری والہ کو عطا ہوا -

المرقوم ۱۱ ماہ مارچ ۱۸۶۲ء -

جناب ملکہ معظمہ کی یہ خواہش ہے کہ حکومت اکثر راجگان و رئیسان ہندوستان کی جو
اب اپنے اپنے علاقہ مین حکمران ہین واسطے دوام کے رہے اور شان و شوکت اونکی خاندان
کی جاری رہے بانصرام اس خواہش کے یہ سند تمکو دیجاتی ہے اور تمکو اطمینان دیا جاتا ہے کہ در صورت
نہونی وارث اصلی کے گورنمنٹ انگریزی تمکو اختیار متبنی کرنیکا دیگی اور اوسکو منظور کریگی جسکو تم یا بعد تمہارے
کوئی رئیس تمہاری علاقہ کا حسب قواعد دہرم شاستر و رواج خاندان متبنی کریگا بشرط اسکے کہ جب وارث
اصلی جانشین ہو تو چہارم آمدنی سال اور جب کوئی متبنی جانشین ہو تو نصف آمدنی سالانہ علاقہ
بطور نذرانہ دیجاوے -

اطمینان رکھو کہ کوئی امر مخل اس شرط کا جو تمہاری ساتھ کیجاتی ہے جبتک کہ تمہارا خاندان
نمک حلال تخت و تاج شاہی رہیگا اور جبتک شرائط عہدنامجات و عطانامجات و اقرارنامجات جو گورنمنٹ
انگریزی کے ساتھ ہوئے ہین تعمیل ہوتی رہینگی -

دستخط کیننگ

اسی قسم کی اسناد چوبہای کالنجر و جاگیرداران بہت و کوتی وجرولی و نیا گانو بی و جاگیرداران
بشمت بہیا کو عطا ہوئی ہین -

نمبر ۱۷

واجب العرض جو منجانب گورسونی ساہ گذری

جواب

وہ دیہات جو تمہاری پاس ہنگام ختم ہونے عہد

مہر دیوان
جگل پرشاد

ترجمہ سند جو دیوان جگل پرشاد کو تباریخ ۲۵ ماہ اگست ۱۸۶۹ء عطا ہوئی۔

بنام قانونگویان وچودہریان پرگنہ جلالپور واقع ضلع بندیل کھنڈ ۔ واضح ہو کہ چونکہ دیوان
جگل پرشاد جو ایک اولاد خاندان ذیعزت و قدیم رئیسان ضلع ہذا کا ہے اور جسنے ہنگام تسلط
انگریزی ملک بندیل کھنڈ مین سے آجتک کبھی خلاف گورنمنٹ انگریزی کے کام نہین کیا ہے
اور نہ کسی موقع پر طبیعت سرکشی و نافرمانبرداری کی ظاہر کی ہے اور چونکہ اوسکے پاس موضع آمیری
معاف ہے اور چونکہ اوسنے یعنی جگل پرشاد نے اب ایک عرضی حضور مین گذرانی کہ اوسکو موضع
چیلی واقع پرگنہ جلالپور اور موضع ددری واقع پرگنہ کرکا بوجہ اسکے کہ وہ قدیم سے اوسکے پاس معاف
اور واگذار تھے اور ہنگام تسلط انگریزی گورنمنٹ نے ضبط کر لیے ہین اوسکو واپس ملین اور چونکہ کواغذ
تحقیقات اس دعوے کی رایٹ ہنوربل گورنر جنرل ان کونسل کی خدمت مین پیش ہوئی تہی اور استحقاق
دیوان مذکور کا نسبت ان مواضع کے پایہ ثبوت کو پہونچا مگر چونکہ قبل ازاس تحقیقات کے
موضع ددری مذکور ناناصاحب کالپی کو مع دیگر دیہات کے واسطے ایک خاص بندوبست کے
حسب الحکم گورنمنٹ دیا گیا ہے اور اس سبب سے اب وہ ناناصاحب موصوف سے واپس
نہین لیا جاتا لہٰذا بوجوہات بالا گورنمنٹ کا یہ حکم ہوا کہ دیوان مذکور کو کوئی اور موضع بالعوض ددری
کے دیا جاوے بلحاظ حسب تحقیقات و تجویز بورڈ آف کمشنر و صاحب کلکٹر بندیل کھنڈ انتقال موضع
باندی بزرگ مع کرہا و موضع بریتی واقع پرگنہ جلالپور بالعوض ددری کے گورنمنٹ نے تباریخ ۲۲
ماہ جولائی ۱۸۶۹ء معاوضہ کافی تصور کر کے منظور کیا کہ یہ دیوان مذکور کو دیے جاوین لہٰذا حسب
روئداد بالا مواضع آمیری و چیلی علاقہ مقبوضہ قدیم و مواضع باندی بزرگ و کرہا و موضع بریتی بالعوض
ددری کے مع تمام ملحقات دیوان جگل پرشاد کو معاف اور واگذار واسطے دوام کے نسلاً
بعد نسل عطا ہوئے جبتک کہ دیوان اور اوسکے ورثا تعمیل بشرائط اقرارنامہ و عہدنامہ جو اوسنے
داخل گورنمنٹ کیے ہین رہیگا اوس سے کسیطرح کی مزاحمت نہوگی اور نہ کوئی مقام ضبط ہوگا

بعد اسکو یہ لازم ہے کہ دیوان مذکور کو مالک اصلی مقامات مذکورکا تصور کرو اور دیوان کو یہ واجب ہے کہ ہمہ تن مصروف ہوکر آبادی دیہات کرے اور رعایا و کاشتکار کو ساتہ مہربانی اور انصاف اور دلجوہی سے رکہین اور محاصل اسکا ساتہ فرمانبرداری اور گورنمنٹ انگریزی کے تصرف مین لایٔین جب دوسری سند گورنر جنرل بہادر کے پاس سے آئیگی تو یہ سند اوسکے ساتہ جو مزین بدستخط گورنر جنرل بہادر ہوگی تبدیل ہوکر یہ سند منسوخ متصور ہوگی۔

فہرست دیہات

چیلی۔
باندی بزرگ مع گرہا و بریتی۔

نمبر ۶۹

ترجمہ سند جو دیوان جگل پرشاد کو تباریخ ۔ ماہ جنوری ۱۸۱۱ء عطا ہوئی۔

بنام قانونگویان وچودہریان پرگنہ جلالپور و ہمیرپور واقع ضلع نبدیل کنند واضح ہو کہ چونکہ دیوان جگل پرشاد جو ایک اولاد خاندان ذیعزت اور قدیم رئیسان ضلع ہذا کا ہے اور جسنے ہنگام تسلط انگریزی ملک بندیل کنڈ سے آجتک کبہی خلاف گورنمنٹ انگریزی کے کام نہین کیا اور نہ کسی موقع پر طبیعت سرکشی و نافرمانبرداری کی ظاہر کی ہے اور چونکہ اوسکے پاس موضع آمیری معاف ہے اور چونکہ اوسنے یعنی جگل پرشاد نے ایک عرضی حضور مین گذرانی کہ اوسکو موضع چیلی واقع پرگنہ جلالپور اور موضع دوری واقع پرگنہ کرکا بوجہ اسکے کہ وہ قدیم سے اوسکی پاس واگذاشتہ تہے اور ہنگام تسلط انگریزی گورنمنٹ نے ضبط کر لیے ہین اوسکو واپس ملین اور چونکہ کواغذ تحقیقات اس دعوی کے رایٔٹ ہنوربل گورنر جنرل ان کونسل کی خدمتین تباریخ ۳ ماہ اپریل ۱۸۱۰ء پیش ہوئی تہی اور استحقاق دیوان مذکور کا نسبت ان مواضع کے پایہ ثبوت کو پہونچا مگر چونکہ قبل از استحقیقات کی موضع دوری مذکور ناناصاحب کالپی کو مع دیگر دیہات کی واسطے ایک خاص بندوبست کے حسب الحکم گورنمنٹ دیاگیا ہے اور اس سبب سے اب وہ ناناصاحب موصوف سی واپس نہین لیاجاتا لہذا بالعوض موضع دوری کے موضع باندی بزرگ مع گرہا و موضع بریتی واقع پرگنہ جلالپور دیوان مذکور کو

درخواست چہارم

اگر کوئی میرا رشتہ دار یا ماتحت تبلاش روزگار کسی جانب جاوی اور کوئی غرض گو اوسکے ارقام تو عدیگر بیان کری تو ایسی غرضگوئی اوسکی بلا ثبوت کافی سماعت نہو۔

جواب

کچھ عذر ایسے لوگون کی ملازمی مین نہین ہے مگر دشمنان و سرکشان گورنمنٹ انگریزی کی نوکری نہ کرین اور یہ بہی ضروری ہی کہ اول اپنا ارادہ روبروی افسران گورنمنٹ انگریزی ظاہر کر کے منظوری حاصل کرین اور درصورتیکہ رفیقان و ماتحتان گورنمنٹ انگریزی مین کسیطرحکا فساد یا تکرار باہمی پیدا ہوا ور دونون فریق تمکو واسطے شریک ہونے کے اور مدد کرنے کے طلب کرین تو ایسے حال مین بہی تمکو حسب ہدایت افسران انگریزی کاربند ہونا ہوگا۔

اقرارنامہ مدخلہ دیوان جوگل پرشاد

مین دیوان جگل پرشاد بیان کرتا ہون کہ مین سے نے بذات خود تابعداری گورنمنٹ انگریزی کی منظور کی ہے اور بنظر ثابت کرنے اپنی فرمانبرداری اور تابعداری نسبت گورنمنٹ انگریزی کی مین بذریعہ اس تحریر کی یہ اقرارنامہ جسمین شرائط ذیل درج ہین پیش کرتا ہون۔

شرط اول

چونکہ جسوقت سی فوج انگریزی اول واسطے تادیب اور سزادہی سرکشان ملک بندیل کھنڈ کے آئی تہی مین سے نے بخوشی ورغبت اپنی فرمانبرداری وتابعداری گورنمنٹ انگریزی کی منظور کی ہی اور اوسکی ماتحتون مین شمار کیا گیا اور چونکہ جے رچارڈسن صاحب نی جنکو رائیٹ ہنوربل گورنر جنرل بہادر نے واسطے نگرانی اور حکومت ملک بندیل کھنڈ کے مامور کیا مجہسے ایک اقرارنامہ طلب کیا لہذا اور نیز بلحاظ پرورش بیحد جو گورنمنٹ انگریزی نی میری نسبت مبذول کی ہے مین یہ اقرارنامہ جسمین شرائط ذیل درج ہین بمہر و دستخط اپنے تیار کر کے داخل کرتا ہون اس اقرارنامہ کی شرائط سی

مین اقرار کرتا ہون کہ کبھی انحراف نہین کرونگا اور نہ کوئی امر خلاف اونکے عمل مین لاؤنگا۔

شرط دوم

مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین مراسم و سروکار و کتابت کسی غارتگر یا بدخواہ سے اندر یا باہر حدود ملک بندیل کنندے کے نہین کرونگا اور نہ کسی شخص کو کسی اپنے علاقے کے گانو مین پناہ دونگا یا رہنے دونگا اور جب کبھی مجکو اطلاع ایسے شخصون کے مقام قیام سے ہوگی مین اقرار کرتا ہون کہ مین گرفتار کرکے سپرد افسران گورنمنٹ انگریزی کرونگا اور مین وعدہ کرتا ہون کہ مین ہرگز کسی ملازم یا ماتحت گورنمنٹ انگریزی سے تکرار نہ کرونگا اور نہ کسی رئیس ماتحت گورنمنٹ انگریزی کی بیچ تکرار باہمی کے بغیر احکام افسران گورنمنٹ انگریزی کے مدد کرونگا اور ہمیشہ بلا تامل دقائق فرمانبرداری و تابعداری گورنمنٹ انگریزی ملحوظ رکھونگا۔

شرط سوم

اگر کوئی رعایای گورنمنٹ انگریزی مفرور ہوکر میری جاگیر کی کسی دیہہ مین پناہ گیر ہوگا مین اقرار کرتا ہون کہ اوسکو گرفتار کرکے حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کردونگا اور اگر کوئی شخص واسطے گرفتاری ایسے شخص کے منجانب گورنمنٹ انگریزی مامور ہوگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین نہ صرف اوسکا مقابلہ نہیں کرونگا بلکہ اوسکا شریک ہوکر بیچ گرفتاری ایسے شخص کے کوشش کرونگا اور مین اقرار کرتا ہون کہ مین ہر موقع پر اطاعت احکام عدالتہای دیوانی و فوجداری وغیرہ کرونگا۔

شرط چہارم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین دزدان و سارقان کو اپنے دیہات مین رہنے نہ دونگا اور اگر مال کسی سوداگر یا باشندہ کا کسی میرے موضع مین چوری جائیگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین زمیندار موضع مذکور کو ذمہ دار کرونگا کہ وہ مال مسروقہ پیدا کرے یا مجرم کو گرفتار کرکے حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کرے اور اگر کوئی شخص جو بموجب قوانین انگریزی کے سزایاب جرم قتل و دیگر جرائم موقوعہ علاقہ انگریزی کا ہوسکتا ہے اور مفرور ہوکر میرے علاقہ مین پناہ گیر ہوگا تو مین یہ بھی اقرار کرتا ہون کہ مین ایسے مجرم کو گرفتار کرکے حوالہ گورنمنٹ انگریزی کرونگا۔

المرقوم ۲۳ - ماہ اگست ۱۸۶۲ء

شرط ششم

اگر کبھی یہ امر نزدیک رایٹ ہنوربل گورنر جنرل ان کونسل کے ثابت ہو کہ کوئی موضع جو میری سند مین ہے میر انتایا میر اکچہ استحقاق نسبت اوسکے نہین ہے تو مین بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتا ہون کہ مین موضع مذکور بلا وقت تامل حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کرونگا اور کچہ عذر اسکا یہ نکرونگا کہ موضع مذکور شامل میری سند کے ہے۔

شرط ہفتم

قلعہ جو سابق حسب الحکم مسٹر رچارڈسن صاحب سابق ایجنٹ گورنر جنرل مقیم ملک سندھ کے ویران ہو گیا ہے مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین اوسکی مرمت نکرونگا مگر اوسکو اوسحالت مین اپنے قبضہ مین رکھونگا جس حالت مین وہ قبل ۱۸۴۳ء مطابق سمت (نامعلوم) تھا۔

شرط ہشتم

چونکہ علاقجات و دیہات مندرجہ سنداب میری قبضہ مین ہین مین بذریعہ اس تحریر کے تمام حقوق اپنے بابت اعانت گورنمنٹ انگریزی کے خواہ واسطے قائم کرنے میری حکومت کی اوپر علاقجات و دیہات مذکور کے اور خواہ بابت دوبارہ حاصل کرنے قبضہ کے درصورتیکہ کبھی مین بیدخل اونسے ہو جاؤن ترک کرتا ہون۔

شرط نہم

مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین اور نہ کوئی میرا ہمراہی کسی رئیس غیر کی ملازمی گو وہ رئیس دوست گورنمنٹ انگریزی کا ہو یا نہو بغیر منظوری صریح گورنمنٹ انگریزی کے اختیار نہ کرونگا۔

شرط دہم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین ایک شخص معتبر بطور وکیل ہمراہ صاحب سپرنٹنڈنٹ امور پولیٹکل ملک سندھ کے مامور کرونگا جو آمادہ تعمیل احکام رہیگا اور اگر کسیوجہ سے صاحب سپرنٹنڈنٹ امور پولیٹکل ممدوح اوس وکیل سے ناراض ہونگے تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین اوسکو طلب کر کے دوسرا بجای اوسکے مامور کرونگا۔

اطمینان رکہو کہ کوئی امر مخل اس شرط کا نہو گا جو تمہارے ساتھ کیجاتی ہے جبتک کہ تمہارا خاندان نمک حلال تخت و تاج شاہی کا رہیگا اور جبتک کہ شرائط عہدنامجات و اقرارنامجات و عطانامجات جو گورنمنٹ انگریزی سے کے ساتھ ہوئے ہین تعمیل ہوتے رہین گے۔

دستخط کیننگ

نمبر ۶۸

واجب العرض مدخلہ دیوان مجلل پرشاد مرقومہ ۲۵ - ماہ اگست ۱۸۰۹ء مع جوابات منجانب صاحب ایجنٹ گورنر جنرل ۔

درخواست اول

چونکہ مین بذات خود حاضر گورنمنٹ انگریزی کا ہوا ہون اور ماتحتون مین شمار کیا گیا مین چاہتا ہون کہ عرض غرضگویان نسبت میری بلا تحقیقات سماعت نہو ۔

جواب

یہ قاعدہ گورنمنٹ انگریزی کا نہین ہے کہ بغیر ثبوت کے غرض کسی غرضگو اور تمام کی سماعت اور منظور کیجاے ۔

درخواست دوم

اگر کوئی میرا برادر یا رفیق جواب میری ماتحت ہین اور مجھسے پرورش نقد یا علاقہ مین پاتے ہین بباعث بدوضعی کے خدمت سی برخاست کیا جاے اور نالش افسران گورنمنٹ انگریزی کی روبرو بابتہ اپنے گذارہ کے کری ایسی نالش سماعت نہو

جواب

برخاستگی اپنے ملازمین کی یا بحالی اونکی کلیہ تمہارے اختیار مین ہے اس بارہ مین کسی نالش کی سماعت نہوگی لیکن اگر کوئی ملازم تمہارا مجرم کسی بدوضعی یا بدکرداری کا علاقہ انگریزی مین ہوگا تو اوسکی جوابدہی تمہاری تعلق ہے ۔

درخواست سوم

ممالک انگریزی مین تہانہ جات پولس مقرر ہین مین چاہتا ہون کہ میری علاقۂ جاگیر مین تہانہ جات مقرر کیے جائین

جواب

حکومت پولس کی اوسیقدر تمہارے علاقہ مین موثر ہوگی جسقدر علاقجات دیگر راجگان و رئیسان ملک بندیل کہنڈ مین تاثیر پذیر ہے ۔

چونکہ گورنمنٹ انگریزی نے بحال میری نسل اور حقوق سابقہ کے اور میری بدل اور بہمتن فرمانبرداری سے ازراہ دریادلی میرے تئین اپنے ماتحتان مین شمار کیا اور علاقہ جسمین جو میری قبضہ مین تھا بحال رکہا اور چونکہ مسٹر واشوپ سپرنٹنڈنٹ امور بندیل کہنڈ منجانب رایٹ آنرابل گورنر جنرل ان کونسل نے مجہسی اقرار نامہ طلب کیا لہذا اور نیز بنظر پرورش بیحد جو گورنمنٹ نے ازراہ خوشنودی مزاج نسبت میرے مبذول فرمائی ہے مین یہ اقرارنامہ جسمین ذیل شرائط درج ہین تیار کر کے بمہر و دستخط اپنے داخل کرتا ہون اور اقرار کرتا ہون کہ کوئی امر خلاف شرائط ذیل نہین کرونگا اور کبہی اون شرائط سے انحراف نہین کرونگا۔

شرط اول

مین اقرار کرتا ہون کہ مین سراسم کسی غارتگر سے اندر یا باہر حدود ملک بندیل کہنڈ نرکہونگا اور اپنی جاگیر مین اوسکو اور اوسکے خاندان کو پناہ ندونگا اور ہر طرح کی کتابت سے اونکے ساتھ احتیاط رکہونگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین تکرار یا نزاع کسی رفیق یا ماتحت گورنمنٹ انگریزی سے نکرونگا و رجبوقتیکہ کوئی راجہ یا رئیس دوست گورنمنٹ میرے ساتھ تکرار درباب حدود محالات دیہات میرے کے یا کسی اور باب مین کریگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین کیفیت تمام اوس مقدمہ تنازع کی گورنمنٹ انگریزی کی خدمت مین متوقع فیصلہ نزاع ارسال کرونگا اور جو فیصلہ وہ کردینگے اوسکو منظور کرونگا اور کوئی تدبیر اپنی طرف سے واسطے لینے معاوضہ کے بغیر حکم گورنمنٹ انگریزی کے عمل مین نہین لاونگا اور جو حکم گورنمنٹ کا ہوگا اوسکی تعمیل کلیہ کرونگا۔

شرط دوم

مین اقرار کرتا ہون کہ میں بیچ علاقہ کے تمام رستون کی نگرانی اور حفاظت رکہونگا تاکہ غارتگر یا قزاق یا کوئی دشمن گورنمنٹ انگریزی کا غارتگری یا زیادتی نکرے اور کوشش کر کے اونکا سدراہ ہونگا تاکہ وہ میرے علاقہ مین سے گذر کر کے ممالک انگریزی مین نجاسکے اور اگر کوئی رئیس یا حاکم فوج علاقجات قرب وجوار ارادہ کریگا کہ میرے علاقہ سے گذر کر ممالک انگریزی مین جاوے تو مین اقرار کرتا ہون کہ اوسکے اس ارادہ سے افسران گورنمنٹ انگریزی کو قبل اوسکی اطلاع دونگا کہ وہ میری جاگیر کی حدود دیر آئین اور کوشش بلیغ کر کے جہانتک میری قدرت مین ہوگا اونکا

سدراہ ہونگا۔

شرط سوم

جب کبھی فوج انگریزی کو ضرورت میری جاگیر مین گذر کرنے کی ہوگی خواہ واسطے چڑھنے گھاٹون کے خواہ واسطے جانے کسی اور طرف کے تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین نہ صرف انکا مقابلہ کرونگا اور نہ سدراہ ہونگا بلکہ ذیعزت اور ہوشیار آدمی اونکے ساتھ دونگا کہ وہ اونکو جسطرف فوج جانیوالی ہوگی اوسطرف آسان راستہ سے لیجائینگے اور مین یہ بھی اقرار کرتا ہون کہ بجالاؤنگا تمام احکام صاحب افسر کمانڈنگ فوج مذکور کی تعمیل خواہ وہ بمطلب انسداد و دیگر ضروریات ہون اور خواہ بمطلب فوج واسطے انصرام کار مدد غیرہ کے ہونگے بدل کرونگا۔

شرط چہارم

اگر کوئی باشندہ ممالک انگریزی مفرور ہو کر میرے کسی جاگیر کے موضع مین پناہ گیر ہوگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین اوسکو گرفتار کرکے حوالہ صاحب افسر گورنمنٹ انگریزی کرونگا اور اگر کوئی شخص منجانب گورنمنٹ انگریزی واسطے گرفتاری ایسے مفرور کے مامور ہو کر آئیگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین نہ صرف ایسے شخص کا مقابلہ کرونگا بلکہ اوس کے ساتھ شریک کار بیچ گرفتار کرنے مفرور کے ہونگا۔

شرط پنجم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین کسی چور یا ڈاکو کو اپنے جاگیر کے کسی گانو مین پناہ نہ دونگا اور اگر مال کسی باشندہ یا مسافر کا میرے علاقہ کے کسی موضع مین چوری جائیگا یا غارت ہوگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین زمیندار موضع مذکور کو ذمہ دار واسطے واپسی مال مسروقہ کے اور یا واسطے گرفتاری سارق مذکور کے اور آنکے سپرد کر دینے پاس افسران انگریزی کے شمار کرونگا اور اگر کوئی شخص لائق سزا پانے حسب قوانین انگریزی بابت جرم قتل و دیگر جرائم موقوعہ علاقہ گورنمنٹ انگریزی ہوگا اور میرے کسی موضع مین آکر پناہ گیر ہوگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ اوسکو گرفتار کرکے ایسے مفرور کو حوالہ گورنمنٹ انگریزی کرونگا اور یہ بھی وعدہ کرتا ہون کہ مین اوسکو ہر طرح کی مدد دونگا جو منجانب گورنمنٹ انگریزی بیچ تعاقب ایسے مجرم کے مامور ہو کر آئیگا۔

کردونگا اور کوئی دعوے اِس سبب سے پیش نکرونگا نسبت اوسکے کہ وہ شامل سند متعلقہ
گورنمنٹ انگریزی تہا۔

المرقوم ۱۰ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۱۱ء مطابق ۱۳ اگہن سنہ ۱۲۱۸ ف

ترجمہ سند جو راو پرتہی سنگہ جاگیردار جگنی کو عطا ہوئی

چودہریان و قانونگویان و زمینداران و مقدمان پرگنہ ٹنپواری واقع ملک بندیل کہنڈ معلوم کرو
چونکہ راو پرتہی سنگہ قوم بندیلہ اور ایک منجملہ رئیسان ذی رتبہ ملک بندیل کہنڈ برہ گذر فرمانبرداری
واطاعت کے افسران گورنمنٹ انگریزی کے پاس حاضر ہوا اور شروع شامل ہونے ملک
بندیل کہنڈ سے ساتہ ممالک انگریزی کے کلیہ لحاظ فرمانبرداری و اطاعت کا رکہا ہے اور سوائے
اِسکے ایک اقرارنامہ مہر و دستخط اپنے جس سے فرمانبرداری و اطاعت گورنمنٹ مترشح ہے داخل
کیا اسواسطے اور نیز ازراہ مہربانی و عنایات کے دیہات مفصلہ ذیل جو قدیم سے راو پرتہی سنگہ
مذکور کے پاس تہے اور اب بہی اوسکے قبضہ مین ہین بذریعہ اس تحریر کے معاف اور واگذار گورنمنٹ
انگریزی نے اوسکو دیے اور جبتک کہ راو صاحب موصوف اور اونکی اولاد حسب شرائط اقرارنامہ
کاربند رہینگے اور وثائق فرمانبرداری و اطاعت گورنمنٹ انگریزی ملحوظ رکہینگے دیہات مذکور
واسطے دوام کے اونکے پاس معاف رہینگے۔

پس چودہریان و قانونگویان و زمینداران وغیرہ کو لازم ہے کہ راو پرتہی سنگہ کی اطاعت
کرین اور آمدنی اور دیگر رسوم دیہات مذکور کی مثل سابق اونکو دیتے رہین اور راو پرتہی سنگہ کو یہ
مناسب ہے کہ وہ اپنی خوش انتظامی سے کاشتکاران و باشندگان کو شکرگذار اور راضی رکہین اور
ہمہ تن مصروف بیچ ترقی بہبود آبادی دیہات مذکور رہین اور آمدنی اونکی ساتہ فرمانبرداری اور
اطاعت گورنمنٹ انگریزی کے اپنے صرف مین لائین یہ سند بعد منظور ہونے رائٹ ہنوریبل
گورنر جنرل بہادر کے جائز تصور ہوگی۔

فہرست دیہات

جگنی ۲ بیل گانون

۳	اتولیا	۵	گندھر
۴	امرپورا	۶	بنگرا

المرقوم ۱۱ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۱۱ع مطابق یکم ماہ پوس سنہ ۱۲۱۹ف

نمبر ۶۴

سند جسکی روسے اختیار متبنی کرنیکا بھوپال سنگہ جاگیردار جگنی کو حاصل ہوا۔

المرقوم ۱۱ ماہ مارچ سنہ ۱۸۶۲ع

جناب ملکہ معظمہ کی یہ خواہش ہے کہ حکومت اکثر راجگان و رئیسان ہند کی جو اب اپنے اپنے علاقہ مین حکمران ہین استمرار رہے اور شان و شوکت اونکے خاندان کی جاری رہے بنظر تعمیل خواہش شاہنشاہی کے یہ سند تمکو دیجاتی ہے اور تمکو اطمینان دیا جاتا ہے کہ درصورت نہونے وارث اصلی کے گورنمنٹ انگریزی تمکو اجازت دیکر اوس متبنی وارث کو منظور کریگی جو تم یا بعد تمہارے کوئی رئیس تمہاری علاقہ کا حسب منشاء دہرم شاستر و رواج قدیم خاندان کے متبنی کریگا اس شرط پر کہ جب وراثت کسی غیر کو سواے وارث اصلی کے پہونچیگی تو چہارم آمدنی ایک سال کی بطور نذرانہ داخل کرنی ہوگی۔

کہ جبتک تمہارا اطمینان رکہو کہ کوئی امر مخل اس شرط کا جو تمہارے ساتہ کیجاتی ہے نہوگا اوس وقت تک کہ جبتک تمہارا خاندان نمک حلال تخت و تاج شاہی کا رہیگا اور جبتک شرائط عہدنامجات و عطانامجات و اقرارنامجات کے جو گورنمنٹ انگریزی کے ساتہ ہوئے ہین تعمیل صحیح ہوتی رہیگی

دستخط کیننگ

ایک اسی قسم کی سند جاگیردار علی پورہ کو عطا ہوئی ہے۔

نمبر ۶۵

ترجمہ اقرارنامہ مدخلۂ دیوان مورت سنگہ

چرہارون کو اور ملازمین کو دی جاتی تہی اگر
کوئی مہاجن یا ملازم یا بیدارک واسطے کسی مقدمہ
ماضیہ یا حال مین گورنمنٹ سے نالش کرے تو ہمہ
امید ہی کہ اوسکی سماعت نہو۔

المرقوم ۱۱ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۱۲ء مطابق یکم پوس سنہ ۱۲۲۰ف

اقرارنامہ راؤ پرتہی سنگہ جاگیردار جگنی

مین راؤ پرتہی سنگہ بیان کرتا ہون کہ مین سنے تابعداری گورنمنٹ انگریزی کی قبول کی
اور بنظر ثابت کرنی اپنی فرمانبرداری اور اطاعت گورنمنٹ انگریزی کے مین اس اقرارنامہ کو جسمین
شرائط ذیل درج ہین داخل کرتا ہون۔

شرط اول

چونکہ جبکہ فوج انگریزی واسطے زیر کرنے اور سزادہی سرکشان کے ملک بندیل مین
آئی مین سنے بخوشی و رغبت فرمانبرداری اور اطاعت گورنمنٹ انگریزی کی منظور کی اور درمیان
اوسکے ماتحتان کے شمار کیا گیا اور چونکہ جان رچارڈسن صاحب بہادر جنکو عرصہ قلیل سے رائٹ
ہنوربل گورنر جنرل نے واسطے نگرانی وحکومت امور بندیل کہنڈ کے درباب مالگذاری وغیرہ کے
مامور کیا ہے مجہسی ایک اقرارنامہ مضمون ذیل طلب کیا لہذا بلحاظ پرورش کافی جو گورنمنٹ انگریزی نی
ازراہ خوشنودی مزاج میری فرمائی ہے مین سنے یہ اقرارنامہ جسمین شرائط ذیل درج ہین بمہر
دستخط اپنے تیار کرکے داخل کیا اور اقرار کرتا ہون کہ ان شرائط سے مین ہرگز منحرف نہونگا اور
کوئی امر خلاف انکی مجہسے وقوع مین نہین آئیگا۔

شرط دوم

مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین گفتگو یا سروکار یا خط کتابت کسی غارتگر یا
بدخواہ شخص سے اندر حدود و باہر حدود ملک بندیل کہنڈ کے نہین رکہونگا اور کسی ایسے شخص کو اپنے
ملک مین پناہ ندونگا اور نہ رہنے دونگا اور جب مجہی اطلاع ایسے شخصون کے مقام قیام سے ہوگی

مین اقرار کرتا ہون کہ مین کوشش اونکی گرفتاری مین کرکے اور گرفتار کرکے اونکو حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کرونگا اور مین اقرار کرتا ہون کہ مین تکرار کسی ملازم یا ماتحت گورنمنٹ انگریزی سے نکرونگا اور کسی رئیس ماتحت گورنمنٹ انگریزی کی مروج تکرار باہمی سے بغیر حکم افسران انگریزی کے ندونگا مین اپنے مکان مین رہونگا اور ہر موقع پر بجا لانے کی بابت فرمانبرداری و اطاعت گورنمنٹ انگریزی کی کرونگا

شرط سوم

اگر کوئی رعایای گورنمنٹ انگریزی مفرور ہوکر کسی میری جاگیر کے موضع مین پناہ گیر ہوگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین اوسکو گرفتار کرکے حوالہ ملازمان گورنمنٹ انگریزی کرونگا اور اگر کوئی شخص منجانب گورنمنٹ انگریزی واسطے گرفتاری ایسے شخص کے مامور ہوگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ نہ صرف سدراہ اوسکا نہونگا بلکہ اوسکے ساتھ شریک ہوکر گرفتاری مفرور مین کوشش کرونگا اور مین اقرار کرتا ہون کہ مین متابعت احکام عدالتہای سول و فوجداری برابر مین کرونگا۔

شرط چہارم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین کسی دزد یا غارتگر کو اپنے علاقہ کے موضع مین رہنے نہ دونگا اور اگر مال کسی باشندہ یا سوداگر کا کسی میرے موضع مین چوری جائیگا یا غارت ہوجائیگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین زمیندار موضع مذکور کو جوابدہ مال مسروقہ کا گردانونگا اور ذمہ دار بابت گرفتاری ایسے شخص دزد یا غارتگر کے اور سپردگی اوسکی پاس افسران گورنمنٹ انگریزی کے گردانونگا اور اگر کوئی شخص قابل سزا یابی از روی قوانین انگریزی کے واسطے جرم قتل و دیگر جرائم کے موقعہ ممالک انگریزی کے ہوسکتا ہوگا اور میرے کسی علاقہ کے گانو مین آکر پناہ گیر ہوگا تو مین یہ بھی اقرار کرتا ہون کہ مجرم مذکور کو گرفتار کرکے حوالہ گورنمنٹ انگریزی کے کرونگا۔

شرط پنجم

چونکہ سند جو مجھکو گورنمنٹ انگریزی سے حاصل ہوئی ہے مطابق فہرست دیہات کی جو میرے قبضہ مین ہستے تیار ہوئی ہے اگر بعد ازین یہ امر دریافت ہو کہ کوئی ان مواضع کا بیچ عہد نواب علی بہادر مرحوم کے میرے قبضہ مین نتھا اور اوسکو مین نے بعد وفات حاصل کیا ہے تو مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین موضع مذکور کو بلا دقت و تامل سپرد افسران گورنمنٹ انگریزی

مندرجہ ذیل دستخط ہون —

اول ایک سند بابت دیہات جاگیر کی حسب تفصیل مع آمدنی مال وسائر و آبکاری سرکار انگریزی سے مجھکو واسطے دوام کے مرحمت ہو تا کہ کوئی شخص کسی معاملہ مین کبھی مداخلت نہ کرے —

درخواست دہندہ کو سند ملیگی اور وہ ہمیشہ اوسوقت تک ملحوظ رہیگی جبتک تابعداری حسب شرائط مندرجہ اقرارنامہ جاری رہیگی

دوم موضع ڈکوا مع دیگر مواضع کل دس موضع جنکی آمدنی استمراری دو ہزار روپیہ ہے عہد مسٹر جان ہیلی صاحب تک ہمیشہ میرے نام رہے ہین امیدوار ہون کہ استمراری دیہہ بابت اون مواضع کے سرکار سے مجھے عنایت ہو —

دیہات مالگذاری پاس درخواست دہندہ کے ہین جب حکومت گورنمنٹ قائم ہوگی تو حسب قاعدہ گورنمنٹ بندوبست ساتھ زمینداران مواضع مذکور کے کیا جائیگا اگر درخواست دہندہ کو دعوی مالکانہ کا ہوگا تو اوسکو نالش عدالت دیوانی مین کرنی ہوگی بعد ازان جسکا حق تحقیقات سے ثابت ہوگا اوسکو ملینگے —

سوم بیان غرضگویان کا بلا تحقیقات منظور ہو

یہ قاعدہ افسران گورنمنٹ انگریزی کا نہین کہ بیان غرضگویان بلا تحقیقات منظور کرین —

چہارم چونکہ درخواست دہندہ فرمانبردار و ماتحت گورنمنٹ کا ہے اور چونکہ بامید مہربانی و مراعات نسبت اپنی حسب قاعدہ صحیحہ گورنمنٹ جسکے بموجب مہربانی افسران گورنمنٹ نسبت ماتحتان کے فرماتے ہین اوسنے متابعت گورنمنٹ اختیار کی اور ماتحتان گورنمنٹ مین اپنے تئین شمار کیا لہذا امید رکھتا ہے کہ مراعات و مہربانی ہمیشہ نسبت اوسکے مرعی رہیگی —

درخواست دہندہ نے ازراہ مہربانی دیہات جاگیر اپنے گورنمنٹ سے پائے ہین اور جبتک حسب اقرارنامہ کے عمل مین آئیگا اوسوقت تک مراعات اور مہربانی منجانب گورنمنٹ نسبت اوسکے مرعی رہیگی —

پنجم اگر کوئی زمیندار یا اہلکار میرے علاقہ کا

جب درخواست دہندہ گورنمنٹ مین نالش کریگا

مفرور ہوکر علاقہ گورنمنٹ مین آباد ہو تو امید یہ ہے کہ افسران گورنمنٹ اوسکو حوالہ میری کردینگے۔

اوسوقت جو ازروی انصاف مناسب ہوگا کیا جایگا مگر یہ مناسب اور ضرور ہے کہ وہ کسی مفرور سے علاقہ انگریزی مین بازپرس خود نکرے مگر اوسکی کیفیت گورنمنٹ مین ارسال کرے اور مطابق حکم مناسب فیصلہ گورنمنٹ کاربند ہو

ششم وہ توقیر اور مراسم جو اوسکی بزرگون کی تہی اور جس سے سب بندیل کھنڈ واقف ہے نسبت درخواست دہندہ کے مرعی رہو

جبتک تابعداری قائم رہیگی کسیطرحکی کمی درباب مراسم وغیرہ کے نہوگی۔

ہفتم قواعد کارروائی بابتہ رئیسان بندیل کھنڈ کے اس مضمون سے منعقد ہوئے ہین کہ مقدمات راجگان و رئیسان بندیل کھنڈ احکام عدالتہای انگریزی سے بری ہین لہذا مجھے امید ہے کہ احکام عدالتہای گورنمنٹ میرے علاقہ مین موثر نہ ہون۔

درباب دیہات تمہاری جاگیر کے جو سرحد علاقہ گورنمنٹ پر واقع ہین وہی قواعد مرعی رہین گے جو دربارہ دیگر علاقہ داران کے ملحوظ ہین۔

ہشتم اگر کوئی میرے بہائی یا رشتہ دار کوئی پاس آپکے نالش کرین مین امیدوار ہون کہ گورنمنٹ اوسکی سماعت نکرے۔

نالش کسی کی سماعت نہوگی مگر یہ مناسب ہے کہ حسب رواج قدیم ہر ایک کی پرورش ہو اگر کوئی تمہارا رشتہ دار یا متوسل بدوضعی کریگا تمکو اوسکا ذمہ دار ہونا ہوگا۔

نہم چونکہ سابق میرے بزرگ علاقہ جسمی بائیس لاکہ روپیہ کا رکہتے تہے مقدمات داد وستد مہاجنان اکثر لوگون کے ساتہ۔ ابتک بہت زمین معاف وبیدارک اکثر لوگون کو دی گئی ہے اور زمین بابت تنخواہ کے دی گئی ہے اور نقدی اکثر

نالشات نسبت مقدمات سابقہ کی سماعت نہوگی مگر یہ مناسب ہی کہ تم معافی وبیدارک وغیرہ جو قدیم سے کے ہین قائم رکہو اور درباب زمین جو واسطے خدمت کے دی گئی ہے اوسکا اختیار تمکو ہے چاہو قائم رکہو چاہو اونکو برخاست کرو۔

اور خیرخواہی گورنمنٹ انگریزی کی کی ہے چنانچہ مین اسواسطے علاقہ اجی گڈہ مجدداً باستثنائے حقوق اندرونی شہر باندا راجہ رنجور سنگہ بہادر کو جو بہائی دوسری والدہ سے راجہ بجی سنگہ کا ہے اور اوسکے ورثا سے مذکور اصلی وصلبی کو مع خطاب راجہ بہادر کے اس شرط پر دیتا ہون کہ جبتک راجہ رنجور سنگہ بہادر اور اوسکے ماتحتان تابعداری گورنمنٹ مین ثابت قدم رہینگے اوس سے اور اوسکے ورثای مذکور اصلی وصلبی سے مزاحمت بیچ قبضہ علاقہ مذکور کے نہوگی۔

نمبر ۶۲

ترجمہ سند جو راجہ تیج سنگہ راجہ سریلا کو عطا ہوئی۔

المرقوم ۱۷ ماہ جنوری سنہ ۱۸۰۸ع

در ینولا ہو صاحبان جج وکلکٹر حال واستقبال ومتصدیان ملازم گورنمنٹ وجاگیرداران وکووریان وچودہریان وقانونگویان پرگنہ جلال پور متعلق صوبہ الہ آباد پرگنہ راتہہ متعلق صوبہ مذکور کہ چونکہ مہاراجہ تیج سنگہ بہادر نے جو اولاد مہاراجہ جگت راج مین سے ہین ومنجملہ رئیسان ذیحق ہین اپنی خواہش شروع حکومت گورنمنٹ ملک ہذا سے بدرخواست حفاظت ازراہ مہربانی ودریاولی افسران آنحریبل کمپنی ظاہر کی ہے لہذا بلحاظ تابعداری مہاراجہ مذکورہ بالا کے موضع سریلا بطور مدد خرچ اور قلعہ واسطے سکونت خاندان مہاراجہ کے عطا ہوا اس شرط پر کہ اگر اونکی اطاعت وفرمانبرداری نسبت افسران گورنمنٹ کے جاری رہیگی تو اس مدد خرچ مین ایزادی دیجاویگی۔

چونکہ مہاراجہ نے طریق فرمانبرداری باحسن وجوہ جاری رکہا اور بغیر مکتفی ہونے آمدنی مقررہ کا بیان کیا لہذا بنظر پرورش وپرداخت مہاراجہ وایفائے وعدہ کہ سابقہ دیہات مفصلۂ ذیل باستثنائے پدرک ومعافی ولاخراج زمین مہاراجہ کو شروع فصل خریف سنہ ۱۲۱۴ف حسب الحکم عالی ہز ایکسلنسی گورنر جنرل بہادر بطور جاگیر موروثی وتمغہ عطا ہوئی۔

لازم ہے کہ مہاراجہ طریق فرمانبرداری ونمک حلالی گورنمنٹ مین ثابت قدم رہکر آمدنی جاگیر سے بسر اپنی کرین اور متوجہ بہبودی دیہات جاگیر ہوکر کوئی دقیقہ دقائق خیرخواہی

وہ مصروفیت فروگذاشت نکرین اور اپنی رعایا و باشندگان کو خوش انتظامی سے راضی او شکرگذار رکھین اور اپنی کوشش بلیغ سے پرورش اور رضاجوئی باشندگان مین ترقی دین اور اپنے دیہات مین دزدان و سارقان کو پناہ یا جگہ ندین بلکہ افسران انگریزی کی مدد سے اونکی گرفتاری کرین اور اعانت بیچ تعمیل احکام و قوانین مجریۂ گورنمنٹ انگریزی کے کرتے رہین۔

اور رعیت اور باشندگان دیگر کو مناسب ہی کہ مہاراجہ کو جاگیردار دیہات مذکورہ کا تصور کرکے جانین کہ تمام امور و کاروبار ضروری دیہات جاگیر مذکور بعوض اونکے ہین اور اوسے کبھی بمقابلہ پیش نہ آئین اور ہر سال سند جدید طلب کرین اور معلوم کرین کہ حکم محکمہ اس بارہ مین نافذ پایا اور مطابق تحریر بالا کے کاربند ہون۔

المرقوم ١١ - ماہ جنوری ١٨٤٦ء مطابق یکم ذیقعدہ ١٢٦١ھ

دستخط جے بیلی

ایجنٹ گورنر جنرل

تفصیل دیہات

علاقہ جالپور

١ سرٹی

٢ واندول

٣ ٹنکیری

٤ پیکھودہ

٥ جریارسوپور

٦ برگودا

٧ کاچورا

٨ چمہ بانی

٩ پرچا

١٠ رگھوا با بزرگ

علاقہ بات

١١ کوریاری

نمبر ٦٣

ترجمہ واجب العرض راو پرتھی سنگہ جاگیردار جگنی

درخواست	جواب
او پرتھی سنگہ بعیدہ کتاب کے گورنمنٹ	تفصیل مذکورہ تمام وکمال شدہ۔

شرط ہشتم

ایک میرا رشتہ دار قریبیہ ہمیشہ ہمراہ صاحب کلان گورنمنٹ انگریزی کے واسطے تعمیل احکام کے رہا کریگا۔

شرط نہم

مین بذریعہ اِس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین ذمہ دار تمام نقصان کا ہونگا جو بعد ازین گورنمنٹ انگریزی کا بباعث غارتگری راجارام وگوتی جمعدار و بھیم دیو و دیگر غارتگران کے ہوگا جو بہ ارادہ غارتگری کرنے بیچ ملک انگریزی کے عرصہ قلیل گذرا گھاٹون سے اوترے ہین اور جہانتک میری قدرت اور اختیار مین ہوگا مین کوشش بیچ استیصال وخرابی اون غارتگرون کے کرونگا۔

نمبر ۶۰

ترجمہ سند جو راجہ بخت سنگہ کو بمہر و دستخط رایٹ آنریبل گورنر جنرل اِن کونسل کے عطا ہوئی۔

المرقوم ۲۵ - ماہ ستمبر ۱۸۱۲ء۔

بنام چودہریان و قانونگویان و زمینداران و تعلقداران پرگنہ کوٹرا و یوئی و اجی گڈہ واقع ملک بندیل کھنڈ معلوم کرو۔

چونکہ بعد حاصل ہونے اور شامل ہونے ملک بندیل کھنڈ کے ساتہ ممالک انگریزی کر راجہ بخت سنگہ بر پوتا راجہ جگت راج اور ایک رئیسان موروثی بندیل کھنڈ مین کاروبروی حکام گورنمنٹ انگریزی اِس غرض سے حاضر ہوا کہ تابعداری اور نمک حلالی گورنمنٹ انگریزی کی کرے اور حکام انگریزی نے بنظر پرورش و پرداخت خاندان قدیم و مردمان ذی رتبہ کے جو ایک قاعدہ مستمرہ گورنمنٹ انگریزی کا ہے تین ہزار روپیہ ماہواری کی پنشن راجہ مذکور کو عنایت کی اور چونکہ اوسیوقت یہ بہی اقرار راجہ کی ساتہ ہوا تہا کہ مثل دیگر راجگان اصلی ملک کی اوسکو بہی علاقہ بالعوض اِس پنشن کے ملیگا لہذا حسب درخواست راجہ مسطور و بنظر الفیائی قاعدہ مذکورہ بالا

بماہ جون ۱۸۰۳ء جب اوسنے اقرارنامۂ فرمانبرداری و نمک حلالی گورنمنٹ انگریزی داخل کیا تو حکام انگریزی سنے پرگنہ کوترا و پونی اوسکو جاگیر مین دی اور بعد واپس لینے جاگیر اجی گدہ کے راجہ بخت سنگہ جو دیہات پرگنۂ اجی گڈہ مین ستہے جاگیر مین سلے (یہ مواضع مقام قیام اوسکے بزرگون کے تہے) جو اوسکی موروثی ملکیت مین ستہے بالعوض بعض دیہات پرگنۂ پوئی کے اور چونکہ سند مین وقبل ازین راجہ مذکور کو دیے گئے تہے نام دیہات جو اوسکو ملے مذکور نتہے اور چونکہ راجہ مذکور نے اب درخواست کی کہ ایک سند اوسکو مع تفصیل دیہات جواب اوسکے قبضہ مین پرگنہ جات مذکورہ مین ہین عنایت ہو اس سبب سی ایک سند جسکے روسے اوسکو دیہات منصلۂ ذیل مع مال وسائر ومحصول راہداری و آبکاری و دیگر حقوق وجوب متعلقہ بصیغۂ معاف راجہ مذکور کو ازراہ دریادلی عنایت ہوسے جبتک راجہ اور اوسکے رفقا تعمیل بشرائط اقرارنامہ بلاتفاوت کرینگے راجہ اور اوسکے ورثا و جانشین بلا مزاحمت احدی قبضہ پرگنہ جات مفصلۂ ذیل کار کہینگے لہذا انکو لازم ہے کہ تم راجہ کو اپنا مالک اور حاکم بالذات دیہات مندرجۂ سند کا تصور کرو اور راجہ پر یہ فرض ہوگا کہ وہ آبادی اور بہتری دیہات مذکور کی کرے اور کاشتکاران اور باشندگان کو خوش اور راضی رکہے اور ہر طرح سے جو اوسکے امکان مین ہو اونکی رفاہ کو ترقی دے اور بدستور علاقہ جات بہ نمک حلالی و تابعداری گورنمنٹ انگریزی اپنے تصرف مین رکہے

تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۲۵ ماہ ستمبر ۱۸۱۲ء

فہرست دیہات تتمۂ نمبر ۶ مین درج ہے

نمبر ۶۱

ترجمہ سند عطیۂ گورنر جنرل بہادر جسکے روسے علاقہ اجی گڈہ مع خطاب راجہ بہادر رنجور سنگہ کو جو دوسری والدہ سے بہائی راجہ بجے سنگہ مرحوم کا تہا دیا گیا۔

المرقوم ۵ ماہ ستمبر ۱۸۵۹ء

چونکہ اندروی رپورٹ ایجنٹ گورنر جنرل سنٹرل انڈیا دریافت ہوا کہ راجہ بجے سنگہ والی اجی گڈہ لاولد فوت ہوا اور یہ کہ رانی و والدہ راجہ مرحوم نے ابتدا سے انتہا تک بلوہ گذشتہ مین نمک حلالی

مجھسے ایک اقرارنامہ اطاعت گورنمنٹ انگریزی بہ مضمون ذیل طلب کیا لہذا بنظر دریا دلی و مرحمت گورنمنٹ جو سابق میری نسبت مبذول ہوئی تہی مین سنے تیار کرکے ایک اقرارنامہ جسمین نو شرائط ہین حسب قاعدہ پاس کپتان بیلی صاحب کی بمہر و دستخط اپنے داخل کیا مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون اور بیان کرتا ہون کہ مین ہرگز کسی شرط کے خلاف نکرونگا اور جسقدر شرائط اوسمین درج ہین سبکا لحاظ بالتحقیق رکھونگا ــــ

شرط اول

مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین ہرگز کسی غارتگر کی مدد اندر یا باہر حدود علاقہ مقبوضہ انگریزی ملک بندیل کھنڈ کے نہ کرونگا اور نہ کچہ رسم اونکے ساتہ رکہونگا اور نہ غارتگرون کو قلعہ اجی گڈہ مین یا اوسکے متصل آنے دونگا اور نہ کسی موضع زیر حکومت اپنی مین اونکو پناہ دونگا مین یہ بہی اقرار کرتا ہون کہ مین خاندان غارتگران و قزاقان کو اپنے علاقہ کے کسی موضع مین رہنے ندونگا اور اوس قسم کے لوگون سے ساتہ رسم خط کتابت نرکہونگا اور ملازمان و ماتحتان گورنمنٹ انگریزی سے کبہی تکرار یا فساد نکرونگا اور ہمیشہ بے تامل دقائق رفاقت و فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی مرعی رکہون گا ــــ

شرط دوم

مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین محافظت تمام راستون کی جو میرے علاقہ کے گہاٹون مین واقع ہین اسطور پہ کرونگا کہ تمام غارتگران اون پر نہ چڑہ سکین گے اور نہ اوسکے علاقہ آجنٹ بیل کہنڈ مین جا سکین گے اور مین ذمہ دار ہوتا ہون کہ مین علاقہ انگریزی کی حفاظت کرونگا تاکہ غارتگر میرے علاقہ کے رستون سے تاخت اوسپر نکر سکین ــــ

شرط سوم

اگر کبہی فوج انگریزی کو حکم ہوگا کہ کسی گہاٹ پر میرے علاقہ کے رستون سے چڑہین تو مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین نہ صرف اونکا سد راہ نہوگا بلکہ بخلاف اسکے مین ذلیغرسے اور ہوشیار آدمی ہمراہ دونگا کہ وہ آسان رستہ سے اونکو پہونچائین گے ــــ

شرط چہارم

چونکہ چند دیہات گماٹون مین جو مجکو ملتے گئے ہین بعض کان الماس کے ہین لہذا
مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین دست انداز اون کانہاے الماس پر نہونگا
جو در اصل حصہ جگت راج اور پیشوا مین تہے اور صرف اوسیقدر پر کفایت کرونگا جو حصہ خاندان
ہردے ساہ مین ہوگا اور جو مجکو عطا ہوا ہے اور مین اقرار کرتا ہون کہ باقیماندہ کانہاے الماس
مین اوس شخص کو دونگا جسکو گورنمنٹ انگریزی کی خوشی دینے کی ہوگی اور اونکی مددبیچ اجراے
حقوق اونکے کرونگا —

شرط پنجم

مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ بعد انقضاے دو سال تاریخ تحریر اقرارنامہ ہذا
سے مین بلا تامل و بلا توقف قلعہ اجی گڈہ حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کر دونگا اور اوس عرصہ تک
مین اقرار کرتا ہون کہ مین چار ہزار روپیہ سالیانہ بطور خراج خزانہ مین داخل کرتا رہونگا ماوراے
مالگذاری بیجاند جو مجکو بطور استمرار دیا گیا ہے —

شرط ششم

اگر کوئی رعایاے گورنمنٹ انگریزی مفرور ہو کر میرے کسی موضع مین پناہ گیر ہوگی مین
اقرار کرتا ہون کہ مین اوسکو گرفتار کر کے حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کر دونگا اور اگر کوئی
منجانب گورنمنٹ اونکی گرفتاری کے واسطے آئیگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین اوسکا مقابلہ نکرونگا
بلکہ اوسکی مددبیچ گرفتاری اوس باقیداری کرونگا —

شرط ہفتم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین کسی دزد یا سارق کو کسی اپنے موضع مین پناہ نہ دونگا اور نہ
اونکی حفاظت کرونگا اور اگر مال کسی سوداگر یا مسافر کا کسی موضع علاقہ میرے مین چوری جائیگا
تو مین اقرار کرتا ہون کہ زمیندار موضع مذکور کو ذمہ دار کر کے یا تو مال مسروقہ واپس دلوا دونگا اور
یا چور کو گرفتار کروا دونگا اور تمام غارتگران و دیگر مجرمان جو قانون انگریزی کے بموجب سزایاب
واسطے جرائم موقوعہ علاقہ انگریزی کے ہوسکتے ہون اگر مفرور ہو کر میرے علاقہ کے کسی گانو
مین پناہ گیر ہونگے وہ فوراً گرفتار ہو کر حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کے کیے جاینگے —

مقرر ہو کہ وہ اپنے مرتبہ کے موافق اپنی بسر تا حیات کرتے رہین —

یہان آیا ہے پس اسکا تصفیہ حسب ہدایات میرے سطے ہو جائیگا مگر یہ تمپر اور قلعدار کا نجرو فرض ہے کہ تم دونون وفادار اور خیر خواہ اپنے قدیم مالک کے رہو —

درخواست پنجم

مین چاہتا ہون کہ قلعہ کشن پورا اور جو دیہات آپ نے راجارام کے واسطے تجویز کیے ہیں مجھکو دیے جائین اس صورت مین وہ آپکے ہمراہ بطور ماتحت راجہ بخت بلی سنگہ رہیگا

المرقوم ۱۲ - ماہ اگھن بدی سمت ۱۸۶۳ مطابق عہ ماہ دسمبر ۱۸۰۶ء موافق ۲۰ - ماہ رمضان ۱۲۲۱ھ

جواب

کشن پور کبھی راجارام کے واسطے تجویز نہیں ہوا تھا اور نہ وہ اوسکو کبھی دیا جائیگا جو محالات مختلفہ اب انکو ملے ہین وہ کافی واسطے تعمیل ہدایات مندرجہ جواب درخواست دوم مقصود ہو سکتے ہین آیندہ اگر راجارام درخواست عفو جرائم ماضیہ کریگا اوسوقت مدد حفاظت گورنمنٹ کریگا اوسوقت مدد معاش معقول اوسکے واسطے تجویز ہولی —

ترجمہ واجب العرض ہندی منجانب لچھمن سنگہ جو خود لچھمن سنگہ کی لکھی ہوئی تھی اور معرفت لچھمن لال کے داخل ہوئی —

درخواست اول

جب مین قلعہ واپس دونگا تو مجھے امید ہے کہ کافی معاوضہ علاقہ مین میرے تئین گورنمنٹ انگریزی سے مرحمت ہوگا —

جواب

درصورت تمہارے واپس دینے قلعہ کے بموجب وعدہ کے جو تمنے گورنمنٹ انگریزی سے کیا ہے وہ علاقہ جو تمکو ازروی سند ملا ہے وہ واسطے دوام کے تمہارے حوالہ کیا جائیگا سوائے اسکے تمکو قیمت غلہ و دیگر اسباب قلعہ خزانہ سے ملیگا اور ہر طرح کا مرا

فیض بخشی جسکے تم مستحق متصور ہوگے گورنمنٹ انگریزی کی طرف سے مرعی رہینگے —

درخواست دوم

جسقدر علاقہ اب میرے پاس ہے وہ میرے قبضہ مین حسب اقرارنامہ ہے اور اوسکا کوئی جزو کسی باشندہٗ ملک ہذا کو نکلے مین اقرار کرتا ہون کہ مین وہ آپ کو جب آپ طلب کرینگے دیدونگا صرف پنا مین بخوشی راجہ کو دونگا اور اسے لیکے مین اور علاقہ دینے سے انکار کرتا ہون —

جواب

جسقدر دیہات و علاقجات اب تمہارے قبضہ مین ہین اونمین سے کوئی نہین کسی اور کو دیا جائیگا باستثنار شہر پنا و حصہ ہردی ساہ جو کان الماس مین آوسکا ہے یہ دونون بموجب درخواست چہارم تمہارے اقرارنامہ کے مہاراجہ کشور سنگہ کو دیے جائین گے

درخواست سوم

مین صرف ماتحت گورنمنٹ انگریزی شمار کیا جاؤن اور کسی اور کا ماتحت نہ ہون —

جواب

چونکہ تمنے اپنا اقرارنامہ بلا وساطت کسی رئیس کے داخل گورنمنٹ کیا ہے اسوجہ سے تم کسی اور دوسری کے ماتحت متصور نہین ہوسکتے مگر تمکو لازم ہے کہ تم تکرار یا فساد کسی دوست یا تابعدار گورنمنٹ انگریزی سے نکرو —

اقرارنامہ لچھمن سنگہ اچی گڑہ والہ

المرقوم ۹ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۰۷ع

چونکہ مجبہ لچھمن سنگہ نے بصدق دل فرمانبرداری اور اطاعت گورنمنٹ آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی کی اختیار کی ہے اور اپنے تئین درمیان ماتحتان وفادار و رفقا شمار کیا ہے اور چونکہ کپتان جان بیلی صاحب ایجنٹ جناب آنریبل گورنر جنرل بابت انتظام امور بندیل کھنڈ کے

محالات منفصلہ ذیل کا جو میرے قبضہ مین ہنوز سے ہے اوسوقت تک کہ جبتک حکومت گورنمنٹ علاقہ چرکاری و دیگر علاقجات پر مبسوط نہو اور جب علاقہ چرکاری و علاقہ سونی ساہ و علاقہ بجاور و علاقہ کالنجر گورنمنٹ انگریزی کے قبضہ و تصرف مین آجائینگے مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین بہی حوالہ گورنمنٹ محالات ذیل کرونگا یعنی شہر اتوا و پنا و امان گنج و جوذیپور و شیوراج پور مع تمام اصلی علاقہ مقبوضہ خاندان ہردی ساہ۔

تفصیل محالات

قلعہ اجی گڈہ مع دیگر دیہات متعلقہ

اول اتوا

دوم پنا

سوم امان گنج

چہارم جوذیپور

پنجم شیوراج پور

بجاور والہ و چوبے دریاؤ سنگہ قلعدار کالنجر نے فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی کی اختیار کی اور اقرارنامجات میرے پاس داخل کیے بلحاظ سبب جسکے محالات و دیہات و قلعہ جات جو درحقیقت اونکے قبضہ مین تہے سرکار انگریزی نے اونکو عطا فرمائے اور اوس سے مزاحمت بابت علاقجات مقبوضہ اونکے اوسوقت تک نہوگی جبتک وہ اپنے اپنے اقرارنامہ کی شرائط کی تعمیل کرتے رہینگے مگر تمہارا مقدمہ اونکے مقدمہ سے بالکل علیحدہ اور مختلف ہے یہانتک کہ قبضہ اجی گڈہ و دیگر محالات جنکا تم دعوی کرتے ہو وہ تمکو بعد قائم ہونے حکومت انگریزی کے ملک بندیل کھنڈ مین تمہارے قبضہ مین آئے ہین باوجود اس حالت کی بلحاظ تمہاری دلی اتحاد نسبت گورنمنٹ انگریزی کے اور بشرط تمہاری دوامی فرمانبرداری و تابعداری و تعمیل شرائط اقرارنامہ جو تم سے طلب ہوئے تم بہی اپنے علاقہ مقبوضہ حال پر بحال رکہے جاؤگے باستثناء شہر پنا و حصہ کان الماس ہردی ساہ (اونکا قبضہ مہاراجہ کشور سنگہ کو ملنا چاہیے) اور نیز باستثناء قلعہ اجی گڈہ جو بموجب تمہارے اقرار کے بعد دو سال کے گورنمنٹ انگریزی کو واپس دیا جائیگا۔

درخواست دوم

جسطرف ملک بندیل کھنڈ مین سرکار گورنمنٹ
کا ارادہ ملک گیری کا ہو مین چاہتا ہون کہ میری
خدمتگذاری بہی اوسمین ہے تاکہ بطور دلاوری
وگرم جوشی خدمتگذاری کے گورنمنٹ مجسے
خوشنود اور راضی رہین۔

جواب

خوشنودی گورنمنٹ انگریزی کی صرف ساتہ
زیادہ کرنے رفاہ وخوشنودی رعایا کے
متصور ہے اور اونکی محافظت غارتگران سے
کرنے سے حاصل ہوسکتی ہے صرف اس
غرض اور نیت سے یہ بڑا علاقہ جو بے شبہ ملکیت
گورنمنٹ ہے اب تمکو دینا منظور کیا گیا ہے
لہذا یہ تمپر فرض ہے کہ تم محافظت رعایای
گورنمنٹ انگریزی کی غارتگری راجارام ودیگر
غارتگران سے کرو اس طریقہ سے تم خوشنودی
گورنمنٹ حاصل کروگے اور ثبوت اپنے
لیاقت کا ظاہر کروگے۔

درخواست سوم

میری خواہش یہ ہے کہ مین ایک اپنا رشتہ دار
قریبہ ہمیشہ ہمراہ حاکم اعلی انگریزی ملک بندیلکھنڈ
رکہون لہذا مین چاہتا ہون کہ بہیانگری اوسکی
مجہے دیجاے اور جو سپاہ اوسکے ہمراہ ہیگی
مجہے امید ہے کہ اوسکے مصارف گورنمنٹ
عنایت کرینگے۔

جواب

تمکو بہیانگری تمہارے وکیل کی ضرور ملیگی
مگر کچہ ضرورت نہین کہ تم سپاہ ہمراہ اوسکے
یہان بہیجو۔

درخواست چہارم

چونکہ مین ملازم مہاراج کشور سنگہ کا ہون جو
قابض اصلی حصہ سرداری ساہ کے ہین مین
چاہتا ہون کہ مہاراجہ کے واسطے ایسا مدخرچ

جواب

تصفیہ مدخرچ راجہ کشور سنگہ کے بوساطت
جوبے دریاو سنگہ قلعدار کالنجر کے درپیش ہے
اور راج دہیر واسطے بند و بست کرنے اس امر کے

شرط دہم

مین اقرار کرتا ہون کہ ایک میرا برادر یا معتبر ہمیشہ بطور وکیل ہمراہ افسر گورنمنٹ انگریزی اس ملک مین رہیگا تاکہ جو حکم ہو اوسکی تعمیل کرے اور درصورتیکہ صاحب افسر موصوف کسیوجہ سے وکیل مذکور سے ناراض ہونگے تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین فوراً دوسرا شخص بجای اوسکے مامور کرونگا

شرط یازدہم

اگر کوئی میرا رفیق یا اہلکار یا اصحاب مجرم کسی بدچلنی کا نسبت گورنمنٹ انگریزی کے ہوگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین ایسے شخص کو بروقت اطلاع فوراً موقوف کرونگا اور اوسکی حفاظت صریحاً یا باطناً نہ کرونگا اور اگر گورنمنٹ انگریزی اوسکو طلب کرینگے تو مین اوسکو حوالہ اونکے کرونگا—

یہ اقرارنامہ گیارہ شرائط کا مہر و دستخط اپنے داخل سرکار انگریزی کرکے مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین ہمیشہ تمام شرائط مندرجہ اقرارنامہ مذکور کی تعمیل کیا کرونگا ہرگز کوئی شرط فروگذاشت نہوگی—

المرقوم مقام باندا تاریخ ۸۔ ماہ جون ۱۸۱۲ء مطابق ۱۸۔ ماہ جیٹھ ۱۲۱۹ فصلی موافق ہفتم ربیع الثانی ۱۲۲۷ھ روز دوشنبہ—

(دستخط ہندی مین ہین
راجہ بخت سنگہ سوائی

سند جو راجہ بخت سنگہ کو عطا ہوئی تاریخ ۸۔ ماہ جون ۱۸۱۲ء

چودھریان و قانونگویان و زمیداران و مقدمان و تعلقداران پرگنہ جات کوترا و لوہی واقع ملک بندیل کھنڈ واضح ہو کہ چونکہ بعد شامل ہونے ملک بندیل کھنڈ کے ساتہ ممالک آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی کے جب فوج انگریزی مصروف ملک گیری کے اور سزادہی سرکشان کے تہی راجہ بخت سنگہ پوتا مہاراجہ جگت راج اصالت منجملہ اصلی مالکان ملک ہذا ازراہ فرمانبرداری تابعداری بخدمت صاحب افسر گورنمنٹ انگریزی حاضر ہوئے. لہذا گورنمنٹ انگریزی نے تحریک دریا دلی اور خواہش قائم رکہنے مرتبہ خاندانہای مشہورہ کے جو شامل طریق گورنمنٹ مذکور سے راجہ بخت سنگہ کو

بطور مد خرچ دوامی چتیس ہزار روپیہ سالیانہ دیا اور چونکہ ایک اقرارنامہ بعد ازین راجہ سے کیا گیا کہ مثل
دیگر راجگان موروثی اِس ملک کی اوسکو بھی علاقہ بالعوض مد خرچ نقد مذکورۂ بالا کے دیا جایگا اور
راجہ مذکور سے نے چند مرتبہ درخواست ایفاے وعدہ مذکور کی کی اور ایک اقرارنامہ جسمین گیارہ شرائط
درج تھین بمہر ودستخط اپنے داخل کیا لہذا پرگنہ جات مفصلۂ ذیل واقع ملک بندیل کھنڈ جو بالفعل
غیر ذیحق آدمیون کے پاس ہین جنکا کچھ حق نسبت اونکی ازروی وراثت یا بخشش کے نہین ہے
اب راجہ بخت سنگہ کو جسکے حقوق نسبت اونکے متحق سرکار انگریزی ہوچکے ہین عطا کرتے ہین اور
جبتک راجہ اور اوسکے رفقا فرمانبردار گورنمنٹ انگریزی کے رہینگے اور شرائط اقرارنامہ کو
بلاتامل سرانجام دینگے اوسوقت تک راجہ مذکور اور اوسکے ورثا و جانشین بلامزاحمت قبضہ پرگنہ جات
مفصل ذیل کا رکھینگے پس یہ لازم ہے کہ باشندگان پرگنہ جات مذکور مطیع راجہ مذکور کے اور
جسکو راجہ یہ پرگنہ جات سپرد کرین اوسکے تابعدار رہین اور خیال کرین کہ جو ابواب یا حقوق متعلق
پرگنہ جات کی ہین وہ سب راجہ کے ہین اور کسی دوسرے کو اپنا مالک نہ سمجھین اور راجہ کو یہ لازم
ہے کہ وہ باشندگان و زمیداران و تعلقداران کو اپنی خوش انتظامی سے خوش و راضی رکھے
اور ہمتن مصروف بہتری خلائق و بہبودی ملک مین مصروف رہے اور وفادار اور فرمانبردار گورنمنٹ
انگریزی کا رہے۔

یہ سند بعد منظوری آنریبل گورنرجنرل بہادر کے جائز تصور کیجاۓگی اور پھر دوسری سند
مہری و دستخطی گورنرجنرل بہادر بالعوض اِسکے دیجایگی۔

المرقوم مقام باندا تاریخ ۸۔ ماہ جون ۱۸۱۲ء مطابق ۱۸۔ ماہ جیٹھ ۱۲۱۹ ف موافق یکم
ربیع الثانی ۱۲۲۷ھ روز دوشنبہ۔

تصدیق کیا گورنرجنرل ان کونسل نے بتاریخ ۱۹۔ ماہ جون ۱۸۱۲ء

نمبر ۵۹

واجب العرض مدخلا لچھمن سنگہ

درخواست اول	جواب
مین چاہتا ہون کہ میری پاس بلامزاحمت قبضہ	مہاراجہ بہادر و گورسونی ساہ و راجہ کیسری سنگہ

قبل از ایسے شخص کے میرے علاقہ کے متصل آنے کے اطلاع دونگا اور کوشش بلیغ بیچ روکنے اوسکے کے کرونگا۔

شرط سوم

جب کبھی فوج انگریزی کو موقع کماؤن پر چڑہنے کا میرے علاقہ کے کسی راستہ سے ہوگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین نہ صرف سد راہ اونکا نہ ہونگا بلکہ معتبر اور ہوشیار لوگ اونکے ساتہ دونگا جو اونکو آسان راستون سے پہونچاوینگے اور رسد ضروری جبتک وہ میرے علاقہ مین یا نزدیک میرے علاقہ کے رہین گے بہم پہونچاوینگے۔

شرط چہارم

گورنمنٹ انگریزی نے جو مجکو پرگنہ کوٹرا وغیرہ دیے ہین جو دیوان گوپال سنگہ نے چہین لیے تہے اور ابتک اوسکے قبضہ غیر واجب مین ہین بذریعہ اس تحریر کے بایمانداری اقرار کرتا ہون کہ مین انسداد گوپال سنگہ اور اوسکے زمیداران کا کرونگا تاکہ وہ ممالک انگریزی مین اگر فساد برپا کرین اور مین ذمہ دار اوس نقصان کا ہونگا جو کسی رعایای گورنمنٹ انگریزی کا ہوگا اگر یہ امر وقوع مین آیا یعنی گوپال سنگہ وغیرہ نے غارتگری کی۔

شرط پنجم

چونکہ راجا رام پنڈا ساجو سابق میرے ماتحت تہا اور اب مشہور غارتگر اور ڈاکو ہے اور ہر ایک قابو واسطے دق کرنے اور لوٹنے رعایا او زمیداران گورنمنٹ انگریزی ڈہونڈتا ہے مین بذریعہ اسکے اقرار کرتا ہون کہ مین راجا رام مذکور کو مجبور کرکے مثل سابق مطیع و فرمانبردار کرونگا اور بعد حاصل کرنے عفو جرائم سابقہ اوسکے اوس سے ایک اقرار نامہ فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی اور ترک عادات غارتگری داخل کراونگا اور جو پرگنہ مجکو اب ملے ہین اونکی آمدنی مین سے اوسکی پرورش معقول کرونگا لیکن اگر راجا رام مذکور فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی سے انکار کریگا تو مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین ذمہ دار اوس نقصانی رعایائے ممالک گورنمنٹ انگریزی ہونگا جو اوسکے نسبت بعد قائم ہونے میری حکومت کے بیچ پرگنہ جات مذکورہ بالا کے واقع ہوگا۔

شرط ششم

درصورتیکہ گورنمنٹ انگریزی کسیوقت مجھے حکم دینگے کہ کسی راجۂ ملک ہذا کو کسیقدر مواضع پرگنہ جات مذکورۂ بالا جنکی آمدنی بالاجمال لاکھہ روپیہ سالیانہ کی ہوگی دیدوین اقرار کرتا ہون کہ وہ مواضع مین بلا تامل دیدونگا اور کبھی کیسطرح عذر نسبت مواضع مذکورسکے نبطر اونکے شامل سند ہونے کے یا قبضہ کو پالسنگہ مین ہونیکے پیش نہ کرونگا۔

شرط ہفتم

مین بذریعہ اس تحریر کے تمام دعوی زر مدخرچ چھتیس ہزار روپیہ کا جو مجھکو ابتک سرکار گورنمنٹ سے ملتا ہے ترک کرتا ہون اور اقرار یہ ہے کہ جب میری حکومت و قبضہ پرگنہ جات مذکورۂ بالا مین قائم ہوگا اوسوقت یہ وجہ کفاف موقوف ہوجائگا۔

شرط ہشتم

اگر کوئی رعایای گورنمنٹ انگریزی مفرور ہوکر میرے مواضع مین پناہ گیر ہوگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین اوسکو گرفتار کرکے حسب مطلب حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کردونگا اور اگر کوئی رعیت یا زمیندار میرے ملک کا مفرور ہوکر علاقہ انگریزی مین پناہ گزین ہوگا تو بعد داخل کرنی تفصیل دعوی نسبت اوسکی مین اقرار کرتا ہون کہ جو فیصلہ حسب قاعدہ انگریزی اوس نالش کا ہوگا اوسکو مین منظور کرونگا اور خود اوسکی گرفتاری مین کوشش یا تدبیر مین کرونگا۔

شرط نہم

مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین دزدان یا سارقان کو اپنے ملک علاقہ کی دیہات مین پناہ ندونگا اور اگر مال کسی مہاجن یا مسافر کا میرے علاقہ کے کسی موضع مین چوری جائیگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین زمیندار موضع مذکور کو ذمہ دار گرواؤنگا کہ وہ یا تو مال مسروقہ پیدا کرین یا دزدان وغیرہ کو گرفتار کرکے حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کردین اگر کوئی مجرم یا مجرم جرم قتل یا کوئی اور شخص جو سزایاب بموجب قوانین انگریزی کے واسطے جرائم موقوعہ ممالک انگریزی کے ہوسکتا ہے اگر میرے دیہات مین پناہ گیر ہوگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین اوسکو گرفتار کرکے حوالہ گورنمنٹ انگریزی کردونگا اور اوسکی مفروری اپنے علاقہ سے ہونے دونگا

درخواست نہم

درباب راجہ رام سے ملنے اول ہی سے اپنے اقرارنامہ مین وعدہ کیا ہے کہ اگر تابعداری منظور کرکے انکی خدمت مین حاضر ہوکر عفو جرائم ماضیہ چاہے گا تو مین اوس سے ایک اقرارنامۂ متابعت داخل کراونگا اور اگر وہ ضد کرکے انکار اس امر سے کریگا تو نیز اقرار کرتا ہون کہ مین اوسکو سزای اعمال دونگا مگر درصورتیکہ راجارام بلاوساطت میرے انکی خدمت مین حاضر ہوکر تصفیہ شرائط تابعداری کرائے تو مین چاہتا ہوں کہ درخواست انکی منظور نہ ہو—

جواب

یہ تمپر فرض ہے کہ بموجب شرائط اپنی اقرارنامہ کے ہر طرح کی کوشش عمل مین لاکر راجارام کو ترغیب دو کہ متابعت گورنمنٹ اختیار کرے ورنہ ہم اسکو اسطرح کا زیر کرو کہ وہ قابل غارتگری کرنے کے نہے کوئی تدبیر جو باعث مخلصی گورنمنٹ اس شخص سے غارتگری سے ہوگا وہ منظور کیا جائیگا

المرقوم مقام باندا تاریخ ۸- ماہ جون ۱۸۰۴ء مطابق ۱۸- ماہ جیٹھ ۱۲۱۱ فصلی موافق یکم ماہ ربیع الثانی ۱۲۱۹ھ روز دوشنبہ—

اقرارنامہ راجہ بخت سنگھ

چونکہ جب فوج انگریزی بندیل کھنڈ مین واسطے تسلط ملک کے آئی کپتان جان بیلی صاحب کو گورنر جنرل بہادر نے واسطے نگرانی و تصفیہ امور اس ملک کے مامور کیا اور چونکہ مجھکو علی بہادر نے اپنے راج اور علاقہ سے خارج کردیا تھا کپتان جان بیلی صاحب موصوف نے ازراہ دادرسی و نصفت بہ وکیل جو بادی طریق افسران گورنمنٹ انگریزی ہے مجکو اپنے مکانات پر جو باندا مین تھے قابض کردیا اور میرے واسطے تین ہزار روپیہ گوہر شاہی ماہواری مقرر کیا اور یہ روپیہ مجھے آجکے روز تک ملتا ہے اور چونکہ بنظر رفاہیت و خوشنودی باشندگان اور بباعث رفع فساد و تنازعات کے اکثر محالات اس ملک کے ستھان ذیل سے تفویض [illegible]

جو مثل دیگر ریسیان کے دعویدار ذیحق تصور ہوا درخواست بخدمت کپتان جان بیلی صاحب موصوف گذرانی کہ ایک سند مجھکو بھی بابت پرگنہ کوٹرا و دیگر محالات کی عنایت ہو کیونکہ وہ سب علاقہ موروثی تھے اور اب قبضہ گوپال سنگہ غیر ذیحق مین ہین یہ درخواست میری منظور ہوئی اور وعدہ ہوا کہ آیندہ مجھکو سند ملیگی اور چونکہ مسٹر جیارڈسن صاحب بہ اسطے نگرانی امور بندیلکھنڈ کے مامور ہوئے ہین مین نے اونکو درخواست دیکر عطیہ محالات مذکورۂ بالا کا حاصل کیا لہذا او بنظر ثبوت تابعداری اور وفاداری اپنی نسبت گورنمنٹ انگریزی کے مین نے یہ اقرارنامہ تیار کیا اور اب داخل کرتا ہون اسمین شرائط ذیل درج ہین اور مین اقرار کرتا ہون کہ مین اون سی سرمو انحراف نہ کرونگا۔

شرط اول

مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین واسطہ کسی غارتگر یا قزاق سے درمیان حدود ملک بندیل کھنڈ یا باہر حدود مذکور کے نرکہونگا اور نہ اونکو پناہ دونگا اور نہ اونکو اور نہ انکی خاندان کے آدمیون کو اپنے علاقہ مین رہنے دونگا اور ہر طرح کی تحریر سے ساتہ اُنکے اجتناب کرونگا مین یہ بہی اقرار کرتا ہون کہ مین کوئی تکرار یا نزاع ساتہ ماتحت یا ملازم گورنمنٹ انگریزی کے نہین کرونگا اور اگر کوئی تکرار فیما بین میرے اور کسی راجہ یا رئیس بندیل کھنڈ ماتحت گورنمنٹ انگریزی کے پیدا ہوگی تو مین اقرار کرتا ہون کہ ایسی تکرار کو مین سپرد افسران گورنمنٹ انگریزی واسطے تحقیقات کے کرونگا اور جو فیصلہ وہ کردینگے اوسکو بلا تامل منظور کرونگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین عوض کسی تکلیف دہی کا کسی سے خود نہ لونگا اور نہ بغیر حکم گورنمنٹ انگریزی کے خود جا کر بدلہ کسی زیادتی کا خود لونگا جو حکم گورنمنٹ کا ہوگا اوسکی اطاعت اور تعمیل ہمیشہ کیا کرونگا۔

شرط دوم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین حفاظت راستہ ہای گہاٹون کی جو میرے علاقہ مین ہونگی کرونگا تاکہ تمام غارتگران و قزاقان و بدخواہان گہاٹون پر چڑہ کر یا اوس سے اوتر کر ممالک انگریزی مین کسی میرے علاقہ کے راستہ سی گذر نکرین اور اگر کوئی رئیس یا سرغنہ گرد نواح کا خیال کریگا کہ میرے علاقہ سی گذر کر ممالک انگریزی مین تاخت لاوے تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین افسران گورنمنٹ انگریزی کو

مقیم ہے نالش کرے کہ میری حکومت کے قائم ہونے سے اوسکو ایذا پہونچی ہے اور اسکی نالش اونکے پاس جاکر کرے تو مین چاہتا ہون کہ ایسی نالش بہی سماعت نہو

کے تم طریقہ ملائم و معتدل اختیار کرو لیکن اگر کوئی شخص فساد تمہارے پرگنہ مین پیدا کرے یا ارادہ تہ وبالا کرنے تمہاری حکومت کا کرے تو تمکو اختیار حاصل ہے کہ تم ایسے شخص کو اپنے ملک مین سزا دو اور گورنمنٹ انگریزی اوسکو مدد نہ دیگی ـــ

درخواست ہفتم

میرا مکان جو اس جانب نالہ نمی کے واقع ہے اور جسکے متعلق ونلس بارہ باغات ہین جنہین میرے آدمی اور ملازمین ماتحتان میرے رہتے ہین اور جنہین وہ لوگ اوسوقت سے ہین جب سے وہ میری ملازمین مین آئے ہین اور جو ہنگام مداخلت گورنمنٹ انگریزی سے کلیہ میرے زیر حکومت ہین اور کسیطرح کی مزاحمت یا مداخلت اوسمین کسی کی نہین ہے لہذا مین چاہتا ہون کہ میری مراعات اونکے نسبت جاری اور قائم رہے ـــ

جواب

وہ لوگ جس حال مین اب ہین اوسیمین بحال رہین گے ـــ

درخواست ہشتم

مین چاہتا ہون کہ جو لحاظ اور مراسم میرے مرتبہ کے ہین وہ ہمیشہ افسران گورنمنٹ انگریزی سے مرعی اور ملحوظ رہین ـــ

جواب

چونکہ یہ بہی ایک قاعدہ گورنمنٹ انگریزی کا ہے کہ تمبر قدیم راجگان و رئیسان کا بحال ہے اور مراسم جو اونکے ساتہ ہین مرعی رہین لہذا تمہارے نسبت کوئی امر رتبہ شناسی کا فروگذاشت نہوگا ـــ

اگر کوئی راجہ یا رئیس میرے ساتھ تکرار بابت کسی موضع کی کریگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین مقدمہ کو سپرد گورنمنٹ انگریزی کرونگا اور جو فیصلہ وہ کر دینگے اوسکو منظور کرونگا اور مین خود تکرار کسیمقدمہ میں نکرونگا

شرط یازدہم

مین اقرار کرتا ہون کہ ایک میرا معتبر ملازم ہمیشہ بطور وکیل ہمراہ افسر گورنمنٹ انگریزی اس ملک مین رہا کریگا کہ جو احکام جاری ہون اونکی تعمیل کرے اور کسیوجہ سے صاحب افسر موصوف وکیل مذکور سے ناراض ہون تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین فوراً دوسرا شخص بجاے اُسکے مامور کرونگا ۔

المرقوم ۲۶ ماہ مارچ ۱۸۱۱ع

ترجمہ سند جو راجہ رتن سنگہ راجہ بجاور کو عطا ہوئی ۔

چودہریان و قانونگویان وغیرہ پرگنہ کہنولہ و پرگنہ دیولی واقع ملک بندیلکھنڈ واضح ہو کہ چونکہ راجہ کیسری سنگہ راجہ سابق بجاور کے جو ایک ذی عزت موروثی رئیسان بندیل کھنڈ میز سے اور اولاد راجہ جگت راج ہے جسوقت سے ملک بندیلکھنڈ شامل ممالک گورنمنٹ انگریزی ہوا ہے بلا تفاوت طریقہ اپنا فرمانبرداری و متابعت اور اتحاد کا رکھا ہے اور رفاقت میں ثابت قدم رہا ہے اور کسیوقت طریق نمک حلالی و فرمانبرداری سے جو نسبت گورنمنٹ انگریزی کے اونسے واجب تھی انحراف نہین کیا ہے اور چونکہ گورنمنٹ انگریزی نے وعدہ کیا تھا کہ ایک سند جسکی رو سے دیہات و علاقجات اونکے قدیم اُنکے پاس بحال رہین گے اوسوقت دیے جاینگے جب تنازعات و دعاوی جو نسبت حقوق ٹیہ عیسا نگر کے دائر ہین فیصلہ ہو جاینگے اور وہ امر اب ازروے فیصلہ گورنمنٹ انگریزی سے طے ہو چکا مگر اب راجہ مذکور فوت ہو چکا ہے اور اوسکا پسر کلان راجہ رتن سنگہ وارث و جانشین متوفی ازروی منظوری گورنمنٹ انگریزی جانشین علاقہ مقبوضہ والد اپنے کا ہوا اور گورنمنٹ انگریزی میں ایک اقرارنامہ بمہر و دستخط اپنی داخل کیا جسمین گیارہ شرائط مندرج ہین اور درخواست سند کی گورنمنٹ انگریزی سے کی لہذا دیہات متذکرۂ فہرست منسلکہ جو قدیم سے قبضۂ راجہ مرحوم مین تھے اور نیز وہ دیہات

جو گورنمنٹ انگریزی سے ازراہ دریا دلی راجہ مذکور کو واسطے اُسکے ثابت قدم رہنے کے عطا کی تھی مع جملہ حقوق و مال وسائر و قلعہ جات و دیگر مقامات حسب طلب راجہ رتن سنگھ اور اُسکے ورثا کے نام معاف بحال رکھے جاتے ہین اور ایک سند اس بارہ مین عطا ہوتی ہے جبتک راجہ اور اوسکے ورثا اور جانشین اپنے اقرار پر قائم رہین گے اور بصدق دل لحاظ جمیع شرائط اقرارنامہ کار کہین گے مزاحمت یا ضبطی علاقجات مذکور ین منجانب گورنمنٹ انگریزی عمل مین نہین آئیگی

تم سب کو واجب ہے کہ راجہ موصوف کو اپنا حاکم اور مالک علاقہ مذکورہ کا تصور کرو اور راجہ پر اور اوسکے ورثا پر فرض ہوگا کہ وہ کوشش بلیغ کر کے آبادی اور بہبودی دیہات علاقجات مذکور کرے اور رفاہ باشندگان مین مصروف ہے اور آمدنی علاقجات مذکور کو ساتھ فرمانبرداری ومتابعت و نمک حلالی گورنمنٹ انگریزی کے تحت و تصرف مین لائے۔ بعد منظوری آنریبل گورنر جنرل ان کونسل کے دوسری سند اسی مضمون کی بدستخطی رایٹ آنریبل گورنر جنرل بجای سند ہذا کے جو صاحب ایجنٹ گورنر جنرل نے بتاریخ ۲۲ - ماہ مارچ ۱۸۱۵ء عیسوی دی ہے عطا ہوگی —

تصدیق کیا وایس پریسیڈنٹ ان کونسل نے بتاریخ ۱۹ - ماہ اپریل ۱۸۱۵ء

فہرست دیہات تتمہ نمبر ۵ مین درج ہے —

نمبر ۵۸

واجب العرض مدخلہ راجہ بخت سنگھ

درخواست اول	جواب
احوال حال علاقہ کو نرا دیوئی اور نہایت دقت جو میری حکومت کی قائم کرنے مین پیدا ہوئی اونکو خوب معلوم ہی ہین اسواسطے امید رکھتا ہون کہ پرورش اور اعانت گورنمنٹ کی ہمیشہ میری نسبت مبذول رہے —	بہت کم شبہہ اس امر مین ہے کہ تم خود بلا اعانت گورنمنٹ انگریزی اپنی حکومت قائم کر سکتے ہو اور بندوبست پرگنہ کر سکتے ہو تاہم ہر طرح کی مدد مناسبہ جو تم طلب کروگے بجا لائیگی بلکہ مدد بیجا نہ کیجائیگی —

اگر کوئی رعایای گورنمنٹ انگریزی مفرور ہوکر میرے علاقہ مین پناہ گیر ہوگا تو بروقت طلب افسران گورنمنٹ انگریزی مین اوسکو سپرد گورنمنٹ انگریزی کرونگا

شرط چہارم

مین یہ بہی اقرار کرتا ہون کہ مین ہرگز اپنے علاقہ مین کسی شخص مجرم جرم دزدی یا غارتگری کو پناہ نہ دونگا اگر کوئی چوری واقع ہوگی یا مال کسی سوداگر یا مسافر کا کسی میرے علاقہ کے گاؤن مین چوری جائیگا تو مین باشندگان موضع مذکور کو جوابدہ بابت معاوضہ قیمت مال مسروقہ کے کرونگا یا ذمہ دار واسطہ گرفتار کرکے حوالہ کرنے چور کے کردونگا اور عموماً اگر مجرم قتل یا دیگر جرائم جو سزایاب حسب قوانین فوجداری گورنمنٹ انگریزی بابت جرائم موقوعہ علاقہ انگریزی کے ہوتے ہون اور وہ اگر میرے علاقہ مین پناہ گیر ہون تو مین فوراً اونکو گرفتار کرکے حوالہ حکام انگریزی مقیم تبدیل کہنڈ کے کرونگا۔

شرط پنجم

اگر کوئی رئیسان گردنواح مین سے بخلاف احکام انگریزی سرکشی کریگا گو وہ میرا رشتہ دار قریب ہو مین اقرار کرتا ہون کہ مین اوس سے ہرطرح کی کتابت دوستانہ سی اجتناب کرونگا اور اپنے علاقہ مین اونکو یا اوسکے رشتہ داران کو پناہ نہ دونگا۔

شرط ششم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین کسی رئیس سے جو مطیع و فرمانبردار گورنمنٹ انگریزی ہونگے کسیطرح کی تکرار پیش نکرونگا اور اگر کسیوقت کوئی تکرار فیمابین میرے اور کسی رئیس ماتحت گورنمنٹ انگریزی کے پیدا ہوگی تو ہرحالت مین اقرار کرتا ہون کہ مین مقدمہ نزاع کو واسطے فیصلہ کے سپرد گورنمنٹ انگریزی کے کرونگا۔

شرط ہفتم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین محافظت تمام گہاٹون کی جو میرے علاقہ مین ہونگے کرونگا تاکہ غارتگر یا قزاق و بدخواہ لوگ اون گہاٹون سے چڑہ کر یا اوتر کر کسی راستہ سے جو میرے علاقہ مین ہوگا گذر کر کے ممالک انگریزی مین داخل نہون اور اگر کوئی رئیس قرب و جوار کا خیال

خیال تاخت لانے اوپر ممالک انگریزی کے میرے علاقہ سے گذر کریگا یا اوسکے علاقہ مین حملہ کرنے کا خیال کریگا جو ماتحت گورنمنٹ انگریزی کے ہین تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین افسران گورنمنٹ انگریزی کو اُسکی اطلاع قبل از رئیس مذکور کے میرے علاقے کی قریب آنی سے دونگا او کوشش بلیغ کرکے سدراہ اوسکا ہونگا۔

شرط ہشتم

جب کبھی فوج انگریزی کو ضرورت ہوگی کہ میرے علاقہ کے راستہ سے گذر کر گہاٹون پر چڑہین تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین نہ صرف اونکا سدراہ نہونگا بلکہ معتبر اور ہوشیار لوگ اونکے ہمراہ دونگا جو اوسکو راستۂ آسان سے لیجائینگے اور رسد ضروری جبتک وہ میرے علاقہ مین یا قریب میری علاقہ کے رہین گے بہم کردینگے۔

شرط نہم

چونکہ گوپال سنگہ اور راوہمت سنگہ مریاوہ والہ اور ظالم سنگہ بروداہوا اور بدم سنگہ تہبکیا والہ وگوتی جمعدار ومانک جی ماہت گواہ والہ نے سرکشی بخلاف گورنمنٹ انگریزی کی ہے اور مجرم غارتگری وقزاقی کے ممالک گورنمنٹ ممدوح مین ہوئے ہین مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین ہرگز خط کتابت ساتہ سرکشان مذکورین کے نہین رکہونگا بلکہ بخلاف اسکے جب کبھی میرے گوش زد ہوگا کہ وہ بالاتفاق یا بالانفراد بیچ ممالک گورنمنٹ انگریزی کے یا علاقہ ماتحت گورنمنٹ مذکور کے غارتگری کرتے ہین تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین جاکر اونپر حملہ آور ہونگا اور حتی المقدور اونکی سزادہی مین کوشش بلیغ کرونگا اور درصورتیکہ کوئی اونمین کا گرفتار ہو تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین اوسکو حوالہ گورنمنٹ انگریزی کے کردونگا۔

شرط دہم

چونکہ فیمابین میرے اور راجگان وجاگیرداران بندیلکہنڈ کے اکثر تنازعات ودعاوی بابت دیہات کے باقی تہے جو از روی فیصلہ گورنمنٹ انگریزی اب فیصل او رطے ہوچکے اور چونکہ اب کوئی تکرار یا دعوے باقی نرہا لہذا مین بذریعہ اس تحریر کے بیان کرتا ہون اور اقرار کرتا ہون کہ بعد ازین مین تکرار یا نزاع کسی راجہ یا رئیس سے بابت دیہات کی یا قطعات زمین کے نہین کرونگا او

ہنگام ملاقات وہی مراسم مقررہ میری نسبت ملحوظ رہین جنکے مستحق میرے بزرگ تصور کیے گئے تھے۔

مراسم اور مراتب موروثی خاندان قدیم کے ہمیشہ ہر موقع پر گورنمنٹ انگریزی اور اونکے ملازمین سے ملحوظ رکھے ہین ہر طرح کا لحاظ نسبت تمہاری مرعی رہیگا۔

درخواست ششم

اگر مجھکو حکم ہوگا کہ کچہ مدد سپاہ سے گورنمنٹ انگریزی کی کرون تو مجھے یقین ہے کہ خوراک ضروری میری فوج کی مجکو عنایت ہوگی جبتک وہ خدمتگذاری حاضر رہے گی

جواب

تمکو مناسب ہے کہ تم اپنی ملازمی مین اوس سے زیادہ فوج نرکہو جو واسطے تحصیل علاقہ کے نہایت ضروری ہو اور نیز واسطے ہمراہی تمہارے اوسقدر ہو جو تمہارے بزرگ ہمیشہ ہمراہ رکہتے تہے اگر گورنمنٹ انگریزی کسیوقت تمہاری مدد زیادہ فوج سے طلب کرینگے تو جسقدر زیادہ فوج ہوگی اوسکا خرچہ دیا جایگا

درخواست ہفتم

چونکہ یہان اکثر حسابات غیر منفصلہ و قرضہ غیر اداشدہ حکومت سابقہ کا باقی ہے اگر کوئی مہاجن یا ملازم روبروی گورنمنٹ انگریزی کی نالشی ہو تو مین چاہتا ہون کہ اونکی نالش سماعت نہ ہو۔

جواب

ایسی نالشات کی سماعت گورنمنٹ انگریزی نہین کرینگے۔

درخواست ہشتم

مجھے امید ہے کہ وہ علاقہ جو مجکے اب سرکار انگریزی سے عنایت ہوا ہے وہ قوانین اور ضوابط انگریزی سے بری رہے۔

جواب

جسطرح دیگر رئیسان بندیل کھنڈ کا علاقہ قوانین اور ضوابط انگریزی سے بری ہے اوسیطرح تمہارا علاقہ بہی بری رہیگا اور اوسمین قوانین اور ضوابط انگریزی جاری نہونگی۔

ترجمہ اقرارنامہ راجہ رتن سنگہ راجہ بجاور

چونکہ جب سی ملک بندیل کھنڈ شامل ممالک گورنمنٹ انگریزی ہوا ہے میرا والد مرحوم راجہ کیسری سنگہ راجہ بجاور نے اپنی فرمانبرداری اور نمکحلالی ساتہ گورنمنٹ انگریزی کی ظاہر کی ہے اور جبتک زندہ رہا مطیع اور فرمانبردار اوسکا رہا اور اون رئیسون میں شمار ہوا تہا جنہون نی اطاعت منظور کی تہی اور جو بحفاظت گورنمنٹ رہی تہے اور ہمیشہ مطیع الحکم اون افسران انگریزی کا رہا تہا جو واسطے انتظام ملک بندیل کھنڈ کے مامور ہوئے تہے اب اسوقت میں مین مقر راجہ رتن سنگہ پسر کلان راجہ مرحوم نے بنظر اثبات میری فرمانبرداری اور اتحاد گورنمنٹ انگریزی کے یہ اقرارنامہ مہر و دستخط اپنے تیار کرکے اور گیارہ شرائط درج کرکے روبروی مسٹر جان رچارڈسن صاحب اجنٹ گورنر جنرل بندیل کھنڈ کے پیش کیا درخواست یہ ہی کہ ایک سند بابت مواضعات اور علاقجات کی جواب میری قبضہ میں ہین اور جو میرے قدیم مواضع متقبوضہ مین دیجاے لہذا میں بذریعہ اس تحریر کے بیان کرتا ہون اور اقرار کرتا ہون کہ مین فی الحقیقت لحاظ تمام شرائط مندرجہ اقرارنامہ کا رکہونگا اور کبہی کسی شرط سی انحراف نکرونگا۔

شرط اول

مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ کسی موقعہ پر مین شرکت ساتہ دشمنان اندرونی و بیرونی آنریبل کمپنی کے بندیل کھنڈ مین نہین کرونگا اور ہمیشہ فرمانبردار اور تابعدار مرضی اور احکام گورنمنٹ انگریزی ہر امر مین رہونگا۔

شرط دوم

اگر کوئی میرے اعزا مین سے یا برادر یا رشتہ دار ممالک انگریزی مین یا علاقجات رئیسان مطیع گورنمنٹ انگریزی مین فساد یا بلوہ کرے تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین ہر امر مین جو میرے اقتدار اور اختیار مین ہوگا درباب انسداد اوسکی عمل مین لاؤنگا اور اسپر بہی اگر وہ اپنی ضد پر قائم رہیگا تو مین وعدہ کرتا ہون کہ مین اپنی فوج شریک فوج انگریزی کرکے اونکی سزادہی اور استیصال مین دقیقہ فروگذاشت نکرونگا۔

شرط سوم

علاقہ مین حکمران ہین واسطے دوام کے رہے اور شان وشوکت اونکے خاندان کی جاری رہے بیچ تعمیل کرنے اِس خواہش شاہنشاہی کے یہ سند تمکو دیجاتی ہے اور وہ اطمینان اعادہ کیجاتی ہے جو مین نے تمکو دربار کانپور مین بماہ دسمبر ۱۸۵۹ء دی تہی یعنی بصورت نہونے وارث کے گورنمنٹ انگریزی اوس شخص کو منظور کریگی جسکو تم یا بعد تمہارے کوئی سردار تمہارے علاقہ کا حسب رواج قدیم تمہارے خاندان کے متبنی کریگا۔

اطمینان رکھو کہ کوئی امر مخل اِس شرط کا جو تمہارے ساتہ کیجاتی ہے اوسوقت تک نہوگا جبتک تمہارا خاندان نمک حلال تخت وتاج شاہی رہیگا اور جبتک ایفاے شرائط عہدنامجات وعطانامجات واقرارنامجات جو گورنمنٹ انگریزی کے ساتہ ہوئے ہین ہوتا رہیگا۔

دستخط کیننگ

نمبر ۷۵

واجب العرض مدخلہ منجانب راجہ رتن سنگہ بجاور

درخواست	جواب
درخواست اول	**جواب**
الزام دہی بغرض گویان نسبت میرے بلاتحقیقات سماعت نہو۔	یہ طریق گورنمنٹ انگریزی کا نہین ہے کہ الزام دہی کسی شخص پر بلاتحقیقات کارروائی کیا کرین۔
درخواست دوم	**جواب**
مثل وفادار وتابعدار ملازم گورنمنٹ انگریزی کے مجہے امید ہے کہ مین ہمیشہ مورد الطاف ومہربانی رہونگا۔	جبتک تم وفادار وتابعدار رہوگے ہر ایک درجہ مراعات کا تمہاری نسبت مرعی رہیگا۔
درخواست سوم	**جواب**
اگر کوئی میرا رشتہ دار یا باشندہ اس ملک کا میرے علاقہ مین فساد برپا کریگا تو مجہے یقین ہے	چونکہ تمام تکرار اور نزاع جو اب تک فیما بین رئیسان اِس ملک کے جاری تہے بفیصلہ گورنمنٹ انگریزی [illegible]

کہ گورنمنٹ انگریزی میری وبیجا اسکی سزاوہی سے کرینگے ۔

ست سطے ہوگئین پس اس صورت مین امید یہ ہے کہ کوئی اوتکرار جدید فیابین رئیسان ماتحت گورنمنٹ انگریزی پیدا نہوگی اگر اتفاقًا کسی سبب نامعلوم سے کوئی تکرار فیابین تمہارے اور کسی اور رئیس کے پیدا ہو تو اوس مقدمہ نزاع کو واسطے ملاحظہ کے سپرد گورنمنٹ انگریزی کے کروگے جو اوسکا فیصلہ حسب روبدا کرینگے اور چونکہ تمہارا علاقہ شامل ملک نبدوبست کے ہے یہ گمان نہین ہوتا کہ کوئی فوج غیر پر حملہ آور ہو کر اجیاتا جو یہ امر غیر ممکن بھی وقوع مین آسکے گا تو تمہارے علاقہ کی حفاظت گورنمنٹ انگریزی کرینگے ۔

درخواست چہارم

اگر کوئی زمیدار میرے علاقہ کا یا میرا ملازم یا اہلکار مفرور ہو کر علاقہ انگریزی مین سکونت اختیار کریگا تو مجھے امید ہے کہ وہ حوالہ میرے کر دیا جاوے

جواب

حفاظت کاشتکاران کی اور رعایا ہر قسم کی مطلب صریح گورنمنٹ انگریزی کا ہے جہان اونکی عملداری جاری ہے لہذا یہ ضرور ہے کہ تم ایسا ہی طریق نسبت اپنے زمیداران کے جاری رکھو تاکہ وہ راضی رہین اور کوئی نالش دائر نہو اگر کوئی تمہارا زمیدار یا ملازم حکومت گورنمنٹ انگریزی مین پناہ گیر ہوگا تو وجہ استغاثہ کی دریافت کیجائیگی اور اگر انہون نے کوئی جرم کیا ہوگا تو اونکو سزا دیجائیگی ۔

درخواست پنجم

جواب

مین تکرار یا نزاع کسی راجہ یا رئیس سے بابت دیہات کی یا قطعات زمین کے نہین کرونگا اور اگر کوئی راجہ یا رئیس میرے ساتھ تکرار بابت کسی موضع کے کریگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین مقدمہ کو سپرد گورنمنٹ انگریزی کرونگا اور جو فیصلہ وہ کرینگے اوسکو منظور کرونگا اور مین خود تکرار کسی مقدمہ مین نہین کرونگا

شرط یازدہم

مین اقرار کرتا ہون کہ ایک میرا معتبر ملازم ہمیشہ بطور وکیل ہمراہ افسر گورنمنٹ انگریزی اس ملک مین رہا کریگا تاکہ جو احکام جاری ہون اونکی تعمیل کرے اور اگر کسی وجہ سے صاحب افسر موصوف وکیل مذکور سے ناراض ہون تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین فوراً دوسرا شخص بجاے اوسکے مامور کرونگا —

ترجمہ سند جو راجہ بجی بہادر راجہ چرکاری کو عطا ہوئی

المرقوم ۲۵ - ماہ مارچ ۱۸۱۱ع

چودہریان و قانونگویان وغیرہ پرگنہ راتہہ و سوندہ و کنولہ وغیرہ واقع ملک بندیلکھنڈ معلوم کرین —

کہ چونکہ راجہ بکرماجیت بجی بہادر جو منجملہ راجگان بندیلکھنڈ ایک قدیم اور موروثی راجہ ہین ہنگام شامل ہونے ملک بندیلکھنڈ کے ساتھ ممالک گورنمنٹ انگریزی اون راجگان بندیلہ مین سے تھا جسنے فرمانبرداری اختیار کی اور حکومت گورنمنٹ کی اطاعت منظور کی اور ہنگام اجنٹی کپتان جان بیلی صاحب سابق اجنٹ گورنر جنرل کے ایک اقرارنامہ داخل گورنمنٹ انگریزی کیا اور ایک سند بابت دیہات اور اراضیات اپنی قبضہ کے حاصل کی اور اوسوقت سے ثابت قدم اور وفادار ہر ایک شرط اقرارنامہ پر رہا ہے اور کسی امر مین اوس سے انحراف نہین کیا اور نہ فرمانبرداری اور نمک حلالی اور اتحاد گورنمنٹ انگریزی سے پہلو تہی کی ہے اکثر دیہات حصہ راجہ مذکور جو اوسوقت مین قبضہ اشخاص غیر ذیحق مین سے تہے اور اوسوقت مین تحقیقات حقوق نہین ہوئی تہی اسلیے اون ہی غیر ذیحق کے قبضہ مین رہے تہے اور شامل سند مذکور نہین ہوے اور بابت اون دیہات جو برطبق مذکورہ سابق مندرج سند نہین ہوے تہے نزاع اور تکرار باقی تہی

ونصف تعلقہ کریلا جو مندرج ہی اوس سند کے تہا جو راجہ نے کپتان جان بیلی صاحب سی حاصل کی تھی حیطۂ ضبط سرکار انگریزی مین مع جایداد راجہ ہمت بہادر رہا تہا بیچ عہد اجنبی مسٹر جان جارڈ آرز صاحب اجنٹ گورنر جنرل بعد تحقیقات کامل راجہ مذکور اور اون دیہات کے جو غیر ذی حق کے پاس تھے قابض کیا گیا اور اوسنی مالگذاری پٹہ چندیلا سے بابت نصف تعلقہ کریلا کے مجرائی پائی اور جو تکرار اور دعاوی فیمابین راجہ مذکور و دیگر رئیسان بندیل کھنڈ باقی تھے سب فیصل ہو گئے اس صورت مین ایک صحیح سند اور اقرار نامہ ضروری متصور ہو کر راجہ مذکور نے برطبق اوسکے ایک اقرار نامہ جدید جسمین گیارہ شرائط درج تھین داخل کیا اور درخواست سند جدید کی بابت اون دیہات اور علاقجات کے طلب کی جو اوسوقت اوسکے قبضہ مین تھے لہذا دیہات اور تعلقہ جات مندرج فہرست منسلکہ راجہ مذکور اور اوسکے ورثا کو مع تمام حقوق وجبوب ذیل وسائر قلعجات وگڈہی وغیرہ بصیغہ معافی گورنمنٹ انگریزی سے واسطے دوام کے عطا ہوئے جب تک راجہ مذکور اور اوسکے ورثا اور جانشین شرائط اقرار نامہ مدخلہ اوسکے کا لحاظ رکھینگے اور سرانجام اوسکا کرتے رہینگے مزاحمت یا ضبطی اون علاقجات اور دیہات کی جو اب اوسکو دیے جاتے ہین سرکار انگریزی سے نہوگی تمکو واجب اور لازم ہے کہ تم سب راجہ مذکور کو اپنا مالک اور رئیس علاقجات عطیہ کا تصور کرو اور راجہ پر یہ فرض ہوگا کہ وہ کوشش بلیغ بیچ ترقی زراعت اور بہبودی علاقجات بذریعہ رفاہ وآسایش باشندگان کرینگے اور نتیجہ انتظام نیک کا ثمرہ ساتہ فرمانبرداری ونمک حلالی گورنمنٹ انگریزی حاصل کرینگے —

تصدیق کیا آنریبل وائیس پریسیڈنٹ کونسل ہند نے تباریخ ۱۹ ماہ اپریل ۱۸۳۱ء —

فہرست دیہات تتمہ نمبر ۴ مین درج ہی —

نمبر ۵۶

سند جسکی روسے اختیار متبنی کرنے کا مہاراجہ جے سنگہ دیو چرکاری والہ کو عطا ہوا —

المرقوم ۱۱ مارچ ۱۸۶۲ء

جناب ملکہ معظمہ کی خواہش ہے کہ حکومت اکثر راجگان ورئیسان ہند جواب اپنے اپنے

گورنمنٹ انگریزی سے کرون تو مجھے یقین ہے
کہ خوراک ضروری میری فوج کی جبتک وہ مصروف
خدمتگذاری رہین عنایت ہوگی۔

اوسقدر سپاہ سے نرکھو جو نہایت ضروری
واسطے تحصیل علاقہ کے اور واسطے ہمراہی
تمہارے سے کے جسقدر سابق تمہارے بزرگ
رکہتے تھے ہو اگر کسی وقت پر سرکار انگریزی
تمہاری خدمتگذاری زیادہ فوج سے طلب
کرینگے تو وہ فوج ایزاد کا خرچہ ایام ضروری
تک دین گے۔

درخواست ہفتم

چونکہ اکثر حسابات غیر منفصلہ و بقایا ذمہ علاقہ
میرے کے عہد سابق کے باقی ہین اگر کوئی
مہاجن یا ملازم گورنمنٹ انگریزی مین نالشی ہو
تو میری درخواست یہ ہے کہ اوسکی سماعت نہو۔

جواب

ایسی نالشات کی سماعت پیشگاہ گورنمنٹ انگریزی
سے نہوگی۔

درخواست ہشتم

مجھے امید ہے کہ جو علاقہ مجھے اب عنایت ہوا
ہے وہ قوانین وضوابط انگریزی سے بری رہے

جواب

قوانین وضوابط انگریزی تمہارے علاقہ مین
جاری نہونگے۔

المرقوم ۲۵۔ ماہ مارچ سنہ ۱۸۱۱ عیسوی۔

ترجمہ اقرارنامہ مدخلہ راجہ بکرماجیت بجی بہادر راجہ چرکاری المرقوم ۲۵۔ ماہ مارچ سنہ ۱۸۱۱ع

چونکہ شروع اشتمال ملک بندیل کھنڈ ساتھ ممالک گورنمنٹ انگریزی کے مین مقر مہاراجہ
بکرماجیت بجی بہادر تمام رئیسان بندیل کھنڈ مین جنہون نے اطاعت حکومت گورنمنٹ انگریزی
اختیار کی اول بیچ فرمانبرداری کے تہا اور ہنگام اجنٹی کپتان بیلی صاحب کے مین نے ایک اقرارنامہ
بمہر و دستخط اپنے جسمین شرائط درج تہین داخل کیا اور ایک سند حاصل کی مگر قبضہ ٹپہ عیسانگر کا جو
شامل سند مذکور تہا باعث دعوی کرنے راجہ بجاور کے نہین پایا تہا اور نہ قبضہ نصف حصہ

علاقہ مین ہوگا گذر کرکے ممالک انگریزی مین داخل نہون اور اگر کوئی رئیس قرب وجوار خیال تاخت لانے اوپر ممالک انگریزی کے میرے علاقہ سے گذر کریگا یا اونکے علاقہ مین حملہ کریکا خیال کریگا جو ماتحت گورنمنٹ انگریزی کے ہین تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین افسران گورنمنٹ انگریزی کو اسکی اطلاع قبل از رئیس مذکور کے میرے علاقہ کے قریب آنے سے دونگا اور کوشش بلیغ کرکے سدراہ اونکا ہونگا

شرط ہشتم

جب کبھی فوج انگریزی کو ضرورت ہوگی کہ میرے علاقہ کے رستہ سے گذر کر گہاٹون پر چڑہین تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین نہ صرف اونکا سدراہ ہونگا بلکہ معتبر اور ہوشیار لوگ اونکے ہمراہ دونگا جو اونکو راستہ آسان سے پونچائین گے اور رسد ضروری جبتک وہ میری علاقہ مین یا قریب میرے علاقہ کے رہین کے بہم کردینگے ۔

شرط نہم

چونکہ گوپال سنگہ و راوبہت سنگہ مریاداہ والا اور خام سنگہ برد و مو و بدم سنگہ بیگہ والا و کوتی جمعدار و مانگہ جی ماہت گواہ والہ نے سرکشی بخلاف گورنمنٹ انگریزی کی ہے اور مجرم غارتگری و قزاقی کے ممالک گورنمنٹ ممدوح مین ہوئے ہین مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین سرگز خط کتابت ساتہ سرکشان مذکورین کے نہین رکہونگا بلکہ بخلاف اسکی جب کبھی میرے گوش زد ہوگا کہ وہ بالاتفاق یا بالافراد بیچ ممالک گورنمنٹ انگریزی کے یا علاقہ ماتحت گورنمنٹ مذکور کے غارتگری کرتے ہین تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین جاکر اونپر حملہ آور ہونگا اور حتی المقدور اونکی سزادہی مین کوشش بلیغ کرونگا اور درصورتیکہ کوئی اونمین کا گرفتار ہوگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین اسکا حوالہ گورنمنٹ انگریزی کے کردونگا ۔

شرط دہم

چونکہ فیمابین میرے اور راجگان ورئیسان بندیل کہنڈ کے اکثر تنازعات و دعاوی بابتہ دیہات کر باقی تہے جو انکو فیصلہ گورنمنٹ انگریزی اب فیصل ادسلے ہوگئے اور چونکہ اب کوئی تکرار یا دعوی باقی نرہا لہذا مین بذریعہ اس تحریر کی بیان کرتا ہون اور اقرار کرتا ہون کہ بعد ازین

واسطے دوام کے عطا ہوتے ہین کہ وہ ماتحت گورنمنٹ انگریزی رہ کر شرائط مندرجہ کی تعمیل کرتے رہین اور یہ بھی بذریعہ اس تحریر کے اقرار ہوتا ہے کہ جبتک مہاراجہ بہادر تعمیل شرائط اقرارنامہ کرتے رہین گے اور فرمانبردار اور مطیع مرضی گورنمنٹ انگریزی رہین گے اوسوقت تک اونسے کوئی مزاحم دربارۂ قبضہ تعلقجات و قلعجات مفصلۂ ذیل نہو گا۔

المرقوم ۲ ستمبر ۱۸۰۴ء

فہرست تعلقہ جات وغیرہ تتمہ نمبر ۳ مین درج ہے۔

نمبر ۵۵

واجب العرض مدخلہ مہاراجہ بکرماجیت بہادر راجہ چرکاری

درخواست اول	جواب
الزام دہی غرض گویان نسبت میرے بغیر تحقیقات کی سماعت نہو۔	یہ طریق حکام گورنمنٹ انگریزی کا نہین کہ الزام دہی کسی شخص پر بلا تحقیقات کاربند ہون
درخواست دوم	**جواب**
بطور وفادار و فرمانبردار ملازم گورنمنٹ انگریزی کے مجھے امید ہے کہ مین ہمیشہ مورد عنایات رہونگا	جبتک تم وفادار اور فرمانبردار رہوگے اوسوقت ہر طرح کی مراعات نسبت تمھارے مرعی رہیگی
درخواست سوم	**جواب**
اگر کوئی رشتہ دار یا باشندہ اس ملک کا یا کوئی اور شخص میرے علاقہ مین فساد کریگا تو مجھ یقین ہے کہ گورنمنٹ انگریزی میری مدد پہونچ اوسکی سزادہی کے کریگی	چونکہ تمام تنازعات جو فیمابین رئیسان ملک ہذا تھے ازروے انصاف منجانب گورنمنٹ انگریزی فیصلہ ہوچکے ہین اس صورت مین یہ امید ہے کہ کوئی تکرار جدید فیمابین رئیسان مطیع گورنمنٹ ممدوح پیدا نہوگی اگر اتفاقاً کسیوجہ نامعلوم سے کوئی تکرار فیمابین تمھارے اور کسی اور رئیس کے پیدا ہو تو ہم اوس مقدمہ نزاع کو

واسطے ملاحظہ گورنمنٹ انگریزی کے پیش کرو
اور مقدمہ مذکور ازروی رویداد فیصلہ ہوگا اور
چونکہ تمہارا علاقہ شامل ملک بندیل کھنڈ ہے
یہ ممکن نہین کہ کوئی فوج غیر حملہ آور ہو لیکن اگر
احیاناً کسی وجہ نامعلوم سے یہ واقعہ ہو تو تمہارے
علاقہ کی حفاظت گورنمنٹ انگریزی کرینگے۔

درخواست چہارم

اگر کوئی زمیدار میرے علاقہ کا یا میرا ملازم
یا اہلکار مفرور ہوکر علاقہ انگریزی مین پناہ گیر ہو
تو مجھے امید ہے کہ ایسا شخص میرے حوالہ کیا جا

جواب

حفاظت کاشتکاران ورعایاے ہر قسم کی ظلم
سے مطلب کلی گورنمنٹ انگریزی کا ہے جہان
اونکی حکومت جاری ہے لہذا یہ تمکو واجب ہی
کہ تم بہی اوسی قاعدہ پر نسبت کاشتکاران کے
چلو تاکہ وہ راضی رہین اور کوئی نالش پیش نہو
اگر کوئی تمہارا زمیدار یا ملازم حکومت سرکار انگریزی
مین پناہ گیر ہوگا اوسکی وجہ اشتغاثہ کی تحقیقات
ہوگی اور اگر وہ مجرم قرار دیا جایگا تو اوسکو
سزا دیجایگی۔

درخواست پنجم

ہنگام ملاقات کے وہی مراسم نسبت میری
مرعی رہین جو میرے بزرگان کے ساتہ ایسے
موقع پر رہتے تہے۔

جواب

مراتب و مراسم موروثی خاندانہاے قدیم
کا لحاظ ہر وقت گورنمنٹ انگریزی اور اونکے
ملازمین کے مدنظر رہتا ہے لہذا اسطرح کا
لحاظ تمہاری نسبت بہی مرعی رہیگا۔

درخواست ششم

اگر مجکو حکم ہوگا کہ کوئی خدمت سپاہ واسطے

جواب

یہ مناسب ہی کہ تم اپنی ملازمی مین سواے

کہ گورنمنٹ انگریزی راجہ کی مدد بیچ سزادہی اونکی کرینگے ۔

وسط ملک مین واقع ہے تو وہ ہمراہ اپنے حفاظت وحکومت گورنمنٹ انگریزی مین تبدیل کہمنڈ مین رہے گا ۔

درخواست پنجم

اگر کوئی زمیندار علاقہ راجہ کا یا اوسکے ملازم یا ہمیم کا مفرور ہو کر ملک انگریزی مین پناہ گیر ہو گا تو اوسکو امید ہے کہ ایسا شخص حوالہ اوسکے کیا جاویگا ۔

جواب

حفاظت رعایا و کاشتکاران ہر قسم کی اصل مطلب گورنمنٹ انگریزی کا ہے جہان اونکی حکومت پہونچی ہے لہذا راجہ کو یہہ واجب ہی کہ وہ اسطرح کارروائی نسبت کاشتکاران کے کرے کہ وہ لوگ راضی رہین اور کوئی نالش نسبت اوسکے نہو اگر کوئی اوسکا زمیندار یا ملازم حکومت گورنمنٹ انگریزی مین جا کر پناہ گیر ہوگا تو اوسکی تحقیقات استغاثہ کی کیجاوے گی اور اگر اونکے نسبت جرم ثابت ہوگا تو اونکو سزا دی جاوے گی ۔

درخواست ششم

ہنگام ملاقات وہی مراسم نسبت راجہ کے ملحوظ رہین جو اوسکے بزرگون کے ساتہ مرعی رہتی تہی

جواب

مراسم اور مدارج خاندانہاے قدیم کے ہمیشہ ایسے موقع پر ملحوظ خاطر گورنمنٹ انگریزی اور اونکے ملازمین کے رہے ہین اور ہر طرح کا لحاظ نسبت راجہ صاحب بہادر کے مرعی رہیگا

درخواست ہفتم

اگر راجہ کو حکم مدد دہی اپنی فوج کا سرکار انگریزی سے ہو تو اوسکو امید ہے کہ خوراک ضروری اوسکی فوج کی بعد اوسکو عنایت ہوگی جبتک وہ لوگ خدمتگذار رہین

جواب

راجہ کو لازم ہے کہ وہ اپنی ملازمی مین زیادہ فوج بہ نسبت اوسکے رکہے جو ضروری واسطے تحصیل ملک کے ہو اور جو واسطے ظاہری

اگر کوئی رئیس قرب وجوار بخلاف انگریزی حکومت سرکشی کریگا گو وہ رشتہ دار قریب بجی بہادر کا ہو مگر مہاراجہ بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ ڈرئیس مذکور سے ہر ایک امر دوستی مین اجتناب کرینگے اور اپنے ملک مین کسی اوسکے رشتہ دار یا ملازم کی حفاظت نکوینگے۔

شرط ششم

مہاراجہ اقرار کرتے ہین کہ وہ کسی رئیس سے جو فرمانبردار یا تابعدار گورنمنٹ انگریزی کا ہو تکرار یا نزاع نہین کرینگے اور اگر کسیوقت تکرار فیما بین اونکے اور ایسے رئیس تابعدار گورنمنٹ انگریزی کے واقع ہو تو وہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ مقدمۂ نزاع کو واسطے فیصلہ کے سپرد گورنمنٹ انگریزی کرینگے

شرط ہفتم

مہاراجہ یہ بہی اقرار کرتے ہین کہ وہ کبہی زیادہ نفری سپاہ سوار و پیادہ کی بہ نسبت اوسکے جسقدر ضروری واسطے تحصیل علاقہ کے ہوگی یا واسطے ہمراہی ذات خاص مہاراجہ کے ہوگی بغیر اجازت اور حکم گورنمنٹ انگریزی کے ملازم نرکہین گے اور نہ اپنے پاس موجود رکہین گے۔

سند عطیہ دیہات مفصلۂ ذیل منجانب ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی بنام مہاراجہ بکرماجیت بجی بہادر

چونکہ ملک بندیل کھنڈ عرصۂ قلیل سے شامل ممالک مقبوضہ گورنمنٹ انگریزی واقع ہندوستان ہوا ہے اور فوج انگریزی اب مصروف سزادہی و استیصال بدخواہان و مفسدان ملک ہے اور چونکہ مہاراجہ بکرماجیت بجی بہادر نے جو ایک قدیم اور دیحق مالک ایک جزو ملک بندیل کھنڈ کا ہے بصدق دل فرمانبرداری و متابعت گورنمنٹ ہنوربل کمپنی منظور کی ہے اور ایک اقرارنامہ منظور کرکر گورنمنٹ انگریزی کے روبرو بمہر و دستخط اپنے داخل کیا ہے جسمین سات شرائط درج ہین اور اوسکی تعمیل کرنے کا اونہون نے اقرار کیا ہے لہذا و نیز بنظر حفاظت و قیام حقوق و قبضہ رئیسان قدیم ملک کے جو قاعدہ درست اور طریق مراعات گورنمنٹ انگریزی کا یکسان ملک ہندوستان مین واسطے حفاظت و پرداخت کے ہے تعلقہ جات مفصلۂ ذیل مع دیہات و قلعجات ملحقہ جمعی نکاسی مبلغ ۱۷۹۴۲۵ کی جو سابق بزرگان مہاراجہ بکرماجیت بجی بہادر کے پاس تہی اور اب مہاراجہ کے قبضہ مین ہین بذریعہ اس سند کے مہاراجہ اور اونکے ورثا و جانشینون کو

اسی مضمون کی ایک سند جاگیر دار کورہار کو عطا ہوئی ہے۔

نمبر ۵۳

ترجمہ اقرارنامہ مدخلۂ راؤ ہیرا سنگھ بہادر جاگیردار نوگاسی

المرقوم ۲۵ ماہ جنوری ۱۸۶۲ء

چونکہ ہز اکسیلنسی گورنر جنرل بہادر نے از راہ خوشنودی مزاج مجھکو جاگیر مین مواضع جھینجن ونیم کہار و چوکندہ پرگنہ بنواری و موضع کنرور پرگنہ چیت پور۔ ان شرائط پر عطا کیے کہ جو جنگل کاٹا گیا ہے وہ صاف رہے اور زمین رکھیل جو موضع چوکندہ مین واسطے سرکاری گھوڑونکے جو متعلق چھاونی نوگانو ہین لی گئی ہے اور جسکے معاوضہ مین مبلغ للعہ سرکار سے مجرا ہوا ہے حفاظت مین رہے اور صفائی جنگل کی دو سو گز عرض مین رہے اور ایک راستہ بیس فیٹ چوڑا درمیان اُسکے تیار ہو تاکہ دو چھکڑہ برابر بلا کسی روک کے اوسمین سے گذر سکین لہذا مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ شرائط ذیل مجھے منظور ہین۔

کہ مقامات مفصلۂ ذیل مین دو سو گز جنگل عرض مین صاف رکھون گا اور اوسمین جنگل نہ بڑھنے دونگا۔

اور زمین صاف شدہ مین مین راستہ بطور مرقومہ بالا تیار کرونگا۔

اور مین نگہبانی زمین رکھیل کی موضع چوکندہ مین کرونگا اور کسیطرح کا نقصان اوسمین نہو گا

موضع جھینجن سے تا بہ سرحد جوناؤ۔

موضع جھینجن سے براہ کروری ایک راستہ جدید تا بسرحد نوگانو۔

اور ایک راستہ جھینجن سے تا بہ سانا واندھیریا۔

موضع دوتی علاقہ چھترپور سے ایک راستہ ماجہ گانون تک۔

نمبر ۵۴

واجب العرض مدخلۂ منجانب راجہ بجی بہادر چرکاری والہ بتاریخ ۲۹ ماہ جولائی ۱۸۰۹ء

درخواست اول

ایک سند سرکار انگریزی سے بابت ملک چار لاکھ روپیہ کے مع قلع چرکاری و دیگر قلعجات خورد جواب قبضہ راجہ مین ہین حسب تفصیل فہرست منسلکہ دیجاے اور ایک اقرارنامہ کپتان بیلی صاحب لکھہ دین کہ آیندہ کوئی مزاحم راجہ سے بیچ قبضہ قلعہ و ملک کی نہو گا۔

جواب

چونکہ یہ ارادہ گورنمنٹ انگریزی کا نہین ہے کہ کسی خاندان یا علاقہ مقبوضہ راجگان قدیم و ذیحق ملک ہذا سے حلاً آور یا مزاحم ہون جبتک کہ وہ فرمانبرداری و تابعداری و ایمانداری ظاہر کرینگے اور اوس مطابق کاربند ہونگے اور قلعہ چرکاری اور تمام مقبوضات موروثی جو ظاہراً راجہ بجے بہادر کے قبضہ مین ہنگام معدومی حکومت نواب علی بہادر مرحوم کے ثابت ہونگی وہ راجہ بجے بہادر کے قبضہ مین رہین گے بشرطیکہ شرائط فرمانبرداری و تابعداری بلا تفاوت بیچ تعمیل احکام گورنمنٹ انگریزی عمل مین آئیگی۔

درخواست دوم

الزام وہی عرض گویان بلاتحقیقات نسبت راجہ کے سماعت نہو۔

جواب

کوئی الزام بلاتحقیقات و ثبوت کامل نسبت راجہ کے کارگر نہو گا۔

درخواست سوم

بطور وفادار و تابعدار ملازم گورنمنٹ انگریزی کے راجہ کو امید ہے کہ وہ ہمیشہ مورد عنایات و حفاظت سرکار رہیگا۔

جواب

جبتک راجہ وفادار و تابعدار رہیگا اوسوقت تک ہر طرح کی مراعات نسبت اوسکی مرعی رہیگی

درخواست چہارم

اگر کوئی رشتہ دار راجہ یا باشندہ اس ملک کا راجہ کے علاقہ مین فساد برپا کریگا تو اوسکو امید ہے

جواب

فوج انگریزی اب مصروف سزادہی سرکشان ملک ہذا ہے اور چونکہ علاقہ راجہ بجے بہادر کا

اس تحریر سے اقرار کرتا ہون کہ مین ایسے دیہات بلاتکرار اور عذر کے حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کر دونگا اور اونکے سپرد کرنے مین کچہ حیلہ اور عذر بیان نہ لاؤنگا کہ یہ دیہات شامل سند ہین جو مجہے گورنمنٹ انگریزی سے حاصل کی ہے -

المرقوم ۹ - ماہ دسمبر ۱۸۰۶ء مطابق ۷ - ماہ پوس ۱۲۱۶ ف

سند جو دیوان دیورتیجہ سنگہ کو ۱۸۰۶ء عیسوی مین عطا ہوئی

بنام قانونگویان وچودہریان وزمینداران ومقدمان پرگنہ پنواری واقع ملک بندیل کہنڈ

واضح ہو کہ جو کہ دیوان دیورتیجہ سنگہ قوم بندیلا جو ایک رئیس ذی رتبہ ملک بندیل کہنڈ سے ہے بثبوت اطاعت وفرمانبرداری خود بخدمت افسران گورنمنٹ انگریزی حاضر ہوا اور شروع سے جبسے ملک بندیل کہنڈ شامل ممالک انگریزی ہوا ہے تمام دقیقہ اطاعت وفرمانبرداری کے ملحوظ رکہے ہین اور سوا اسکے ایک اقرارنامہ جسمین پانچ شرائط درج ہین اور جس سے اوسکی خدمتگذاری وفرمانبرداری واتحاد دلی نسبت گورنمنٹ انگریزی کے ظاہر ہوتی ہین بمہر ودستخط اپنے داخل سرکار کیا ہے اسواسطے اور نیز از راہ مہربانی وایمانداری کے دیہات مفصلۂ ذیل جو مدت سے قبضہ دیوان دیورتیجہ سنگہ مذکور مین تہے اوسکو معاف گورنمنٹ انگریزی سے دیے جاتی ہین اور جبتک دیوان دیورتیجہ سنگہ مذکور اور اوسکی اولاد مطابق شرائط اقرارنامہ کے کاربند رہین گے اور جبتک وہ لحاظ دقائق فرمانبرداری واطاعت گورنمنٹ کا رکہین گے اوسوقت تک دیہات مذکورۂ ذیل اونکے قبضہ مین معاف واسطے دوام کے رہین گے -

پس یہ فرض ہے کہ چودہریان وقانونگویان وزمینداران وغیرہ مطیع الحکم دیوان دیورتیجہ سنگہ مذکور کے رہین اور اوسکو آمدنی مقررہ مع ابواب دیہات مذکور دیا کرین جسطرح وہ اب یہان دیتے ہین اور دیوان دیورتیجہ سنگہ پر فرض ہوگا کہ وہ کاشتکاران وباشندگان کو شکرگذار اور راضی اپنی خوش انتظامی سے رکہین اور ہمہ تن مصروف بیچ ترقی آبادی وبہبودی زراعت اپنے دیہات کے رہے -

یہ سند بعد منظوری رایٹ ہنوربل گورنر جنرل ان کونسل کے جائز تصور کی جائگی

اور سند ثانی بعد ازین بمہر و دستخط رایٹ ہنوربل گورنر جنرل عطا ہوگی۔

تفصیل دیہات

موضع لوگاسی	موضع برہات
موضع گورساری	موضع سریری
موضع بہداسور	موضع پپیورہ
موضع مندرکا	موضع تیگر
موضع تونا	موضع دھندھیر
موضع دوتا	

تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۲۰ ماہ مارچ ۱۸۶۰ع

نمبر ۵۲

سند جسکے روسے اختیار متبنی کرنیکا ہیرا سنگہ لوگاسی والہ کو عطا ہوا المرقوم ۱۱ ماہ مارچ ۱۸۶۲ عیسوی۔

جناب ملکہ معظمہ کی یہ خواہش ہے کہ حکومت اکثر راجگان و رئیسان ہندوستان کی جو اب اپنے اپنے ملک مین حکمران ہین دوامی ہو اور شان و شوکت اونکی خاندان کی جاری رہے پس واسطے انصرام اس خواہش کے یہ سند تمکو دیجاتی ہے اور اعادہ اوس اطمینان کا کیاجاتا ہے جو تمکو دربار کانپور مین بماہ دسمبر ۱۸۵۹ع دیا گیا تہا کہ درصورت عدم موجودگی وارث کے گورنمنٹ انگریزی کسی متبنی کو جو تم یا بعد تمہارے کوئی رئیس تمہارے علاقہ کا حسب رواج قدیم اپنے خاندان کے کریگا وہ منظور اور جائز تصور کیا جایگا۔

اطمینان رکہو کہ کوئی امر مخل اس شرط کا نہوگا جو تمہارے ساتہ کی جاتی ہے جبتک تمہارا خاندان نمک حلال تخت و تاج شاہی کا رہیگا اور سرانجام شرائط عہدنامجات و عطانامجات و اقرارنامجات کا جو نسبت گورنمنٹ انگریزی کے ہوئے ہین کرتے رہین گے۔

دستخط کیننگ

اجازت حاصل کرین اور درصورتیکہ دشمنی فیمابین
کسی رفقای گورنمنٹ انگریزی سے پیدا ہوا ور سرکار
جانب تمکو طلب کرین اور تمہاری شرکت چاہین
تو ایسی صورت مین بہی تمکو حسب ہدایت افسران
انگریزی کاربند ہونا ہوگا۔

اقرارنامہ

مین دیوان دیو رچہ سنگہ بیان کرتا ہون کہ مین بذات خود مطیع گورنمنٹ انگریزی ہوا اور
بنظر ثابت کرنی اپنی فرمانبرداری اور اطاعت سرکار انگریزی کے مین یہ اقرارنامہ مشعر اوپر شرائط
ذیل کے پیش کرتا ہون۔

شرط اول

چونکہ جبسی کہ فوج انگریزی اول واسطے فتح کرنے اور سزا دینے سرکشان ملک بندیل کہنڈ کے
آئی تہی اوسوقت سے مینے بخوشی ورغبت اپنی اطاعت و فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی کی اختیار کی
اور اُنکے ماتحتان مین شمار کیا گیا اور چونکہ جان رچارڈسن صاحب نے جنکی سپرد عام نگرانی وحکومت
ملک بندیل کہنڈ کی رایٹ ہنوربل گورنر جنرل بہادر نے کی ہے مجہسی کہا کہ اقرارنامہ اطاعت
داخل کرو۔ لہذا بنظر اسکے کہ گورنمنٹ انگریزی نے بخوشی وخوشنودی گزارہ کافی میرے واسطے
تجویز کیا ہے مین نے تیار کرکے بذریعہ اس تحریر کے ایک اقرارنامہ جسمین شرائط ذیل مندرج
ہین مہر ودستخط اپنے داخل کیا اور مین اقرار کرتا ہون کہ اس اقرارنامہ کی شرائط سے ہرگز انحراف
نہین کرونگا اور ہرگز کوئی امر خلاف شرائط ذیل کے عمل مین نہین لاؤنگا۔

شرط دوم

مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین کتابت یا سروکار و تحریر کسی غارتگر یا شخص طینت بد
سے علاقہ بندیل کہنڈ مین یا باہر علاقہ مذکور کے نکرونگا اور نہ ایسے شخص کو اپنے دیہات مین پناہ
دونگا اور نہ رہنے کی اجازت دونگا اور جب کبہی مجہے اطلاع اُنکے مقام مخفی سے ہوگی تو مین

اقرار کرتا ہون مین کوشش حتی الوسع کرکے اونکو گرفتار کرکے حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کرونگا اور مین اقرار کرتا ہون کہ مین ہرگز تکرار کسی ملازم یا تحت گورنمنٹ انگریزی سے نکرونگا اور کسی رئیس تحت گورنمنٹ انگریزی کو ایسی نزاع سین جو فیما بین اونکے پیدا ہوگی بغیر حکم افسران انگریزی سے نہین دونگا اور ہر موقع پر دراصل فرمانبرداری و اطاعت گورنمنٹ انگریزی ملحوظ رکھونگا

شرط سوم

اگر کوئی رعایای گورنمنٹ انگریزی مفرور ہوکر میرے جاگیر کے دیہات مین پناہ گیر ہوگی مین اقرار کرتا ہون کہ مین اوسکو گرفتار کرکے سپرد ملازمان گورنمنٹ انگریزی کردونگا اور اگر کوئی شخص منجانب گورنمنٹ انگریزی ایسے مفرور کے گرفتاری کے واسطے مامور ہوگا تو مین وعدہ کرتا ہون کہ مین نہ صرف ایسے شخص کا مقابلہ نہین کرونگا بلکہ اوسکے ساتھ بیچ گرفتاری شخص مفرور کے شرکت کرونگا اور اقرار کرتا ہون کہ مین ہر موقع پر تعمیل احکام عدالتہاے دیوانی و فوجداری وغیرہ کرونگا

شرط چہارم

مین اقرار کرتا ہون کہ دزدان و سارقان کو اپنے علاقہ کے کسی گانو مین رہنے نہین دونگا اور اگر مال و اسباب کسی باشندہ یا مسافر کا میرے علاقہ کے کسی دیہہ مین چوری جائگا یا غارت ہوگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین زمینداران موضع مذکور کو جوابدہ بابتہ مال مسروقہ یا واسطے پیدا کرنے اور گرفتار کرکے حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کے کرنے کے ذمہ دار سمجھونگا اور اگر کوئی شخص جو بموجب قوانین انگریزی کے سزایاب بابت کسی جرم قتل یا دیگر جرائم سو قوعہ ممالک انگریزی ہوسکتا ہو اور وہ اگر میرے دیہات مین پناہ گیر ہو تو مین یہ بھی وعدہ کرتا ہون کہ مین ایسے مجرم کو گرفتار کرکے حوالہ گورنمنٹ انگریزی کردونگا۔

شرط پنجم

چونکہ یہ سند جو مینے گورنمنٹ انگریزی سے حاصل کی ہے مطابق میری اسناد سابقہ کے جو مینے پیش کی تہین لکھی گئی ہے لہذا یہ امر اگر بعد ازین واضح ہوگا کہ کچھ دیہات جو سند مذکور مین درج ہین بیچ عہد حکومت نواب علی بہادر مرحوم میرے قبضہ مین نہ تھے تو مین بذریعہ

اجازت حاصل کرین اور درصورتیکہ دشمنی فیمابین
کسی رفقای گورنمنٹ انگریزی سے پیدا ہو اور سرکار
جانب تمکو طلب کرین اور تمہاری شرکت چاہین
تو ایسی صورت مین بہی تمکو حسب ہدایت افسران
انگریزی کاربند ہونا ہوگا۔

اقرارنامہ

مین دیوان دیوریچہ سنگہ بیان کرتا ہون کہ مین بذات خود مطیع گورنمنٹ انگریزی ہوا اور
بنظر ثابت کرنی اپنی فرمانبرداری اور اطاعت سرکار انگریزی سے کے مین یہ اقرارنامہ مشعر اوپر شرائط
ذیل سے کے پیش کرتا ہون۔

شرط اول

چونکہ جبسی کہ فوج انگریزی اول واسطے فتح کرنے اور سزا دینے سرکشان ملک بندیل کھنڈ کے
آئی تہی اوسوقت سے مینے بخوشی ورغبت اپنی اطاعت و فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی کی اختیار کی
اور اُنکے ماتحتان مین شمار کیا گیا اور چونکہ جان رچارڈسن صاحب نے جنکی سپرد عام نگرانی و حکومت
ملک بندیل کھنڈ کی رایٹ ہنوریبل گورنر جنرل بہادر نے کی ہے مجہسی کہا کہ اقرارنامہ اطاعت
داخل کرو۔ لہذا بنظر اسکے کہ گورنمنٹ انگریزی نے بخوشی و خوشنودی گذارہ کافی میرے واسطے
تجویز کیا ہے مین نے تیار کرکے بذریعہ اس تحریر کے ایک اقرارنامہ جسمین شرائط ذیل مندرج
ہین مہر و دستخط اپنے داخل کیا اور مین اقرار کرتا ہون کہ اس اقرارنامہ کی شرائط سی ہرگز انحراف
نہین کرونگا اور ہرگز کوئی امر خلاف شرائط ذیل کے عمل مین نہین لاؤنگا۔

شرط دوم

مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین کتابت یا سروکار و تحریر کسی غارتگر یا شخص طینت بد
سے علاقہ بندیل کھنڈ مین یا باہر علاقہ مذکور کے نکرونگا اور نہ ایسے شخص کو اپنے دیہات مین پناہ
دونگا اور نہ رہنے کی اجازت دونگا اور جب کبہی مجہے اطلاع آمد انکے مقام مخفی سے ہوگی تو مین

واجب العرض پیش کردہ دیوان دیورچہ سنگہ مرقومہ ۹ - ماہ دسمبر ۱۸۰۵ عیسوی مطابق ۷ ماہ پوس سنہ ۱۲۶۲ ف -

درخواست اول

جب مین خود حاضر بخدمت گورنمنٹ انگریزی ہو مراہ سکہ ماتحتون مین شمار کیا گیا تو مین چاہتا ہون کہ بیان بدگمانی نسبت میرے بغیر وجہ کافی کے سماعت نہو -

جواب

یہ قاعدہ گورنمنٹ انگریزی کا نہین کہ بغیر وجہ کافی کے بیان کسی غرض گو یا تمام کا سماعت کیا جاے -

درخواست دوم

اگر کوئی میرا بھائی یا متوسل جو اب ماتحت میرے ہے اور گذارہ نقد یا علاقہ سے پاتا ہے کسی بدوضعی کے سبب خدمت سے برخاست کیا جاے اور کسی افسر گورنمنٹ انگریزی کے روبرو نالش واسطے دوبارہ پانے گذارہ کے ہو تو ایسی نالشات سماعت نکیجائین -

جواب

برخاستگی اپنے ملازمین و متوسلین کی یا بحالی اونکی کلیۃً تمہاری راے پر منحصر ہے اس امر مین کسی نالش کی سماعت نہوگی لیکن اگر کوئی ملازم تمہارا جرم کسی امر قبیحہ کا یا بدوضعی کا ممالک انگریزی مین ہوگا تو اوسکی ذمہ داری تمہاری تصور کیجاےگی -

درخواست سوم

ممالک انگریزی مین تھانجات پولس قائم ہین مین چاہتا ہون کہ وہ میری علاقہ کے کسی دیہہ مین نہون -

جواب

اختیار پولس کا اوسقدر تمہارے علاقہ مین قائم ہوگا جسقدر علاقجات دیگر راجگان و رئیسان ملک بندیل کہنڈ مین جاری اور قائم ہے -

درخواست چہارم

ملازم ارادہ کسیطرف اور کوئی شخص بدگمان ہو کرے تو ایسی بیان وجہ قوی سماعت نہو -

جواب

کوئی عذر اوسکی نوکری بجبر کرنے مین نہین باستثنای اونکے جو دشمن اور سرکش گورنمنٹ سی ہین مگر یہ ضرور ہوگا کہ اول وہ اپنے ارادہ کو کسی افسر گورنمنٹ انگریزی کے روبرو ظاہر کرین اور اونکا

مالک و حاکم دیہات مذکورۂ بالا کا تصور کرو مہاراجہ مذکور کو یہ کرنا مناسب ہی کہ وہ کوشش حتی المقدور دیہات مذکور کی ترقی زراعت و بہبودی مین کرے اور رفاہ و بہتری رعایا مد نظر رکہے اور جو محاصل اوسکو وصول ہو اوسکو ساتہ فرمانبرداری و نمک حلالی و تابعداری گورنمنٹ انگریزی مین صرف کرے بعد وصول ہونے منظوری رایٹ ہنوربل گورنر جنرل ان کونسل دوسری سند اسی مضمون کی دستخطی رایٹ ہنوربل گورنر جنرل ان کونسل سند حال کے عوض جو صاحب اجنٹ گورنر جنرل سے دی ہے دیجائیگی —

تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۳- ماہ مئی ۱۸۶۱ء —

فہرست دیہات تتمہ نمبر ۲ مین درج ہے —

نمبر ۵۰

سند جسکے روسے اختیار متبنی کرنے کا راجہ نرپت سنگہ راجۂ پنا کو عطا ہوا المرقوم ۱۱- ماہ مارچ ۱۸۶۲ عیسوی —

جناب ملکہ معظمہ کی یہ خواہش ہے کہ حکومت اکثر راجگان و رئیسان ہندوستان کی جو اب اپنے اپنے علاقہ مین حکمران ہین واسطے دوام کے رہے اور شان اور شوکت اونکی خاندان کی جاری رہے اس خواہش کے سر انجام کرنے کو یہ سند تمکو دیجاتی ہے اور اعادہ اوس اطمینان کا کیا جاتا ہی جو تمکو بمقام دربار میرٹھ بماہ دسمبر ۱۸۵۹ء دیا گیا تہا کہ درصورت عدم موجودگی وارث کے گورنمنٹ انگریزی اوس متبنی کو منظور کریگے جو تم یا تمہارے بعد تمہارے ملک کی کوئی اور راجہ واسطے اپنی جانشینی کے حسب رواج قدیم خاندان اپنے کے کریگا —

اطمینان رکہو کہ کوئی مخل اس شرط کا نہوگا جو تمہارے ساتہ کیجاتی ہے جبتک تمہارا خاندان نمک حلال تخت و تاج شاہی کا رہیگا اور جبتک سر انجام شرائط عہدنامجات و عطانامجات و اقرارنامجات کا جو نسبت سرکار انگریزی کے تحریر ہوئے ہین ہوتا رہیگا

دستخط کیننگ

نمبر ۵۱

واجب العرض پیش کردہ دیوان دیورچہ سنگہ مرقومہ ۹ - ماہ دسمبر ۱۸۰۸ عیسوی مطابق ۷ - ماہ پوس ۱۲۱۶ ف -

درخواست اول

جب مین خود حاضر بخدمت گورنمنٹ انگریزی ہو اور اوسکے ماتحتون مین شمار کیا گیا تو مین چاہتا ہون کہ بیان بدگمانی نسبت میرے بغیر وجہ کافی کے سماعت نہو -

جواب

یہ قاعدہ گورنمنٹ انگریزی کا نہین کہ بغیر وجہ کافی کے بیان کسی غرض گو یا نمام کا سماعت کیا جاے -

درخواست دوم

اگر کوئی میرا بہائی یا متوسل جو اب ماتحت میرے ہے اور گذارہ نقد یا علاقہ ست پاتا ہے کسی بدوضعی کے سبب خدمت سے برخاست کیا جاے اور کسی افسر گورنمنٹ انگریزی کے روبرو نالشی واسطے دوبارہ پانے گذارہ کے ہو تو ایسی نالشات سماعت نکیجائین -

جواب

برخاستگی اپنے ملازمین و متوسلین کی یا بحالی اونکی کلیۃ تمہاری راے پر منحصر ہے اس امر مین کسی نالش کی سماعت نہوگی لیکن اگر کوئی ملازم تمہارا مجرم کسی امر قبیحہ کا یا بدوضعی کا ممالک انگریزی مین ہوگا تو اوسکی ذمہ داری تمہاری تصور کیجاگی -

درخواست سوم

ممالک انگریزمین تہانجات پولس قائم ہین مین چاہتا ہون کہ وہ میری علاقہ کے کسی دیہہ مین قائم نہون -

جواب

اختیار پولس کا اوسقدر تمہارے علاقہ مین قائم ہوگا جسقدر علاقجات دیگر راجگان و رئیسان ملک بندیل کھنڈ مین جاری اور قائم ہے -

درخواست چہارم

اگر کوئی میرا رشتہ دار یا ملازم ارادہ کسیطرف جانیکا بہ تلاش روزگار کرے اور کوئی شخص بدگمان اوسکے ارادہ کو دگرگون ظاہر کرے تو ایسے بیان خلاف واقعہ کی سماعت بلاوجہ قوی سماعت نہو -

جواب

کوئی عذر اوسکی نوکری بجبر کرنے مین نہین باستثناے انکے جو دشمن اور سرکش گورنمنٹ سے ہین مگر یہ ضرور ہوگا کہ اول وہ اپنے ارادہ کو کسی افسر گورنمنٹ انگریزی کے روبرو ظاہر کرین اور اونکا

جو اونکو بہتر راستہ سے پہونچائین گے اور اشیا ضروری اونکے واسطے بہم کر دینگے جبتک وہ میرے علاقہ
مین یا قریب میرے علاقہ کے رہین گے ۔

شرط نہم

چونکہ گوپال سنگہ در اُوہمت سنگہ مریاڈاوالہ و ظالم سنگہ بروداہو والہ و پدم سنگہ نہنگ اور
وگوتی جمعدار وبانک جی ہاہت گوہاوالہ نے سرکشی بمقابلہ گورنمنٹ انگریزی کی ہے اور مجرم غارتگری
قزاقی ممالک گورنمنٹ ممدوح مین ہوئے ہین مین اقرار کرتا ہون کہ مین ہرگز خط کتابت اونکے ساتھ نرکھونگا
بلکہ بخلاف اسکے جب کبھی مجھے معلوم ہوگا کہ کوئی اونمین کا واحداً یا باتفاق کسی علاقہ گورنمنٹ انگریزی
مین یا کسی علاقہ ماتحت گورنمنٹ انگریزی غارتگری کرتے ہین تو مین اونپر حملہ آور ہونگا اور جہان تک
ممکن ہوگا اونکی سزادہی مین کوشش کرونگا اور اگر کوئی اونمین کا گرفتار ہوگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین اوسکو
حوالہ گورنمنٹ انگریزی کر دونگا ۔

شرط دہم

چونکہ فیما بین میرے اور رجگان و رئیسان بندیل کھنڈ کے اکثر تنازعات بابت دیہات کے تہے اور اب
وہ حسب فیصلہ گورنمنٹ انگریزی سطے ہو چکے اور چونکہ اب کوئی دعوی یا تنازع باقی نہین ہے لہذا
مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ بعد ازین مین کسی راجہ یا رئیس سے تکرار بابت دعوے
کسی موضع یا قطعہ زمین کے نہین کرونگا اگر کوئی راجہ یا رئیس مجہسے تکرار بابت کسی موضع یا زمین
کے دعوے کریگا تو مین وعدہ کرتا ہون کہ مین مقدمہ کو سپرد گورنمنٹ انگریزی کے کرونگا
اور جو فیصلہ گورنمنٹ کر دینگے اوسکو منظور کرونگا مین خود تکرار یا فساد اوسمین نکرونگا ۔

شرط یازدہم

مین اقرار کرتا ہون کہ ایک ملازم معتبر میرا بطور وکیل ہمیشہ ہمراہ افسر گورنمنٹ انگریزی مقیم ملک ہذا
واسطے تعمیل احکام کے رہیگا اور اگر کسیوجہ سے صاحب افسر موصوف میرے وکیل کو نامنظور کرینگے
تو مین دوسرا وکیل فوراً بجای اسکے مقرر کرونگا ۔

المرقوم ۲۲ - ماہ مارچ سنہ ۱۸۱۱ع ۔

ترجمہ سند جو راجہ کشور سنگہ بہادر راجہ پنا کو ۱۸۱۱ء مین دی گئی۔

تمام چودہریان وقانونگویان وغیرہ پرگنہ کہتولہ پرگنولی وغیرہ واقع ضلع بندیل کھنڈ معلوم کرو
کہ چونکہ مہاراجہ کشور سنگہ بہادر نے جو ایک قدیم اور موروثی رئیس بندیل کھنڈ کے اور وارث اور
مالک حصۂ ہردی ساہ کے ہین (جو راجہ ہردی ساہ راجگان بندیل کھنڈ مین سردار تہی) جب سے
ملک بندیل کھنڈ شامل ممالک گورنمنٹ انگریزی کے ہوئے ہین ہمیشہ طریق دوستی وفرمانبرداری مرعی
رکہا ہے اور کسی نوع سے جادۂ نمک حلالی واتحاد گورنمنٹ انگریزی سے انحراف نہین کیا ہے مگر
جب کپتان جان بیلی صاحب اجنٹ تہے تو وہ بچند وجوہ صاحب موصوف کی خدمت مین خود حاضر
نہین ہوا تہا لیکن راج دہرجی سنگہ بہادر کو اپنی طرف سے بہیجا تہا اور ایک فہرست اکثر دیہات
کی روبروی صاحب موصوف کے پیش کر کے سند بابت اونکے حاصل کی تہی مگر قبضہ اونکا اوسوقت
دیہات مرقومہ سند پر نہین ملا تہا اور سوائے اونکے اور اکثر دیہات اور قطعات زمین جو علاقہ راجہ مذکور
مین یعنی حصۂ ہردی ساہ کے تہے اور قبضہ مین اون لوگون کے تہے جنکا کچہ حق نہ تہا اور جنہون نے
زبردستی چہین لیے تہے مگر شامل سند مذکور نہین ہوئے تہے بعد ازان عہد جنسی مستر جان رچارڈسن
صاحب مین راجہ کشور سنگہ مذکور خود صاحب موصوف کی خدمت مین گئے اور حسب الحکم گورنمنٹ
انگریزی قبضہ اونکا تمام دیہات مندرجۂ سند مذکور پر اور نیز اون دیہات پر جو زبردستی اورون کے
قبضہ مین ہو گئے تہے کرا دیا گیا اور جو جو تنازعات فیمابین اونکے اور دیگر راجگان اور رئیسان کے
تہے وہ سب فیصلہ کر دیے گئے اب کہ راجہ مذکور نے ایک اقرارنامہ جسمین گیارہ شرائط درج ہین اور
جس سے اطاعت اور فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی ظاہر ہوتی ہے داخل کیا اور درخواست سند
کی جسکے رو سے یہ تمام دیہات جو اب اوسکے قبضہ مین ہین گورنمنٹ انگریزی کی طرف سے اوسکو عطا ہو
لہذا باعث مذکورۂ بالا دیہات اور قطعات زمین مندرجۂ فہرست مذکور مع جمیع حقوق ورسوم و
مالگذاری وزمین وسائر مع قلعہ جات ومقامات مضبوط مثل گڈہی وغیرہ بذریعہ اس تحریر کے راجہ مذکور
اور اونکے ورثا کو مرفوع القلم واسطے دوام کے دیے جاتے ہین جبتک کہ راجہ کشور سنگہ مذکور اور اونکے
ورثا بشرائط اقرارنامہ کے جو اونسے گورنمنٹ انگریزی مین داخل کیا ہے سرانجام دیتے رہین گے
اوسوقت تک کسیطرح کی مزاحمت یا ضبطی منجانب گورنمنٹ انگریزی نہوگی لہذا اونکو لازم ہے کہ تم راجہ مذکور کو

مین اون سے ملاقات کو گیا اور حسب الحکم رایٹ ہنوربل گورنر جنرل ان کونسل بمدد فوج انگریزی
مین نے قبضہ اون دیہات کا پایا جو اصل سند عطیہ گورنمنٹ انگریزی سے تھے اور نیز اون دیہات
کا جو قبضہ مفسدین اور غیر وعویداران کے پاس سے تھے اب بنظر اثبات فرمانبرداری و اتحاد گورنمنٹ
انگریزی کے مین ایک اقرارنامہ بمہر و دستخط اپنے تیار کیا جسمین گیارہ شرائط درج ہین بخدمت مستر
جان رچارڈسن صاحب اجنٹ گورنر مقیم بندیل کھنڈ پیش کرتا ہون اور موقع یہ ہے کہ اب مجھے
ایک سند بابت تمام دیہات و علاقجات کے جو اب میرے قبضہ مین ہین عطا ہو اور مین بذریعہ اس تحریر
کے ظاہر کرتا ہون اور اقرار کرتا ہون کہ مین فی الحقیقت تمام شرائط مندرجۂ اقرارنامہ کی تعمیل کرونگا
اور ہرگز کسی شرط کا انفساخ یا فروگذاشت نکرونگا۔

شرط اول

مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین کسی موقع پر شامل دشمنان ہنوربل کمپنی ملک بندیلکھنڈ
مین نہ ہونگا اور ہمیشہ مطیع اور فرمانبردار استرضا و احکام گورنمنٹ انگریزی ہر امر مین رہونگا۔

شرط دوم

اگر کوئی میری اولاد یا برادران یا رشتہ داران مین سے ممالک انگریزی مین یا علاقجات
رئیسان رفقاے گورنمنٹ انگریزی مین فساد برپا کریگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین ہر طرح کی کوشش
جو میرے حیطۂ امکان مین ہوگی اوسکے انسداد اور رفع کرنے مین کرونگا اگر وہ اپنے طریق فساد
مین قائم اور جاری رہین گے تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین اپنی فوج شامل فوج انگریزی کرکے اونکی
سزادہی اور قلع وقمع مین کوشش کرونگا۔

شرط سوم

اگر کوئی رعایاے گورنمنٹ انگریزی مفرور ہوکر میرے ملک مین پناہ گیر ہوگی تو جب افسران گورنمنٹ
انگریزی اوسکو طلب کرینگے مین حوالہ گورنمنٹ کردونگا۔

شرط چہارم

مین یہ بھی اقرار کرتا ہون کہ مین اپنے ملک مین کسی شخص ملازم دزدی یا مشتبہ سرقہ کو پناہ ندونگا اور
اگر دزدی میرے علاقہ کی کسی موضع مین ہوگی یا مال کسی سوداگر یا مسافر کا چوری جائیگا تو مین

باشندگان موضع مذکور کو ذمہ دار معاوضہ یا واپسی مال مسروقہ کا کرونگا یا اونکو ذمہ دار گرفتاری دزدان
گردانونگا اور ہمیشہ تمام مجرمان قتل و دیگر مجرمان کو جو سزایاب ازروی قوانین فوجداری گورنمنٹ انگریزی
ہوسکتے ہین اور جو مرتکب جرم علاقہ انگریزی مین ہو کر میرے علاقہ مین پناہ گیر ہوئی ہونگے تو مین
اونکو گرفتار کر کے حکام گورنمنٹ مقیم بندیل کھنڈ کے حوالہ کر دونگا۔

شرط پنجم

اگر کوئی رئیس گرد و پیش بخلاف حکومت انگریزی لشکرکشی کریگا گو وہ میرا قرابتدار قریبہ ہو مین
اقرار کرتا ہون کہ مین ایسے رئیس سے تحریرات دوستانہ کرنے سے احتیاط کرونگا اور مین اونکو
یا اونکے رشتہ دارون کو اپنے علاقہ مین پناہ نہ دونگا اور نہ اونکا محافظ ہونگا۔

شرط ششم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین کسی رئیس سے جو دوست یا مطیع گورنمنٹ انگریزی کا ہوگا تکرار یا فساد
نہ کرونگا اور اگر کسیوقت کچھ فساد یا تکرار فیمابین میرے اور کسی رئیس ماتحت گورنمنٹ انگریزی سے
پیدا ہو تو دونون صورتون مین مین اقرار کرتا ہون کہ مین مقدمہ کو واسطے تصفیہ گورنمنٹ انگریزی
کے سپرد کرونگا۔

شرط ہفتم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین محافظت تمام راستون کی جو گھاٹون مین میرے علاقہ مین ہین
کرونگا تاکہ تمام نہارتگران و قزاقان و بدوضعان گھاٹون پر چڑھنے اور اوترنے نپائین اور نہ
ان راستون سے علاقہ سرکار انگریزی مین جانے پائین اور اگر کوئی رئیس قرب و جوار تجویز
کرے کہ میرے علاقہ سے گذر کر ملک انگریزی مین تاخت لائے یا کسی علاقہ دوست سرکار پر
حملہ آور ہو مین اقرار کرتا ہون کہ مین افسران گورنمنٹ انگریزی کو قبل از ایسے مفسد کے میرے
علاقہ کے نزدیک آنے سے اطلاع دونگا اور جہان تک ممکن ہوگا اوسکی پیش قدمی مین سدراہ ہونگا

شرط ہشتم

جب کبھی سرکار انگریزی کو ضرورت کسی گھاٹ پر چڑھنے کی میرے علاقہ مین سے ہوگی
تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین نہ صرف اونکی سدراہ نہ ہونگا بلکہ اشخاص معتبر و ہوشیار اونکے ہمراہ دونگا

اگر کوئی میرے علاقہ کا زمیندار یا میرا ملازم یا کارپرداز مفرور ہو کر علاقہ انگریزی مین پناہ گیر ہوگا مجھے امید ہے کہ ایسا شخص مفرور مجھے واپس ملیگا۔

حفاظت رعایا و برایا ہر قسم کی زیادتی و ظلم سے اصل غرض گورنمنٹ انگریزی کی ہے جہان اونکی عملداری جاری ہے لہذا یہ ضرور ہے کہ تم بھی اوسی قاعدہ پر کارروائی کرو تاکہ رعایا و برایا تم سے خوشنود اور راضی رہے اور کوئی نالشی نہو اگر کوئی تمہارا زمیندار یا ملازم ممالک گورنمنٹ انگریزی مین پناہ گیر ہوگا تو اونکی وجہ استغاثہ کی تحقیقات ہوگی اگر جرم اُنکی نسبت عائد ہوگا تو اونکو سزا دیجائیگی۔

درخواست پنجم

ہنگام ملاقات اون سب مراتب کا لحاظ میری نسبت بھی رہے جو میرے بزرگون کے ساتھ مرعی تھے۔

جواب

مراتب اور مدارج موروثی قدیم خاندانون کر ہر موقع پر گورنمنٹ انگریزی سے بحال رکھے ہین اور اونکے ملازم اونکی رعایت کرتے ہین لہذا ہر طرح کا لحاظ اونکی نسبت مرعی ہوگا

درخواست ششم

اگر مجھے حکم ہوگا کہ مین فوج سے مدد گورنمنٹ انگریزی کی کرون تو امید ہے کہ جبتک میری فوج ایسی خدمت مین مصروف رہے اوسکی خوراک عنایت ہوا کرے۔

جواب

یہ تمکو مناسب ہی کہ تم بجز سپاہ ضروری واسطے تحصیل مال کے اور جسقدر اپنے ہمراہ تمہارے بزرگ بطور تجمل کے رکھتے تھے اوس سے زیادہ تم ملازم نرکھو اگر سرکار انگریزی کو کسیوقت ضرورت تمہاری فوج کی سوا اُسکے ہوگی تو جسقدر فوج جدید ملازم رہیگی اوسکا خرچہ سرکار سے ملیگا۔

درخواست ہفتم

جواب

چونکہ اکثر حساب ملک ابہی فیصلہ نہین ہوئی ہین اور اکثر قوم قرضہ سابقہ کا تصفیہ نہین ہوا ہی اگر کوئی مہاجن یا ملازم گورنمنٹ انگریزی میرا اسامی ہو تو میری درخواست یہ ہے کہ اوسکی سماعت نہو۔	ایسی نالشات کی سماعت گورنمنٹ انگریزی نہین کریگی ۔
درخواست ہشتم	جواب
میری درخواست اور امید یہ ہی کہ جو علاقہ مجکو ملا ہے اوسمین قوانین وضوابط انگریزی جاری نہون۔	جسطرح دیگر رئیسان بندیل کھنڈ کا علاقہ اجرای قوانین وضوابط انگریزی سے بری رکہا گیا ہی تمہارا علاقہ بہی بری رہیگا اور قوانین اورضوابط انگریزی اوسمین جاری نہونگے ۔

المرقوم ۲۷ ماہ مارچ ۱۸۱۱ء

ترجمہ اقرارنامہ مدخلہ راجہ کشور سنگہ بہادر راجہ پنا

چونکہ جیسے کہ ملک بندیل کہنڈ شامل ملک گورنمنٹ انگریزی ہوا ہے مین راجہ کشور سنگہ بہادر اور مالک حصہ ہردی ساہ نے (جو ہردی ساہ تمام راجگان بندیل کہنڈ کا سردار تہا) متابعت اور رفاقت اختیار کی اور فرمانبردار گورنمنٹ انگریزی رہا اور کبہی کسی موقع پر دقیقہ فرمانبرداری و نمک حلالی کا مثل رعایا فروگذاشت نہین کیا مگر ہنگام اجنبی کپتان بیلی صاحب بباعث چند منفعت خود حاضر خدمت صاحب موصوف نہین ہوا گو مینے اپنی طرف سے صاحب کی پاس براج دہرج سنگہ بہادر کو بہیجکر درخواست سند گورنمنٹ انگریزی سے کی تہی اور برطبق اسکے راج دہرج سنگہ بہادر مذکور نے ایک اقرارنامہ میری مہر اور دستخط سے داخل کیا اور بابت اکثر دیہات کے سند حاصل کی مگر اکثر دیہات جو اوسوقت مین ظالمان وسرکشان کے قبضہ مین تہے وہ داخل سند نہین ہوئے اور پیچ حاصل کرنے قبضہ اکثر اون دیہات کی جو داخل سند تہے اور قبضہ مین دیو وغیرہ مفسدین مین تہے مجہے ضرورت فوج کشی کی ہوئی مگر بباعث میری کم قوت کے اور نہ ملنے مدد گورنمنٹ انگریزی کے مجہے قبضہ اون دیہات کا نہین ملا تہا بعد آنے مستر جان رچارڈسن صاحب

جمیع چودہریان و قانونگویان و زمیداران و مالگذاران و متعلقداران اوس جز و حصۂ بندیلکھنڈ

بالائی گہاٹ کی جو سابق قبضہ ہردیساہ مین تہا معلوم کریں —

کہ چونکہ اصل مطلب گورنمنٹ انگریزی کا بہبودی حالات رعایا و عطائی حقوق بحقداران ذیحق

ہے اور چونکہ بتحریک اس غرض کے آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی نے ازراہ دریا دلی یہ مناسب تصور

نہین کیا کہ خود متمتع اپنے حق قبضہ تمام ملک بندیلکھنڈ سے ہون جو ازروی عہدنامہ سرکارین جمعی

عہ لاکہ روپیہ کا اونکو مہاراجہ پیشوا سے ملا ہے مگر صرف اوسقدر پر راضی ہوئے جو اب اونکے

قبضہ مین ہے اور باقی اونہون نے اون رئیسان ملک کو عطا کیا جو ذیحق تہے اور اونکو جو قبل دخل

ہونے سرکار انگریزی کے اس ملک مین قابض تہے اور اونکو جنہون نے بعد قائم ہونے کے

اپنی وفاداری اور اتحاد ظاہر کیا ہے یہ صرف اس غرض سے کیا کہ تمام ساکنان ملک امیر و غریب

زیر حمایت گورنمنٹ انگریزی بآسایش و آرام بسر کرین اور چونکہ مہاراجہ کشور سنگہ پوتا مہاراجہ ہردیساہ

مرحوم نے جو مثل دیگر راجگان ملک دعوی رکہتا تہا اور جسنے اتحاد گورنمنٹ انگریزی اپنی حرکات سے

ظاہر کی ہے اور فرمانبردار رہا ہے اور اپنے وزیر راج دہرجی سنگہ کو باستدعای عنایات و تفضلات

گورنمنٹ بہیجا ہے لہذا محالات و دیہات و کان الماس مفصلۂ ذیل واقع بالائی گہاٹ بذریعہ اس تحریر

کے مہاراجہ ممدوح کو گورنمنٹ انگریزی سے عطا ہوئی —

لازم ہے کہ مہاراجہ شکرگذاری اس عنایات بیغایات کی شرائط اقرارنامہ کا سرانجام بالانفاق

کرے جس حالت مین اوس سے ہرگز مزاحمت یا ممانعت گورنمنٹ انگریزی نہین کرینگے بلکہ اپنے

علاقہ مقبوضۂ حال مین وہ بلا دقت خوش رہیگا

تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۲۶ ماہ مئی ۱۸۰۶ء

تفصیل دیہات تتمہ نمبر ا مین درج ہے —

نمبر ۹۴

واجب العرض جو منجانب راجہ کشور سنگہ بہادر راجہ پنا پیش ہوئی -

درخواست اول

جواب

الزام دہی نوخشگویان میری نسبت بلاتحقیقات سماعت نہو۔

یہ طریق حکام گورنمنٹ انگریزی کا نہین کہ بلا تحقیقات مطابق الزام دہی کسی شخص کے کاربند ہون ۔

درخواست دوم

بطور فرمانبردار و وفادار ملازم گورنمنٹ انگریزی کے مجھے امید ہے کہ مین ہمیشہ مورد مہربانی و عنایات سرکار رہونگا ۔

جواب

جب تک تم فرمانبردار اور وفادار رہوگی ہر طرحکی مراعات و مہربانی نسبت تمہاری مبذول رہیگی

درخواست سوم

اگر کوئی میرا رشتہ دار یا باشندہ اس ملک کا یا ملک غیر کا میرے علاقہ مین فساد برپا کریگا مجھے امید اور اعتبار ہے کہ گورنمنٹ انگریزی میری اعانت بیچ اوسکی سزادہی کے کرینگے

جواب

چونکہ تمام نزاع اور فساد جو آپس فیمابین اونکے رئیسان اس ملک کی جاری تھے اونکی تصفیہ گورنمنٹ انگریزی نے کردیا ہے پس اس حالت مین یہ یقین ہے کہ آیندہ کوئی تکرار فیمابین رئیسان متعلق گورنمنٹ پیدا نہوگی اگر اتفاقاً کسی وجہ نامعلوم سے کوئی تکرار فیمابین تمہارے اور کسی اور رئیس کے پیدا ہو تو تم اوسکی کیفیت واسطے ملاحظہ گورنمنٹ انگریزی کے بھیجدینا اور گورنمنٹ حسب روئداد مقدمہ فیصلہ کردیگی اور چونکہ تمہاری علاقہ مقبوضہ ملک بندیلکھنڈ مین واقع ہے لہذا یہ غیر ممکن ہے کہ غیر کوئی شخص اوسپر حملہ آور ہو لیکن درصورتیکہ یہ امر غیر ممکن بھی وقوع مین آئے تو گورنمنٹ انگریزی تمہارے علاقہ مقبوضہ کی حفاظت کرینگے ۔

درخواست چہارم

جواب

گورنمنٹ انگریزی رکہے گئے تہے مجکو عنایت ہوئے ہیں اسواسطے بہ ثبوت فرمانبرداری واتحاد گورنمنٹ انگریزی سے مینے یہ اقرارنامہ جسمین شرائط ذیل درج ہین تیار کرکے بمہر و دستخط اپنے اور اپنے وزیر راج دہر گہ سنگہ کے داخل کرتا ہون اور بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین ہرگز ان شرائط سے انحراف نکرونگا۔

شرط اول

مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین ہرگز مدد یا اعانت کسی غارتگر کی اس ملک بندیلکھنڈ مین یا باہر حدود ملک ہذا کے نکرونگا اور نہ اونکو اپنے ملک مین پناہ دونگا اور نہ اونکی خاندان کو اس ملک مین جو میرے تحت وقبض مین ہے رہنے دونگا اور اونکے ساتہ تحریر کتابت سے بہی اجتناب کرونگا اور مین یہ بہی اقرار کرتا ہون کہ مین کسی دوست یا رفیق گورنمنٹ انگریزی سے دشمنی نکرونگا بلکہ ہمیشہ فرمانبردار اونکا رہونگا۔

شرط دوم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین اسطرح حفاظت اون راستون گہاٹ کی کرونگا جو میرے علاقہ مین ہین کہ غارتگران وقزاقان گہات کی راہ سے آمدرفت کرکے ان راستون مین نہ آسکین اور ممالک سرکار انگریزی اونکی غارتگری وقزاقی سے براہ ان راستون کے محفوظ رہین۔

شرط سوم

جب کبہی ضرورت جانے کی فوج انگریزی کو کسی راستہ واقع علاقہ مقبوضہ میرے سے گہاٹون پر ہوگی تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین نہ صرف سد راہ اونکا نہونگا بلکہ اہلکاران ہوشیار و دیگر اونکے ہمراہ دونگا کہ وہ اونکو اچہے اور بہتر راستہ سی لیجاینگے۔

شرط چہارم

چونکہ گورنمنٹ انگریزی سے ازراہ نصفت پروری وعدالت گستری مجکو ایک سند بابت ایک جزو علاقہ بالائے گہاٹ عطا کی ہے اور چونکہ اکثر دیہات علاقہ مذکورہ کے سابق بالگذاری مین اکثر اشخاص فرمانبردار و وفادار کو میرے بزرگون سے دیے ہین اور اکثر اون مین کے سرکشان اور مفسد لوگون سے جنہون نے میری حکومت کے خلاف سرکشی اختیار کی تہی چہین لیے ہین

لہذا مین بذریعہ اس تحریر کی قرار صالح کرتا ہون کہ مین ذمہ دار ہونگا کہ وہ ممالک انگریزی مین کوئی فساد نہ کرینگے۔

شرط پنجم

اگر کوئی رعایائے سرکاری مفرور جو کہ میرے علاقہ کسی گانون مین آکر پناہ گیر ہو گا مین اقرار کرتا ہون کہ بروقت طلب مین فوراً اوسکو گرفتار کرکے حوالہ افسر انگریزی کرونگا۔

شرط ششم

مین کسی دزد یا چور کو اپنے علاقہ کے کسی موضع مین رہنے نہ دونگا اور اگر اسباب کسی تجار یا اوسکے سوا اگر کا میرے علاقہ کے کسی دیہہ مین چوری ہو گا تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین اوس موضع کے زمیدار کو ذمہ دار گردانکر اوس سے معاوضہ اسباب مسروقہ کا کرادونگا اور یا مجرم کو گرفتار کرکے حوالہ گورنمنٹ انگریزی کرادونگا اور اگر کوئی مجرم جرم قتل یا بدمعاش یا کوئی اور شخص جو از روے قوانین انگریزی کے سزایاب ہو سکتا ہے کوئی جرم ملک انگریزی مین کرکے پناہ گیر میرے علاقہ کے کسی گانو مین ہو گا مین اقرار کرتا ہون کہ مین اوسکو حوالہ افسر گورنمنٹ انگریزی کی کر دونگا۔

شرط ہفتم

ایک بڑا اہلکار معتبر ہمیشہ حاضر باش بخدمت صاحب افسر کلان مقیم ملک ہذا کے رہا کریگا تاکہ جو کچھ حکم ہو اوسکی تعمیل کیا کرے۔

مین راج بہرگج سنگہ وزیر مہاراجہ کشور سنگہ بہادر بطور معتبر مہاراجہ ممدوح اپنی مہر اور دستخط اس اقرارنامہ پر کرکے اور گورنمنٹ انگریزی کے دفتر مین داخل کرکے اقرار کرتا ہون کہ ہمیشہ لحاظ کافی ان شرائط کا رہیگا اور کسی شرط مندرجہ کے سرانجام مین تغافل اور تساہل نہوگا اور بعد حاضر ہونے بخدمت مہاراجہ مین اقرار کرتا ہون کہ ایک اقرارنامہ مشعر اوپر شرائط مذکورہ کے بتصحیح مہری مہاراجہ نیز میری مہر او دستخط سے حاصل کرکے داخل دفتر سرکار کرونگا بعد ازان میرا یہ اقرارنامہ الیس ہوگا

المرقوم ۱۸۔ ماہ ذیقعدہ ۱۲۲۱ ہجری مطابق ۲۸۔ ماہ جنوری ۱۸۰۶ء موافق پنجم ماہ ماگہہ بدی سمت ۱۸۶۳۔

ترجمہ سند جو مہاراجہ کشور سنگہ کو ۱۸۰۶ء میں دی گئی تھی

چرگانو ۱۸۴۱ء مین بعلت سرکشی بخت سنگہ جاگیردار کے ضبط سرکار ہوگئی پس اب اون آٹھہ حصص مین سے جنمین جاگیر پرگانو منقسم ہوئی تہی صرف چار باقی ہین —

بودہ سنگہ دوروئی والے کے بعد جسکو سنہ ۱۸۲۳ء مین عطا ہوئی تہی اوسکا پسر ناہر سنگہ نامے جانشین ہوا اور اوسکے بعد سنہ ۱۸۵۱ء مین اوسکا بیٹا رجور سنگہ نامے جاگیردار حال جانشین ہوا اور زبر سنگہ بجنا والے کے بعد سنہ ۱۸۳۹ء مین اوسکا پسر کہندی راؤ نامے جانشین ہوا اور اوسکے بعد سنہ ۱۸۵۰ء مین اوسکا بیٹا مکند سنگہ جاگیردار توری فتحپور ہر پرشاد نامے نے اپنے حین حیات مین بتاریخ ۱۹ ماہ نومبر سنہ ۱۸۵۸ء پرتہی سنگہ کو جو خاندان بجنا مین سے تہا متبنی کیا اور جانشینی اوسکی گورنمنٹ نے منظور کی اس شرط پر کہ تا بالغ ہونے اُسکے بیوہ ہر پرشاد کارپرداز ہے الیشری سنگہ بہاڑی والے کا جانشین سنہ ۱۸۶۷ء مین اوسکا پسر کلان سبجے بہادر نامے ہوا تمام ان جاگیردارون کو اختیار متبنی کرنیکا بموجب سند نمبر ۲۷ کے حاصل ہے —

رقبہ ان چارون جاگیرون کا تخمیناً پچاسی میل مربع ہے اور آبادی قریب اٹھارہ ہزار نفر کے اور آمدنی مبلغ الـ ۔ روپیہ ہے —

کینیا دہانا

اگرچہ یہہ بہی مطیع گورنمنٹ انگریزی اوسوقت سے ہے جب سے پیشوا نے حکومت شاہانہ بندیل کہنڈ کی سنہ ۱۸۱۷ء مین سرکار کو دی تہی مگر اس رئیس نے سنہ ۱۸۶۲ء تک کوئی اقرارنامہ تحریری داخل نہین کیا تہا اسوقت مین ضروری متصور ہوا شرائط دوستی و فرمانبرداری تحریر نمبر ۹۵ مین آئی قبل اوس سے کہ اختیار متبنی کرنے کا حسب سند نمبر ۲۶ کے اوسکو عطا ہو جاگیر کینیا دہانا دراصل جزو ریاست تہری تہی اور اودت سنگہ نے اپنی برادر خورد امان سنگہ کو سنہ ۱۷۳۰ء مین دی تہی بعد منقسم ہوجانے ریاست تہری کے عہد مرہٹا مین پیشوا نے ایک سند جاگیر کی امیر سنگہ اہرولی کو سنہ ۱۷۵۱ء مین دی تہی بعدازین حکومت کینیا دہانا کی باعث تکرار فیمابین مرہٹا ریاست جہانسی و تہری کے رہی اور جب جہانسی گورنمنٹ انگریزی کے قبضہ مین آگئی تو تکرار بہی اوسکے ساتہ کو یا منتقل ہوئی جاگیردار نے دعوے آزادی دونون سرکارون سی یعنی گورنمنٹ انگریزی اور سرکار تہری سے کیا مگر سنہ ۱۸۶۲ء مین یہہ فیصلہ ہوا کہ مثل جاگیر ہشت بہیا جاگیر کینیا دہانا ماتحت گورنمنٹ انگریزی

سے کے سبب اسوجہ سے کہ جاگیر مذکور جز و علاقہ مقبوضہ مرہٹہ واقع بندیل کھنڈ تھی اور پیشوا نے امیر سنگہ کو عطا کی تھی اور اس امیر سنگہ کے حقوق سب گورنمنٹ انگریزی کو حاصل ہوئے اور نیز یہ بھی وجہ تھی کہ قریب پچاس سال سے تہری کی کچھ حکومت یا استحقاق کنیا دہانا مین نہین ہا تھا
آبادی کنیا دہانا کی قریب چھہ ہزار نفری ہے اور آمدنی تخمینا مبلغ ... روپیہ سالیانہ ہے
گمان سنگہ جاگیر دار حال ماہ جون سنہ ۱۸۶۲ع مین اپنے والد کا جانشین ہوا ہے -

---

نمبر ۴۸

اقرارنامہ مہاراجہ کشور سنگہ دستخطی و مہری اونکے وزیر راج دہیج سنگہ کا المرقوم مقام مودہا تاریخ ۴ ماہ فروری سنہ ۱۸۱۲ع-

چونکہ از روی عہدنامہ بسین کے ملک دہرسا و نور و عدلیار جو دراصل قبضہ سرینت پنڈت پردہان سوائے باجی راؤ پیشوا بہادر کے تہا اور آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی کو سابق مین دیا گیا تہا اور چونکہ از روی عہدنامہ ثانی و بعد ازان فیمابین سرکارین منعقد ہوا تہا یہ ملک دوبارہ پیشوا کو دیا گیا تہا اور بالعوض اسکے اور بدلہ چند دیگر لحاظ جنکا ذکر عہدنامہ مذکورہ مین درج ہے ضلع بندیلکھنڈ جمعی چھتیس لاکہ سولہ ہزار روپیہ کا مہاراجہ پیشوا نے آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی کو واسطے حکومت شاہانہ دوام کے دیا اور اونکے ممالک مقبوضہ مین شامل کر دیا اور چونکہ ایک فوج انگریزی اس ملک مین واسطے بندوبست کرنے ملک کے اور سزا دہی سرکشان آئی تمام راجگان اس ملک نے اور علاقجات قرب وجوار نے شہرت نصفت دہی و عطوفت و ایمانداری سرکار جو گورنمنٹ کی ہر امر سے ظاہر تہی گوش زد کر کے حمایت سرکار کی درخواست کی اور داخل محفوظ ہو کر مورد عنایات و بخشایش ہوئے لہذا وہ اپنے اپنے علاقہ مین بحال اور برقرار کئے گئے اور وہ اب تک باسایش و آرام بسر کرتے ہین اور چونکہ مین مہاراجہ کشور سنگہ بہادر اولاد مہاراجہ ہردی ساہ مرحوم اور منجملہ دیگر راجگان مقتدر اس ملک کا ہو کر بہ نیت صدق اتحاد گورنمنٹ انگریزی اپنے وزیر راج دہیج سنگہ کو بھیجتا ہون کہ وہ درخواست عنایات و تفضلات گورنمنٹ کریگا اور بنظر از دیاد رفاہ باشندگان ملک ہذا ایک سند بعض محال و دیہات واقع بالای گہاٹ جو از روی عہدنامہ بسین کے ماتحت

نہو گا لہذا جائز ہونا سند کا ایک تحریر مین منظور ہوا جو گورنر جنرل بہادر نے بنام نواب بتاریخ ۲۴ ماہ دسمبر ۱۸۶۲ع مین بہادر کی تہی آیندہ کوئی دعوی آزادی کا اگر سرکار انگریزی کی حکومت سی نواب مذکور اس فیصلہ پر بنیاد کرتا تو وہ بہی ۱۸۶۱ع مین معدوم ہو گیا کیونکہ پیشوا نے کل حکومت و اختیار شاہانہ سرکار انگریزی کو دیدیا تہا۔

نصیر الدولہ بمقام کالپی بتاریخ ۱۱ ماہ مئی ۱۸۱۵ع فوت ہوا اور اوسکا پسر امیر الملک نامی اوسکا جانشین ہوا اور اوسکے بعد ۱۸۳۸ع مین اوسکا فرزند محمد حسین خان نامے اوسکا جانشین ہوا ۱۸۵۶ع مین نواب سنے درخواست کی کہ اوسکو اجازت مکہ معظمہ جانے کی عطا ہو اور اوسکا پسر کلان مہدی حسین خان اوسکا جانشین قرار دیا جاوے اور بنظر اسکے کہ آیندہ فساد نہو اوسنے مبلغ نو ہزار روپیہ اور وابستگان خاندان سکے نام مقرر کیا یہ درخواست اوسکی منظور ہوئی مگر بباعث بلوہ و دیگر وجوہ سے نواب مکہ کو نگئے مگر تاہم مہدی حسین خان کو خطاب نوابی کا دیا گیا کل اختیار نظم و نسق کا اوسکے ہاتہہ مین حیات لوسکے والد محمد حسین خان سکے رہا محمد حسین خان ۱۸۵۹ع مین فوت ہوا بعد وفات اوسکے ایک بیٹا اوسکا عبد اللہ حسین نامے نے جد کرکے اصلیت مہدی حسین خان مین شبہہ ڈالا اور چاہا کہ خود جانشین ریاست ہو مگر بعد تحقیقات گورنمنٹ نے مہدی حسین خان کو اصل وارث بحال رکہا اوسکو بعد ازین بموجب سند نمبر ۹۳ کے اطمینان بخشی کی کہ جو کوئی اصل وارث اوسکا بموجب شرع محمدی کے ہوگا اوسکی منظوری سرکار سے ہوگی اور جب کوئی وارث اصلی نہو گا جانشینی اور رشتہ دار کے نام ہوگی تو اوسوقت نصف آمدنی ملک بطور نذرانہ دینی ہوگی ۱۸۶۳ع مین بالعوض اکثر امور فیاضی جو نواب نے اختیار کیے تہے اور خاص کر بالعوض موقوفی تحصیل راہداری اندر حدود علاقہ نواب کی سرکار انگریزی نے نواب کی خطاب مین ترقی دی۔

کہتے ہین کہ اس ریاست کا رقبہ ۔۔۔ میل مربع ہے اور آبادی ۔۔۔ ہزار نفری اور آمدنی اسکی ایک لاکہہ روپیہ ہے۔

جاگیر ہشت بہیا

یہ جاگیرین اصل مین جزو علاقہ تہری تہین بانی اس خاندان کا دیوان رائے سنگہ یوسنے کا پوتا پیر سنگہ دیو راجہ تہری کا تہا اور جسکے پاس بڑا گانو جاگیر مین تہا نام اس جاگیر کا

جو ہشت بھیا مشہور ہوا وجہ اسکی یہ ہے کہ دیوان رائے سنگہ نے اپنی جاگیر بڑا گانو کی آٹھ حصص مین منقسم کردی تھی یعنی ترولی - وکری - وجیگانو - ودوروئی - بجنا - وتوری فتحپور - وپسرائی - وبہاٹری - کیونکہ اوسکے آٹھ بیٹے تھے جاگیر کری معروف دودپور وجاگیر لپسرائی مدت سے شامل باقی حصص کے ہوگئی اور ترولی شامل تہری ہوگئی (یہ بیان ایک رپورٹ پولیٹکل اجنٹ بندیلکھنڈ مین مرقومہ ۱۰ جنوری ۱۸۲۱ع مین درج ہے مگر کاغذ مقدمات متبنی وجانشین سے یہ بیان کیا گیا ہے کہ یہ دونون جاگیر یعنی کری اور بیسرائی کی شامل علاقہ جہانسی ہوگئی تہین اور اب قبضہ سرکار انگریزی مین شمول ممالک دیگر ہین) علحدگی ریاست تہری جو مرہٹون سے کرکے ریاست جہانسی قائم کی تہی اسکے سبب تکرار فیمابین جہانسی اور تہری درباب حکومت باقیماندہ پانچ جاگیرون سے پیدا ہوئی ۱۸۲۱ع مین تحقیقات قرار واقعی عمل مین آئی اور یہ تصفیہ ہوا کہ وہ جاگیرین ماتحت گورنمنٹ انگریزی کی تصور کیجائین اور جو خراج جہانسی والا لیتا ہے وہ معرفت اوسکے وصول ہوگا مگر جاگیرداران مذکور کو تصور کرنا چاہیے کہ راجہ تہری اونکا رئیس خاندان ہے مگر جہانسی نے کئی دیہات ان جاگیرون سے قبضہ مین کرلیے اور اونکو اجازت ہوئی کہ ادن دیہات کو بالعوض خراج کے اپنے قبضہ مین رکہین ورنہ بصورت دیگر اونسے خراج لیا جاتا یہ انتظام سند نمبر ۹۴ مین ترتیب پاکر ۱۸۲۳ع مین جاگیرداروں کو سند دی گئی بابت جاگیر ترولی سے جو شامل تہری ہوگئی تہی راجہ تہری کو کہا گیا کہ مبلغ سالیانہ بطور خراج بالعوض اوسکے جہانسی کو دیا کرے یہ خراج واجب الادا سرکار انگریزی کو ہوا جبسے علاقہ جہانسی ضبط سرکار ہوگیا مگر ۱۸۶۲ع عیسوی مین یہ خراج راجہ کو بالعوض خدمات لائقہ جو اوسنے بلوہ مین کین سرکار سے معاف ہوگیا

تفصیل دیہات وخراج -

دوروئی والے نے چار دیہات اپنے بالعوض خراج مبلغ [illegible] کے دیے -

بجنا والے نے ۹ دیہات ----- مبلغ [illegible]

توری فتحپور والے نے ایک ----- مبلغ [illegible]

بہاٹری والے نے چار ----- مبلغ [illegible]

کل مبلغ [illegible]

رقبہ اسکا قریب چارسو پچاس میل مربع کے ہے اور آبادی ستر ہزار نفری اور آمدنی مبلغ ۱۰۰۰۰
کی سالیانہ ہے —

سوہاول

یہ علاقہ بہی بیچ سند راجہ کشور سنگہ کی بطور جاگیر رفقا درج تہا مگر اوسی وجہ سے جس سے
علیحدہ اسناد رئیسان کوٹی واوچیرا کو عطا ہوئین جب تسلط سرکار انگریزی کا ہوا سند نمبر ۴۸
لعل امان سنگہ کو جو مقیم رئیس سوہاول تہا عطا ہوئی جسکی روسے اوسکو اپنے علاقہ مقبوضہ پر
بحال رکہا گیا بشرطیکہ اطاعت گورنمنٹ منظور کرے لعل امان سنگہ نے ترک ریاست کرکے
اپنے پسر کلان رگہوناتہ سنگہ کو جانشین اپنا کیا ۱۸۳۰ء مین سرکار انگریزی نے سوہاول کا
اپنے طور پر بندوبست واسطے ادائے قرض ایک مہاجن کے جسکا مال غارت ہوگیا تہا کرلیا ۱۸۳۲ء
مین پہر علاقہ لعل امان سنگہ کو ملا کیونکہ اس عرصہ مین اوسکا بیٹا رگہوناتہ سنگہ فوت ہوگیا تہا
۱۸۴۰ء مین امان سنگہ نے علاقہ اپنے پسر ثانی شیو سنگہ کو جو اب رئیس موجودہ ہے دیا اوسکی بے احتیاطی
اور بدنظمی سے علاقہ مقروض ہوگیا ۱۸۴۵ء مین پہر حسب درخواست رئیس علاقہ کا بندوبست
سرکار انگریزی نے اپنے طور پر کیا اس رئیس کو اختیار متبنٰی کرنے کا حسب سند نمبر ۴۷ کے حاصل
ہے شیو سنگہ کا پسر کلان اندرجیت سنگہ ۱۸۶۶ء مین فوت ہوا اوسوقت مین اوسکا فرزند شیر جنگ بہادر
صرف دوسال کی عمر کا تہا مگر شیو سنگہ کے تین فرزند زندہ ہین —

رقبہ سوہاول کا قریب تین سو میل مربع ہے اور آبادی پچاس ہزار نفری اور آمدنی
مبلغ ۳۰۰۰۰ روپیہ کی ہے —

گوراہر

راجارام حاکم قلعہ پورا گڈہ کا ملازم گمان سنگہ بزرگ راجہ اجی گڈہ کا تہا درمیان بدنظمی
ملک کی اوسنے سرکشی بخلاف اپنے آقا کے کرنی شروع کی اور عرصہ قلیل تک بمقابلہ علی بہادر کے
پیش آیا جب تسلط سرکار انگریزی کا ملک بندیل کہنڈ مین ہوا تو وہ سرغنہ ایک گروہ غارتگران کا
تہا اور اوسنے مدت تک ملک مین فتور رکہا ازروی شرط پنجم عہدنامہ کی راجہ اجی گڈہ پر فرض تہا
کہ وہ اوسکو مطیع کرکے اوسکی پرورش کرے مگر یہ امر اوس سے زور ترغیب سے ہوا اور راجارام

کوٹی

جو سند راجہ بنا کو ۱۸۱۰ء مین عطا ہوئی اوسمین کوٹی بطور جاگیر رقعا درج ہے خاندان انکا بگھیلا ہے اور مدت سے یہ جاگیر اس خاندان مین ہے اور جو بندیل کھنڈ کو فتح کرتا ہے اوسکی متابعت یہ کرتے ہین یہ کبھی راجگان بندہیلا یا علی بہادر مین بیدخل نہین ہوئے اسواسطے سنہ ۱۸۱۰ء مین سند نمبر ۸۰ لعل دنیاپت کو جو اوسوقت مین جاگیر دار تھا عطا ہوئی جسکے روسے وہ تابع فرمان گورنمنٹ انگریزی مثل دیگر رئیسان بندیلکھنڈ ہوا —

جاگیر دار لعل ابدہوپت سنگہ پسر لعل دنیاپت ہے اوسکو اختیار متبنی کرنے کا ازروے سند نمبر ۷ کے حاصل ہوا ہے —

آمدنی اسکی مبلغ پچاس ہزار روپیہ ہے اور رقبہ سو میل مربع اور آبادی تیس ہزار نفری ہے

اوچیرا وناگود

مثل کوٹی کے ریاست اوچیرا بھی بطور جاگیر رقعا سند راجہ کشور سنگہ پنا والہ مین شامل تھی مگر چونکہ اوچیرا قبل از قائم ہونے حکومت چہر سال کے ملک بندیلکھنڈ مین بیچ قبضہ بزرگان لعل شیوراج سنگہ کی تھی اور اوسکا خاندان کبھی عہد راجگان بندہیلا و علی بہادر مین بیدخل نہین ہوا تھا لہذا سند نمبر ۸۱ لعل شوراج سنگہ کو ۱۸۰۹ء مین عطا ہوئی جسکے روسے وہ اپنے مقبوضہ پر بحال رہا بعد وفات اوسکے ۱۸۱۱ء مین اوسکا پسر بلبہدر سنگہ جانشین ہوا یہ رئیس ۱۸۳۱ء بسبب قتل اپنے برادر کے معزول ہوا اور اوسوقت مین رگھوبند سنگہ پسر بلبہدر سنگہ صغیر سال تھا سرکار انگریزی نے علاقہ زیر انتظام اپنے رکھا ۱۸۳۳ء مین جب رگھوبند سنگہ بالغ ہوا جانشین کیا گیا اور سند جدید نمبر ۸۲ اوسکو دی گئی اور مبلغ آٹھہ ہزار روپیہ نذرانہ لیا گیا [illegible] مقروض ہوگیا اور حسب درخواست اوسکی سرکار نے ۱۸۵۷ء مین اپنا بندوبست [illegible] بلوہ مین خدمات لائقہ کین اور اوسکو انعام مین حسب سند نمبر ۸۳ کے ایک [illegible] ضبط [illegible] رگھوگڈہ مین سے عطا ہوئی اور اختیار متبنی کرنے کا بھی اوسکو ازروے [illegible] کا ایک لڑکا صلبی شمبھوداس نامی موجود ہے —

سوم

کے واسطے معاف کیا۔

بعدازین گورنمنٹ نے یہ خیال کیا کہ چترپور اور چارون تہانون کا واپس دینا ضرور ہے
تاکہ اونکے بیٹے سے سونے ساہ جوابدہ امنیت ملک کا رہیگا مگر یہ ایسی ۱۸۰۴ء تک نہیں ہوئی
اس سال مین وہ سونے ساہ کو اور چترپور اوسکے فرزند پرتاب سنگہ کو دیا گیا اور فوج انگریزی
اوس جانب سے برخاست ہوئی (اب جو سند سونے ساہ کو دی گئی تہی وہ افسر دفترین گورنمنٹ
مین موجود نہین اور نہ وہ سند جو پرتاب سنگہ کو دی گئی تہی جو ایک سند بنام پرتاب سنگہ دی گئی
صاحب کی کتاب پولیٹکل رلیشن مین درج ہے وہ بنام پرتاب سنگہ راجہ علی پورا کے ہے اور اس
پرتاب سنگہ پسر سونے ساہ کے نام نہین ہے

بیچ ۱۸۱۶ء کے سونے ساہ نے اپنے ملک کو درمیان اپنے پانچ بیٹون کے تقسیم کیا مگر اوسکے
چہوٹے بیٹون نے پہر اوس سی تقسیم کرایا جسکے سبب حصہ پرتاب سنگہ پسر کلان کا بہت کم ہوگیا
اور ہر ایک بہائی جداگانہ حاکم اپنے اپنے علاقہ کا رہا گورنمنٹ نے اس تقسیم کو نامنظور کیا کیونکہ اوس سے
حق تلفی پرتاب سنگہ کی ہوتی تہی اور نیز یہ امر خلاف مصلحت سرکار انگریزی تہا جسکا منشا یہ تہا
کہ ملک بندیلکہنڈ منقسم نہو اور اس نظر سے راجہ کو اطلاع دی گئی کہ اگر بعد وفات اونکے کوئی
موقع اونکی مداخلت کا پیدا ہوگا تو وہ حق پرتاب سنگہ کو بحال رکہینگے گورنمنٹ نے یہ بہی منظور
نہین کیا کہ جانشینی سب بہائیون کی اونکی اولاد مین ہو اور صاحب اجنٹ بندیلکہنڈ کو ہدایت
کی کہ بعد وفات سونے ساہ کے تقسیم اول کو بنیاد قائم کرکے پرتاب سنگہ کے ساتہ بندوبست کرے
و دیگر برادران مسمیان ہمت سنگہ پرتہی سنگہ ہندوپت و بخت سنگہ اپنا اپنا حصہ تاحین حیات اپنے
قبضہ مین رکہین اور اپنے تئین ماتحت پرتاب سنگہ کا تصور کرین یہ ہدایت بعد وفات سونے ساہ
کے ۱۸۱۶ء مین سرانجام پذیر ہوئی اور استحکام اسکا از روی سند کے ہوا جو پانچون برادران کو
دی گئی اور اوس سے اقرارنامجات نمبر ۲۷ لیے گئے بعد ازان جب حصص سبکے
تبدلات علاقہ مین واسطے رفاہ باہمی کے عمل مین آئے پرتاب ۔ نے
قلعہ دیوا کو مضبوط کیا کیونکہ یہ قلعہ راستہ کوہستان پر زد رکہتا تہا
تہا مگر قبضہ اوسکا پرتاب سنگہ کو اس نظر لینا ضروری تہا کہ او

سرکار انگریزی نے اوس علاقہ پر بحال رکھا جو اوسکے پاس عہد بندہیلا و علی بہادر مین تھا اور بسند نمبر ۴۷ اوسکو بتاریخ ۲۲ - ماہ جون ۱۸۱۱ع دی گئی یہ رئیس بتاریخ ۴ - ماہ جون ۱۸۳۱ع لاولد مرگیا اور ایک وصیت نامہ کرگیا جسکے روسے تمام جائداد اوسکی اوسکے برادرزادہ پریچھت سنگہ کو عطا ہوئی اگرچہ پریچھت سنگہ حسب قاعدہ متبنی نہین ہوا تھا مگر گورنمنٹ نے اوسکو بموجودگی اوسکے دو برادر کلان کے منظور کیا اندونون نے اپنا دعوی ترک کیا پریچھت سنگہ راجہ حال کو اختیار متبنی کرنیکا حسب سند نمبر ۴۹ کے حاصل ہوا ہے۔

مشہور ہے کہ اس ریاست کا رقبہ ۔۔۔ میل مربع ہے اور آبادی ۔۔۔ ہزار نفری اور آمدنی تخمیناً ۔۔۔ ہزار روپیہ سالیانہ کی ہے۔

کالنجر چوبہا

ضلع کالنجر ایک جزو ملک چھترسال تھا جو حصہ ہردے ساہ مین آیا تھا چوبہ رام کشن حاکم قلعہ تھا بیچ افراط و تفریط کے جو بعد عملہ علی بہادر کے پیدا ہوا خاندان چوبہ نے قلعہ اپنے قبضہ مین کرلیا اور دس سال تک مقابلہ فوج محاصرین زیر حکم علی بہادر کے کیا اور سرنہوئے اسی عرصہ محاصرہ میں علی بہادر نے فوت کیا بہنگام تسلط انگریزی قلعہ قبضہ پسران رام کشن مذکور مین تھا اسکے سات بیٹے تھے سمیان بلدیو و بہرت جو و گوبند داس و گنگا دہر و نولکشور و سالک رام و چھترسال بلدیو پسر کلان نے فوت کیا تھا اور اوسکا پسر دریاو سنگہ حاکم قلعہ تھا اگرچہ یہ خاندان بباعث اوسکے طرف ملازم سرکش خاندان چھترسال کے ہونے سے بکچہ دعوے بندوبست کا اون شرائط پر نہین رکہتا تھا جو اولاد راجگان بندہیلا کے ساتہ ہوئی تہین مگر تاہم اس مصلحت سے کہ سرکار انگریزی یہ چاہتی تہی کہ جو ملک آنروی کہاٹ ہے وہ وہان کے رئیسان خورد کے سپرد رہے کہ وہ خود اوسکی حفاظت کرین اور نیز اس غرض سے کہ ملک امن مین رہے دریاو سنگہ اپنے ملک مقبوضہ پر منجانب اپنے کل خاندان کے قائم اور بحال رکہا گیا اس شرط پر کہ وہ دوستی و اتفاق سرکار سے بموجب اقرارنامہ نمبر ۵۰ کے رکہی اکثر ایسے دیہات کا دعوے دریا کیا ہو قبضہ قلعہ داران گڈہ مین تہے اس سبب سے اوسوقت سند دریاو سنگہ کو تہی۔

بندوبست سے یہ وعدہ ہوا تہا کہ حقوق خاندان جسبو بحال اور قائم رکہے جائین اور وارث ہمجدی
مورت سنگہ کے ماتحت سرکار انگریزی سے رہکر جانشین ریاست ہون لہذا استمر جیت سنگہ جو اس خاندان
کی فرع دوراہ سے اور برادرزادہ مورت سنگہ کا تہا اوسکا دعوے جانشینی کا منظور ہوا اور چونکہ
اوسنے چاہا کہ وہ خود بجاے اپنی پسر چوردرنجیت سنگہ کے جانشین ہوا اوبی رنجیت سنگہ کو متبنی کرنے کا
ارادہ بیوگان راجہ تہا لہذا وہ بلفواے نمبر ۶۶ کے جانشین ریاست جسبو منظور ہوا اس شرط پر کہ
مبلغ اے صمار روپیہ نذرانہ دیا کرے اس جاگیردار نے اختیار متبنی کرنے کا بہی حاصل کیا ہے
بلفواے سند نمبر ۶۷ کے۔

رقبہ اس ریاست کا تخمیناً مال میل مربع ہے اور آبادی للعہ ہزار نفری اور آمدنی
اب قریب عہ و چند کے سال سنہ ۱۹۱۶ء سے ہے۔

بہری

دیوان جوگل پرشاد جسکو سرکار انگریزی نے سند نمبر ۶۸ سنہ ۱۸۰۶ء مین دی تہی اولاد
جگت راج مین سے نسل دختر مین سے تہا اوسکے جد یعنی دادا نے جگت راج کی دختر سے شادی
کی تہی اس سبب سے اوسکو جاگیر مین مواضع اومری و چپلی و ددری سے ملے تہے یہ مواضع عہد راجگان
بندہیلا مین اس خاندان کے پاس رہے اور علی بہادر نے بہی پاس جوگل پرشاد کے بحال رکہے
تہے جب انگریزی تسلط بندیل کہنڈ مین ہوا تو دیہات چپلی و ددری ضبط ہوئے اور دیوان کے
پاس صرف اومری رہا اور دیہہ ددری ناناگو بندراؤ کو بالعوض چہہ دیہات ضلع کالپی کے دیا گیا
آخرکار حق جوگل پرشاد کا نسبت اون دیہات کی ثابت ہوا لہذا موضع چپلی اوسکو واپس ملا اور
بالعوض ددری کے چند دیہات مساوی الجمع ضلع جلال پور سے دیوان کو عطا ہوئے اور جو روپیہ
شروع ضبطی سے بابتہ ان دونون دیہات کی تحصیل ہوا تہا وہ سرکار نے دیوان کو واپس دیا
مگر چونکہ یہ دیہات محصور ایسے مواضع سے تہے جنمین قوانین انگریزی جاری تہے اسصورت مین
ان مواضع کو قانون سے بری رکہنے مین دقت ہوتی تہی لہذا دیگر دیہات بالعوض اونکے
سنہ ۱۸۱۱ء مین ازروی سند نمبر ۶۹ اونکو دی گئی۔

جوگل پرشاد بماہ اپریل ۱۸۴۱ء مین فوت ہوا اوسکا جانشین فورن سنگہ پوتا اوسکے برادر حقیقی گندروپ سنگہ کا ہوا کیونکہ فورن سنگہ کے والد راؤ صاحب سنے اپنی خوشی سے دعوے جانشینی ترک کیا تہا ۱۸۵۵ء مین فورن سنگہ کا جانشین اوسکا فرزند شیوناتہ سنگہ ہوا ہنگام وفات شیوناتہ سنگہ بماہ مئی ۱۸۶۱ء بیوہ سنے چاہا کہ بلبہدر سنگہ کو جو رشتہ دار بعید تہا متبنی کرے اور بجی سنگہ پسر ہمشیرہ زادہ جاگیردار مرحوم خارج رہے مگر سرکار انگریزی سنے بجی سنگہ کو جانشین کیا اس نظر سے کہ وہ قریب تر رشتہ دار متوفی کا بہ نسبت بلبہدر سنگہ کے تہا اور یہ شخص جاگیردار متوفی کے گہر مین رہتا تہا جب اوسنے وفات پائی اور اوسکا کریا کرم اوسنے کیا تہا اور اسی شخص کو ٹہاکران کلان سنے وارث تجویز کیا تہا اور نیز افسران پولیٹکل مقام مذکور کے جانب دار بجی سنگہ کے بباعث اوسکے استحقاق اور بنظر مصلحت وقت کے تہے بنظر خدمات لائقہ جاگیردار مرقوم نیچ بلوہ ۱۸۵۷ء کے جو نذرانہ معمولی ہنگام جانشینی کے ہوتا ہے وہ بھی سرکار سنے معاف کیا۔

جاگیردار بیہری سنے اختیار متبنی کرنے کا بہی ازروی سند نمبر ۲ کے حاصل کیا ہے۔

رقبہ اس ریاست کا تیس میل مربع مشہور ہے اور آبادی قریب دو ہزار پانچ سو نفری اور آمدنی ؏ ہزار روپیہ سالیانہ۔

چہترپور

گورسونے ساہ جسکو گورنمنٹ انگریزی سنے راج چہترپور پر قائم کیا تہا ایک ملازم منہدو پت پوتا راجہ کشور سنگہ پناوالہ کا تہا درمیان بدنظمی کے جو ہنگام متسلط ہونے مرہٹہ کے واقع ہوئی گورسونے ساہ سنے بہت سا ملک اپنے قبضہ مین کر لیا تہا اور جب انگریزی تسلط ہوا تو اوسکی مقدرت اور قوت ایسی تہی کہ اوسکو اوسکے ملک مقبوضہ کو دیکر اوسکی متابعت حاصل کرنی مصلحت وقت متصور ہوئی ازروی سند نمبر ۱ کے جو ۱۸۰۶ء مین گورسونی ساہ کو دی گئی تہی شہر چہترپور اور چار چوکیان جو بحین حیات علی بہادر کے اوسکے قبضہ مین تہین اور شہر مؤ اور سالت جو اوسنے بعد وفات علی بہادر کے اپنے قبضہ مین کر لیے تہے سرکار انگریزی سنے اپنے قبضہ مین رکہے اور اوسکے معاوضہ مین گورسونی ساہ کو گورنمنٹ سنے مبلغ ؏ ہزار روپیہ نذرانہ جو وہ علی بہادر کو دیتا تہا اوسکے پسر پرتاب سنگہ

جتشو

بیچ اون حصص کے جو چتر سال نے اپنے علاقہ سے کیے تھے پرگنجات کوتری اور جتشو حصہ جگت راج مین آئے تھے اس سردار نے ۱۷۶۲ء مین اپنے علاقہ کو فیما بین گمان سنگہ مورث اعلی راج اجی گڈہ اور کہومان سنگہ بزرگ خاندان چرکاری اور بہارت سنگہ بانی راج جیت پور کے منقسم کیا یہ راج جیت پور کا اب معدوم ہو گیا ہی اس تقسیم مین اضلاع کوتری و جتشو درمیان گومان سنگہ اور کہومان سنگہ کے تقسیم ہوئے بہرت چند پسر ہمارمی چتر سال کا ضلع کو ماتحت اپنی برادر کلان کے رکہتا تہا بعد اپنے دو حصہ کرکے اپنے دونون پسران ہری سنگہ اور دورجن سنگہ کے پاس چہوڑ گیا ان دونون نے اپنی اپنی حصہ کی علاقہ کو باعث تنازع خانگی جو خاندان چتر سال مین واقع تہا بلا مداخلت احدے اپنے قبضہ مین رکہا دورجن سنگہ لاولد فوت ہوا اور اپنے حصہ کو قبضہ چیت سنگہ پسر ہری سنگہ مین چہوڑا اوسکے بعد مورت سنگہ صغرسنی مین جانشین اپنے والد چیت سنگہ کا ہوا اور تمام ملک جتشو اوسکے قبضہ مین رہا جتشو بہی مثل دیگر علاقجات بندیلکہنڈ کی قبضہ علی بہادر مین آیا اور علی بہادر نے اپنے ملازم سرکش چیت سنگہ جسکا نام گوپال سنگہ تہا بشرط اطاعت و فرمانبرداری اس علاقہ پر سرافراز کیا اور گوپال سنگہ نے مورت سنگہ کو اپنی حفاظت مین رکہا۔

بیچ اوس انتظام کے جو بخت سنگہ اجی گڈہ والہ کے ساتہ ۱۸۰۷ء مین ہوا تہا پرگنہ کوتری جسمین علاقہ مورت سنگہ کا واقع تہا شامل ملک اجی گڈہ کیا گیا تہا مگر مورت سنگہ نے متابعت بخت سنگہ کی منظور نہین کی لہذا تکرار فیما بین ہوئی اور امنیت ملک مین خلل پیدا ہوا ۱۸۱۳ء مین سرکار انگریزی نے فیصلہ اس تکرار کا مفید اجی گڈہ کے کیا اور صاحب اجنٹ بندیل کہنڈ کو ہدایت ہوئی کہ وہ مورت سنگہ کو فہمایش کرکے اوس سے متابعت راجہ کی منظور کرائین اور خراج مبلغ ۱۰۰۰ صہ روپیہ سالانہ کا راجہ کو معرفت سرکار انگریزی کے دیا کرین اگر وہ خود دینے پر راضی نہو مگر مورت سنگہ نے کوئی ایسا امر نہ سنا جس سے متابعت بخت سنگہ مترشح تہی بباعث اسکے کہ راجہ بجبر مورت سنگہ کو راضی نکر سکا لہذا زیادہ تحقیقات دعوی مورت سنگہ کی ضروری متصور ہوئی تحقیقات سے یہ امر صاف ظاہر ہوا کہ اگرچہ جاگیر جتشو کبہی درحقیقت علیحدہ ملک جگت راج سے نہوئی تہی تاہم حکومت خاندان اجی گڈہ کی صرف براے نام جتشو مین تہی اور اکثر رئیسان بندیل کہنڈ کا مدار دعوی مورت سنگہ کے تہے اور

اگر موجودگی اور دعوی مورت سنگہ کی ۱۸۰۸ع مین دریافت ہوتے تو اوسکے خاندان اور حقوق کے سبب اوسکو بیشک اوسکے موروثی علاقہ پر بحال رکہا جاتا کیونکہ بموجب انگریزی قاعدہ کے وہ قبضہ بحال رہتا تہا جو ہنگام وفات علی بہادر کے قابض کے پاس تہا لہذا ۱۸۱۲ع مین ایک جداگانہ سند نمبر ۶۵ مورت سنگہ کو عطا ہوئی جسکے روسے اوسکو علاقہ جسبو مین بلامداخلت و متابعت بخت سنگہ کے قائم کیا گیا مگر یہ بہی خیال مین گذرا کہ بنظر راست کرداری معاملہ کے یہ امر خلاف انصاف ہوتا اگر بخت سنگہ سے کوئی علاقہ بلامعاوضہ کے لیا جاتا جو سرکار انگریزی سنے ۱۸۲۲ع مین اوسکا حق متصور کرکے اوسکو دیا تہا پس مبلغ ۱۰۰۰ روپیہ جو اجیگڈہ کو جسبو سے ملتے تہے راجہ کے خراج مین مجرا دیے گئے اور بنظر اسکے کہ اسقدر عرصہ دراز تک مورت سنگہ کا حق اوسکو نہین ملا تہا سرکار انگریزی سنے مناسب تصور کیا کہ خراج اوس سے نہ لینا چاہیے اور سرکار اپنا نقصان اس رقم کا گوارا کرے۔

مورت سنگہ کے دو بیٹے تہے پسر کلان اوسکا لاولد فوت ہوا تہا مگر پسر ثانی ایشری سنگہ بعد اوسکے جانشین جاگیر ہوا یہ ایشری سنگہ مدت تک مناقشہ ساتہ اپنے دو قریب رشتہ داران کے یعنی ساتہ رگہوناتہ سنگہ ہمشیرزادہ اور سترجیت سنگہ برادرزادہ اپنے کے رکہتا تہا اور بسبب اونکی کشی کے اوسنے اونکو اونکی جاگیر رجولی اور دوراہا سے خارج کر دیا تہا ۱۸۳۲ع سے چند مراتب یہ تکرار واسطے تصفیہ کے صاحب اجنٹ بہادر بندیلکہنڈ کی خدمت مین پیش کی گئی مگر چونکہ یہ قاعدہ سرکار تہا کہ بیچ امور خانگی رئیسان کے سرکار مداخلت نکریگی لہذا کچہ تصفیہ اسکا سرکار سنے نہین کیا لاکن سبب اندیشہ ہوا کہ باعث جاری رہنے اونکے مناقشہ کے امنیت ملک مین خلل واقع ہوگا تو سرکار سنے ۱۸۴۵ع مین مداخلت کی اور یہ تصفیہ قرار پایا کہ رگہوناتہ سنگہ اپنی جاگیر رجولی پاوے اور مبلغ ایکہزار روپیہ بطور خراج کے جاگیردار جسبو کو دیا کرے اور سترجیت سنگہ کہ ناقابل انتظام جاگیر تہا لہذا اوسکو جاگیر دوراہا ندی گئی مگر یہ قرار پایا کہ اوسکو ایک ہزار روپیہ دیا جاوے۔

ایشری سنگہ نے ۱۸۴۶ع مین وفات پائی اوسکا فرزند رام سنگہ خوردسال تہا اور بعد وفات اپنے والد کے عرصہ قلیل مین فوت ہوا اور اسطرح ایشری سنگہ کی اولاد معدوم ہوئی راجہ اجیگڈہ نے دعوی اس علاقہ کا کیا مگر اوسکا دعوی بندوبست ۱۸۱۶ع مین معدوم ہو چکا تہا کیونکہ از روے اوس

مہیپت سنگہ نے بتاریخ ۲۲ - ماہ جون ۱۸۵۳ء وفات پائی اوسکے عوض اوسکا بیٹا بجی سنگہ گیارہ سال کی عمر کا جانشین ہوا اور اپنی صغر سنی مین بیچ ۱۸۵۵ء کے ۱۲ ستمبر مین فوت ہوا اب سرکار انگریزی سے تجویز کی کہ علاقہ اجی گڈہ بالضرور بوجہی ضبط سرکار ہونا چاہیے اور اسی سبب سے درخواست والدہ راجہ کی جو اس درخواست سی تہی کہ رنجور سنگہ اوسکا بہائی جو غیر منکوحہ سی ہے وہ جانشین ہو منظور نہین ہوئی اور یہ حکم ہوا کہ اس بارہ مین رپورٹ ولایت کو کیجاے گی تا آخر ۱۸۵۶ء کورٹ اف ڈایرکٹرز نے قبل اس معاملہ سے طے کرنے کے کہ کوئی وارث اصلی اس ریاست کا نہین بلکہ تحقیقات اس امر کی کرنی ضرور ہے کہ اصل حقوق خاندان بخت سنگہ کے قبل عطا ہونے سند کے کیا تہے انکے امور کی تحقیقات ختم ہونے نہین پائی کہ بلوہ ہوگیا اور فرزند علی مفسد نے مشہور کیا کہ لکہپال سنگہ پسر غیر منکوحہ مہیپت سنگہ رئیس اجی گڈہ تہا اور اونیت ضلع مین خلل ڈالا مگر چونکہ رانی مہیپت سنگہ اپنی دوستی سرکار انگریزی مین قائم اور مضبوط رہی لہذا یہ تجویز ہوئی کہ دعوے سرکار بابت ضبطی علاقہ کے ملتوی رہے اور از روی سند نمبر ۱۶ کے رنجور سنگہ اون ہی شرائط پر رئیس علاقہ کیا جاوے جن شرائط پر راجہ سابق قابض تہے اور جانشینی اولاد صلبی تک رہے اور چند حقوق خاص شہر باندا مین جو از روی قوانین انگریزی کے سرکار کو پہونچتے تہے وہ بہی مستثنا کیے جاوینگے رنجور سنگہ اب قریب سولہ برس کی عمر کا ہے اوسکو اختیار متبنی کرنے کا بہی موافق نمبر ۷۰ کے حاصل ہے -

رقبہ اجی گڈہ کا قریب سات سو میل مربع ہے اور آبادی قریب ۴۵۰۰۰ نفری کے ہے اور آمدنی تخمیناً ایک لاکہ پچہتر ہزار روپیہ کی ہے راجہ بابت ضلع بجور کے مبلغ ۷۰۰۰ بطور خراج دیتا ہے مگر ۱۸۱۶ عیسوی مین جب علاقہ جسو اوسکے قبضہ سے نکل گیا تو مبلغ ۱۲۰۰ کی کمی دی گئی -

سریلا

راجہ تیج سنگہ پر وتا جگت راج کو علی بہادر نے خارج کردیا تہا آخر کار اوسنے بذریعہ راجہ ہمت بہادر کے ایک جزو اپنے علاقہ کا پایا تہا جب انگریزی تسلط بندیلکھنڈ مین ہوا تب اوسکے پاس ایک چہوٹا سا قلعہ اور موضع سریلا واقع ضلع جلال پور جمی قریب بعدہ سال سکے تہا بنظر اوسکی

رسائی بیچ ضلع کے اور متابعت سرکار انگریزی کے ایک ہزار روپیہ تنخواہ اوسکا مقرر ہوا اوسوقت تک کہ جبتک کوئی علاقہ اوسکے واسطے تجویز نہو جن دیہات کا اوسنے دعوی کیا وہ مبلغ عہ سالانہ تسا لیس کے تہے یہ دیہات ازروی سند نمبر ۶۲ کے اوسکو ۱۸۰۸ء عیسوی مین عطا ہوئی اور تنخواہ موقوف ہوئی پنچم سنگہ کے بعد اوسکا بیٹا ارجن سنگہ جانشین ہوا اور اوسکے بعد اوسکا پسر ہندوپت نامے راجہ حال جانشین ہوا اوسکو اختیار متبنی کرنیکا ازروی سند نمبر ۷۴ کے حاصل ہوا۔

رقبہ سریلا کا صرف عہ میل مربع مشہور ہے اور آبادی چار ہزار پانچ سو نفری آمدنی اوسکی اوسیقدر اب ہی ہے جسقدر ہنگام عطا ہونے کے تہی۔

جگنی

پرتہی سنگہ پوتا پدم سنگہ کا چودہ موضع پر قابض تہا جب انگریزی تسلط ہوا اوسکی اضرار اور ضد سے علاقہ ضبط ہو گیا تہا مگر بعد دو سال کے پہر چودہ موضع اوسکو ازروی سند نمبر ۶۳ کے ۱۸۱۰ء مین عطا ہوئی جب وہ ۱۸۳۰ء مین بغیر اولاد صلبی کے فوت ہوا تو تجویز ہوئی کہ علاقہ ضبط سرکار ہو مگر بعد اوسکے مرنے کے راؤ بہوپال سنگہ پیدا ہوا اور رئیس بنایا گیا اور انتظام باختیار بیوہ رہا ۱۸۴۲ء مین تکرار فیمابین رانی اور اوسکے مشیران معتبر کے پیدا ہوئی اس سبب سے کہ رانی نے بہت سا اختیار اپنے بہائی کو جو ماتحت تہری کے تہا دیا تہا لاچار گورنمنٹ انگریزی نے مداخلت کر کے مہتمان لئیق مقرر کیے جو واسطے نفع جاگیردار کے کارروائی کرین اور حساب جمع و خرچ کا صاحب ایجنٹ بندیل کھنڈ کی خدمت مین گذرانین بعد ازین ۱۸۵۴ء مین انتظام سپرد راؤ بہوپال سنگہ کی ہوا۔

یہ رئیس کم عقل ہے اور باعث اوسکی بدنظمی کے جسکی باعث تکرار فیمابین ملازمان اوسکے اور رانی کی ہوئی اور اوس مین اتلاف جان بہی ہوا گورنمنٹ انگریزی نے ۱۸۶۵ء مین انتظام اوسکا اپنے سپرد کر لیا اس رئیس کو بموجب سند نمبر ۷۴ کے اختیار متبنی کرنیکا بہی حاصل ہے۔

رقبہ اسکا عہ میل مربع ہے اور آبادی ۴۸۰۰ نفری اور آمدنی قریب بارہ ہزار پانچ سو روپیہ سالانہ ہے۔

اپنی وفات سے باشتراک اوسکے مقرر کیے تہے اور رانی اس شرط پر کارپرداز مقرر ہوئی تہی کہ وہ
اوسوقت تک کارپرداز رہے جبتک وہ اور دونون اہلکار مامورہ راجہ باتفاق اور مشورہ کے کار ریاست
سرانجام دین اور کسی طرح کا فرق یا تکرار فیمابین اونکے پیدا نہو مگر رانی نے چاہا کل اختیار اپنا حکومت مین
پیدا کرے لہذا بمجبوری اوسکو کارپردازی سے معزول کیا۔

رقبہ چرکاری کا قریب [illegible] میل مربع ہے اور آبادی قریب [illegible] نفری آمدنی قریب
پانچ لاکہ روپیہ کے ہے اور یہ ریاست مبلغ [illegible] بابتہ اضلاع بہنیا و چندلا کی خزانہ میں دیتی ہے

بجاور

باقی خاندان بجاور برسنگہ دیو نامی پسر غیر منکوحہ جگت راج تہا جب علی بہادر نے حملہ بندیلکھنڈ
پر کیا نرسنگہ دیو نے انکار اوسکی متابعت سے کیا اور بیچ لڑائی کے جو متصل چرکاری کے ہوئی
قتل ہوا راجہ ہمت بہادر نے سفارش علی بہادر سے کیسری سنگہ پسر نرسنگہ دیو کی کی اور اوسکے باپ
کا علاقہ اوسکو اونہی شرائط پر دلوایا جن پر راجہ چرکاری نے اپنے علاقہ کا قبضہ پایا تہا۔

کیسری سنگہ اوسوقت مین قابض بجاور پر تہا جب سرکار انگریزی کی حکومت بندیلکھنڈ پر
ہوئی بباعث پیچیدہ منازعات کی جو راجہ بجے بہادر چرکاری والہ سے درباب پرگنہ رای گڈہ کے
تہی اور جو کور سونی ساہ چترپور والہ سے درباب دیہات دہرم پور و بوجنی وسیتہی وکروہی کے بہی
کوئی سند کیسری سنگہ کو عطا نہین ہوئی یہ رئیس ماہ دسمبر ۱۸۱۰ع فوت ہوا اور اوسکا فرزند رتن سنگہ
جانشین ہوا بروقت جانشینی (چونکہ منازعات جو ریاستہای قرب وجوار سے تہے طے ہوچکے تہے)
اوسکو سند نمبر ۷۵ عطا ہوئی اور حکم داخل کرنے اقرارنامہ اتفاق کا ہوا دفعہ دس اقرارنامہ اتفاق
مذکور کا خاص منشا یہ تہا کہ دعاوی قدیم کی تجدید نسبت کسی راجہ قرب وجوار کے نہ کرے اور نہ
کوئی کوئی دعوی جدید پیدا کرے۔

رتن سنگہ نے بتاریخ ۱۷ ماہ دسمبر ۱۸۳۳ع وفات پائی اور کوئی اولاد اوسکا نہ تہا لیس
بدرخواست بیوہ رتن سنگہ کا برادرزادہ لچھمن سنگہ نامی پسر کہت سنگہ جسنے اپنا دعوی ظاہر نہین کیا
جانشین مقرر ہوا لچھمن سنگہ کی بعد ۱۸۴۷ع مین اوسکا بیٹا بہو پرتاب سنگہ جو اب قریب اکیس سال کی عمر کا ہے
اوسکا جانشین ہوا بالعوض خدمات بلوہ کے اوسکو ایک خلعت ملا اور حکم گیارہ توپ کی سلامی کا

اوسکے واسطے صادر ہوا اور اوسکو اختیار متبنی کرنیکا بہی (بموجب سند نمبر ۲۶ کے) عطا ہوا۔

رقبہ بجاور کا نو سو بیس میل مربع مشہور ہی اور آبادی ـــــ نفری اور آمدنی قریب ساڑہی تین لاکہہ روپیہ کے ہے۔

اجی گڈہ

راجہ اس مقام کا دراصل بنام راجہ باندہ مشہور تہا راجہ بخت سنگہ معروف بخت بلی پوتا جگت راج کو علی بہادر نے بیدخل کرکے اس درجہ افلاس کو پہونچایا کہ اونسے علی بہادر سے مجبوری دو روپیہ روزہی قبول کیے سنہ ۱۸۰۳ء مین جب انگریزی تسلط بندیلکھنڈ مین ہوا تو اوسکو تین ہزار روپیہ گوہر شاہی ماہواری مقرر ہوے اوسوقت تک کہ جبتک کوئی علاقہ اوسکے واسطے تجویز ہو سنہ ۱۸۰۵ء مین ایک سند نمبر ۵۸ عطا ہوئی جسکے روسے ایک جزو اوسکے علاقہ کا اوسکو دوبارہ دیا گیا اور پنشن مذکورہ بالا سنہ ۱۸۰۷ء مین موقوف ہوئی اوسوقت مین قلعہ اجی گڈہ اور بہت سا علاقہ جو سابق جگت راج کا تہا ایک سرغنہ فوج لچمن دیو نامی کے قبضہ مین تہا اور بنظر اسکے کہ ملک مین امن رہے یہ تجویز ہوئی کہ وہ علاقہ اوسی کے پاس رہے بشرط اوسکے قبول کرنے اطاعت اور دوستی سرکار حسب عہدنامہ نمبر ۵۹ کے ازروی اس عہدنامہ کی لچمن دیو کو مبلغ چار ہزار روپیہ سالیانہ بطور خراج دینا پڑا اور یہ وعدہ ہوا کہ دو برس کے عرصہ مین قلعہ اجی گڈہ خالی کردی مگر اس شرط کی تعمیل نہین ہوئی اور لچمن دیو بیدخل ہوکر ایک جزو کلان اوسکے علاقہ کا راجہ اجی گڈہ کو عطا ہوا سنہ ۱۸۱۲ء مین راجہ فی درخواست ایک سند کی جسمین دیہات اوسکے علاقہ کی تفصیل درج ہو یہ سند نمبر ۶۰ اوسکو عطا ہوئی اور اسی اثنا مین حسب درخواست راجہ مذکور شرط پنجم و ششم عہدنامہ جو اونسے سنہ ۱۸۰۷ء مین منعقد کیا تہا منسوخ ہوئین۔

بخت سنگہ فی تاریخ ۱۲۔ ماہ جون سنہ ۱۸۳۷ء وفات پائی اور اوسکا پسر کلان مادہو سنگہ جانشین اوسکا ہوا یہ بہی سنہ ۱۸۴۹ء مین لاولد مرگیا اور اوسکا بہائی مہیپت سنگہ اوسکی جگہ مقرر ہوا اوسوقت مین ایک شبہہ پیدا ہوا کہ جو عہدنامہ بخت سنگہ کی ساتہہ ہوا ہے اوسمین شرط جانشینی کی نسبت وارث اصلی کے ہے یا نہین اور سرکار کو اب علاقہ ضبط کرنا چاہیے یا نہین مگر آخرکار تجویز ہوئی کہ مہیپت سنگہ جانشین ہو۔

متابعت قبول نہین کی یہ امر گورنمنٹ نے اس شرط پر منظور کیا کہ پدم سنگہ اپنی جاگیر علیحدہ شدہ پر ہمیشہ قائم رہے تاکہ وہ عسرت خرچ سے تنگ ہوکر کوئی امر وقت طلب پیچ پیش کرنے اپنے دعوی ریاست کی نکرے اور سردار سنگہ کو سند جدید دینی ضروری متصور ہوئی ـ

دہیرج سنگہ ۱۸۱۳ء مین فوت ہوا درمیان بلوہ ۱۸۵۷ء کے قریب نصف دیہات لوگاسی کے مفسدین نے تاخت و تاراج کر ڈالے اسوجہ سے کہ سردار سنگہ وفادار سرکار انگریزی سے رہا تہا بالعوض خدمات سردار سنگہ کے اوسکو خطاب راؤ بہادر کا اور جاگیر دو ہزار روپیہ سالیانہ کی اور خلعت دس ہزار روپیہ کا اور اختیار متبنی کرنیکا عطا ہوا اور اس اختیار کی تصدیق بعد ازان ازروی سند نمبر ۵۲ کے ہوئی ـ

سردار سنگہ بتاریخ ۸ ماہ اپریل ۱۸۶۰ء مین فوت ہوا اور اوسکا بیٹا مورت سنگہ قبل اوسکے فوت ہوچکا تہا لہذا اوسکا پوتا ہیرا سنگہ نامی رئیس حال گدی نشین ہوا ـ

ہیرا سنگہ نے ازروی عہدنامہ نمبر ۵۳ کی وعدہ کیا کہ وہ تمام راستے جنگل کے جو اوسکی دادا کو ملا تہا صاف رکہیگا ـ

رقبہ لوگاسی کا قریب تیس میل مربع کے ہی اور آبادی قریب تین ہزار پانچ سو نفری اور آمدنی مبلغ ـــ سالیانہ

چہرکاری

درمیان اوس فساد کی جو مدت تک اولاد چہترسال مین جاری تہا بجی بہادر کے قبضہ سی علاقہ چہرکاری نکلگیا تہا مگر جب علی بہادر نے بندیلکہنڈ پر قبضہ کیا تب بجی بہادر اوسکے ہمراہ تہا تمام علاقہ چہرکاری کو علی بہادر نے فتح کیا اور قریب چار لاکہہ روپیہ کا علاقہ بجی بہادر کو دیا جب بجی بہادر نے عہدنامہ* دوستی و اتحاد کا داخل کیا

* اقرارنامہ جو راجہ بجے بہادر نے نواب علی بہادر کو ۱۲۱۱ھ مطابق ۱۷۹۸ء مین کیا

نواب علی بہادر نے جو مہاراجہ بجے بہادر کو تمام اوسکا علاقہ موروثی دلوا دیا لہذا راجہ اب اقرار اور منظور کرتا ہے کہ اوسکا پسر کلان دیوان الیسری سنگہ ہمیشہ ہمراہ نواب علی بہادر کے رہے گا اور اوسکا پسر ثانی دیوان پورن مل ہرگز کسی طرح اور کسی جگہ شامل سرکشان و مفسدان نہوگا اور خصوصاً ہرگز فساد علاقہ سومیر پور و مودہا و جلال پور و راٹہہ دپنواری مین نہین کریگا اور اگر کوئی شخص علاقجات مذکورہ بالا مین فساد برپا کریگا تو مہاراجہ پر اوسکا دفع کرنا اور سرکش کو سزا دہی فرض ہوگی اور مہاراجہ بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ ان اضلاع مین امن و امان قائم رکہین گے اور اس عہدنامہ سے مہاراجہ ہرگز انحراف نہین کرینگے خدا کو گواہ اس کا کرتے ہین فقط

سنبجے بہادر نے اول تمام رئیسان بندیلا سے متابعت حکومت گورنمنٹ انگریزی قبول کی تھی اور بڑی دقت سے اوسنے شرائط دوستی منظور کیے بالعوض جسکی سند نمبر ۵۴ اوسکو سنہ ۱۸۰۶ع مین عطا ہوئی سنہ ۱۸۱۱ع مین ایک اور سند نمبر ۵۵ بعد سطے ہونے تکرار نسبت چند مواضع کے جو شامل سند اولین سنہ ۱۸۰۶ع کے نہ تھی اور جنکی نسبت اوسنے دعوی کیا تھا عطا ہوئی —

راجہ کا صرف ایک بیٹا گوبند داس باقی تھا اوسنے سنہ ۱۸۲۲ع مین وفات پائی بعد ازین راجہ نے اپنی مرضی اس امر مین ظاہر کی کہ اوسکا پوتا رتن سنگہ پسر رنجیت سنگہ جو غیر منکوحہ سے تھا اوسکا وارث مقرر ہو اور کوئی ہجدی وارث جانشین اوسکا قرار ندیا جاے کیونکہ وہ اونکے ساتھہ موافق نتھا بلکہ فیما بین اونکے نزاع اور تکرار واقع تھی اور گورنمنٹ نے بھی کچہ عذر نکیا اور اس شرط پر کہ اگر اصلی اولاد صلبی راجہ کو نہو تو رتن سنگہ کی جانشینی منظور کرکے منظوری اوسکے حق کی بطرز عام مشتہر کی سنبجے بہادر ماہ نومبر سنہ ۱۸۲۹ع فوت ہوا اوسوقت مین رتن سنگہ صرف چودہ سال کی عمر کا تھا دعاوی رشتہ داران ہجدی سے بہت دقت طلب تھی مگر آخر کار رتن سنگہ حکومت پر اس شرط پر قائم ہو کہ وہ گذارا ان رشتہ داران کا مقرر کردے —

سنہ ۱۸۵۷ع مین یہ امر زیر تجویز ہوا کہ آیا بعد وفات رتن سنگہ کے علاقہ چرکاری قابل ضبطی سرکار انگریزی ہے یا نہین مگر اس بارہ مین یہ حکم صادر ہوا کہ منظوری رتن سنگہ کی جو سنہ ۱۸۲۲ع مین ہوئی تھی اوسکا منشا یہ تھا کہ جو حقوق راجہ چرکاری کو از روی اسناد سنہ ۱۸۰۴ع و سنہ ۱۸۱۱ع کے عطا ہوئے تھے وہ سب حقوق اوسکو عطا ہوئے پس حق اوسکے ورثا کا بھی اگر کوئی وارث موجود ہوگا واسطے جانشینی کے قائم رہا لہذا جے سنگہ دیو پسر راجہ اوسکا جانشین منظور اور مقبول ہوا —

راجہ رتن سنگہ کو بالعوض خدمات سنہ ۱۸۵۷ع کے اختیار متبنی کرنیکا دیا گیا اور اس اختیار کی منظوری او مضبوطی سند نمبر ۵۶ سے ہوئی اور نیز جاگیر بیس ہزار روپیہ سال کی واسطے دوام کے اور ایک خلعت عطا ہوا اور حکم سلامی گیارہ توپ کا نسلاً بعد نسل جاری ہوا سوای ازین پرگنہ فتحپور بطور انعام راجہ کو دیا گیا اور علاقجات صوبہ مین جمعی لعہ کی بطور عطا و ضبیج سیری دیو سے عطا ہوئی راجہ سنہ ۱۸۶۰ع مین فوت ہوا اور اوسکا فرزند جے سنگہ دیو جو اب گیارہ سال کا ہے اوسکا جانشین ہوا اوسکی والدہ رانی بخت کور کارپرداز ہوئی اور دو معتبر اہلکار راجہ نے قبل

رئیسان ریاست ہای ذیل سے نے محصول راہداری تین شارع عام پر موقوف کیا ہے یعنی
لوکاسی وچرکاری سے نے اور جگنی اور علی پورہ نے اوپر راستہ جہانسی اور نیا گانو کے موقوف کیا ہے
اور چوبے جاگیر بلدیو و بہراسے نے اور ہشت بہیا جاگیر بہاری ود ہوروئی سے نے اونچا گانو بری اور گیہانو بانا
اور اجی گڈہ سے نے اوپر شارع عام ساگر اور راستہ باندا اور میہر پر موقوف کیا ہے اور جاگیر عطیہ
بیناگانو و رہیٹ سے نے بیچ چہترپور کے معاف کیا ہے اور محصول راہداری جنس پنبہ تمام بندیلکھنڈ
معاف ہوگیا ہے۔

سنہ ۱۸۴۷ عیسوی مین رسم ستی ہونے کی علاقجات بندیلکھنڈ مین از روی اشتہارات مجریہ
رئیسان کے موقوف ہوگئی

کوئی رئیس بندیلکھنڈ خراج گذار بابت اپنی تمام علاقہ کے نہین ہے مگر چار رئیس یعنی
رئیس چرکاری و بینا و اجی گڈہ اور بہبٹ بابت بعض دیہات کی خراج دیتے ہین کل رقم سالیانہ اس
خراج کی جو یہ چار رئیس دیتے ہین مبلغ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ہے۔

پنا

جب انگریز داخل بندیلکھنڈ ہوئے راجہ کشور سنگھ پنا پر قابض تھے اور پنا مین نہایت
بدانتظامی تھی ایک سند نمبر ۸۴ اوسکو عطا ہوئی جب اوسنے ایک اقرار نامہ دوستی داخل کیا اس
سند سے اونکے نام ۱۱۸۸ موضع اور ایک نصف موضع اور تین پرگنہ ہوئے اکثر دیہات
مندرجہ سند مذکور ایسے تھے جو بعض اشخاص کے پاس تھے جنہون نے راجہ سے وہ موضع
علیحدہ کر لیے تھے اور جنہون نے انکار دینے سے کیا مگر بمدد سرکار انگریزی راجہ نے صرف اون ہی ۶۱۸ موضع کا قبضہ نہین پایا بلکہ اور موضع بھی پائے جو درج سند نہ تھی لہذا ایک سند جدید نمبر ۹۴
مین راجہ کو عنایت ہوئی جسکے رو سے اوسنے واسطے دوام کے ۱۰۶۵ و نصف مواضع
حاصل کیے

بسبب طریق سخت راجہ کشور سنگھ کی گورنمنٹ انگریزی کو بمجبوری اکثر موقع پیدا خلت
کرنی پڑی سنہ ۱۸۴۳ع مین اوسنے انتظام علاقہ سپرد کنور پرتاب سنگھ چہترپور والہ کے واسطے

چار سال کے کیا اور اس انتظام کو گورنمنٹ انگریزی نے بہی منظور کیا مگر قبل از منقضی ہونے
اس میعاد کے اوسکے طریق کے سبب بہی اوسکو خارج کرنا پڑا اور بجاے اوسکی وسکا فرزند
ہرنمس راو بطور کارپرداز مقرر ہوا کشور سنگہ سنہ ۱۸۳۴ع مین جلاے وطنی مین فوت ہوا اور برنجبادر
چونکہ لاولد تہا سنہ ۱۸۴۹ع مین اوسکا برادر نرپت سنگہ راجہ حال گدی نشین ہوا مگر گدی نشینی
نرپت سنگہ کی اوسوقت تک منظور گورنمنٹ انگریزی نہین ہوئی جبتک اوسنے اشتہار لغت
ستی ہونیکا ملک پنا مین جاری نہین کیا

بابت خدمات کے جو راجہ نے سنہ ۱۸۵۸ع بلوہ مین کی تہین نرپت سنگہ کو حسب سند
نمبر ۵ کے اختیار متبنی کرنے کا دیا گیا اور ایک خلعت بیس ہزار روپیہ کا عطا ہوا اور حکم سلامی
گیارہ توپ کا صادر ہوا مگر سنہ ۱۸۶۲ع مین بباعث اوسکے نماننے ایک تصفیہ تکرار سرحد کے راجہ
کو اون شرائط دوستی کی اطلاع دی گئی جنکے بموجب وہ علاقہ پر قابض تہا اور بشرط سرانجام کرنے
اون شرائط کے اوسکو اختیار متبنی کرنیکا دیا گیا ہے۔

رقبہ علاقہ پنا کا تخمیناً ۲۵۶۸ میل مربع ہے آبادی معہ جاگیر ۱۸۳۱۷۸ نفری اور سنہ ۱۸۴۹ع مین
آمدنی اوسکی تخمیناً چار لاکہ روپیہ کی تہی راجہ پنا مبلغ للعہ ۵ بطور خراج بابت اضلاع سورج پور
اور اکتوا کے دیتا ہے۔

لوگاسی

دیوان دہیرج سنگہ پوتا ہردی ساہ کا بیچ عہد حکومت راجگان بندیلہ اور عہد حکومت
علی بہادر مین سات موضع پر قابض تہا بعد قائم ہونے حکومت سرکار انگریزی کے وہ اپنے
مواضع مین بحال رہا اور بتاریخ ۹ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۰۸ع اوسکو ایک سند نمبر ۱۵ بعد اوسکے
داخل کرنے ایک عہدنامہ دوستی کے اوسکو عطا ہوئی۔

بباعث ضعف قوی کبر سنی کے دہیرج سنگہ نے سنہ ۱۸۴۱ع مین درخواست کی کہ وہ اپنے
پسر ثانی سردار سنگہ کے نام علاقہ کیا چاہتا ہے اور پسر اول کو اسواسطے خارج کرتا ہے کہ
اوسکی جسکا نام پدم سنگہ تہا چار برس قبل اسکے اوس سے سرکش ہوگیا تہا اور جبتک ترک
انگریزی اوسکے مقابلہ پر نہین گیا اور جبتک علاقہ علحدہ اوسکے نام نہین ہوگیا اوسنے

ریاست ہای بندیلکھنڈ جو ازروی اسناد کی قبضۂ ریاستداران مین ہین

وہ رئیسان بندیلکھنڈ جو اپنی ریاست ازروے اسناد کے رکہتے ہین اور جنہون نی اقرارنامجات داخل کیے ہین تعدادی ۳۲ ہین منجملہ اونکی آٹھہ ریاستدار اولاد چہترسال سے ہین جو بانی ریاست بندیلکھنڈ تہا چہترسال کے ۲۲ بائیس بیٹے اصلی اور ۳۰ تیس غیر منکوحہ سے تہے مگر اون مین سے صرف چار صاحب اولاد ہوئے یعنی پدم سنگہ ہردی ساہ جگت راج بہرتی چند چہترسال نے اپنے ملک کو درمیان باجی راو پیشوا اور اپنے دو فرزندون ہردے ساہ اور جگت راج کے حسب تفصیل ذیل تقسیم کیا تہا یعنی حصہ پیشوا مین اضلاع کالپی وہتا وساگر وجہانسی وسرونج وکونا وگراکوٹ وہردی نگر تہے اور حصہ ہردی ساہ مین بنام نہاد راج پنا کے اضلاع پنا کالنجر امبا وساہ گڈہ وغیرہ تہے اور حصہ جگت راج مین بنام نہاد راج جیت پور کے اضلاع بہونا گڈہ وباندا وراجی گڈہ وجیت پور وچہرکاری وغیرہ تہے نزاع خاندان مذکور مین پیدا ہوئی اور دونون فرزندان کے حصص بہت سی ریاستہاے خرد مین تقسیم ہوگئے اور راستہ فتوحات علی بہادر کو دیا یعنی علی بہادر نے اونکو یکان یکان فتح کیا ہنگام وفات علی بہادر کے چونکہ اوسوقت مین بنیاد اقرارنامجات فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور رئیسان بندیلکھنڈ اوپر قبضہ کی تہی ریاستہاے ذیل اولاد چہترسال کے پاس موجود تہین یعنی پاس اولاد ہردی ساہ کے ریاست پنا ولوکاسی واولاد جگت راج کی ریاست چہرکاری بجاور اجی گڈہ وسریلا وریاست جگنی پاس پوتے پدم سنگہ کے تہی اور ریاست جیتپور پاس پرپوتے بہرتی چند کے اور ریاست بہری قبضہ اولاد جنک راج نسل دختر مین تہی ماورای ان ریاستون کی جو اولاد چہترسال کے پاس تہین ریاستہاے ذیل اوسی ملک سی قائم ہوئین تہین جو اوسکے زیر حکم تہا یعنی حصہ ہردی ساہ سے ریاستہاے چہترپور بروندا وجاگیر چوبے کالنجر وبہیت وعلی پورا وگوتی وناگود معروف اوچیرا وسوہاول اور حصہ جگت راج سے ریاست ہاے گوربار وبیا گانو مربی وجرولی قائم ہوئین

اصل قاعدہ انتظام جو گورنمنٹ انگریزی سے ملک بندیلکھنڈ مین کیا تہا یہ تہا کہ جو رئیس اوس ملک کا جسقدر علاقہ موروثی اپنے پر عہد علی بہادر مین قابض اور قائم تہا وہ اوسکو دیا جاے اس شرط پر کہ دوستی اور وفاداری گورنمنٹ انگریزی کی پیشنہاد رکہے اور اپنے علاقے کی ازیاد کرنیکی

خیال کو آیندہ اپنے دل سے دور کرے اور جو علاقہ اونہون نے بعد وفات علی بہادر کے پہر اپنے قبضہ مین کرلیا ہے اوسکو چہوڑ دین یہی تجویز ہوئی تہی کہ چند سرغنہ گروہ غارتگران کے ساتہ بہی بندوبست کیا جاے جو گو رئیسان موروثی نہین تہے مگر اونکی غرض اصلی غارتگری اخذ زر سے تہی اور اونکو کچہ علاقہ دیا جاے تاکہ ملک مین امن رہے اول یہ تدبیر گورنمنٹ کی تہی کہ حفاظت ریاستہاے رئیسان اونکے ہی اختیار مین چہوڑ دیجاے اور اونسے کچہ خراج نہ لیا جاے چنانچہ اکثر اقرارنامجات مین جو ۱۸۰۵ء و ۱۸۰۶ء مین ہوئے تہے یہ صاف مشروط تہا کہ رئیس لوگ دعوی مدد حفاظت گورنمنٹ انگریزی سے قطع نظر کرین مگر تجربہ سے عرصہ قلیل مین دریافت ہوا کہ اس طریق کا ترک کرنا لابدی ہے اور یہ قرار دینا چاہیے کہ رئیسان بندیلکھنڈ رعایا ماتحت گورنمنٹ انگریزی کے متصور ہون مگر یہ ہرگز ارادہ گورنمنٹ کا نہ تہا کہ اپنے آئین اور قانون اون رئیسون کی علاقجات مین جاری کرین اور اس شبہہ کے رفع کرنے کے واسطے یہ ریاستہاے ازروے رگیولیشن ۲۲ ۱۸۱۲ء کے مستثنا کارروائی عام قوانین و حکومت عدالتہاے دیوانی و مال و فوجداری سے قرار دی گئی خاص قطعات اقرارنامجات جو ان رئیسون کے ساتہ ہوئی ہین اور جنکے روسے حقوق تصفیہ نسبت گورنمنٹ کے قائم ہوئے ہین وہ محض متعلق فیصلہ جات پولٹیکل سے ہین یعنی گورنمنٹ کا حق مداخلت کا بیچ تصفیہ دعاوی و تکرار و نزاع کسی قسم کی بذریعہ عدالتہاے مامورہ کے نہین بلکہ بمعرفت صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی کے تقسیم بندیلکھنڈ کی ہے —

ایک نذرانہ مبلغ اعت ؁ ریاست جبوسی لیا جاتا ہے جب کوئی وارث اصلی یا متبنی گدی نشین ہوتا ہے اور علی پورہ اور جگنی سے چہارم نکاسی سالیانہ علاقہ جب کوئی متبنی گدی نشین ہوتا ہے اور ریاست باونی سے نصف جمع زر نکاسی جب کوئی سواے وارث اصلی کی گدی نشین ہوتا ہے اور ریاستہاے ذیل سے چہارم زر نکاسی سالیانہ جب کوئی اصلی وارث گدی نشین ہوتا ہے اور نصف جب کوئی متبنی گدی نشین ہوتا ہے یعنی ریاست اجی گڈہ سریلا بہری چترپور چوبے جاگیر بہٹ - کوٹی جرولی بیناگاون ربی کینا دہانا وجاگیرہست بہیا تخمینا آمدنی ملک بندیلکھنڈ کا کرنا باعث اسکے بہت مشکل ہے کہ وہان رسم دینے علاقجات کی بالعوض خدمت کے بجاے تحصیل کرنے آمدنی کے اور دینے نقد بابت چاکری کے جاری ہے —

اپنی رضامندی دینگے اور کمانڈر فوج انگریزی جو اسطرح راجہ کے ملک مین گذرینگے یا قیام کرینگے کسیطرح مداخلت انتظام ملک راجہ مین نہ کرینگے۔

جو کچہ اسباب یا رسد واسطے فوج مذکور کے درمیان اونکے قیام کے بیچ ملک سمپتر کے درکار ہوگی وہ اہلکاران ورعایاے راجہ بہم کر دینگے اور اوسکی قیمت بموجب ارزبازار دیجائیگی

شرط ہشتم

راجہ اقرار کرتے ہین کہ وہ ہرگز کسی رعایاے انگریزی کو یا یورپ نا کسی قوم یا قماش کو بلا اطلاع اور استرضا گورنمنٹ انگریزی کے اپنی ملازمی مین نہ رکھین گے۔

شرط نہم

راجہ سمپتر بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ خط کتابت کیسیطرحکی ساتہ حکومت غیر کر بلا اطلاع اور استرضا گورنمنٹ انگریزی کے نرکھین گے۔

شرط دہم

راجہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ کسی مجرم یا یا قیدار گورنمنٹ انگریزی کو جو مفرور ہوکر اونکی ملک مین پناہ گیر ہوگا اپنے ملک مین پناہ نہ دینگے اور اگر کوئی اہلکار گورنمنٹ انگریزی ایسے مجرمان و یا قیداران کے تعاقب مین آئیگا تو راجہ اقرار کرتے ہین کہ وہ اہلکار مذکو کو ہر طرحکی مدد جو اونکے اختیار مین ہوگی بیچ گرفتاری ایسے شخصون کے دینگے۔

شرط یازدہم

یہ عہدنامہ جسمین گیارہ شرائط درج ہین آجکی روز فیما بین سرکار انگریزی اور راجہ رنجیت سنگہ راجہ سمپتر کے معرفت جان واشوپ صاحب کی باختیارات عطیہ موسٹ نوبل گورنر جنرل ایک فریق اور دریاؤ سنگہ وکیل راجہ مذکور فریق ثانی کے منعقد ہوا اور واشوپ صاحب ور وکیل نے مہر اور دستخط دو نقول انگریزی و فارسی و ہندی اس عہدنامہ پر کیے ایک ان مین سی بعد مصدق ہونے بمہر و دستخط موسٹ نوبل مارکوییس اف ہیسٹنگ گورنر جنرل بروز دوم وکیل مذکور کو دیجائیگی اور وکیل مذکور تصدیق و منظوری راجہ کی دوسری نقل پر حاصل کرکے وعدہ کرتا ہے کہ بروز معہود مستر واشوپ صاحب کو دیگا۔

دستخط اور مہر ہو کر دونون نقول بہ مقام تریت بتاریخ ۱۲ ماہ نومبر ۱۸۱۷ء مطابق ۹ ماہ کاتک سمت ۱۸۷۴ و دوم ماہ محرم ۱۲۳۳ھ باہم تقسیم ہوئین —

اس عہدنامہ کو تصدیق کیا ہز اکسیلنسی گورنر جنرل بہادر نے بمقام کیمپ متصل نل گانو بتاریخ ۱۳ ماہ نومبر ۱۸۱۷ء

نمبر ۴۷

نقل سند جو راجہ ہندوپت راجہ سمپتر کو عطا ہوئی —

جناب ملکہ معظمہ کی یہ خواہش ہے کہ حکومت اکثر راجگان و رئیسان ہندوستان کی جو اپنے اپنے ملک مین حکمران ہین ہمیشہ رہے اور یہ کہ شان و شوکت اُنکے خاندان کی قائم اور جاری رہے یہ سند تمکو دیجاتی ہے اور اس امر کا اطمینان دیا جاتا ہے کہ درصورتیکہ کوئی وارث اصلی نہوگا توسرکار انگریزی اوس شخص کو منظور اور مقبول کرینگے جسکو تم یا بعد تمہارے کوئی اور راجہ تمہارے ملک کا حسب اجازت دہرم شاستر اور رواج خاندان کے اپنا متبنی اور وارث قرار دینگے بشرطیکہ چہارم آمدنی سالیانہ ملک ہنگام گدی نشینی وارث اصلی اور نصف درصورت وارث متبنی کے بطور رعایت دیجائیگی —

اطمینان رکھو کہ کوئی امر مخل اس شرط کا نہ ہوگا جو اب تم سے کیجاتی ہے جبتک کہ تمہارا خاندان نمک حلال تاج شاہی و قائم شرائط عہدنامجات و عطانامجات و اقرارنامجات پر جنکی رعایت گورنمنٹ انگریزی متقدم تصور کرتے ہین رہیگا —

دستخط کیننگ

المرقوم ۱۱ ماہ مارچ ۱۸۶۲ء

اسی قسم کی سند راجہ اجی گڈھ و راجہ چترپور و راجہ سریلا کو عطا ہوئی —

گورنمنٹ انگریزی سے ہے اور اکثر موقع پر اوسنے نمک حلالی واتحاد و حرکات سکنات سے ظاہر کیا لہذا گورنمنٹ
انگریزی نے باعتبار اسکے کہ راجہ کی یہ نیت قائم رہیگی اور راجہ اپنے فائدہ کو ہر امر میں شامل فائدہ آنریبل
کمپنی تصور کریگا اب درخواست راجہ کو منظور کیا اور بشرائط ذیل فیمابین سرکار انگریزی اور راجہ رنجیت سنگھ
اور اوسکے ورثا اور جانشینان سے منعقد ہوئی۔

شرط اول

راجہ رنجیت سنگھ ہمیشہ بذریعہ اس تحریر کے درمیان دوستان گورنمنٹ انگریزی کی شمار ہوکر
اقرار کرتے ہیں کہ وہ دوستان گورنمنٹ انگریزی کو اپنا دوست اور اونکے دشمن کو اپنا دشمن
تصور کرینگے اور یہ بھی اقرار کرتے ہیں کہ کسی رئیس یا راجہ سے جو دوستی ساتھ سرکار انگریزی کے رکھتا ہو
مزاحم نہ ہونگے بلکہ ہر شخص کو جو بدخواہ سرکار ہو اپنا دشمن تصور کرکے وعدہ کرتے ہیں کہ اوس شخص کو
اور ایسے شخص کے خاندان کو اپنے ملک میں پناہ نہ دینگے اور نہ ایسوں کے ساتھ خط کتابت رکھینگے
اور ہر طرح کی تدبیر عمل میں لاوینگے جس سے وہ گرفتار ہوکر سپرد افسران انگریزی کیے جاویں۔

شرط دوم

گورنمنٹ انگریزی بنظر مستحکم کرنے اتحاد و وفاداری سرکار ہمیشہ بذریعہ اس تحریر کے راجہ رنجیت سنگھ
اور اوسکے ورثا اور جانشینوں کو وہ ملک دیتے ہیں جو ہنگام قائم ہونے گورنمنٹ انگریزی بیچ ملک
بندیلکھنڈ کے اونکے قبضہ میں تھا اور اب اوسکے قبضہ میں ہے اور گورنمنٹ انگریزی یہ بھی وعدہ
کرتے ہیں کہ وہ اوس ملک کو بمقابلہ زیادتی و دست اندازی حکومت غیر حفاظت کرینگے۔

شرط سوم

گورنمنٹ انگریزی سے جو ازروی شرط بالا عہد محافظت راجہ ہمیشہ بمقابلہ حکومت غیر کے کیا ہے
لہذا یہ اقرار فیمابین ہوتا ہے کہ جب راجہ کو کوئی اندیشہ حملہ آوری نسبت کسی حکومت غیر کے خواہ باعث
کسی دعوی متنازعہ کے خواہ کسی اور وجہ سے ہو پیدا ہو تو وہ حالات مقدمہ گورنمنٹ انگریزی کو لکھینگے
جو درمیان میں آکر فیصلہ دعوی متنازعہ کا کر دینگے اور راجہ باعتبار نصفت پروری و عدالت گستری
سرکار انگریزی اقرار کرتے ہیں کہ وہ متابعت فیصلہ تجویزہ گورنمنٹ انگریزی کی کرینگے اور اگر اندیشہ
حملہ آوری کسی اور وجہ سے ہوگا تو گورنمنٹ انگریزی بذریعہ فیصلہ کی تحریر کے کوشش رفع کرنے

کرینگے اور اگر در صورتیکہ راجہ فیصلہ سے راضی ہوا اور پھر بھی فریق ثانی اپنی حرکات دشمنی سے باز نہ آوے اور کوشش پند نصائح گورنمنٹ انگریزی بے سود ہو تو ایسی تدابیر واسطے حفاظت علاقہ راجہ کے عمل مین آئینگی جیسی مناسب اور موقع وقت ہونگی —

شرط چہارم

بلحاظ عطایات و وعدہ حفاظت جو ازروی شرط بالا کے راجہ بنیسر کو دیا گیا ہے راجہ بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ وہ اپنی فوج جب ضرورت ہوگی واسطے شرکت فوج انگریزی کے تمام مقدمات فائدہ سرکارین مین بلاخرچہ دینگے یعنی راجہ اپنی فوج کا خرچہ جو کار سرکارین مصروف ہوگی اپنے پاس سے دینگے اور سرکار سے نلینگے اور ایسے موقع پر فوج راجہ زیر حکم افسر کمانڈنگ فوج انگریزی رہیگی

شرط پنجم

اگر کسیوقت راجہ بنیسر کو کوئی دعوی یا مقدمہ نالش بخلاف کسی راجہ یا رییس دوست یا تحت گورنمنٹ انگریزی کے ہوگا تو راجہ اقرار کرتے ہین کہ وہ اوس دعوی یا نالش کو سپرد ثالثی و فیصلہ گورنمنٹ انگریزی کرینگے اور جو فیصلہ وہ کردینگے اوسکی تعمیل کرینگے اور کسی وجہ سے خود زیادتی نسبت فریق ثانی کے نہ کرینگے اور نہ اپنی قوت سے معاوضہ یا بدلہ کسی دعوی یا نالش کا لینگے اسیطرح گورنمنٹ انگریزی اقرار کرتے ہین کہ وہ اپنے دوستون اور ماتحتون کو منع کرینگے کہ بخلاف راجہ بنیسر کوئی امر زیادتی کا نہ کرین اور اگر کوئی دعوی اونکا نسبت راجہ بنیسر کے ہوگا اوسکا فیصلہ ازروی انصاف کامل کے کردینگے اور راجہ اقرار کرتے ہین کہ وہ تعمیل اس فیصلہ کی کرینگے —

شرط ششم

راجہ بنیسر اقرار کرتے ہین کہ وہ جدبلیغ بیچ حفاظت دوستون کے کرینگے اپنے ملک میز اگر کوئی دشمن یا گروہ قزاقان اونکے ملک سے گذر کر ممالک سرکار انگریزی مین نجانے پاوے

شرط ہفتم

جسوقت کبھی سرکار انگریزی کو ضرورت بھیجنے فوج کی ملک راجہ بنیسر مین ہوگی یا قیام فوج راجہ کے ملک مین ضروری متصور ہوگا تو سرکار انگریزی مجاز بھیجنے یا قائم کرنے فوج کے ہونگے اور راجہ ایسے

اور راو شیو پرشاد وکیل راجہ دیا ہرپل تالی سے منعقد ہوا اور دو نقول ہندی و فارسی و انگریزی پر دستخط اور مہر مسٹر واشوپ صاحب اور وکیل مذکور کی ہوکر نقول مذکور باہم تقسیم ہوئین اور ایک نقل اسکی بشرط منظوری مصدق بمہر و دستخط سوسے نوبل گورنر جنرل بہادر کے ہوئی بعدازین وکیل مذکور کو دیجائیگی تاکہ نقل مذکور راجہ کو دیجاسے بعدازان ایک اور نقل بمہر و دستخط راجہ مسٹر واشوپ صاحب کو دیجائیگی اور یہ نقل دفتر سرکار انگریزی میں رہیگی

المرقوم مقام کالنجر تاریخ ۱۳ ماہ جولائی ۱۸۱۸ء مطابق ۱۴ ماہ ساون ۱۲۲۵ ف اور ۱۸۷۵ سمت مطابق ۲۶ ماہ رمضان ۱۲۳۳ھ

تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے مقام فورٹ ولیم تاریخ ۱۹ ماہ اگست ۱۸۱۸ء

تفصیل دیہات جو از روے شرط دوم دیے گئے

اوچہار	تندنیا
لہچ	سیونی
اندورہ	جگنیا
کہرونہ	بوراپورہ
کولیتمہ	رامگڈہ
بنیاؤ	تودہ
پہاڑی سیم	چتائی
پہاڑی ردوت	بہوادلی
ارنترورہ	سیاوری
براری	کراہ
کہیرپلہ	کرکا
درگاپور	بہدونہ
سموبرا پوبرارا	تلی تہا
دباورہ	بہرسولہ

سونا	تیگرا
کھجوری	جماجر پور
تیلی	جیت پورا
سلوری	چکوری
اکونہ	

دیہات ذیل جواب قبضہ راجہ مین موجود مین اندروی شرط دوم بحال رہے۔

اندر گڑھ	پیرواہ
کھندو	ہونیا
برگانو	دیلوا
ٹنوالیہ	ہندول
کھیں تورا	بچھو کہیڑا
داوبہ	

المرقوم مقام کالنجر تاریخ ۱۰ - ماہ جولائی ۱۸۱۲ء مطابق ۱۴ - ماہ ساون ۱۲۱۹ ف اور ۱۸۶۹ سمت مطابق ۲۶ - ماہ رمضان ۱۲۲۷ھ

نمبر ۴۶

اقرارنامہ منعقدہ فیمابین سرکار انگریزی و راجہ رنجیت سنگھ راجہ سمپتھر المرقوم ۱۲ - ماہ نومبر ۱۸۱۷ء عیسوی۔

چونکہ راجہ رنجیت سنگھ راجہ سمپتھر نے بنظر حاصل کرنے حفاظت قوی سرکار انگریزی کی بتاریخ ۲۴ - ماہ فروری ۱۸۱۶ء مطابق ۳ - ماہ پھاگن ۱۲۲۳ ف بخدمت کرنیل جان بیلی صاحب جو اوسوقت مین اجنٹ گورنر جنرل ملک بندیلکھنڈ کے تھے ایک واجب العرض جسمین چہ شرائط درج تھین پیش کی تھی اور اون سب شرائط کو جواب منظوری و غیر منظوری دیے گئے تھے اور چونکہ باعث چند موانع جو بعد ازان واقع ہوئے اون شرائط کا بطور عہدنامہ واثق فیمابین آنریبل کمپنی و راجہ رنجیت سنگھ درست ہونا موقوف رہا تھا اور چونکہ راجہ نے چند مرتبہ بخواہش دلی چاہا کہ زیر حمایت

رگہو گنپت راو وکیل جاگیرداران ونچور کردس ہزار روپیہ سالیانہ علاقجات مذکور سے ملا کریگا اور
راجہ دتیا بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ وہ راو گنپت راو مسطور کو روپیہ مذکورہ بالا اوسیطرح
دیا کرینگے جسطرح موسٹ نوبل گورنر جنرل بہادر ہدایت فرماوینگے۔

شرط چہارم

گورمنٹ انگریزی بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ وہ محافظت اصل علاقہ راجہ دتیا کی
بمقابلہ دشمنان بیرونی کرینگے اور نیز اوس علاقہ کی جو اب راجہ کو دیا گیا ہے۔

شرط پنجم

گورمنٹ انگریزی نے جو ازروی شرط بالا عہد محافظت علاقہ دتیا بمقابلہ حکومت غیر کے
کیا ہے لہذا یہ اقرار فیمابین ہوتا ہے کہ جب کبھی راجہ دتیا کو اندیشہ حملہ آوری نسبت کسی حکومت غیر
کے خواہ بباعث کسی دعوی متنازعہ کے خواہ کسی اور وجہ سے پیدا ہو تو وہ حالات مقدمہ گورمنٹ انگریزی
کو لکھینگے جو درمیان مین اکر فیصلہ دعوی متنازعہ کا کردینگے اور راجہ باعتبار نصفت پروری و
عدالت گستری سرکار انگریزی اقرار کرتے ہین کہ وہ متابعت فیصلہ مجوزہ گورمنٹ انگریزی کیا کرینگے
اور اگر اندیشہ حملہ آوری کسی اور وجہ سے ہوگا تو گورمنٹ انگریزی پند و نصائح کی تحریر سے کوشش بیچ
رفع کرنے کے کرینگے اور اگر درصورتیکہ راجہ فیصلہ سے راضی ہوا اور پہر بہی فریق ثانی اپنی حرکات
دشمنی سے باز نہ آئے اور کوشش پند و نصائح گورمنٹ انگریزی بے سود ہو تو ایسی تدابیر واسطے حفاظت
علاقہ راجہ کی عمل مین آوینگی جیسی مناسب درموقع وقت ہونگی۔

شرط ششم

بلحاظ اسکے کہ اب ازراہ عطایات فیض سے علاقہ راجہ دتیا کو ہوئے ہین اور بخیال اسکے
کہ محافظت و بچانی راجہ کی ازروی شرط بالا مشروط ہوئی ہین راجہ اب اقرار کرتے ہین کہ وہ اپنی فوج جب
ضرورت ہوگی واسطے شرکت فوج انگریزی کے تمام متقدمات فائدہ سرکارین مین بلا خرچہ دینگے
یعنی راجہ اپنی فوج کا خرچہ جو کار سرکار مین مصروف ہوگی اپنے پاس سے دینگے اور سرکار سے
نہ لینگے اور ایسی موقع پر فوج راجہ زیر حکم افسر کمانڈنگ فوج انگریزی کے رہیگی۔

شرط ہفتم

راجہ دتیا اقرار کرتے ہین کہ جو تنازع کسی رئیس سے اونکا ہوگا اوسکو وہ سپرد ثالثی گورنمنٹ انگریزی کرینگے اور جو فیصلہ گورنمنٹ انگریزی کر دینگے اوسکی متابعت اور تعمیل کرینگے۔

شرط ہشتم

راجہ اقرار کرتے ہین کہ وہ جد بلیغ بیچ حفاظت راستون کے اپنے ملک مین کرینگے تاکہ کوئی دشمن یا گروہ قزاقان اوسکے ملک سے گذر کر ممالک سرکار انگریزی مین بجانے پائے۔

شرط نہم

جب کبھی سرکار انگریزی کو ضرورت بھیجنی فوج کی ملک راجہ دتیا مین ہوگی یا قیام فوج راجہ کے ملک مین ضروری متصور ہوگا تو سرکار انگریزی مجاز بھیجنے یا قائم کرنے فوج کے ہونگے اور راجہ اپنی رضامندی دینگے اور کمانڈر فوج انگریزی جو اسطرح راجہ کی ملک مین گذر کرینگے یا قیام کرینگے کسیطرح مداخلت انتظام دتیا مین نکرینگے جو کچھ اسباب یا رسد واسطے فوج مذکور کے درمیان اونکے قیام کے بیچ ملک دتیا کے درکار ہوگی وہ اہلکاران و رعایاے راجہ بہم کر دینگے اور اوسکی قیمت حسب ارزبازار دیجائگی۔

شرط دہم

راجہ دتیا بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ وہ رسم کتابت کسی حکومت غیر سے بغیر اطلاع یا استرضا گورنمنٹ انگریزی کے جاری نکرینگے۔

شرط یازدہم

راجہ دتیا بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ وہ پناہ کسی مجرم یا قیدار سرکار انگریزی کو جو مفرور ہو کر اونکے ملک مین پناہ گیر ہوگا ندینگے اور اگر اہلکاران انگریزی ایسی مجرمان یا قیداران کے تعاقب مین آئینگے راجہ یہ بھی اقرار کرتے ہین کہ وہ اہلکاران مذکورین کو ہر طرحکی مدد جو اونکے اختیار مین ہوگی بیچ اون کی گرفتاری کے دینگے۔

شرط دوازدہم

یہ عہدنامہ جسمین بارہ شرائط مندرج ہین آج کی روز بشرط رضامندی موسٹ نوبل گورنر جنرل بہادر فیمابین سرکار انگریزی اور راجہ دتیا معرفت مسٹر جان واشوپ صاحب گورنر جنرل ایجنٹ فریق

نقول اوسکی مہر اور دستخط ہوکر بمقام باندا واقع بندیلکھنڈ بتاریخ ۲ ماہ دسمبر ۱۸۱۲ء مطابق ۶ ماہ پوس ۱۲۲۰ف باہم تقسیم ہوئین ـ

تصدیق کیا رایٹ آنریبل گورنر جنرل ان کونسل نے بمقام فورٹ ولیم واقع بنگالہ بتاریخ ۸ ماہ جنوری ۱۸۱۳ء

نمبر ۱۴۴

عہدنامہ منعقدہ فیمابین راو راجہ پریچہت راجہ دتیا و کپتان بیلی صاحب پولیٹکل اجنٹ ہز اکسلنسی جنرل لیک سپہ سالار بہادر بمقام کونجن گھاٹ بتاریخ ۱۵ ماہ مارچ ۱۸۰۴ء ـ

چونکہ ایک مستحکم عہدنامہ اتفاق و دوستی فیمابین سرکار انگریزی و مہاراجہ پیشوا جاری ہے اور از روے اقرارنامہ باہمی فیمابین سرکارین ایک حصہ ملک بندیلکھنڈ کا واسطے حکومت دوام کے آنریبل کمپنی کو دیا گیا ہے اور چونکہ فوراً بعد وارد ہونے فوج انگریزی کے بندیلکھنڈ مین راو راجہ پریچہت بہادر راجہ دتیا فوج انگریزی سے جا ملے اور درمیان ماتحتان گورنمنٹ انگریزی کے شمار کیے گئے لہذا بنظر زیادہ محافظت اور اعتبار راو راجہ پریچہت بہادر کے ایک عہدنامہ مشتمل اوپر شرائط ذیل کے اب فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور راو راجہ پریچہت بہادر موصوف منعقد ہوتا ہی ـ

شرط اول

راجہ پریچہت بہادر نے اپنی فرمانبرداری اور اتحاد نسبت گورنمنٹ انگریزی اور پیشوا مہاراجہ کے ظاہر کر کے بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ وہ دوست سرکارین کو اپنا دوست اور اونکے دشمن کو اپنا دشمن تصور کرینگے یعنی وہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ کسی رئیس یا ملک سے جو فرمانبردار سرکار انگریزی اور مہاراجہ پیشوا کا ہو گا مزاحم نہونگے اور تمام ایسے آدمیون کو جو سرکش یا بدخواہ سرکارین کے ہونگے اپنا دشمن تصور کرینگے لہذا وعدہ کرتے ہین کہ وہ ایسے آدمیون کو یا اونکے خاندان کو پناہ نہ دینگے اور نہ اونکے ساتھ کسیطرح کی خط کتابت رکھینگے اور کوشش کر کے اونکو گرفتار کر کے حوالہ اوس سرکار کے کرینگے جنکے مخالف وہ ہونگے ـ

شرط دوم

اگر آیندہ کوئی تکرار فیمابین راجہ پریچہت بہادر اور کسی قرب و جوار کے رئیس کے جو فرمانبردار

چونکہ ایک عہدنامہ دوستی فیمابین گورنمنٹ انگریزی وراجہ تیج سنگھ راجہ دیتیا مرقومہ ۱۵۔ ماہ مارچ ۱۸۱۸ء منعقد ہوا تھا اور چونکہ بموجب عہدنامہ منعقدہ فیمابین سرکار انگریزی و پیشوا سابق مرقومہ ۱۳ ماہ جون ۱۸۱۷ء وہ علاقہ جو جاگیرداران چچورکر کو پیشوائی جاگیر مین دیا تھا اور جو بجانب شمال دریاے نربدا واقع ہے گورنمنٹ انگریزی کو دیا گیا اور چونکہ راجہ دیتیا نے ساتھ گرمجوشی و وفاداری وخیرخواہی کو جو اونہون نے تاریخ عہدنامہ اولین سے نسبت سرکار انگریزی کے ظاہر کی ہین علی الخصوص ساتھ اوس مدد برمحل وکارآمد کے جو اونہون نے فوج انگریزی کے ہنگام قیام اوسکے علاقہ راجہ مین سرکردگی خاص سر ایگیل نسی گورنر جنرل بہادر کی ہے ایک استحقاق اوپر مراعات وفیاضی سرکار انگریزی کے قائم کیا ہے لہذا اموست نوبل مارکویس آف ہیسٹنگ گورنر جنرل بتحریک امور مذکورہ بالا کے راضی اسپر ہوئے ہین کہ راجہ تیج سنگھ بہادر راجہ دیتیا کو واسطے دوام کے وہ حصہ جاگیر سابق جاگیرداران چچورکر کا جو بجانب مشرق دریاے سندھ واقع ہے اور جو تمام چوراسی مشہور ہے بعہود وشرائط مندرجہ ذیل دیا جاوے اور نیز بنظر زیادہ استحکام ومضبوطی دوستی واتحاد ریاست دیتیا گورنمنٹ انگریزی کے اپنی رضامندی اسمین بہی ظاہر کی ہے کہ وہ ملک دیتیا کی بمقابلہ دشمنان بیرونی کے محافظت کرینگے لہذا شرائط ذیل فیمابین راجہ تیج سنگھ وراجہ دیتیا وگورنمنٹ انگریزی بترمیم عہدنامہ سابق منعقد ہوا۔

شرط اوّل

جو عہدنامہ فیمابین گورنمنٹ انگریزی وراجہ تیج سنگھ بتاریخ ۱۵۔ ماہ مارچ ۱۸۰۴ء منعقد ہوا تھا وہ بذریعہ اس تحریر کے بحال اور قائم رہا باستثنا اوس جزو عہدنامہ کے وعہدنامہ ہذا سے ترمیم یا تبدیل ہوا

شرط دوم

سرکار انگریزی بذریعہ اس تحریر کے راجہ تیج سنگھ راجہ دیتیا کو واسطے دوام کے تمام وہ علاقہ جو بجانب مشرق دریاے سندھ واقع ہے اور جو بنام چوراسی مشہور ہے اور سابق پاس جاگیرداران چچورکر کے تہا حسب تفصیل منسلکہ شرائط وعہود مندرجہ ذیل دیتے ہین اور نیز راجہ کو اوس جزو جاگیر چچورکر پر بہی قائم اور بحال رکھتے ہین جو فہرست منسلکہ مین درج ہے اور اب قبضہ راجہ مین موجود ہے

شرط سوم

قبضہ مین ہے بذریعہ اس تحریر کے راجہ موصوف اور اونکے ورثا کو دیا جاتا ہے اور سرکار انگریزی
اوسمین مخل اونکے قبضہ کے نہونگے اور نہ کوئی دوست یا رفیق سرکار انگریزی خلل انداز ہوگا اور نہ زر جمع
سے اوراونکے ورثا سے کچھ مطالبہ خرچ کا کیا جاویگا اور واسطے اسکے گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین
کہ وہ اس ملک راجہ مہیندر بکرما جیت بہادر کی حفاظت بمقابلہ دست درازی حکومت غیر کرینگے۔

شرط سوم

سرکار انگریزی نے جو از روے شرط بالا وعدہ حفاظت ملک مقبوضہ راجہ اورچا بمقابلہ دست درازی
حکومت غیر کیا ہے لہذا یہ اقرار طرفین مین ہوتا ہے کہ جب کبھی راجہ کو اندیشہ حملہ آوری نسبت کسی
حکومت غیر کے پیدا ہوگا وہ حملہ آوری خواہ بباعث کسی دعوی متنازعہ کے ہو یا کسی اور وجہ سے
تو راجہ موصوف اوسکا حال مفصل گورنمنٹ انگریزی کو تحریر کرینگے اور گورنمنٹ درمیان مین آکر دعوی
متنازعہ کا فیصلہ کر دینگے اور راجہ باعتبار نصفت وعدالت سرکار انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ اونکے
فیصلہ کی تعمیل کرینگے اور اگر اندیشہ حملہ آوری مذکور کسی اور وجہ سے ہوگا تو سرکار انگریزی بہ تحریر نصائح اثر
حملہ کے باز رکھنے مین کوشش کرینگے اور اگر بحالت اولین باوجود راجہ کے منظور کرنے فیصلہ گورنمنٹ
انگریزی کے حکومت غیر حرکات دشمنی سے باز رہیگی اور اگر بحالت ثانی کوشش گورنمنٹ انگریزی کارگر
نہوگی تو ایسی تدابیر واسطے حفاظت ملک راجہ کے عمل مین آئینگی جو مناسب وقت اور ضروری
متصور ہونگی۔

شرط چہارم

اگر کسی وقت راجہ اورچا کو کوئی دعوی یا نالش بخلاف کسی راجہ یا رئیس دوست یا ماتحت
گورنمنٹ انگریزی کے ہوگی تو راجہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ اوس مقدمہ کو واسطے فیصلہ کے سپرد
ثالثی گورنمنٹ کرینگے اور جو فیصلہ گورنمنٹ کرینگے وہ منظور ہوگا اور کسی حالت مین زیادتی بخلاف
فریق ثانی نکرینگے اور نہ اپنے اختیار سے اپنے دعوی کو حاصل کرینگے اور نہ بدلہ وجہ نالش
لینگے اور گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ اپنے دوستان اور ماتحتان کو ممانعت کرینگے
کہ وہ زیادتی نسبت راجہ اورچا کے نکرین اور جو کوئی زیادتی کریگا اوسکو سزا دینگے اور اگر کوئی دعوی
اونکا راجہ اورچا پر ہوگا تو اوسکا تصفیہ از روی نصفت وعدالت کے ہوگا اوسکو بھی راجہ منظور کرکے فیصلہ

کرتے ہین کہ وہ متابعت فیصلہ گورنمنٹ کی کرینگے۔

شرط پنجم

راجہ اور چا اقرار کرتے ہین کہ ہمیشہ جد بلیغ بیچ حفاظت دستون کے جو اونکے علاقہ مین ہونگے کرینگے تا کہ کوئی دشمن یا گروہ غارتگران اونکے ملک سے گذر کر مالک سرکار کمپنی مین نجا سکے

شرط ششم

جب کبھی گورنمنٹ انگریزی کو ضرورت بھیجنے اپنی فوج کی ملک راجہ اور چا مین ہو یا ضرورت قائم رکھنے فوج کی ملک مذکور مین متصور ہوگی تو سرکار انگریزی کو اختیار ہے کہ اپنی فوج کو وہان بھیجین یا قائم رکھین اور راجہ اور چا اوسکو منظور کرینگے جو صاحب کمانڈر فوج انگریزی اسطرح ملک راجہ مین جاینگے یا وہان برائے چندے قیام کرینگے وہ کسیطرح دست انداز امور انتظام ملک راجہ مین نہونگے جو کچھ اسباب یا رسد تا قیام فوج انگریزی علاقہ راجہ مین درکار ہوگی اہلکاران ورعایاے راجہ فوراً بہم کردینگے اور قیمت اوسکی حسب ارز بازار دیجائیگی

شرط ہفتم

راجہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ ہرگز بلا استرضاے گورنمنٹ انگریزی کسی رعایاے انگریزی یا یورپ یا کسی قوم و کسی قماش کے آدمی کو ملازم نرکھین گے۔

شرط ہشتم

یہ عہدنامہ جسمین آٹھ شرط مندرج ہین آج کے روز فیمابین سرکار انگریزی و راجہ مہندر بکرم سہ راجہ اور چا کے معرفت جان واشوپ صاحب کی باختیارات عطیہ رائیٹ آنریبل گورنر جنرل ان کونسل ایک فریق اور لالہ دہاکن لال وکیل راجہ مذکور فریق ثانی منعقد ہوا اور واشوپ صاحب نے ایک نقل اس عہدنامہ کی انگریزی اور فارسی اور ہندی مین بمہر و دستخط اپنے وکیل مذکور کو دی اور وکیل مذکور نے ایک نقل بمہر و دستخط راجہ مسٹر جان واشوپ صاحب کو دی اور صاحب موصوف نے وعدہ کیا کہ تیس روز کے عرصہ مین وہ ایک نقل بمہر کمپنی و دستخط گورنر جنرل ان کونسل وکیل کو منگا دینگے بعد آنے اوسکے یہ نقل جو جان واشوپ صاحب نے دی ہے واپس ہوگی اور عہدنامہ اوسوقت سے جائز اور واجب التعمیل تصور کیا جائیگا۔

ان کونسل سے ایک فریق اور راجہ جے سنگہ دیو راجہ ریوان و موکن پور اور اوسکے لپسر کلان بابو شیو ناتہ سنگہ جو اوسکے شریک انتظام ملک ریوان ہے فریق ثانی منعقد ہوا اور مسٹر وشوپ صاحب نے ایک نقل اس عہدنامہ کی انگریزی اور فارسی اور ہندی مین اپنی مہر اور دستخط سے راجہ ممدوح اور بابو کو دی اور راجہ اور بابو نے ایک نقل اپنی مہر اور دستخط سے مسٹر واشوپ صاحب کو دی اور صاحب موصوف نے وعدہ کیا کہ ایک نقل مصدقہ بمہر کمپنی و دستخط گورنر جنرل ان کونسل سرکار ریوان کے مختار معتبر کو بیچ عرصہ تیس ۳۰ روز کے منگا دینگے بعد آنے اوس نقل کے جو نقل واشوپ صاحب نے دی ہے وہ مسترد ہوگی اور اوس روز سے عہدنامہ جائز اور واجب التعمیل متصور ہوگا۔

دستخط اور مہر ہوکر بمقام کروائی بتاریخ ۱۱ ماہ مارچ ۱۸۱۲ء عیسوی مطابق ۱۵ اساڑہ بدی ۱۲۲۱ فصلی باہم نقول تقسیم ہوئین۔

مہر

نمبر ۴۲

بنام مہاراجہ رگہوراج سنگہ راجہ ریوان

جناب ملکہ معظمہ کی یہ خواہش ہے کہ حکومت اکثر راجگان و رئیسان ہند کی جو اب اپنے اپنے ملک مین حکمران ہین دوام رہے اور شان و شوکت اونکے خاندان کی قائم رہے ہین بذریعہ اس تحریر کے اوس خواہش شاہنشاہی کو ظہور مین لاتا ہون اور تمکو دوبارہ وہ اطمینان دیتا ہون جو مینے ایک مرتبہ دربار بمقام کانپور بماہ نومبر ۱۸۵۹ء دیا تہا کہ اگر تمہارا کوئی وارث اصلی نہ ہوگا تو جسکو تم یا تمہارے بعد تمہارے ملک کے حاکم متبنی حسب رواج خاندان کرینگے وہ منظور اور مقبول سرکار ہوگا۔

اطمینان رکہو کہ کوئی امر مخالف اس وعدہ کا جو تمسے کیا جاتا ہے اوسوقت تک نہوگا جبتک تمہارا خاندان نمک حلال تاج شاہی رہیگا اور جبتک تعمیل شرائط عہدنامجات و عطانامجات و اقرارنامجات جنکی رعایت سرکار انگریزی اپنے اوپر فرض تصور کرتے ہین ہوگی۔

دستخط کیننگ

المرقوم ۱۱ ماہ مارچ ۱۸۶۲ع

نمبر ۳۴

عہدنامۂ دوستی و اتفاق حفاظت باہمی فیمابین سرکار انگریزی و راجہ اورچا۔

راجہ مہیندر بکرماجیت بہادر راجہ اورچا نے جو ایک سردار راجگان بندیل کھنڈ مین سے ہے اور جسکی پاس اور جسکے بزرگون کے پاس علاقہ حال مدت سی پشت با پشت بلا ادائے خراج یا اطاعت کسی حاکم کے چلا آیا ہے خیرخواہی اور دوستی سرکار انگریزی کی ہر موقع اور وقت پر ظاہر کی ہے اور چاہتے ہین کہ وہ حفاظت قوی سرکار انگریزی مین رہین پس گورنمنٹ انگریزی باعتبار قائم رہنی اوس طینت کی جو راجہ نے اب تک اونکی نسبت ظاہر کی ہے اور اونکا قائم رہنا جو کچھ عہد وہ کرینگے اور شامل رکھنی اپنی فائدہ کے ساتھ خواہاں آنریبل کمپنی کے درخواست راجہ کو منظور کرتے ہین اور شرائط ذیل عہدنامۂ دوستی و اتفاق باہمی تبراضی طرفین فیمابین سرکار انگریزی و راجہ مہیندر بکرماجیت بہادر مع ورثا و جانشینان کے منعقد ہوا۔

شرط اول

راجہ مہیندر بکرماجیت بہادر راجہ اورچانی جو فرمانبرداری اور اتحاد سرکار انگریزی ظاہر کی لہذا وہ بعد ازین درمیان دوستان سرکار انگریزی شمار کیے جاوینگے اور اسی سبب سے راجہ بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ دوستان سرکار کو اپنا دوست اور دشمنان سرکار کو اپنا دشمن تصور کرینگے اور کسی سردار ملک سی جو متعلق یا دوست گورنمنٹ کا ہوگا مزاحم نہونگے اور اس خیال سے کہ جو کوئی مخالف گورنمنٹ کا ہوگا وہ اوسکا دشمن ہے یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ ایسے شخصون کو یا اونکے خاندان کے لوگونکو اپنے ملک مین اعانت کسیطرح کی نہ دینگے اور نہ اونسے رسم خط کتابت کسیطرح کی رکھین گے بلکہ بخلاف اسکے وہ ہر طرح کی کوشش بیچ گرفتاری اور سپردگی اونکے بحضور افسران گورنمنٹ انگریزی عمل مین لائین گے۔

شرط دوم

علاقہ جو قدیم سے راجہ مہیندر بکرماجیت بہادر کو انزوی داشت کے ماہے اور اب بھی اونکے

حاصل ہے کہ اپنا حق تباہی اون علاقجات منضبط کا اوپر اشخاص مذکورۂ بالا کے رکھین اور یہ خواہش بلا خود غرضی سرکار انگریزی کی ہی کہ ترقی رفاہ اون لوگون کی ہے جنھون نے اتحاد اور رفاقت ہمراہ فوج انگریزی کی جب وہ مہم ریوان مین مصروف تھے ظاہر کی ہے لہذا تجویز مذکورۂ ذیل براضی طرفین واسطے آسایش سرکارین کے منظور ہوئی ہے

شرط اول

تمام شرائط عہدنامجات واقرارنامجات کی جو اتبک فیمابین سرکار انگریزی اور سرکار ریوان کے منعقد ہوئی ہین ازروی اس تحریر کے قائم اور بحال رہین گی جبتک کہ اونمین کوئی تبدیلی ازروے شرائط اس عہدنامہ کے موثر نہوئی ہوگی ــ

شرط دوم

سرکار انگریزی ازروے اس تحریر کے آج کی تاریخ سے تمام حقوق مالکانہ ضلع سنگرولی کے جو اونکو ازروے کارروائی شرط ہشتم عہدنامۂ ثانی مرقومہ ۲- ماہ جون ۱۸۱۳ء عیسوی مطابق ۱۹ جیٹھ سمت ۱۸۷۰ کے حاصل ہوئی ہین باستثناء اس امر کے عطا کرتے ہین کہ سرکار ریوان رچھپال سنگہ کو دوبارہ علاقۂ ستیپنی مین جو اوسکے پاس سابق تھا قائم کرینگے اور نیز اسکے کہ سرکار ریوان ذمہ دار بابت نیک روی اون لوگون کے رہینگے جو آب علاقجات منضبط مین قائم ہونگے ــ

شرط سوم

سرکار ریوان بذریعہ اس تحریر کے اپنے تمام حقوق کا جو اونکو درباب یعنے کوئی جز واوس زر جرمانہ کا حاصل ہے جو سرکار ریوان کو ازروی شرط نہم عہدنامہ ۲- جون ۱۸۱۳ء مطابق ۱۹ جیٹھ سمت ۱۸۷۰ کو دینا واجب ہی نسبت لعل جگموہن سنگہ جاگیردار سمیریا کے بازنامہ لکھتے ہین ــ

شرط چہارم

سرکار انگریزی کی یہ خواہش ہے کہ لعل جگموہن سنگہ سمیریا والہ اپنی جاگیر مین بحال رہے لہذا سرکار ریوان بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ لعل جگموہن سنگہ مذکور اپنی علاقہ مین جو اب اوسکے پاس ہے بلا مزاحمت بحال اور برقرار رہے گا مگر جو رسوم اوسکی نسبت سرکار ریوان

کے ہین وہ بدستور رہین گے۔

شرط پنجم

ازروے شرط ہفتم عہدنامۂ ثانی کے سرکارریوان نے وعدہ کیا ہے کہ وہ کسی جاگیردار یا کسی اور سے جو باشندہ ریوان کا ہوگا اور جنے خیرخواہی سرکار انگریزی کی ہوگی مزاحم نہونگے وہ لوگ جنہون نے ازراہ انسانیت رعایت اون سپاہیان انگریزی کی ہے : بماہ بیساکھ سمت ۱۸ مقام سنبنی پر زخمی ہوئے تھے اور وہ لوگ جنہون نے اطلاع اون لوگونکو دی تھی جو شریک اس فساد مین تھے یا جو دوسرے روز شریک قتل اوس سپاہی کے ہوئے تھے جو شہر راسے پورکی حفاظت کے واسطے تعینات تھا معرض خفگی اون لوگون مین آئے تھے جو کسیطرح اس فساد مین شریک تھے لہذا سرکار ریوان بذریعہ اس تحریر کے وعدہ واثق کرتے ہین کہ وہ حفاظت اون لوگونکی کرینگے اونکی نسبت کسیطرح کی تکلیف یا مزاحمت بابت اعانت مذکور کے جو بکار سرکار انگریزی اونسے ظہور مین آئی ہے نہونے دینگے۔

شرط ششم

لعل زبردست سنگھ جاگیردار جورہت جو بخوشی حاضر آیا اور اوسنے تابعداری بلا شرط سرکار انگریزی کی منظور کی لہذا گورنمنٹ انگریزی نے خوش ہوکر اوسکے قصورات سابقہ معاف فرمائے اور اوسکو دوبارہ اوسکے علاقہ پر جو بباعث بدوضعی سابقہ کے ضبط ہوگیا تھا قائم کیا اس شرط پر کہ وہ اقرارنامہ داخل کرے کہ دوبارہ قصور کسی امر ناجائز کا نسبت سرکار انگریزی کے نہوگا اور اس اقرارنامہ کی نقل مصدقہ سرکار ریوان کو دی گئی چونکہ اس اقرارنامہ مین کوئی امر خلاف حقوق کے درج نہین ہے جو سرکار انگریزی کو ازروے عہدنامجات ریوان کے حاصل ہوا ہے لہذا سرکار ریوان سرکار انگریزی سے اوسیطرح ذمہ دار ہوتے ہین کہ اس اقرارنامہ کے شرائط کا سرانجام کیا جائیگا جسطرح وہ ایزادی عہدنامجات منعقدہ کی نسبت اور باتحتان ورفیقان اپنے کے ہوئے ہین۔

شرط ہفتم

یہ عہدنامہ جسمین سات شرائط درج ہین آج کے روز فیما بین سرکار انگریزی اور سرکار ریوان کے معرفت مسٹر بان واشوپ صاحب باختیارات عطیہ رایٹ آنریبل اول ارل منٹو گورنر جنرل

ڈاک سرکار جسطرف اور جہان افسران انگریزی کی مرضی ہوگی قائم کرینگے لہذا راجہ بفحواے منشا ومعنی شرائط مذکورہ کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ اخبار نویس یا وکیل سرکار انگریزی یا صاحب جنٹ بندیلکھنڈ کی ہرطرح عزت اور توقیر شایان شان اپنے کرینگے اور اپنے علاقہ مین ہرکاران و قاصدان وغیرہ کو جسوقت اور جس موقع پر افسران انگریزی اونکو روانہ کرنا مناسب اور ضروری تصور کرینگے بلا مزاحمت گذر کرنے دینگے اور اپنے ماتحت رئیسان خرد کو بھی حکم اسیطرح کی کاروائی کا دینگے اور اونکو متنبہ کرینگے کہ اگر کوئی ایسا نہ کریگا تو مستوجب سزاے معینہ نسبت خلاف ورزی احکام ڈاک کے ہونگے اور راجہ یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ ہروقت وہ ایسے کام کرتے رہین گے جو لائق دوستی کے ہونگے اور جو ہمیشہ فیمابین ریاستہای دوستی شعار کے مرعی ہین اور نیز جو کام واسطے سرانجام کرنے شرائط عہدنامہ ہذا کے ضروری ہونگے عمل مین آئین گے۔

دستخط متعو

دستخط این بی ایڈمنسٹن

دستخط اے سٹن

المرقوم مقام فورٹ ولیم واقع بنگالہ بتاریخ ۲۵۔ ماہ جون ۱۸۱۳ء

دستخط جے مونکٹن

پرشین سکرٹری گورنمنٹ

نمبر ۴

اقرارنامہ لعل زبردست سنگھ جاگیردار جورہٹ

چونکہ بباعث مخالفت جو مین نے درباب تقرری ڈاک آنریبل کمپنی اپنے علاقہ جاگیر مین کی تھی یہ امر شرط پنجم عہدنامہ منعقدہ فیمابین سرکار انگریزی اور سرکار ریوان مرقومہ ۲۔ ماہ جون ۱۸۱۳ء مشروط ہوئی کہ سرکار انگریزی کو اختیار ہے کہ جیسے سزاے کافی دین اور چونکہ بسبب میرے حاضر ہونے کے مقام قیام انگریزی مین بہ نیت فرمانبرداری سرکار انگریزی اور میرے داخل کرنے ایک اقرارنامہ بخدمت صاحب سپرنٹنڈنٹ بہادر امور پولٹکل کہ جب کبھی سرکار انگریزی

گونمظور ہو میرا علاقہ اور قلعہ حاضر ہے سرکار انگریزی نے براہ ترحم میرے قصور معاف فرمائے
اور مجکو اپنے علاقہ مین دوبارہ قایم کیا اِس حکم سے کہ جو مطالب دوستی فیمابین سرکار انگریزی اور
سرکار ریوان قرار پائے ہین اونکے سرانجام مین پہلوتہی نہ کرونگا مین اسواسطے بذریعہ اس تحریر
کے اقرار کرتا ہون کہ مین سد راہ پنڈارونکا اور دیگر اقوام غارتگران کا جو میرے علاقہ سے گذر
کرینگے ہونگا اور تمام احکام کی تعمیل بلا تامل جو افسران انگریزی درباب انسداد گروہ غارتگران کے وگ
یا درباب جمع کرنے سامان تعمیر چہاونی کے یا رسد وغیرہ فوج انگریزی کے یا دربارہ تسہیل اجرا ے
ہرکارہ و قاصدان و پیغامبران ہر قسم کے یا نسبت گرفتاری اور سپردگی مجرمان کے جاری کرینگے
خواہ بنام میرے یا معرفت راجہ ریوان کے جاری ہون کیا کرونگا۔

دستخط جے واشوپ
سپرینٹنڈنٹ امور پولٹکل متعلق بندیلکہنڈ

نمبر ۱۸۴

عہدنامہ ثالث منعقدہ فیمابین سرکار انگریزی و سرکار ریوان

چونکہ از روی شرائط پنجم و ہفتم عہدنامہ ثانی منعقدہ فیمابین سرکار انگریزی و سرکار ریوان تباریخ
۲۔ ماہ جون ۱۸۱۳ء مطابق ۱۹۔ ماہ جیٹھ سنہ ۱۸ سرکار انگریزی کو استحقاق سزادہی لال زبردست سنگہ
جاگیردار چورہٹ و دیگر زمینداران ضلع سنگرونہ بابت بعض جرایم کے جو اونسے بخلاف سرکار
انگریزی سرزد ہوئے ہین حاصل ہوا اور نتیجہ لابدی اس استحقاق کا یہ ہوا کہ سرکار انگریزی کو استحقاق
اور اختیار خارج کرنے اون لوگونکا اونکے اپنے علاقجات سے اور دینے اونکے حقوق زمینداری وغیرہ
کا دوسرے شخص کو حاصل ہوا (حقوق ملکیت تمامی اون علاقجات کے مثل سابق سرکار ریوان کے
بلا مزاحمت رہینگے) یعنی سرکار انگریزی کو اختیار انتقال کرنے حقوق اون لوگون کا جنکے حقوق
از روے شرائط پنجم و ہشتم عہدنامہ مذکور کے ضبط ہونے قابل ہین اون لوگون کو جو اونکے نزدیک
پسندیدہ ہون اس شرط پر حاصل ہوا ہے کہ تا بجہان حال وہ مراتب دوستی نسبت سرکار ریوان
کے مرعی رکہین جو سابق زمینداران خارج شدہ سرانجام دیتے تہے اور چونکہ یہ سرکار ریوان کو

لالہ پرتاب سنگہ منجانب راجہ ریوان اور کرنیل مارٹنڈل صاحب کمانڈنگ فوج انگریزی کے منعقد ہوا تہا کہ آیندہ کوئی حرکت مخالفت کی طرفین سے ظہور مین نہ آئیگی مگر ایک گروہ سپاہیان پرجو ہمراہ ایک چہکڑہ سامان جنگ کے جو متعلق اوس فوج کے تہا جو براہ سنگرونہ جاتی تہی تاریخ ۲۷ ماہ مئی ۱۸۱۳ء مطابق ۲۲ ماہ بیساکہ سمت ۱۸۷۰ خلاف عہدنامہ اور فریب کے ساتہ ایک گروہ کثیر سواران و پیادگان نے متصل دیہ ستنی کے حملہ کیا اور اکثر سپاہیان کو مقتول اور مجروح کرکے سامان مذکور لوٹ لیا راجہ ریوان اس امر سے انکار بہت کرتے ہین اور اپنی ناواقفیت قسمیہ ظاہر کرتے ہین اور اپنی شرکت اور آگہی سے انکار کلی کرکے وعدہ کرتے ہین اور منظور کرتے ہین کہ سرکار انگریزی کو اختیار ہے کہ مرتکبان جرم ہذا کو جسطرح چاہین اور جب اونکو منظور ہو سزاے سخت دین اور راجہ یہہ بہی وعدہ کرتے ہین کہ وہ ہر طرح کی اعانت اور شرکت سزادہی اس امر مین جسطرح اور جسطریق پر سرکار انگریزی کو منظور ہوگا دینگے۔

شرط نہم

یہ امر مناسب اور درست معلوم ہوتا ہے کہ راجہ ریوان بدلہ اور معاوضہ سرکار انگریزی کو بابتہ خرچہ فوج کے جو ریوان مین تیار ہو کر اس سبب سے آئی تہی کہ راجہ عہدنامہ کے خلاف عمل میں لایا تہا کرین اور کم از کم تخمیناً اُس مصارف کا بحساب ... ماہواری ہوتا ہے اور سامان اس مہم کا یکم اپریل ۱۸۱۳ء مطابق ۱۵ ماہ چیت سمت ۱۸۷۰ سے شروع ہوا تہا پس اس تاریخ سے حساب ہونا چاہیے لہذا راجہ ریوان اپنے تئین ذمہ دار ادای اس خرچہ ماہواری کا یکم ماہ اپریل ۱۸۱۳ء عیسوی مطابق ۱۵ ماہ چیت سمت ۱۸۷۰ سے اوس وقت تک کہ جبتک یہ مہم ختم ہوئی منظور کرتے ہین نظر اسکے کہ راجہ نے اطاعت احکام مطالبہ معاوضہ کرکے خود مقام کرنیل مارٹنڈل صاحب مین آکر فرمانبرداری منظور کی اور بلحاظ اسکے کہ راجہ کو کوئی عذر اداے زر مذکور مین نسبت اوقات معینہ کے نہو سرکار انگریزی اپنی استرضا ظاہر کرتے ہی کہ جس روز سے راجہ ممدوح مقام کرنیل صاحب مین آئے یعنی تاریخ ۱ ماہ مئی ۱۸۱۳ء مطابق ۲۵ ماہ بیساکہ سمت ۱۸۷۰ اوس روز تک حساب ختم ہوا اس حساب سے راجہ کو ... ماہواری دینا چاہیے اور راجہ منظور کرکے وعدہ کرتے ہین کہ یہ روپیہ حسب اقساط مفصلۂ ذیل اداکرینگے اور اگر اسمین تفاوت ہوگا تو الزام عہدشکنی کا اونپر عائد ہوگا

تباریخ ۸- ماہ جون سنہ ۱۸۱۳ء مطابق ۲۵- ماہ جیٹھ سمبت ۱۸۷۰ - مبلغ [illegible]

تباریخ ۱۰- ماہ اگست مطابق ۱۵- ماہ ساون سمبت ۱۸۷۰ - مبلغ [illegible]

تباریخ ۶- ماہ دسمبر مطابق ۱۵- ماہ اگھن سمبت ۱۸۷۰ - مبلغ [illegible]

تباریخ ۲۳- ماہ جون سنہ ۱۸۱۴ء مطابق ۲۰- ماہ جیٹھ سمبت ۱۸۷۱ - مبلغ [illegible]

[illegible]

شرط دہم

یہ عہدنامہ جسمین دس شرائط درج ہین آج کی تاریخ فیمابین سرکار انگریزی اور راجہ جے سنگھ دیو راجہ ریوان معرفت مسٹر جان واشوپ صاحب کی باختیارات عطیہ ایسٹ آنریبل لارڈ منٹو گورنر جنرل ان کونسل ایک فریق اور راجہ بذات خود فریق ثانی منعقد ہوکر مسٹر واشوپ صاحب نے راجہ کو ایک نقل اس عہدنامہ کی انگریزی اور فارسی اور ہندی مین اپنی مہر اور دستخط سے دی اور راجہ نے مسٹر واشوپ صاحب کو ایک نقل اپنے مہر اور دستخط سے دی اور واشوپ صاحب نے وعدہ کیا کہ وہ راجہ کے وکیل معتبر کو بیچ عرصہ تیس روز کے ایک نقل مہری اور دستخطی گورنر جنرل بہادر منگا دینگے اور جب وہ نقل اونکو دیجائیگی تو جو نقل عہدنامہ اپنے دستخط سے صاحب نے اونکو دیا ہے وہ واپس کیا جائیگا اور اوسوقت سے عہدنامہ جائز اور قابل التعمیل تصور ہوگا۔

دستخط اور مہر ہوکر نقول اوسکی بمقام بیرا برلب دریاے ٹونس تباریخ ۲- ماہ جون سنہ ۱۸۱۳ء مطابق ۱۹- ماہ جیٹھ سمبت ۱۸۷۰ باہم تقسیم ہوئین۔

تتمہ شرائط عہدنامہ منعقدہ فیمابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و راجہ جے سنگھ دیو راجہ ریوان تباریخ ۲- ماہ جون سنہ ۱۸۱۳ء مطابق ۱۹- ماہ جیٹھ سمبت ۱۸۷۰

چونکہ از روے شرط سوم عہدنامہ منعقدہ فیمابین آنریبل کمپنی و راجہ ریوان تباریخ ۲- ماہ جون سنہ ۱۸۱۳ء مطابق ۱۹- ماہ جیٹھ سمبت ۱۸۷۰ راجہ ریوان نے وعدہ کیا ہے کہ وہ ایک اخبارنویس منجانب سرکار انگریزی یا از طرف اجنٹ ضلع بندیلکھنڈ کو اپنے دربار مین رہنے کی اجازت دینگے اور چونکہ راجہ نے از روے شرط چہارم عہدنامہ مذکور کے یہ وعدہ کیا ہے کہ وہ اپنے علاقہ مین

سرانجام شرائط مین جو از روی عہدنامہ مذکور کے اونکے اوپر فرض تہین قاصر رہا سرکار انگریزی کو لازم آیا کہ اپنے حقوق اور عزت کا بدلہ لے لہذا فوج ریوان مین بہیجی گئی کہ شرائط مذکورہ کی تعمیل اونسے کرائے اور آیندہ کے واسطے اطمینان تعمیل کرے اور چونکہ راجہ اب ہوش مین آیا تو سمجہا کہ اوسکو کیا نسبت سرکار انگریزی کے کرنا تہا اور عذر خواہ گذشتہ کا ہوا او شرائط ذیل کو اپنی طرف سے اور اپنے ورثا اور جانشین کی طرف سے منظور کیا۔

شرط اول

تمام شرائط عہدنامہ منعقدہ ۵- ماہ اکتوبر ۱۸۱۲ء مطابق ۱۵- ماہ کوار ۱۸۶۹ سمبت اس کے بذریعہ اس تحریر کے جائز اور واجب التعمیل تصور ہونگے جسقدر از روے شرائط اس عہدنامہ کے تبدیل یا ترمیم نہوئی ہوگی۔

شرط دوم

راجہ ریوان عہد کرتے ہین کہ وہ کتابت امور پولیٹکل مین کسی راجہ یا رئیس غیر سے بلا اطلاع و استرضا گورنمنٹ انگریزی کے یا اونکے صاحب اجنٹ مقیم بندیلکھنڈ کے نکرینگے۔

شرط سوم

راجہ وعدہ کرتے ہین کہ اپنے مقام قیام مین ایک اخبار نویس یا اجنٹ کو منجانب گورنمنٹ انگریزی یا صاحب اجنٹ بندیلکھنڈ رہنے دینگے اور ایک اپنا وکیل یا مختار یا اخبار نویس ہمراہ صاحب اجنٹ یا کمانڈنگ افسر فوج انگریزی جو اونکے ملک مین رہیگا واسطے قائم رکھنے مراسم دوستی کے اور واسطے رسد رسانی و تعمیل احکام واجبی کمانڈنگ افسر مذکور کے رکہین گے

شرط چہارم

راجہ ریوان اقرار کرتے ہین کہ وہ اپنے ملک مین ڈاک سرکار جہان افسران گورنمنٹ انگریزی ضروری اور مناسب تصور کرینگے قائم کروا دینگے اور اپنے ماتحت رئیسان کو بہی ایسا ہی کرنے کی اجازت دینگے اور اگر کوئی ایسا نہ کریگا تو اوسکو سزا دینگے اور بابت اپنے اہلکاریان ماتحت کے راجہ منظور کرتے ہین کہ گورنمنٹ انگریزی درصورت اونکی اپنی بے اختیاری کے استحقاق سزا دہی رکہین گے۔

شرط پنجم

لعل زبردست سنگہ جاگیردار چورہٹ نے نہایت بدوضعی اور اصرار سے انکار کیا کہ ڈاک
ہنوریبل کمپنی کی اوسکی جاگیر مین قائم ہو پس سزاے سخت اوسکی نسبت ضرور ہوئی لہذا گورنمنٹ
انگریزی کا ارادہ ہے کہ اوسکو سزاے سخت دین اور راجہ ریوان نے نہ صرف اونکا استحقاق
سزادہی منظور کیا بلکہ اقرار کیا کہ وہ معاونت اور شرکت اونکی بیچ سزادہی جاگیردار مذکور کرینگے۔
راجہ یہ بہی وعدہ کرتے ہین کہ اگر گورنمنٹ انگریزی کی صلاح ہوگی تو وہ خود تجویز سزادہی
لعل زبردست سنگہ مین کوشش کرینگے۔

شرط ششم

اکثر واردات چوری و دیگر جرائم کی ممالک انگریزی مین ہوئی ہین اور مجرم ملک ریوان سے
گذر کر مرتکب اونکے ہوئے ہین اور پناہ گیر ملک ریوان مین ہوئے ہین جس سبب سے وہ
صرف سزاے سے محفوظ نہین رہتے بلکہ ہمیشہ ملک متصلہ ہنوریبل کمپنی مین تاخت لاتے ہین
اور سزا سے محفوظ رہتے ہین اور باشندگان کو ہمیشہ خائف رکہتے ہین نبظر اسکے کہ انسداد
اس قباحت کا ہو راجہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ فوج اور افسران پولس سرکار انگریزی کو اجازت
دینگے کہ وہ تعاقب مین ملک ریوان مین گذر کرکے اونکو گرفتار کرین اور خود بہی اعانت اس امر
مین کرینگے اور اپنے اہلکاران اور جاگیرداران کو حکم دینگے کہ مدد کرکے ایسے مجرمان کا جنکی
تعاقب مین وہ آئے ہون سراغ لگاکر اونکی گرفتاری کرادین۔

شرط ہفتم

راجہ ریوان وعدہ کرتا ہے کہ وہ اون جاگیرداران وغیرہ کو جو اونکے ملک مین رہتی ہین
اور ایسی موقع پر جو خیرخواہ سرکار انگریزی رہے ہین اپنا دوست تصور کرینگے اور اونسے مزاحمت
بابتہ اس خیرخواہی کے نکرینگے اور دوست سرکار انگریزی کے اونکے بہی دوست تصور کیے جاینگے
اور سرکار کے دشمن اونکے بہی دشمنون مین شمار ہونگے۔

شرط ہشتم

بتاریخ ۲۔ ماہ مئی ۱۸۱۳ء مطابق ۱۷ ماہ بیساکہ سنہ ۱۸۷۰ ایک عہدنامہ اس مضمون کا فیصلہ

شرط ششم

چونکہ چور اکثر ملک راجہ ریوان سے جاکر ملک انگریزی مین دزدی وغیرہ کرتے ہین لہذا راجہ اقرار کرتے ہین کہ اگر کوئی افسر گورنمنٹ انگریزی اونکے پاس تحریر اطلاعی بھیجینگے تو وہ واسطے گرفتاری ایسے شخص مجرم کے کوشش کرینگے اور جب گرفتار ہوگا تو اوسکو سپرد افسران مذکور کے کرینگے۔

شرط ہفتم

اگر کوئی بہائی یا ملازم راجہ ریوان کا بدگوئی راجہ کی روبروے گورنمنٹ انگریزی کے کریگا یا اونپر اتہام لگائیگا یا ملزم کرے گا تو گورنمنٹ بلا تحقیقات وثبوت کے اعتبار ایسے شخص کے بیان کا نہ کرینگے۔

شرط ہشتم

عزت اور رتبہ اور شان راجہ ریوان کی اوسیقدر سرکار انگریزی کو ملحوظ رہیگی جسقدر وہ روبروے شاہنشاہان ہندوستان کے تہی

شرط نہم

جب کبہی سرکار انگریزی ضرورت بہیجنے فوج کی ملک راجہ ریوان مین یا واسطے چہاونی کرنے اپنی فوج کے کسی مقام علاقہ راجہ ممدوح مین واسطے حفاظت ملک کے کسی دشمن کے تاخت کرنے سے یا بنظر سدراہ ہونے کسی دشمن کے ہمگاو ایسی اوسکے یا پنڈارون کے یا اور اقوام غارتگران کے مناسب تصور کرین تو وہ مجاز بہیجنے ایسی فوج کے ہین اور راجہ ریوان مجاز رضامندی اس بارہ مین ظاہر کرینگے اور ایسی موقع پر حسب صلاح افسران گورنمنٹ انگریزی کے راجہ اپنی فوج بمقام معابر وچندیہا وکورہا ودیگر مقامات معابر کے جو کمانڈنگ افسران انگریزی بتائینگے مقرر کرینگے جو کمانڈنگ افسر انگریزی اسطرح ملک راجہ مین مقیم رہیگا وہ انتظام حکومت راجہ مین مداخلت نہین کریگا جو کچہ اسباب یا رسد وغیرہ واسطے چہاونی انگریزی یا فوج انگریزی کے جبتک وہ ملک راجہ مین قیام پذیر رہیگا فوراً اہلکاران ورعایاے راجہ بہم کردینگے اور اونکی قیمت بموجب عرض بازار کے ادا ہوگی اگر کوئی شے کہ نہایت ضروری ہو

اور بازار مین خرید کرنے سے نہ ملتی ہو تو لابد ہو گا کہ وہ جہان ممکن اور میسر ہو وہان سے لیجاسے گی اور اوسکی قیمت حسب تجویز ثالثان جو منجانب سرکار انگریزی اور راجہ ممدوح مامور ہونگے دیجایگی۔

شرط دہم

راجہ ریوان جواب دوستان سرکار انگریزی سے شمار کیے گئے لہذا اقرار کرتی ہین کہ جو صلاح وامر واجبی متعلق فوائد وبہبود ملک سرکار انگریزی کہین گے اوسکی تعمیل کرینگے اور حتی المقدور کوشش بیچ سرانجام کرنے مراتب دوستی ویکجہتی سرکار انگریزی کے کرین گے۔

شرط یازدہم

یہ عہد نامہ جسمین گیارہ شرائط صحیح ہین آج کی تاریخ فیمابین سرکار انگریزی اور راجہ جے سنگہ دیو راجہ ریوان کے معرفت مستر جان رچارڈسن صاحب باختیارات عطیہ رائٹ آنریبل لارڈ منٹو گورنر جنرل ان کونسل کے ایک فریق اور بخشی بھگت دت وکیل راجہ ممدوح فریق ثانی کے منعقد ہوا اور مستر رچارڈسن صاحب نے ایک نقل عہد نامہ ہذا کی انگریزی اور فارسی اور ہندی مین بمہر ودستخط اپنے وکیل مذکور کو دی اور وکیل مذکور نے مستر رچارڈسن صاحب کو ایک نقل مصدقہ راجہ دی اور مستر رچارڈسن صاحب نے وعدہ کیا کہ وہ تیس روز کی عرصہ مین ایک نقل دستخطی گورنر جنرل ان کونسل منگا دینگے اوسوقت یہ نقل جو رچارڈسن صاحب نے اپنی دستخطی دی ہے وہ واپس ہوگی اور عہد نامہ اوسدستخطی جائز اور کامل متصور ہو گا۔

یہ عہد نامہ دستخط اور مہر ہو کر بمقام باندا تاریخ ۱۵۔ ماہ اکتوبر ۱۸۱۲ء باہم تقسیم ہوا۔

نمبر ۳۹

عہد نامہ جو فیمابین سرکار انگریزی اور راجہ جے سنگہ دیو کے قرار پایا

چونکہ تاریخ ۵۔ ماہ اکتوبر ۱۸۱۲ء مطابق ۱۵۔ ماہ کوار سنہ ۱۲۱۹ ایک عہد نامہ دوستی واتفاق باہمی فیمابین سرکار انگریزی اور راجہ ریوان کے قرار پایا تھا اور چونکہ راجہ ریوان

... دست درازی اوسپر کرینگے بلکہ برعکس اوسکے سرکار انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ حفاظت
... نکے ملک کی جواب اونکے قبضہ مین ہے بمقابلہ زبردستی ویا زیادتی کسی رئیس غیر کے
... رح کرینگے جسطرح ممالک ہنوربل کمپنی کی حفاظت ہوتی ہے۔

شرط دوم

سرکار انگریزی نے جو ازروے شرط بالا کے وعدہ کیا ہے کہ وہ حفاظت ملک کی
اب راجہ ریوان کے قبضہ مین ہے بمقابلہ زیادتی کسی رئیس غیر کے کرینگے لهذا یہ اقرار
ابین فریقین ہوتا ہی کہ جب کبھی راجہ ریوان کو اندیشہ حملہ آوری نسبت کسی رئیس غیر کے ہوگا تو وہ کیفیت
ی کی سرکار انگریزی مین ارسال کرینگے اور سرکار بدلائل کوشش اوسکے دفعیہ مین کرینگے
... یہ کوشش انکی کارآمد نہ ہوگی تو سرکار انگریزی حسب درخواست راجہ مستعد بھیجنے اپنی فوج
... واسطے حفاظت ملک ریوان کے ہونگے اسحالت مین اخراج فوج مذکور کے اوس روز
... جبسے وہ داخل ملک ریوان ہوگی اور جس روز تک وہ واپس ملک مذکور سے باہر جائیگی راجہ
... ادا کرنے ہونگے اور اگر یہ اندیشہ حملہ کسی دعوی متنازعہ کے سبب سی فیمابین راجہ ...
... کسی رئیس غیر کے ہوگا تو راجہ اوسکی کیفیت مفصل سرکار انگریزی کو کرینگے اور سرکار انگریزی
... میان مین آکر فیصلہ اوسکا کر دینگے اور راجہ باعتبار انصاف وہی اور راست کرداری سرکار
... ریزی کے اقرار کرتے ہین کہ ایسے موقع پر جو فیصلہ سرکار انگریزی کر دینگے اوسکو وہ منظور
... رینگے اگر باوجود راجہ کے منظور کرنے فیصلہ کے فریق ثانی حرکات دشمنی سے باز نرہیگا تو
سرکار انگریزی آمادہ مدد دہی بطور مذکورۂ بالا ہونگے اور اگر کسی موقع پر فوج راجہ کی ضرورت
ممالک انگریزی مین ہوگی تو راجہ اقرار کرتے ہین کہ وہ فوج سے مدد دینگے پس اسحالت مین
فوج کا اخراجات بحساب مبلغ بیس روپیہ فی سوار اور مبلغ چھ روپیہ فی پیادہ سپاہی جو راجہ
دیتے ہین سرکار انگریزی اوس تاریخ سے دینگے جس تاریخ سے فوج مذکور علاقہ انگریزی
مین داخل ہوگی اور اوس تاریخ تک دینگے جبتک وہ واپس ہوکر علاقہ انگریزی سے نجائیگی باہر
اور جب فوج راجہ اور فوج انگریزی باتفاق کسی امر مین مصروف ہوگی تو حاکم فوج راجہ موافق
صلاح اور ہدایت کمانڈنگ افسر انگریزی کے کاروا رہین گے۔

شرط سوم

چونکہ راجہ ریوان کی حکومت کل اونکے اپنے علاقہ مین منظور ہو چکی ہے لہذا سرکار
ی اپنے تئین مجاز سماعت کرنے نالشات کا جو اونکے روبرو کوئی رشتہ دار یا رعایا یا ملازم
پیش کرے تصور نہین کرتے اور راجہ مستحق مدد فوج سرکار بابت قائم کرنے اونکی حکومت کے
حدود اونکے ملک کے نہین ہونگے۔

شرط چہارم

اگر راجہ ریوان کا کوئی دعوی یا وجہ نالش نسبت کسی راجہ یا رئیس دوست یا ماتحت
سرکار انگریزی کے ہوگی تو راجہ اقرار کرتے ہین کہ وہ دعوی مذکور کو سپرد ثالثی و فیصلہ سرکار کے
کرینگے اور جو فیصلہ سرکار کردیگی اوسکو منظور کرینگے اور کسی طرح کی زود زیادتی نسبت
فریق ثانی کے نہ کرینگے اور نہ بذریعہ اپنی فوج کے بدلہ دعوی کا یا معاوضہ وجہ نالش کا جو اونکو
دائر کرنی ہے لینگے اور سرکار انگریزی اپنی طرف سے وعدہ کرتی ہے کہ وہ اپنے دوست اور
ماتحت کو منع کرینگے کہ وہ زیادتی راجہ پر نہ کرین اور نہ اپنے کسی دعوی واجبی کا معاوضہ خود
لینگے اور نہ سزا کسی مجرم کو دینگے اور راجہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ اوس فیصلہ کو منظور کرینگے جو سرکار
ایسے موقع پر کردیگی۔

شرط پنجم

راجہ ریوان اقرار کرتے ہین کہ وہ اپنے ملک مین کسی دشمن سرکار انگریزی کو یا مفسد کو
پناہ نہ دینگے بلکہ برعکس اوسکے کوشش بلیغ واسطے گرفتاری اون لوگون کی کرینگے اور اگر وہ گروہ گرفتار
ہونگے تو اونکو سپرد افسران سرکار انگریزی کے کرینگے سرکار اور راجہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ ایسے
لوگون کے عیال و اطفال کو بھی اپنے ملک مین رہنے نہ دینگے اور اگر کوئی دشمن راجہ یا سرکش
حکومت راجہ ممالک انگریزی مین پناہ گیر ہوگا بشرط پانے اطلاع کے سرکار انگریزی بعد تحقیقات
کامل وہ مراتب اوسکی نسبت مرعی رکھینگے جو بمقتضائے انصاف و راست کرداری کے
ہونگے اور یہ بھی تدابیر عمل مین لائینگے کہ وہ آئندہ کوئی امر ناقص نسبت ملک اور حکومت
کے نہ کرین۔

بجے بہادر ۱۸۵۷ء مین مرگیا اوسکا ایک فرزند غیر منکوحہ سے بھی ارجن سنگہ نامی تھا مگر جانشینی نصیب اوسکی فرزند متبنی بھوانی سنگہ کی جو اب راجہ ہے ہوئی یہ صغرسن ہے بباعث فساد کے جو بسبب پیش ہونے دعوے ارجن سنگہ باعانت رانی کارپردار کے پیدا ہوا تھا ارجن سنگہ کو دتیا سے علیحدہ کردیا گیا آخر کار رانی اور اوسکے ہمراہیون سنے بلوہ کیا اور ضلع سیوندا پر قابض ہوئی یہ قلعہ فوج انگریزی سنے سر کیا اور اصل مفسد گرفتار ہوکر بہ پاداش جرم سزای حبس دوام کی مستوجب ہوکر قلعہ چنار مین محبوس ہوئے اور رانی نظر بند سخت ہوئی دعوے خاندان بیرونی بابت جانشینی کے پہر پیش ہوکر ۱۸۶۱ء مین نامنظور ہوا۔

راجہ مستحق گیارہ ضرب توب کی سلامی کا ہے اور استحقاق متبنی کرنیکا موجب سند نمبر ۲۶ کے اوسکو بھی عنایت ہوا رقبہ دتیا کا آٹھ سو پچاس میل مربع ہے اور آبادی ایک لاکھ بیس ہزار نفری اور محصول دس لاکھ روپیہ ہے راجہ دتیا معرفت سرکار انگریزی کے پندرہ ہزار روپیہ ناناساہی بالعوض پرگنہ ندی گانو کے سیندھیا کو دتیا ہے ۱۸۴۴ عیسوی مین راجہ دتیا نے ممانعت رسم ستی کی اپنے علاقہ مین کی اور ۱۸۶۲ء مین محاصل راہداری موقوف ہوئے۔

سمپتھر

علاقہ سمپتھر جب حکومت انگریزی ملک بندیلکھنڈ مین قائم ہوئی صرف ایک پشت سے دتیا سے جدا ہوا تھا جب انگریز داخل ملک ہوئے تو راجہ رنجیت سنگہ نے دوستی اور حفاظت سرکار انگریزی کی چاہی اور ایک اقرارنامہ چہ شرائط کا پیش کیا مگر ۱۸۱۲ء تک کوئی امر قطعی قرار نہین پایا اس سنہ مین عہدنامہ نمبر ۴۶ اوسکے ساتھ منعقد ہوا رنجیت سنگہ ۱۸۲۷ء مین فوت ہوا اور اوسکا بیٹا ہندوپت راجہ حال جانشین اوسکا ہوا یہ راجہ ضعیف العقل ہے اوسکے دو بیٹے ہین ایک چتر سنگہ قریب بیس سال کی عمر کا اور دوسرا رام سنگہ قریب پندرہ برس کے سن کا ہے۔

یہ راجہ مستحق گیارہ ضرب توب کی سلامی کا ہے اوسکو اختیار متبنی کرنے کا حسب سند نمبر ۲۷ کے حاصل ہوا ہے جب کوئی اصلی وارث گدی نشین ہوتا ہے تو چہارم

محاصل ملک معاف ہوتا ہے اور جب کوئی وارث متبنی گدی نشین ہو تو نصف محاصل کی مراعات اس علاقہ مین ہوتی ہے ۱۸۳۳ء مین آمدنی اس علاقہ کی چار لاکھ پچاس ہزار روپیہ تھی رقبہ صرف ایکسو پچہتر میل مربع ہے اور آبادی تیس ہزار نفری ستی کی محافظت بہی علاقہ سمبہتر مین بیچ ۱۸۴۴ء کے ہوئی۔

نمبر ۳۸

عہدنامۂ دوستی واتفاق حفاظت باہمی فیمابین سرکار انگریزی و راجہ جے سنگہ دیو راجہ ریوان وموکندپور۔

اگرچہ واسطہ دوستی بلاتفاوت فیمابین سرکار انگریزی اور سرکار ریوان کے قائم ہے اور علی الخصوص ہنگام ترقی کتابت فیمابین سرکارین بواسطہ اشتمال جزو ملک بندیلکنڈ ممالک سرکار انگریزی سے وہ واسطۂ اتحاد و یکجہتی بہ حرکات دوستی آمیز طرفین کی جانب سے ترقی پذیر رہا تاہم کوئی اقرارنامہ باقاعدہ جسکے روسے خاص فرائض طرفین پر واجب آئین قرار نہین پایا وراجہ جی سنگہ دیو راجۂ حال ریوان وموکندپور نے اب جو خواہش اپنی ظاہر کی کہ یہ سہو رفع کیا جاے اور عہدنامۂ دوستی واتفاق قرار پائے اور رائٹ ہنوبل گورنر جنرل ان کونسل کو بدل یہ درخواست اونکی منظور ہے لہذا شرائط عہدنامۂ ذیل بااستر ضاے باہمی فیمابین سرکار انگریزی اور راجہ جے سنگہ دیو ممدوح اور اونکے ورثا اور جانشینان کے قرار پائین۔

شرط اول

گورنر جنرل ان کونسل راجہ جے سنگہ دیو کو قابض ذیحق حال ملک ریوان کا جو اونکے پاس ہے اور اونکے بزرگون کے قبضہ مین مدت سے اور پشتہا پشت سے چلا آتا ہے منظور کرتے ہین اور حسب درخواست راجہ اور نیز بنظر تسلی راجہ کے براہ نصفت گستری و صدق نیت سرکار انگریزی کے اطمینان کرتے ہین کہ جبتک راجہ اور اونکے ورثا و جانشین فرائض دوستی واتحاد کو حسب منشار عہدنامۂ ہذا ادا کرینگے سرکار انگریزی ہرگز کوئی امر مخالفت یا دشمنی کا بمقابلہ راجہ کے نہین کرینگے اور نہ کوئی جزو اونکے ملک پر قبضہ کرینگے اور نہ کسیطرح

جواوسنے بابوہ ۱۸۵۸ء مین کین اضلاع سہاگ پور وامرکنٹک رگھوراج سنگہ کو عطا ہوئے اور ہدایت ہوئی کہ حقوق زمیداران امرکنٹک بحال رکھے اور مہاراجہ کو اختیار حسب سند نمبر ۲ ہم تبنی کرنے کا بہی عطا ہوا اوسکے کوئی پسر صلبی نہین موجود ہے تین فرزند اوسکے پیدا ہوکر گذر گئے ۔

مہاراجہ کی سلامی سترہ توپ کی ہوتی ہے رقبہ ملک ریوان مع سہاگ پور کے ۱۰ ہزار میل مربع ہے اور آبادی ۸ لاکہ نفری ہین اور آمدنی ملک کی بیس پچیس لاکہ روپیہ کی مشہور ہے ۔

اورچا معروف ٹہری

یہ ریاست تمام ریاستہاے بندیلکھنڈ مین نہایت قدیم اور ازبس عالی مرتبت ہے اور پیشوا کی بہی یہ مطیع نہین ہوئی مرہٹہ نے اسی ریاست مین سے ایک علاقہ جدا کرکے ریاست جہانسی قرار دی تہی یہ بات مشہور ہے کہ جب راجہ ٹہری نے ۱۸۱۷ء مین نذرانہ گورنر جنرل بہادر کو دیا تہا تو یہ کیا تہا کہ اوسکے خاندان نے یہ اول مرتبہ کسی غیر کی بزرگی منظور کی ہے راجہ بکرماجیت مہندر راجہ اوسوقت مین تہا جب انگریز داخل بندیلکھنڈ ہوئے اور اوسکی ساتہ عہدنامہ دوستی و اتفاق نمبر ۳۴ بتاریخ ۲۳ ماہ دسمبر ۱۸۱۲ء منعقد ہوا اس راجہ نے ۱۸۳۴ء مین وفات پائی اور اوسکا ایک فرزند دہرم پال نامی تہا وہ بحین حیات اپنے والد کے لاولد فوت ہوا تہا لہذا راجہ کا بہائی تیج سنگہ جانشین اوسکا ہوا اور ۱۸۴۲ء مین فوت ہوا اسنے قبل از وفات اپنے اپنے ہمشیرہ زادہ سوجان سنگہ کو متبنی اپنا کرلیا تہا سوجان سنگہ کے حق کی نسبت تکرار مساۃ لاڑی رانی بیوہ دہرم پال نے کی اور کہا کہ حق متبنی کرنیکا اوسکا ہے استحقاق لاڑی رانی کے باعث بڑا فساد پیدا ہوا مگر چونکہ سوجان سنگہ کی متبنی ہونے کو سرکار انگریزی نے منظور کیا تہا اور رئیسان قرب وجوار نے اتفاق رائے کی تہی لہذا گورنمنٹ نے سوجان سنگہ کو جانشین کیا اور رانی مذکورہ کو تا صغرسنی اوسکے کارپرداز رکہا سوجان سنگہ نے چند ماہ بعد پہونچنے سن بلوغ کے اور اختیار کرنے کاروبار ریاست کے وفات پائی بعد وفات اوسکے رئیسان کلان بندیلکھنڈ نے بیوہ مسطورہ کو صلاح دی کہ ہمیر سنگہ راجہ حال کو جو اس خاندان سے

رشتہ ہمجدی کا رکھتا تھا متبنی کرے راجہ حال صغرسن قریب تیرہ سال کی عمر کا ہے ۱۸۶۲ء
کے اوسکو سند نمبر ۲۶ عنایت ہوئی جسکے رُوسے اُوسکو اختیار متبنی کرنے کا حاصل ہوا اب
بھی لائی رانی بیوہ دہرم پال کارپرداز ہے۔

راجہ تہری تین ہزار روپیہ بابت جاگیر تروری کے جہانسی کو دیتا تھا جب جہانسی ضبط
سرکار ہوئی یہ روپیہ سرکار انگریزی مین دینا واجب آیا مگر سرکار نے یہ روپیہ بطور انعام خدمات جو راجہ
تہری نے بلوہ ۱۸۵۷ء مین کی تہی دیا گیا اور محصول استمراری موضع موہن پور بہی جو مبلغ دو صدی روپیہ
تہا معاف ہوا ۱۸۶۱ء مین حسب اشتہار راجہ رسم ستی بہی موقوف ہوئی۔

راجہ مستحق گیارہ توپ کی سلامی کا ہے رقبہ تہری کا دو ہزار ایکسو سات میل مربع ہے
آبادی دو لاکہ نفری محاصل تہری کا ۱۸۶۳ء مین چہہ لاکہ روپیہ تہا مگر اب یقین ہے کہ کم ہوگیا

دتیا

علاقہ دتیا حکومت سرکار انگریزی مین ہمراہ دیگر علاقجات بندیلکھنڈ جو پیشوا نے بعوض
عہدنامہ پسین دیئے تہے آیا تہا اول عہدنامہ اس ریاست کے ساتہ جو ہوا تہا وہ راجہ پریچہت
سے بتاریخ ۱۵ ماہ مارچ ۱۸۰۴ء نمبر ۴۴ ہوا تہا بعد معزول ہونے پیشوا کے ۱۸۱۸ء مین ایک قطعہ
زمین بجانب مشرق دریائے سندہ شامل دتیا کیا گیا تہا سرکار انگریزی نے یہ قطعہ زمین راجہ کو بلحاظ
اوسکی دوستی صادق کے دیا تہا اور عہدنامہ جدید نمبر ۴۵ اوسکے ساتہ قرار پایا راجہ پریچہت ۱۸۳۹ء
مین لاولد مرگیا مگر اوسنے قبل اپنی وفات کے ایک لاوارث لڑکے بجے بہادر نامی کو متبنے کر لیا تہا
اور اوسکی جانشینی منظور ہو چکی تہی درباب جانشینی بجے بہادر کے دیوان مدن سنگہ برونی والہ
نے تکرار کی یہ شخص رشتہ دار ہمجدی خاندان پریچہت کا تہا اور بنائے تکرار ایک قدیم عہدنامہ پر
قرار پائی وہ یہ تہا کہ اگر کوئی راجہ دتیا لاولد فوت ہوجاوے تو اوسحالت مین خاندان برونی سے
متبنے کیا جائیگا مگر چونکہ سرکار انگریزی نے اول ہی متبنی ہونا بجے بہادر کا منظور کر لیا تہا ملک کا
انتظام اچہا ہوا اور اوسکی جانشینی واسطے لوگون کے بہتر ہوئی اور دعوی خاندان برونی موقوف
رہا تہا کہ برونی نے یہ بہی چاہا کہ اوسکی جاگیر علحدہ دتیا سے ہوکر وہ رئیس سرخود قرار دیا جاوے
مگر یہ بہی اوسکو حاصل نہوا۔

زوجہ اور دیگر عیال واطفال کو قلعہ احمد نگر مین یا بمبئی یا سالسٹی مین یا کسی اور مقام واقع ممالک ہنوربل کمپنی مین جہان اوسکو منظور ہو روانہ کردے اور گورنمنٹ انگریزی تدابیر ضروری اونکی حفاظت اور رعیت کی عمل مین لائینگے۔

شرط ہفتم

ملاقات ہنوربل میجر جنرل ویلسلی صاحب اور امرت راؤ بہادر کی اونتیس روز بعد آجکی تاریخ سے ہوگی۔

دستخط اے ویلسلی

میجر جنرل

مقام احمد نگر تاریخ ۱۴ - ماہ اگست ۱۸۰۳ء

علاقجات بندیلکھنڈ جنکے ساتہ سرکار انگریزی کے عہدنامجات ہوئے ہین ازروی کواغذ متعلق مقدمہ متبنی وجانشین و دیگر اصل کواغذ دفتر فورین۔

ریوان

اول راجہ اس ریاست کا جسکے ساتہ عہدنامہ ہوا تہا راجہ جےسنگہ دیو نامی تہا جو گفتگو ۱۸۰۳ء مین بعد انعقاد عہدنامہ بسین ہوئی تہی اوسکو راجہ نے نامنظور کیا تہا ۱۸۱۲ء مین ایک گروہ پنڈاری ملک ریوان سے گذرکر مرزاپور پر حملہ کیا اسمین نسبت راجہ کے چشم پوشی کا گمان ہوا خواہ ارادۃً اوسنے کی ہو یا اپنے ضعف قوت سے لہذا اوس سے عہدنامہ نمبر ۳۸ لکہایا گیا جسکے روسے اوسکو مالک اپنی ریاست کا قرار دیا اور حفاظت گورنمنٹ انگریزی مین داخل کیا اوسنے وعدہ کیا کہ جو تکرار رئیسان ہمسایہ کیساتہ اوسکی ہوگی اوسکا فیصلہ وہ سرکار کے ذمہ رکہیگا اور یہ بہی اقرار کیا کہ وہ فوج انگریزی کو اپنے ملک مین گذر کرنے دیگا اور اپنے ملک مین اوس کو قیام کرنے دیگا۔

مگر راجہ ان عہود کا پابند نرہا اور جب ایک مقام چہاونی فوج اوسکی ملک مین قرار پایا تو اوسنے چاہا کہ فوج کو قافلہ کرا کر تنگ کرے فوج روانہ ہوئی کہ اوس سے تعمیل احکام کرائے اور آیندہ کیواسطے

اطمینان تعمیل کی حاصل کرے بر طبق اسکے بتاریخ ۲ ماہ جون ۱۸۱۳ء دوسرا عہدنامہ نمبر ۳۹
قرار پایا جسکے روسے عہدنامہ اولین کا استحکام ہوا اور راجہ کے واسطے ساتھ سرکار انگریزی کے
بالتفصیل بیان ہوا از روی شرط پنجم عہدنامہ مذکور کے یہ امر منظور ہوا کہ سرکار انگریزی کو اختیار ہے
بلکہ اوسپر فرض ہے کہ لعل زبردست سنگہ جاگیردار جوبات کو جسنے اپنے علاقہ مین سرکار انگریزی
کی ڈاک کو مقرر ہونے نہین دیا تہا سزا دین اور بموجب شرط ہشتم عہدنامہ مذکور کے اونکو اختیار
سزا دہی بعض زمینداران ضلع سنگرونی جنہون نے فوج انگریزی پر میعاد مہلت مین جو عمداً واسطے
انعقاد عہدنامہ مذکور حاصل کی گئی تہی حملہ کیا تہا حاصل ہوا لال زبردست سنگہ کا قصور اس سبب
سے معاف کیا گیا کہ اوسنے عہد کیا (نمبر ۴۰) کہ وہ آیندہ پہر ہرگز امر زبون بخلاف سرکار انگریزی نہین
کریگا مگر زمینداران سنگرونی کا حق مالکانہ ضبط ہوکر بموجب عہدنامہ نمبر ۴۱ کی راجہ ریوان کو دیا گیا
اور راجہ نے اقرار کیا کہ وہ ہرگز مزاحم اون رئیسان خورد سے نہوگا جنہون نے خدمتگذاری گورنمنٹ
انگریزی کی کی ہے۔

ایک ان رئیسان خورد مین کا جسکی نسبت رعایت کا وعدہ ہوا تہا ٹہاکر سیمریا کا تہا
۱۸۳۳ء مین اوسنے استغاثہ کیا کہ اوسکی حفاظت راجہ ریوان کی زیادتی سے کیجاے کیونکہ
راجہ ریوان نے فوج اوسکے اوپر واسطے بعض مطالبہ کے بہیجی تہی اس تکرار کا فیصلہ بمداخلت
سرکار انگریزی ہو گیا۔

۱۸۳۳ء مین راجہ نے درخواست کی کہ اب حفاظت سرکار انگریزی کی کچہ ضرور نہین لہذا اوسکی
حفاظت ترک کی گئی مگر فوراً مہاراجہ نے اوسکا علاقہ چہین لیا اب راجہ کی درخواست مدد سماعت ہوئی
مگر ۱۸۴۴ء مین گورنمنٹ نے مہاراجہ سے کہا کہ کچہ پرورش معقول اوسکی بیوہ کی ضرور ہے سرکار انگریزی
نے دو مرتبہ درباب ٹہاکر سنگرونی کے بہی جسکا علاقہ واقع ریوان مہاراجہ نے چہین لیا تہا مداخلت
کی تہی اس ٹہاکر کا علاقہ تہوڑا ریوان مین اور تہوڑا علاقہ سرکار مین واقع ہے۔

راجہ جے سنگہ دیو نے اپنے فرزند شیوناتہ سنگہ کے حق مین ریاست دی اور اوسکے بعد اوسکا
بیٹا رگہوراج سنگہ رئیس حال ۱۸۵۴ء مین گدی نشین ہوا از روی تواریخ ہندیہ شخص حیوان راجہ
نے ۱۸۴۷ء مین راجہ نے اپنے ملک مین رسم ستی ہونے کی موقوف کرائی اور بالعوض اوسکی خدمات کی

یہ بھی پرسرام مذکور پر فرض ہے کہ وہ اپنی جاگیر کے باشندون کو اپنی خوش انتظامی سے راضی اور شکرگذار رکھے اور اونکی رفاہ اور آسایش کی ترقی مین کوشش بلیغ بروی کار لائی اور اونکی محبت کا مستحق ہو اور دزدان اور سارقان کو اپنی جاگیر کے دیہات مین پناہ نہ دے اور یہ امر رعایا و ساکنین پر فرض ہوگا کہ وہ پرسرام مذکور کو جاگیردار اعلیٰ دیہات مذکور کا تصور کرین اور اوسکے حقوق وغیرہ متعلقہ دیہات مذکور کو منظور رکھین اور اوسکا مقابلہ یا اوسکی نافرمانی نہ کرین اور ہر سال اپنی سند کی تجدید اوس سے چاہین بعد منظوری رایٹ ہنوریبل گورنر جنرل بہادر کے یہ سند جائز تصور ہوگی

تفصیل دیہات

تعداد موضع

کہودی و کٹرا (مزروعہ) —— دو

برہملی و کوترا (غیر مزروعہ) —— دو

جمعی ۴ عـــہ

جی برہما —————— یک ——————

جمعی ۴ عـــہ

المرقوم روز چہارشنبہ تاریخ ۲ ماہ اکتوبر ۱۸۰۳ء عیسوی مطابق ۲۱ ماہ اسون یعنی کوار ۱۲۱۱ فصلی

منظور کیا گورنر جنرل بہادر ان کونسل نے بتاریخ ۲ ماہ نومبر ۱۸۰۳ء

نمبر ۳۷

عہدنامہ امرت راؤ مرقومہ ۱۴ ماہ اگست ۱۸۰۳ء

مطالب عہدنامہ فیمابین ہنوریبل میجر جنرل ویلزلی اور سری منت امرت راؤ بہادر

شرط اول

یہ اقرار کیا جاتا ہے کہ تا حین حیات امرت راؤ بہادر اور اونکے فرزند بنایک راؤ باباصاحب کے امرت راؤ اور بعد از وفات اونکے اونکا فرزند سات لاکھ روپیہ پاتا رہیگا یہ روپیہ خواہ علاقہ سے خواہ نقد دیا جائیگا اور سرکار انگریزی اپنے تئین ذمہ دار ادا ہونے اس روپیہ کا

...تے ہین آمدنی اون اضلاع کی جواب قبضہ امرت راو بہادر مین ہین شامل اس سالانہ
...اش کے ہوکر جو باقی یا قیتی اوسکا بموجب حساب کے رہیگا وہ اونکو دیا جاویگا اور سات لاکھ
...ار دیے جاوینگے—

شرط دوم

اپنی راست کرداری بیچ مراتب دوستی سرکار انگریزی کے ظاہر کرنے کے واسطے امرت راؤ
...لازم ہے کہ ہنوربل میجر جنرل ویلی صاحب سے جنکا ارادہ اورنگ آباد جانے کا ہے
...قات کرین—

شرط سوم

امرت راؤ کو لازم ہے کہ دلی کوشش بیچ ترقی خیرخواہی سرکار انگریزی اور مہاراجہ
پیشوا کے رکہین—

شرط چہارم

جو کوئی دوست یا رفیق امرت راؤ کے ساتھ آوینگے اونکو اطمینان کلی رکہنا چاہیے کہ اونکو تکلیف
کسی امر کی نہوگی کیونکہ بہر وہ حفاظت سرکار انگریزی مین شمار کیے جاوینگے اور بعد ملاقات ہنوربل
میجر جنرل ویلی صاحب اور امرت راؤ کے کچھ تدبیر اونکے پرورش کی کیجاویگی (یہ تدبیر یہ ہوئی تہی
کہ ایک لاکہہ روپیہ امرت راؤ مرحوم کے رفیقون کی پرورش کے واسطے تجویز ہوا تہا اور اوسکے
حین حیات اوسکو دیا گیا مگر چونکہ اکثر سردار جنکے نام سے یہ مدد معاش مقرر ہوئی تہی کبہی شامل امرائو
کے نہین ہوئے لہذا یہ روپیہ اوسکے فرزند بنایک راؤ نے جب وہ اوسکی عوض ۱۸۲۴ء مین
گدی نشین ہولینے سے انکار کیا اوسوقت سے یہ روپیہ دینا موقوف ہوگیا)—

شرط پنجم

جب امرت راؤ جنرل ویلی صاحب کی ملاقات کو آوے تو جسقدر زیادہ فوج سوار و پیادہ
اوسکے ہمراہ ہوگی اوسیقدر زیادہ خوشی اور رضامندی جنرل صاحب کی ہوگی

شرط ششم

جب امرت راؤ واسطے ملاقات جنرل ویلی صاحب کے آوے تو اوسکو لازم ہے کہ...

مندرجہ ہین بمہر و دستخط اپنے داخل کرتا ہون بموجب اوسکے مین اقرار کرتا ہون کہ مین اُس سے
منحرف نہونگا اور کوئی امر ایسا نہ کرونگا جس سے کچھ بھی انفساخ شرائط مذکور ہو۔

شرط دوم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین مع اپنے عیال و اطفال کے کسی موضع جاگیر مین رہونگا اور وہان سے
حرکت بغیر حکم عہدہ داران گورنمنٹ انگریزی نہ کرونگا۔

شرط سوم

مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ کسی غارتگر یا اکویذر یا کسی قسم کے بدخواہ آدمی
سے اندر یا باہر ضلع بندیلکھنڈ کے اور خاص کر ساتھ راجہ رام کے سازش نہ رکھونگا اور نہ کسی ایسے
شخص کو اپنے علاقہ مین بسنے کی اجازت دونگا اور مین ہر قسم کی اطلاع نسبت ایسے آدمیون کے جو
میرے پاس آئینگے افسران سرکار انگریزی کو دونگا اور ہر قسم کی خط کتابت اور واسطہ ایسے شخصون سے
ترک کرونگا اور مین یہ بھی اقرار کرتا ہون کہ مین کسی ملازم ماتحت گورنمنٹ انگریزی کو نوکر نہ رکھونگا اور اگر
مابین ماتحتان سرکار انگریزی کے تکرار پیدا ہوگی تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین صابر رہونگا اور مدد کسی فریق
کی بغیر حکم گورنمنٹ انگریزی کے نہ کرونگا اور ہر موقع پر حقوق اطاعت و فرمانبرداری محفوظ رکھونگا

شرط چہارم

اگر کوئی باشندۂ ملک انگریزی فرار ہوکر میرے دیہات مین پناہ گیر ہوگا مین اقرار کرتا ہون کہ
مین اوسکو گرفتار کرکے حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کردونگا اور اگر کوئی واسطے گرفتاری ایسے شخص
کی منجانب سرکار انگریزی [illegible] ہوگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین نہ صرف سدراہ اوسکا نہونگا بلکہ ہر طرح کی مدد
بیچ گرفتاری ایسے شخص کے اوسکو دونگا اور مین یہ بھی اقرار کرتا ہون کہ ہر مقدمہ مین جو مابعد تاریخ ادخال
اقرارنامہ ہذا کے وقوع مین آئیگا اوسمین اطاعتہاے عدالت دیوانی و فوجداری کرونگا اور ہرگز
کسی طرح کا فساد یا تکرار پیدا نکرونگا۔

شرط پنجم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین اپنے کسی علاقہ کے موضع مین سارق اور دزد کو رہنے نہ دونگا
اور اگر اسباب کسی تاجر یا مسافر کا کسی موضع مین چوری جائیگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین زمیندار موضع

مذکور کو ذمہ دار تصور کرونگا کہ یا تو معاوضہ مال مسروقہ کا کرے اور یا دزد و سارق کو گرفتار کر کے حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کے کردے اور اگر کوئی شخص قابل سزا پانے بموجب قانون سرکار انگریزی کے ہوگا اور وہ مجرم بہ جرم قتل یا کسی اور جرم کا اندر ممالک انگریزی کے ہوکر پناہ گیر میرے دیہات میں ہوگا مین اقرار کرتا ہون کہ ایسے شخص کو گرفتار کر کے حوالہ گورنمنٹ کردونگا۔

شرط ششم

چونکہ میری جاگیر کے زمیداران نے قبولیت پٹیکاہ صاحب کلکٹر بہادر کے واسطے ادای محصول سرکار انگریزی کو کی ہے لہذا مین اقرار کرتا ہون کہ تا انقضاے میعاد قبولیت مین اوسی اوسیقدر تحصیل کرونگا جسقدر کا پٹہ قبولیت اونکا ہوا ہی۔

المرقوم ۷ ماہ اکتوبر ۱۸۰۶ء مطابق یکم ماہ آسون یعنی کوار ۱۲۱۵ فصلی

سند بنام پرسرام

بنام متصدیان و جاگیرداران و کروریان و چودہریان و قانونگویان حال و استقبال پرگنہ متوند واقع بندیلکھنڈ معلوم کرو۔

چونکہ پرسرام نے سماعت شہرت انصاف دہی و عنایت گستری سرکار انگریزی بخوشی و صدق نیت فرمانبرداری و اطاعت سرکار اختیار کی ہے اور ہمراہ راجہ بخت سنگہ بخدمت صاحب اجنٹ گورنر جنرل بہادر بندیلکھنڈ حاضر ہوکر قصورات ماضیہ کی معافی چاہی اور اقرار نامہ بہ شرائط کا مہر و دستخط اپنے داخل کیا اور چونکہ قواعد عنایت گستری سرکار انگریزی مقتضی اسکے ہوئے کہ رحم نسبت مجرمان ظاہر کیا جاے اور اپنے رفیقون کی پرورش اور حفاظت منصۂ شہود مین آئے لہذا اور نیز بہ تحریک عادت عنایت گستری دیہات کہوڈی اور جی بر مہا مع متعلقات واقع پرگنہ متوند جمعی کامل نیدرہ ہزار روپیہ کے جنکی تفصیل ذیل مین درج ہی پرسرام مذکور کو سرکار انگریزی عطا کرتے ہین اور جب تک پرسرام مذکور ثابت قدم جادۂ فرمانبرداری سرکار انگریزی مین رہے گا اور اپنے اقرار نامہ پر راسخ دم رہیگا اوسوقت تک دیہات مذکور اوسکے قبضے مین واسطے دوام کے رہینگے۔

مندرج ہین بمہر و دستخط اپنے داخل کرتا ہون بموجب اوسکے مین اقرار کرتا ہون کہ مین اُس سے
منحرف نہونگا اور کوئی امر ایسا نہ کرونگا جس سے کچھ بھی انفساخ شرائط مذکور ہو۔

شرط دوم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین مع اپنے عیال و اطفال کے کسی موضع جاگیر مین رہونگا اور وہان سے
حرکت بغیر حکم عہدہ داران گورنمنٹ انگریزی نہ کرونگا۔

شرط سوم

مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ کسی غارتگر یا ڈاکو یا دزد یا کسی قسم کے بدوضع آدمی
سے اندر یا باہر ضلع بندیلکھنڈ کے اور خاص کر ساتہ راجہ رام کے سازش نہ رکھونگا اور نہ کسی ایسے
شخص کو اپنے علاقہ مین رہنے کی اجازت دونگا اور مین ہر قسم کی اطلاع نسبت ایسے آدمیون کے جو
میرے پاس آئینگی افسران سرکار انگریزی کو دونگا اور ہر قسم کی خط کتابت اور واسطہ ایسے شخصون سے
ترک کرونگا اور مین یہ بھی اقرار کرتا ہون کہ مین کسی ملازم ماتحت گورنمنٹ انگریزی سے تکرار نہ کرونگا اور اگر
مابین ماتحتان سرکار انگریزی کے تکرار پیدا ہوگی تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین صابر رہونگا اور مدد کسی فریق
کی بغیر حکم گورنمنٹ انگریزی کے نہ کرونگا اور ہر موقع پر حقوق اطاعت و فرمانبرداری ملحوظ رکھونگا

شرط چہارم

اگر کوئی باشندہ ملک انگریزی فرار ہو کر میرے دیہات مین پناہ گیر ہوگا مین اقرار کرتا ہون کہ
مین اوسکو گرفتار کر کے حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کرونگا اور اگر کوئی واسطے گرفتاری ایسے شخص
کو منجانب سرکار انگریزی مامور ہوگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین نہ صرف سدراہ اوسکا نہونگا بلکہ ہر طرح کی مدد
گرفتاری ایسے شخص کے اوسکو دونگا اور مین یہ بھی اقرار کرتا ہون کہ ہر مقدمہ مین جو مابعد تاریخ ادخال
ہذا کے وقوع مین آئیگا اوسمین اطاعت احکام عدالت دیوانی و فوجداری کرونگا اور ہرگز
فساد یا تکرار پیدا نکرونگا۔

شرط پنجم

اقرار کرتا ہون کہ مین اپنے کسی علاقہ کے موضع مین سارق اور دزد کو رہنے نہ دونگا
کسی تاجر یا مسافر کا کسی موضع مین چوری جائیگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین زمیندار موضع

[illegible] دیکھا ہے ۔

[illegible] روپیہ [illegible] ہوا ۔

[illegible] ان سے [illegible] روپیہ [illegible] ہین اور جب سرکار سے [illegible] کے ساتھ [illegible] نسبت کیا تو اونکی قبولیت مین [illegible] روپیہ سرکار سے معاف دیا گیا گو اونھون نے وہ روپیہ مجھکو ادا نہین کیا ہے پس جسقدر روپیہ بنجایۂ اسکے مجھے ملیگا مین اوسکو عنایات سرکار سے تصور کرونگا اور مین وعدہ کرتا ہون کہ مین تصدیق اس بیان کی ویسکتا ہون ۔

قبضہ مین ہون گے وہ تمکو واپس دلائی جاینگی

جواب

وہ روپیہ بعد تحقیقات صداقت تمہاری بیان کے جائداد سرکار گورنمنٹ ہوگیا اور اگر تم اُن مریدان کی حالات خفیہ سے اطلاع دوگی تو گویا تم اپنی دلی خیر خواہی سرکار ظاہر کروگے اِس حالت مین اگرچہ تمہارے دعاوی درست بھی نہین ہون تاہم جب وہ روپیہ جمع ہوگا تو جسقدر گورنمنٹ مناسب تصور کریگی تمکو بطور انعام دینگے ۔

المرقوم ۷ ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۰۷ء مطابق یکم ماہ آشون (یعنی کوار) سنہ ۱۲۱۵ فصلی

اقرارنامہ اطاعت مدخلہ پرسرام

مین پرسرام بذریعہ اس تحریر کے بیان کرتا ہون اور اقرار کرتا ہون کہ مینے اطاعت سرکار انگریزی کی بذات خود منظور کی ہے اور بنظر اسکے کہ ثبوت میری فرمانبرداری اور اطاعت کا ہو مین اقرارنامہ ہذا مشتمل اوپر شرائط ذیل کے داخل کرتا ہون ۔

شرط اول

چونکہ مین پرسرام بباعث میرے نیت صدق ظاہر کرنے فرمانبرداری اور اطاعت سرکار انگریزی کے منجملہ ماتحتان و رفیقان گورنمنٹ سے شمار کیا گیا ہون اور چونکہ جان رچارڈسن صاحب ایجنٹ منجانب رایٹ ہنوربل گورنر جنرل ان کونسل مامورہ بہت نگرانی و حکومت ضلع بندیلکھنڈ کی مرضی یہ ہے کہ مین اقرارنامہ سرکار مین داخل کرون لہذا بنظر پرورش فیض آمود جو نسبت میرے سرکار انگریزی نے مبذول رکھی ہے مین بذریعہ اس تحریر کے اقرارنامہ جسمین شرائط ذیل

مین اپنی رضا و رغبت سے اقرار کرتا ہون کہ مین کچہ واسطہ قلعہ جیت پور سے نرکہونگا اور نہ اپنے ہمراہیون کو اوسکے گرد جانے دونگا اور نہ مرمت شکست و ریخت قلعہ مذکور کی کرونگا القصہ مجھے کچہ واسطہ قلعہ مذکور سے نہین ہے اگر کوئی امر خلاف ان شرائط کے مجھسے سرزد ہو تو مین اقرار کرتا ہون کہ جو دیہات میری سند مین درج ہین وہ سرکار انگریزی ضبط کرلے —

شرط نہم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین تمام راستہ و گھاٹ واقع اپنے علاقہ کے حفاظت کرونگا تا کہ تمام غارتگر و ڈاکو و بد وضع آدمی آمد و رفت گھاٹونسی کرنے نپائین اور نہ میرے علاقہ مین سے گذر کر ممالک انگریزی مین جائین اور اگر کوئی رئیس قرب وجوار یا کوئی سرغنہ ارادہ کرے کہ میرے علاقہ سے گذر کر ممالک سرکار انگریزی مین یا کسی رئیس دوست کے علاقہ مین جاکر فساد کرے تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین اوسکی اطلاع افسران گورنمنٹ انگریزی کو قبل ازاوسکے میرے علاقہ مین پہونچنے کے اطلاع دونگا اور کوشش بلیغ بیچ اوسکے روکنے کے کرونگا —

شرط دہم

جب کبھی فوج انگریزی کو ضرورت ہو کہ میرے علاقہ کے گھاٹون سے عبور کرے تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین نہ صرف اونکا سد راہ نہونگا بلکہ آدمیان ذیعزت اور ہوشیار اونکے ہمراہ دونگا کہ راستہ بہتر سے اونکا عبور کرائین اور جبتک وہ میرے علاقہ مین یا قریب علاقہ کے رہین اوسوقت تک اونکی ضروریات کا سرانجام کرین —

شرط یازدہم

مین وعدہ کرتا ہون کہ ایک میرا ملازم معتبر ہمیشہ بطور وکیل صاحب افسر گورنمنٹ انگریزی مقیم ضلع ہذا کی خدمت مین واسطے تعمیل احکام کے حاضر رہیگا اور اگر کسی وجہ سے صاحب افسر موصوف اوس وکیل سے ناراض ہونگے تو مین اقرار کرتا ہون کہ فوراً اوسکی تبدیلی کرکے دوسرا معتبر بجاے اوسکے بھیجدونگا —

نمبر ۳۶

واجب العرض پر سرام ۱۸۵۶ء

درخواست اول

مین تابعداری حکومت گورنمنٹ انگریزی بنظر پرورش اور راج ذاتی منظور کرکے اور جو شرائط گورنمنٹ نے کہین اونکو منظور کرکے اقرار کرتا ہون کہ مین معہ اپنے وابستگان وہمراہی کے اپنی جاگیر کے دیہات مین رہونگا اور اگر مین اپنے گذارہ کے واسطے کسی اور جگہ نوکری منظور کرون تو مین چاہتا ہون کہ مجھسے اِس امر مین جوابدہی طلب نہو۔

جواب

چونکہ تم اب شریک اور ماتحت سرکار انگریزی کے ہو تمکو لازم ہے کہ کسیطرح کی کتابت یا واسطہ دشمن وسرکشان گورنمنٹ انگریزی سے نرکھو تمکو ممانعت نہین ہو کہ تم ملازمی کسی شخص کی جو من قبیل مذکورہ بالا سے نہو نہ کرو مگر یہ ضرور ہے کہ تم اپنے اوس ارادہ سے اول گورنمنٹ کو اطلاع دیکر منظوری اونکی حاصل کرلو اور درصورتیکہ دشمنی فیما بین ماتحتان گورنمنٹ انگریزی کے پیدا ہوا اور دونون فریق تمکو واسطے نوکری یا شرکت کے طلب کرین تو تمکو چاہئے کہ ایسے موقع پر بہی حسب ہدایت افسران گورنمنٹ انگریزی کاربند ہو۔

درخواست دوم

قبل اسکے جب مین گورنمنٹ انگریزی سے مخالفت [illegible]کہتا تہا میری عادت تہی کہ مین حرکات خلاف [illegible]نون اور ڈکیتی وغیرہ کیا کرتا تہا اور مینے غارتگری [illegible]سے کے ہر قسم کا اسباب اور ہر قسم کے جانور [illegible]ں آسپ ومویشی وغیرہ اپنے قبضہ مین سے کیے [illegible]واسطے مین چاہتا ہون کہ اون حرکات [illegible]نالش اگر دایر ہون تو سماعت نہ کیجائین۔

جواب

کوئی نالش نسبت تمہارے جو واسطے حرکات قبل تاریخ تمہارے اقرارنامہ کے ہوگی عدالت دیوانی وفوجداری مین سماعت نہوگی اور نہ سرکار سے کچہ مواخذہ ایسی حرکات ماقبل کا ہوگا۔

درخواست سوم

جواب

مین اپنی رضا و رغبت سے اقرار کرتا ہون کہ مین کچہ واسطہ قلعہ جیت پور سے نرکہونگا اور نہ اپنے ہمراہیون کو اوسکے گرد جانے دونگا اور نہ مرمت شکست و ریخت قلعہ مذکور کی کرونگا الغرض مجہے کچہ واسطہ قلعہ مذکور سے نہین ہے اگر کوئی امر خلاف ان شرائط کے مجہسے سرزد ہو تو مین اقرار کرتا ہون کہ جو دیہات میری سند مین درج ہین وہ سرکار انگریزی ضبط کرلے۔

شرط نہم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین تمام راستہ و گہاٹ واقع اپنے علاقہ کے حفاظت کرونگا تاکہ تمام تاجر و ڈاکو و بد وضع آدمی آمد و رفت کہاٹونسی کرنہ پاویں اور نہ میرے علاقہ مین سے گذر کر ممالک انگریزی مین جاوین اور اگر کوئی رئیس قرب وجوار یا کوئی سرغنہ ارادہ کرے کہ میرے علاقہ سے گذر کر ممالک سرکار انگریزی مین یا کسی رئیس دوست کے علاقہ مین جاکر فساد کرے تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین اوسکی اطلاع افسران گورنمنٹ انگریزی کو قبل از اوسکے میرے علاقہ مین پہونچنے کے اطلاع دونگا اور کوشش بلیغ بیچ اوسکے روکنے کے کرونگا۔

شرط دہم

جب کبہی فوج انگریزی کو ضرورت ہو کہ میرے علاقہ کے گہاٹون سے عبور کرے تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین نہ صرف اونکا سدراہ نہونگا بلکہ آدمیان ذی غیرت اور ہوشیار اون کے ہمراہ دونگا کہ راستہ بہتر سے اونکا عبور کرائین اور جبتک وہ میرے علاقہ مین یا قریب علاقہ کے رہین اوسوقت تک اونکی ضروریات کا سرانجام کرین۔

شرط یازدہم

مین وعدہ کرتا ہون کہ ایک میرا ملازم معتبر ہمیشہ بطور وکیل صاحب افسر گورنمنٹ انگریزی مقیم ضلع ہذا کی خدمت مین واسطے تعمیل احکام کے حاضر رہیگا اور اگر کسی وجہ سے صاحب افسر موصوف اوس وکیل سے ناراض ہونگے تو مین اقرار کرتا ہون کہ فوراً اوسکی تبدیلی کرکے دوسرا معتبر بجاے اوسکے بہیجدونگا۔

نمبر ۳۶

عنایت ہوئے ہین تو مین اقرار کرتا ہون کہ میز اوسکو گرفتار کرکے حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کے کردونگا اور اگر اوسکی گرفتاری کے واسطے آدمی آئینگے تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین نہ صرف اونکا سدراہ نہونگا بلکہ اونکی مدد کرونگا جو واسطے گرفتاری مجرم مغرور کے میرے علاقہ مین آئین گے۔

شرط چہارم

مین یہ بھی اقرار کرتا ہون کہ مین کسی ڈاکو یا چور کو اپنے دیہات مین رہنے ندونگا اور نہ اونکی پناہ دہی کرونگا اور اگر میرے علاقہ مین چوری کسی تجار یا مسافر کی ہوگی تو جس موضع مین ہوگی اوسکی زمیدار کو جوابدہ اوسکا گردانونگا اور اونسے یا تو مال مسروقہ دلوادونگا یا مال مسروقہ کی قیمت دلوادونگا یا انکو حکم دونگا کہ ڈاکو یا چور کو گرفتار کرکے حوالہ سرکار انگریزی کردین اور مین فوراً مجرمان قتل و دیگر جرائم کو جنھون نے جرم کرکے میرے علاقہ مین پناہ لی ہوگی گرفتار کرکے حوالہ حکام انگریزی کردونگا۔

شرط پنجم

اگر کوئی رئیس قرب وجوار بلوہ بخلاف سرکار انگریزی کریگا گو وہ میرا قریب رشتہ دار بھی ہو مین اقرار کرتا ہون کہ اوس سے ہرگز کتابت دوستانہ نکرونگا اور نہ اونکے کسی رشتہ دار یا ماتحت کو اپنے دیہات مین رہنے نہین دونگا۔

شرط ششم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین کسی رئیس سے جو فرمانبردار سرکار انگریزی ہو کا تکرار نہین کرونگا اور اگر کوئی اون مین کا مجھسے تکرار کریگا تو مین وعدہ کرتا ہون کہ اوس معاملہ کو سپرد گورنمنٹ واسطے تصفیہ کے کرونگا۔

شرط ہفتم

مین وعدہ کرتا ہون کہ اوس سے زیادہ سپاہی سوار و پیادہ جسقدر واسطے تحصیل علاقہ کے اور میری حفاظت کے ضروری ہونگے بغیر حکم اور منظوری گورنمنٹ انگریزی کے نہ رکھونگا

شرط ہشتم

عنایت ہوئے ہین تو مین اقرار کرتا ہون کہ میز اوسکو گرفتار کر کے حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کے کر دونگا اور اگر اوسکی گرفتاری کے واسطے آدمی آئینگے تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین نہ صرف اونکا سدراہ نہونگا بلکہ اونکی مدد کرونگا جو واسطے گرفتاری مجرم مفرور کے میرے علاقہ مین آئین گے۔

شرط چہارم

مین یہ بھی اقرار کرتا ہون کہ مین کسی ڈاکو یا چور کو اپنے دیہات مین رہنے ندونگا اور نہ اونکی پناہ دہی کرونگا اور اگر میرے علاقہ مین چوری کسی تجار یا مسافر کی ہوگی تو جس موضع مین ہوگی اوسکی زمیدار کو جوابدہ اوسکا گردانونگا اور اونسے یا تو مال مسروقہ دلوا دونگا یا مال مسروقہ کی قیمت دلوا دونگا یا انکو حکم دونگا کہ ڈاکو یا چور کو گرفتار کر کے حوالہ سرکار انگریزی کردین اور میز فوراً مجرمان قتل و دیگر جرائم کو جنھون نے جرم کر کے میرے علاقہ مین پناہ لی ہوگی گرفتار کرکے حوالہ حکام انگریزی کر دونگا۔

شرط پنجم

اگر کوئی رئیس قرب و جوار بلوہ بخلاف سرکار انگریزی کریگا گو وہ میرا قریب رشتہ دار بھی ہو مین اقرار کرتا ہون کہ اوس سے ہرگز کتابت دوستانہ نکرونگا اور نہ اونکے کسی رشتہ دار یا ماتحت کو اپنے دیہات مین پناہ نہین دونگا۔

شرط ششم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین کسی رئیس سے جو فرمانبردار سرکار انگریزی ہوگا تکرار نہین کرونگا اور اگر کوئی اونمین کا مجھسے تکرار کریگا تو مین وعدہ کرتا ہون کہ اوس معاملہ کو سپرد گورنمنٹ واسطے تصفیہ کے کرونگا۔

شرط ہفتم

مین وعدہ کرتا ہون کہ اوس سے زیادہ سپاہی سوار و پیادہ جسقدر واسطے تحصیل علاقہ کے اور میری حفاظت کے ضروری ہونگے بغیر حکم اور منظوری گورنمنٹ انگریزی کے نہ رکھونگا

شرط ہشتم

مواضع پٹواری وغیرہ

ماہ ۔۔۔ م

پرگنہ برہا بجور

کان الماس

ستروہو	یک
ہابرا	یک
سنگورپورا	یک
پنی	یک
کھروہا	یک
بہومکا	یک
چونا	یک
سلدارا	یک
کلیانپور باشنار سندر راجہ کشورسنگہ	یک
تیکنا	یک
دسراور	یک
تریچا	یک
مزگوا رنجی خان	یک
سلوہیا	یک
اوکا	یک

۔۔۔ م

کل ماہ ۔۔۔ م

گرنگا	یک
تہانگا	یک
کہوری	یک
کہوری	یک
ہنگرا ملوارا	یک
پرودپیلا	دو
پٹنا خورد	یک
سارےکرا	یک
دہمری	یک
کونی	یک
بورگہرا	یک
سروپوروا	یک
ہرووا	دو
مزگوا پیپریا	دو
ترہو پیپریا	یک
جہولپوا	دو
پرسیال خورد	یک
سونگرا	یک
جوتوپورا	یک
چیہ جسنت پورا	یکسم
کہروا باستثنار سند راجہ کشور سنگہ	یک
جگی گاوا	یک
چیولا باستثنار سند راجہ کشور سنگہ	یک

ازنر	یک
اوری	یک
بچھورا	یک
بمنورا	یک
کہوسہا	یک
کراہ	یک
مندریاہ	یک
برکہرا	یک
پوروا	یک
نکرا	یک
خوروہ	یک

بوودارو
سگوریاہ

اندرہٹا

بزوری

امرپورا
تکریابزرگ

بزجوری
ہمسلا
بہونت
لمورا
بدورا
پچارا

کورتھورا	یک
منگرول بزرگ	یک
گورہ	یک
موراری	یک
سونگ پورا	یک
بسوریا	یک
لوہری	یک
کھریا بزرگ	یک
رموپورا	یک
ونذری	یک
موابیا	یک
موہابانده	یک
پپواه	یک
اکورا	یک
کھریاخورد	یک
برجاچر بزرگ	یک
اورگتنو	یک
بھگری	یک
بگوبا بزرگ	یک
نگورا	یک
ادتوویا	یک
جولوارو	یک
پراہ راؤرین	یک

ششم رئیس قرضہ سرکار انگریزی بہ اقساط سالیانہ جو فی قسط کم از پچاس ہزار روپیہ سکے نہ ہوگی ادا کریگا۔

ہفتم فوج بندیل کھنڈ واسطے ہمیشہ کے کم از کم اوسقدر واسطے حفاظت جھانسی اضلاع اورجالون کے رہیگی جسقدر اب موجود ہے مگر تقسیم اس فوج کی باختیار صاحب افسر کمانڈنگ کے یا اجنٹ ہمارے گورنمنٹ مقیم بندیل کھنڈ کے رہیگی اور افسر کمانڈنگ فوج مذکور مطابق درخواست راجہ کے جہان ضرورت ہوگی فوج مذکور سے مدد دینگے اور اس امر مین استصواب صاحب اجنٹ کا نکرینگے مگر درصورتیکہ کسی موقع پر مطابقت درخواست راجہ اونکو منظور نہوگی تو ایسے موقع پر وہ کیفیت درخواست استطلاب مدد مع اپنے وجوہ عدم مطابقت تحریر کرکے بخدمت صاحب اجنٹ گورنمنٹ مرسل کرینگے اور تا آنے حکم صاحب موصوف کے تعمیل درخواست ملتوی رکھین گے۔

ہشتم رئیس جگہ کافی واسطے چھاونی فوج کے اپنے علاقہ مین جہان گورنمنٹ مناسب متصور کرینگے دین گے مگر صاحب افسر کمانڈنگ چھاونی مذکور ہرگز انتظام ملکی مین مداخلت نکرینگے اور نہ اپنی فوج کو کسی رعایاے ریاست جھانسی پر ظلم یا تعدی کرنے دینگے جو رسد وغیرہ ضروریات واسطے فوج مذکور کے علاقہ گردوپیش سے درکار ہوگی وہ معرفت اہلکاران ریاست جھانسی ملا کریگی اور اوسکی قیمت بموجب ارزش بازار دیجایگی۔

شرائط عہدنامجات سابق جو فیما بین رئیسان جھانسی و سرکار انگریزی ہوئے ہین وہ بحال اور برقرار ہین اور جو سندین ابتک رئیسون کو دیجاتی ہین اور جو مراسم استقبال مثل رئیسان اُرچھہ و دتیا و سمتھر ہین وہ جاری رہین گے۔

دستخط اور مہر گنگادہر راؤ راجہ جھانسی نے بتاریخ ۲۷ ماہ دسمبر ۱۸۴۲ع اسپر کیے۔

دستخط ڈبلیو ایچ سلیمن
اجنٹ گورنر جنرل

گورنر جنرل بہادر نے بتاریخ ۲۰ ماہ جنوری ۱۸۴۳ع منظور کیا۔

نمبر ۳۵

ترجمہ سند جو راجہ کیسری سنگہ راجہ جیت پور کو بتاریخ ۲۰ ماہ ستمبر ۱۸۱۲ء عطا ہوئی

چودہریان وقانونگویان وزمینداران پرگنہ نیواری دیوئی وغیرہ واقع بندیلکھنڈ معلوم کریں

چونکہ راجہ کیسری سنگہ راجہ جیت پور کہ ایک قدیم اور ذیعزت رئیس ہے ملک اور اولاد اصلی راجہ جگت راج کا ہے اور قبل اسکے اوسنے متابعت حکومت سرکار اختیار کی اور شرائط فرمانبرداری اور تابعداری اور نمک حلالی سرکار انگریزی ادا کر کے اقرارنامہ تحریری اسنے شرائط کا ... کیا اور راجہ موصوف نے سرکار انگریزی سے باون دیہات پرگنہ نیواری کے معاف پائے اور اوسوقت سے شرائط تابعداری اور نمک حلالی مین قائم رہا جس سبب سے بہ تاریخ ۵ - ماہ جولائی ۱۸۰۹ء راجہ مذکور کو سرکار انگریزی سے بعض دیہات پرگنہ پنولی مین ملے اور بتاریخ ۱۰ ماہ ستمبر سنہ الیہ بعض کان الماس بہی بنظر اوسکی حالت اور دعوی عنایات سرکار انگریزی سے اوسکو ملے تہے اب راجہ مذکور نے استدعا سند کی جسمین کل دیہات عطیہ کی تفصیل درج ہوگی لہذا یہ سند دیجاتی ہے اور تفصیل عطایات معافی وغیرہ کی درج ہوتی ہے جبتک راجہ مذکور اور اوسکے ورثا اور جانشین وفادار رہینگے اور جو اقرار کیے ہین اونکی تعمیل کرینگے اوسوقت تک دیہات اور مواضعات مفصلۂ ذیل مع کل آمدنی وسایر وآبکاری ودیگر حقوق وغیرہ کے اونکے قبضے مین بلامزاحمت معاف پشت درپشت واسطے دوام کے رہین گے تمکو لازم ہے کہ تم راجہ مذکور کو مالک اصلی تمام دیہات اور مقبوضات مذکورہ کا تصور کرو اور راجہ مذکور پر حفاظت اور ترقی آسایش سکنان ومزارعین فرض ہوگی اور اپنی حکومت کو ہر دل عزیز اور بہتر کر کے آمدنی وصول کرو اور اوس سے ترقی سرکار انگریزی مین مشغول رہے -

تفصیل دیہات مذکورہ سند بالا

پرگنہ نیواری

تعداد مواضع

جیت پور ——— یک

بمنوا —	[illegible]	[illegible]	[illegible]
برکیرا —	[illegible]	[illegible]	[illegible]
گھروتا —	[illegible]	[illegible]	[illegible]
کل سکہ جھانسی	سہ لاکھ [illegible]	دو لاکھ [illegible]	دو لاکھ [illegible]
منہائی [illegible] فیصدی	[illegible]		
کل سکہ کمپنی	دو لاکھ [illegible]		

دوم رئیس کولازم ہوگا کہ تمام عہود کو جو زمیداران سے کے ساتھ ہوئے ہین بابت باقی تین سال بندوبست کی قائم رکھے اور جو کچہ تکرار اس بارہ مین پیدا ہوا وسکو واسطے فیصلہ کے سپرد اجنٹ گورنر جنرل مقیم بندیل کھنڈ کے یا اوس افسر انگریزی کے جو اس کام کے واسطے مامور ہوگا کرینگے —

سوم جو قیدی جیلخانۂ جھانسی مین میادی ہین وہ اوسوقت تک رہا ہونگے جبتک اونکی میعاد قید منقضی نہو اور جبتک مشورہ اجنٹ گورنر جنرل مقیم بندیل کھنڈ سے نہولے —

چہارم تمام قیدی ریاست جھانسی کے جنکے دعاوی افسران گورنمنٹ نے فیصلہ کردیے ہین اور تمام قرضخواہ ریاست مذکور کے جنکے دعاوی افسران گورنمنٹ نے باتفاق رائے رئیس جھانسی کے فیصلہ کیے ہین اونکو روپیہ بموجب اقساط کے ملیگا اور تمام وہ لوگ جنکو زمین ملتی ہے یا نقد خزانہ سے ملتا ہے یا جنکی برات آمدنی پر مٹ پر بابت حق الخدمت کے ملتی ہے وہ سب اپنے حقوق پائینگے جبتک کار مفوضہ کو انجام دینگے اور اونکے معاملہ مین رئیس نگران کل تصور کیا جایگا —

یہ امر تخیلہ مین ہے کہ رئیس تمام قرضہ واجبی اور دعاوی پنشن جنکا فیصلہ افسران گورنمنٹ نے ابتک نہین کیا ہے اوا کیجیگے مگر گورنمنٹ اوسمین مداخلت نہین کریگی —

پنجم رئیس اون اہلکارون کو جنہون نے خدمت انتظام ریاست جھانسی مین واسطے تین سال کے کی ہے اور جنکو اب رئیس برطرف کرتاہے چھ مہینے کی تنخواہ انعام دیگا بشرطیکہ اونکو کوئی نوکری حاکمون مین یا اوس علاقہ مین جواب دیاگیا ہے حاصل نہو —

نسبت کسی حکومت غیر کے معلوم ہو کہ وہ اوسکے ملک پر حملہ آور ہونگے خواہ یہ حملہ باعث کسی تکرار یا دعوے کے ہو یا کسی اور سبب سے ہو تو سرکار جہانسی اوسکی کیفیت سرکار انگریزی کو لکھینگے جو درمیان مین اگر تصفیہ تکرار یا دعوے کا کر دینگے اور سرکار جہانسی باعتبار انصاف پسندی و عدل گستری سرکار انگریزی کے اقرار کرتے ہین کہ جو فیصلہ وہ کر دینگے وہ اوسکو منظور ہوگا اور اگر حملہ مذکور کسی اور سبب سے ہوگا تو سرکار انگریزی تحریر کرکے اوسکو رفع کرینگے اور اگر باوجود رضامندی صوبہ دار ساتھ فیصلہ سرکار انگریزی کے فریق ثانی امور دوستی مین ثابت قدم رہیگا اور کوشش سرکار انگریزی سے کچھ فائدہ مرتب نہوگا تو ایسی تدابیر واسطے حفاظت ملک صوبہ دار کے عمل مین آئینگی جو حسب موقع اور مناسب وقت ضروری متصور ہونگی۔

شرط چہارم

بلحاظ حفاظت اور عطایات جو ازروی دو شرائط بالا کے راؤ رامچند رئیس جہانسی سے وعدہ ہوئے ہین رئیس مذکور وعدہ کرتے ہین کہ وہ اپنے فوج کے اخراجات کو اپنا روپیہ دیگا اگر وہ باتفاق فوج سرکار انگریزی کسی امر مین شریک ہونگے جو واسطے بہتری سرکارین کے اختیار کیا ہوگا اور ایسے موقع پر فوج جہانسی زیر حکم افسر کمانڈنگ فوج انگریزی کے کارروا رہیگی۔

شرط پنجم

راؤ رامچند اقرار کرتا ہے کہ وہ ہر قسم کی تکرار جو کسی دوسرے رئیس سے اُسکے ہو گی اوسکو وہ سپرد ثالثی گورنمنٹ انگریزی کریگا اور جو فیصلہ وہ کر دینگے اوسکے مطابق کاربند رہیگا

شرط ششم

راؤ رامچند وعدہ کرتے ہین کہ وہ ہر وقت کوشش بلیغ بیچ محافظت طرق و شوارع اپنے ملک کے بخلاف کسی دشمن یا گروہ غارتگران کے جو اوسکے ملک سے گذر کر علاقہ آنریبل کمپنی مین جانیکا ارادہ رکھتے ہونگے رہیگا۔

شرط ہفتم

جب کبھی سرکار انگریزی کو ضرورت بھیجنے اپنی فوج کی براہ ملک راؤ رامچند ہو گی یا جب کبھی اونکو معلوم ہو کہ مقیم رکھنا اپنی فوج کا ملک راؤ رامچند مین ضروری ہے تو سرکار انگریزی

کو اختیار ہے کہ اوس راستہ اپنی فوج بھیجے یا اوس ملک مین اپنی فوج مقیم رکھے اور راؤ راجچند
اسمین اپنی استرضا دینگے اور حاکم فوج انگریزی کا جو اوسکے ملک کے راستہ سے مع فوج کے گذرے
یا اوسکے ملک جہانسی مین مقیم ہو کسیطرح مجاز مداخلت امور ریاست جہانسی مین نہوگا جو کچھ
اسباب یا رسد فوج مذکور کو بہنگام قیام ملک راؤ راجچند درکار ہوگا راؤ راجچند کے اہلکار اور رعایا اوسکا
سرانجام کردینگے اور بموجب شرح نرخ بازار اوسکی قیمت دیجایگی۔

شرط ہشتم

راؤ راجچند بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ کسی حکومت غیر سے خط کتابت
بلا اطلاع واسترضا سرکار انگریزی کے نہین کرینگے۔

شرط نہم

راؤ راجچند وعدہ کرتے ہین کہ وہ پناہ کسی مجرم یا باقیدار سرکار انگریزی کو جو فرار ہوکر
اونکے ملک مین پناہ گیر ہوا ہوگا نہ دینگے اور اگر کوئی عہدہ دار سرکار انگریزی ایسے مجرم یا باقیدار
کے تعاقب مین آئیگا راؤ راجچند وعدہ کرتے ہین کہ وہ عہدہ دار مذکور کی حتی المقدور امداد
اور اعانت بیچ گرفتاری مجرم کے کرینگے۔

شرط دہم

یہ عہدنامہ دس شرائط کا آجکی تاریخ فیمابین سرکار انگریزی اور راؤ راجچند کے معرفت
جان واشوپ صاحب باختیارات عطیہ موسٹ نوبل گورنر جنرل ایک فریق اور نانا بلونت راو
وکیل فریق ثانی کے منعقد ہوا واشوپ صاحب اور وکیل مذکور نے اپنی اپنی مہر اور دستخط
سے دو نقول عہدنامہ انگریزی و فارسی و ہندی پر کیئے اور ایک نقل اوسکی بعد مزین ہونے
کے ساتھ مہر و دستخط موسٹ نوبل مارکوئیس ہیسٹنگس صاحب گورنر جنرل کی وکیل کو دیجائیگی اور
وکیل مذکور دوسری نقل پر تصدیق صوبہ دار ممدوح کی کراکر وعدہ کرتا ہے کہ جس عرصہ تک
اوسکو نقل ملیگی اوس عرصہ تک وہ نقل ثانی جسپر تصدیق صوبہ دار کی ہوگی مستر واشوپ صاحب
کو دے گا۔

مہر اور دستخط ہوکر نقول باہم تقسیم ہوئین بمقام بیپری تاریخ ۱۷ ماہ نومبر ۱۸۱۷ عیسوی

چہارم اگر آنریبل کمپنی کی مرضی میرے ملک اور قلعجات کی فتح کرنے کی ہو تو وہ مالک ہین اور صاحب اقتدار اور مین آمادہ فرمانبرداری ہون مگر چونکہ انگریزون اور پیشوا مین صلح ہے اور عہدنامہ فیمابین اونکے قائم ہو چکا ہے لہذا ایک حکم مہاراجہ پیشوا کا میرے نام حاصل ہو کہ مین اوسکی متابعت مین حق دوستی ادا کرون۔

پنجم بعد ازین اگر کبھی پیشوا امیر الملک سرکار کمپنی کو دیدے اور وہ جزو ممالک انگریزی ہو جاسے تو ایک جاید او میرے سواران و پیادگان کے واسطے اور واسطے میرے مصارف خانگی کے واسطے دوام کے تجویز ہو۔

ششم چونکہ راجگان کندہار و دتیا و چندیری و دیگر ریاستہاے ہمسایہ آمادہ تابعداری اور ملازمی سرکار انگریزی ہین اونکے علاقجات اونکو بخشے جائین اور مالگذاری جو وہ پیشوا کو دیتے تھے وہ آیندہ خزانہ انگریزی مین داخل ہوگی۔

ہفتم ہر ایک انتظام جو میرے ساتھ منظور ہو وہ معرفت راجہ ہمت بہادر کے طے پائے دستخط اور مہر حسب الحکم شیو راو بہاو کے اونکے وکیل افضل خان نے کیے۔

نمبر ۳۲

عہدنامہ جو ساتھ رام راو چندر صوبہ دار صغر سن جہانسی کے قرار پایا۔

چونکہ ایک عہدنامہ محافظت فیمابین سرکار انگریزی اور شیو راو بہاو سابق صوبہ دار جہانسی مرقومہ ۶ ماہ فروری ۱۸۰۴ء مطابق پھاگن بدی دسمی سمت ۱۸۶۰ اوس وقت مین منعقد ہوا تھا جب صوبہ دار مذکور خراج گذار مہاراجہ پیشوا کا تھا اور چونکہ تمام حقوق مہاراجہ پیشوا کے جو نسبت ملک جہانسی کے تھے بعد ازان از روے عہدنامہ منعقدہ فیمابین گورنمنٹ مذکور اور پیشوا مرقومہ ۱۳ ماہ جون ۱۸۱۷ء مطابق ۱۳ ماہ اساڑہ سمت ۱۸۷۴ سرکار انگریزی پر منتقل ہوے اور بباعث اس انتقال حقوق کے جو مراتب از روے عہدنامہ سابق سرکار انگریزی و جہانسی کے تھے منعقد ہوے اور چونکہ سرکار انگریزی بہ لحاظ عزت شیو راو بہاو سابق صوبہ دار کے اور نسبت اونکے یکسان اور بیریا دوستی سرکار انگریزی کی اور بوجہ اونکی خواہش کی جو اونھون نے

قبل از وفات درباب رسیٔاست جہانسی اونکے نبیرہ راؤر امچندر راؤ کو واسطے دوام
نیز دربارہ انتظام اور کارروائی ملک صغرسنی رامچند راؤ مین معرفت راوگوپال راو بہاؤ کے
تہی اہراوسکو سرکار انگریزی سنے منظور کیا تہا پس بہ لحاظ مراتب مذکورہ بالا اور نیز اس نظ
اونکو اعتبار جاری رہنے دوستی سرکار جہانسی اور تعمیل شرائط مندرجہ عہدنامہ یہ ہے سرکار ا
اپنی استرضا بچند شرائط دوبارہ نامزد کرنے راؤ رامچند راؤ کے بطور نشین موروثی اوس ع
جو فی الحقیقت ہنگام تسلط سرکار انگریزی قبضہ شیو راؤ بہاؤ مین تہا اور اب سرکار جہانسی
قبضہ مین ہے دیتے ہین لہذا شرائط ذیل فیمابین سرکار انگریزی اور راؤ رامچند راؤ کے
واتفاق رائے گوپال راو بہاؤ کارپرداز کے قرار پائین۔

شرط اول

عہدنامہ منعقدہ فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور شیو راو بہاؤ مرقوم تاریخ ۲۷ ماہ فروری
مطابق پہاگن بدی دسمی سمنت ۱۸۶۰ بذریعہ اس تحریر کے مستحکم ہوا باستثنا اوس مضمون کے
اس عہدنامہ کے ترمیم یا تنسیخ ہوا ہوگا۔

شرط دوم

سرکار انگریزی بنظر مستحکم کرنے وفاداری اور اتحاد سرکار جہانسی کے برضامندی منظور کر
بذریعہ اس تحریر کے راؤ رامچندر راو اور اونکے ورثا اور جانشینون کو حاکم موروثی اوس ملک
بہاو مرحوم کا بناتے ہین جو شیو راو بہاو کے پاس ہنگام شروع حکومت انگریزی تہا اور اب ق
راؤ رامچندر مین موجود ہے باستثنا پرگنہ موٹ جو راجہ جہانسی کے پاس بذریعہ رہن راجہ بہاو
ہے اور جو تا تصفیہ رہن منجانب فریقین حالت حال پر رہیگا سرکار انگریزی یہہ بہی وعدہ
ہین کہ وہ ملک راو رامچندر کو حملہ حکومت غیر سے محفوظ رکہین گے۔

شرط سوم

سرکار انگریزی نے از روے شرط بالا وعدہ کیا ہے کہ وہ ملک جہانسی کو حملۂ غیر سے
بچاینگے لہذا یہ شرط فریقین معاہدین ہوتی ہے کہ جب کبہی سرکار جہانسی کو کوئی وجہ

کیفیت گورنمنٹ انگریزی کے پاس روانہ کرینگے تاکہ گورنمنٹ کو موقع تحقیقات اور فیصلہ واجبی کرنے کا جس سے فریقین راضی رہین یا جسکے روسے سرکش کو سزا دیجاے ملے۔

شرط سوم

جب کبھی کوئی گروہ فوج انگریزی کسی مخالف کی سزادہی مین متصل علاقہ شیورام بہاؤ کے مصروف ہو تو بہاؤ ہر ایک ایسے موقع پر مع اپنی فوج کے شریک فوج انگریزی ہوگا اور انکی رعایت اوس امر مین کریگا اور اگر کبھی گروہ فوج انگریزی بہاؤ کے ملک مین واسطے ادفاع فساد اوس مقام سے گذر کرے تو جسقدر خرچ فوج مذکور کا ہوگا وہ سب بہاؤ دیگا اور اگر ضرورت امداد فوج بہاؤ واسطے ادفاع فساد ملک انگریزی کے ہوگی تو بہاؤ کی فوج کا سب خرچ سرکار انگریزی ادا کرینگے۔

شرط چہارم

دراصل بہاؤ اپنی فوج کا حاکم ہے مگر اب یہ شرط ہوتی ہے کہ جب کبھی اوسکی فوج ہمراہ فوج انگریزی کے کارآزما رہیگی تو اوسوقت حاکم فوج انگریزی کے زیر حکم اونکو رہنا ہوگا اور اگر اوسوقت صلح ہوجایگی تو فائدہ بہاؤ اوسمین مدنظر رہیگا۔

شرط پنجم

شیورا ؤ بہاؤ اقرار کرتے ہین کہ وہ کبھی کسی رعایاے انگریزی یا کسی یورپ کو بغیر رضامندی سرکار انگریزی کے ملازم نرکھین گے اور نہ اپنے پاس رکھیں گے۔

شرط ششم

جو کچھ خراج ابتک بہاؤ مہاراجہ پیشوا کو دیتا تھا وہ اب بھی مہاراجہ کو دیگا سرکار انگریزی اپنے واسطے کچھ خراج اوس سے طلب نہین کرتے۔

شرط ہفتم

اگر راجہ امباجی انگلا کسی وقت علاقہ بہاؤ مین دست انداز ہوگا تو سرکار انگریزی میانے مین آکر اوسکا انسداد کرینگے۔

شرط ہشتم

الزام مخالفت یا نافرمانبرداری کوئی شخص اگر نسبت بہاؤ کے لگائیگا تو جب تک

ثبوت راستی اوسکے بیان کا پایا جائیگا اوسوقت تک لحاظ اوسپر سرکار انگریزی نہین کرینگے۔

شرط نہم

شیوراؤ بہاؤ کا ایک مکان شہر بنارس مین ہے اگر کوئی اولاد یا برادران یا دیگر رشتہ داران بہاؤ سے آیندہ اوس شہر مین جاکر رہیگا تو اوسکی حفاظت گورنمنٹ انگریزی کرینگے اور کچہ تکلیف اوسکو وہان نہوگی۔

یہ اقرارنامہ نو شرائط کا دستخطی اور مہری کپتان جان بیلی صاحب پولٹکل اجنٹ منجانب ہز اکسیلنسی جنرل لیک سپہ سالار بہادر اور شیوراؤ بہاؤ صوبہ دار جہانسی بمقام کیمپ کترا بتاریخ ۶ ماہ فروری ۱۸۰۴ء مطابق ۲۳ ماہ شوال ۱۲۱۸ھ و پہاگن بدی دسمی سنہ ۱۸۶۰ شیوراؤ بہاؤ کو دیا گیا اور ایک نقل اسکی اسی مضمون اور تاریخ کی دستخطی اور مہری فریقین اوسی روز کپتان جان بیلی کو دی گئی جب یہ عہدنامہ مصدقہ بمہر و دستخط ہز اکسیلنسی جنرل لیک یا ہز اکسیلنسی موسٹ نوبل گورنر جنرل ان کونسل شیوراؤ بہاؤ کو دیا جائیگا تو شیوراؤ بہاؤ وعدہ واپس کرنے اس عہدنامہ کا کرتے ہین۔

ترجمہ واجب العرض جو از طرف راجہ جہانسی پیش ہوا تاریخ ۱۸ ماہ نومبر ۱۸۰۳ء۔ شیوراؤ بہاؤ رئیس جہانسی و دیگر مقامات متعلقہ درخواستہاے ذیل بطور شرائط علحدہ پیش کرتا ہے اور امید ہے کہ سرکار انگریزی اوسکو منظور کرینگے۔

اول جو رتبہ و عزت میری اب تک ماتحت مہاراجہ پیشوا کے رہی ہے وہ قائم اور جاری اور ترقی پر ماتحت گورنمنٹ انگریزی کے رہے۔

دوم جو ملک اور قلعجات اب میرے پاس زیر حکم مہاراجہ پیشوا کے ہین وہ میرے قبضہ مین رہین اور جو مالگذاری مین اب تک پیشوا کو دیتا تھا وہ بعد ازین خزانہ کمپنی مین داخل ہوگی۔

سوم چونکہ اب انگریز مصروف فتح کرنے ممالک و قلعجات دولت راؤ سیندہیا اور ہولکر کے ہین ایک دو پلٹن اپنی بسر کرنگی کسی افسر جلیل کے یہان بہیجدیجائین اونکے شامل ہوکر مین اونکی مدد بیچ فتح کرنے ملک قرب وجوار اپنے علاقہ کے کرونگا۔

بهنگه
بروانلی
رتوه
۲۰ ریوان
بهومنی
چونور کهانچ
چرکا
لداو
۲۵ گورا
منی
سونه چاد
سرسی کلا
سرسی خور
۳۰ رچپا پورا
گوسیارهی
جگنورا (معافی)
کروبی
کهنروا
۳۵ کول کما
کهنا
کدا کمر
۴۰

دیہات ۔
۱ سوہی مع جر
۲ تیکینی

نمبر ۳۲

چونکہ ایک مستحکم عہدنامہ دوستی واتفاق فیمابین سرکار انگریزی اور مہاراجہ پیشوا جاری ہے اور شیوراؤ بھاؤ صوبہ دار جہانسی خراج گذار مہاراجہ پیشوا کا ہے اور چونکہ شیوراؤ بھاؤ خوب واقف ان احسانات کا ہو کر جو اوسپر ازروی عہدنامہ دوستی واتفاق فیمابین سرکار انگریزی اور مہاراجہ پیشوا کے قائم ہوئے فوراً بعد آمدنی ایک گروہ فوج انگریزی کے ملک بندیلکھنڈ مین ایک واجب العرض بمضمون تابعداری اور خیرخواہی سرکار انگریزی جسمین سات درخواست معرفت کپتان جان بیلی صاحب پولٹکل اجنٹ منجانب گورنر جنرل ملک بندیلکھنڈ کے پیشگاہ ہز اکزلنسی جنرل لیک صاحب بہادر سپہ سالار کے گذرانی اور وہ منظور ہز اکزلنسی سپہ سالار بہادر کے ہوئین اور چونکہ چند شرائط یا اقرارنامجات منجانب شیوراؤ بھاؤ جو اوسمین درج نتھین اب اونکا تحریر ہونا ضروری متصور ہوا لہذا شرائط ذیل بنظر اطمینان اور اعتبار شیوراؤ بھاؤ کے اور نیز واسطے استحکام جدید دینے اوسکی وفاداری واتحاد سرکار انگریزی کے منظور اور مقبول ہوئین

شرط اول

بھاؤ موصوف کلیۃً تابعداری اور اتحاد سرکار انگریزی اور مہاراجہ پیشوا ظاہر کرکے بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ وہ دوستان سرکارین کو اپنا دوست اور اُنکے دشمن کو اپنا دشمن تصور کرینگے یعنی وہ اقرار کرتے ہین کہ وہ ہرگز کسی رئیس سے جو فرمانبردار گورنمنٹ انگریزی یا مہاراجہ پیشوا ہوگا مزاحم نہونگے اور جو کوئی سرکش یا خلاف ان سرکارین کے ہوگا اوسکو وہ اپنا دشمن تصور کرین گے اور اونمین سے کیسکو یا کسی خاندان کو اپنے ملک مین پناہ نہ دینگے اور نہ خط کتابت کسی قسم کی اُنکے ساتھ جاری اور قائم رکھینگے بلکہ کوشش اس امر کی کرینگے کہ اوسکو گرفتار کرکے اوس سرکار کے حوالہ کرین جسکا وہ مخالف ہو۔

شرط دوم

اگر آئندہ کسی وقت کچھ تکرار یا نااتفاقی فیمابین بھاؤ اور کسی ریاست قرب وجوار کے جو تابع فرمان سرکار انگریزی ہو واقع ہوگا تو بھاؤ وعدہ کرتے ہین کہ وہ باعث تکرار یا نااتفاقی کی

بیگم صاحبہ کے ساتھ کیا جائیگا جو منفرد عداوی و حقوق ناناصاحب متعلق ملک بھاگر کے ہوا اور گورنمنٹ انگریزی یہ بھی بیان کرتے ہین کہ اپنی جد و جہد سے ایسی تدابیر کرینگے جس سے نااتفاقی حال جو فیمابین ناناگوبندراؤ اور بیگم بھاگر کے ہے رفع ہو ـــــ

شرط نہم

جب کبھی سرکار انگریزی کو ضرورت اپنی فوج بھیجنے کی ملک ناناگوبندراؤ مین معلوم ہویا کوئی سبب واسطے قائم رکھنے کسی مقام ملک ناناصاحب مین فوج مذکور کا ضروری ہو تو سرکار انگریزی کو اختیار حاصل ہے کہ جب چاہین اپنی فوج بھیجین یا اوسکو کسی مقام علاقہ ناناصاحب مین مقیم رکھین اور ناناصاحب اپنی رضامندی آمین دینگے اور جو حاکم فوج انگریزی کا ہوگا جو فوج علاقہ ناناصاحب سے گذر کریگی یا اوسکے کسی مقام مین اگر قیام کریگی اوسکو لازم ہوگا کہ ناناصاحب کے انتظام ملک مین مداخلت نکرے جو کچھ اسباب یا رسد واسطے فوج مذکور کے جبتک وہ ملک ناناصاحب مین رہے درکار ہوگا اہلکاران و رعایا سے ناناصاحب بہم کرینگے اور اوسکی قیمت حسب شرح نرخ بازار اونکو دیجائیگی ـــــ

شرط دہم

یہ عہدنامہ جسمین دس شرط مندرج ہین فیمابین سرکار انگریزی اور ناناگوبندراؤ کی معرفت جان واشوپ صاحب باختیارات عطیہ موسٹ نوبل گورنر جنرل ایک فریق و معرفت آبہابلو وکیل ناناگوبندراؤ صاحب فریق ثانی کے منعقد ہوا اور مسٹر واشوپ صاحب اور وکیل مذکور نے دو نقول پر جو انگریزی اور فارسی اور ہندی مین لکھی تہین اپنے اپنے دستخط اور مہر کی اور ایک نقل اسکی بعد تصدیق مہر و دستخط موسٹ نوبل مارکویس اف ہسٹنگس گورنر جنرل سے دوسری اور وکیل مذکور کو دیجائیگی اور وکیل مذکور دوسری نقل پر دستخط اور مہر ناناصاحب کے کراکر اوسی عرصہ مین یعنی دوسری روز مسٹر واشوپ صاحب کو دیگا ـــــ

دستخط اور مہر ہوے بمقام جالون بتاریخ یکم ماہ نومبر ۱۸۱۷ء مطابق ۷ ماہ کاتک سمبت ۱۸۷۴ اور مطابق ۲۰ ذیقعدہ ۱۲۳۲ھ

نقول عہدنامہ فیمابین تقسیم دیہات

دستخط جان واشوپ
سپرنٹینڈنٹ امور پولٹیکل

مہر

مہر
ناناگوبندراؤ

دستخط ہسینگسم

مہر خورد
گورنر جنرل

تصدیق کیا ہزاکسلنسی گورنر جنرل بہادر نے بمقام کیمپ متصل ندی کاگانون تاریخ ۳۰ ماہ نومبر ۱۸۱۷ء ـــ

دستخط جارج سونٹن
پرسین سکرٹری گورنمنٹ

فہرست چالیس دیہات جتنے علاقہ کندامرکب سے و بعض دیہات واقع لب دریاے جمن متعلق پرگنہ چورکی مع متعلقات جو ناناگوبندراؤ نے گورنمنٹ انگریزی کو بموجب شرط چہارم عہدنامہ کے دیئے ـــ

ملندا	اکلی
چاندی بزرگ	۱۰ ایت گڑہ
مرولی	کہیرو
اچروند	پچہنا
۵ سرولی	گنجوا
کیتا	روتی
فتحپور	۱۵ بربہی
دچولی	کہرہ

گورنمنٹ انگریزی یہ بھی اقرار کرتے ہین کہ وہ حفاظت علاقہ ناناصاحب کی دست درازی حکومت غیر سے کرینگے لہذا یہ اقرار باہم ہوتا ہے کہ جب ناناصاحب کو کوئی وجہ اندیشہ ایسے ارادہ کی نسبت کسی حاکم غیر کے معلوم ہو کہ وہ حملہ آور اوسپر ہوگا گو وہ ارادہ از روی کسی تکرار کے ہو یا کسی اور باعث سے تو وہ کیفیت اوسکی گورنمنٹ انگریزی کو تحریر کرین اور گورنمنٹ ممدوح درمیان مین آکر اونکی تکرار کا فیصلہ کرینگے اور ناناصاحب کو چونکہ اعتبار اوپر انصاف اور راست کرداری گورنمنٹ انگریزی کے ہے لہذا وہ اقرار کرتے ہین کہ جو فیصلہ سرکار انگریزی کردینگے وہ اوسکو منظور کرینگے اور اگر وجہ دست درازی کوئی اور ہوگی تو سرکار انگریزی اوس بارہ مین تحریر اور حجت کرکے اوس ارادہ کو دور کرینگی اور اگر باوجود منظور کرنے فیصلہ سرکار انگریزی کے طرف ثانی ایسے ارادہ برخلافی مین ثابت قدم رہیگا اور کوشش سرکار انگریزی کی کارگر نہوگی تو وہ تدابیر واسطے حفاظت علاقہ ناناصاحب کے عمل مین آئنگی جو مناسب اور ضروری متصور ہونگی —

شرط چہارم

ناناگوبند راؤ بذریعہ اس تحریر کے سرکار انگریزی کو حکومت دوامی تمام علاقہ کنداوقع پرگنہ مھوبا کے جو مخلوط ممالک انگریزی مین ہے دیتے ہین اور نیز بعض دیہات لب دریاے جمن واقع پرگنہ چورکی جو مخلوط ساتھ علاقہ انگریزی بمد ایک اور رلیے پور کے ہے مع مال وسایر اراضیات دہرمارتہ اور معافی ہر قسم کی حسب مندرجہ فہرست منسلکہ عہدنامہ ہذا کے دیتے ہین لہذا ناناصاحب اقرار کرتے ہین کہ علاقجات مذکورہ بالا فوراً حسب طلب سپرد افسران انگریزی کے کیے جاینگے مگر دربارہ اداے بعض دعاوی کے جنکا ادا کرنا ناناصاحب پر فرض ہے اور جنکے عوض بعض قطعات اراضی رہن ہین سرکار انگریزی اقرار کرتے ہین کہ وہ آمدنی اون قطعات اراضی کی نقد ناناصاحب کو لغایت آخر ماہ اساڑھ آیندہ مطابق ماہ جولائی ۱۸۶۰ء دینگے اور آمدنی حال بعد مجرائی خرچ تحصیل و بقایا ورقم تقاوی جو ماہ اساڑھ آیندہ تک واجب الادا ہوگی حسب قاعدہ سرکار انگریزی معرفت افسران مال سرکار انگریزی تحصیل ہوکر ماہ بماہ ناناصاحب کو دیا جاینگا —

شرط پنجم

اگر آئندہ نانا صاحب کو کوئی وجہ شکایت نسبت کسی رئیس یا راجہ دوست گورنمنٹ انگریزی سے ہوگی تو نانا صاحب وعدہ کرتے ہین کہ وہ اوس امر کو حوالہ ثالثی گورنمنٹ کرینگے اور جو فیصلہ گورنمنٹ کریگی اوسکو منظور کرینگے اور کسی سبب سے زیادتی بخلاف کسی فریق کے نہ کرینگے اور نہ اپنی فوج سے تلافی دعاوی کا یا بدلہ کسی تکلیف کا جس کی نالش کا اونکو موقع ہوگا لین گے ـــ

شرط ششم

نانا گوبندراو اقرار کرتے ہین کہ وہ کسی حکومت غیر سے رسم تحریرات کی بلا اطلاع اور مرضی گورنمنٹ انگریزی کے نکرینگے ـــ

شرط ہفتم

بنظر تسہیل تصفیہ تنازعات حدبست فیمابین رعایاے سرکار انگریزی اور نانا صاحب کے اور رفع درنگ وتساہل جو نانا صاحب کو تحریر کرنے معاملات سے ہوگا نانا صاحب وعدہ کرتے ہین کہ اپنے عاملان و دیگر اہلکاران سرحدی کو حکم دینگے کہ وہ متابعت حکم صاحب سپرنٹنڈنٹ امور پولیٹکل کی درباب حاضر کردینے فریقین یا گواہان کے یا درباره کسی امر متعلق حدبست کے ہو کیا کرین اور انتظار جواب نانا صاحب نہ ہین اور نانا صاحب بہی اقرار کرتے ہین کہ جو ہدایت صاحب سپرنٹنڈنٹ درباب سزادہی کسی رعایا کے جسکی نسبت [illegible] زیادتی یا جبر کا اوپر رعایاے انگریزی کے روبرو صاحب ممدوح ثابت ہوا ہو کرینگے [illegible] فوراً ادا کرینگے اور نیز یہ لحاظ لیکے کہ تنازعات اوس حدبست کے جو اسوقت فیمابین [illegible] نانا صاحب کے اور اون علاقجات کے جو اون سے ملحق ہوگئے باسانی [illegible] مقرر کیا جاتا ہے کہ تاریخ عہدنامہ ہذا کو جو قبضہ ہے وہی قائم رہیگا اور دعوی [illegible] سماعت نکیا جائیگا ـــ

شرط ہشتم

[illegible] کرتے ہین کہ کوئی عہدنامہ ایسا راونبا یک راو مہتم ساگر اور

باستثنار غلطی

دستخط جے بیلی

اجنٹ گورنر جنرل

نمبر ۳۱

عہدنامہ جو فیمابین سرکار انگریزی و ناناگوبندراؤ قرار پایا۔

چونکہ از روے عہدنامہ منعقدہ فیمابین سرکار انگریزی و مہاراجہ پیشوا تاریخ ۱۳ ماہ جون ۱۸۱۷ء مطابق ۱۴ ماہ اساڑہ سمت ۱۸۷۴ حقوق برتری اور اعلی مرتبت جو مہاراجہ کو اوپر ناناگوبندراؤ کے حاصل تہے اور علاقجات جو خاص نانا کے تعلق ہین سپرد سرکار انگریزی ہوئے اور چونکہ گورنمنٹ انگریزی بچند شرائط رضامند اسپر ہوئے کہ خراج اور خدمتگذاری جو از روے اس انتقال حقوق وغیرہ کے نانا سے طلب کرنا اب اونکا حق تہا ترک کرتے ہین اور نانا صاحب کو حاکم نسلاً بعد نسل اون علاقجات کا کرتے ہین جو خاص اونکے قبضہ مین ہین لہذا شرائط ذیل حسب رضامندی باہمی فیمابین سرکار انگریزی اور ناناگوبندراؤ کے قرار پائی۔

شرط اول

تمام شرائط عہدنامہ جو ناناگوبندراؤ کے ساتہ معرفت کرنیل جان بیلی کے منجانب گورنمنٹ انگریزی تاریخ ۳ ماہ اکتوبر ۱۸۰۶ء مطابق ۱۰ ماہ شعبان ۱۲۲۱ ہجری اور کوار سدی ایکادشی سمت ۱۸۶۳ قرار پایا وہ قائم اور مستدام رہین گے صرف اوسقدر جو از روے اس عہدنامہ کے تبدیل نہین ہوئے

شرط دوم

سرکار انگریزی بذریعہ تحریر کے واسطے ہمیشہ کے اپنا استحقاق خراج اور خدمتگذاری کا جو ناناگوبندراؤ اور اونکے ورثا اور جانشینون پر ادا کرنے فرض تہے ترک کرتے ہین سرکار انگریزی سوا اسکے وعدہ کرتے ہین کہ وہ ناناگوبندراؤ اور اونکے ورثا اور جانشینون کو حاکم خودسر اور موروثی اوس علاقہ کا کرتے ہین جو نانا کے قبضہ مین ہے

شرط سوم

فہرست اوس حصہ کالپی اور رای پور کی جو بندیلکھنڈ مین واسطے دوام کے قبضہ انگریزی مین دی گئی

جمع کل	جمع	نام دیہات
	دیہات پرگنہ نورتا کالپی مع شہر وقلعہ	
	اے لماہوصہ	اوسر
	لمایعتار ۷ار	احمد پور
	لہصہ	اورنگا
	معہ ساسہ	پنیان
	لاامدلسہ ۱۲ار	بروہا
	صمالرسہ ۱۲ار	برکھیرا
	ساللوصہ ۱۳ار	بمبھوری خورد
	تمالوصہ	پندری
	سہ	پرکھوکرا
	ابااللوسہ ۱۰ار	برہی بلبندا
	صہ	تکرا
	مااللوصہ	جلہوپور
	ماعصم	جیرام پور
	للوحالہسہ	چٹیلا
	مااللوعہ	جہی پور
	الماالسہ ۱۲ار	چونک
	الماتمعہ	دہونکلی
	معہ مالعہ ۸ار	دامر اور انگنوا
	صمالعہ ۱۴ار	دہمنا
	سالوصہ	راجا پور

نام دیہات	جمع	جمع کل
شیخپور گنزیا	سامکونعہ ۱۴/	
سرسی	لاامعہ	
سرسلا	ااماعہ	
سپاہ	مالہعہ	
سیمرا	مالہعہ	
سلطانپور	لہعہ	
شیخپور بلندا	عہ	
عالم خالصپور و بشارت پور	مالعہ ۱۵ آنہ پائی	
کوتل پور	ساعہ	
کرت پور	السعہ ۸/	
کہاتورا	حاعہ	
کوسالی	الحاسعہ ۱۳/	
کاشی رام پور	مامعہ ۸/	
کوٹرا	لانوعہ	
کوریا خاص	حالعہ ۱۴/	
لاہرا وغیرہ چار دیہات	للعہساعہ ۱۲/	
تنگپور	نعہ	
لوہرگانو	مالعہ ۱۴/ پائی	
مرگانو وچک اجمیری	معہ	
مرکوردول	للعہحاعہ	
...وغیرہ تین مواضع	ال سالہعہ ۱۴/	
...ان پور	لالعہ	

نام دیہات	جمع	جمع کل
سیدپور	لماطلعہ	
سورسلا	السامنہلعہ	
سورسانکی	لماللولہ	
سدوہا	الماںعہ ۱۲/	
گرمین	للعہ سالولعہ ۱۲/	
کورہاعالگیرپوز	صہ للعہ	
لنگوپور	مارلعہ	
موہاوا	الماصدلعہ ۱۴/	
نورپور	اعلمابیہ	
بنی ہان	الماماصعہ ۸/	
نصیرپور	المالوعہ ۴/	
ہمت پور	ماللولہ ۷/	
اکبرپور	السابیعہ	
اڈورابزرگ	لماطللعہ	
آمسا	ساوصعہ ۱۴/	
اورکراہ	الصماریعہ	
اکواری	السامیعہ ۱۱۴/	
اوکسا	اعلمارعہ	
پیراندہا	امامدلعہ ۸/	
بہت پورا	صماہویعہ ۶/	
بہموا	الاماتیعہ	
براہ	لماللوبیعہ ۱۴/	

ہر وقت ضرور ہے اور جہان فوج انگریزی کی آمد و رفت ہمیشہ ضروری ہوگی نانا صاحب وعدہ
کرتے ہین کہ وہ ہر طرح کی مدد اور رعایت افسران ملکی سرکار انگریزی کی جو ضلع کونچ مین ہینگی
کرینگے اور افسران اور فوج انگریزی جب وہ اونکے ملک مین گذر کرینگے راہداری اور راہ نما اور
رسد دینگے تاکہ مسافران کا نقصان نہو اور فوج انگریزی کو درمیان ضلع کونچ اور دیگر ممالک انگریزی
کے وقت عاید نہو —

شرط پنجم

نانا صاحب بطور حاکم خودسر اور غیر ماتحت اوس علاقہ کے جو اونکو دیا گیا ہے
منصور ہوئے لہذا وہ بذریعہ اس تحریر کے دعوی استطلب مدد سرکار انگریزی بمقابلہ دشمن ملکی
یا غیر کے چھوڑتے ہین اور سرکار انگریزی تمام دعاوی مطالبہ نسبت نانا صاحب کے باستثنا
اونکے جو اس عہدنامہ مین مذکور ہین چھوڑتے ہین —

شرط ششم

اگر کوئی بھائی یا رشتہ دار نانا گوبند راو کا نالش اونکی سرکار انگریزی کے حضور پیش
کریگا گو یہ نالش بنی اوپر وجہ دشمنی ذاتی کے ہون یا کسی اور وجہ سے ہون اور اگر کوئی مہاجن
یا سوداگر قرضخواہ نانا صاحب کا یا اونکے کسی ملازم یا رفیق کا نالش پیش کریگا یا کوئی شخص ساکن
دیہات متعلقہ نانا صاحب دعوی کسی قسم کا نسبت اونکے دایر کریگا تو تمام ایسی نالشات اور دعاوی
سپرد نانا صاحب واسطے فیصلہ کے کیے جاینگے —

شرط ہفتم

چونکہ ایک ثلث کان الماس پنا قدیم سے مہاراجہ پیشوا سے نانا گوبند راو کے تفویض
کیا ہے اور عہد نواب علی بہادر مین بھی اونکے سپرد رہا لہذا یہ قرار کیا جاتا ہے کہ اگر کوئی جزو کان
الماس پنا کا قبضہ آنریبل کمپنی مین آجای تاہم نانا صاحب سے مزاحمت نسبت اوس ایک ثلث کان
الماس پنا کی نکی جایگی اور سرکار انگریزی بذریعہ اس تحریر کے تمام دعاوی نسبت اوس ثلث
کان الماس پنا جو قبضہ نانا صاحب مین سے چھوڑتے ہین —

شرط ہشتم

تمام مکانات اور باغات جو بزرگان ناناصاحب کے اور اونکے رشتہ دارون کے شہر بٹھور واقع دوابہ پر لب دریاے گنگ مین یا شہر بنارس یا کالپی مین یا راے پور مین یا کسی اور شہر یا موضع مین جو قبضہ سرکار انگریزی مین ہے موجود ہین جائداد ناناصاحب اور اونکے رشتہ داران کی تصور کیے جاینگے اور اون کے استحقاق مین کسی طرح کوئی افسر سرکار انگریزی مزاحم یا مخل نہوگا۔

شرط نہم

تمام حقوق و علاقہ جات ملک بندیلکھنڈ مین اور ساگر مین جو اب قبضہ ناناگوبندراؤ مین ہے اور یا جو از روے عہدنامہ ہذا معاوضہ ضلع کالپی مین اوسکو دیے گیے ہین بذریعہ اس تحریر کے آنریبل کمپنی کے اور اونکے ورثا اور جانشینون کے ہر قسم کے دعوی اور مطالبہ سے آیندہ واسطے دوام کے بری تصور کیے جاینگے اور سرکار انگریزی اقرار کرتے ہین کہ وہ ہرگز ناناصاحب اور اونکے ورثا اور جانشینون سے بیچ قبضہ علاقجات مذکور اور حقوق بندیلکھنڈ مع ساگر کے مزاحم نہوسنگے اور نہ اون علاقون کے قبضہ مین مزاحم ہونگے جو اب بطور معاوضہ ضلع کالپی اونکو دیئے گیے ہین۔

شرط دہم

یہ عہدنامہ دس شرائط کا آج کی تاریخ بمقام باندا فیمابین کپتان جان بیلی صاحب جنٹ گورنر جنرل ایک فریق اور بہاسکر راؤ اناپنڈت اور راؤ کشن راؤ وکلاے معتبرین ناناگوبندراؤ فریق ثانی منعقد ہوکر ایک نقل اسکی انگریزی اور فارسی مین بمہر و دستخط کپتان جان بیلی صاحب ممدوح وکلاے ممدوحین کو دی گئی اور وکلاے موصوفین نے کپتان جان بیلی صاحب کو ایک نقل بمہر و دستخط ناناگوبندراؤ و دستخط وکلاے موصوفین دی اور کپتان جان بیلی صاحب نے وعدہ کیا کہ وہ وکلاے ناناگوبندراؤ کو بلا درنگ و تساہل ایک نقل اس عہدنامہ کی مصدقہ آنریبل گورنر جنرل ان کونسل منگادینگے اور جب نقل مصدقہ مذکور وکلا کو ملیگی اوسوقت یہ عہدنامہ کامل تصور کیا جائیگا اور اوسکی تعمیل آنریبل کمپنی پر واجب ہوگی اور ناناگوبندراؤ پر بہی لازم تصور کیجائیگی اور جو نقل اب وکلاے مذکور کو دی گئی ہے وہ واپس ہوگی۔

المرقوم بمقام باندا تاریخ ۲۳ ماہ اکتوبر ۱۸۰۶ء مطابق ۱۰ ماہ شعبان ۱۲۲۱ھ اور مطابق کوار سُدی ایکادشی سمت ۱۸۶۳

المرقوم ۱۳ - ماہ دسمبر ۱۸۱۲ء

نمبر ۴۸

اقرارنامہ منعقدہ فیمابین ناناگوبندراؤ پنڈت اور اونکے ورثا و جانشینان نکے اور کپتان جان بیلی پولیٹکل ایجنٹ مامور آنریبل سرجارج ہلارو بارلو بارونٹ گورنر جنرل بہادر منجانب آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی کے بمقام باندا تاریخ ۲۳ - ماہ اکتوبر ۱۸۰۶ء -

چونکہ ازروے عہدنامہ بسیین ایک حصہ علاقجات سوانور اور اولپار کا جو سابق قبضہ مہاراجہ پیشوا مین تہا آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی کو ملا تہا اور چونکہ ازروے عہدنامہ دیگر جو فیمابین سرکارین کے منعقد ہوا تہا حصہ علاقجات مذکور واپس مہاراجہ پیشوا کو دیا گیا تہا اور بالعوض اوسکے بابت اور معاوضات کے جسکا ذکر عہدنامہ مذکور مین درج ہے چند علاقجات ملک بندیلکھنڈ مین جمعی چہتیس لاکہ سولہ ہزار روپیہ سالیانہ کے واسطے دوام کے سرکار انگریزی کو دیے گئے اور شامل مقبوضات سرکار واقع ہندستان کیے گئے اور چونکہ اوسوقت مین جب فوج انگریزی اول مرتبہ واسطے قبضہ کرنے ملک بندیلکھنڈ کے اور سزادہی مخالفان گئی تہی ناناگوبندراؤ نے کچہ ایام تک مقابلہ اکر سدراہ فوج انگریزی کا ہوا تہا اور اس حرکت سے وہ سرکار انگریزی کے دشمنان مین شمار کیا گیا تہا اور اگر علاقجات اور قلعہ جات ملک بندیلکھنڈ کے جو سابق اوسکے قبضہ مین تہے فوج انگریزی نے فتح کرکے اپنی حکومت اوسمین قائم کی اور چونکہ بعد فتح و تسلط علاقجات اور قلعہ جات مذکور ناناگوبندراؤ نے تابعداری اور فرمانبرداری آنریبل کمپنی کی قبول کی اور مع اپنی فوج کے شامل فوج انگریزی ہوا اور اوسوقت سے اپنی وضع ایسی درست کی کہ ہمیشہ دوستی اور اتحاد اور خیرخواہی سرکار انگریزی مین قائم رہا جسکے عوض مین علاقجات اوربی اور محمدآباد اول سال مین اوسکو واپس ہوئے اور دوسرے سال مین پرگنہ جھوبا دیا گیا اور چونکہ ایک وعدہ سرکار انگریزی نے کیا تہا کہ بعد ازین اوسکو یعنی ناناگوبندراؤ کو معاوضہ ضلع کالپی دیا جایگا اب آنریبل گورنر جنرل ان کونسل خوش ہوکر حکم دیتے ہین کہ ایفا اوس عہد کا کیا جاے لہذا بنظر اعتبار اور اطمینان ناناگوبندراؤ کے بابت علاقجات عطیہ سابق اور اوس

علاقہ کے جواب معاوضہ ضلع کالپی مین دیاجایگا اور نیز بخیال اسکے کہ ناناگوبندراو کو حقوق وفاداری اور دوستی سرکار انگریزی مین ثبات اور قرار دیاجاے بشرائط ذیل منظور ہوئین اور واسطے دوام کے مرعی رہین گی۔

شرط اول

ناناصاحب بدل دوستی آنریبل کمپنی قبول اور منظور کرکے اقرار کرتے ہین کہ وہ ہرگز مداخلت ملک انگریزی یاکسی دوست سرکار انگریزی مین نہ کرینگے اور نہ مدد و پناہ کسی شخص کو دینگے جو دشمن سرکار انگریزی کا ہوگا۔

شرط دوم

ناناگوبندراو بذریعہ اس تحریر کے اپنی طرف سے اور اپنے ورثا اور جانشین کی طرف سے چھوڑکر حکومت دوامی اون شہرون کی اور قلعجات کی اور ضلع کالپی کی واقع صوبہ اکبرآباد و دیگر علاقجات واقع برلب راست دریاے جمن درمیان کالپی اور راے پور کے آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی اور اونکی ورثا و جانشینون کو واسطے دوام کے دیتے ہین جنکی تفصیل فہرست منسلکہ مین درج ہے اور نیز تمام حقوق جو وہ خود یا اون کے بزرگ اضلاع و دیہات مذکورۂ بالا مین کبھی رکھتے تھے اور اب رکھتے ہین دیتے ہین۔

شرط سوم

اگر کوئی رعایاے سرکار انگریزی جسکے نسبت الزام کسی جرم کا یا باغیداری کا ہوگا مفرور ہوکر علاقہ ناناصاحب مین پناہ گیر ہوگا ناناصاحب وعدہ کرتے ہین کہ ایسے شخص کو گرفتار کرکے حوالہ سرکار انگریزی کے کرینگے بشرطیکہ اوسکی طلب کوئی عہدہ دار انگریزی منک سرکار مین سے کریگا۔

شرط چہارم

سرکار انگریزی خوش ہوکر ناناصاحب کو معاوضہ ضلع کالپی مین دیہات مفصلہ فہرست منسلکہ دیتے ہین اور منجملہ اونکے چند محالات ایسے ہین کہ وہ درمیان علاقہ انگریزی موقوعہ مشرق بھٹوا اور ضلع کونچ واقع سرحد شمالی و مغربی مین واقع ہین جسمین موجودگی عمّالان ملکی سرکار انگریزی

سرکار انگریزی سے بحال رہے اور کسیکو
اجازت نہو کہ میری عزت اور توقیر مین
فرق لائے ۔

شرط دوم

چار لاکھہ روپیہ سالیانہ سکہ فرخ آباد جو میرے
مصارف کے واسطے تجویز ہوا ہے اور جسکی
مطابق مجھے ماہواری خزانہ کلکٹری ضلع
بندیلکھنڈ سے ملتا ہے مین جانتا ہون کہ اس بارہ مین
ایک سرکار کا نہ اقرارنامہ گورنر جنرل ان کونسل
اس مضمون کا بخشین کہ یہ روپیہ مجکو اور میرے
ورثا کو نسلاً بعد نسل واسطے دوام کے ملیگا اور اوسکے
دینے مین کسی ضلع کی تخصیص نہو کیونکہ مین
امیدوار فیاضی سرکار انگریزی کا ہون ۔

بموجب اقرار کے جو نواب سے کے ساتھ کپتان
جے بیلی صاحب سے کیا ہے اور جسکی
تصدیق گورنر جنرل سابق مارکوییس ویلزلی صاحب
نے فرمائی ہے اور جو مد خرچ چار لاکھہ روپیہ
اُسکے رو سے خواہ نقدی خواہ زمین کا مقرر
ہوا ہے وہ بذریعہ اس تحریر کے واسطے
دوام کے بنام نواب مذکور نسلاً بعد نسل جاری
اور اُسکے ادا ہونے مین بہی تخصیص کسی ضلع کی بہی
نہین کیونکہ وہ منحصر اوپر سرکار انگریزی اور مہاراجہ
سری منت پیشوا کے ہے ۔

شرط سوم

اگر کوئی شخص کسی وقت یا کسی موقع پر میری
بدی نسبت سرکار انگریزی کے بیان کرے
تو اوسپر بغیر تحقیقات کامل کے لحاظ
نکیا جاوے ۔

کوئی الزام نسبت نواب کے بغیر تحقیقات
کامل کے مسموع نہوگا ۔

شرط چہارم

اگر کوئی میرے برادران یا رشتہ داران
یا ماتحتان یا ملازمین وغیرہ سے نالش خلاف
میرے سرکار انگریزی مین کرے اوسکی سماعت نہو

نواب مالک اپنے گہر کا ہے مگر امید ہے
کہ نواب اپنے برادران و رشتہ داران
و ماتحتان و ملازمان سے بانصاف و مہربانی

پیش آئین سکے۔

شرط پنجم

اگر کسی وقت مہاراجہ پیشوا مجھسے ناراض ہو جائین تو سرکار انگریزی اوس خفگی کو مداخلت دوستانہ سے اُنکے مزاج سے دور کردین۔

اگر کسی وقت مہاراجہ پیشوا نواب سے ناراض ہونگے تو سرکار انگریزی دوستانہ مداخلت کرکے خفگی مہاراجہ کی رفع کرادینگے

شرط ششم

درباب مکان اور دیہات سکے جو مجھے جاگیر مین سرکار پونا نے واسطے خرچ کے عطا کی تہی اور جنکو عرصہ چند گذرا کہ سرکار پیشوا نے ضبط کرلیا ہے جب کبھی موقع مناسب ہو سرکار انگریزی مداخلت دوستانہ کرکے اُنکو واپس دلادین۔

واپسی جاگیر نواب منحصر اوپر مرضی مہاراجہ پیشوا کے ہے مگر بموجب اقرار کے جو کپتان سے بیلی صاحب نے نواب کو تحریر کردیا ہے سرکار انگریزی حسب درخواست نواب کے آمادہ سفارش ہوکر مہاراجہ کے ملاحظہ مین اس امر کو گذرائینگے۔

شرط ہفتم

چونکہ ہنگام حکومت میرے والد مرحوم کی آمدنی ملک بندیلکھنڈ کی مکتفی واسطے خرچ انتظام ملک کے نہ تہی اس سبب سے بہت قرض میرے والد کی ریاست پر باقی ہی اگر کوئی شخص یا اشخاص سرکار انگریزی مین نالش بابت قرضہ مذکور کے کرے تو ایسے شخص یا اشخاص کی نالش سماعت نہو

سرکار انگریزی کچہ سماعت کسی قرض کی بخلاف نواب بابت قرضہ والد مرحوم اونکے کے نکرینگے۔

دستخط منظور

مہر گورنر جنرل ہند

ہم مسٹر جان پیسلیک اور وجیہ الدولہ خان بہادر مختاران با اختیار منجانب مہاراجہ سیندھیہ بہادر اپنی رضامندی نسبت شرائط بالا کے جو فیمابین سرکار انگریزی اور مہاراجہ کے حسب مضمون جوابات واجب العرض کے ظاہر کرتے ہین ۔

دستخط جی پیسلیک

ٹی ٹی

مہر وجیہ الدولہ

دستخط وجیہ الدولہ خان

نمبر ۲۸

بنام شمشیر بہادر المرقوم ۱۲ ماہ جنوری ۱۸۰۳ء

تمہارے وکیل نے ایک کاغذ پیش کیا اوسمین تیس شرائط درج تہین اور میری منظوری کی درخواست واسطے تمہارے اطمینان اور حاضر ہونے کے کی ۔

چونکہ اکثر درخواستون کی منظوری یا جواب سابق ہو چکا ہے لہذا اب غیر ضروری ہو کہ اونکا اعادہ کیا جاے مین صرف چند مراتب اصلی جنکو مین منظور کرتا ہون بنظر تمہارے اطمینان کی کے تحریر ہوتے ہین ۔

اول یہ کہ درحالیتکہ تم فوراً انگریزی کیمپ مین حاضر ہو اور آیندہ فرمانبرداری بلا عذر احکام سرکار انگریزی کرو مین اقرار کرتا ہون کہ تمہاری جان ومال کی حفاظت ہوگی اور ہر طرح کی آزادی جسمانی ونیز لحاظ اور ادب میری طرف سے کیا جایگا ۔

دوم یہ کہ مین مدد خرچ تمہارے حین حیات اور تمہارے خاندان کے واسطے دوام کے لیے چار لاکھہ روپیہ کا نقد خواہ زمین دلوادونگا اور یہ روپیہ آمدنی بندیلکھنڈ سے سرکار انگریزی باتفاق راے مہاراجہ پیشوا کے علیحدہ تمہارے واسطے کردینگے ۔

سوم یہ کہ مین اقرار کرتا ہون کہ مین اپنی سرکار کو لکھونگا تاکہ وہ مہاراجہ پیشوا سے سفارش کرینگے کہ وہ مکانات اور دیہات متصل پونا کے جنکو تم بیان کرتے ہو کہ تمکو جاگیر مین ملے تہے تمہارے پاس قائم رکھین اور وہ کوشش کرکے مہاراجہ کے فرا[illegible]

... رضامندی جو اونکے دل مین بباعث تمہارے طریق گذشتہ یا کسی اور امر سے کے ...
تو دور کردینگے۔

آخری امر یہ ہے کہ جو مد خرچ اب تمکو دیا جاتا ہے اوسکو دوامی تصور کرنا چاہیے ...
پر کہ وہ عطیہ سرکار انگریزی با تفاق رائے مہاراجہ پیشوا کے ہے اور منحصر اوپر قبضہ بدیلکھنڈ
کے نہین ہے۔

اب تمکو خیال کرنا چاہیے کہ یہ تمام اطمینان جو میری طرف سے تحریر ہوئے ہین اوس
حالت مین واجب ہونگے جو تم بروز دوشنبہ تاریخ ۱۶۔ ماہ حال ماقبل اوسکے حاضر انگریزی
کیمپ مین ہوگے اور اس صورت مین مجھے تامل اس امر مین بھی نہوگا کہ مین سفارش تمہاری سرکار ...
مین کرون کہ تم واجب فیض رسانی و عنایات کے ہو۔

ترجمہ صحیح ہے۔
دستخط جے بیلی
اجنٹ گورنر جنرل

تحریر یہ کہ اقرارات بالا بہز اکسلنسی گورنر جنرل بہادر ہند باجلاس کونسل نے بتاریخ
۲۰۔ ماہ فروری ۱۸۱۲ع منظور کیے۔

نمبر ۲۹

ترجمہ واجب العرض نواب شمشیر بہادر مع جوابات بمہر و دستخط رایٹ آنریبل
گورنر جنرل کشور ہند۔

شرط اول

... چونکہ مین نے اطاعت سرکار انگریزی کی قبول ... اور مین اوسکے ماتحتان اور خیرخواہان ... شمار ہوا تو اس صورت مین مین چاہتا ہون ... کی عزت اور توقیر ہر طرح مثل سابق

جو عزت اور توقیر نواب کی ہوتی ہے وہ سرکار انگریزی کی طرف سے ویسی ہی رہیگی اور لحاظ کلی اس امر کا رہیگا کہ کوئی اور بھی کمی اونکی عزت اور توقیر مین نہ کرنے پائے

سے تمہاری شان وشوکت روزبروز افزون رہیگی ـــ

سوال سوم

راجہ اُمراؤ گیر میرا بہائی جو لکہنؤ مین محبوس ہے رہا کیا جاے ـــ

جواب سوم

نواب وزیر کو لکہا جائیگا کہ وہ تمہارے بہائی اُمراؤ گیر کو رہا کرین مگر چونکہ امراؤگیر بباعث سرکشی بخلاف نواب وزیر قید ہوا ہے اور چونکہ سرکار انگریزی ہمہ تن ذمہ دار حفاظت ملک وسرکار نواب وزیر سے ہے لہذا ضمانت معقول خواہ حاضر ضامنی ہو خواہ مال ضامنی ہو داخل کرنی چاہیے اور ضامن سرکار کو لکہدیں کہ اگر کوئی ارادہ فاسد بعد رہائی ظہور مین آئے تو وہ ذمہ دار اوسکے ہونگے ـــ

سوال چہارم

واسطے سکونت میرے خاندان کے پرگنہ سکندرا و بندکی بطور جاگیر دیے جائین اور میری اولاد کے نام بہی یہ جاگیر قائم رہے ـــ

جواب چہارم

چونکہ تم حاضر خدمتگذاری ہنوریبل کمپنی کے رہوگے تمکو جاگیر موافق شان اور مرتبہ کے ملیگی مگر چونکہ وہ خدمت جسکی جلدوے مین جاگیر عطا ہو ابتک وقوع مین نہین آئی ہے لہذا جب اُن سے خدمت حسب اطمینان سرکار انگریزی ظہور مین آئیگی اوسیوقت تمکو جاگیر موافق تمہاری شان اور رتبہ کے ملیگی ـــ

سوال پنجم

ایک جایداد واسطے مصارف رسالہ سواران کے مجکو بندیلکہنڈ مین نیچے گہاٹون کے

جواب پنجم

جایداد بیس ٢ لاکہہ روپیہ کی واسطے مصارف تمہارے رسالہ سواران کے دی جائیگی

جمعی بیس۲۰ لاکھ روپیہ کی مع قلعجات موجود واقع جائداد مذکور دیجائے۔

سوال ششم

جب سرکار انگریزی کی مرضی ہوگی کہ اور ملک فتح کرے تو مین ہمراہی مین حاضر رہونگا اور اس حالت مین جائداد جداگانہ یا روپیہ نقد اوسقدر مجھے ملے جسقدر کے موافق سرکار انگریزی مجھے اجازت سپاہ جدید بھرتی کرنیکی دین۔

سوال ہفتم

بیچ فتح ممالک جدید کے جو کچہ اقرارنامجات زمیندارا ن وراجگان ممالک مذکور کے ساتہ معرفت میرے درباب تابعداری کمپنی کے ہونگے وہ فوراً منظور ہون۔

سوال ہشتم

درحالیکہ صلح فیمابین سرکار انگریزی اور پیشوا کے ہوجائے تو میری جائداد کا بہی ذکر اوسمین ہے اور میری نسبت پرورش برابر سرکار انگریزی کی رہے اور اگر یہ ملک بہی چہوڑ دیا جائے تو جائداد بیش لاکہ روپیہ کی مجہی سرکار سے کسی علاقہ قرب وجوار مین ملے۔

مگر تمپر فرض ہوگا کہ اوس جائداد کے موافق فوج رکہو اور اوسکو ہر وقت مستعد اور آمادہ واسطے تعمیل احکام سرکار انگریزی رکہو۔

جواب ششم

جب کبہی ضرورت تمہاری بہرتی کرنے اور سپاہ کی سوائے اُسکے جسکے واسطے تمکو جائداد دی گئی ہے ہوگی اوسوقت جسقدر فوج جدید کی اجازت ہوگی اسکی تنخواہ سرکار سے ملیگی۔

جواب ہفتم

چونکہ تم ملازم سرکار ہو جو اقرارنامہ برضامندی سرکار اون آدمیون کے ساتہ کیا جائیگا جو تابعداری منظور کرین اوس سے انحراف یا خلاف رائے نہوگی۔

جواب ہشتم

درحالیکہ سرکار انگریزی اس ملک کو چہوڑدیگی تو جائداد جو اس عہدنامہ کے مطابق عطا ہوئی ہے اوسکا بندوبست شرائط واگذاری مین درج ہوگا۔

۲۲ - ماہ دسمبر ۱۸۴۳ء قرار پایئن گنگادہر راو بہی بماہ مارچ ۱۸۵۳ء لاولد فوت ہوا اور چونکہ اب کوئی وارث ذکور کسی رئیس کا جسنے شروع مداخلت انگریزی سے جہانسی مین حکمرانی کی ہو موجود نہ تہا لہذا علاقہ سرکار انگریزی مین آگیا۔

جیت پور

یہ علاقہ قبضہ اولاد چہترسال مین تہا اول سند انگریزی نمبر ۳۵ راجہ کیسری سنگہ کو تباریخ ۲۰ - ماہ ستمبر ۱۸۱۲ء دی گئی تہی بعد وفات اوسکے علاقہ اوسکا پریچہت سنگہ اوسکے پسر کو ملا اس شخص سے ۱۸۴۲ء مین سرکشی کی اور برخاست ہوا اور علاقہ کہیت سنگہ کو ملا یہ اولاد چہترسال مین سے تہا اور اوسنے دعوے علاقہ چرکاری کا کیا تہا بعد وفات کہیت سنگہ کے ۱۸۴۹ء مین بسبب لاولدی اوسکے علاقہ جیت پور سرکار انگریزی مین آگیا۔

کہدی

یہ علاقہ خورد ۱۸۱۲ء مین حسب سند نمبر ۳۶ پرسرام کو جاگیر مین دیا گیا تہا شیخص سرغنہ ایک گروہ ڈاکوان تہا اور اوسکو اس نظر سے دیا گیا تہا کہ ملک بندیلکہنڈ مین امن رہے پرسرام ۱۸۵۰ء عیسوی مین فوت ہوا اور اوسوقت یہ حکم ہوا کہ جاگیر حین حیات تہی لہذا جاگیر ضبط ہوئی۔

تروہا

امرت راو تروہا والہ پسر پیشوا راگوبا کا تہا جب باجی راو بیشن کو بہاگ گیا تو ہولکر نے تصور کیا کہ وہ ملک چہوڑ گیا اور تجویز کی کہ امرت راو کو اوسکی جگہ قائم کرے مگر فوج انگریزی کہ پونا کو جاتی تہی اس سے اوسکا ارادہ پورا نہوا امرت راو نے دوستی انگریزی کی خواہش کی اور عہدنامہ نمبر ۳۷ قرار پایا جسکے روسے سات لاکہہ روپیہ سالیانہ کی پنشن اوسکے اور اوسکے فرزند کے واسطے تجویز ہوئی اوسنے مقام تروہا واقع بندیلکہنڈ اپنی بود و باش کے واسطے پسند کیا لہذا مقام مذکور مین جاگیر چار ہزار چہ سو اکیانوے روپیہ کی اوسکو دی گئی امرت راو ۱۸۲۴ء مین مرگیا اور اوسکا فرزند بنایک راو اوسکا جانشین ہوا بعد وفات بنایک راو کے سات لاکہہ روپیہ کی پنشن موقوف ہوئی اوسکے دو بیٹے متبنی نراین راو اور مادہو راو تہے یہ دونون شامل

بلوہ ۱۸۵۷ء مین ہوئی اور اونکی سب جایداد خانگی ضبط سرکار ہوئی نراین راؤ ۱۸۶۰ء مین بمقام ہزاری باغ قید مین مرگیا اور مادہو راؤ کے قصور باعث صغرسنی کے معاف ہوئے وہ اب بریلی مین زیر پرورش و پرداخت سرکار تحصیل علم کرتا ہے اوسکے مدد خرچ کے واسطے مبلغ تیس ہزار روپیہ سالیانہ مقرر ہوا ہے —

نمبر ۲۷

اقرارنامہ راجہ ہمت بہادر مرقومہ ۴- ماہ ستمبر ۱۸۰۳ء

جواب اول	سوال اول
بتاریخ ۴- ماہ ستمبر ۱۸۰۳ء مطابق ۱۸- ماہ جمادی الاول ۱۲۱۸ھ ہجری اور ۳- ماہ کوار سمت ۱۸۶۰ مستر گریم مرسر صاحب نے جنکو ہز ایکزلنسی موسٹ نوبل گورنر جنرل مارکوس ویلزلی بہادر نے منجانب ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی بطور اجنٹ خاص مامور کیا تہا بمہر و دستخط اپنے درخواست ہاے ذیل جو آیہ سوالون مین حسب ذیل مندرج ہین منظور اور مقبول کرتے ہین —	درخواستہاے ذیل منجانب مہاراجہ انوپگیر ہمت بہادر معرفت مستر جان میلبک اور نواب وجہ الدولہ وجہ الدین خان بہادر کے جنکو مہاراجہ کی طرف سے اختیار اس امر کا عطا ہوا ہے بامید منظوری پیش ہوتے ہین
جواب دوم	**سوال دوم**
جب تم نے بدل و جان سرکار انگریزی سے ساز کیا اور حتی المقدور بیچ انتقال کل ملک بندیلکھنڈ کے پاس سرکار انگریزی کے کوشش بلیغ کی ہے تو تم بطور دوست خاص سرکا تصور کیے جاؤگے اور اسی سبب	کچھ تبدیلی بیچ شان و شوکت کے جو خدا تعالی نے مجھے بخشی ہے نہو —

یہ پنشن چار لاکھ روپیہ سالانہ کی ضبط ہوئی اور اوسکو گرفتار کرکے روانہ اندور کیا وہ وہان نظربند ہی
اور صرف چھتیس ہزار روپیہ سالیانہ حین حیات اوسکا مقرر ہوا۔

جو ملک پیشوا سنے دیا تہا اوسمین سے گورنمنٹ نے علاقجات برلب دریاے جمن جمعی
چودہ لاکھ روپیہ سکے ماورا اون علاقجات کے جو راجہ ہمت بہادر کو دیے گیے تہے اپنے پاس
رکہے جن سردارون کے پاس باقی ملک تہا اونکے حقوق اس نظر سے قائم رہے کہ وہ سدراہ
غارتگری وغیرہ جسکا اندیشہ ہولکر کی طرف سے تہا رہین چونکہ حکومت پیشوا کی ملک بندیلکھنڈ مین
صرف براے نام تہی لہذا یہ امر واسطے صلاحیت ملک کے ضروری متصور ہوا کہ جو سردار
پیشوا کے حصۂ ملک مین موجود ہین اون سے اقرارنامہ لیے جائین کہ وہ جسقدر ملک عہد
علی بہادر مین رکہتے تہے اوسقدر اب بہی رکہین بشرطیکہ دوستی اور وفاداری سرکار کی منظور
کرین اور سرداران مغربی حصۂ بندیلکھنڈ بطور سرخود قرار دیے گیے لہذا اونکے ساتہ عہدنامہ
دوستی اور اتفاق قرار پائے۔

جمیع حقوق حکمرانی پیشوا جو ملک بندیلکھنڈ مین تہے وہ سب سرکار انگریزی کو حاصل
ہوسنے جب حکومت پیشوا کی ۱۸۱۸ء مین زائل ہوگئی۔

علاقجات بندیلکھنڈ مین سے علاقہ جالون و جہانسی اور جیت پور اور کہدی سرکار
مین آگئے اور چرکانو اور پورواجو دونون جاگیر کالنجر جوبے کے تہے اور بجی راگہوگڈہ اور
ترو ہا ضبط سرکار انگریزی ہوئے اور علاقجات ساہ گڈہ اور بانپور بہی بباعث وہانکی سردارون
کے شرکت بلوہ ۱۸۵۷ء کے ضبط سرکار ہوگئے مقام بانپور کا دعوی سیندہیا نے اس بناپر
کیا کہ یہ علاقہ جزو علاقہ چندیری کا ہے اور ۱۸۳۱ء مین دربار گوالیار نے فتح کیا تہا یہ دعوے
اوسکا منظور نہین ہوا مگر علاقہ بانپور بموجب عہدنامہ ۱۸۶۰ء سیندہیا کو دیا گیا۔

مع علاقہ ریوان اور تین علاقجات جرونا گود و میہر و ساہوال سکے جو اب زیر حکم سرکار
کے ہین ملک بندیلکھنڈ مین چھتیس علاقجات خورد و بزرگ ہین منجملہ انکے صرف جن علاقجات
نے عہدنامجات سرکار انگریزی کے ساتہ کیے وہ یہ ہین ریوان اور اُرچا جسکو ٹہری بہی کہتے
ہین اور دتیا اور سمتہر باقی سرداران اپنا اپنا علاقہ بذریعہ سند رکہتی ہین اور اقرارنامجات تابعداری

و فرمانبرداری آنسے لیے گئے ہین —

علاقجات شامل شدہ و منضبطہ

جالون

جو سردار اوسوقت قابض جالون تہا جب سرکار انگریزی سنے ملک بندیلکھنڈ پر تسلط کیا نانا گوبندراو تہا وہ شامل شمشیر بہادر ہیچ جنگ بمقابلہ سرکار انگریزی ہوا الہذا اوسکے علاقہ پر فوج انگریزی سنے قبضہ کیا مگر جب اوسنے تابعداری اختیار کی تو اوسکا علاقہ حسب سند نمبر ۳۰ باستثناء کالپی و چند دیہات برلب دریاے جمن دوبارہ عطا ہوا ۱۸۱۷ء مین حسب سند نمبر ۳۱ وہ خراج اور خدمت سے جو حقوق سرکار انگریزی کو اوسوقت حاصل ہوے تہے جب پیشوا سنے تمام حقوق حکمرانی ملک بندیلکھنڈ سرکار انگریزی کو دیدیے تہے بری ہوا اور نانا نے سرکار مین ضلع کندہ و چند دیہات پرگنہ چورکی شامل کردیے نانا گوبندراو ۱۸۲۲ء مین فوت ہوا اور بجاے اوسکے اوسکا فرزند بالاراؤ گوبند وارث ہوا جب ۱۸۳۲ء مین بالاراؤ گوبند لاولد فوت ہوا تو اوسکی بیوہ سنے راؤ گوبند راؤ کو اپنا متبنی کیا اور جب یہ راؤ گوبند راؤ ۱۸۴۰ء عیسوی مین مرگیا تو علاقہ سرکار انگریزی مین آگیا۔

جہانسی

اول عہدنامہ نمبر ۳۲ شیوراؤ بہاؤ جہانسی والہ کے ساتہ ۱۸۰۴ء مین ہوا ۱۸۱۵ء مین اوسکا پوتا رامچندر راؤ جانشین ہوا اوسکے ساتہ عہدنامہ نمبر ۳۳ ۱۸۱۷ء مین قرار پایا جسوقت پیشوا سنے تمام حقوق ملک بندیلکھنڈ سرکار انگریزی کو دیے رامچندر راؤ ۱۸۳۵ء مین لاولد مرگیا مگر چونکہ عہدنامہ ۱۸۱۷ء مین یہ مشروط تہا کہ وراثت جہانسی نہ صرف رامچندر راؤ کی اولاد پر منحصر ہے بلکہ شیورام بہاؤ کی اولاد کو بہی پہونچے گی لہذا جانشینی رگہناتہ راؤ عمو ی رام چندر راؤ کی منظور ہوئی یہ بہی ۱۸۳۸ء مین لاولد مرگیا اب اوسکے برادر گنگادہر کا استحقاق منظور ہوا مگر بباعث اوسکی نالیاقتی کے انتظام ملک سرکار سنے اپنے اختیار مین رکہا بعدازان ۱۸۴۲ء مین انتظام ملک اوسکے سپرد ہوا شرائط عہدنامہ نمبر ۳۴ مرقومہ

علی بہادر نے بہت جلد اپنی حکومت بڑے جزو ملک پر قائم کی صرف قلعہ کالنجر پر جنگ سخت ہوئی اور اسی قلعہ کے محاصرہ مین وہ ۱۸۰۲ء عیسوی مین فوت ہوا مگر اوس نے اپنے حین حیات دربار پونا سے انتظام ایسا کیا تہا جسکے روسے حق حکمرانی اور حق اعلی پیشوا کا اوپر تمام ملک مقبوضہ علی بہادر واقع بندیلکھنڈ کے قائم اور منظور ہوا۔

علی بہادر کے دو فرزند تہے ایک شمشیر بہادر اور دوسرا ذوالفقار علی اور شمشیر بہادر بحین حیات اپنے والد کے پونا مین رہتا تہا راجہ ہمت بہادر نے اول ارادہ قائم رکہنے حق شمشیر بہادر کا کیا اور حکومت اوس کے والد کے ملک کی اوسکے نام سے اور اوسکی طرف سے تا آنے اوسکے بندیلکھنڈ مین کی اس غرض سے اوسنے منجملہ سرداران مرہٹا کے جو فوج علی بہادر مین رہتے تہے نواب مرحوم کے ماموغنی بہادر نامے کو پسند کیا کہ یہ شخص غیر حاضری شمشیر بہادر مین کارپرداز ملک رہے اور راجہ ہمت بہادر مثل سابق اپنے ملک مین حکمران رہے اور دخیل کارپرداز اور دیگر سرداران مرہٹا کے مزاج مین رہے۔

اسوقت مین برملا مخالفت اکثر سرداران ملک مرہٹا بسبب انتظام عہدنامہ بسین جسکے روسے قطع نظر اور فوائد کے سرکار انگریزی کو علاقجات بندیلکھنڈ جمعی ۲۲ لاکہ روپیہ سالیانہ کے ملے تہے باعث اجرای اشتہار سرکار انگریزی ہوا جس مین سرکار ممدوح نے اپنا ارادہ درباب تعمیل منشاء عہدنامہ مذکور ظاہر کیا اور فوراً بعد اجراے اس اشتہار کے دولت راؤ سیندہیا اور راجہ برار نے برملا جنگ شروع کی اور جسونت راؤ ہولکر بہی خفیہ مخالفت مین اون سے کم نہ تہا۔

جو تدابیر جنگ و دشمنی رئیس آخری یعنی ہولکر نے کی ایک اونمین کی یہ ہے کہ ملک انگریزی جو درمیان دوانہ گنگ کے ہے حملہ کیا جاے اور فوج کشی اضلاع مرزاپور اور بنارس پر براہ بندیلکھنڈ ہو اور اس تدبیر پر نہایت توجہ ہوئی اور اس تدبیر کے کرنے کے واسطے نواب شمشیر بہادر تجویز ہوا۔

راجہ ہمت بہادر نے دیکہا کہ اگر یہ تدبیر سرداران مرہٹا کی فتحیاب ہوئی تو اوسکا ملک بندیلکھنڈ مین بہت کم ہو جایگا لہذا اوسنے یہ امر قرار دیا کہ دوستی مرہٹا ترک کرکے

اپنی رسائی اور ترقی علاقہ بندیلکھنڈ کے واسطے ایسی مدد کرے کہ ملک مرہٹا سے منتقل ہوکر انگریزون کے پاس آئے بر طبق اسکے ایک عہدنامہ نمبر ۲۰ بمقام شاہ پور بتاریخ ۴ ماہ ستمبر سنہ ۱۸۰۳ع قرار پایا جسکے روسے سوائے اور شرایط کے یہ امر قرار پایا کہ ایک علاقہ جمعی بیس لاکھ روپیہ سالیانہ کا بندیلکھنڈ مین اس غرض سے راجہ مذکور کو دیا جاے کہ وہ فوج بہرتی کرکے اوس فوج سے خدمتگذاری سرکار انگریزی کرے اور بلحاظ فوائد عظیم جو بباعث شامل ہونے ہمت بہادر کے اوسکو توقع حصول کی تہی اور اوسکی شرکت سات فوج انگریزی کے واسطے قبضہ کرنے بندیلکھنڈ کے اور قائم کرنے حکومت انگریزی کے ملک مذکور مین یہ اقرار ہوا کہ جسقدر فوائد اوسکی شرکت اور مدد سے حاصل ہونگے اوسی انداز سے اوسکو جاگیر دوامی دیجایگی ایک صریح فائدہ شرکت راجہ ہمت بہادر سے یہ ہوا کہ سرکار انگریزی کی فوج کو بسہولیت بیچ عبور کرنے دریاے جمن کے اور جانے ملک بندیلکھنڈ مین ہوئی ورنہ اونکا عبور دریاے مذکور سے بمقابلہ فوج مشترکہ مرہٹا و ہمت بہادر بدقت ہوتا اور راجہ کو یہ فائدہ ہوا کہ اوسکو ملک زرریز اور آباد دوچند سے بہی زیادہ اوس ملک سے جو اوسکے پاس سابق ہنگام عہد مرہٹا تہا بغیر ایزادی کسیقدر صرف فوج کے ملا یہ ملک جو راجہ ہمت بہادر کو دیا گیا کل علاقجات ملحقہ کنارہ مغرب دریاے جمن الہ آباد سے کالپی تک باستثنا ر جزوی علاقہ کے ہے۔

بعد وفات راجہ ہمت بہادر کے سنہ ۱۸۰۴ع مین یہ علاقجات ضبط ہوئے اور جاگیر اور پنشن اوسکے خاندان کے واسطے تجویز ہوئی۔

ہنگام صلح فیما بین سرکار انگریزی اور راجہ ہمت بہادر کے نواب شمشیر بہادر بہی بندیلکھنڈ مین آگیا تہا مگر اوسکی کوشش درباب قائم کرنے اپنی حکومت کے بمقابلہ سرکار انگریزی بے سود ہوئی لہذا اوسنے راضی ہوکر مدد خرچ حسب مضمون نمبر ۲۸ چار لاکہ روپیہ سالیانہ کا سرکار انگریزی سے لینا قبول کیا اور اوسکو اجازت مقام باندا مین رہنے کی ہوئی یہ مدد خرچ بعد ازین سنہ ۱۸۱۲ع مین حسب مضمون نمبر ۲۹ اوسکو عطا ہوئی شمشیر بہادر ۱۸۲۳ع مین مرگیا اور اوسکا برادر ذوالفقار علی بجاے اوسکے مالک پنشن یعنی مدد خرچ مذکور ہوا اوسکے بعد علی بہادر بہ مدد خرچ چار لاکہ روپیہ کا پاتا رہا مگر یہ شخص شریک مفسدہ سنہ ۱۸۵۷ع مین ہوا اس سبب سے

حصۂ سوم

عہدنامجات واقرارنامجات واسناد متعلق بندیلکھنڈ

ازروے رپورٹ بیلی صاحب مرقومہ ۱۸۰۵ء و دیگر کواغذ دفتر فورٹ ولیم —

راجگان بندیلکھنڈ نے مدت تک اپنی آزادی کے قائم رکھنے کو مقابلہ حکومت اہل اسلام دہلی کیا بیچ آخر سلطنت شاہجہان ایک رئیس چنپت راے نامی نے اپنی آزادی ظاہر کی اور اُسکے فرزند چہترسال نے ایک خاندان جدید مشرق کے ملک مین قائم کیا رئیسان مغرب کم وبیش مطیع دہلی تھے تخمینا آمدنی ملک چہترسال کا ایک کرور روپیہ سالیانہ تہا اُسکا ایک قلعہ مضبوط کالنجر کا تہا اور اُسکے خاص مقام سکونت شہر پنا تہا جسکے متصل کان الماس پنا مشہور رہی ہے —

بیچ حکومت راجہ چہترسال کے ملک بندیلکھنڈ پر حملہ محمد خان بنگش پٹہان رئیس فرخ آباد نے کیا تہا اُسکے دفیعہ کے واسطے اول پیشوا باجی راو دکہن سے طلب ہوا تہا —

اخراج افغانان کا ملک بندیلکھنڈ سے باعث کوشش فوج مرہٹا کے وقوع مین آیا اس سبب سے راجہ چہترسال نے پیشوا کو اپنا فرزند متبنی قرار دیا اور اپنے ملک کو درمیان اپنے دو فرزند اصلی ہردیسا اور جگت راج کا اور پیشوا باجی راو پسر متبنی کے تقسیم کیا اس انتظام سے پیشوا قابض ایک بڑے علاقہ ملک بندیلکھنڈ کا ہوا اور یہہ ملک گویا اول ہندوستان مین سے قبضۂ پیشوا مین آیا تہا اور بعد ازان بہت سا اور ملک فتح کرکے شامل اُسکے ہوا مابقی دو حصص فرزندان چہترسال کے

اکثر اولاد فرزندان مذکورین کے قبضہ مین چہوٹے چہوٹے حصون مین رہا اور پاس رفیقان و ملازمین سرکشان کے بباعث ضعف خاندان مذکور کے رہا۔

مادہوجی سیندہیا کے ہمراہ بیچ اوس کے اخیر اور فتحیاب مہم کے جو اوسنے واسطے دوبارہ قائم کرنے حکومت مرہٹا کے بیچ اضلاع شمالی ہندوستان کے کی تہی فوج کشیر اور جرار دکہن کی سرکردگی علی بہادر کی تہی یہ علی بہادر پوتا باجی راؤ کا اونیا شمشیر بہادر مسلمان کینزک زادہ پیشوا کا تہا بیچ مادہوجی سیندہیا کے سابق مہم ہندوستان کے اکثر بیسان نے گروہ اور اتفاق مسلمانون کا دہلی مین چہوڑکر اتفاق حاکم مرہٹا کے ساتہ کیا تہا اسمین ایک راجہ ہمت بہادر تہا جو گوروا اور سردار گروہ کثیر مریدان کا ہتا اور اون کے قبضہ مین تہوڑا ملک بندیلکھنڈ کا تہا علی بہادر [illegible] سیندہیا سے ناراض ہوکر بہ ترغیب [illegible] راجہ ہمت بہادر آمادہ فتح کرنے تمام ملک بندیلکھنڈ کا ہوا اور ایک عہدنامہ فیمابین علی بہادر اور راجہ مذکور کے قرار پایا جسکے روسے وعدہ ہوا کہ ایک بڑا ملک بوقت فتح کرنے کے ہمت بہادر کو دیا جائیگا اور وہ بالکل اوسکے زیر حکم رہیگا اور آمدنی اوسکی بیچ صرف اوس فوج کے دیجائیگی جو راجہ نے وعدہ دینے اور رکہنے بیچ خدمتگذاری علی بہادر کے کیا تہا۔

بندیلکھنڈ کا پارہ پارہ ہوجانا باعث خانگی تکرار اور جنگ ملکی فیمابین اولاد اصلی راجہ چہترسال کے باعث دلیری و بلند ہمتی علی بہادر کا ہوا جو دو حصص ملک کے دو پسران اصلی راجہ چہترسال کو ملتے تہے وہ مساوی نتہی اوسمین سے بڑا حصہ جو راجہ ہردے ساہ کو ملا تہا وہ بعد اوسکے بنیرہ ہندوپت نامے کے اوس کے دو ملازمین خانگی یعنی حضوری اور کہیم راج چوبے کے قبضہ مین آیا اور یعنی حضوری نے حکومت سرخود دیا مین قائم کی تہی اور کہیم راج چوبے کے قبضہ مین قلعہ کالنجر مع اضلاع گردو پیش قلعہ مذکور کے آیا اور حصہ جگت راج بہی بعد جنگ عظیم فیمابین اوس کے پسر دوم اور بنیرگان گمان سنگہ اور کہومان سنگہ کے جو دونون فرزند پسر کلان جگت راج کے تہے اول تین حصص مین تقسیم ہوا اور بعد ازان دونون بنیرگان نے چہین لیا اب اونکی اولاد مین تکرار اور نزاع ہورہی ہے کہ ایک ہی آدمی [illegible] کا تمام حصہ [illegible]

دستخط کیسر سنگھ دیو
ترجمہ صحیح ہے
دستخط پی وینس اگینو
میجر اور سپرنٹنڈنٹ امور چھتیس گڈھ

نمبر ۴۶

بنام راجہ بھیرون دیو راجہ بستار و راجہ اودت پرتاب دیو راجہ کرونڈی و راجہ نگرئی —

جناب ملکہ معظمہ کی یہ خواہش ہے کہ ریاست ہائے اکثر شاہان و رئیسان ہندوستان جو اب اپنے ملک مین حکمران ہین دوامی رہے اور شان اور شوکت اُنکے خاندان کی جاری اور قائم رہے پس بجا آوری اس خواہش کے یہ سند تمکو دیجاتی ہے اور اطمینان دیا جاتا ہے کہ اگر کوئی وارث اصلی نہ ہوگا تو سرکار انگریزی منظور کرے گے اُس شخص کو بحال رکھین گے جسکو تم یا کوئی رئیس تمہارے علاقہ کا بعد تمہارے اپنا جانشین نامزد کریگا اور جو از روے دہرم شاستر اور رواج خاندان کے لائق وراثت کے ہوگا —

اطمینان رکھو کہ کوئی امر اس اقرار کو جو تم سے کیا گیا ہے خلل پذیر نہ کریگا جبتک تمہارا خاندان نمک حلال تخت و تاج شاہی اور وفادار اور ایماندار شرایط عہدنامجات و عطانامجات و اقرارنامجات کا جنکی رعایت سرکار انگریزی کرتی ہے رہیگا —

دستخط کیننگ

المرقوم ۱۱ ماہ مارچ سنہ ۱۸۶۲ع

ایسے مضمون کے اسناد رئیس تھری و دتیا و بجاور و برذوا و ناگود و سوہاول و میہر و کینا دہانا واقع بندیلکھنڈ کو عطا ہوئے۔

ختم شد حصہ دوم

باختیارات حاصلہ ومنجانب راجہ مہپال دیو معرفت نراین وکیل سنگھ دیو باختیارات حاصلہ ـــ

شرط اول
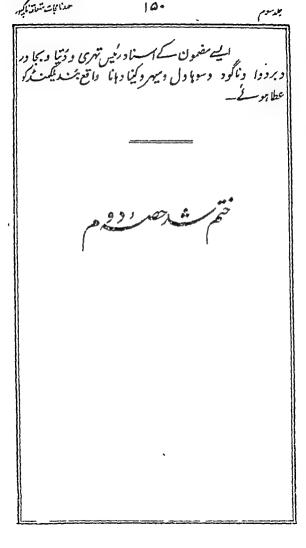
راجہ مہپال سنگھ تابعت سرکار ناگپور اختیار کرتے ہین اور اپنی طرفسے اور اپنے ورثا اور جانشینون کی طرف سے اقرار کرتے ہین کہ وہ وفادار اور مطیع الحکم سرکار موصوف کے رہینگے ـــ

شرط دوم

سرکار ناگپور وعدہ کرتے کہ وہ جہانتک اُنکے اختیار مین ہوگا حفاظت ملک بستار کی کرینگے ـــ

شرط سوم

راجہ مہپال دیو اور اُنکے ورثا اور جانشین ماتحت رہکر شرکت سرکار ناگپور کام کرینگے ـــ

شرط چہارم

راجہ اور اُنکے ورثا اور جانشین کچھ واسطہ یا اتفاق یا دشمنی کسی سردار یا ریاست سے بلا اطلاع ومنظوری سرکار ناگپور نکرینگے اور جو تکرار کسی سے ہوگی تو اُسکو محول اوپر ثالثی اور فیصلہ سرکار موصوف کے رکھینگے ـــ

شرط پنجم

راجہ بستار اور اُنکی ورثا اور جانشین اقرار کرتے ہین کہ وہ راستہ بلا مزاحمت اور بحفاظت تمام تجاران وغیرہ کو اپنے علاقہ مین دینگی اور کوئی محصول ناجائز یا سنگین اُن سی نہ لینگے ـــ

شرط ششم

راجہ بستار اور اُنکے ورثا اور جانشین اقرار کرتے ہین کہ اگر

کوئی دشمن سرکار ناگپور یا مجرم علاقہ بستار مین آکر پناہ گیر ہوگا تو وہ فوراً حوالہ کر دیا جائیگا —

شرط ہفتم

راجہ مہپال دیو اور اُنکے ورثا اور جانشین اقرار کرتے ہین کہ وہ ہر سال تین اقساط مین یعنی بماہ ذیقعدہ و ربیع الاول و رجب مین سرکار ناگپور کو معمولی ٹکولی یعنی خراج پانچ ہزار روپیہ ناگپوری کا ادا کیا کرینگے اور اِس امر کے لیے اور دیگر امور کے واسطے ایک وکیل اپنا چھتیس گڈھ مین حاضر رکھین گے اور اِس شرط سے یہ قرار ہوتا ہے کہ جب تک ضلع کوت پال مع متعلقات علاقہ بستار سے علحدہ رہیگا اُسوقت تک ایک خمس یعنی پانچوان حصہ خراج کا نہ لیا جائیگا —

شرط ہشتم

سرکار ناگپور تمام ٹکولی یا خراج جو ذمہ بستار کے ۱۲۲۷ فصلی تک باقی ہے چھوڑتے ہین اِس شرط پر کہ ۱۲۲۸ فصلی کا ٹکولی یعنی خراج بلا عذر اور ہنگام وجوب ادا کیا جای —

شرط نہم

یہ عہدنامہ نو شرائط کا منعقد ہوا اور اُسپر مہر اور دستخط میجر جنکنس اگینو صاحب اور نراین اور کیسر سنگہ دیو نے کیے اور نقل مصدقہ اُسکی دستخطی سرکار ناگپور و راجہ مہپال سنگہ تین مہینے کے عرصہ مین باہم تقسیم ہوگی —

المرقوم بمقام رای پور تاریخ ۳۰ ماہ مارچ ۱۸۱۹ ع

دستخط پی ونیس اگینو
میجر و سپرنٹنڈنٹ امور چھتیس گڈھ
دستخط نراین

دستخط

کی خدمت مین جن کے ماتحت تم رہوگے حاضر ہوا ورانکے احکام بلاتوقف تعمیل کیاکرو اور اگر تمہاری طلبی ہو تو تم پانچ یا دس آدمی لیکر حاضر ہوا کرو تاکہ جو حکم ہو اسکی تعمیل وہ لوگ فوراً کرین تم ذمہ دار اس امر کے ہو کہ تمہاری زمینداری کے حدود مین امن اور انتظام اچھا رہے اور وزدان مغلوب رہین اور شریر اور حرامزادہ لوگ سر نہ اُٹھا سکین اور تم کسی معاملہ مین علامت بے ایمانی کی نسبت سرکار کے ظاہر نہ کرو اور اُسکے احکام کی تعمیل مین کوئی عذر پیش نہ کرو اور تم ذمہ دار ہر ایک امر بیرحمی یا بدوضعی کے ہوگے جو تمہارے رشتہ دار یا رعیت سے سرزد ہو اگر کوئی شخص باشندہ تمہاری حدود کا مجرم کسی جرم یا بدوضعی کا ہوگا تم اُسکی عوض مجرم تصور کیئے جاؤگے اگر تم مجرم کو حاضر نہ کرو یا اُسکی سُراغرسانی حسب اطمینان سرکار نہ کرو۔

تم کو قطعی ممانعت ہے کہ تم کسی سپاہی غیر کو یا مسلح آدمی کو بغیر اجازت سرکار کے نوکر رکھو۔

المرقوم مقام ملتان تاریخ ۲۵ ماہ فروری ۱۸۶۳ء

نقل مطابق اصل ہے

دستخط ڈبلیو ہیملٹن

اکٹنگ اسسٹنٹ

ترجمہ صحیح ہے گو لفظ لفظ نہین ہے

دستخط ارنسٹ اے مونٹگمری

کمشنر چھندواڑہ؟ یادی گونڈ

زمینداری چندوارا

تفضیل خراج ادائی زمینداران ویوگڈہ معروف چندوارا

نام زمینداری	نام زمیندار	تعداد خراج	کیفیت
	گیا جمعدار	صعہ	
	راجہ دریاؤسنگہ	ار	
تپکا گڈہ —	کیشوراؤ ٹھاکر	سہ	
	سونگ ساہ	عہ	
بچھری —	موہن سنگہ	صعہ	
بھرداگڈہ —	چمن ساہ	للعہ	
الموند —	راجہ ساہ	للعہ	
ادی گانو —	دولت بہارتی	ارصہ	
پرتاب گڈہ —	رنجیت ساہ	×	
کری —	جسونت شاہ ٹہاکر	×	
ہراکوت —	راجہ جی	×	
پگارا —	پرتاب سنگہ	×	
موتھون گہاٹ —	دولت ساہ	×	
گورک گہاٹ —	دولت ساہ	×	
	میزان کل	ساعہ	

نمبر ۲۵

اقرارنامہ فیمابین سرکار ناگپور وجہپال دیو راجہ بستارا اور اُسکی ورثا اور جانشینان سے کے منعقدہ منجانب سرکار ناگپور معرفت میجر وینس اگنیو

ہوتی ہے اور اُسکا دعوے تم کرتے ہو لہذا اُس امر مین انتظام ذیل تمہاری ساتھ کیا جاتا ہے آیندہ تم بموجب اُسکے کاربند ہو (اور تمہاری رضامندی بھی اس امر مین حاصل ہو چکی ہے) اور ہر قسم کی مداخلت یا سختی سے باز رہو

ساون کے جاترا کا تمہارا حق بالذات ہے مگر کچھ محصول جاتری لوگون سے جو شوالہ کو جاینگے نہ لیا جایگا —

کاتک کی جاترا مین جو کچھ شوالہ مین چڑہے گا اُسکے تین ٹھاکر حقدار ہین اور تمہارا اُس مین حصہ رہیگا مگر کچھ محصول جاتری لوگون سے نہ لیا جایگا —

اور بیچ شیو راتری جاترا ماہ پھاگن کے جو بڑی جاترا ہے آمدنی کے تین ٹھاکر حقدار ہین اور یہ امر جاری رہیگا اور درباب ٹکس کے جو اب تک گھاٹ اور راستون پر جو شوالہ کو جاتے ہین یا جو متعلق اُسکے ہین لیا جاتا ہے وہ حق سرکار کا ہوگا اور اُسکے عوض معاوضہ ذیل کیا جاتا ہے —

بالعوض تمہارے اُس حق کے جو تمکو واسطے لینے محصول جاتریون سے اوپر دریا اور گھاٹ کوہی کے جو شوالہ کو جاتا ہے اور جو تمنے اب تک تحصیل کیا ہے اور جو اب ضبط سرکار ہو گیا اور بالعوض تمہارے استحقاق ایک ثلث ۳ آمدنی محصول جو جاتریون سے اور بابت مویشی اور اسباب تجارت وغیرہ کے بمقام کوریل گھاٹ کے لیا جاتا ہے اور اور بالعوض تمہارے حق کلیہ اوپر آمدنی تارا گھاٹ کے گورنمنٹ بذریعہ اِس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ تمکو تین سال تک جو سنہ ۱۲۳۰ فصلی سے ۱۲۳۲ فصلی تک ہوگا مبلغ للماصہ ناگپوری سالیانہ دیا کرینگے —

یہ روپیہ تمکو سرکار سے ملیگا اب تمہارا کچھ استحقاق جاتریون پر

ن رہا مگر بعد انقضا ان تین سال سے اگر تمہاری مرضی ہوگی تو تم درخواست
اسطے انتظام جدید کے کرنا اسوقت لحاظ بہت ساری درخواست پر
یا جاوے گا

یہ انتظام نسبت حقوق پوجا اور جاترا کے ہوا کسیطرح اب
تم اُن سے مزاحم نہ ہو مگر جسطرح تحریر ہوا ہے اُس مطابق کاربند ہو
اور خبردار رہو کہ کوئی چوری یا گرہ بری وغیرہ جاترون کی مقام مین نہ ہو
تم اسکے ذمہ دار ہو اور کسی طرح کی زیادتی کسی حیلہ سے اُپنر اور تجاران
پر نہ کرو تمام آمدنی اُن کی اور جاترا والون کی متعلق سرکار
کے ہے

جمع رقوم مثل ارتیا فروہی راند دہراون جیبیا
کلارو موہوا پاڑی وغیرہ جو تم اب تک تحصیل کرتے تھے اور نیز زمینداری
اور سائر کھونٹ تمکو بحال رہے ہیں

اور بہ لحاظ تمہارے صرف کے سرکار استحقاق تحصیل سائر
نندور ابھی تمکو بخشتی ہے جس شرح پر وہ اب ہے اُس سے زیادہ بلا
اجازت نکرنا

یہ سب رقوم مذکورہ بالا اس سرکار نے تمہاری پرورش کے
واسطے دے لو اور کھاؤ اور کچھ فکر درباب مداخلت غیرون کے
نہ کرو بالعوض اُس کے تمہارے حقوق نسبت سرکار کے حسب تفصیل
ذیل ہون گے

تم آیندہ مبلغ ۵ء نقد اور دس سیر حیرونجی اور پانچ سیر
شہد اور دس نیزۂ بانس بلہ اور دس چھری ہر سال سرکار کو دیا
کرو

تمپر واجب ہے کہ جب طلبی ہو خود حاضر ہوا اور فوراً صاحب

المرقوم ۱۲ ماہ صفر سنہ ۱۲۲۳ فصلی

تفصیل خراج ادائی زمینداران چاندا

نام زمینداری	نام زمیندار	تعداد خراج	کیفیت
جواردا	سوندی خان	سہ	
پرس گڈہ	گوبند ساہ	سہ	
امبا گڈہ	نیلکنٹھ ساہ	دعسہ	
اہر یک پلیپرسا	نظام ساہ	دعسہ	
دیول گانو سوسرسی	چندر ساہ	ماد عسہ	
رانجی	اننڈ راؤ	کعسہ	
کوراچا	صوبہ دیو	عسہ	
کوٹ گانو	جگا ٹھاکر	سسے ر	
دمونا	بھدرا ٹھاکر	صہ ر	
جراپاپرا	گنیش ٹھاکر	سسے ر	
مورنوم گانو	کلیان ٹھاکر	سسے ر	
سرسوندی	شرگا ٹھاکر	عکا ر	
کوجب	نرام ساہ	سسے ر	
دودمالا	مارو ٹھاکر	سسے ر	
لیوکا	گلاب خان	سسے ر	
گھاٹ	راجیشور راؤ	دعسہ	
گل گانو	ویرو ساہ	عسہ	
پویہ سولساد ا	اوگرو ساہ	عسہ	
	میزان کل	ا اما عسہ	

نمونہ سند جو زمینداران دیوگڈہ کو دی گئی

ترجمہ سند جو بنام اور منجانب سری منت مہاراج راجہ سری سینا
صاحب صوبہ راگھوجی بھونسلا کے رچارڈ جنکن صاحب رزیڈنٹ انگریزی
بدربار ناگپور ماموره ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی نے موہن سنگہ ٹھاکر
پچمری کو دی —

چونکہ تمہارے بزرگ چند دیہات وقطعات زمین وحقوق متعلقہ
ضلع دیوگڈہ مین رکہتے تھے اور تم بھی اُن پر حسب تفصیل ذیل قابض و
متصرف ہو یعنی تعلقہ پچمری موضع پرگنہ بیرداگڈہ موضع پرگنہ پرتاب گڈہ موضع

پچمری چومی ندورا کنی چیپر دہاما برکھیری بیجبہری
جونت خورد پیپرہا تیلی بہت ڈلاکھیری جونت بزرگ بجوری
چرکھیری بانم وارا چھپیر مرکا دہانو بچی تھوراواری مواری

اور پرگنہ اومریٹ مین ایک موضع میاواری اور پرگنہ جی مین ایک
موضع کھروانی اور پرگنہ الموت مین ایک موضع بوری گھاٹ اور پرگنہ
گرگرگڈہ مین ایک موضع لونا دیوی اور پرگنہ امبارا مین ایک موضع نرسرا
اور دیہات پیداواری پرگنہ نامعلوم یعنی کل موضع —

لہذا مواضع مذکور بذریعہ اِس تحریر کے تمہارے اور تمہارے ورثا
کے پاس واسطے دوام کے بحال رہے اور تمام راجگان وٹھاکران
وزمینداران وغیرہ کو حکم ہوتا ہے کہ وہ تمہارے انتظام مواضع مذکور
مین مداخلت نہ کریں اور تم ذمہ دار اُنکی آبادی اور بہبودی کے
تم پر فرض ہے کہ تم مطیع احکام وآمادہ خدمتگذاری سرکار جسکا ذکر
بعد ازین ہوگا رہو —

اور چونکہ تین جاترا ہر سال کوہ مہادیو پر جاتری وغیرہ ا

تفصیل خراج ادائی زمینداری چھتیس گڈہ

نام زمینداری	نام زمیندار	تعداد خراج	کیفیت
بسنتر —	بہپال دیو	للعہ سہ	
کرونڈی —	جگراج دیو	للعہ صار سہ	
لکھیر —	بھوپ دیو	×	
کوچی —	ہیبت خان	الماصہ سہ	
پینڈرا —	اجیت سنگھ	الاصار سہ	
تتن —	جگرناتھ سنگھ	سار	
اپرودہ —	شیو سنگھ	لاصہ	
کینڈہ —	بہیرون سنگھ	صار	
لفا —	بکرم سنگھ	ساصہ	
پوڑہی —	پرتھی سنگھ	الصار سہ	
کوریبا —	بھرت سنگھ	الصار سہ	
چھاپا —	وسیوناتھ سنگھ	لاار	
کورودہ —	اوجار سنگھ	معہ ساصہ سہ	
پنداوریا —	نرور سنگھ	معہ لماصہ سہ	
بھٹگانو —	گجراج سنگھ	سار	
سورمار —	ثواب سنگھ	مارصہ	
نرہ —	ہیت سنگھ	صعہ	
سوناکھان —	رام رائے	×	
بیلی گڈہ	مہاراج سنگھ	صار	
کتنچی —	پران سنگھ	سار	
نندگانو —	موجی رام تہنت	ساکے سہ	
		[illegible]	

نام زمینداری	نام زمیندار	تعداد خراج	کیفیت
کیرا گڑہ — کندکا — گندہی — سوہاگ پور — ٹھاکر ٹولہ — ڈونگر گڈہ	درکپال سنگہ بالکند داس ترور سنگہ گلال سنگہ آدہر سنگہ سوجیبرام مہنت ناٹرکپال سنگ	[illegible]	
	میزان کل	[illegible]	

نمونہ اقرار نامہ زمینداران چاندا

اقرار نامہ جو ۱۲۳۱ فصلی مین کپتان کریفرڈ صاحب سپر[illegible]
ضلع چاندا سے ساتہ سوندی خان زمیندار جواردا پرگنہ وی[illegible]
چاندا سے کیا۔

اول سوندی خان بذریعہ اس تحریر کے ذمہ وار تمام چو[illegible]
کا ہوتا ہے جو اسکی زمینداری اسکے حدود مین واقع ہر کی یہان[illegible]
وہ اقرار کرتا ہے کہ وہ معاوضہ تمام اسباب مسروقہ کا جو اسکی[illegible]
مین سے یا پرگنہ ویراگڈہ سے اسکی زمینداری کے باشندے[illegible]
کرکے لیجاینگے دیگا اور اپنی حدود سے باہر بھی سراغ رسانی
کریگا —

دوم سوندی خان یہ بہی وعدہ کرتا ہے کہ بوقت ضرورت و[illegible]
وہ بیس ۲۰ نفر سپاہی واسطے خدمتگذاری سرکار کے دیگا اور ا[illegible]
بلا عذر و تکرار پورا کریگا —

دستخط بہادر خان ولد سوندی خان

دستخط ایف بی ایس ریلرز

رزیڈنٹ

دستخط ڈبلیو سی بینک

دستخط ڈبلیو سی

دستخط ڈبلیو ایچ بیلی

دستخط سی ٹی مٹکف

تصدیق کیا رایٹ ہنوربل گورنر جنرل ان کونسل نے بمقام فورٹ ولیم واقع بنگالہ بتاریخ ۱۵ ماہ جنوری ۱۸۲۳ع —

دستخط ای سٹرلنگ

سکرٹری گورنمنٹ

نمبر ۲۴

نمونہ اقرارنامہ زمینداران چھتیس گڈہ

میں رام راے زمیندار سوناکھان مع بارہ مواضع ملحقہ واقع پرگنہ چھتیس گڈہ اور ضلع سرکار ناگپور اور میرے اولاد اقرار ذیل کرتے ہیں

اول میں فرمانبرداری احکام سرکار کی کرونگا اور برخلاف اسکے کسی سرکشی یا فریب میں شریک نہیں ہونگا —

دوم اگر کوئی دغا بخلاف سرکار میری دانست میں ہوتی ہوگی تو میں اسکی اطلاع سرکار کو کرونگا —

سوم میں اپنی مالگذاری حسب اقرار چھتیس گڈہ میں دو اقساط میں سال بسال اس مختار سرکار کو بموجب انتظام مذکورہ پرچہ علحدہ جو سرکار کے ساتھ ہوا ہے دیا کرونگا جو مجاز لینے کا ہوگا —

چہارم رقم سائر سرکار کی ہے اور میں کچہ سائر وصول نہیں کرونگا

مگر مین بازار کی آمدنی لونگا اور وہ رسوم مقررہ سے زیادہ نہین کرونگا اور اسکے معاوضہ مین تجاران کو مین اپنی زمینداری سے بحفاظت گذر کرا دونگا۔

پنجم مین سدراہ کسی مسافر یا تجار کا اپنی زمینداری مین نہین ہونگا بلکہ ہر طرح اُنکی مدد اور حفاظت کرونگا اگر اُنکا مال چوری جایگا تو مین ذمہ دار اُسکا ہونگا اور خواہ چورون کو خواہ مال مسروقہ خواہ قیمت مال مسروقہ دونگا

ششم اگر کوئی مجرم یا دغاباز میری زمینداری مین آکر پناہ گیر ہوگا مین فوراً اُسکو گرفتار کرکے حوالہ سرکار کے کرونگا

ہفتم مین کسی شخص کو سزاے قصاص بغیر منظوری سرکار کے نہین دونگا اور صرف اُسقدر جرمانہ کیا کرونگا جو حسب دستور جائز ہوگا اور جو مناسب اور ضروری واسطے انسداد جرائم و بدانتظامی کے متصور ہوگا اور کسی حیلہ جوئی سے مین کسی پر جرمانہ نہین کرونگا اور بیوگان کی شادی جبراً خلاف اُنکی مرضی کے نہین کراؤن گا اور جو حکم میرے قبضہ جات کے اپیل مین صادر ہوگا اُسکی تعمیل کرونگا

ہشتم مین کسی متوفے کا مال جس کا وارث یا لڑکا موجود ہوگا نہین لونگا جائداد پدری بیٹے اور اُس کے نزدیک رشتہ دار کو پہنچتی ہے۔

نہم مین بغیر حکم سرکار کسی زمیندار سے لڑائی نہین کرونگا اور اگر میرے اور کسی غیر کے تنازعہ ہوگا وہ مین واسطے فیصلہ کے سرکار مین پیش کرونگا۔

دہم مین اپنی رعیت کی پرورش کرونگا اور حتی المقدور کوشش بیچ ترقی بہبودی زمینداری اکرونگا۔

المرقوم مقام رای پور تاریخ ۱۷ ماہ فروری ۱۸۲۱ع

مطابق کاربند ہونگے جو رعیت وغیرہ کے ساتھ حکام انگریزی نے اُسکے نام
سے اور اُسوقت میں کیے ہونگے جب ٹھیکہ جات ہوتے تھے اور راجہ بھی
اقرار کرتے ہیں کہ بلاتفاوت اُن عہود کی تعمیل کرینگے جو افسران انگریزی یا اُن
نے بمنظوری صاحب رزیڈنٹ ساتھ گونڈ اور دیگر رئیسان خراج گذار و سپیدار
کے کیا ہوگا—

شرط سوم

شرائط دہم و دوازدہم و سیزدہم عہدنامہ مجاریہ کی اس عہدنامہ سے
منسوخ ہوئیں اور مضمون ترمیم شدہ ذیل بجاے اُنکے قائم ہوا یعنی سرکار
انگریزی مجاز اس امر کے ہیں کہ معرفت اپنے مختار مقیم دربار کے مہاراجہ
اور اُنکے ورثا اور جانشینوں کو صلاح بیچ امور عظیم کے دین خواہ وہ
امور متعلق اندرونی انتظام ملک ناگپور کے ہوں خواہ بیرونی انتظام کے اور
مہاراجہ کو لازم ہوگا کہ اُسکے مطابق کام کریں اگر خدانخواستہ نہایت اور
تواتر زیادتی بدنظمی یا سوء حکومت بعد ازین باعث غفلت تعمیل نصائح متواترہ
کے پیدا ہو جسکے باعث امنیت ملک یا آمدنی ملک جسیے مہاراجہ اپنے اقرار
کو ساتھ ہنوربل کمپنی کے پورا کرتے ہوں خلل پذیر ہو تو سرکار انگریزی اختیار
اس امر کا اپنے پاس رکھتی ہے کہ وہ پھر افسران انگریزی واسطے انتظام
اُن اضلاع ملک ناگپور کے بنام مہاراجہ اُسوقت تک مامور کریں جب تک
انکا رہنا مناسب متصور ہو اور اس حالت میں جو روپیہ بعد اداے اخراجات
بچیگا وہ خزانہ مہاراجہ میں داخل کیا جایگا—

شرط چہارم

شرط یازدہم عہدنامہ مجاریہ میں ترمیم ذیل بذریعہ اس تحریر کے
عمل میں آئی بالعوض اُن فرائض کے جو اُسکی رو سے لازم ہیں را[illegible]
اقرار کرتے ہیں کہ وہ ہمیشہ [illegible] اور آراستہ ایکہزار سوار کا[illegible]

وردی وغیرہ سے درست اور قواعد ہندوستانی سے آگاہ زیر حکم افسران ہندوستانی ومطیع حکومت راجہ تیار رکھین گے اور ہنگام جنگ یہ دستہ ہمراہ فوج انگریزی کے میدان جنگ مین کام دیگا اور جب کبھی حدود ملک ناگپور سے باہر جائیگا تو واسطے ادائے خرچ زائد کے رقم بھتہ کی ہنوربل کمپنی سے لیگا۔

شرط پنجم

شرط پانزدہم عہدنامۂ مجاریہ بذریعہ اس تحریر کے منسوخ ہوئی

شرط ششم

تمام باقیماندہ شرایط عہدنامہ کی جو بمقام ناگپور بتاریخ ۱۳ ماہ دسمبر ۱۸۲۶ء منعقد ہوا تھا اور جنپر ترمیم مذکورۂ بالا حاوی نہین قائم اور بحال رہین گی۔

شرط ہفتم

یہ عہدنامہ جسمین سات شرایط درج ہین تجویز ہوکر بمقام ناگپور بتاریخ ۲۶ ماہ دسمبر ۱۸۲۹ء مطابق ۲۹ ماہ جمادی الآخر ۱۲۴۵ہجری فیمابین فرانسس بی ایس ولڈر صاحب اور مہاراجہ راگھوجی بھونسلا کے منعقد ہوا مسٹر ولڈر صاحب نے ایک نقل اسکی انگریزی اور فارسی اور مرہٹی مین بمہر و دستخط اپنی مہاراجہ موصوف کو دی اور مہاراجہ نے ایک نقل انگریزی اور فارسی اور مرہٹی مین اپنی مہر اور دستخط سے مسٹر ولڈر صاحب کو دی اور مسٹر ولڈر صاحب نے وعدہ کیا کہ وہ بہت جلد ایک نقل مصدقہ رابٹ ہنوربل لارڈ ولیم کیونڈش بنٹنک گورنر جنرل بہادر کی منگادینگے اور بروقت آنے اُس نقل مصدقہ کی یہ عہدنامہ کامل متصور ہوکر تعمیل اسکی ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی اور مہاراجہ پر فرض ہوگی اور جو نقل اب مہاراجہ کو دی گئی ہے وہ مسترد ہوگی۔

المرقوم ۲۶ ماہ دسمبر ۱۸۲۹ء مطابق ۲۹ ماہ جمادی الآخر ۱۲۴۵ھ

نہم سوہاگ پور بھگدوکر

نمبر ۲۳

عہدنامہ ترمیم شدہ فیمابین ہنوربل کمپنی وراجہ ناگپور

چونکہ بنظر ترقی وبہبود و مرتبہ و آزادی راجہ ناگپور کے اور بلحاظ نفع و
آرام باہمی سرکار ہنوربل کمپنی و سرکار مہاراجہ کے یہ ضروری متصور ہوا کہ
بعض شرایط عہدنامہ ۱۳- ماہ دسمبر سنہ ۱۸۲۶ء ترمیم ہون لہذا تجویز ذیل قرار
پائی ایک طرف فرانسس بی ایس وِلڈر صاحب رزیڈنٹ دربار ناگپور بنام
اورمنجانب رایٹ ہنوربل لارڈ ولیم کیونڈش بنٹنک گورنر جنرل اِن کونسل اور
دوسری طرف مہاراجہ راگھوجی بھونسلا راجہ ناگپور —

شرط اول

شرائط ہشتم ونہم عہدنامۂ مجاریہ کی منسوخ ہوئین اور یہ اقرار ہوتا ہے
کہ بالعوض فرائض شروط شرایط مذکور کے راجہ ناگپور سرکار انگریزی کو آٹھ لاکھ
روپیہ سونت سالیانہ باقساط چارگانہ ادا کرینگے یعنی بتاریخ ۶- ماہ ستمبر و ۶ ماہ دسمبر
و ۶ ماہ مارچ و ۶- ماہ جون ہر سال اور اسکے عوض اضلاع مفوضہ مہاراجہ کو دیئے
جائینگی اور آنکی کل فوج کلیہ آنکے زیر حکم اور اختیار کی رہیگی اور جو افسران انگریزی
خدمت سرکار ناگپور مین ملازم ہین وہ برخاست کردئے جاینگے اور انتقال
ملاقہ مذکور بعد ختم ہونے سنہ فصلی ناگپور کے یعنی بتاریخ ۶- ماہ جون سنہ ۱۸۳۰ء
کیا جایگا اور تدبیر واسطے رفتہ رفتہ موقوف کرنے فوج ملکی کے جواب موجود
ہے فوراً عمل مین آئے گی مگر راجہ کو لازم ہے کہ اسکے عوض اپنی فوج کو
واسطے حفاظت رعایا و سرانجام کار ملک اپنی فوج سے ملازم کرین

شرط دوم

راجہ اقرار کرتے ہین کہ وہ لحاظ اون شرایط کا رکھینگے اور

۷ مہادری

ہفتم مولاگی مع

۱ موتائی

۲ سائی کھیرا

۳ ستنر

۴ پٹن

۵ مندری

۶ اشٹا

۷ قسال وری

۸ پونی

۹ اشنیر

ہشتم سمبھل پور مع

۱ خالصہ سمبھل پور

۲ چندرپور

۳ انبونا

۴ گرال

۵ گھیم

۶ ہوتال

۷ برپالی

۸ پیکلدرا

۹ لکن پور

۱۰ بوروا

۱۱ بربر قلعہ

۱۲ چھوندا
۱۳ داما
۱۴ سانگا
۱۵ سپرگڈہ
۱۶ سیرا
۱۷ کولابارا
۱۸ رامپورا
۱۹ راجاپور
۲۰ پدم پور

زمینداری

۱ سنبل پور
۲ برگدہ مع سنگرا و نصف بوتیا و نصف سارا گونگ
۳ سکتی مع نصف بوتیا و نصف سارا گونگ
۴ سارنگدہ مع سریا و سروا و سوہاک پور
۵ گنگ پور
۶ بوری
۷ بومرا
۸ رراکولی
۹ شندپور

ٹپنا مع متعلقات

۱ ٹپنا
۲ اسی سلڈا
۳ جراسنگھا

۲ پیپریا
۳ مانگڈھ
۴ نراین پور
۵ نواز
۶ وریا
۷ سنگھوری چاپایا
۸ بندرا
۹ سہاپوزا

سوم سیونی مع

۱ سیونی
۲ دونگرازا
۳ انا اشٹا
۴ دناشی
۵ دنگرتھات
۶ کرولا
۷ رتن جی
۸ گھنسور
۹ گوندی
۱۰ اُوگلی
۱۱ چندی
۱۲ چپارا وددیات کھاسجی

چہارم چوراگڈھ مع

۱ قلعہ چوراگڈھ

۲ شاہ پور
۳ قصبہ چوگان
۴ پنجم ریوا مع
۱ بوہر گڈہ
۲ بارا
۳ ساگر گڈہ
۴ باہنی
۵ سیونی
۶ بہامبوتز ملا
۷ سنگپور بارا
۸ بچائی
۹ پلاپسائی
۱۰ ہوشنگ آباد
۱۱ زمالی
۱۲ شوہاگ پور
۱۳ چکلی بارا
ششم بیتول مع
۱ کینلی کھسلا بیتول
۲ جیت گڈھ املا
۳ کھندر کراودی
۴ جیمنی
۵ مسد
۶ شوہ گڈھ

شرط شانزدہم

جب سرکار انگریزی طلب کرینگے تو مہاراجہ اقرار کرتے ہین کہ وہ جسقدر ممکن ہوسکیگا بنجارہ جمع کرکے غلہ وغیرہ مقامات مناسب مین واسطے رسد فوج سرکارین کے جو کسی مہم مین مصروف ہوگی مہیا کردینگے۔

شرط ہفتدہم

یہ عہدنامہ سترہ شرایط کا تجویز ہوکر بمقام ناگپور بتاریخ یکم ماہ دسمبر ۱۸۲۵ء مطابق یکم جمادی ۱۲۴۲ ہجری منعقد ہوا فیما بین رچارڈ جنکن صاحب اور مہاراجہ راگھوجی بھونسلا کے اور مسٹر جنکن صاحب نے ایک نقل اسکی انگریزی اور فارسی اور مرہٹا مین اپنی مہر اور دستخط سے مہاراجہ کو دی اور مہاراجہ نے ایک نقل انگریزی اور فارسی اور مرہٹا مین اپنی مہر اور دستخط سے جنکن صاحب کو دی اور جنکن صاحب نے وعدہ کیا کہ وہ فوراً ایک نقل مصدقہ رایٹ ہنوربل ولیم پٹ لارڈ ایمہرسٹ گورنر جنرل بہادر کی مہاراجہ کو منگا دینگے اور جب وہ نقل مصدقہ مہاراجہ کو ملے گی تو عہدنامۂ ہذا کامل متصور ہوکر اوس کی تعمیل ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی اور مہاراجہ پر واجب اور فرض ہوگی اور جو نقل اب مہاراجہ کو دی گئی ہے وہ واپس ہوگی۔

مہر گورنر جنرل

دستخط ایمہرسٹ

تصدیق کیا رایٹ ہنوربل گورنر جنرل بہادر نے بمقام کمپ شاہجہانپور بتاریخ ۱۳ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۲۶ء۔

دستخط اے سٹرلنگ
سکرتری گورنمنٹ
ہمراہ گورنر جنرل

فہرست علاقجات سپرد شدہ بہ سرکار انگریزی

اول منڈیلا مع
۱ قلعہ منڈیلا
۲ برگی
دوم جبل پور مع
۱ حویلی گرہا
۲ سہورا
۳ سندپور
۴ کھومبی
۵ بھنی بن
۶ گھوساپور مع
۱ سرگلی
۲ کوا
۳ تروا
۴ گھوساپور
۷ پناگڑہ
۸ منجھولی
۹ کیموری
۱۰ بریلی
۱۱ بلھاری
۱۲ تیجگڑہ
۱۳ کسنگی وغیرہ
زمینداری تعلقہ
۱ ٹلم پور

کا دریافت ہوتا رہے

شرط یازدہم

اگر یہ امر واسطے حفاظت ملک فریقین معاہدہ یا کسی فریق کے ضروری متصور ہو کہ جنگ کسی ملک سے کرنا چاہیئے یا سامان جنگ کرنا چاہیئے تو راجہ راگھوجی بھونسلا اقرار کرتے ہین کہ وہ واسطے اخراجات فوج و دیگر مصارف جنگ کے اُسقدر روپیہ سرکار انگریزی کو دینگے جسقدر راجہ کی مناسب نظر اُنکی آمدنی ملک کی متصور اور تجویز ہوگا۔

شرط دوازدہم

اور چونکہ غرض اور شہرت فریقین معاہدہ کی یہ چاہتی ہے کہ بہبودی راجہ کے ملک کی ترقی اور دوامی اِس عہدنامہ سے ہو اور یہ ضروری ہے کہ اطمینان کُلی واسطے بہتری اور خوشی رعایا کے اور نیز بخلاف کمی روپیہ معینہ بابت ادائے اخراجات فوج راجہ جو ہنگام امن و امان رہیگی اور نیز درباب اُس روپیہ کے جو پس انداز واسطے امور مذکورہ شرط یازدہم ضروری ہے حاصل ہو یہ وعدہ اور اقرار فیمابین فریقین معاہدہ ہوتا ہے کہ اگر بباعث بدانتظامی اہلکاران راجہ کے اور بہ سبب نہ ماننے نصیحت اور تجویز سرکار انگریزی کے سرکار انگریزی کو آئندہ کوئی وجہ اندیشہ کی درباب کمی روپیہ معینہ یا بدنظمی بجای بہبودی آمدنی راجہ و حالات رعایا کے پیدا ہو تو سرکار انگریزی کو اختیار ہوگا اور اُنکو واجب ہوگا کہ اُسقدر جزو ملک مہاراجہ زیر انتظام ملازمین سرکار انگریزی کے لائین جسقدر سرکار موصوف کو واسطے رفع کمی روپیہ یا واسطے بہبودی رعایا کے ہنگام جنگ و صلح کے ضروری متصور ہو۔

شرط سیزدہم

اور یہ بھی وعدہ ہوتا ہے کہ جب کبھی سرکار انگریزی مہاراجہ راگھوجی بھونسلا کو ضرورت انتظام مذکورہ شرط دوازدہم کی بیان کرینگے تو مہاراجہ

فوراً احکام ضروری بنام عاملان و دیگر اہلکاران کے جاری کرینگے کہ فوراً علاقہ مطلوبہ زیر حکم سرکار موصوف کے کردین اور درحالیکہ ایسا حکم مہاراجہ دس روز کے اندر تاریخ اطلاع سے جاری نکرین تو سرکار انگریزی کو اختیار حاصل ہوگا کہ وہ خود ایسے حکم واسطے لینے آمدنی اور کرنے انتظام علاقہ مذکور کے جاری کرین بشرطیکہ جب کبھی اور جبتک جز و علاقہ مہاراجہ موصوف زیر انتظام وحکومت سرکار انگریزی رہے گا اسوقت تک سرکار موصوف حساب آمدنی وپیداوار علاقہ مذکور کا صحیح مہاراجہ کو دینگے اور بشرطیکہ کسی حالت مین مہاراجہ کی اصل آمدنی علاقہ حصہ پنجم آمدنی کل ملک مہاراجہ سے نہو کیونکہ پنجم حصہ آمدنی سرکار انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ ہر وقت مہاراجہ کے اخراجات کے واسطے رہیگا۔

شرط چہاردہم

کوہ سیتابلدی مع کوہ متصلہ واراضی وبازار ملحقہ اندر حدبندی کے جو قرار پائے گی متعلق رزیڈنسی انگریزی کے رہے گا اور سرکار انگریزی کو اختیار حاصل ہوگا کار تعمیر ہو واسطے چھاونی کے لازم ہے خواہ مقام مذکورہ پر خواہ کسی اور مقام اندر حدود معینہ پر ضروری متصور ہوگا جاری رکھین گے۔

مہاراجہ اقرار کرتے ہین کہ وہ اراضی کافی واسطے اجراے کے ہر ایک نظم چھاونی فوج انگریزی کے متصل دینگے۔

شرط پانزدہم

مہاراجہ یہ بھی اقرار کرتے ہین کہ سرکار انگریزی کو اختیار ہر وقت حاصل رہیگا کہ جس قلعہ یا مقام صعب واقع ملک مہاراجہ مین جائین اپنی فوج رکھین اور تمام افسران وفوج ہنور بل کمپنی آمدرفت بلامزاحمت ہر ایک قلعہ ومقام صعب مین بوقت ضرورت رکھین گے۔

ضروری واسطے انتظام پولس اور تحصیل مال کے (گو اسکی بھی منظوری
درباب تعداد نفری اور قسم فوج اور کار متعلقہ اُنکے اُسی طرح ہوگی)
ہمیشہ زیر حکم سرکار انگریزی اور اُنکے اختیار مین رہے گی کہ جس کام میں
مہاراجہ کا فائدہ متصور ہو اُس کام مین انکو مامور کرین اور روپیہ کافی واسطے
اُنکے دینے کے بطور دوامی مہاراجہ کی آمدنی مین سے علیحدہ رکھا
جاے گا۔

شرط نہم

اضلاع دیوگڈہ بالاے گھاٹ و چانڈا و لوجھی و چھتیس گڈھ مع متعلقات
کے اور مع چند اضلاع دیگر کے جنکی آمدنی مشترکہ ستّرہ لاکھ روپیہ سالیانہ
ہوگی بالفعل زیر انتظام مہتمان انگریزی کے جو بنام راجہ اور زیر حکم صاحب
رزیڈنٹ کاررواں مین رہینگے واسطے اداے خرچ فوج مذکورہ شرط بالا اور بنا بر
اخراجات دیگر اضلاع مذکور کے رکھے جاینگے اور راست براست حساب
آمدنی اضلاع مذکور اور اخراجات فوج وغیرہ مہاراجہ کو دیا جایگا اور جو
کچھ فاضل بعد اجراے اخراجات مذکورہ بالا بچے گا وہ خزانہ مہاراجہ
مین جمع کیا جاے گا۔

باقی مُلک مہاراجہ مع شہر ناگپور سپرد مہاراجہ اور اُنکے اہلکاران
کے واسطے انتظام کے کیا جایگا اور اہتمام انگریزی رفتہ رفتہ اُٹھا لیا
جایگا اور یہ بھی بیان ہوتا ہے کہ اگر حالات اضلاع سے جو بالفعل
ازروے اِس شرط کے باہتمام سرکار انگریزی رہے ہین اور فایدہ انتظام
مہاراجہ اُس علاقہ مین جو اب اُنکے سپرد ہوتا ہے سرکار انگریزی کو ظاہر
ہوگا کہ یہ تدبیر اچھی ہے تو جو اضلاع مستثنا ازروے اس شرط کے کیے
گئے ہین وہ بھی سپرد راجہ واسطے انتظام کے کیے جاینگے اور مہاراجہ
اپنی آمدنی سے روپیہ کافی واسطے خرچ فوج کے علیحدہ کر دینگے اور

اور سرکار انگریزی صرف واسطہ درمیان مہاراجہ اور رئیسان وزمیداران ملک کے ہر ایک امر مین رہین گے۔

شرط دہم

بیچ انتظام اُس ملک کے جو ازروے شرط بالا زیر حکم مہاراجہ دیا گیا ہے یا بعد ازین علاقجات مستثناء کے جو اُنکے سپرد ہوے اُنکے راجہ راگھوجی بہونسلا اقرار کرتے ہین کہ وہ ہر وقت لحاظ کامل نصایح سرکار انگریزی کا رکھین گے جو ضروری تصور کرکے سرکار انگریزی بنظر کفایت و ترکیب تسہیل تحصیل آمدنی یا انتظام انصاف دہی و پولس کے یا ترقی تجارت و ترغیب سوداگری و زراعت وخرچہ کے دینگے یا جو کسی غرض فائدہ مہاراجہ سے دیجا ئینگی یا جنکے باعث افادہ رعایا اور بہبودی سرکارین متصور ہوگا اور وہ ہمیشہ امور ریاست اُن اہلکاران سے لینگے جو بابتہ اعتبار سرکار انگریزی مین ہونگے اور جو ذمہ دار بیچ سرانجام امور متعلقہ ہر قسم کے دونون سرکار انگریزی اور مہاراجہ کے ہون گے۔

مہاراجہ یہ بھی خاص کر وعدہ کرتے ہین کہ وہ ایسے قواعد اور آئین اختیار کرینگے کہ جو سرکار انگریزی معرفت اپنے مختار یعنی صاحب رزیڈنٹ مقیم دربار مہاراجہ کے بنظر خوش انتظامی وکفایت و دیانت ہر امر ریاست کے دینگے اور عہود اور تدابیر جو تجویز ہو چکے ہین یا آئندہ رعایا وغیرہ کے ساتھ راجہ کے نام سے بوساطت مختار انگریزی کے ہونگے وہ منظور ہو کر عمل مین آئین گے دفاتر ملکی اور تقرری اہلکاران و اخراجات دفاتر مذکور و نیز اخراجات دربار و خانگی مہاراجہ حسب صلاح گورنمنٹ انگریزی کے، تجویز ہو کر قائم رہین گے اور صاحب رزیڈنٹ کو ہر وقت اختیار حاصل رہے گا کہ وہ حساب آمدنی و اخراجات ہر قسم متعلقہ ملک کا ملاحظہ کرین اور نیز جائزہ خزانہ کا لیا کرین تاکہ انکو اصل حال خزانہ

انکی طرف سے حاضر باش نرکھین گے اور نہ اُن سرکار کے کسی رعایا یا وکیل یا مختار کسی قسم کو اپنے دربار مین حاضر رہنے کی اجازت دینگے اور یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ کسی سرکار سے خط کتابت نرکھین گے مگر معرفت صاحب رزیڈنٹ یا کسی اور صاحب گورنمنٹ ہنوربل کمپنی جو اُنکے دربار مین رہیگا —

شرط چہارم

ازروے شرط چہارم عہدنامہ ناگپور کے یہ وعدہ ہوا ہے کہ بہ استثنا رد و پلٹنون سے جو راجہ کے ہمراہ رہینگی باقی فوج کمکی جسکے دینے کا وعدہ گورنمنٹ انگریزی نے ازروے شرط مذکور کیا ہے اُن مقامات مین بجانب کنارہ جنوبی دریاے نربدا کے رہینگی جو سرکار انگریزی تجویز کریگی اب ازروے عہدنامہ ہذا کے یہ اقرار ہوتا ہے کہ سرکار انگریزی کو آیندہ اختیار ہے کہ اپنی فوج کو جہان کہین ملک راجہ مین وہ واسطے حفاظت اور قیام امنیت کے ضروری متصور کرین وہان رکھین اور یہ بھی اُنکے اختیار مین ہے کہ جسقدر فوج چاہین گو وہ کم یا زیادہ فوج موعودہ سابق سے ہو رکھین —

شرط پنجم

راجہ سابق راجہ مادہوجی بہونسلا نے جو بنام آپا صاحب مشہور تھا وعدہ کیا تھا کہ کچھ علاقہ ہنوربل کمپنی کو بابت اداے خرچہ فوج کمکی جو سرکار انگریزی ہمیشہ بیچ ملک راجہ کے مقیم رکھین گے اور بالعوض مد خرچ سات لاکھ پچاس ہزار روپیہ نقد کے جو راجہ مذکور دیتا تھا اور بابت کنٹنجنٹ کے جو ازروے عہدنامہ سابق اُنکو رکھنی واجب تھی دینگے یہ علاقجات حسب تفصیل مندرجہ فہرست منسلکہ عہدنامہ ہذا واسطے ہمیشہ کے زیر حکم ہنوربل کمپنی کے رہین گے اور مہاراجہ رگھوجی بہونسلا بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ تمام استحقاق و دعاوی وغیرہ علاقجات

[illegible]رد کے ترک کرتے ہین اور کچہ واسطہ رعیتان وزمینداران وساکنان
[illegible]ن کے ... سے نرکھین گے اور سرکار انگریزی اپنی طرف سے بذریعہ اس
[illegible]ریہ کے وعدہ کرتے ہین کہ مابقی علاقجات ملک ناگپور مہاراجہ راگھوجی
[illegible]ونسلا اور آپکے ورثا اور جانشینان کے قبضہ مین رہین گے

شرط ششم

یہ دریافت ہوگا کہ چند علاقجات منجملہ علاقجات کے جو ازروے
شرط بالا کے سرکار انگریزی کو دیے گئے ہین بباعث آنکے موقع اور
مقام کے ملک ناگپور کے ساتہ بلا دقت رہ سکتے ہین لہذا مہاراجہ اقرار
کرتے ہین کہ ایسے تعلقہ جات کی تبدیلی بعد ازین اور علاقجات مساوی
الجمع کے ساتہ جنکے قبضہ مین کچہ وقت ہنوربل کمپنی کو نہوگی کیجاویگی اور یہ عہد
ہوتا ہے کہ جو علاقجات ازروے شرط پنجم کے یا ازروے تبدیلی مذکورہ بالا
کے سرکار انگریزی کو دیے جاوینگے وہ کلیتہ زیر حکم کمپنی مذکور و آنکے
افسران کے رہین گے

شرط ہفتم

سرکار انگریزی نے بندوبست اور انتظام تمام ملک مہاراجہ کا
بیچ صغرسنی مہاراجہ کے اپنے تعلق رکہا تہا اور کارروائی بنام مہاراجہ
یہ کمپنی کرتی تہی اب جو بموجب رسم اور دہرم شاستر کے صغرسنی مہاراجہ کی
ختم ہو چکی لہذا کل حکومت اور انتظام آنکے ملک کا بشرایط و مستثنات مفصلہ
ذیل راجہ ممدوح کے سپرد ہوا

شرط ہشتم

بنابر تعمیل کلیہ اس ارادہ کے اور حسب منشاء شرط یازدہم عہدنامہ
۲۷ ماہ مئی ۱۸۱۶ء فوج ملک ناگپور باستثنا جزو سے فوج پیادگان وسواران
ومنظوری سرکار انگریزی واسطے ہمراہی راجہ کے معین ہوگی اور فوج سہ بندی

مقامات جنگی تعمیر ہونگی جیسے ضروری متصور ہوں ۔

المرقوم بمقام ناگپور تاریخ ۱۴ ماہ جنوری ۱۸۲۷ء مطابق ۱۵

ماہ صفر ۱۲۴۲ھ ہجری ۔

نقل مطابق اصل کے ہے

دستخط آر جنکن

رزیڈنٹ

نمبر ۲۲

عہدنامہ دوستی و اتفاق دوامی فیمابین ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی

و مہاراجہ راگھوجی بھونسلا اُسکے ورثا و جانشین منعقدہ معرفت

جنکن صاحب رزیڈنٹ بدربار مہاراجہ موصوف حسب اختیارات عطیہ

ہنوربل ولیم پٹ لارڈ امہرسٹ اون آف ہزبرٹانک میجسٹیز موسٹ

پریوی کونسل گورنر جنرل ان کونسل مامورۂ ہنوربل کمپنی بنابر اجراء

امور ہندوستان ۔

چونکہ ایک عہدنامہ واسطے دوامی حفاظت باہمی کے معین [illegible]

شرایط درج ہیں بمقام ناگپور فیمابین ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی [illegible]

ناگپور کے بتاریخ ۲۷ ماہ مئی ۱۸۱۶ء مطابق ۲۸ ماہ جمادی الثانی ۱۲۳۱ھ

کے منعقد ہوا ہے و چونکہ بحالت قیام عہدنامہ مذکور کے بخلاف [illegible]

اور برعکس قاعدہ مخلوق کے راجہ مادھوجی [illegible] نے حملہ اوپر [illegible]

رزیڈنٹ انگریزی کے اور اوپر فوج دوستان انگریزی [illegible]

مقیم ناگپور رکھی گیا اور اسطرح انفساخ عہدنامہ کر کے [illegible]

سرکار [illegible] کو تلف کیا اور ریاست ناگپور کو سرکار

سند راجہ کو اسکے اختیار میں [illegible] اور [illegible]

...ل اتفاق سابق راضی اسپر ہین کہ واسطہ صلح اور دوستی دوبارہ
...م ہوں اور راجہ مسند نشین رہنے ہے اور چونکہ اِس مہربانی کو فراموش
...کے اپا صاحب نے سازش دشمنان انگریزی کے ساتھ کی اسوجہ سے
...کار ممدوح نے اُنکو مسند سے برخاست کیا اور مہاراجہ راگھوجی بھونسلا
...ربانی سے کا موصوف آسکے ء فی مسند نشین ہوے لہذا شرایط
ذیل فیما بین سرکارین منعقد ہوتی ہین

شرط اول

تمام شرایط عہدنامہ منعقدہ بتاریخ ۲۷ - ماہ مئی ۱۸۱۶ء بتمام ناگپور کے مقبل
علیہ ی جو بخلاف مضمون عہدنامہ ہذا ہین بذریعہ اِس تحریر کے
اور منظور ہوتی ہین

شرط دوم

اگرچہ راجہ نے باجازت سرکار انگریزی خطاب اور علامات سینا
صاحب صوبہ کے جو سابق راجگان ناگپور اختیار کرتے تھے قبول کیے
گروہ بذریعہ اس تحریر کے واسطے دوام کے اپنی طرف سے اور اپنے
جانشینان کی طرف سے کل واسطہ واتفاق راجہ ستارا و دیگر رئیسان مرہٹا
سے ترک کرتے ہین اور وعدہ کرتے ہین کہ وہ تمام تکلفات اور علامات
متعلقہ مرتبہ سینا صاحب صوبہ کے ترک کرینگے

شرط سوم

ازروے شرط دہم عہدنامہ ناگپور کے یہ وعدہ ہوا ہے کہ
بغیر استطلاع واستصواب گورنمنٹ کمپنی کے کسی سرکار کے
تحریرات شروع نکرینگے اور نہ قائم رکھین کے بنظر تعمیل کلیہ
ہے کے مہاراجہ راگھوجی بھونسلا اس تحریر کے روسے اقرار
کارغیر کے دربارمین کوئی وکیل یا مختار کسی قسم

دستخط اور مُہر سے راجہ مادہوجی بھونسلا مذکور کو دی اور اُسنے بھی ایک نقل اُسیطرح بمُہر و دستخط مہاراجہ پرسوجی بھونسلا کے اور اپنی مُہر اور دستخط سے دی اور مسٹر جنکن صاحب بذریعہ اُن اختیارات کے جو انکو اس باب مین رایٹ ہنوربل گورنر جنرل ان کونسل سے عطا کیے ہین بیان کرتے ہین کہ عہدنامہ مذکور کا تاریخ تحریر سے عمل درآمد ہوگا اور وعدہ کرتے ہین چالیس روز کے عرصہ مین ایک نقل مصدقہ بمُہر کمپنی و دستخط رایٹ ہنوربل گورنر جنرل ان کونسل منگا دینگے اور جب وہ نقل دیجایگی تو یہ نقل مسٹر جنکن صاحب کی دستخطی اور مُہری واپس ہوگی مگر فوج کمکی جسکا وعدہ شرط چہارم مین ہُوا ہے وہ فوراً ہنوربل کمپنی اُنکو دیگی اور دیگر شرایط عہدنامہ کا عمل آجکی تاریخ سے ہوگا۔

دستخط اور مُہر ہوکر باہمی نقول تقسیم ہوئین بمقام ناگپور تاریخ ۲۷ ماہ مئی ۱۸۱۶ء۔

مطابق ۲۸ ماہ جمادی الثانی ۱۲۳۱ھ۔

تصدیق کیا ہز ایکسلنسی رایٹ ہنوربل گورنر جنرل ان کونسل نے بمقام فورٹ ولیم واقع بنگالہ بتاریخ پندرہ ماہ جون ۱۸۱۶ء۔

دستخط جہ ایڈم
سکرتری گورنمنٹ

نمبر ۲۱

عہدنامہ مختص الامر جو فیما بین ہنوربل کمپنی و مہاراجہ مادہوجی بھونسلا معرفت مسٹر جنکن صاحب منجانب ہنوربل کمپنی و ناگوپنڈت و نراین پنڈت منجانب مہاراجہ منعقد ہوا

شرط اول

راجہ پنی گدی پر اُسوقت تک قائم ہے جبتک مرضی گورنر جنرل کی
درباب شرائط ذیل کے معلوم ہو۔

شرط دوم

راجہ کی مرضی یہ ہے کہ وہ اپنا ملک بجانب شمال نربدا ونیز بجانب
کنارۂ جنوبی دریاے مذکور وکوبل گڈہ وعلاقجات اسکے واقع برار ورگوجا
وجشپور بالعوض فوج ملکی وکنٹنجنٹ سابق سرکار کو دی۔

شرط سوم

تمام امور ریاست ملکی ومالی کا اسکے اہلکار معتبرین سرکار انگریزی
حسب ہدایت صاحب رزیڈنٹ بہادر کے سرانجام دین اور راجہ مع اپنے
خاندان کے شہر ناگپور مین زیر حفاظت فوج انگریزی کے رہے۔

شرط چہارم

فوج ملکی کی تنخواہ دیجایگی اور ادا ہوتی رہے گی جب تک کوئی بندوبست
قطعی نہ ہو۔

شرط پنجم

کوئی قلعۂ ملک راجہ جسکو سرکار انگریزی لینا چاہے وہ فوراً فوج
انگریزی کے سپرد ہوگا۔

شرط ششم

وہ سرغنہ لوگ جنھون نے احکام راجہ کا مقابلہ بتاریخ ۱۶۔ ماہ دسمبر
یا بعد ازان کیا اُن پر مہربانی کی نظر نہ ہوگی بلکہ انکو سزا دی جائگی
اور اگر ممکن ہوگا تو وہ گرفتار ہوکر حوالہ سرکار انگریزی کیے جائینگے۔

شرط ہفتم

ہردو کوہ سیتا بلدی مع بازار وزمین ملحقہ جسکا فاصلہ بعد ازین
قرار پائیگا بعد ازین شامل حدود انگریزی کیے جائینگے اور وہان اُس قسم کی

لہذا اسکے مہاراجہ نے اقرار کیا ہے کہ وہ صرف اس فرض کو ادا کریگا بلکہ وہ
حتی الامکان مدد سرکار انگریزی اُن مواقع مین بھی کرے گا جن مین اون کو
ضرورت فوج کشی کی واسطے حفاظت اپنے حقوق کے اور حقوق اپنے
دوستان کے ہوگی لہذا مہاراجہ بنظر تعمیل اُن فرائض کے وعدہ کرتے ہین
کہ وہ ہر وقت ایکدستہ فوج آراستہ اور مستعد رکھینگے جو تین ہزار سوار اور
دو ہزار پیدل سے مع بیٹیہا ہاے اقواب و سامان جنگ سے کم نہوگی اور یہ فوج
بروقت ضرورت تعمیل اُن احکام کی کریگی جو افسر کمانڈنگ فوج لکی انگریزی اُنکو
دینگے اور اسیطرح اگر کوئی جزو فوج مہاراجہ باہر ملک مہاراجہ کے فوج
انگریزی کے ساتھ خدمتگذاری کرنے جائیگی تو وہان زیر حکم افسر کمانڈنگ
فوج مذکور کے کام کریگی اور یہ بھی بیان کیا جاتا ہے کہ باوراے فوج سوار
و پیادہ جو ازروے اس شرط کے مہاراجہ پر واجب ہے مہاراجہ اور بھی
فوج اُسقدر اپنے پاس رکھینگے جسقدر ضروری ہوگی اور جسقدر آمدنی ملک
اجازت رکھنے کی دیگی اور بروقت ضرورت وہ مع اپنی تمام فوج کے مدد ہی
گورنمنٹ انگریزی مین موجود رہیگا۔

شرط دوازدہم

مہاراجہ پرسوجی بھونسلا وعدہ کاربند ہونے کا مطابق نصیحت اور مشورہ
صاحب رزیڈنٹ کے جو اُنکے دربار مین رہین گے درباب پرورش
ان فوج تین ہزار سواران و دو ہزار پیادگان کے جنکے ہمیشہ رکھنیکا
مہاراجہ نے ازروے شرط یازدہم اقرار کیا ہے کرتے ہین اور مشورہ
و نصیحت صاحب موصوف کی درباب آراستگی اور اکتفاے تنخواہ اور اچھی
وردی اور گھوڑے و اسلحہ وغیرہ اُس فوج کے اور نیز عام انتظام
فوج کے ہونگے اور مہاراجہ یہ بھی اقرار کرتے ہین کہ وہ بلا عذر و حیلہ
موافقت جو کسی وقت صاحب رزیڈنٹ درباب فوج مذکور کے

موجود اور آمادہ کارزار ہونے کے طلب کرین دینگے اور جب کبھی صاحب رزیڈنٹ چاہین گے تو مہاراجہ فوج مذکور کی حاضری دینگے اور اُسکے قواعد صاحب موصوف کو یا صاحب افسر کمانڈنگ فوج جنگی کو دکھائینگے

شرط سیزدہم

چونکہ ازروے عہدنامۂ ہذا کے اتفاق و دوستی کے شرایط ایسے استحکام کے ساتھ منضبط ہوئے ہین کہ معاملہ سرکارین کا واحد متصوّر ہوتا ہے لہذا یہ اقرار ہوتا ہے کہ جب کبھی ضرورت واسطے حفاظت دکھن کے رونما ہو یا ضرورت واسطے اندفاع کسی مفسدہ کے رونما ہو تو فوج جنگی انگریزی جو خدمت مہاراجہ مین حاضر رہیگی اُسکو اجازت حسب ہدایت سرکار انگریزی کے ہوگی کہ ضلع برار مین بھی جاکر ہمراہ فوج جنگی حیدرآباد و دیگر ممالک متصلہ ملک مہاراجہ کے خدمت کرے بشرطیکہ اُنکے جانے سے ملک مہاراجہ مین کسی طرح کا فتور عظیم واقع نہوتا ہو اور واضح رہے کہ مہاراجہ کے پاس کسی حالت مین ایک پلٹن سے کم حاضر نہ رہے گی۔

شرط چہاردہم

سرکار انگریزی اقرار کرتے ہین کہ وہ مدد یا پناہ کسی رعایا سے ناراض یا تحت مہاراجہ کو یا کسی شخص خاندان مہاراجہ کو یا رشتہ دار یا ملازم مہاراجہ کو نہ دینگے اور مہاراجہ اقرار کرتے ہین کہ وہ کسی شخص کی جو برسر سرکشی بمقابلہ گورنمنٹ انگریزی یا دوستان انگریزی ہوگا یا جو کوئی اُنکے ملک سے فراری ہوکر آئیگا مدد نہ دینگے۔

شرط پانزدہم

یہ عہدنامہ جسمین پندرہ شرائط درج ہین آج کی تاریخ معرفت رچارڈ جنکن صاحب کے ساتھ مہاراجہ مادہوجی بھونسلا منجانب مہاراجہ پرسوجی بھونسلا منعقد ہوا مسٹر جنکن صاحب نے ایک نقل اسکی انگریزی اور فارسی اور مرہٹی مین اپنے

شرط ششم

فریقین معاہدہ بعدازین اس بارہ مین غور کرینگے کہ آیا بالعوض روپیہ
نقد کے علاقہ مساوی جمع کا منجانب مہاراجہ پرسوجی بھونسلا کے دینا ضروری
ہے یا نہین اور جو تجویز باسترضاے فریقین قرار پائیگی وہ منظور ہوگی درحالیکہ
توقف یا تساہل بیچ ادا کرنے روپیہ موعودہ کے واقع ہو تو سرکار انگریزی
مجاز اُسکی ہونگی اور مہاراجہ بلاتامل منظور کرینگے کہ علاقہ بالعوض روپیہ مصارف
کل فوج لگی کے دیا جاے اور اُسوقت تعین علاقہ استرضاے فریقین عمل
مین آئے گا مگر یہ سمجھنا چاہئے کہ سرکار انگریز ہرگز استحقاق طلب کرنے علاقہ
کا نرکھین گے جب تک روپیہ حسب وعدہ ادا ہوتا رہے گا۔

شرط ہفتم

جب کبھی ضرورت زیادہ فوج کی واسطے عرصہ قلیل کے روئنا ہوا اور
فوج انگریزی ہنوربل کمپنی کی زائد فوج لگی موعودہ شرط چہارم سے ملک مہاراجہ مین آئے
تو کوئی عہد منجانب مہاراجہ اس باب مین پیش نہ ہوگا اور سرکار انگریزی وعدہ
کرتے ہین کہ بابت مصارف اس فوج زائد کے کچھ مطالبہ مہاراجہ سے نکیا جائیگا

شرط ہشتم

مہاراجہ اجازت کل واسطے خرید کرنے رسد ہر قسم کے واسطے فوج
ا کے ہر جگہ اپنے علاقہ مین دیتے ہین اور غلہ اور تمام قسم کے اشیاء
نی اور سامان وہر قسم کا پارچہ پوشیدنی ضروری تعداد مویشی واسپان وشتران
سطے فوج لگی کے درکار ہونگے محصول سے بری رہین گے اور افسر
ت اور دیگر افسران فوج لگی ہر طرح باعزاز شایان شان سرکارین
سکئے جاینگے فوج لگی ہر وقت آمادہ خدمتگذاری لائقہ کی مثل حفاظت
جہ اور ورثا و جانشین مہاراجہ اور خوف دینے اور سزا دینے سرکشان وترغیب دہندگان
ت مہاراجہ کے ونصیحت دہی رعایا و ماتحتان مہاراجہ کے جو واجبی

مطابہ سرکارندین رہین گے مگر ہرگز جزوی امورین دخل نہ دینگے اور نہ شامل سہ بندی واسطے تحصیل مالگذاری مقامات مختلفہ مین تعینات کیے جاینگے اور نہ بطور ملک گیری تحصیل رقوم جبوب مین مامور ہونگے۔

شرط نہم

چونکہ ازروی عہدنامہ ہذا سرکار انگریزی وعدہ اسطرح بر قرار رکھنے اور حفاظت کرنے حقوق اور ملک مہاراجہ پرسوجی بھونسلا کے کرتے ہین جسطرح حقوق وغیرہ ہنوربل کمپنی کے قیام اور حفاظت مین وہ مصروف ہین اور چونکہ مطلب عہدنامہ ہذا کا کلیۃً حفاظت ہے لہذا مہاراجہ اقرار کرتے ہین کہ وہ بخلاف ناظم اور پیشوا کے یا کسی دوست ومحفوظ ہنوربل کمپنی کے کوئی امر دشمنی یا زیادتی کا نکرینگے اور درحالیکہ کوئی تکرار پیدا ہو تو جو فیصلہ گورنمنٹ کمپنی بعد تحقیقات کامل کے ازروی انصاف و دوستی تجویز کرینگے وہ منظور ہوگا اور اسکی تعمیل تمام ہوگی۔

شرط دہم

چونکہ ازروے عہدنامہ ہذا اتفاق اور دوستی سرکارین مین ایسے استحکام کے ساتھ مربوط ہوئی ہے کہ دونون کا معاملہ واحد متصور ہوتا ہے تو مہاراجہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ آیندہ کسی سرکار سے رسم دوستی بغیر استطلاع اور استصواب گورنمنٹ کمپنی کے نکرینگے اور گورنمنٹ انگریزی بذریعہ اسکے اپنی طرف سے بیان کرتے ہین کہ وہ کسی اولاد اور رشتہ دار اور ماتحت اور رعایا اور ملازم مہاراجہ سے کسی طرح کا واسطہ نرکھین گے بہ نسبت جسکی مہاراجہ کو کل اختیار حاصل ہے۔

شرط یازدہم

چونکہ مہاراجہ پریہ فرض ہے کہ وہ آمادہ شریک ہونے سرکار انگریزی کے ساتھ حتی الوسع والامکان بیچ حفاظت اپنے حقوق اور ملک کے بخلاف تمام بیرونی واندرونی دشمنان کے ہون اور چونکہ ازروے شرط سوم عہدنامہ

اگر کوئی حکومت یا سرکار کوئی امر بوجہ دشمنی یا زیادتی کا نسبت مہاراجہ پرسوجی بھونسلا کے کریگا اور بعد اظہار واجبی کے کیفیت مناسب دینے سے انکار کرے یا جسطرح کے اطمینان یا معاوضہ دیگر فریق معاہدہ تجویز کرین انسے انکار کرے تو فریق مذکورین وہ تدابیر عمل مین لاوینگے جو مناسب اور ضروری الوقت متصور ہونگی بنظر تصریح تام مع اور مطلب اس عہدنامہ کے گورنر جنرل ان کونسل منجانب ہنوربل کمپنی بذریعہ اس تحریر کے بیان کرتے ہین کہ سرکار انگریزی کسی حکومت یا ریاست کو اُسمین قوم پنڈارا بھی آگئے کوئی امر بوجہ دشمنی اور زیادتی کا نسبت حقوق و ملک مہاراجہ پرسوجی بھونسلا کے بلا سزاے واجبی کے نہ کرنے دینگے بلکہ ہر وقت اُسطرح اُنکے بحال رہنے اور حفاظت مین کوشش کرینگے جسطرح حقوق اور ممالک ہنوربل کمپنی کی بحالی اور حفاظت ہوتی ہے۔

شرط سوم

بمقتضاے منشاء اتفاق کلی و احدیت معاملہ جو ازروے شرائط بالا کے قرار پایا ہے اور بالعوض حمایت و حفاظت ملک ناگپور بخلاف دشمنان جو سرکار انگریزی نے اپنے اوپر فرض تصور کیا ہے مہاراجہ وعدہ کرتی ہین کہ اُنکی فوج اور اُنکا روپیہ نہ صرف ہمراہ فوج سرکار انگریزی مقابلہ دشمنی و زیادتی جو بخلاف سرکار ناگپور ہون مصروف مددہی ہوگی بلکہ وہ اُنکو جہانتک ممکن ہوگا ہر موقع پر جب سرکار انگریزی براے حفاظت اپنے دوستون نواب سکندر جاہ صوبہ دار دکھن اور پیشوا راؤ پنڈت پردہان کے مصروف ہونگے شریک حال فوج انگریزی کے کریگا جہانتک اسکے اختیار مین زر و زور سے ممکن ہوگا سرکار انگریزی کی مدد مین موجود رہیگا جب وہ کسی وقت اپنے حقوق یا اپنے دوستون کے حقوق کی حفاظت مین مصروف ہونگے۔

شرط چہارم

بنظر تعمیل اس عہدنامہ حفاظت کے مہاراجہ پرسوجی بھونسلا اقرار کرتے ہین کہ وہ کمین گے اور ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ وین سے ایک دوامی فوج لگی جو ایک رجمنٹ سواران ہندوستانی اور چھ پلٹن پیادگان ہندوستانی اور ایک کمپنی توپخانہ ولایتی اور ایک کمپنی پیونیر معہ توپخانہ معمولی جو اسقدر فوج کے ساتھ رہتا ہے اور سامان جنگ وغیرہ سے کم نہوگی اور یہ فوج ہمیشہ ملک مہاراجہ مین تعینات رہے گی اور یہ بھی سواے ازین اقرار ہوتا ہے کہ باستثناء دو پلٹن پیادگان جو مہاراجہ کے پاس رہے گی باقی فوج اسی مقامات واقع کنارہ جنوبی دریاے نربدا کے تعینات ہوگی جہان سرکار انگریزی تجویز کریگی مگر یہ اختیار حاصل رہیگا کہ جسطرف ضرورت انکی متصور ہوگی اُسطرف ملک مہاراجہ مین روانہ ہوگی اور اگر کوئی اور مقام اُنکے واسطے تجویز ہوگا تو اُسمین صلاح سرکار مہاراجہ کی لیکر انتقال مقام کریگی اور اگر مصلحت وقت ہوگی تو جو دو پلٹن ہمراہ مہاراجہ کے تعینات ہوئی ہین اُنمین سے ایک پلٹن شامل فوج مقیم کنارۂ نربدا ہوگی اور مہاراجہ اُسمین کچھ عذر نہ کرینگے الا فوج متعینہ ہمراہی مہاراجہ کسی حالت مین ایک پلٹن سے کم نہ رہیگی ـــ

شرط پنجم

مہاراجہ بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ ہنوربل کمپنی کو خزانہ ناگپور سے بموجب دو اقساط مفصلۂ ذیل ششماہی کے تعداد مساوی بلا عذر وتکرار سات لاکھ پچاس ہزار روپیہ ناگپوری رائج الوقت جو تخمیناً مصارف زائد فوج مذکورۂ شرط بالا کا ہے ادا کرینگے ـــ

تفصیل اقساط یہ ہے

یکم دسمبر ـــــــ ؁ لکھ

یکم جون ـــــــ ؁ لکھ

ـــــــــــ

؁ لکھ

نواگڈہ

گھری لیتہ

ٹوناگیر

بوراسامبری

علاقہ راجہ جوجار سنگہ شامل ملک انگریزی رہیگا اور مہاراجہ بذریعہ اس تحریر کے تمام دعاوی آیندہ کے واسطے نسبت علاقہ راجہ جوجار سنگہ کے ترک کرتے ہین اور یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ آیندہ کچھ مطالبہ یا حکومت اُس علاقہ پر نہین کرینگے اگر کسی وقت راجہ جوجار سنگہ بارادہ مفسدہ پردازی علاقہ مہاراجہ راگھوجی بھونسلا پر حملہ آور ہوگا یا زمیداران علاقہ مہاراجہ کے ساتہ شریک سرکشی واسطے کرنے ساتہ مہاراجہ کے ہوگا تو مہاراجہ اُسکی کیفیت ہنوریبل گورنر جنرل ان کونسل کو کرینگے اور گورنر جنرل بہادر تحقیقات حال کرکے اگر یہ امر بخلاف راجہ جوجار سنگہ کے ثابت ہوگا تو اُسکا علاقہ ملک انگریزی سے علحدہ کردیا جائیگا اور مہاراجہ کو اُسوقت اختیار حاصل ہوگا کہ باستر ضاے سرکار انگریزی فوج کشی بمقابلہ راجہ جوجار سنگہ کے کرین اور گورنر جنرل اُسکو ترغیب اور مدد دینگے اور جو ایسا امر نہوگا تو مہاراجہ اور اُنکے اہلکار بغیر استرضاے سرکار انگریزی کے کسیطرح کی لڑائی ساتہ جوجار سنگہ کے نکرینگے اور نہ اُس سے مزاحم ہون گے لیکن اگر راجہ جوجار سنگہ مجرم کسی زیادتی کا ثابت ہوگا تو اُس حالت مین رائگدہ ملک انگریزی سے علحدہ ہوکر شل سنبل پورا اور ٹینیا شامل ملک مہاراجہ کیا جائیگا۔

یہ اقرار ہوتا ہے کہ ایک نقل اِس عہدنامہ کی بہ تصدیق گورنر جنرل ان کونسل مقام فورٹ ولیم سے دو مہینے اور گیارہ روز کے عرصہ مین آجکی تاریخ سے دی جائیگی۔

تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے تباریخ ۲۔ ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۰۶ء

نمبر ۲۰

عہدنامہ محافظت دوامی فیمابین ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور مہاراجہ پرسوجی بھونسلا مع ورثا اور جانشینان جو ساتہ راجہ مودہاجی بھونسلا جو اختیارات کل امور ریاست کے منجانب مہاراجہ ممدوح رکھتے تھے اور ساتہ رچارڈ جنکن صاحب رزیڈنٹ دربار مہاراجہ باختیارات عطیہ رابٹ ہنوربل فرانسس ارل آف مایرا کے جی ون اوف ہز برٹانک مجسٹیز موسٹ ہنوربل پریوی کونسل گورنر جنرل ان کونسل ماموره ہنوربل کورٹ آف ڈایرکٹر ہنوربل کمپنی مذکور بنابر اجرا و حکومت امور ہند۔

چونکہ بعنایت ایزدی واسطے صلح اور دوستی کے بلاتفاوت مدت دراز سے فیمابین ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و سرکار ناگپور جاری ہیں لہذا سرکارین ممدوحین نے بنظر غیر معتبری زمانہ یہ تجویز بنظر حفاظت صلح و امن و حفظ حقوق و ممالک خودہا و حقوق و ممالک دوستان و رفیقان کی ہے کہ شرایط ذیل دوستی و حفاظت کی قرار دی جائین۔

شرط اول

صلح و اتفاق و دوستی جو اسقدر مدت دراز سے فیمابین سرکارین قائم ہے اس عہدنامہ سے ترقی پذیر ہوکر دوامی رہیگی دوست اور دشمن ایک کے دوست اور دشمن سب کے متصوّر ہونگے اور فریقین معاہدہ اقرار کرتے ہین کہ تمام سابق عہدنامجات اور اقرارنامجات جو فیمابین سرکارین کے ابتک قائم ہین اور اس عہدنامہ کی شرایط سے منافق نہین اس عہدنامہ سے مستحکم اور مضبوط ہونگے۔

شرط دوم

شرط یازدہم

سینا صاحب صوبہ بذریعہ اس تحریر کے اپنی طرف سے اور اپنے ورثا اور جانشینون کی طرف سے ترک شرکت سازش کرتے ہین جو اُنھون نے اور دولت راؤ سیندہیا اور دیگر رئیسان مرہٹا نے واسطے حملہ کرنے اوپر سرکار انگریزی اور اُسکے دوستون کے کی تھی کرتے ہین اور اقرار کرتے ہین کہ اب بھی اگر لڑائی اون کے ساتھ جاری رہیگی تو وہ مدد اُن رئیسون کی نہ کرینگے —

شرط دوازدہم

یہ صلحنامہ سینا صاحب صوبہ آج کی تاریخ سے آٹھ روز کے عرصہ مین تصدیق کرکے میجر جنرل ویلزلی صاحب کو دین بعد ازان احکام سپردگی علاقجات عطیہ جاری ہونگے اور فوج روانہ ہوجایگی میجر جنرل ویلزلی صاحب وعدہ کرتے ہین کہ یہ عہدنامہ ہزاکسلنسی موسٹ نوبل گورنر جنرل اِن کونسل تصدیق کرینگے اور وہ تصدیق دو مہینے کے عرصہ مین آج کی تاریخ سے دیا جایگا —

المرقوم مقام دیوگام تاریخ ۱۷ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۰۳ء مطابق ۲ ماہ رمضان سنہ ۱۲۱۳ فصلی —

تصدیق کیا گورنر جنرل اور کونسل نے تاریخ ۹ ماہ جنوری سنہ ۱۸۰۴ عیسوی —

نمبر ۱۹

ترجمہ عہدنامہ بابتہ واپسی اضلاع سنبل پور وپٹنا منجانب سرکار انگریزی بنام راجہ راگھوجی بھونسلا سینا صاحب صوبہ بہادر المرقوم ۲۴ ماہ اگست سنہ ۱۸۰۶ء مطابق ۹ جمادی الثانی سنہ ۱۲۲۱ ہجری —

نظر واسطے صلح اور دوستی کے جو فیمابین سرکار انگریزی اور مہاراجہ راگھوجی بھونسلا قائم ہے ہنوربل سر جارج ہلارو بارلو صاحب بارونٹ گورنر جنرل وعدہ کرتے ہین کہ وہ تمام علاقہ سنبل پور اور پٹنا کا جو مہاراجہ نے ہنوربل انگریزی کمپنی کو دیا تھا باستثناء علاقہ راجہ جوجار سنگھ حسب تفصیل ذیل واپس دینگے اور بذریعہ اس تحریر کے سرکار انگریزی تمام دعاوی نسبت پرگنجات ذیل کے واسطے آیندہ کے ترک کرتے ہین اور مہاراجہ اسی قسم کی اپنی حکومت اُن پر رکھین گے جسطرح کی وہ اپنے اور علاقہ میز رکھتے ہین ـــ

تفصیل

نام پرگنجات سنبل پور

سنبل پور
سونی پور
سارن گڈہ
برگڈہ
سکتی
سراکول
نبوریا
بونی
کاتک پور

نام پرگنجات پٹنا

پٹنا
خاص پٹنا

یہ اقرار کیا جاتا ہے کہ سرحد سینا صاحب صوبہ کی سمت ملک صوبہ دکھن بجانب مغرب دریاے وردا اُسکی ابتدا سے کوہستان انجاردی تک جہان وہ شامل دریاے گوداوری ہوتا ہے ہوگی۔

وہ پہاڑ جسپر قلعہ نرنالہ اور کویل گڈہ قائم ہین قبضہ سینا صاحب صوبہ مین رہیگا اور جو کچھ بجانب جنوب کوہستان مذکور کے اور بجانب مغرب دریاے وردا کے ہے وہ تعلق سرکار انگریزی اور اُسکے دوستون سے رہیگا۔

شرط پنجم

علاقجات جمعی چار لاکھ سالیانہ کے ملحق اور بجانب جنوب قلعہ نرنالہ و کویل گڈہ کے سپرد سینا صاحب صوبہ کے ہونگے اِن علاقجات کی تجویز میجر جنرل ولیسلی صاحب کرینگے اور سپرد سینا صاحب صوبہ کے متا قلعجات کے کیے جاینگے۔

شرط ششم

سینا صاحب صوبہ اپنی طرف سے اور اپنے ورثا اور جانشینان کی طرف سے کلیتہً ترک دعوی ہر قسم نسبت اُن علاقجات کے کرتے ہین جو سرکار انگریزی اور اُن کے دوستون کو ازروے شرایط دوم و سوم و چہارم دیے گئے ہین اور نسبت علاقجات صوبہ دکھن کی کرتے ہین۔

شرط ہفتم

ہنوریبل کمپنی اقرار کرتے ہین کہ وہ درمیان مین آکر ثالثی ازروے انصاف ہر تکرار اور نزاع کی جواب فیمابین سرکار انگریزی سکندر جاہ بہادر اُسکے ورثا یا جانشینان کے اور راو پنڈت پردہان اُسکے ورثا اور جانشینون کے اور سینا صاحب صوبہ کے ہوگی یا آیندہ پیدا ہوگی

کردین گے

شرط ہشتم

سینا صاحب صوبہ اقرار کرتے ہین کہ وہ ہرگز اپنے ملازم کسی فرانس والہ کو یا کسی اور یورپ زا اور امریکا والہ کو جسکے ساتہ جنگ سرکار انگریزی کی ہوگی یا کسی رعایا انگریزی یورپ زا یا ہندوستانی کو بغیر استرضاے سرکار انگریزی کے نرکھین گا اور ہنوربل کمپنی اپنی طرف سے اقرار کرتے ہین کہ وہ کسی سردار ناراض یا راجہ یا زمیدار یا کسی رعایاے سینا صاحب صوبہ کو جو مفرور ہو یا جسنے سرکشی بخلاف اسکے کی ہو پناہ نہ دینگے اور نہ اُسکی مدد وہی کرینگے۔

شرط نہم

بنابر حفظ و ترقی رشتۂ دوستی وصلح جو اس تحریر کے روسے فیمابین سرکارین قائم ہوئی ہے یہ وعدہ ہوتا ہے کہ اراکین معتبر طرفین کی طرف سے دربار سرکارین مین حاضر رہین گے۔

شرط دہم

اکثر عہدنامجات سرکار انگریزی نے رفیقان سینا صاحب صوبہ کے ساتہ کیے ہین یہ عہدنامجات منظور ہونے چاہین فہرست اون رئیسون کی جن کے ساتہ عہدنامجات ہوئے ہین سینا صاحب صوبہ کو اوسوقت دیجایگی کہ جب یہ عہدنامہ ہزاکزلنسی گورنرجنرل ان کونسل تصدیق کرین گے۔

---

*شمل عہدنامجات کٹک محال مشترکہ جو جلد اول مین ہین

راجہ نے اپنی نارضامندی اس شرط کے منظور کرنے مین ظاہر کی تہی مگر جب خوف دوبارہ جنگ کرنے کا اوس کو دیا گیا تو وہ راضی فہرست کے دستخط کرنے پر ہوا۔

فوج بنگالہ کرناٹک سے مدد خرچ حسب شرح جو گورنر جنرل ان کونسل اور راجا رام پنڈت نے بند علحدہ مین مقرر کی ہے ماہ بماہ اُسی انداز جسکے مطابق فوج انگریزی اپنی تنخواہ پائیگی پایا کرینگے۔

دوم فوج راجہ سینا بہادر فوراً مقام اورسا سے روانہ ہوگی اور بمقابلہ گدہ منڈیلا کوچ کرینگے اب گورنر جنرل اورکونسل انگریزی بلحاظ دوستی جو فیمابین خاندان بھونسلا اور سرکار انگریزی قائم ہے بنام افسر فوج مقیم ہندوستان حکم جاری کرین کہ اُس جانب سے روانہ ہوکر مدد راجہ ممدوح کی مہم مذکور مین کرین اور گدہ منڈیلا کو سر کرکے فوج راجہ قلعہ مین قائم کردین

سوم بنا بر اسکے کہ دوستی فیمابین مہاراجہ مدہوجی بھونسلا و سرکار انگریزی روز روز ترقی رہے گورنر جنرل اور کونسل بالفعل کسی معتبر کو ناگپور مین بھیجین اور بعد ازان دیوان دیوکر پنڈت ناگپور سے آئیگا اور گورنر جنرل سے ملاقات کریگا اُسوقت بصلاح و منظوری باہمی درخواستین اور مطالبہ طرفین کے طے ہوکر قرار دی جائینگی۔

چہارم اگر ایسا موقع ہو کہ کسی خاص سبب سے ملاقات فیمابین دیوکر پنڈت اور گورنر جنرل نہو تو اِس حالت مین درخواستین اور مطالبہ طرفین کے بمقام ناگپور مین معرفت کسی شخص کے طے ہوکر قرار دیے جائینگے اور رشتہ دوستی ایسے استحکام کے ساتھ فیمابین خاندان بھونسلا و سرکار انگریزی قائم ہوگا کہ ہرگز کسی سبب سے انفساخ اُسکا نہوگا۔

بند حساب خرچ ماہواری فوج جو ہمراہ کرنیل پیرس صاحب کے روانہ ہوگی ـــ

دو صد سوار بحساب پچاس ہزار روپیہ فی ہزار سوار یعنی کل ایک لاکھ روپیہ ماہواری

المرقوم ۸ ربیع الثانی سنہ ۲۲ جلوس ـــ

تنخواہ مذکورہ بالا اُسوقت سے شروع ہوگی جب سے فوج مذکور کٹک سے

روانہ ہوگی اور جب اُسکا کام ختم ہوگا تو صاحب کمانڈر فوج انگریزی اُسکو رخصت کرینگے تو اُنکو وہی تنخواہ اُسوقت تک حساب منازل کرکے جسقدر منازل مقام رخصت سے کٹک تک ہونگے جاری رہے گی۔

نمبر ۱۸

صلحنامہ جو فیمابین ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی مع دوستان ایک فریق اور سیناصاحب صوبہ راگھوجی بھونسلا فریق ثانی معرفت میجر جنرل ویلزلی منجانب ہنوربل کمپنی مع دوستان اور جسونت راؤ رام چندر منجانب سیناصاحب راگھوجی بھونسلا قرار پایا جب دونوں معرفت داران نے اپنے اپنے اختیارات علیہ ظاہر کیے۔

شرط اول

صلح اور دوستی دوامی فیمابین ہنوربل کمپنی مع دوستان ایک فریق اور سیناصاحب صوبہ راگھوجی بھونسلا فریق ثانی قائم رہے گی۔

شرط دوم

سیناصاحب صوبہ راگھوجی بھونسلا ہنوربل کمپنی مع دوستان اُنکے کو حکومت دوامی مُلک کٹک کی جوراستہ لنگرگاہ اور ضلع بلاسور کا ہے دیتے ہین۔

شرط سوم

وہ اُسیطرح ہنوربل کمپنی مع اُنکے دوستان کو حکومت دوامی اُس تمام علاقہ کی جنکا محاصل اُسنے بشراکت صوبہ دکھن کے تحصیل کیا ہے اور نیز وہ علاقجات جو اُسکے قبضہ مین بجانب مغرب دریای وردا ہوں دیتے ہین۔

شرط چہارم

دی گئی اور حسب درخواست راجہ ۱۸۳۰ء شرط ششم عہد نامہ ۱۸۲۶ء جسکا قائم رکھنا کچھ ظاہر مین ضروری نہ تھا منسوخ ہوئی —

راگھوجی انتظام امور تا تاریخ وفات ۱۱ ماہ دسمبر ۱۸۵۳ء کرتا رہا اور لاولد مرگیا اور نہ کوئی وارث اُسکا پیدا ہوا اور نہ اُسنے حین حیات متبنی کسیکو کیا تھا پس یہ تجویز ہوئی کہ ملک ناگپور شامل علاقہ سرکار انگریزی کیا جاے یہ ملک ۱۸۱۸ء مین ونا بازی آپا صاحب سے ضبط ہوکر ملک مفتوحہ سرکار تصور کیا گیا تھا اور از روے عہد نامہ ۱۸۲۶ء کے بلا معاوضہ راگھوجی وارث اور جانشین آپا صاحب کو دیا گیا اور اب پھر بباعث موجود نہ ہونے وارث کے شامل ملک انگریزی کیا گیا —

۱۸۵۵ء مین بیگان راجہ مرحوم نے ایک شخص جانوجی بھونسلا نامے کو اپنے خاندان سے بہ اولاد دختری سے تھا متبنی کیا بلحاظ حلال نمکی اس خاندان کے جو بلوہ ۱۸۵۷ء مین اُنسے ظہور مین آئی جانوجی کو خطاب راجہ بہادر دیوار کا عطا ہوا اور علاقہ دیوار واقع ضلع ستارا واسطے دوام کے اُسکو اور اُسکے ورثا اصلی او متبنی کو دیا گیا اور خاندان کو پنشن دو لاکھ تینتیس ہزار روپیہ سالیانہ کی ملتی ہے —

بموجب شرط دوم عہد نامہ ۱۸۲۶ء کے جو عہد نامجات اسران انگریزی نے بنام راجہ مذکور ساتھ گونڈا اور دیگر رئیسان و زمیداران ماتحت کی کئے تھے منظور ہوئے جن زمیداروں کے ساتھ عہد نامہ نمبر ۲۴ کیا گیا تھا وہ زمینداران چتیس گدہ و چاندا و دیوگڈھ معروف چیندوارا تھے زمینداران چتیس گڈھ جنمین راجہ بستار جسکے ساتھ عہد نامہ نمبر ۲۵ ہوا تھا و راجہ ہاے کھرونڈ و ککیر شامل ہین ستائیس زمیدار ہین اور یہ سب ایک لاکھ اٹھائیس ہزار بتیس روپیہ ادا کرتے ہین اور چاندا مین اٹھارہ گونڈ زمیداران خورد ہین اور وہ سب چارسو بیس روپیہ دیتے ہین اور گونڈ زمیداران دیوگڈھ جو دو تین

اور کچھ تھوڑا خراج غیر معین دیتے ہین سوا اُسکے تبیس زمیدار اور اضلاع وین گنگا کے ہین یہ خراج سالیانہ ایک لاکھ اکتالیس ہزار پانچ سو چورانوی روپیہ کا دیتے ہین مگر اُنکے ساتھ کوئی عہدنامہ تحریری نہین ہوا ہے۔

ملک ناگپور اور ساگر اور علاقجات زبدا علٰحدہ زیر حکم صاحب چیف کمشنر کے قرار دیئے گئے اور اُسمین سنبل پور مع متعلقات کے بھی شامل کئے گئے اِس چیف کمشنر کے علاقہ کو اضلاع واسطی یعنی سنٹرل پرووینس کہتے ہین۔

رئیسان کلان اِس سنٹرل پرووینس کے راجہ ہاے بستار و کھروند و کیر ہین اور اِن سب کو اختیار متبنی کرنیکا حسب سند نمبر ۲۶ کے عطا ہوا ہے راجہ بستار خراج سالیانہ چار ہزار روپیہ کا دیتا ہے اور راجہ کھروند چار ہزار پانچ سو دیتا ہے اور آمدنی بستار کی ۔۔ لاکھ ۔۔ اور کھروند کی ۔۔ لاکھ ۔۔ ہے اور آبادی قریب اسی ہزار نفری ہر ایک علاقہ مین یعنی بستار اور کھروند مین ہے۔

نمبر ۱۷

عہدنامہ راجہ برار ۱۸۰۸ء

چونکہ دوستی فیمابین مہاراجہ اپوجی بھونسلا اور سرکار انگریزی کے باستحکام قائم ہوئی ہے لہذا شرایط ذیل سینا بہادر نے معرفت راجہ رام پنڈت کے قرار دین۔

اوّل راجہ سینا بہادر دو ہزار سوار اچھے اور کارگذار کرنیل پیرس صاحب کے ہمراہ واسطے مدد انگریزان بجنگ جیدبیک روانہ کرینگے اور افسر کمانڈنگ اُنکا زیر حکم کرنیل صاحب موصوف اور صاحب افسر جو حاکم فوج بنگالہ کا کرناٹک مین مقرر ہوگا کار روا رہے گا اور سواران مذکور صاحب افسر

حصۂ دوم

عہدنامجات واقرارنامجات واسناد متعلق ناگپور

ناگپور

تواریخ قدیم خاندان ناگپور کی چندان مشہور نہین اور مشکوک ہے لیکن اُسکی شہرت تواریخ ہند مین عہد راگھوجی سے ہے جو سرغنہ ایک گروہ ڈاکوان کا تھا اور جب وہ ۱۷۵۵ء مین فوت ہوا تو اُسوقت مین اوس نے حکومت مرہٹا تمام مُلک درمیان دریاے نربدا اور گوداوری کے اور بجانب مشرق کوہستان اجنٹا سے کنارہ سمندر تک قائم کر دی تھی راگھوجی کے چار فرزند تھے مسمیان جانوجی ساباجی مادہوجی اور بمباجی اور جانشین اُسکا فرزند اکبر جانوجی ہوا اور اُسنے ۱۷۷۲ء مین وفات پائی اور بصلاح مشیوا اپنے برادرزادہ راگھوجی پسر مادہوجی کو وارث اور متبنیٰ کیا تھا مگر بعد وفات جانوجی کے اُسکے برادر ساباجی نے حکومت چھین لی اور حکمران بہزار تکرار و نزاع ۱۷۷۵ء تک رہا اس سال مین اُوسکے بھائی نے جنگ مین اُسکو قتل کیا اُسکے بعد راگھوجی گدی نشین ہوا مگر صغر سن تھا لہذا کاربرداری پر مادہوجی رہا —

گورنمنٹ بنگالہ نے جانوجی کے عہد مین اکثر روپیہ اس غرض سے دیا تھا کہ ملک کٹک اُنسے معاوضہ مین لین مگر یہ نہوا اور ایک ارادہ وارین ہسٹنگ صاحب نے بھی واسطے لینے ملک کٹک کے مادہوجی کے ساتھ کیا تھا مگر اُسکا بھی نتیجہ مفید مطلب نہ ہوا اور ۱۷۸۱ء مین مادہوجی نے ایک فوج واسطے تسخیر ملک بنگالہ کے بتائید سازش کے جو فیما بین مرہٹا اور نظام اور حیدر علی کے واسطے

بہادر کے سرانجام پایا کریگا مگر آپا صاحب تدابیر سازش بخلاف انگریزان کرتی
رہے آخر کار گرفتار ہوئے مگر مفرور ہو کر گوندون مین پناہ گیر ہوئے اور
پھر تدبیر واسطے دوبارہ حاصل کرنے ناگپور کے کی مگر کچھ نتیجہ مفید اس
سے بھی مترتب نہوا پھر ماہ فروری سنہ ۱۸۱۹ء فرار ہو کر ہندوستان سے گئے اور
سنہ ۱۸۴۰ء مین جودہ پور مین فوت ہوئے —

جب آپا صاحب حکومت سے خارج ہوئے تو انکا نواسہ یعنی پسر دختر
بتاریخ ۲۶ ماہ جون سنہ ۱۸۱۸ء گدی نشین کیا گیا اُسنے اپنا نام راگھوجی اپنے نانا
کے نام پر رکھا بوجہ صغر سنی اس راجہ کے انتظام ملک ناگپور کا باختیار صاحب
رزیڈنٹ بہادر کے رہا اور یہ صاحب کارِ ملک بنام راجہ کرتے تھے سنہ ۱۸۲۶ء
مین جب راجہ سن بلوغ کو پہنچا اور اُسکو حکومت ملک دی گئی اُسنے عہدنامہ
نمبر ۲۲ کیا جسکے رو سے اُسنے ملک بابت فوج لگی واسطے ہمیشہ کے
کہدیا اور نیز علاقہ واسطے خرچ اُس فوج کے جو اُسکو رکھنے کو ضرور تھی
بلا معاوضہ علیحدہ کر دیا اور وعدہ کیا کہ اُسکی فوج بھی زیر حکم سرکار انگریزی رہا
کریگی اور راجہ نے یہ بھی وعدہ کیا کہ وہ انتظام کل اپنے ملک کا زیر حکم
صاحب رزیڈنٹ بہادر رکھیگا شرایط اس عہدنامہ کی ثابت ہوئین کہ نہایت
سخت واسطے راجہ کے تھین یعنی اُسکی آمدنی مین بہت نقصان آنیسے ہوتا
تھا اور جس نیت سے سرکار انگریزی نے یہ کیا تھا کہ خاندان بھونسلا حاکمان
اہلی ہند سے ہے اُسکے برعکس معلوم ہوئین لہذا سنہ ۱۸۲۹ء مین یہ عہدنامہ
بذریعہ عہدنامہ نمبر ۲۳ ترمیم ہوا علاقہ جات جو علیحدہ کر دیے گئے تھے
وہ واپس راجہ ناگپور کو دیے گئے اور مد خرچ آٹھ لاکھ روپیہ کا اُسکے
عوض مین لیا گیا اور فوج لگی برخاست کی گئی اور راجہ کو ہدایت ہوئی اپنے
ملک کی فوج اُسقدر رکھے جسقدر کافی واسطے انتظام ملک کے متصور ہو اور
راجہ کو کچھ آزادی بھی ماتحتی صاحب رزیڈنٹ سے درباب انتظام امور ملک کی

شرط بالا تجویز کرین اور نہ کسی استحقاق سے مداخلت بیچ ضلع حال کے سرکار انگریزی سے کریگی —

دستخط پیشوا

مہر پیشوا

دستخط ہیسٹنگ

دستخط این بی ایڈمنسٹن

مہر خورد گورنر جنرل

دستخط ای سٹن

دستخط جی ڈوڈیسول

گورنر جنرل ان کونسل نے تاریخ ۵ - ماہ جولائی ۱۸۱۸ء تصدیق کیا

دستخط جی ایڈم

ایکٹنگ چیف سکرٹری گورنمنٹ

نمبر ۱۶

امور مجوزہ واسطے باجی راؤ کے

المرقوم یکم ماہ جون ۱۸۱۸ء —

اول وہ اپنی طرف سی اور اپنے ورثا کیطرف سے تمام حقوق و استحقاق و دعوی حکومت پونا یا کسی اور حکومت کا چھوڑ دی —

دوم باجی راؤ فوراً مع اپنے عیال و اطفال کے وجزوے ہمراہی و خدمتگار لیکر پاس برگیڈیر جنرل مالکوم صاحب کے حاضر ہو وہان اُنکی عزت و توقیر ہوگی اور اُنکو بنارس مین یا کسی مقام معبد ہنو دمین جو بدرخواست اُنکے مالکوم صاحب منظور کرینگے بحفاظت پہنچا دینگے —

سوم بباعث صلح دکھن کے اور بسبب سخت ہونے موسم کے باجی راؤ کو چاہیے فوراً بلا توقف روز سے روانہ ہندوستان ہو اور برگیڈیر جنرل مالکوم صاحب وعدہ کرتے ہین جو کوئی اُنکے عیال و اطفال سے پیچھے رہجایگا اُسکو وہ فوراً

روانہ کر دینگے اور ہر طرح کی آسایش اُنکی راستہ مین ملحوظ رہیگی اور وہ جلدی او
بآرام پہنچا دیے جاینگے۔

چہارم اگر باجی راؤ برضامندی ان شرایط کو منظور کریگا تو واسطے اُسکے اور
خاندان کے پرورش کے مدخرچ معقول سرکار انگریزی تجویز کرینگے اور تعداد
اُسکے مدخرچ کی گورنر جنرل بہادر تجویز او تعین کرینگے اور برگیڈیر جنرل مالکوم
صاحب ذمہ کرتے ہین کہ وہ آٹھ لاکھ روپیہ سالیانہ سے کم نہوگا۔

پنجم اگر باجی راؤ فوراً اور بے تامل تعمیل کرنے ان شرایط کے سوا اپنا اعتبار نسبت
سرکار انگریزی ظاہر کریگا تو اُسکی درخواست نسبت بہتری اُسکے قدیم جاگیر دارون
اور ہمراہیون کے جنہون نے اُسکی ہمراہ رہ کر اپنے تئین برباد کر دیا ہے منظور
ہوگی اور نیز اُسکی سفارش نسبت برہمنان معزز و جماعتہای مذہبی جنکو اُسکے خاندان نے
قائم کیا ہے یا جنکی پرورش کی ہے ملحوظ رہیگی۔

ششم شرایط بالا کی صرف منظوری درکار نہین بلکہ باجی راؤ کو چاہیے کہ اسوقت
سے چوبیس گھنٹہ کے عرصہ مین حاضر پاس برگیڈیر جنرل مالکوم صاحب کے ہو
ورنہ جنگ دوبارہ شروع ہو جایگی اور پھر صلح اُسکے سات نہوگی۔

نقل مطابق اصل کے ہے

دستخط ای میکڈونلڈ

اسسٹنٹ

ختم شد حصہ اول

مُلک دارواڑ و کوسی گل ـــ
علاقجات مذکورہ بالا فوراً حوالہ کیے جائین پھر اخراجات ضروری بابتہ انتظام اضلاع مذکور تحقیق ہُو کر زر نکاسی سے منہا ہوا اور ماقی آمدنی جز و رقم چونتیس لاکھ روپیہ مشروحہ شرط ہفتم ہُوگی اور جسقدر علاقہ واسطے پورا کرنے رقم مذکور کے درکار ہوگا وہ مُلک کرناٹک مین ایسے مقامون پر دیا جائیگا جو نہایت آسان واسطے ہنوریبل ایسٹ انڈیا کمپنی کے ہونگے تاکہ حدبندی صحیح اور مسلسل قائم رہے۔

جو کچھ تحصیل اہلکاران مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر نے ان اضلاع سے کی ہوگی وہ فوراً واپس کی جایگی اور نیز وہ روپیہ جو اُن علاقجات سے جو مُلک کرناٹک مین دیئے جاوینگے بعد شروع سال حال ہندی مطابق ۵ ماہ جون ۱۸۱۷ع تحصیل کیا ہوگا وہ بھی اہلکاران ہنوریبل ایسٹ انڈیا کمپنی کو بموجب مضمون شرط نہم عہدنامہ کے واپس ملیگا۔

واسطے دریافت کرنے تعداد آمدنی علاقجات مجولہ یہ اقرار ہوتا ہے کہ سیاہہ آمدنی بیس سال کی دفتر مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر سے پانچ روز کے عرصہ مین نکالکر صحت اُسکی کیجائیگی۔

(مہر پیشوا) دستخط پیشوا

دستخط ہسٹنگ

(مہر خورد گورنر جنرل) دستخط ان بی ایڈمنسٹن

دستخط اے سٹن

دستخط جی ڈوڈیسول

گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۵ ماہ جولائی ۱۸۱۷ع تصدیق کیا

دستخط جے ایڈم

اکٹنگ چیف سکرری گورنمنٹ

کاغذ جو صاحب رزیڈنٹ پونا نے روبرو سے وزرا سے پیشوا تاریخ ۱۶ ما
جولائی ۱۸۱۲ء پیش کیا اور جسکو مہاراجہ نے تاریخ ۱۷ منظور کیا۔
اول مہاراجہ پیشوا کچھ خیال رنجش گذشتہ کا نکرینگے اور کوئی دعوی روپیہ کا
مرضی سرکار انگریزی کے پیش نکرینگے۔
دوم جاگیر دار اپنی زمین سرانجامی کا قبضہ اُسوقت تک رکھینگے جب تک
خدمتگذاری مہاراجہ پیشوا کی بدل کرینگے۔
سوم تمام آراضیات اور محصول جو بغیر سند کے جاگیر داران نے لیا
مہاراجہ پیشوا کو واپس دینگے۔
چہارم جاگیر داران خدمتگذاری مہاراجہ پیشوا کی حسب ضابطہ معینہ کرینگے
جب مہاراجہ طلب کرین مع اپنے سپاہیان معینہ کے حاضر ہون اور پیشوا
جاگیر دارون سے کچھ وعدہ نہین کرتے جسنے تعین قدیم اُنکے حقوق طلب
اور پاس رکھنے کا ہو یعنی جب چاہین طلب کرین اور جتبک چاہین اپنے پاس
بلکہ وہ سرکار انگریزی سے وعدہ کرتے ہین کہ جب امورات ملک مین ضرو
اُنکے طلب کرنے کی ہوگی اُسوقت وہ اُنکو طلب کرینگے اور حسب دستور قدیم
سرکار انگریزی جب اُنکی ضرورت نہوگی اُسوقت اُنکو رخصت کردینگے اور مہاراجہ
وعدہ کرتے ہین کہ جاگیر دارونکی توقیر حسب دستور سابق ہوگی۔
پنجم سرکار انگریزی ذمہ کرتی ہو کہ تعمیل شرائط چہارگانہ مذکورہ بالا کی کرائے
اگر جاگیر دار انکو نمانینگے تو سرکار انگریزی اُنکو فہمایش مناسب کرینگی اور اگر ضر
ہوگی تو زبردستی اُنسے تعمیل کرینگی اور اگر وہ اسپر بھی انکار کرینگے تو سرکار انگر
شریک پیشوا ہوکر اُنکے علاقجات بنام مہاراجہ ضبط کرینگے اگر جاگیر دار فی الحا
منظور کرین مگر آیندہ اُنکی تعمیل سے انکار کرین تو سرکار انگریزی شریک پیشوا ہو
سزا دیگی۔
ششم سرکار پیشوا کسی شرط سے انحراف نہ کریگی جو سرکار انگریزی مـ

من بعد وہ ترمیم شدہ عہدنامہ بھی بتاریخ ۷ ماہ مذکور پیش ہوا اور اسکو مہاراجہ نے منظور کیا لہذا وہ شرائط اب منظور ہوکر دونون پر اسطرح فرض ہوئین گویا وہ فرد عہدنامہ تھین اور چونکہ اکثر تکرار درباب تعداد فوج جاگیرداران مذکورین سے اور اُنکے طریق اور ایام خدمتگذاری سے پیدا ہوتے ہین لہذا مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر اس تحریر کے رو سے وعدہ کرتے ہین کہ اس بارہ مین وہ بموجب صلاح سرکار انگریزی کے کرینگے اور کوئی حکم بنام جاگیرداران مذکورین کے بغیر استصواب سرکار انگریزی کے جاری نہ کرینگے اور مہاراجہ یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ جو زمین اُنکی مندرجہ سند اً مہاراجہ کے قبضہ مین ہوگی اُسکو وہ واپس اُنکو کر دینگے اور بہ لحاظ سفارش سرکار انگریزی کے مہاراجہ راضی اس امر پر ہوئے کہ جو جاگیر سابق مادہو راؤ رسٹیا کی تھی اور سنہ ۱۸۱۴ع مین ضبط سرکار ہوگئی تھی وہ اُسکو واپس بضمانت سرکار انگریزی ملیگی —

شرط ہفتدہم

جو قبضہ قلعہ و علاقہ میلگھاٹ فوج مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر نے بلا استصواب سرکار انگریزی کے کرلیا تھا اور اُنکے قبضہ کے سبب بہت دقت دیگر دوستان کو ہوتی تھی لہذا مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان وعدہ کرتے ہین کہ وہ اپنی فوج میلگھاٹ سے طلب کرلینگے اور تمام حقوق و دعاوی قلعہ اور ضلع مذکور کو وہ ترک کرتے ہین اور نیز دعاوی دیگر علاقجات کے جو اُنکی فوج نے مہم سنہ ۱۸۱۱ع مین لیے ہین چھوڑتے ہین —

شرط ہیزدہم

یہ عہدنامہ اٹھارہ ۱۸ شرائط کا آجکی تاریخ تحریر ہوکر بمقام پونا معرفت ایم الفنسٹن صاحب و موڈ کسٹ اور بالاجی پچھمن کے ختم ہوا اور الفنسٹن صاحب نے ایک نقل اُسکی زبان انگریزی و فارسی و مرہٹا مین مُہر و دستخط اپنے مہاراجہ پیشوا کو دی اور مہاراجہ پیشوا نے ایک نقل انگریزی اور فارسی اور مرہٹا مین مُہر اپنے الفنسٹن صاحب کو دی اور ہنوربل ایم الفنسٹن صاحب نے وعدہ کیا کہ وہ بہت جلد ایک نقل اُسکی

مصدقہ ہز ایگزلنسی موسٹ نوبل فرانسس مارکوئیس ہسٹنگ کے جی گورنر جنرل باجلاس کونسل منگا دینگے اور جب وہ نقل مہاراجہ کو ملیگی اُسوقت یہ عہد کامل تصور ہوکر اُسکی تعمیل ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی اور مہاراجہ پیشوا پر فرض ہوگی اور جو نقل اب دی گئی ہے وہ واپس ہوگی۔

دستخط پیشوا (مہر پیشوا)

دستخط ہسٹنگ

دستخط اِن بی ایڈمنسٹن

دستخط اِے سٹن (مہر خورد گورنر جنرل)

دستخط جی ڈوڈیسول

تصدیق کیا گورنر جنرل اِن کونسل نے بتاریخ ۵ ماہ جولائی ۱۸۱۸ عیسوی بمقام فورٹ ولیم واقع بنگالہ۔

دستخط جے آیڈم
اکٹنگ چیف سکرٹری گورنمنٹ۔

تفصیل اراضی و آمدنی جو واسطے دوام کے مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر نے ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کو حسب منشار شرط ہفتم عہدنامہ منسلکہ کے دی اور جسکی تعداد سالیانہ چونتیس لاکھ روپیہ ہے اور جو فوراً حوالہ ہونگے۔

اضلاع بیلا پور واونگانگ وکلیان وجمیع علاقجات مقبوضہ مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر واقع شمال اضلاع مذکور بابتہ گجرات اور واقع درمیان گھاٹ کوہستان سیادری وسمندر۔

جمیع حقوق وعلاقجات مقبوضہ مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر واقع گجرات باستثنار احمد آباد اولپار ورقم سالیانہ ادائے گیکوار۔

آمدنی کا بیاوار تخمیناً بعد منہائی اخراجات تحصیل چالاکھ روپیہ

ہوگی —

شرط دوازدہم

مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر اپنی طرف سے اور اپنے ورثا اور جانشینوں کی طرف سے ہنوربل کمپنی کو واسطے دوام کے قلعہ احمدنگر مع اُسقدر زمین کے جو ملحق قلعہ کے ہوگی اور پیمایش مین دو ہزار گز قلعہ سے ہوگی دیتے ہین اور مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر اقرار کرتے ہین کہ وہ اُسقدر زمین چراگاہ فوج کے واسطے مقامات متصلہ سے دینگے جسقدر واسطے مختلف چھاؤنی فوج مذکور کے کافی متصور ہوگی اور اگرچہ حسب منشا عہدنامہ بسین اب بھی گورنمنٹ انگریزی کو اختیار بھیجنے اُسقدر فوج کا ملک مہاراجہ مین حاصل ہے جسقدر ضروری واسطے تعمیل شرایط عہدنامہ مذکور مناسب متصور ہو تاہم واسطے رفع شک کے مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر اقرار کرتے ہین کہ وہ مقام قیام اپنے ملک مین اُسقدر فوج کو دینگے جسقدر گورنمنٹ انگریزی سوائے فوج مشروطہ کمکی کے مناسب متصور کرین اور فوج انگریزی کو جسقدر ہو اپنے ملک سے بلامزاحمت گذر کرنے دینگے بشرطیکہ اس عہدنامہ مین کوئی شرط نہین ہے جسکے رُو سے وہ خرچ فوج زائد کا جو وہان رہیگی مہاراجہ سے طلب کرین —

شرط سیزدہم

مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر اس تحریر کے رُو سے ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کو تمام حقوق و فواید و استحقاق مدد فوج و علاقہ و روپیہ ملک ہند بیلکھنڈ کے مع ضلع ساگر و جھانسی و علاقہ ناناگوبند راؤ دیتے ہین اور اقرار ترک کرنے تمام واسطہ کا رئیسان ملک مذکور سے کرتے ہین —

شرط چہاردہم

مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر اپنی طرف سے اور اپنے ورثا اور جانشینون کی طرف سے بذریعہ اس تحریر کے ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کو تمام حقوق و ملک مالوا جو اُنکے ازروے شرط یازدہم عہدنامہ سرجی انجن گام کے ملے تھے

دیتے ہین اور نیز تمام حقوق وقبضہ اُس ملک کا جو اُسکے قبضہ مین بجانب شمال دریائے
نربدا آوے باستثنار اُسکے جو اُنکے قبضہ مین واقع ملک گجرات موجود ہے دیتے
ہین اور اقرار کرتے ہین کہ وہ مداخلت امور ہندوستان مین نہین کرینگے۔

شرط پانزدہم

مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر نے سابق اپنا حصہ شہر اور ضلع احمد آباد کا
مع آمدنی کاٹھیاوار کے بھگونت راؤ گیکوار کے پاس بالعوض ساڑھے چار لاکھ روپیہ سالیانہ
کے رکھا ہے اور ایک تحریر اس مضمون کی تاریخ ۲۴۔ ماہ جمادی الآخر ۱۲۲۵ھ ہجری
لکھدی ہے اور آمدنی کاٹھیاوار کی جو سابق اس سند کے تھی ازروے شرط ہفتم
عہدنامۂ ہذا سرکار انگریزی کو دی گئی اب مہاراجہ اقرار کرتے ہین کہ وہ باقی ٹھیکہ مذکور کی بھی
راجہ آنند راؤ گیکوار بہادر کو اور اُسکے ورثا اور جانشینون کو واسطے دوام کے اُن ہی
شرائط پر جو سند مذکورہ بالا مرقومہ ۲۴۔ ماہ جمادی الآخر ۱۲۲۵ھ ہجری مین درج ہین دیتے ہین
باستثنار شرائط مذکورۂ دوم و ہشتم و یازدہم و پانزدہم شرائط کے جواب بذریعہ اس
تحریر کے مسترد و منسوخ ہوئین بنظر زیادہ ہونے آمدنی شہر اور ضلع احمد آباد کے اور
نیز بہ لحاظ نقصان کے جو مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان کا بباعث چھوڑ دینے جمیع دعاوی
آیندہ نسبت راجہ آنند راؤ گیکوار بہادر کے ابھی ہوا ہے اور نیز بوجہ اُنکے اختیار
اور منظور کرنے چار لاکھ روپیہ سالیانہ بالعوض تمام دعاوی کے جو آجکی تاریخ تک
اُنکے تھے یہ اقرار ہوتا ہے کہ سابق رقم ساڑھے چار لاکھ روپیہ کی بابت مستاجری
احمد آباد کے اب بھی حسب دستور سابق ادا ہوتی رہیگی گو آمدنی کاٹھیاوار اُس سے
علٰحدہ ہو گئی ہے۔

شرط شانزدہم

چونکہ بعض شرائط عہدنامہ (جو چھہ شرائط ہین) درباب بندوبست جاگیرداران
جنوبی کے صاحب رزیڈنٹ پونا نے مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر کے روبرو
بتاریخ ۶۔ ماہ جولائی ۱۸۱۲ء پیش کین اور مہاراجہ ممدوح نے چند ترمیم اُسمین کین

سالیانہ دینے پر راضی نہو گا تو وہ شرط جو جزو شرط چہار دہم عہدنامہ بسین کی ہے وہ قائم رہے گی اور دونون پرواجب تصور کیجائیگی مگر آیندہ کے واسطے مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر اپنے حقوق نسبت راجہ آنندراؤ گیکوار بہادر کے ترک کرتے ہین —

شرط ششم

بیچ شرط چہارم تتمہ عہدنامہ بسین کے یہ مشروط ہوا ہے کہ وقت جنگ مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر پانچ ہزار سوار اور تین ہزار پیدل مع توپخانہ وسامان موافق واسطے ہمرہی فوج ملکی انگریزی کے دینگے اور سوا اسکے مہاراجہ وعدہ کرتے ہین کہ جسقدر اور فوج مہاراجہ جمع کر سکین گے وہ بھی جمع کر کے میدان جنگ مین بھیجین گے یہ شرط اب اس تحریر سے منسوخ ہوتی ہے اور بالعوض اسکے یہ اقرار ہوتا ہے کہ مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر روپیہ کافی واسطے خرچ پانچ ہزار سوار اور تین ہزار پیادہ اور سامان جنگ کے دینگے اور جب یہ روپیہ دیا جائیگا تو سرکار انگریزی کوئی اور دعوی خدمت فوج معہودہ کا نکرینگے مگر تاہم مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر فوج ممکن سے شریک جنگ ہونگے اور ہنوربل کمپنی بھی اسیطرح وعدہ کرتے ہین کہ جسقدر فوج اُنسے ممکن ہوگی وہ بھی وقت جنگ سوا اسے فوج ملکی کے دینگے —

شرط ہفتم

نظر اسکے کہ گورنمنٹ انگریزی معاوضہ اُس فوج معہودہ کا کرسکین مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر ہنوربل کمپنی کو تمام علاقجات مع حقوق مذکورہ فہرست ملسلکہ عہدنامہ ہذا واسطے دوام کے دیتے ہین اور مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر جمیع دعاوی وحقوق ہر قسم اُس علاقہ کے اور واسطے رئیسان وبھومیا علاقجات مذکورہ سے ترک کرتے ہین —

شرط ہشتم

چونکہ یہ دریافت ہوگا کہ بعض علاقہ منجملہ علاقجات مفوضہ ازروے شرط مندرجہ بالا ایسے ہونگے جنکے لینے مین بباعث اُنکے فاصلہ کے دقت ہوگی مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر بنظر صحیح اور مسلسل ہونے حدبندی کے اقرار کرتے ہین کہ جسقدر مناسب متصور ہونگی اُسقدر تعلقہ جات اور قطعات زمین کی تبدیلی اور علاقجات مساوی الجمع سے ہوجائگی اور یہ بھی اقرار اور منظور ہوتا ہے کہ جو علاقجات حسب منشاء شرط ہفتم دیئے جاینگے یا تبدیل ہوکر سپرد کیے جاسینگے اُنین انتظام اور حکومت کمپنی اور اُسکے افسرونکی بلاشرکت غیرے رہے گی۔

شرط نہم

مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر فوراً احکام وپروانجات بنام اپنے افسران کے جاری کرینگے کہ وہ اضلاع مفوضہ ازروے شرط ہفتم سپرد افسران ہنوربل کمپنی کردین اور یہ بھی بذریعہ اس تحریر کے وعدہ ہوتا ہے کہ جو روپیہ افسران مہاراجہ نے شروع سال ہندی مطابق پنجم ماہ جون ۱۸۱۷ء سے تحصیل کیا ہوگا وہ ہنوربل کمپنی کے نام جمع ہوگا اور جمیع دعاوی باقی اضلاع مذکور بابتہ ایام ماقبل انعقاد عہدنامہ ہذا مسترد اور منسوخ تصور کیے جاینگے۔

شرط دہم

تمام قلعجات جو اضلاع مذکورہ بالا مین ہونگے وہ سب ہمراہ اضلاع مذکورہ کے سپرد افسران ہنوربل کمپنی کیے جاسینگے اور مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر وعدہ کرتے ہین کہ وہ قلعجات ہنوربل کمپنی کو بغیر انہدام و نقصان پذیر ہونے کے دیے جائینگے یعنی سالم اور درست دیئے جاسینگے

شرط یازدہم

یہ بھی اقرار ہوتا ہے کہ اگر اُن اضلاع مین کسی وقت فساد پیدا ہو جو ہنوربل کمپنی کو اس عہدنامہ کے روسے دیئے جاتے ہین تو مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر اُسقدر فوج ملکی دینگے جسقدر کافی واسطے اوفاء فساد اضلاع مذکور کے مناسب متصور

اسپنے جرائم کو اور ترقی دی ہے مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر عہد واثق کرتے ہین کہ وہ ہرگز ترسنگہ جی مذکور کی پناہ دہی و حفاظت نکرینگے بلکہ کوشش بلیغ اُسکی گرفتاری مین اور پھر سپردگی مین بحراست ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کرینگے اور جسوقت تک وہ حاضر نہوگا اُسکے عیال و اطفال بطور اول باختیار گورنمنٹ ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی رہین سکے اور مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر یہ بھی عہد کرتے ہین کہ وہ سزاے سخت اُن شخصونکو دینگے جو شریک سرکشی اُسکے رہے ہین اور جو حسب منشاء اشتہار مہاراجہ ممدوح حاضر نہین ہوئے

شرط دوم

جمیع شرایط عہدنامہ بسین و تتمہ شرایط منعقدہ بمقام پونا جو خلاف منشاء عہدنامہ ہذا کے نہین ہے اس تحریر سے منظور اور مستحکم ہوئے

شرط سوم

ازروے شرط یازدہم عہدنامہ بسین مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر اقرار کرتے ہین کہ تمام یورپ زا یا کوئی ساکن ولایت غیر جو دشمن انگریزوں کے ہونگے یا جو کوئی امر نقصان رسان نسبت اُسکے تجویز کرینگے اُنکو وہ موقوف کردینگے اب مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر اقرار کرتے ہین کہ وہ کسی یورپ زا اور امریکا کے آدمی کو اپنے ملک مین بغیر رضامندی گورنمنٹ انگریزی کے نہ آنے دینگے۔

شرط چہارم

ازروے شرط ہفتدہم عہدنامہ بسین کے مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر نے اقرار کیا ہے کہ وہ کسی سرکار غیر سے کتابت شروع نہ کرینگے اور نہ جاری رکھینگے بغیر اطلاع و استصواب گورنمنٹ ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کے بنظر تعمیل کُلی اس شرط کے مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ کسی دربار غیر مین اپنا مختار یا وکیل نہ بھیجینگے اور نہ کسی غیر کے وکیل یا مختار کو اپنے دربار مین رہنے کی اجازت دینگے اور مہاراجہ یہ بھی وعدہ

کرتے ہین کہ وہ کسی سرکار سے تحریر کتابت بلا وساطت صاحب رزیڈنٹ یا کسی اور
عہدہ دار گورنمنٹ آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی کے جو اُنکی دربار مین رہیگا نہ کرینگے اور
مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر اپنی طرف سے اور اپنے ورثا اور جانشینون کی طرف
سے سرکشی مرہٹا کو ہیبت اور قوت سے نیست و نابود تصور کرتے ہین اور تمام
واسطہ رئیسان مرہٹا سے ترک کرتے ہین جو اُسکے سابق سردار ملک مرہٹا ہونے
سے یا کسی اور سبب سے پیدا ہوا ہو اِس شرط کے رُو سے کوئی امر مانع حقوق
مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر کے نسبت رئیسان مرہٹا واقع درمیان دریاے
نربدا و سوہن بھدر کے اور بجانب مغرب سرحد غربی ملک نظام کے جو تابع مہاراجہ
راؤ پنڈت پردہان بہادر کے ہین نہین ہے لیکن مہاراجہ تمام دعاوی نسبت راجہ کولاپور
و سرکار ساونت واری ترک کرتے ہین اور اقرار کرتے ہین کہ وہ کوئی دعوی نسبت
اُس ملک مہاراجہ سیندھیا و ہولکر و راجہ برار و گیکوار کے پیش نہ کرینگے جو اندر حدود
مرقومہ بالا کے واقع ہون —

شرط پنجم

مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر خصوصاً تمام مطالبہ آیندہ نسبت راجہ آنندراؤ
گیکوار بہادر کے جو خواہ بباعث راؤ پنڈت پردہان بہادر ممدوح کے سرداری اُسی
جب وہ حاکم اول ملک مرہٹا کا تھا ہُوا ہو خواہ کسی اور سبب سے پیدا ہُوا ہو ترک
کرتے ہین مگر چونکہ اکثر مطالبہ اور کوائف حساب فیمابین مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان
بہادر اور سرکار راجہ ممدوح جو بباعث اکثر امور ناتمام کے ملتوی رہے ہین اور جو مہاراجہ
راؤ پنڈت پردہان بہادر نے از روے شرط چہارم عہدنامہ بسین کے سپرد ثالثی
گورنمنٹ آنریبل کمپنی کے کیے ہین وہ مطالبہ اور حساب گذشتہ ایام کے قایم رہین
مگر اب راؤ پنڈت پردہان بہادر اِس امر پر راضی ہین کہ اگر راجہ آنندراؤ گیکوار بہادر چار لاکھ
روپیہ سالیانہ دیا کرے تو شرط مذکورہ بالا متروک کی جایگی اور پھر کوئی دعوی راؤ پنڈت
پردہان بہادر کا راجہ مذکور پر باقی نہ رہیگا اور اگر راجہ آنندراؤ گیکوار بہادر اِس چار لاکھ روپیہ

شرط پنجم

قلعہ و شہر احمد نگر مع اُس علاقہ کے جو اُسکے متعلق ہے اور از روے شرط سوم عہدنامہ سرجی انجن گام کے تفویض ہنوربل کمپنی اور اُسکے دوستون کے ہوئے ہین بطور حکومت دوامی متعلق مہاراجہ پیشوا کے ہونگے ۔

شرط ششم

تمام علاقجات جو قبل شروع جنگ گذشتہ مہاراجہ دولت راؤ سیندھیا کے واقع بجانب جنوب کوہستان اجنٹی کے تھے مع قلعہ و ضلع جالنا پور و شہر و ضلع گنداپور و دیگر اضلاع واقع کوہستان مذکور و دریاے گوداوری کے تھے اور از روے شرط چہارم عہدنامہ سرجی انجن گام کے ہنوربل کمپنی اور اُسکے دوستون کے تفویض ہوئے ہین بطور حکومت دوامی متعلق مہاراجہ صوبہ دار دکھن کے رہینگے

شرط ہفتم

تمام مفوضات جو از روے عہدنامجات کے جنکی منظوری شرط نہم عہدنامہ سرجی انجن گام سے ہوئی ہو ہنوربل کمپنی کو ملے ہین بطور حکومت دوامی ہنوربل کمپنی کے متعلق رہینگے ۔

شرط ہشتم

یہ عہدنامہ جسمین آٹھ شرایط درج ہین جو آج کی تاریخ ۱۴ ماہ مئی ۱۸۰۴ء مطابق ۳ ماہ صفر ۱۲۱۹ھ بمقام پونا معرفت لفٹنٹ کرنیل باری کلوز صاحب رزیڈنٹ پونا کے ساتھ مہاراجہ پیشوا کے تحریر ہو کر منعقد ہوا لفٹنٹ کرنیل باری کلوز صاحب نے ایک نقل اُسکی مہاراجہ ممدوح کو انگریزی اور فارسی اور مرہٹا زبان مین مہر و دستخط اپنے سے دی اور مہاراجہ پیشوا نے ایک نقل لفٹنٹ کرنیل باری کلوز صاحب موصوف کو فارسی اور مرہٹا اور انگریزی زبان مین اپنی مہر اور دستخط سے دی اور لفٹنٹ کرنیل باری کلوز صاحب نے وعدہ کیا کہ وہ بہت جلد ایک نقل اُسکی مہر و تصدیق گورنر جنرل باجلاس کونسل منگا دینگے اور جب وہ نقل آجاویگی تو یہ عہدنامہ کامل اور واجب التعمیل ہنوربل انگریزی

ایسٹ انڈیا کمپنی اور مہاراجہ تصور کرینگے اور جو نقل اب مہاراجہ کو دی گئی ہے وہ واپس دیجائیگی—

تصدیق کیا گورنر جنرل نے باجلاس کونسل تباریخ ۴-ماہ جون ۱۸۰۸ء

نمبر ۱۵

عہدنامہ فیمابین ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ باجی راؤ رگھناتہ راؤ پنڈت پردہان بہادر اور اُنکے ورثا اور جانشین منعقدہ بمقام پونا تباریخ ۱۳-ماہ جون معرفت ہنوربل ایم الفینسٹن منجانب ہنوربل کمپنی معرفت موروو کنسٹ بالاجی لچمن منجانب راؤ پنڈت پردہان باختیارات عطیہ سرکارین—

چونکہ ایک عہدنامہ اتفاق واسطے عام حفاظت کے جسمین اُنیس ۱۹ شرایط درج ہین بمقام بسین فیمابین ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر منعقد ہوا ہے اور چونکہ ایک عہدنامہ سات شرایط کا بطور تتمہ عہدنامہ مذکور بمقام پونا فیمابین سرکارین ممدوحین قرار پایا ہے اور چونکہ بعض تکرار بعد ازان پیدا ہوئی ہین جنکا دفع سرکارین کی خواہش سے ہے لہذا اُن تکرارون کے رفع کرنے کے واسطے اور اُس اتفاق کے نیز قائم رہنے کے سبب سے عہدنامہ ذیل فیمابین سرکارین منعقد ہوا

شرط اول

چونکہ ترمبک جی ڈینگلیا باعث قتل گنگا دہر شاستری وزیر سرکار گیکوار کے نزدیک انصاف کے ناپسند اور زبون ہوگیا اور گورنمنٹ ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی اور سرکار مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر پر یہ فرض ہوا کہ اُسکو ایسی سزا سے سخت دیجاے کہ جس سے اوس کی ناپسندی نسبت اُسکے جرم کے ظاہر ہوا اور اونکو عبرت ہو کہ آیندہ کوئی اور ایسا فعل نہ کرے اور چونکہ ترمبک جی ڈینگلیا حراست گورنمنٹ ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی سے جنکے سپرد راؤ پنڈت پردہان بہادر نے اُسکو کیا تھا مفرور ہوگیا اور بعد ازان قزاقان کو جمع کرکے غارتگری اور قتل کرنے سے اُسنے

بمقام پونا دستخط اور مہر ہو کر نقول باہم تقسیم ہوئین تاریخ ۱۶ ماہ ستمبر ۱۸۰۴ عیسوی مطابق یکم رمضان ۱۲۱۹ھ —

تصدیق کیا گورنر جنرل باجلاس کونسل نے تاریخ ۱۰ ماہ جنوری ۱۸۰۵ عیسوی

نمبر ۱۴

تتمہ عہدنامہ پونا ساتھ مہاراجہ پیشوا کے ۱۸۰۵ء

عہدنامہ واسطے قائم کرنے عام صلح ہندوستان اور دکن مین اور واسطے استحکام دوستی جو فیمابین ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور اُنکے دوستان مہاراجہ صوبہ دار دکھن اور مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان پیشوا بہادر جاری ہے اور جو فیمابین ہنوربل کمپنی اور اُنکے دوستان مذکورۂ بالا کے بوساطت لفٹنٹ کرنیل باری کلوز صاحب رزیڈنٹ بدربار مہاراجہ پیشوا باختیارات عطیہ ہز اکسیلنسی موسٹ نوبل رچارڈ مارکوئیس ویلزلی نایٹ اف دی موسٹ السٹریس آرڈر اوف سینٹ پاٹرک ون اف ہز میجسٹیز موسٹ ہنوربل پریوی کونسل گورنر جنرل ان کونسل تمام مقبوضات انگریزی وکپتان جنرل تمام فوج انگریزی واقع ہندوستان قائم ہوا ہے —

چونکہ ازروے شرایط عہدنامجات منعقدہ میجر جنرل ہنوربل آرتھر ویلزلی منجانب ہنوربل کمپنی و دوستان کمپنی اور مہاراجہ سینا صاحب صوبہ راجہ برار بمقام دیوگام بتاریخ ۱۷ ماہ دسمبر ۱۸۰۳ء اور مہاراجہ دولت راؤ سیندھیا بمقام سرجی انجن گام بتاریخ ۳۰ ماہ مذکور اور جن عہدنامجات کی صداقت اور منظوری گورنر جنرل باجلاس کونسل نے اور اُنکے دوستون نے کی ہے بعض قلعجات اور علاقجات مہاراجہ سینا صاحب صوبہ اور مہاراجہ دولت راؤ سیندھیا نے ہنوربل کمپنی اور اُنکے دوستون کو دیے ہین شرایط عہدنامۂ ذیل درباب تفویض کرنے قلعجات اور علاقجات مذکور کے فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور دوستان مذکورۂ بالا قرار پائین —

شرط اول

ملک کٹک مع بندرگاہ وضلع بلاسور اور تمام مفوضات جو ازروے شرط دوم عہدنامہ دیوگام یا بنجواسے عہدنامجات جو ازروے شرط دہم عہدنامہ دیوگام مذکور مستحکم ہوئے ہین بطور حکومت دوامی ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کے پاس رہین گے ۔

شرط دوم

وہ ممالک جنکی آمدنی مہاراجہ سینا صاحب صوبہ سابق بشراکت مہاراجہ صوبہ دار دکھن تحصیل کرتے تھے اور وہ جو سابق قبضہ مہاراجہ سینا صاحب صوبہ کے بجانب مغرب دریاے وردہ اور جو ازروے شرط سوم عہدنامۂ دیوگام تفویض ہوئے تھے اور وہ علاقجات جو بجانب جنوب کوہستان جنپر قلعجات نرنلہ اور گولگڈہ واقع ہے اور بجانب مغرب دریاے وردہ ہین جو ازروے شرط چہارم عہدنامہ دیوگام کے گورنمنٹ انگریزی اور اُنکے دوستون کو دیئے گئے ہین تمام بطور حکومت دوامی مہاراجہ صوبہ دار دکھن کے پاس رہین گے باستثنا اُن اضلاع کے جو ازروے شرط پنجم عہدنامۂ دیوگام کے واسطے سینا صاحب صوبہ کے علٰحدہ رکھے گئے ہین ۔

شرط سوم

تمام قلعجات و علاقجات وحقوق مہاراجہ دولت راؤ سیندھیا جو دوابہ یعنی درمیان دریاے جمن اور گنگ کے واقع ہین اور تمام قلعجات اور علاقجات وحقوق وآمدنی اُس ملک کی جو بجانب شمال ملک راجہ جیپور وجودہ پور اور راناے گوہد کے واقع ہے اور ازروے شرط دوم عہدنامۂ سرجی انجن گام کے تفویض ہوئے ہین بطور حکومت دوامی متعلق ہنوربل کمپنی کے ہونگے ۔

شرط چہارم

تمامہ بہروچ وملک متعلقہ جو ازروے شرط سوم عہدنامہ سرجی انجن گام کے دیے گئے ہین بطور حکومت دوامی متعلق ہنوربل کمپنی کے رہین گے ۔

یہ شرط اب منسوخ ہوئی اور بالعوض اسکے یہ اقرار ہو کر منظور ہوتا ہے کہ وقت جنگ راؤ پنڈت پردہان بہادر پانچہزار سوار اور تین ہزار پیدل مع سامان و توپخانہ مناسب دینگے اور اوسکے سوا جسقدر اور فوج راؤ پنڈت پردہان بہادر جمع کرسکینگے وہ بھی میدان جنگ مین روانہ کرینگے —

شرط پنجم

یہ کہ جنگ حال مین گورنمنٹ انگریزی ایک فوج سواران مرہٹا پانچ ہزار واسطے مدد سرکار پونا کے بھرتی کرینگے اور یہ فوج زیر حکم گورنمنٹ انگریزی کے رہیگی اور ان پانچ ہزار سوار مین سے دو ہزار ہمراہ مہاراجہ پیشوا کے رہینگے اور باقی تین ہزار ہمراہ فوج انگریزی کے میدان مین رہینگے اور ان پانچ ہزار سواران مرہٹا مین وہ فوج مرہٹا شامل شمار نہ کی جائیگی جو سردگی بابوجی وگنیش پنت گوکلا و سیدوجی راؤ نالن کے ہمراہ فوج انگریزی کے رہتی ہے اور جو فوج اب بھی تنخواہ دار راؤ پنڈت پردہان بہادر کے رہیگی —

شرط ششم

از روے شرائط اول و دوم عہدنامہ ہذا کے علاقجات جمعی ۳۴ لکہ روپیہ سالیانہ کے سرکار راؤ پنڈت پردہان بہادر کو واپس دیے گئے بالعوض اسکے واسطے مطالب مصرحۂ ذیل کے راؤ پنڈت پردہان بہادر ممدوح اقرار اور شرط کرتے ہین کہ وہ ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کو واسطے دوام کے ملک ہندوستان مین سے جو علی بہادر نے واسطے سرکار پونا کے فتح کیا ہے ایک علاقہ جمعی ۲۶ لکہ روپیہ سالیانہ کا حسب تفصیل ذیل کے دیتے ہین —

اول بالعوض علاقہ ساونکور اور تعلقہ نپاپور واقع کرناٹک کے اور پرگنہ اولپا واقع گجرات کے مسلسل علاقجات جمعی ۱۶ لکہ روپیہ سالیانہ کے دیتے ہین

دوم بباعث جمع سنگین اولپا کے جو مشہور ہے مسلسل علاقجات جمعی ۵ لکہ روپیہ سالیانہ کے بابت زیادتی بابتہ پرگنہ مذکور کے دیتے ہین —

سوم بابتہ اخراجات رجمنٹ سواران مذکورہ شرط سوم مسلسل علاقجات جمعی ۵ لکہ روپیہ

سالیانہ کے دیتے ہین۔

چہارم بابتہ معاوضہ اخراجات جو گورنمنٹ انگریزی کا جنگ حال مین بیچ رکھنی اور تنخواہ دینے پانچ ہزار سواران مشروطہ شرط پنجم کے ہوگا مسلسل علاقجات جمعی پانچ لاکھ روپیہ سالیانہ دیتے ہین اور واسطے اخراجات ضروریہ جو سرکار انگریزی کے واسطے انتظام علاقجات بندھیلکھنڈ کے جہان مفسد فساد کرتے ہین اور ملک کو غارت کرتے ہین اور نیز بیچ فتح کرنے اور سزادہی مفسدین مذکورین کے ہوگا مسلسل علاقجات جمعی چار لاکھ روپیہ سالیانہ کے دیئے جاتے ہین بس کل علاقجات بندھیلکھنڈ مین جمعی [illegible] روپیہ سالیانہ کے دیئے جاتے ہین۔

شرط ہفتم

تمام علاقجات بندھیلکھنڈ کے جو حسب تصریح بالا ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کو دیئے جاینگے اُن علاقجات تک سے دیئے جاینگے جو متصل علاقہ انگریزی کے ہونگے اور جسمین سرکار انگریزی کو ہر طرح کا آرام گی ہوگا۔

شرط ہشتم

چونکہ پرگنہ اولپا نہایت بہتر بباعث اُسکے اتصال شہر سورت سے واسطے سرکار کمپنی کے تہا اور اُس کی بہبود سرکار انگریزی کو مدنظر تھی لہذا اقرار اور شرط کیجاتی ہے کہ پرگنہ اولپا کا بندوبست اور انتظام بروقت حکام مرہٹا اسطرح کرینگے کہ بتقریر آرام شہر مذکورہ کو ملے اور حکام ہمسایہ کا لحاظ رہے اور ترقی آمدرفت تجارت باشندگان ہر دو طرف رونما ہو اور چونکہ حکومت دریاے تاپتی کی باختیار سرکار انگریزی ہے لہذا یہ اقرار اور منظور ہوتا ہے کہ مرہٹا کے حاکمان اولپا کچہ واسطہ یا تعلق یا حقوق کسی جہاز شکستہ مین جو دریا سے کسی جگہ علاقہ اولپا مین جو دریاے تاپتی کے شامل ہی پھنس جایگا نرکھین گے بلکہ اپنے اوپر فرض تصور کرینگے کہ اگر کوئی جہاز طوفانی ہوکر اسطرح شکستہ ہو جایگا تو مدد حتی الامکان اُس جہاز کی کرین گے اور جو لوگ اسطرح مدد کرینگے وہ استحقاق پانے معاوضہ معقول کے مالک جہاز سے رکھین گے۔

ایک عہدنامہ اور تعین شرایط کا بمقام بسین فیما بین ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر اور مہاراجہ پیشوا باجی راؤ رگھناتہ پنڈت پردہان بہادر کے منعقد ہوا تھا مگر شرایط ذیل اب تجویز ہو کر بطور تتمہ عہدنامہ مذکور لفٹنٹ کرنیل باری کلو صاحب نے منجانب ہنوربل کمپنی او آنند راؤ وکیل نے منجانب راو پنڈت پردہان بہادر کے باختیارات کل عطیۂ انکی منعقد ہوا۔

شرط اول

جو علاقہ واسطے دوام کے ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کو از روے عہدنامہ بسین کے دیا گیا ہے اُسمین سے علاقہ ساونگور اور تعلقہ بنکاپور واقع کرناٹک جمعی ؏ لکھ روپیہ سالیانہ دوبارہ واپس واسطے دوام کے سرکار راؤ پنڈت پردہان بہادر ممدوح کو دیا جائیگا۔

شرط دوم

جو علاقہ واسطے دوام کے انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کو از روے عہدنامہ بسین کے دیا گیا ہے اُسمین سے پرگنہ لاڈلیا واقع گجرات جمعی ؏ لکھ روپیہ سالیانہ اوسیطرح واسطے دوام کے سرکار راؤ پنڈت پردہان بہادر ممدوح کو دیا جائیگا تاکہ علاقہ مذکور نرسنگہ کھنڈی راؤ کو جسنے خدمت سرکار کی ساتھ وفاداری اور محنت کے کی ہے واپس دیا جاوے۔

شرط سوم

ایک رجمنٹ ہندوستانی سواروں کی اُسکی تعداد نفری اور سامان کی جیسی رجمنٹ سواران فوج لگی حیدرآباد سے ہے فوج انگریزی لگی پونہ مین ایزاد کیجائیگی۔

شرط چہارم

بیچ شرط پانزدہم عہدنامہ بسین کے یہ مشروط ہے کہ دس ہزار سوار اور چھہ ہزار پیادہ مع سامان و توپخانہ مناسب راؤ پنڈت پردہان بہادر دینگے اور اسکے سوا جسقدر اور فوج سرکار راؤ پنڈت پردہان بہادر جمع کرسکینگے وہ بھی روانہ میدان جنگ کرینگے

لکہ

کلیان

لکہ

میزان کل لکہ

بتاریخ ۳۱ ماہ دسمبر ۱۸۰۲ء

بتاریخ ۱۱ ماہ فروری ۱۸۰۳ء

۱۸ء

دیے۔

اول ضلع گجرات سے اور علاقجات جنوبی اسکے سے۔

دوندوکا مع چوپیا و کوماپور و گوگو ـــــ صم لک ر

کیمبی و چوٹ و نسور ـــــ سـ ر

دس لک ر

علاقجات جنوب تاپتی

پرنیر ـــــ بموعب ر
بونسیر ـــــ سـ ہار ر
نوانی ـــــ معـ لار ر
بلسر ـــــ د لـ ر
پرچول ـــــ معـ لک ر
شوپا ـــــ لہ ر
سربون ـــــ سـ ر
دالو ـــــ سـ ر
بمدو قصبہ ـــــ معـ عار ر
وانسداچوٹ ـــــ معـ ر
دہرم پوری چوٹ ـــــ لعـ ر
صورت چوٹ ـــــ لعـ مار ر
محصول پرمٹ ـــــ مد لـ ر

علاقجات درمیان تاپتی و نربدا

اولپا ـــــ عـ لک ر
ہبسود ـــــ د لـ ر
[illegible] ـــــ مد عـ ر
[illegible] ـــــ د ر

کہ یہ شرط سدراہ کسی اتفاق دوستانہ کہ جو سرکار ہنوربل کمپنی اور سرکار پونا و حیدرآباد کی مرضی کرنے کی ہو گی نہوگی بشرطیکہ اُنسے دوستی و اتفاق با اطلاع سب سرکار و ان سے کیے ہووینگا ۔

شرط چہاردہم

چونکہ ایک عہدنامہ دوستی اور اتفاق فیمابین ہنوربل کمپنی و راجہ آنندراؤ گیکوار بہادر کے منعقد ہوا ہے اور چونکہ یہ عہدنامہ اِس ارادہ سے قرار نہین پایا ہے کہ اُس سے انفساخ حقوق واجبی مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر کی نسبت سرکار راجہ مذکور سے جو مہاراجہ ممدوح بلحاظ اِس امر کے اور نیز اسکے کہ اتفاق دلی فیمابین سرکار پیشوا سے متعلق ہو سکتا ہے بذریعہ اِس تحریر کے عہدنامہ کو جو فیمابین ہنوربل کمپنی اور راجہ آنندراؤ گیکوار بہادر ہوا ہے منظور کرتے ہین حتی کہ بباعث چند امور ناتمام سے جنکا ختم ہونا وقتاً فوقتاً ملتوی رہا ہے اور چند مطالبہ اور کاغذ حساب اب تک فیمابین سرکار مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر اور سرکار راجہ مذکور کے ملتوی پڑے ہین مہاراجہ کل اعتبار اوپر عدم پاسداری بہت بازی و انصاف گورنمنٹ انگریزی رکھکر بذریعہ اِس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ گورنمنٹ مذکور ان مطالبہ اور کاغذ کی خوب تحقیقات کرکے فیصلہ اُسکا کرین اور مہاراجہ ممدوح شرط اور اقرار کرتے ہین کہ اپنی طرف سے اور اپنے ورثا اور جانشینون کی طرف سے کہ جو فیصلہ سرکار انگریزی کریگی وہ اُنکو منظور ہوگا ۔

شرط پانزدہم

سب معاہدین ہر طرح کی کوشش صلح آمیز کرینگے کہ خرابی جنگ سے ... ہین اور اِس غرض سے آمادہ اِس امر کے رہینگے کہ ... سرکار ہین جھگڑا جایا کرے اور تمام مراتب دوستی اور اتفاق سے بموجب خاص منافی و شرائط عہدنامہ ہذا کے ... کوئی لڑائی فیمابین کسی فریق معاہدہ اور کسی اور ... پردہان بہادر اقرار کرتے ہین کہ جبتک ... سپاہ ...

فوج لگی انگریزی جسمین چار پلٹن سپاہیون کی مع توپخانہ اور چھ ہزار پیدل اور دس ہزار سوار مہاراجہ کے ہونگے اور جو سب فوج دس ہزار پیدل اور دس ہزار سوار کی ہوگی اور توپخانہ مناسب بھی اور اسباب و سامان معقول ہوگا فوراً واسطے مقابلہ دشمن کے روانہ ہوگی اور مہاراجہ ممدوح یہ بھی اقرار کرتے ہین کہ سواے اسکے اور بھی جسقدر آنکے اختیار مین ہوگا اُسقدر اور فوج ملک سے جمع کر کے میدانِ جنگ مین بھیجی جاویگی تاکہ فیصلہ جنگ مذکور کا جلدی ہو جاوے ہنوربل کمپنی اسطرح اپنی طرف سے وعدہ کرتے ہین کہ ایسے موقع پر وہ بھی جسقدر فوج سواے فوج لگی مذکور کے دے سکین گے روانہ بمقابلہ دشمن کرینگے۔

شرط شانزدہم

جب کبھی جنگ ہونا غالب ہوگا تو مہاراجہ راؤ پنڈت پردھان بہادر وعدہ کرتے ہین کہ جسقدر بنجارہ لوگ بہم ہونگے وہ جمع کر دینگے اور غلہ جسقدر ممکن ہوگا اپنے سرحدی مقامات قلعجات مین جمع کر دینگے۔

شرط ہفدہم

چونکہ از روے عہد نامہ ہذا کے دوستی اور اتفاق دونون سرکارون کا اِس درجہ مستحکم اور مربوط ہوگیا ہے کہ دونون ایک ہی معلوم ہوتے ہین مہاراجہ راؤ پنڈت پردھان بہادر اقرار کرتے ہین کہ وہ ہرگز کسی حکومت کی ساتھ دوستی اور اتفاق بغیر اول اطلاع دہی اور استصواب گورنمنٹ ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کے نہ کرینگے اور گورنمنٹ ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی اپنی طرف سے بذریعہ اِس تحریر کے ظاہر کرتے ہین کہ وہ کچھ علاقہ کسی طرح کا مہاراجہ کے لڑکون سے یا رشتہ دارون سے یا رعایا یا ملازمین سے جنکی نسبت مہاراجہ مختار ہین نرکھینگے۔

شرط ہژدہم

چونکہ از روے عہد نامہ ہذا کے جسکی روسے حفاظت عام مشروط ہے عقد یگانگت بعنایت ایزدی ایسی مستحکم ہوگئی ہے کہ غرض دونون سرکارون کی ایک ہی

راؤ پنڈت پردہان بہادر اور گورنمنٹ بمبئی معین کرینگے اور بباعث دوستی جو آپس فیمابین قرار پائی ہے مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان وعدہ کرتے ہین کہ وہ اپنی طرف سے اور اپنے ورثا اور جانشینون کی طرف سے واسطے دوام کے تمام حقوق اور دعوی سرکار مرہٹا کے جو شہر صورت مین ہین ترک کرینگے اور تمام مطالبہ اور تحصیل آنکی تاریخ انعقاد ہونے اس عہدنامہ سے موقوف اور فیصلہ ہونگے بالعوض جس امر دوستی کے ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ ایک لگتہ زمین موافق ادعاوی مرہٹا کے ان علاقجات سے جدا کر دی جائیگی جو حسب منشا شرط چہارم کے دیئے جائینگے اور اسی سبب سے اور اسی لحاظ سے مہاراجہ یہ بھی اقرار کرتے ہین کہ جو روپیہ بنام نہاو ناکہ بندی کے واسطے سرکار پونا کے پرگنہ چوراسی اور چکلی سے وصول ہوتا ہے اسکا بھی تخمینا بموجب وصول چند سال کے بطریق اوسط یا کسی اور طریق سے جو قرار پائے سمجھا جائیگا اور مہاراجہ یہ بھی اپنی طرف سے اور اپنے ورثا اور جانشینان کی طرف سے اقرار کرتے ہین کہ محصول ناکہ بندی واسطے دوام کے چہوڑ دینگے اور تاریخ انعقاد عہدنامہ ہذا سے ترک کیا جائیگا اور یہ اقرار ہوتا ہے کہ ایک قطعہ زمین موافق آمدنی ناکہ بندی کے اس علاقہ سے جدا کر دی جائیگی جو از روے شرط چہارم کے دیا جائیگا جیسا واسطے ادائے چوتہہ شہر سورت کے اوپر مشروط ہوا ہے

شرط یازدہم

چونکہ یہ دستور مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر کا ہے کہ انگریز اور یورپ کے لوگون کو وہ نوکر اپنی ملازمی مین رکھتے ہین مہاراجہ بذریعہ اس تحریر کے اقرار اور شرط کرتے ہین کہ درصورت ہونے لڑائی انگریزون کے کسی اور ملک یورپ سے یہ ظاہر ہو کہ اس ملک دشمن کا آدمی نوکر مہاراجہ خیالات فاسد انگریزونکی نسبت رکھتا ہے یا سازش بخلاف انگریزان کرتا ہے تو مہاراجہ اسکو موقوف کرکے اپنی شہر مین رہنے نہ دینگے

شرط دوازدہم

حتی کہ از روے عہدنامہ ہذا فریقین معاہدہ پر فرض حفاظت باہمی بمقابلہ دشمنان
ہے لہذا مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر اقرار کرتے ہین کہ کوئی امر دشمنی کا بخلاف
نواب آصف جاہ بہادر کے یا کسی دوست یا ماتحت ہنوربل کمپنی کے یا بخلاف کسی غرض
کلان سرکار مرہٹہ کے یا کسی اور ریاست کے نکرینگے اور اگر احیاناً کوئی نزاع پیدا
ہو تو جو کچہ فیصلہ گورنمنٹ کمپنی بعد تولنے وجوہ سب کے میزان دوستی و انصاف مین کریگی
وہ منظور اور مقبول ہوگا۔

شرط سیزدہم

اور چونکہ مشہور ہے کہ بعض تکرار در باب امور سابقہ کے فیمابین مہاراجہ راؤ
پنڈت پردہان بہادر اور سرکار نواب آصف جاہ بہادر کے قائم ہے اور چونکہ اُن
تکرارونکا تصفیہ واسطے بہبودی سرکارین کے مدنظر ہے لہذا مہاراجہ راؤ پنڈت
پردہان بہادر اُس غرض سے اقرار کرتے ہین اور اپنے اور اپنے ورثا جانشینون
کے اوپر فرض تصور کرتے ہین کہ تعمیل شرائط عہدنامہ ماہر کی جاسے اور مہاراجہ
راؤ پنڈت پردہان بہادر یہ بھی اقرار کرتے ہین کہ اوپر بنیاد تعمیل عہدنامۂ ماہر مذکور بالا
اور دعوی نواب آصف جاہ بہادر دربارہ اُسکے بری رہنے مطالبہ چوتہہ سے
ہنوربل کمپنی ثالثی منظور کرکے اُن مراتب کا قبضہ کرلین جو باعث شبہہ اور تکرار فیمابین
سرکارین کی ہو اور مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ آیندہ اگر کوئی
باعث نزاع فیمابین اُنکے اور نواب آصف جاہ بہادر کے پیدا ہوگا تو کیفیت اُسکی
ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کو لکھی جایگی اور کوئی امر دشمنی کا کسی جانب سے ظاہر نہوگا
اور ہنوربل کمپنی درمیان اگر اُس طریق سے جو شایان راست کرداری اور دوستی اور
اتفاق کی ہے اور انصاف اور رسم اور رواج کو مدنظر رکھکر فیصلہ اُس نزاع کا راست
راست کردینگے اور دونون فریق کو بخوبی سمجہا دینگے اور یہ بھی اقرار ہوتا ہے کہ جو
فیصلہ گورنمنٹ کمپنی اِس نزاع کا بعد تولنے مراتب نزاع کے میزان دوستی و انصاف
مین تجویز کرینگے اُسکی تعمیل بلا عذر و تامل ہوگی اور منظور فریقین ہوگا اور یہ بھی اقرار ہوتا ہے

مرا

ملک مہاراجہ ممدوح مین رہیگی

شرط چہارم

واسطے ادا سے جمیع اخراجات فوج کمکی مذکور مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر بذریعہ اس تحریر کے واسطے دوام کے ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کو تمام علاقجات مندرجہ فہرست ملحقہ عہدنامہ ہذا جدا کر دیتے ہین —

شرط پنجم

چونکہ یہ دریافت ہوگا کہ بعض تعلقہ جو حسب منشار شرط بالا ہنوربل کمپنی کو دیے گئے ہین اُنکے موقع اور مقام سے دقت سینے مین ہوگی لہذا مہاراجہ پنڈت پردہان بہادر بنظر صاف اور اچھے ہونے حدود علاقہ ہنوربل کمپنی کے اقرار کرتے ہین کہ اون علاقجات کی عوض اور علاقہ جسمین اُنکو دقت نہوگی اور جنکی جمع مساوی اُن علاقون سے ہوگی بعدازین دیے جاوینگے اور یہ بھی اقرار ہوتا ہے کہ علاقجات جو ہنوربل کمپنی کو بمنشار شرط چہارم دیے جاوینگے یا جو معاوضہ مین بموجب شرط ہذا کے دیے جاوینگے اُنکے کل انتظام اور حکومت ہنوربل کمپنی اور اُسکے افسران کی رہیگی —

شرط ششم

باوجودیکہ کل مصارف سالیانہ اس فوج کمکی کا تخمیناً پچیس[۲۵] لاکھ روپیہ ہوتا ہے مگر مہاراجہ ممدوح نے اقرار کیا ہے کہ وہ حسب منشار شرط چہارم علاقہ جمعی چھبیس[۲۶] لاکھ روپیہ سالیانہ کا دینگے اور یہ ایک لاکھ روپیہ ایزاد اسواسطے دیا جاتا ہے کہ جو کمی آمدنی علاقہ مذکور مین ہو اوس سے نقصان ہنوربل کمپنی کا نہو اور وہ نقصان اس لاکھ روپیہ مین محسوب ہو —

شرط ہفتم

بعد ختم ہونے اس عہدنامہ کے جب صاحب رزیڈنٹ مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر کو اطلاع دینگے کہ افسران ہنوربل کمپنی تیار واسطے قبضہ کرنے اُن علاقجات کے ہین جو حسب منشار شرط چہارم اُنکو دیا جاویگا تو مہاراجہ ممدوح فوراً پروانجات

والحکام ضروری بنام اپنے افسران کے جاری فرماوینگے کہ وہ ان علاقجات کو سپرد افسران ہنوربل کمپنی کے کر دین اور یہ بھی اقرار اور شرط ہوتی ہے کہ جو آمدنی اہلکاران مہاراجہ تاریخ ختم ہونے عہدنامۂ ہذا سے بوجہ سپردگی علاقہ افسران ہنوربل کمپنی کو تحصیل کرینگے وہ بنام ہنوربل کمپنی جمع ہوگی اور تمام دعوی باقیات علاقجات مذکور بابتہ ایام قبل تاریخ عہدنامۂ ہذا استرداد اور منسوخ متصور ہونگے۔

شرط ہشتم

تمام قلعجات اُن علاقجات کے جو حسب مذکورۂ بالا دیئے جاوینگے افسران ہنوربل کمپنی کے سپرد ہونگے اور مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر اقرار کرتے ہین کہ قلعجات مذکور صحیح وسالم مع اتواپ وسامان ورسد وغیرہ جو اُنھین درکار ہوگا حوالہ کئے جاوینگے۔

شرط نہم

غلہ اور تمام قسم کے اشیاء خوردنی وسامان اور تمام قسم کے اسباب پوشیدنی مع ضروری مویشی اور اسپ اور شتر جو واسطے فوج لگی مذکور کے درکار ہونگے محصول سے بری رہین گے اور افسران کمانڈنگ ودیگر افسران فوج مذکور کے ساتھ رسم عزت اور توقیر حسب رتبہ اور شایان سرکارین مرعی رہیگی اور فوج لگی ہر وقت آمادہ سرانجام کار عظیم کی شل حفاظت مہاراجہ و ورثا و جانشینان مہاراجہ وخوف دہی وسزادہی سرکشان ومفسدان ملک مہاراجہ وتنبیہ رعایا و ماتحتان جو ادا سے سرکارین تساہل کرین رہیگی مگر فوج مذکور کسی کار خفیف کے سرانجام کے واسطے مامور نہ کی جایگی اور نہ مثل سہ بندی ملک مین مقیم رہ کر تحصیل زر کریگی اور نہ بمقابلہ کسی فریق بزرگ ملک مرہٹا اور نہ بیچ تحصیل کرنے مدد خرچ کے ماتحتان مرہٹا سے تائید ملک کریگی۔

شرط دہم

چونکہ نہایت وقت باعث بعض دعوی ومطالبہ سرکار مرہٹا سے بیچ شہر سورت کے پیدا ہوئی ہے یہ اقرار ہوا ہے کہ اُن دعوی کا رویہ خوب سمجھ کر کے مہاراجہ

نقل مطابق اصل

دستخط سی ڈبلیو مالٹ

تصدیق کیا گورنر جنرل بہادر نے باجلاس کونسل بمقام فورٹ ولیم واقع بنگالہ

تاریخ ۵ ماہ جولائی ۱۷۹۰ء

دستخط کورنوالس

دستخط چارلس سٹوارٹ

مہر

دستخط پیٹر سپیک

نمبر ۱۳

عہدنامہ پیشوا مشہور بنام عہدنامہ بسین تاریخ ۳۱ ماہ دسمبر ۱۸۰۲ء

عہدنامہ دوستی و اتفاق دوامی بابت حفاظت باہمی فیما بین ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور مہاراجہ پیشوا باجی راؤ رگھناتہ راؤ پنڈت پردہان بہادر اور انکی اولاد اور ورثا اور جانشین کے منعقدہ لفٹنٹ کرنیل باری کلوز صاحب رزیڈنٹ بدربار مہاراجہ حسب اختیارات عطیہ ہز ایکسیلنسی موسٹ نوبل رچارڈ مارکوئیس ویلسلی نایٹ آف دی موسٹ السٹرس آرڈر آف سینٹ پاٹرک آن آف ہز برٹانک میجسٹیز موسٹ نوبل پریوی کونسل گورنر جنرل ان کونسل ماموره ہنوربل کورٹ آف ڈائرکٹرز ہنوربل کمپنی مذکور بنابر ہدایت و انتظام جمیع امور ملک ہندوستان۔

چونکہ بعنایت ایزدی واسطے صلح و دوستی بلاتفریق مدت سے فیما بین ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر قائم رہا ہے اور اکثر اوقات ازروے عہدنامجات اتحاد و اتفاق اور بھی مضبوط اور مستحکم ہوا ہے سرکارین ممدوحین بہ لحاظ حالات زمانہ اس نظر سے کہ صلح اور امن قائم اور بجا رہے یہ تجویز کی کہ ایک عام صلحنامہ درباب حفاظت اور حمایت باہمی و دربارہ کلیۃً حفاظت ملک باہمی قرار دیا جاوے اسمیں حفاظت انکے دوستون اور ماتحتون کی بھی بمقابلہ زیادتی بیوجہ

دوست اندازی بیجا تمام دشمنان کی ملحوظ رہے —

شرط اول

صلح اور اتفاق اور دوستی جو اس مدت سے فیمابین سرکارین جاری ہے اس عہدنامہ سے اور زیادہ اور دوامی ہوگی دوست اور دشمن فریقین کے دوست اور دشمن دونون کے متصور ہونگے اور فریقین عہد کرتے ہین کہ تمام عہدنامجات اور اقرارنامجات جو اب درمیان دونون سرکارون کے جاری ہین اور نشاء عہدنامہ ہذا کے خلاف نہین ہین اس تحریر سے مستحکم اور تصدیق ہونگے —

شرط دویم

اگر کوئی حکومت یا ریاست کوئی امر دشمنی بلا سبب بخلاف کسی فریق معاہدہ کے یا اُنکے ماتحتون اور دوستون کے کریگی اور بعد اظہار اس امر کے وجہ معقول کی بیان سے انکار کرے یا جو اطمینان یا معاوضہ معاہدین تجویز کرین اُس سے انکار کرے تو معاہدین وہ تدابیر نسبت اُسکے عمل مین لائین گے جو مناسب وقت اور واجب موقع ہونگی —

واسطے زیادہ صاف تصریح اصل مدعا و نتیجہ اس عہدنامہ کے گورنر جنرل باجلاس کونسل منجانب ہنوربل کمپنی بیان کرتے ہین کہ وہ کسی حکومت یا ریاست کو کوئی امر دشمنی یا زیادتی بلا سبب نسبت حقوق اور ملک مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر کے بلا معاوضہ لینے اُس امر کے نکرنے دینگے بلکہ ہمیشہ اُنکو اپنی حفاظت مین اور بحال رکھین گے اسیطرح جسطرح ملک اور حقوق ہنوربل کمپنی کے اب محفوظ اور بحال رہتے ہین —

شرط سوم

بنظر ایفاے عہود عہدنامہ ہذا جو واسطے عام حفاظت اور حمایت کے ہے مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر اقرار لینے کا اور ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی دینے ایک مدامی فوج کمکی کا کرتے ہین جو فوج کم چھہ ہزار پیادگان آئینی سے نہوگی مع تعداد معمولی اتواب و توپخانہ انگریزی و سامان و اسباب جنگی کے اور یہ فوج ہمیشہ

زمیداران و پولیگاران مفصلۂ ذیل جو ماتحت پنڈت پردہان اور نواب آصف جاہ کے ہین اُنکے بارہ مین یہ اقرار ہوتا ہے کہ اگر اُنکے علاقے یا قلعجات وغیرہ کسی فوج دوست کے ہاتھ آئین گے تو وہ جسکے ماتحت ہونگے اُسکے قبضہ مین دیئے جائینگے اور جو کچھ نذرانہ اُنکے عوض تجویز ہوگا وہ سب دوستون مین برابر تقسیم ہوگا مگر آیندہ پنڈت پردہان اور نواب آصف جاہ اُنسے وہی کنڈنی اور پیشکش تحصیل کرینگے جو ابتک اُنسے لیا جاتا تھا اور اگر وہ پولیگاران و زمینداران بیوفائی سے نسبت پنڈت پردہان یا نواب سے پیش آئین یا اُنکی کنڈنی اور پیشکش دینے مین سرکشی کرین تو اس حالت مین پنڈت پردہان اور نواب کو اختیار حاصل ہے کہ جسطرح مناسب ہو اُنکے ساتھ پیش آئین اور رئیس شاہ نور کو دونون پنڈت پردہان اور نواب کی خدمت گذاری کرنی ہے اگر اُس سے سرانجام شرایط خدمتگذاری اُنکی کا نہ ہو تو پنڈت پردہان اور نواب کو اختیار ہے جسطرح مناسب متصور ہو گا اوسکے ساتھ پیش آئین

فہرست پولیگاران و زمینداران

جیتل درُوگ	کیچن گندہ
اناگوندی	چناگواری
ہرپونیلی	کنتور
بلاری	ہنور
رُودرُوگ	

ضلع عبد الحکیم خان رئیس شاہ نور

شرط یازدہم

بنظر اسکے کہ حتی الامکان موافقت اور اتفاق بیچ اس امر عظیم کے قائم رہی ایک وکیل ہر ایک سرکار کی طرف سے فوج سرکاران دیگر مین رہیگا تاکہ وہ وہانکی حالات اور ارادے سے اطلاع دیتا رہے اور جو کچھ ایک سرکار کہیگی وہ باقی سرکاران تعمیل کرینگی درحالیکہ وہ موافق حالات اور شرائط عہدنامۂ ہذا کے ہوگا

شرط دوازدہم

بعد از دستخط اور مہر ہونے اس عہدنامہ کے ہر ایک فریق معاہدہ پر فرض
ہوگا کہ اِس عہدنامہ کی شرائط سے بحیلہ تحریر یا تقریر کسی شخص کے یا کسی اور حیلہ سے
انحراف نکرے اور اگر صلح ضروری متصوّر ہوگی وہ باستر ضاے باہمی عمل مین آئیگی
اور کوئی سرکار اسمین عذر لاطائل پیش نکریگی اور نہ کوئی علٰحدہ صلح ٹیپو سے کریگی
درصورتیکہ کوئی تحریر یا پیغام اُسکا کسی فریق معاہدہ کے پاس آئیگا تو وہ باقی دوستونکو
اُسکی اطلاع دیگا۔

شرط سیزدہم

اگر بعد ہو جانے صلح کے ساتھ ٹیپو کے وہ پھر کسی فریق معاہدہ کے ملک
مین فساد کرنے یا حملہ آور ہوگا تو باقی فریق شامل ہو کر اُسکو سزاے اعمال دینگے
اِس سزادہی کا طریق اور اسکی شرائط بعد ازین ان تینون سرکارون کے تجویز سے
قرار پائے گا۔

شرط چہاردہم

یہ عہدنامہ چودہ شرائط کا جو آج کی تاریخ مستر مالٹ صاحب نے ساتھ پیشوا کے
مادہو راو نراین پنڈت پردہان بہادر کے تحریر کرکے ختم کیا لہذا صاحب موصوف
نے ایک نقل اسکی پنڈت پردہان کو بخط انگریزی اور فارسی اپنی مُہر اور دستخط سے
دی اور پنڈت پردہان نے ایک نقل مستر مالٹ صاحب کو بخط مرہٹا و فارسی اپنی
صحیح سے دی اور مالٹ صاحب نے وعدہ کیا کہ پچہتر روز کے عرصہ مین ایک
نقل اسکی مصدقہ گورنر حاصل کرکے پنڈت پردہان کو دینگے جسوقت یہ نقل مصدقہ
مستر مالٹ صاحب واپس ہوگی۔

المرقوم مقام پونا یکم ماہ جون ۱۷۹۰ء

دستخط سی ڈبلیو مالٹ
پریسیڈنٹ

مہر کمپنی

اُسکا سرانجام کرے

شرط ہفتم

اگر ایسٹ ہنوربل گورنر جنرل کو ضرورت سوارون کی واسطے ساتھ رہنے فوج انگریزی سے کے ہوگی تو پنڈت پردہان اور نواب آصف جاہ دس ہزار سوار ایک مہینہ کے عرصہ مین تاریخ طلب سے سرانجام کرکے براہ نزدیک اور راہ امن سے فوراً روانہ مقام مقررہ کرینگے تاکہ وہان پہنچکر فوج انگریزی سے کے ساتھ کام کرین اور اگر کوئی کام ایسا ہوگا کہ اُسمین سواری درکار ہونگے تو وہ اُسکا بھی سرانجام کرینگے اور اس مضمون پر اصرار نکرینگے کہ لکھا ہے کہ شامل فوج انگریزی کام کرینگے تنخواہ ان سوارونکی ہنوربل کمپنی ہر مہینے حسب تعداد و شرائط کے دینگے جو بعد ازین قرار پائیگی —

شرط ہشتم

اگر بیچ راسے ان تین دوستون کے ایسا ہو کہ دشمن کسی ایک پر غالب آجاے تو باقی دونون دوست حتی المقدور کوشش کرکے فریق مغلوب کی حمایت اور دشمن کو زیر کرینگے —

شرط نہم

ان تینون سرکارون نے یہ قرار کیا کہ جنگ حال مین اگر اُنکی فتح فوج شترکہ کے ساتھ ہوگی تو کچھ اُنکے قبضہ مین شروع جنگ سے علاقہ یا قلعہ یا کوئی اور چیز اُسکی آئیگی وہ بحصص مساوی تینون مین منقسم ہوگی اگر فوج انگریزی کوئی ملک دشمن کا قبل اشتمال فوج باقی دو سرکارون کے فتح کریگی تو وہ دونون سرکار مستحق پانے کسی حصہ کی اُس ملک مین سے نہونگی بیچ منقسم کرنے علاقہ مفتوحہ کے لحاظ اس امر کا مدنظر کہ کون علاقہ مفتوحہ کسکے ملک کا سرحد کے قریب ہے اور کس سے کسکو آسانی قبضہ کرنے مین ہوگی ۔

شرط دہم

ق نے منجانب ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی مذکور کے اور فریق ثانی نے پیشوا
ور ایک مرہٹا کی طرف سے منظور کیا اسواسطے یہ اب فرض فریقین معاہدہ پر ہوگیا
پیشوا اس تحریر ٹیپو صاحب کے نام بھیجکر تمام قلعجات اور ملک انگریزی کمپنی اور
نواب محمد علی واپس کرا دینگے اور تمام قیدی جو اُسکے پاس ہین رہا کرا دئے جائینگے
اگر ٹیپو صاحب اس شرائط کو منظور کرین اور تعمیل اُنکی کرین اور صلح ساتھ پیشوا کے رکھین
تو انگریز بعد ازین اُن سے دشمنی سے پیش نہ آئینگے مگر درصورتیکہ وہ اس تحریر پیشوا اسکی
انکار کرے تو پیشوا فوراً انگریزون کی مدد کرکے جنگ کرینگے اور بعد ازان کوئی فریق
ٹیپو صاحب سے بغیر استرضا دوسرے فریق کے صلح نکریگا اور جو قلعجات اور ملک
ٹیپو صاحب سے فتح کرکے لیے جاوینگے وہ اسیطرح تقسیم ہونگے یعنی اگر وہ
علاقہ مفتوحہ کمپنی انگریزونکا اور نواب محمد علیخان کا ہے تو وہ کمپنی کو اور نواب محمد علیخان
کو واپس ہوگا اور اگر علاقہ مفتوحہ پیشوا کا ہے تو وہ پیشوا اور مرہٹون کو واپس دیا
جاویگا اور سوا اپنے علاقہ کے اگر کوئی اور علاقہ ٹیپو صاحب کا فتح کیا جاویگا تو وہ
بحصص مساوی دونون مین یعنی انگریز اور پیشوا مین تقسیم ہوگا اور حصہ مذکور بلحاظ اتصال
علاقہ یابندہ تجویز ہوگا مگر یہ بھی شرط کیجاتی ہے کہ پیشوا کا کچھ استحقاق اُس علاقہ
مفتوحہ ٹیپو صاحب پر نہوگا جو انگریزون نے اپنی فوج سے فتح کیا ہوگا یا جو علاقہ
اُسکا قبضہ انگریزان مین قبل اشتراک فوج پیشوا حاصل ہوا ہوگا یہ عہدنامہ فیمابین
انگریز اور پیشوا کے مقرر ہوکر دونون پر لازم آیا کہ اس سے کوئی انحراف نہ کرے
یہ عہدنامہ تحریر ہوکر ختم ہوا بتاریخ یکم ماہ ذی الحجہ ۱۱۹۷ھ ہجری مطابق ۲۸
ماہ اکتوبر ۱۷۸۳ء عیسوی بدستخط مسٹر ڈیوڈ انڈرسن صاحب و مہاراجہ صوبہ دار
مادہوراؤ سیندھیا ـــ
یہ دستخط بزبان مرہٹا مہاراجہ صوبہ دار مادہوراؤ سیندھیا نے کیے
منظور ہوا جو کچھ اوپر تحریر ہے بتاریخ یکم ذی الحجہ ۱۱۹۷ھ ہجری بمقام گوالیار

دستخط ڈی انڈرسن

مقام گوالیا بتاریخ ۲۸ ماہ اکتوبر ۱۷۸۳ء

ترجمہ صحیح ہے

دستخط جمس اندرسین

اسسٹنٹ سفیر

نمبر ۱۲

عہدنامہ وفا ووفاق فیمابین کمپنی وپیشوا ونظام بمقابلہ ٹیپو سلطان ۱۷۹۰ء

عہدنامہ دوستی ہنگام جنگ وصلح فیمابین ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی انگریزی مشترکہ وپیشوا اسوائی مادہوراؤ نراین پنڈت پردہان بہادر اور نواب ناظم علیخان آصف جاہ بہادر بمقابلہ فتحعلی خان معروف ٹیپو سلطان منعقدہ مسٹر چارلس ویرمالٹ صاحب منجانب ہنوربل کمپنی مذکور ساتہ پنڈت پردہان کے حسب اختیارات عطیۂ رایٹ ہنوربل چارلس ارل کورنوالس کے بی گورنر جنرل باجلاس کونسل بامورہ ہنوربل کورٹ آف دائرکٹر ہنوربل کمپنی مذکور بابت انتظام وہدایت کرنے اُنکے تمام امور ملک ہندوستان کے۔

شرط اوّل

دوستی جو فیمابین اِن سرکاون کے بموجب عہدنامجات سابق کے جاری ہے اُسکی ترقی اِس سے ہوگی۔

شرط دوم

ٹیپو سلطان نے اِن سب کے ساتہ اقرار کئے تھے تاہم اُسنے خلاف اُسکے عمل مین لایا اِس سبب سے وہ سب شریک باہم ہوگئے تاکہ وہ حتی المقدور اُسکو سزا بے ایمانی دین اور اُس سے وہ چیز چھین لین جس سے وہ فساد اور فتور امن عام مین آیندہ نہ ڈالے۔

شرط سوم

فریق نے مناجانب ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی مذکور کے اور فریق ثانی نے پیشوا
اور ایک مرہٹا کی طرف سے منظور کیا اسواسطے یہ اب فرض فریقین معاہدہ پر ہوگیا
پیشوا تحریر ٹیپو صاحب کے نام لکھیکر تمام قلعجات اور ملک انگریزی کمپنی اور
نواب محمد علی واپس کرا دینگے اور تمام قیدی جو اُسکے پاس ہیں رہا کرا دئے جاینگے
اگر ٹیپو صاحب اس شرایط کو منظور کرین اور تعمیل اُنکی کرین اور صلح ساتھ پیشوا کے رکھیں
تو انگریز بعدازین اُن سے دشمنی سے پیش نہ آوینگے مگر درصورتیکہ وہ اس تحریر پیشوا سے
انکار کرے تو پیشوا فوراً انگریزون کی مدد کرکے جنگ کرینگے اور بعدازان کوئی فریق
ٹیپو صاحب سے بغیر استرضا دوسرے فریق کے صلح نکریگا اور جو قلعجات اور ملک
ٹیپو صاحب سے فتح کرکے لیے جاوینگے وہ اسیطرح تقسیم ہونگے یعنی اگر وہ
علاقہ مفتوحہ کمپنی انگریزونکا اور نواب محمد علیخان کا ہے تو وہ کمپنی کو اور نواب محمد علیخان
کو واپس ہوگا اور اگر علاقہ مفتوحہ پیشوا کا ہے تو وہ پیشوا اور مرہٹون کو واپس دیا
جاویگا اور سوا ایسے ایسے علاقہ کے اگر کوئی اور علاقہ ٹیپو صاحب کا فتح کیا جاویگا تو وہ
بحصص مساوی دونون میں یعنی انگریز اور پیشوا میں تقسیم ہوگا اور حصہ مذکور بلحاظ اصیال
علاقہ یا بندہ تجویز ہوگا مگر یہ بھی شرط کیجاتی ہے کہ پیشوا کا کچھ استحقاق اُس علاقہ
مفتوحہ ٹیپو صاحب پر نہوگا جو انگریزون نے اپنی فوج سے فتح کیا ہوگا یا جو علاقہ
اُسکا قبضہ انگریزان میں قبل اشتراک فوج پیشوا حاصل ہوا ہوگا یہ عہدنامہ فیمابین
انگریز اور پیشوا کے مقرر ہوکر دونون پر لازم آیا کہ اس سے کوئی انحراف نہ کرے
یہ عہدنامہ تحریر ہوکر ختم ہوا بتاریخ یکم ماہ ذی الحجہ ۱۱۹۷ھ ہجری مطابق ۲۸
ماہ اکتوبر ۱۷۸۳ء عیسوی بدستخط مسٹر ڈیوڈ اندرسن صاحب و مہاراجہ صوبہ دار
مادہورا و سیندھیا ـــ

یہ دستخط بزبان مرہٹا مہاراجہ صوبہ دار مادہورا و سیندھیا نے کیے
منظور ہوا جو کچھ اوپر تحریر ہے بتاریخ یکم ذی الحجہ ۱۱۹۷ھ ہجری بمقام گوالیار

دستخط ڈی اندرسن

یہ اقرار فیمابین ہنوریبل کمپنی اور پیشوا مادہوراؤ پنڈت پردہان کے ہوتا ہے کہ اگر کوئی سردار تجار یا کوئی اور شخص بعد ازین ممالک ہنوریبل کمپنی سے مفرور ہو کر ملک پیشوا مین آسئے یا ملک پیشوا سے فرار ہو کر ملک کمپنی مین آسئے تو اُسکی حفاظت کوئی نہین کریگا —

یہ عہد ختم ہوا متصل گوالیار بتاریخ ۲۲ - ماہ جمادی الاول ۱۱۹۷ ہجری مطابق ۲۶ ماہ اپریل ۱۷۸۳ء —

دستخط ڈی اندرسن

گواہ دستخط جیمس اندرسن

تصدیق ہوا باجلاس کونسل بمقام فورٹ ولیم تاریخ ۲۶ - ماہ مئی ۱۷۸۳ء

دستخط وارن ہیسٹنگ

دستخط ایڈورڈ وہیلر

(مہر کمپنی) دستخط جان میکفرسن

دستخط جان سٹیبل

دستخط جی پی آریال
سکرٹری

نمبر ۱۱

ترجمہ عہدنامہ منعقدہ فیمابین ہنوریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و پیشوا مادہوراؤ نراین و رئیس ملک مرہٹہ —

ہنوریبل ایسٹ انڈیا کمپنی اور پیشوا مادہوراؤ نراین بہادر سے ختم کرکے باہم تصدیق ایک عہدنامہ کی متصل گوالیار تاریخ ۱۲ - ماہ ربیع الاول ۱۱۹۷ ہجری بہ نظر تائید کرنے شرط نہم عہدنامہ مذکور کے کی شرائط ذیل اب تجویز ہو کر فیمابین ... صاحب اور مہاراجہ صوبہ دار مادہوراؤ سیندہیا بہادر کے ایک

۱۵۔ماہ محرم ۱۱۹۷ھ مطابق ۲۰ ماہ دسمبر ۱۷۸۲ء

بتاریخ ۲۱۔ماہ ربیع الاول ۱۱۹۷ھ ہجری عہدنامہ مسطورہ بالا بمہر پیشوا و دستخط بالاجی پنڈت فرناویس منفصل گوالیار مسٹر ڈیوڈ اندرسن صاحب کو دیا گیا اور ایک پرت اسکی بمہر کمپنی و دستخط گورنر جنرل و کونسل فورٹ ولیم اوڈیٹو مہاراجہ مادہوجی سیندھیا بہادر کو حوالہ ہوئی اس سپردگی باہمی سے عہدنامہ مذکور تکمیل کو پہنچا اور آجکی تاریخ سے تعمیل اسکی ہر دو فریق معاہدہ پر فرض ہوگی۔

(دستخط مادہوجی سیندھیا) تاریخ ۲۱۔ربیع الاول

ترجمہ صحیح ہے

دستخط چارلس ولکنز

نقل پر دستخط مسٹر ڈیوڈ اندرسن صاحب کے بتاریخ ۲۴۔ماہ فروری ۱۷۸۳ء ہوئے۔

واضح ہو کہ مہر خود پیشوا کی ورتخنکا غذ کے جوڑ پر لگائی گئی۔

نمبر ۱۰

عہدنامہ مستزادفیمابین ہنوربل کمپنی اور پیشوا ملک مرہٹا۔

چونکہ ایک صلحنامہ فیمابین ہنوربل کمپنی و پیشوا پنڈت پردہان تصدیق ہوکر بتاریخ ۲۱۔ماہ ربیع الاول ۱۱۹۷ھ ہجری ختم ہوچکا اور ایزادی ذیل بنظر ترقی دوستی واتحاد سرکارین تجویز کرکے منظوری کی لہذا اب مسٹر ڈیوڈ اندرسن صاحب منجانب کمپنی اور مہاراجہ صوبہ دار مادہوراؤ سیندھیا منجانب پیشوا منظور کرتے ہین اور دونون سرکار پر اسکی تعمیل واجب اور فرض ہوئی۔

بیچ شرط یازدہم عہدنامہ درباب آمد و رفت جہاز کے الفاظ بموجب رسم قدیم لکھے نہین گئے اسواسطے اب بیان کیا جاتا ہے کہ آمد و رفت جہاز کی بموجب رسم قدیم جاری رہیگی۔

یہ اقرار فیمابین ہنوربل کمپنی اور پیشوا مادہوراؤ پنڈت پردہان کے ہوتا ہے کہ اگر کوئی سردار تجار یا کوئی اور شخص بعدازین ممالک ہنوربل کمپنی سے مفرور ہو کر ملک پیشوا مین آسے یا ملک پیشوا سے فرار ہو کر ملک کمپنی مین آسے تو اوسکی حفاظت کوئی نہین کریگا —

یہ عہد ختم ہوا متصل گوالیار بتاریخ ۲۲ - ماہ جمادی الاول ۱۱۹۷ھ ہجری مطابق ۲۶ ماہ اپریل ۱۷۸۳ء —

دستخط ڈی اندرسن

گواہ دستخط جیمس اندرسن

تصدیق ہوا باجلاس کونسل بمقام فورٹ ولیم تاریخ ۲۶ - ماہ مئی ۱۷۸۳ء

دستخط وارن ہیسٹنگ

دستخط ایڈورڈ ویلز

دستخط جان سیکفرسن

دستخط جان سٹیبل

دستخط جی پی آریال
سکرٹری

مہر کمپنی

نمبر ۱۱

ترجمہ عہدنامہ منعقدہ فیمابین ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی اور پیشوا مادہوراؤ نراین اور ملک مرہٹا —

ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی اور پیشوا مادہوراؤ نراین بہادر نے ختم کرکے باہم تصدیق ایک عہدنامہ کی متصل گوالیار بتاریخ ۲۱ - ماہ ربیع الاول ۱۱۹۷ھ ہجری بہ نظر عمل درآمد کرنے شرط نہم عہدنامہ مذکور کے کی شرائط ذیل اب تجویز ہو کر فیمابین مسٹر ڈیوڈ اندرسن صاحب اور مہاراجہ صوبہ دار مادہوراؤ سیندھیا بہادر کے ایک

۱۵- ماہ محرم ۱۱۹۷؁ھ مطابق ۲۰ ماہ دسمبر ۱۷۸۲؁ع

بتاریخ ۱۷- ماہ ربیع الاول ۱۱۹۷؁ھ ہجری عہدنامہ مسطورۂ بالا بمہر پیشوا و دستخط بالاجی پنڈت فرنا ویس متصل گوالیار مسٹر ڈیوڈ اندرسن صاحب کو دیا گیا اور ایک پرت اسکی بمہر کمپنی و دستخط گورنر جنرل و کونسل فورٹ ولیم اوپٹیل مہاراجہ مادہوجی سیندھیا بہادر کو حوالہ ہوئی اس سپردگی باہمی سے عہدنامہ مذکور تکمیل کو پہنچا اور آجکی تاریخ سے تعمیل اسکی ہر دو فریق معاہدہ پر فرض ہوگی—

(دستخط مادہوجی سیندھیا) تاریخ ۲۱- ربیع الاول

ترجمہ صحیح ہے

دستخط چارلس وِلکنز

نقل پر دستخط مسٹر ڈیوڈ اندرسن صاحب سے بتاریخ ۲۴- ماہ فروری ۱۷۸۳؁ع ہوئے—

واضح ہو کہ مہر خورد پیشوا کی اوپر تختہ کاغذ کے جوڑ پر لگائی گئی—

نمبر ۱۰

عہدنامہ مسترادفیمابین ہنوربل کمپنی اور پیشوا الملک مرہٹا—

چونکہ ایک صلحنامہ فیمابین ہنوربل کمپنی و پیشوا پنڈت پردہان تصدیق ہو کر بتاریخ ۲۱- ماہ ربیع الاول ۱۱۹۷؁ھ ہجری ختم ہوچکا اور ایزادی ذیل بنظر ترقی دوستی و اتحاد سرکارین تجویز کرکے منظور کی لہذا اب مسٹر ڈیوڈ اندرسن صاحب منجانب کمپنی اور مہاراجہ صوبہ دار مادہوراؤ سیندھیا منجانب پیشوا منظور کرتے ہین اور دونون سرکار پر اسکی تعمیل واجب اور فرض ہوئی—

بیچ شرط یازدہم عہدنامہ درباب آمد و رفت جہاز کے الفاظ بموجب رسم قدیم لکھے نہین گئے اسواسطے اب بیان کیا جاتا ہے کہ آمد و رفت جہاز کی بموجب رسم قدیم جاری رہیگی—

تحریر ہوا بخط مرہٹا بقلم راگو بہاؤ دیوان) تمام سترہ شرایط تبارنج ۴- ماہ جمادی الآخر مطابق پنجم ماہ چیت ادیک پیچ شکل پچہ ۱۱۸۲ء

حروف مرہٹا مین مادہوجی سیندہیا نے یہ لکھا ، جو کچہ فارسی اوپر لکھا ہے وہ منظور ہوا —

دستخط ڈیوڈ اندرسین۔

گواہان

دستخط جیمس اندرسین

ڈبلو بلین

ترجمہ صحیح ہے

دستخط جیمس اندرسین

اسسٹنٹ سفیر

تصدیق ہوا بمقام فورٹ ولیم تباریخ ۶- ماہ جون ۱۷۸۲ء عیسوی

دستخط وارین ہیسٹنگ

دستخط ایڈورڈ ویلز

(مہر کمپنی)

دستخط جان میکفرسن

دستخط جی۔ بی اوریال

سکرٹری

مضمون ذیل ہنگام تصدیق بمقام پونا شامل ہوا اور آخر کو بمقام کوالیار تبدیل ہوا —

یہ عہدنامہ جسمین سترہ شرایط ہین تباریخ ۱۵- ماہ محرم الحرام ۱۱۹۶ھ ہجری التصدیق اور بلا تفاوت اور مدام ہر دو فریق معاہدہ پر فرض ہونگی —

آفرنا ویس نے یہ لکھا) مین نے یعنی بالاجی جنار دہن نے تصدیق کیا تباریخ

بخلاف اس عہدنامہ کے کام کریگا

شرط شانزدہم

ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور پیشوا مادہوراو پنڈت پردہان کو اطمینان کامل مہاراجہ صوبہ دار مادہوراو سیندھیا بہادر پر ہے لہذا ان دونون نے مہاراجہ مذکور سے چاہا کہ وہ ضامن فریقین کا ہو گا شرائط عہدنامہ ہذا کے تعمیل تمام وہ کرینگے اور مادہوراو سیندھیا مذکور نے بنظر خیرخواہی فریقین یہ ضمانت فریقین کی منظور کی اگر کوئی فریق عہدنامہ کی شرائط سے انحراف کریگا تو مہاراجہ مذکور شریک فریق ثانی ہوکر منحرف کو نصیحت معقول دینگے۔

شرط ہفدہم

یہ اقرار ہوتا ہے کہ جسقدر علاقجات و قلعجات و شہر واقع گجرات رگھناتھ راو کی انگریزونکو قبل از عہدنامہ کرنیل اپٹن صاحب کے دیے ہین اور وہ اُنکے قبضہ مین آگئے ہین اور جنکی واپسی شرط ہفتم عہدنامہ مذکور مشروط تھی بموجب شرط مذکور کے اب واپس دیے جاینگے

یہ عہدنامہ ہفدہ شرائط کا بمقام سالبی قیامگاہ مہاراجہ مادہوراو سیندھیا کے بتاریخ ۴ ماہ جمادی الثانی ۱۱۹۷ ہجری مطابق ۱۷ ماہ مارچ ۱۷۸۲ء فیمابین مہاراجہ مذکور اور مسٹر دیود اندرسین کے قرار پایا ایک ایک نقل اسکی دونون صاحبان مذکورہ بالا اپنے اپنے حاکمون کے پاس بمقامات فورٹ ولیم و پونا کے روانہ کرینگے اور جب یہ دونون نقول وہان سے واپس آئین گے ایک بمہر ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی و دستخط ہنوربل گورنر جنرل و کونسل فورٹ ولیم تو وہ حوالہ مہاراجہ مادہوراو سیندھیا بہادر کے کیجائیگی اور دوسری جو بمہر پیشوا مادہوراو پنڈت پردہان اور دستخط بالاجی پنڈت اور نانا فرنویس کے آئیگی وہ حوالہ مسٹر ڈیوڈ اندرسین صاحب اوسوقت یہ عہدنامہ کامل اور تصدیق تصور ہوگا اور جو شرائط اسمین درج ہین دونون فریق معاہدہ پر فرض ہونگی۔

آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی اور پیشوا باہم اقرار کرتے ہین جہاز ایک فریق کا دوسرے
جہازون سے سمندر مین مزاحم نہوگا اور جہاز ایک فریق کا دوسرے فریق کی بندرگاہون
مین رسائی رکھین گے اور وہان ان سے مزاحمت نہوگی اور حفاظت تمام فیابین
ہوتے رہینگے —

شرط دوازدہم

پیشوا اور سرداران مرہٹا بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ انگریز ملک
[illegible] مثل سابق استحقاق تجارت رکھین گے اور کسیطرح کی ممانعت انکو نہوگی
اور اسیطرح آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی اقرار کرتے ہین کہ رعایاے پیشوا کو استحقاق
تجارت بلا مزاحمت ملک انگریزی مین حاصل رہیگا —

شرط سیزدہم

پیشوا [illegible] کرتے ہین کہ وہ کارخانہ کسی اور قوم یورپ زا کا اپنے ملک مین
[illegible] بنانے دینگے اور نہ اپنے ماتحت علاقجات مین قائم ہونے دینگے باستثنا
[illegible] پورتگال قوم مین اب موجود ہین اور وہ کتابت دوستی کسی قوم
[illegible] رکھینگے اور انگریز وعدہ کرتے ہین کہ وہ مدد کسی قوم وطن یا
[illegible] ہندستان کی جو [illegible] پیشوا کے ہون گے نہ کرینگے —

شرط چہاردہم

[illegible] اور پیشوا باہم [illegible] کرتے ہین کہ وہ دوسرے کے دشمن کی مدد نہ
کرینگے —

شرط پانزدہم

[illegible] اور جنرل اور [illegible] وارن ہیسٹنگز وعدہ کرتے ہین کہ وہ کسی سردار
[illegible] انگریزی کو [illegible] مقام بمبئی یا سورت یا سندراس کو اجازت
[illegible] عہدنامہ کے کام کرنے اور اسیطرح
[illegible] کہ کوئی سردار یا رعایا سے ملک مرہٹا

جو پیشوا سے درمیان اُس جنگ کے جو بعد عہد نامہ منعقدہ کرنیل اٹن صاحب وقوع
مین آئے سے لیے گئے تھے اور قبضہ انگریزی مین آ گئے ہین اب پیشوا کو
دیدئے جاینگے اور علاقجات اور لنگرگاہان و شہر وغیرہ دوبارہ واپس دیے جاینگے اندر عرصہ
دو مہینے کے اوسوقت سے جب یہ عہد نامہ ختم ہوگا جیسا اوسمین تعداد مین مذکور ہین اور اوس
شخص کے سپرد کئے جائینگے جنکو پیشوا یا اونکا وزیر نانا فرناویس مقرر کرینگے۔

شرط دوم

یہ فیما بین انگریزی کمپنی اور پیشوا کے منظور ہوا کہ سالسٹی اور تین اور جزایر یعنی ایلفنٹا
کارنجا اور ہوگ جو شامل عہد نامہ کرنیل اٹن صاحب کے ہین واسطے دوام کے
قبضہ انگریزی مین رہینگے اگر کوئی اور جزیرہ اس جنگ مین لیا ہوگا تو وہ واپس پیشوا کو دیا جائیگا

شرط سوم

چونکہ شرط چہارم عہد نامہ اٹن صاحب مین مشروط ہے کہ پیشوا اور جمیع سرداران ملک مرہٹا
اقرار کرتے ہین کہ وہ انگریزی کمپنی کو واسطے دوام کے جملہ حقوق وغیرہ شہر بروچ
کے اُسقدر کامل اور پورے جسقدر اُنھون نے سرکار مغل و دیگر حاکمان سے جمع کیا
تھا دینگے اور بروچھ وغیرہ مطالبہ کچھ اپنا نرکھین گے تاکہ انگریزی کمپنی اُنکا قبضہ بلا شرکت و
دعوی احدے رکھین پس یہ شرط تمام وکمال مرعی رہے گی۔

شرط چہارم

جو پیشوا نے سابق عہد نامہ کرنیل اٹن صاحب مین از راہ دوستی شرط کی ہے
کہ وہ انگریزونکو تین لاکھ روپیہ کا ملک متصل بروچ کے دینگے اب انگریز درخواست
مادہورا و سیندھیا راضی ہین کہ دعوے اپنا بابت اُس ملک کے چھوڑکر پیشوا کو
دیتے ہین۔

شرط پنجم

جو ملک پیشوا جی اور فتح سنگہ گیکوار نے انگریزون کو دیا ہے اور جنکا تذکرہ شرط ہفتم
عہد نامہ کرنیل اٹن صاحب مین درج ہے مگر اسمین التوا ہوا ہے انگریز بنظر رفع تکرار آیندہ

اب وعدہ کرتے ہین کہ وہ واپس دیا جاویگا اور بذریعہ اس تحریر کے قرار پایا ہے کہ اگر علاقہ مذکور جزو ملک قدیم ملک گیکوار ہوگا تو وہ گیکوار کے سپرد کیا جاویگا اور اگر وہ جزو ملک پیشوا ہوگا تو وہ پیشوا کو واپس دیا جاویگا۔

شرط ششم

انگریز وعدہ کرتے ہین کہ چونکہ انھون نے رگھناتھ راؤ کو چار مہینے کی مہلت واسطے تجویز مقام قیام کے دی ہے وہ بعد از انقضاے میعاد مذکور اسکو کسیطرح کی پرورش یا حمایت یا مدد نہ دینگے اور نہ اسکے مصارف کے واسطے روپیہ دینگے اور پیشوا اپنی طرف سے وعدہ کرتے ہین کہ اگر رگھناتھ راؤ اپنی خوشی اور رضامندی سے مہاراجہ مادہوراؤ سیندھیا کے پاس جاویگا اور خاموش ہوکر انکے پاس رہیگا تو وہ ... ماہواری اسکے مصارف کے واسطے بطور مدد خرچ دینگے اور کسیطرح کی تکلیف اسکو منجانب پیشوا یا رعایاے پیشوا نہ دی جاویگی۔

شرط ہفتم

ہنوز بل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور پیشوا کی خواہش باہمی یہ ہے کہ ان کے دوست بھی شامل اس عہدنامہ کے کئے جاوین لہذا باہم یہ شرط قرار پاتی ہے کہ ہر ایک فریق دوسرے کے دوست کے ساتھ بطور مذکورہ بدفعات آیندہ عہدنامہ ہذا صلح کریگا۔

شرط ہشتم

وہ ملک جو قدیم سے جاگیر مقررہ سیواجی گیکوار اور فتح سنگھ گیکوار کا ہے یعنی جسقدر ملک فتح سنگھ گیکوار کے قبضہ مین ہنگام شروع جنگ حال مین تھا وہ ہمیشہ اسیطرح اسکے قبضہ مین رہیگا اور فتح سنگھ مذکور تاریخ عہدنامہ سے واسطے آیندہ کے اسقدر خراج پیشوا کو دیگا جسقدر وہ قبل جنگ حال دیتا تھا اور اسیطرح خدمت کیا کریگا اور فرمانبردار رہیگا جسطرح قدیم سے رسم مقررہ ہے اور کوئی دعوے پیشوا اوپر فتح سنگھ کے بابت ایام گذشتہ کے نکرینگے۔

دستخط کیا بمقام فرودگاہ انگریزی جان کارنیک اور چارلس اجرتن نے

اقرار نامہ جان کارنیک صاحب کونسل اور کرنیل اجرتن اور انگریزی کمپنی بمبئی ساتھ مادہوراؤ سینڈھیا —

یہ کہ بعد تکرار ہونے ساتھ مادہوراؤ نراین پنڈت پردہان کے ہم مع فوج کے گھاٹ پر آئے اور تلاگانؤ مین مقیم رہے جسپر آپ نے حکم جنگ کا دیا اور فیما بین جنگ ہوئی جسمین ہمکو شکست ہوئی اور ہم واپس چلے گئے اور بمقام ورگانون داداصاحب کے پاس رہے ہم اپنی فوج اور اسباب کو ساتھ لیکر مشکل سے بمبئی پہنچے بہ لحاظ آپکے ہمنے فارمر اور ہومز صاحب کو تمہارے پاس بھیجا کہ اب درمیان مین آکر سرکار کے اور ہمارے صلح مثل سابق کرادین اور ہمکو اور ہماری فوج کو بمبئی پہنچا دین اس امر سے آپنے جنگ موقوف کی اور آپ نے درمیان مین آکر سرکار اور انگریزون کے صلح کرادی اور وعدہ کیا کہ آپ ہمکو اور ہماری فوج کو بلا مزاحمت احدے مقام بمبئی تک پہنچا دینگے آپنے ہمکو وہان سے نکالا یہ سب ہمنے خوب غور سے سمجھا اور بہت خوش ہوئے اور آپ سردار جلیل ہین اور خیرخواہ اس سرکار کے ہین اس سبب سے ہمکو خواہش آپکی دوستی کی ہوئی یہ ہمارے دلمین جانشین ہوا اور ہمکو اطمینان ہوا کہ آپ نے سرکار کی اور کسی اور کی مزاحمت سے ہمکو بچایا اور بلا تکرار سرکار مثل سابق صلح کرادی اسواسطے ہمنے چاہا کہ آپکی خدمتگذاری کرین اور اس نیت سے ہمنے اپنی خوشی اور رغبت سے بمہر بادشاہ اور کمپنی کے منظور کیا کہ تمکو قلعہ بروچ مع وہانکی حکومت کے اسطور پر جسطرح کہ وہ مغل کے قبضہ مین تہا دین اور وہ قلعہ اب ہمارے پاس ہے اور ہم تمکو دیتے ہین اور یہ بھی ہم وعدہ کرتے ہین کہ بوقت ہمارے پہنچنے بمقام بمبئی کے اسپر ہم گورنر کے دستخط مع مہر بادشاہ بنام قلعہ دار بروچ جاری کرادینگے اور قلعہ مذکور مع شہر متعلقہ اسطور پر جسطرح مغل کے پاس تہا تمکو دینگے اور عہد کرتے ہین کہ اسمین کچھ تکرار واقع نہوگی یہ عہد ہم سنجیدگی کرتے ہین اور فارمر صاحب اور چارلس سٹوارٹ صاحب

بطور اول یا ضامن در باب تعمیل اس عہد کے تمہارے پاس چھوڑ جاتے ہیں آئین کہ یہ تکرار ہم نہ ہونے دینگے اور اسکی ہم تحریری منظوری دیتے ہیں —

بمقام ورگانو متصل تلاگانو تاریخ ۲۷ ماہ ذی الحجہ

واضح ہو کہ عبارت بالا ایک ہندوستانی زباندان نے ترجمہ کی اور صحیح نقل اسکی یہ ہے —

بروز یکشنبہ تاریخ ۱۷ - آجکی روز وقت صبح فارمر صاحب مقام قیام مرہٹا مین ہمراہ وکیل مادہوجی سیندھیا کے مع اس کاغذ تصدیق شدہ کے گئے —

واضح ہو کہ گورنر اور کونسل بمبئی نے اس عہد کے تصدیق کرنے سے انکار کیا —

نمبر ۹

صلحنامہ مرہٹا ۱۷۸۲ عیسوی

عہدنامہ دوستی اور اتفاق دوامی فیمابین ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی و پیشوا مادہوراؤ پنڈت پردہان قرارداد مسٹر ڈیوڈ اندرسن منجانب ہنوربل کمپنی حسب اختیارات عطیہ ہنوربل گورنر جنرل و کونسل مامورہ بادشاہ و پارلیمنٹ گریٹ برٹن بنابر ہدایت و حکومت امور ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی واقع ہندوستان و مہاراجہ صوبہدار مادہوراؤ سیندھیا مختار کل منجانب پیشوا مادہوراؤ پنڈت پردہان و بالاجی پنڈت نانا فرناویس و جمیع سرداران قوم مرہٹا بموجب شرائط ذیل جو واسطے ہمیشہ کے فرقین اُسکے ورثہ اور جانشینوں پر رہینگی اور شرائط اُنکی بلا تفاوت جانبین سے مرعی رہینگی —

شرط اول

یہ مشروط اور منظور فیمابین ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور پیشوا کے بوساطت مادہوراؤ سیندھیا کے ہوا ہے کہ تمام ملک اور مقامات اور شہر اور قلعجات مع بسین وغیرہ

نمبر ۸

صلحنامہ ورگانو ۱۷۷۹ء

ترجمہ شرائط عہدنامہ فیمابین مہادیوراؤ نراین پنڈت پردہان ایک فریق اور انگریزی
کمپنی فریق ثانی بیچ عہد سری منت پنڈت پردہان مادہوراؤ بلال مرحوم کے سب امور
اسلوبی ہوتے تھے اُسکے بعد انگریزون نے اکثر مقامات پر جو سرکار کے تھے
قبضہ کرلیا مثل جزیرہ سالسٹی اور اُوران اور جمبوسیر اور محالات اور پرگنجات بروج پر
سرکار مرہٹا اور گیکوار کے تھے اور انگریزون نے مدد رگھناتہ راؤ دادا صاحب
کو دی اسپر جنگ شروع ہوئی اور کرنیل جان اپٹن صاحب کلکتہ سے بعد حصول اختیار
کُل آئے اور اُنھون نے ایک عہدنامہ منعقد کیا جسکے مطابق تمام امور فیمابین کمپنی
اور سرکار مرہٹا ہونے چاہیے تھے مگر منجانب انگریزان مطابق اُن شرایط کے
بروے کار نہ آیا کیونکہ اُنھون نے مدد رگھناتہ راؤ کی کی اور تیاری سامان جنگ کیا اور
سب گہاٹون پر اتواب قائم کین اور اضلاع سرکار مرہٹا پر حملہ آور ہوئے اور دشمنی کرنی
شروع کی پھر سرکار نے بھی تیاری جنگ کی بیچ ضلع ورگانو متصل اندوری تلاگانو کے
جان کارنیک صاحب اور کرنیل چارلس اجرٹن صاحب نے جو سیلکٹ کمپنی مین
تھے اور جنکو کُل اختیار حاصل تھا مسٹر طامس ہومز صاحب اور مسٹر فارمر صاحب
کو پیغام دیکر روانہ کیا ماوراے اسکے ابتدا سے دوستی فیمابین سرکار اور انگریزون
کے تھی مگر اُسمین فتور واقع ہوا بعد ازان کرنیل اپٹن صاحب نے ایک عہدنامہ کیا
اُسکے مطابق کارروائی نہین ہوئی لہذا وہ عہدنامہ بھی منسوخ ہوا اور اِسیطرح اُسی طرز
پر جسطرح انگریز اور سرکار عہد مادہوراؤ مین تھی اب بھی رہنی چاہیے مدد اور پاسداری اگوبا
کی ترک ہو اور اُسکی حفاظت اور حمایت نہ دی جاوے اور نہ مدد کسی دشمن سرکار مرہٹا
کو دی جاوے جزایر سالسٹی اور اوران اور دیگر جزائر اور مقامات جمبوسیر اور محال
بروج پر جو سابق سرکار مرہٹا اور گیکوار کے تھے مثل چکلی اور اُریال وغیرہ قبضہ کرلیا

یہ ہم چھوڑتے ہین اور اقرار کرتے ہین کہ جسطرح عہد پیشوا سابق مادہوراؤ بلال مین سے تھے
اُسیطرح اب بھی رہینگے لہذا یہ عہدنامہ سرکار سے کیا گیا کہ بیچ عہد مادہوراؤ بلال پنڈت
پردہان مرحوم کے سب امور باسلوبی اور امنیت ہوتے تھے اور بعد ازان اکثر مقامات
مثل جزایر سالسٹی واوران اور دیگر جزایر وجمبوسیر اور دیگر محال اور عمل بروچ سابق
جو سرکار اور گیکوار کے تھے انگریزون نے قبضہ کر لئے یہ سب سرکار کو واپس
دینے چاہین اور آیندہ کسیطرح کی مدد رگھناتہ راؤ اور دشمنان سرکار کو ندی جاے
اِسیطرح ہم بپایداری وعدہ مدد کرنیکا کرتے ہین اور منجانب سرکار پایداری قائم رہیگی
رگھناتھ راؤ داداصاحب ہمارے ساتھ تھا وہ اپنی خوشی سے معہ تمام جایداد کے
زیر حفاظت توکاجی ہولکر اور باداجی سیندہیا کے چلا گیا انگریزی فوج ہمارے ساتھ ہے
بمقام ورگانو ہے اسکو اجازت بمبئی واپس جانے کی معہ تمام اسباب وسامان کے
دی جاوے اور اس امر کے واسطے بطور ضامنان منجانب سرکار دو دو شخص متعلقان
ان سردارون کے مسمیان نارو گنیش اور وساجی سمالش اور بلاروگوبندا ور راماخان
ہمراہ فوج کے بمبئی تک جاوینگے اور اس غرض سے اگر تمہاری مرضی ہوگی تو فوج
بھی بھیجی جائیگی ورنہ کچھ ضرور نہین فوج انگریزی جو ہمارے ساتھ ہے وہ راستہ مین کسیکو
دق نہ کرینگے اور انتربیدی اور بندھیلکھنڈ کے سرداران کا جو ہمیشہ ماتحت سرکار
کے ہین کچھ نقصان نہ کیا جایگا اور فوج انگریزی سب جسنے کلکتہ سے کوچ کیا ہے اور عبور
دریاے نربدا کیا ہے اب ہوشنگ آباد مین ہے اسکو اجازت آگے آنے کی
ندی جاوے بلکہ اسکو حکم واپس جانے کلکتہ کا دیا جاوے اور راستہ مین وہ کسیکو
دق نکرین عہدنامہ مذکورہ بالا ساتھ درمیان مین آنے توکاجی ہولکر اور باداجی سیندھیا
کے منعقد ہوا ہے اور آیندہ سب امور مطابق اسکے سرانجام پاوینگے اور اس سے
انحراف نہوگا ہم اپنے مذہب انگریزی کو درمیان دیتے ہین کہ اسکا لحاظ رہیگا اور سرکار
بھی اسکا لحاظ رکھے مدد اور حفاظت فرانس والون کو ندی جاوے

دستخط کیا مقام فرودگاہ مرہٹا طامس ہوم فراور ولیم جی فارمر نے

شرط یازدہم

رگھناتہ راؤ باجی راؤ پردہان وعدہ واثق اور اقرار صحیح کرتا ہے کہ جو کچھ قرضہ کمپنی کا اب اُسکے ذمہ ہے وہ فوراً جب ممکن ہوگا وہ ادا کریگا جب اُسکا حساب اُسکو دیا جایگا

شرط دوازدہم

فوج انگریزی رگھناتہ راؤ باجی راؤ پردہان کے ہمراہ اُسوقت تک رہے گی جبتک اس عہدنامہ کا وعدہ پورا ہوگا یعنی جبتک وہ کارپردازی پونا پر مامور ہوگا اور جب یہ امر ظہور مین آجایگا تو اُنکو اختیار حاصل ہوگا کہ بمبئی کو واپس چلے جاوین اور کمپنی ہمیشہ آمادہ مدد وہی رگھناتہ راؤ باجی راؤ پردہان رہین گے جسقدر اُنسے اُسوقت پر ممکن ہوگا یا اُنکی دیگر ضروریات سے امکان رکھتا ہوگا۔

شرط سیزدہم

جمیع عہدنامجات اور اقرارنامجات جو اب فیمابین گورنمنٹ بمبئی و سرکار مرہٹا جاری ہین بذریعہ اس عہدنامہ کے تصدیق اور مستحکم ہوئے اور اسیطرح سرانجام ہونگے جسطرح وقت انعقاد متصور تھا بشرطیکہ ازروے اس عہدنامہ کے کچھ اور تبدیلی یا اختلاف انمین نہ ہو جاوے۔

شرط چہاردہم

بعد ماموری رگھناتہ راؤ باجی راؤ پردہان کے اوپر کارپردازی پونا کے صلح اور اتفاق مستحکم فیمابین ہنوربل کمپنی اور سرکار مرہٹا کے قائم ہوگا رگھناتہ راؤ باجی راؤ پردہان اقرار کرتا ہے کہ وہ کسی دشمن کی مدد نہ کریگا اور نہ مزاحمت ملک کمپنی واقع ہندوستان مین کریگا اور نہ جنگ یا غارتگری ملک کرناٹک مین کریگا اور نہ اُنکے دوست نواب آرکوٹ کے ملک مین کچھ فساد کریگا اور گورنر اور سیلکٹ کمیٹی بمبئی اپنی طرف سے یعنی منجانب ہنوربل کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ دشمن رگھناتہ راؤ باجی راؤ پردہان کی مدد نہ کرینگے

شرط پانزدہم

رگھناتہ راؤباجی راؤپردہان بذریعہ اس تحریر کے وعدہ اور اقرار کرتا ہے کہ آبادی کسی یورپ زاکی کنارہ سمندر پر یا کسی مقام واقعہ ملک مرہٹا پر بغیر مرضی کمپنی یا اُسکے مختار کے نہوگی اور کسیطرح کی خط کتابت یا دوستی فیمابین سرکار مرہٹا اور فرانس والونکی جاری نرہیگی اسمین اگر تفاوت ہوگا تو وہ باعث شکستگی رشتہ دوستی فیمابین سرکار مرہٹا اور ہنوربل کمپنی کے متصور ہوگا۔

شرط شانزدہم

رگھناتہ راؤباجی راؤپردہان بذریعہ اسکے شرط اور وعدہ کرتا ہے کہ انگریزی اپنے حقوق سابق وآزادی تجارت بیچ ملک مرہٹا کے بدستور بلا مزاحمت رکھینگے اور وہ یہ بھی اقرار کرتا ہے وہ حتی الامکان تجارت انگریزی کی افزایش کریگا اور انکو کل اختیار لانے اسباب یورپ یعنی ولایتی کے ملک مرہٹا مین دیگا مگر ہنوربل کمپنی اُسکے ملک مین صورت آبادی اپنی بغیر اجازت رگھناتہ راؤباجی راؤپردہان کے نکرینگے۔

شرط ہفدہم

اگر کوئی شرط عہدنامہ حال کی کسیطرح برعکس عہدنامہ موجودہ گورنر جنرل اور کونسل نے کیا ہو اور جسکی اطلاع گورنر اور سیلکٹ کمیٹی بمبی کو ابتک نہوئی ہو تو ایسی شرط قابل تبدیلی یا برہم کے حسب ضرورت متصور ہوگی۔

شرایط بالا جو باہم گورنر اور سیلکٹ کمیٹی بمبئی نے منجانب ہنوربل کمپنی اور رگھناتہ راؤباجی راؤپردہان نے منظور کین اسلیے فریقین نے اپنی مہر اور دستخط اور مہر ہنوربل کمپنی کردی اور باہم نقول لین بمقام بمبئی کیسل تاریخ وسنہ مذکورہ صدر۔

دستخط ولیم ہورنبائی

دستخط جان کارنیک

دستخط دانیال ڈریپر

جو کمپنی کے قبضہ مین نہین دِیئے گئے تھے دوبارہ دِیئے جائینگے مقامات مختلفہ جو ہنوربل کمپنی کو بتعمیل اس عہدنامہ کے ملین گے اُنکی تفصیل ذیل مین درج ہوتی ہے ۔

بسین معہ قلعہ اور شہر و جمیع اضلاع متعلقہ و ماتحت اُسکے جہان تک ازروے حدبست مقررہ متعلق اُنکے ہے ۔

جمبوسیر اور آرپاد اُسقدر جسقدر ازروے عہدنامہ سورت دیئے گئے جزیرہ کینیری ۔

دہانیدا و پرگنہ اُنگلاسیر کے بابت مبلغ ... سالیانہ جو ازروے شرط ہشتم عہدنامہ سورت کے مشروط ہوئی ہے ۔

چند مقامات خُرد مشہور بنام اُنکام جو ہمیشہ متعلق اور جزو ضلع سالسٹی مشہور ہین اور جنکو اراکین پونا نے کمپنی کو نہین دیا تھا رگھناتہ راؤ باجی راو پردہان بذریعہ اس تحریر کے وعدہ اور اقرار کرتا ہے کہ مقامات اُنکام مذکور بھی وہ ہنوربل کمپنی کو دیگا لیکن اگرچہ گورنر اور سیلکٹ کمیٹی کو دریافت ہوا ہے کہ یہ مقامات آنکام جزو ضلع سالسٹی ہین تاہم اگر خلاف اسکے بہ تصدیق ظاہر ہوگا تو وہ دعوی انکا چھوڑ دینگے ۔

شرط ہفتم

ماوراے ان عطایات کے جنکا ذکر اوپر ہوچکا ہے رگھناتھ راؤ باجی راؤ پردہان بذریعہ اس تحریر کے وعدہ اور اقرار کرتا ہے کہ وہ واسطے ہمیشہ کے پرگنجات احمود اور ہنسوٹ ثبوت اپنی خیرخواہی و اتحاد کے ہنوربل کمپنی کو دیگا اور بیان کرتا ہی کہ جن شرائط پر یہ پہلی دیئے گئے تھے اُنکا سرانجام نہین ہوا

شرط ہشتم

تمام مقامات جو بذریعہ اسکے ہنوربل کمپنی کو دیئے جاتے ہین وہ ازآن اُنکے بلاشرکت غیرے تاریخ انعقاد عہدنامہ ہذا سے تصور کیے جائینگے اُنمین کچھ حق

چونکہ سرکار مرہٹا کا نہین رہیگا اور نہ کسی اور قسم کا مطالبہ اُنکا نہین رہیگا اور جب مناسب متصور ہوا اُسوقت ہنوربل کمپنی اُسکا قبضہ کرلین اِس سبب سے رگھناتہ راو باجی راؤ پردہان اُس کے ساتہ احکام مناسب واسطے تفویض کردینے مقامات مذکورین کے بنام افسران مرہٹا صادر کرتا ہے اور رگھناتہ راؤ باجی راؤ پردہان یہ بھی وعدہ کرتا ہے کہ جسوقت وہ کارپردازی پونا پر مامور ہوگا فوراً گورنمنٹ بمبئی کو وہ اسناد بمہر پیشوا واسطے ان تمام مقامات کے جوازروے اِس عہدنامہ کے انکو سلے ہین دیگا۔

شرط نہم

رگھناتہ راؤ باجی راؤ پردہان وعدہ کرتا ہے کہ وہ تمام اخراجات فوج و سامان جنگ جس کی ساتہ اُسکے مدداب ہوگی ادا کریگا جسکے ادا کرنے کا وعدہ نقد کرتا ہے جب اُس سے ممکن ہوگا اور واسطے اطمینان ہنوربل کمپنی کے وہ پرگنہ ورسال اور باقی پرگنہ اُکلاسیر بطور حمایت کے دیتا ہے انکا محاصل اُسکے اہلکار اور عامل تحصیل کرکے سرکار ہنوربل کمپنی کو اُسوقت تک دینگے جب تک سب روپیہ ادا نہ ہوجایگا مگر درصورتیکہ اُسمین تفاوت واقع ہو تو یہ دونون پرگنہ تفویض کمپنی ہوسگے اور اُنکی آمدنی بھی وہی تحصیل کرینگے جب تک اُنکا کُل روپیہ ادا نہ ہوجایگا بعدازان تمام استحقاق ہنوربل کمپنی کا نسبت اُنکے جاتا رہیگا یا اگر رگھناتہ راؤ باجی راؤ پردہان بموجب اقساط ماہواری مصرحۂ شرط ذیل ادا کرتا رہیگا تو ہنوربل کمپنی پرگنجات مذکور سے کچھ سروکار نرکھین سکے۔

شرط دہم

رگھناتہ راؤ باجی راؤ پردہان اقرار کرتا ہے کہ وہ بابت خرچہ فوج کے جو چار ہزار آدمی ہونگے اور اُسکی مدد کو آئین گے ڈہائی لاکہ روپیہ ماہواری ادا کیا کریگا اور اُسکو گورنر اور سیلکٹ کمیٹی بمبئی وعدہ کرتے ہین کہ وہ منظور کرینگے اور کچہ اور حساب پیش نکرینگے اور جو کچہ اُنکا خرچ ہوگا وہ اُسمین شامل سمجھا جایگا اور یہ روپیہ واجب الادا اُس تاریخ سے ہوگا جس تاریخ فوج بمبئی سے روانہ ہوگی۔

شرط یازدہم

جو کمپنی کے قبضہ مین نہین دیئے گئے تھے دوبارہ دیے جائینگے مقامات مختلفہ جو ہنوربل کمپنی کو بتعمیل اس عہدنامہ کے ملین گے اُنکی تفصیل ذیل مین درج ہوتی ہے —

بسین معہ قلعہ اور شہر و جمیع اضلاع متعلقہ و ماتحت اُسکے جہان تک ازروے حد بست مقررہ متعلق اُسکے ہے —

جمبوسیر اور اُرپاد اُسقدر جسقدر ازروے عہدنامہ سورت دیے گئے جزیزہ کینیری —

وہانیدا و پرپرگنہ اُنگلاسیر کے بابت مبلغ [illegible] سالیانہ جو ازروے شرط ہشتم عہدنامہ سورت کے مشروط ہوئی ہے —

چند مقامات خرد مشہور بنام اُنگام جو ہمیشہ متعلق اور جزو ضلع سالسٹی مشہور ہین اور جنکو اراکین پونا نے کمپنی کو نہین دیا تھا رگھناتہ راؤ باجی راؤ پردہان بذریعہ اس تحریر کے وعدہ اور اقرار کرتا ہے کہ مقامات اُنگام مذکور بھی وہ ہنوربل کمپنی لیکن اگرچہ گورنر اور سیلکٹ کمیٹی کو دریافت ہوا ہے کہ یہ مقامات آنگام سالسٹی ہین تاہم اگر خلاف اسکے بہ تصدیق ظاہر ہوگا تو وہ دعوی انکا —

شرط ہفتم

ان عطایات کے جنکا ذکر اوپر ہوچکا ہے رگھناتہ راؤ باجی راؤ پردہان تحریر کے وعدہ اور اقرار کرتا ہے کہ وہ واسطے ہمیشہ کے پرگنہات ٹ ثبوت اپنی خیرخواہی و اتحاد کے ہنوربل کمپنی کو دیگا اور بیان کرتا ہی چہ پہلے دیے گئے تھے اُنکا سرانجام نہین ہوا!

شرط ہشتم

جو بذریعہ اسکے ہنوربل کمپنی کو دیے جاتے ہین وہ از آن اُنکے سے تاریخ انعقاد عہدنامہ ہذا سے تصور کیے جائینگے اُنین کچھ حق

انکار کرین تو رڑکے کے ساتھ وہ تجویز کیجاے جو مناسب واسطے اسکی حفاظت کی ہو اور جو معاہدۂ فریقین کی عزت اور حرمت کا باعث ہو۔

شرط چہارم

مورابا فرنیس اور بھیا پر ونڈر اور توکاجی ہولکر نے رگھناتہ راؤ باجی راؤ پر دہان کو طلب کیا کہ کارپردازی اختیار کرے اور اُنھون نے وعدہ اعانت کا کیا ہے تو رگھناتہ راؤ باجی راؤ پر دہان بذریعہ اسکے اقرار کرتا ہے کہ بشرط اُسکے پورا کرنے اسپنے اقرار کے حسب اطمینان اُسکے اور سیلکٹ کمیٹی ممبئی کے اور اُنکی خدمت کرنے مثل وفادار اور فرمانبردار ملازمین کے وہ اُنپر حسب لیاقت اور خدمتگذاری اُسکے نظر مہربانی رکھیگا اور کار ریاست تفویض کریگا اور اُسکے جان و مال سے مزاحم نہوگا۔

شرط پنجم

گورنر اور سیلکٹ کمیٹی اقرار کرتے ہین کہ وہ کدا خلت بیچ تقرری و ماموری اہلکاران قلعہ و فوج و توپخانہ و مال و انتظام ملک کے نہ کرینگے بشرطیکہ کوئی امر ناسخ شرائط عہدنامہ ہذا وقوع مین آوے اور رگھناتہ راؤ باجی راؤ پر دہان اپنی طرف سے وعدہ کرتا ہے کہ وہ حسب منشا رچھی کشتی بیچ حفاظت اُن لوگون سے کے جنھون نے اُسکی راے مین اُسکو تکلیف دی ہے کاربند ہوگا۔

شرط ششم

بالعوض مدد دہی ہنوربل کمپنی کے دربارہ قائم کرنے رگھناتہ راؤ باجی راؤ پر دہان کے بیچ کارپردازی پونا رگھناتہ راؤ باجی راؤ پر دہان بذریعہ اسکے اقرار کرتا ہے کہ وہ تصدیق اور منظوری اُس عہدنامہ کی کرتا ہے جو بمقام سورت بتاریخ ۶ ماہ مارچ ۱۷۷۵ع منعقد ہوا تھا اور جو مقامات اور علاقجات ازروے اُس عہدنامہ کے ہنوربل کمپنی کو واسطے دوام کے دیے گئے تھے اور عہدنامہ پورندہ کے روسے واپس ہوئے ہین اور بسین معہ اضلاع متعلقہ و جزیرہ کینری جو

بمبی

بخدمت صاحبان --- یہ اقرار فیمابین گورنر جنرل اور پیشوا اور اُسکے اراکین کے ہوا ہی کہ تبدلات ذیل اور دفعہ ذیل عہدنامہ مین سے کیے جاوین لہذا عمل ہوا اور عہدنامہ پر دستخط پورے ہوکر فیمابین مین تقسیم ہوا

(عبارت خاتمہ بھی حسب معمول)

دستخط جی اپٹن

المرقوم بمقام پورندر بتاریخ ۲۶ - ماہ مئی ۱۷۷۶ء

شرایط سیزدہم اور ہفدہم بالکل قلم انداز ہوئین اور شرط چہاردہم سیزدہم ہوئی اور اسیطرح پانزدہم بھی نمبر شمار مین کم ہوئین اور شرط ہیزدہم شانزدہم ہوئی اور آگے کی شرایط بھی اسیطرح نمبر شمار مین کم ہوئین

الفاظ ذیل جو شرط ہشتم کے اخیر مین ہین وہ بھی قلم انداز ہوئے یعنی یہ عہدنامجات جب ہاتھ آوینگے روبروے اراکین پیشوا کے چاک کیے جاوینگے

شرط مستزاد

چونکہ شرط سوم عہدنامۂ بالا مین یہ بیان ہوا ہے کہ پیشوا راو پنڈت پردہان اور اُسکے اراکین کی یہ مرضی ہے کہ مقام سالستی ور دیگر جزائر جو انگریزون نے اس جنگ گذشتہ مین سر کئے ہین واپس ملین اور اُسکے معاوضہ مین وہ اور علاقجات متصل بروچ جمعی تین لاکہ روپیہ کے معہ چوتھ وغیرہ اُنکو دینگے اور یہ بھی بیان ہوا ہے کہ اگر گورنر جنرل اور کونسل فورٹ ولیم واپس دین تو وہ بدستور قبضہ انگریزی مین رہین اور پیشوا بعد اُسکے اراکین کل حقوق اور دعوی جزائر مذکور کا چھوڑ دینگے پس گورنر جنرل اور کونسل ممدوح بذریعہ اِسکے اپنی مرضی اور ارادہ درباب چھوڑنے جزائر سالستی و کارنجا و ایلفنٹا و ہوگ کے اور نہ قبول کرنے علاقجات مجوزہ معاوضہ جزائر مذکور ظاہر کرتے ہین لہذا جزائر مذکور واسطے دوام کے قبضۂ انگریزی مین بذریعہ عہدنامہ حال کے رہینگے

دستخط جی اپٹن

المرقوم پورندہ تاریخ ۲۲ ماہ مئی ۱۷۷۹ء

نمبر ۷

عہدنامہ راگوبا ۱۷۷۸ء

مہر کمپنی

راگوبا سنگھ

دستخط ایڈورڈ راونسکروفت

سکرٹری سیلکٹ کمیٹی

شرایط اقرارنامہ وعہدنامہ فیمابین ہنوربل ولیم ہورنبائی صاحب پریسیڈنٹ اور گورنر اور سیلکٹ کمیٹی بمبئی منجانب ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی مشترکہ ایک فریق اور رگھناتہ راؤ باجی راؤ پردھان فریق ثانی منعقدہ ومجوزہ بمقام بمبئی تاریخ ۲۴ ماہ نومبر ۱۷۷۸ء وسوم ذیقعدہ ۱۱۹۲ ہجری مطابق پنچمی مارگشر سودی یعنی اگھن سُدی سمت ۱۸۳۵ا۔

شرط اول

عہدنامہ جو کرنیل اپٹن صاحب نے ساتھ سکارام پنڈت اور بالاجی پنڈت اراکین منجانب پیشوا و سرکار مرہٹا کے کیا تھا اراکین مذکور نے ہر ایک شرط اُسکی خود منسوخ کی لہذا گورنر اور سیلکٹ کمیٹی بمبئی بمنظوری واتفاق رائے گورنر جنرل اور کونسل کے بذریعہ اس تحریر کے منجانب ہنوربل کمپنی مذکور وعدہ اور اقرار کرتے ہین کہ وہ مدد رگھناتہ راؤ باجی راؤ پردھان حتی الامکان کرکے اُسکو پونا مین قابض کرا دینگے اور اُسکو کارپردازی ریاست مرہٹا پر تا صغرسنی مادھوراؤ نراین پیشوا خوردسال کے مامور کرینگے اور یہ بھی بیان کیا جاتا ہے کہ اصل مطلب اور مدعا اس عہدنامہ کا یہ نہین کہ طریق حکومت تبدیل ہو یا جو صلح فیمابین ہنوربل کمپنی اور سرکار مرہٹا کے جاری ہے اُسمین کچھ فتور واقع ہو مگر صرف یہ غرض ہے کہ حکومت اشخاص نالائق سے لیکر اُس شخص کے تفویض ہو جسکا استحقاق واجبی اُس کام کا پہنچتا ہی۔

اُسکی مدد نہ کرینگے اور نہ کسی سردار مرہٹا کو جو ماتحت اُسکے یا راج کے ہوگا اجازت اُنکے مدد دہی کی دینگے —

شرط چہاردہم

یہ اقرار ہوتا ہے کہ اگر کوئی جہاز یا کشتی انگریزی یا اُنکی محفوظہ تجار ان کی کشتی کنارہ واقعہ ملک مرہٹا پر شکست ہوجایگی تو سرکار اور رعایا مدد دیکر جسقدر اسباب ممکن ہوگا بچاینگے اور جو اسباب اسطرح بچایا جایگا وہ سب واپس دیا جایگا اور مالک اسباب خرچ واجبی جو بچانے مین ہوگا ادا کریگا اور اسیطرح انگریزی کمپنی اقرار مدد کا کرتے ہین اگر کوئی جہاز یا کشتی مرہٹا کسی کنارہ واقع ملک انگریزی پر شکست ہوجایگی —

شرط پانزدہم

عہدنامجات جو فیمابین گورنمنٹ بمبئی و مرہٹا کے ماہ جولائی ۱۷۳۹ء و بتاریخ ۱۲ ماہ اکتوبر ۱۷۵۶ء منعقد ہوئے ہین اُنکی تعمیل اُسیطرح لازم رہیگی جسطرح سابق تھی جب وہ قرار پائی تھی بشرطیکہ کوئی شرط یا شرائط اُنمین سے کسی کی کسی اور مضمون سے اس عہدنامہ مین مشروط نہو اور اگر ایسا ہوگا تو وہ شرط یا شرائط نامرعی رہ کر مطابق اس عہدنامہ کے عمل درآمد ہوگا —

شرط شانزدہم

جمیع عہدنامجات یا اقرارنامجات جو فیمابین گورنمنٹ بمبئی و سرکار مرہٹا کے مرعی ہین اور اُنمین کچھ تبدیلی یا اختلاف اس عہدنامہ کے روسے پیدا نہین ہوا ہے وہ اسیطرح واجب التعمیل تصور کیے جاینگے جسطرح وہ بوقت انعقاد متصور تھی —

شرط ہفدہم

یہ اقرار ہوتا ہے کہ اگر رگھناتھ راؤ نے کچھ جواہرات پیشوا راؤ پنڈت پردھان کے انگریزون کے پاس رکھے ہونگے تو وہ واپس دیے جاینگے جب معاوضہ اُنکا جسکے عوض وہ رکھے گئے ہین ادا ہوجایگا —

شرط ہیردہم

ہنوربل انگریزی بطور مالک بلا شرکت غیرے تمام اُن مقامات کے اُس تاریخ سے متصور ہونگے جو از روے اس عہدنامہ کے اُنکے سپرد ہوتے ہین جس تاریخ سے اُسکے اسناد اُنکو ملینگے اور وہ اُنمین اپنے قوانین اور احکام کا عمل درآمد کرینگے اور مرہٹا کسی ملک سپرد شدہ مین فساد پیدا نہ کرینگے اور نہ انگریز کسی ملک مرہٹا مین ایسا کرینگے—

شرط نوزدہم

درباب اُن مقامات کے جو ہنوربل کمپنی کو ملے ہین اور اُنکے جو سرکار مرہٹا کو انگریزون نے واپس دیے ہین یہ اقرار ہوتا ہے کہ جسکو جس تاریخ ملے اُسی تاریخ سے وہ تحصیل اپنی اُنمین جاری کرینگے اور کسی ایام گذشتہ کی بابت مطالبہ اُنمین قابض حال نہ کرینگے۔

شرط بستم

ایک نقل اس عہدنامہ کی بمہر کرنیل اپٹن صاحب اراکین سرکار مرہٹا کے پاس رہیگی اور ایک پرت اُسکی واسطے مُہر اور دستخط ہنوربل گورنر جنرل اور بزرگان سوپریم کونسل فورٹ ولیم کے پاس بھیجی جائیگی اور بعد ازان پیشوا کو دیجائیگی—

دستخط جی اپٹن

ترجمہ صحیح ہے

دستخط آر میکفرسن

مترجم فارسی

دستخط بالاجی پنڈت

دستخط سکارام پنڈت

(یہان تاریخ درج ہے)

کرنیل اپٹن صاحب کے پاس سے یہ چٹھی موصول ہوئی

سنہ اور باقی چھ لاکھ روپیہ اندر عرصہ دو سال سے تاریخ مذکور سے

شرط ہفتم

انگریز وعدہ کرتے ہین کہ ہر ایک جزو ملک گجرات جو رگھناتہ راؤ نے کمپنی کو دیا تھا یا جو انھون نے خود قبضہ کر لیا ہے معہ قلعجات و شہور متعلقہ کے واپس دینگے باستثنا اُسکے جو از روے اِس عہدنامہ کے قرار پایا ہے اور جو ملک سیواجی نے یا فتح سنگ گیکوار نے انگریزون کو دیا ہے وہ بھی واپس ہوگا جب یہ امر از روے خطوط یا اسناد عطیہ پیشوا سے سابق و مقبوضہ گیکوار ثابت ہو کہ اُنکو اختیار اسطرح دینے کا حاصل نہ تھا اور پرگنجات چکلی و کورال معہ شہر دراوتین [illegible] ضلع پرگنہ چپاسی اور موضع بناگنج بدستور بطور مکفول قبضہ انگریزی مین اُسوقت تک رہینگے جبتک اُستمرار تین لاکھ روپیہ کے دیئے [illegible] عہدنامجات واقرار [illegible] انگریزان و رگھناتہ راؤ جاری [illegible] ہوسکے اور عہدنامہ [illegible] فتح سنگہ گیکوار کی بھی اُسوقت [illegible] منسوخ ہونگے جب وجہ ثبوت مطلوب [illegible] ہوسکے اور یہ عہدنامجات جب وہ ہاتھ آوینگے روبرو [illegible] پیشوا [illegible] چاک کیے جاسینگے

شرط ہشتم

انگریز اقرار کرتے ہین کہ فوج پریسیڈنسی بمبئی فوراً اُسکے قلعجات اور اضلاع کو روانہ کر دی جائیگی —

شرط نہم

یہ وعدہ ہوتا ہے کہ رگھناتہ راؤ اپنی فوج کو ایک مہینے کے عرصہ مین آجکی تاریخ سے برخاست کر دیگا اور اُسکے ہمراہی اور رفیق بھی (باستثناء ملازمین ذات) بھی اُسی عرصہ مین جدا ہو جائین اور سرکار مرہٹا اشتہار دینگے کہ سب ہمراہی اور رفقا یا جو کوئی اور رگھناتہ راؤ کے ساتھ مسلح رہا ہوگا اُسکے قصور معاف کیے جائینگے باستثنا چار شخص جنکے نام درج ہوتے ہین یعنی آپاجی مہادیو اور نورخان گاردی اور تولا خدمتگار اور کرم سنگہ جمعیدار جنکے کیفر کردار سے جلاوطنی دوامی ملک مرہٹا سے ہوئی

شرط دہم

اگر رگھناتہ راؤ برخاست کرنے اپنی فوج مین راضی نہوگا تو انگریز اپنی فوج جدا کرینگے اور اسکی مدد نکرینگے —

شرط یازدہم

نشا شرط نہم عمل مین آئے اور پیشوا اور اراکین راضی اس امر پر ہوئے کہ کچھ سپاہ خانگی واسطے رگھناتہ راؤ کے مقرر کیجائے اور وہ سپاہ ایک ہزار سوار اور تھوڑے پیادہ ہون اور انکی تنخواہ اور تبدیلی باختیار سرکار رہے مگر تعمیل احکام واجبی رگھناتہ راؤ کی کیا کرین اور دو سو خدمتگار بھی جنکو رگھناتہ راؤ پسند کرے لازم رہین انکی تنخواہ بھی سرکار سے ملیگی اور وہ اسپر بھی راضی ہوئے کہ واسطے اخراجات خانگی رگھناتہ راؤ کے وہ تین لاکھ روپیہ سالیانہ دینگے اور ماہ بماہ پچیس ہزار روپیہ دیتے رہینگے بشرطیکہ وہ مقام کوپرگنج واقعہ برلب دریائے گنگ گوداوری سکونت اختیار کرے اگر کسی وقت وہ اپنے مقام کی تبدیلی کرنی چاہے تو وہ درخواست اس امر کی پیشوا کے پاس بھیجے اور بغیر اجازت پیشوا کے وہ تبدیلی مقام نکرے اور وہ کچھ فساد برپا نکرے اور نہ کسی شخص کے ساتھ کتابت ناجائز کرے —

شرط دوازدہم

یہ وعدہ ہوتا ہے کہ انگریز رگھناتہ راؤ کو یا کسی رعایا یا ملازم پیشوا کو جو فساد یا سرکشی ملک مرہٹا مین برانگیختہ کرے مدد نہ دینگے

شرط سیزدہم

راؤ پنڈت پردہان پیشوا اور اُسکے اراکین بیان کرتے ہین کہ جو چوتھ بنگالہ کی اور اُسکے متعلقات کی مدت دراز سے جسکی تعداد سال یاد نہین جزو جاگیر بہونسلا اور یا اُسکے کسی اولاد یا جانشین یا کسی اور رفیق کی جاگیر مین شامل ہے وہ اسواسطے اُسکی موقوف نہین کرسکتے لیکن اگر بہونسلا مذکور یا کوئی اُسکی اولاد یا جانشین یا کوئی اور شخص طلب یا دعوی چوتھ بنگالہ و متعلقات مین کچھ فساد برپا کریگا تو اقرار وہ کرتے ہین کہ وہ

عہدنامہ فیمابین ہنوریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و سرکار مرہٹا منعقدہ ۱۸۰۲ء

در قید مقام پورندہ تاریخ یکم ماہ مارچ ۱۷۷۶ء

چونکہ اختلاف درمیان سرداران مرہٹا کے پیدا ہوا ہے اور گورنمنٹ بمبئی بھی ایک شریک ساتھ بھیجنے اپنی فوج کے ملک مرہٹا میں ہوے اور ہنوریبل گورنر جنرل اور کونسل فورٹ ولیم نے اِس امر کو ناپسند کیا اور مرضی اُنکی یہ ہوئی کہ یہ اختلاف دور ہو اور یہ تجویز قرار پائی کہ وہ مدد کرنا چاہیے جس سے یہ مطلب ونتیجہ حاصل ہو لہذا اِس غرض سے انھوں نے حکم دیا کہ لفٹنٹ کرنیل جان اپٹن صاحب ملازم ہنوریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کو نامزد کرکے کل اختیار انکو دیں کہ تا کہ صلح فیمابین گورنمنٹ بمبئی و سرکار مرہٹا منعقد کریں اور کرنیل اپٹن صاحب نے اِس نیت سے مقام پورندہ میں وارد ہوکر منعقد اور مستحکم صلح منجانب انگریزی کمپنی ساتھ ارکین سکارام پنڈت اور بالاجی پنڈت کے منجانب پیشوا راو پنڈت پردہان اور دیگر ارکین و سرداران مرہٹا اور شرایط مقبولہ ومنعقدہ ذیل میں درج ہوتے ہیں —

شرط اول

آج کے روز سے صلح فیمابین ہنوریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی عموماً اور گورنمنٹ بمبئی خصوصاً اور راو پنڈت پردہان اور اُسکے ارکین سکارام باپو و بالاجی پنڈت کے منجانب سرکار مرہٹا قرار پاکر بروے کار آویگی اور شرایط ذیل بلا تفاوت فریقین سے [illegible] —

شرط دوم

یہ صلح بلا تامل فیمابین ہنوریبل کمپنی اور سرکار مرہٹا بمقام بمبئی و دیگر متعلقات اور مقام چھاونی فوج ماندوا اور ہر ایک ضلع گجرات انگریز [illegible] باش کرتی ہے مشتہر کیجائیگی اور سرکار مرہٹا بھی حکم اشتہار [illegible]

پیشوا راو پنڈت پردہان !

جو انگریزون نے اِس جنگ گذشتہ مین سر کئے ہین واپس لین اور اُنکی عوض مدین و دوا اور علاقجات متصل بروچ جمعی تین لاکھ روپیہ کے معہ چوتھ وغیرہ اُنکو دینگے اور کرنیل اپٹن صاحب نے بیان کیا کہ وہ جزایر مذکورہ کو واپس نہین دیسکتا لہذا یہ قرار پایا کہ وہ بحالت اصلی جسکے پاس ہین رہین اور ایک تحریر اِس بارہ مین سوپریم کونسل فورٹ ولیم کو بھیجی جاسے اور یہ قرارداد ہوا کہ جو جواب وہان سے آئے اُسکے مطابق دونون کاربند ہونگے اگر گورنر جنرل اور کونسل فورٹ ولیم واپس ندین تو وہ بدستور قبضہ انگریزی مین رہین اور مرہٹا کل حقوق اور دعوی جزایر مذکور کا چھوڑ دینگے اور اگر گورنر جنرل اور کونسل کلکتہ مقام سالٹی معہ دیگر جزایر کے واپس دین تو انگریز وہ مقامات پیشوا کو دیدینگے —

شرط چہارم

مرہٹا وعدہ کرتے ہین کہ وہ ہنوربل انگریزی کمپنی کو واسطے دوام کے جملہ حقوق اور دعوی اپنے کل حصہ شہر و پرگنہ بروچ کا جسقدر اُنھون نے سرکار مغل سے یا دیگر حاکمان سے جمع کیا تھا دینگے اور چوتھ وغیرہ مطالبہ کچھ اپنا نرکھینگے تاکہ انگریزی کمپنی اُنکا قبضہ بلاشرکت و دعوی احدی رکھین —

شرط پنجم

مرہٹا ازراہ دوستی وعدہ کرتے ہین کہ وہ واسطے دوام کے انگریزی کمپنی کو ایک ملک متصل یا ملحق بروچ کے جمعی تین لاکھ روپیہ کا دینگے اور اُسپر کچھ دعوی اُنکا باقی نرہیگا اور نہ کچھ کسی قسم کا مطالبہ وہ اُس مین کرینگے دو شخص منجانب کمپنی اور دو شخص منجانب راؤ پنڈت پردہان وہان جاکر تجویز ملک اور حدود کرینگے بعد ازان پیشوا اسناد بھی تحریر کر دینگے —

شرط ششم

پیشوا اور اراکین وعدہ کرتے ہین کہ وہ کمپنی کو بارہ لاکھ روپیہ بابتہ جزو خرچہ فوج انگریزی دو اقساط مین ادا کرینگے یعنی چھ لاکھ اندر عرصہ چھ مہینے کے تاریخ عہدنامہ ہذا

یک قطعہ سند بابت — بلسر

دو قطعہ اسناد بابتہ — اکلاسیر

یک قطعہ سند بابتہ — منسوٹ

دو قطعہ اسناد بابتہ — احمود

عـــ قطعہ

ترجمہ پانچ قطعہ اسناد راگو باباتہ بسین و سالسٹی و اُرپاد و نمبو سیرہ و بروچ جو سب نمبر ا مین شامل ہین

بنام دسموک اور دسپانڈی یعنی پنڈت و عملداران ماتحت پنڈت مین راگوبا باجی راؤ پردہان سنے فتح کمپنی طلب کی ہے اور اس سبب سے اپنی حکومت پرگنجات مذکورہ سے اٹھا کر حکومت انگریزی کمپنی کی وہان قائم کی لہذا بنام تمہارے نفاذ حکم ہے کہ تم تابعداری اور فرمانبرداری اُنکی کرو اور علاقہ سپرد انگریزی کمپنی سے کردو۔

المرقوم ۱۱ ماہ ذیحجہ ۱۱۶۵ھ

ترجمہ پانچ اسناد راگوبا بابتہ بسین و سالسٹی و کارنجا و ایلفنٹا و کینری جو تمام شامل نمبر ۲ کے ہے

بنام حوالدار و جمیع کارپردازان

راگوبا باجی راؤ پردہان کا سلام آگے اطلاع دیجاتی ہے کہ تعلقجات تمام ان مقامات کے کمپنی کو دیے گئے لہذا تمکو چاہیے کہ قبضہ انکا انکو دیکر رسید اُنسے لو۔

المرقوم ۱۱ ماہ ذی الحجہ ۱۱۶۵ھ

ترجمہ چار قطعہ اسناد راگوبا بابتہ اکلاسیر و منسوٹ و بلسر و احمود جو تمام شامل نمبر ۳ کے ہین —

بنام عملداران

بعد سلام یہ کہ مین راگوباباجی راؤ پردہان سنے بالعوض فوج کے جو کمپنی سنے میری مدد کے واسطے دی ہے اقرار کیا ہے کہ مین اُنکو ایک لاکھ پچاس ہزار روپیہ ہر مہینے دونگا لہذا چاہیے کہ تم اپنے مقام کی آمدنی سے اُنکو روپیہ دو اور جسقدر دو اُسقدر کی رسید اُنسے لو اور اسیطرح کارروائی کرتے رہو جبتک اُنکا کل روپیہ ادا نہو جاے

المرقوم ۱۱- ماہ ذی الحجہ ۱۱۶۵ سنہ ہجری ـــ

ترجمہ سند راگوبابابتہ اُکلاسیر جو شامل نمبر ۴ کے ہے

بنام پنڈت اُکلاسیر

بعد سلام یہ کہ راگوباباجی راؤ بنام تمہارے حکم صادر کرتے ہین کہ تم اپنے مقام کی آمدنی سے پچتر ہزار روپیہ انگریزی کمپنی کو سال بسال دیا کرو یہ روپیہ بابت ہمارے مدد کرنے کے اُنکو دیا جاتا ہے ـــ

المرقوم ۱۱- ماہ ذی الحجہ ۱۱۶۵ سنہ ہجری ـــ

ترجمہ سند راگوبابابتہ احمود جو شامل نمبر ۵ کے ہے

بنام زمیداران احمود

مین راگوباباجی راؤ پردہان حکم دیتا ہون کہ تم اپنے مقام کی آمدنی انگریزی کمپنی کو دیا کرو یہ روپیہ سنے جنے شرط کی ہے کہ اُنکو ماہواری بابتہ اُس مدد کے جو ہمکو اُنہون نے دی ہے ملا کریگا اور یہ کارروائی اُسوقت تک جاری رہیگی جب تک اُنکا کل روپیہ موعود ادا نہ ہو جاے گا اور اُسوقت تک تمہارا مقام اُنکے پاس گویا رہن رہیگا ـــ

المرقوم ۱۱- ماہ ذی الحجہ ۱۱۶۵ سنہ

نمبر ۶

وہ سب عمل مین آسکے اور راگوبا اپنے دشمنون سے صلح کرین یا نہ کرین —

شرط شانزدہم

بفور تصدیق ہونے شرائط مذکورہ بالا کے اور بعد داخل ہونے جواہرات قیمتی چھہ لاکھ روپیہ کے اور ضمانت بابتہ ادا ے خرچ ماہواری یا واپسی فوج کے جو راگوبا کے پاس روانہ ہوگی یعنی جب تمام معاملہ حسب متذکرہ بالا طے ہو جاوینگے تو گورنر اور کونسل وعدہ کرتے ہین کہ فوج کمپنی حسب مضمون مندرجہ عہدنامہ تتمہ سے پاس راگوبا کے بھیجی جاوگی اور امید عنایت ایزدی سے یہ ہے کہ فوج مذکور دشمنان راگوبا سے گروہ اہلکاران پر غالب آویگی اور اسکو بمقام پونا اوپر حکومت کل ملک مرہٹا کے قائم اور مقرر کریگی —

شرائط مذکورہ بالا ہنوربل پریسیڈنٹ اور کونسل بمبئی نے منظور کرکے مجھے اختیار دیا کہ مین اُنکے طرف سے منظور کرون لہذا مین بصداقت اُنکی مہر ہنوربل کمپنی مذکور کی اسپر کرتا ہون اور اپنے دستخط کرتا ہون بمقام سورت بتاریخ و سنہ مذکورۂ بالا اور مین وعدہ کرتا ہون کہ یہ عہدنامہ تصدیق شدہ بمہر ہنوربل کمپنی و مہر و دستخط ہنوربل پریسیڈنٹ و کونسل بمبئی اندر میعاد تیس روز کے بعد اس تاریخ کے منگا دونگا —

دستخط رابرٹ گیمبیر

ہم پریسیڈنٹ اور کونسل بمبئی مذکورہ بالا نے مسٹر رابرٹ گیمبیر صاحب کو اختیار کرنے صلح عہدنامہ کا ساتھ رگھناتھ راؤ بالاجی پیشوا کے اپنی طرف سے منجانب ہنوربل کمپنی شرائط بالا دیا اور صاحب ممدوح نے بتاریخ مذکورۂ بالا اُسکو منعقد کیا اور عہدنامہ مذکور پر دستخط اور تصدیق اور منظوری رگھناتھ راؤ بالاجی پیشوا کی ہوئی اور چونکہ ازروے شرط اخیر یہ اقرار ہوا ہے کہ تصدیق عہدنامہ مذکور کی ہماری طرف سے بمہر ہنوربل کمپنی و دستخط و مہر صاحبان مجاز کی ہو کر بیچ عرصہ تیس روز کے تاریخ مذکورۂ بالا سے دیجاوے لہذا ہم

تصدیق اسکی کرتے ہین کہ ہم جزو کل عہدنامہ مذکور کو تصدیق اور منظور کرتے ہین بشہادت
اس امر کی ہنی مہر ہنوربل کمپنی کی اس پر لگائی — اور اب دستخط اپنے ہاتھ سے کرکے
اپنی اپنی مہر اسپر لگاتے ہین بتاریخ ۱۶ ماہ مارچ ۱۸۰۳ء

دستخط ولیم ہورنبائی (مہر)

دستخط ڈانیل ڈریپر (مہر)

دستخط طاس موشن (مہر)

دستخط برایس اٰلیشر (مہر)

دستخط ولیم ٹیلر (مہر)

حسب الحکم ہنوربل لیم ہورنبالی صاحب پریسیڈنٹ اور گورنر کونسل ہز مجسٹیز کیسل وجزیرہ بمبئی و
دیگر قلعجات و کارخانجات و ممالک و افواج و امور ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بجانب
مغرب ہند و کنارہ فارس و عرب —

دستخط جارج سکپ (مہر)

سکرٹری

تفصیل اسناد بابت مقامات مفصلہ ذیل جو راگوباباجی راؤ پردہان نے ہنوربل کمپنی کو دی

دو قطعہ اسناد بابتہ —	بسین
دو قطعہ اسناد بابتہ —	سالسٹی
یکقطعہ سند بابتہ —	اُرپاڑ
یکقطعہ سند بابتہ —	جمبوسیر
یک قطعہ سند بابتہ —	بروچ
یک قطعہ سند بابتہ —	کارنجا
یک قطعہ سند بابتہ —	ایلیفنٹا
یک قطعہ سند بابتہ —	کینری

جس روز سے فوج مذکور مقام بمبئی سے روانہ ہوگی مگر چونکہ تمام فوج مذکور فی الحال بھیجی
نہین جائیگی لہذا وہ اُسیقدر فوج کے حساب سے اُس وقت سے دینگے جبتک کل فوج
کی ضرورت طلب کرنے کی نہوگی اور وہ وعدہ کرتے ہین کہ روپیہ ماہواری ادا ہوگا
اور واسطے اطمینان کے اُسوقت تک جبتک وہ روپیہ نقد دے سکیگا وہ آمدنی مقامات
ذیل کی مکفول کرتے ہین —

اُکلاسیر مین جو انکا حصہ بعد منہائی اُس رقم کے جو پیشتر ہنوربل کمپنی کو دیا گیا ہے

احمود معہ تمام اضلاع ملحقہ

ہنسوت معہ تمام اضلاع ملحقہ

ورسال معہ تمام اضلاع ملحقہ

مگر یہان یہ بھی بیان کیا جاتا ہے کہ آمدنی ان مقامات کی اُسی وقت تک مکفول ہے
اور ہنوربل کمپنی کے اختیار مین رہیگی جب تک تمام اخراجات ماہواری فوج انگریزی کے
ادا نہین ہوتے اور جب ادا ہوجاوینگے تو بعد ازان کوئی مطالبہ ان مقامات پر باقی نرہیگا
اور اسی شرط پر ہنوربل گورنر اور کونسل ان چار پرگنجات کی منظوری کا بیان کرتے ہین —

شرط دہم

چونکہ یہ وعدہ لیا مین درمیان اسکے ہوگیا ہے کہ راگوبا چھ لاکھ روپیہ ہنوربل کمپنی
کے ایجنٹون کے پاس بطور امانت رکھے اور اوسکا حساب بعد ختم ہونے اُنکی
خدمت کے جو وہ بمقابلہ اُسکے دشمنان یعنی گروہ اہلکاران کے کرینگے اور راگوبا
تصور کرکے کہ اسوقت یہ ناممکن ہے کہ اسقدر روپیہ وہ جمع کرکے امانت رکھے گو درصورت
امکان کے اُسکی مرضی ہے لہذا فریقین نے اِس معاملہ کو اسطرح سے طے کیا کہ راگوبا بمعاوضہ
اس رقم چھ لاکھ روپیہ کے جواہرات ہنوربل کمپنی کو دینگے اور یہ کمپنی کے پاس اُسوقت
تک رہینگے جب تک وہ اُنکو چھوڑا نہ لے اور راگوبا انکو جب ممکن ہوگا چھوڑا لیگا
یہ سب معاملہ راگوبا قسمیہ وعدہ کرتا ہے کہ وہ کریگا اور ہنوربل کمپنی منظور کریگی —

شرط یازدہم

اگر کسی مقام مذکورہ بالا پر ہنوربل کمپنی کے قبضہ کرنے مین مقابلہ بروے کار آئے
راگوبا وعدہ کرتے ہین کہ جو کچھ خرچ اُسکے قبضہ کرنے مین کمپنی کا ہوگا وہ دینگے اور
تدابیر مناسبہ کرکے اُنکا قبضہ کرا دینگے اور ایسی تدابیر کرینگے جنسے قبضہ بلا دغدغہ
اُن مقامات پر ہو جاے گا اور رہیگا جو اب اُنکو دیے گئے ہین اور آمدنی بھی اُنکی اُنکو
ہوتی رہیگی—

شرط دوازدہم

اگر راگوبا اپنے دشمن اہلکارون سے صلح کرے تو اِس صورت مین وہ وعدہ کرتے
ہین حسب استرضا کمپنی کے وہ ہنوربل کمپنی کو بھی شریک صلح کرینگے—

شرط سیزدہم

راگوبا یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ ہرگز مزاحمت ملک کمپنی واقع بنگالہ سے نہین
کرینگے اور وہ یہ بھی اقرار کرتے ہین کہ جب تک نواب عہدنامہ گذشتہ کی جو
فیمابین سرکارین جاری ہے تعمیل کرینگے اُسوقت تک وہ کرناٹک کے ملک
سے بھی مزاحم نہ ہونگے—

شرط چہاردہم

درصورتیکہ خدانخواستہ کوئی جہاز ہنوربل کمپنی کا یا کوئی جہاز یا کشتی کسی شخص کی جو بحمایت
ہنوربل کمپنی ہوگا متصل کنارہ واقع ملک مرہٹا شکستہ ہو جائیگا تو ہر طرح کی مدد سرکار
اور باشندے وہان کے اُسکو دینگے اور حتی المقدور اسباب کے بچانے
مین کوشش کرینگے اور جو اسباب بچیگا وہ سب حوالہ مالک کے کیا جائیگا ہان خرچہ
واجبی مالک کو دینا ہوگا—

شرط پانزدہم

تمام مقامات اور علاقجات جو بذریعہ اِس عہدنامہ کے ہنوربل کمپنی کو دیے گئے ہین
اُنکی ملکیت مین کلیتہ تاریخ دستخط ہونے اِس عہدنامہ سے تصور کیے جاینگے اور
یہ عہدنامہ تاریخ مذکور سے مکمل اور واجب التعمیل تصور کیا جائیگا گویا کہ جو امر مشروط ہین

وہ ہرگز کسی حیلہ سے یا کسی طریق پر مدد دشمن ہنوربل کمپنی کی کسی اسپنے علاقہ واقع ہندوستان
مین نکرینگے اور ہنوربل گورنر بمبئی اسیطرح وعدہ کرتے ہین کہ وہ ہرگز کسی دشمن راگوبا کی
مدد نہ کرینگے —

شرط چہارم

ہنوربل پریسیڈنٹ وکونسل بمبئی منجانب ہنوربل کمپنی بالعوض علاقجات مذکورہ بالا جو راگوبا
مذکور نے کمپنی کو دیے بذریعہ اس تحریر کے اقرار اور وعدہ کرتے ہین کہ بفور تعمیل ہونی
اور تصدیق ہوسنے اور منظور ہوسنے شرائط عہدنامہ ہذا کے منجانب راگوبا جسقدر جلد
ممکن ہوگا فوج مضبوط سے اور اتواب سے مدد راگوبا کی کرینگے اور یہ فوج بشراکت فوج
راگوبا کے بخلاف اسکے دشمنان کے مقابلہ آرا ہوگی اور فوج مذکور مین سات سو گورہ
سے کم نہ ہونگے اور تمام فوج دو ہزار پانچ سو نفری سے کم نہ ہوگی مگر فی الحال صرف پانسو
گورہ اور ایک ہزار سپاہی ولشکر معہ اتواب ضروری کے بھیجے جاوینگے اور اگر ضرورت
اور مطلوب ہونگے تو باقی بھی روانہ کیے جاوینگے —

شرط پنجم

بالعوض اس مدد کے جو منجانب ہنوربل کمپنی ملیگی راگوبا بحیثیت پیشوا یعنی گورنر اعلی تمام
ملک مرہٹا بذریعہ اسکے اقرار کرتے ہین کہ مقامات و علاقجات مذکورہ ذیل ہنوربل
کمپنی کو واسطے دوام کے دینگے اور وہ یہ سب عطیہ تمام وکمال دیتے ہین اور
اور سند ضرور یہ بھی واسطے ان مقامات کے دیتے ہین جنکے روسے واسطے
آیندہ کے تمام حقوق سرکار مرہٹا کے ان علاقجات مین انکو دیے جاتے ہین اور اگر
آیندہ کوئی سند انمین سے تلف ہوجاسے تو یہ علاقجات ہمیشہ بطور عطیہ تصور کیے
جاوینگے جیسی گویا سند انکی موجود ہی —

بسین اور تمام متعلقات اسکے جسقدر ہین اور تمام محصول اور آمدنی انکی معہ
قلعجات وغیرہ جسقدر جائداد سرکار مرہٹا کی انمین ہی —

سالسٹی تمام جزیرہ جزو وکل معہ تمام آمدنی مقامات مختلفہ جو انتت راؤ اور راناجی نیت

تحصیل کرتے تھے۔

جمبوسیر اور اُرپاڈ معہ تمام متعلقات اُسکے جسقدر ہین معہ تمام جائداد سرکار پونا جو اُن پرگنجات مین ہون۔

چار جزائر ذیل ملحقہ ممبئی معہ تمام جائداد سرکار پونا کے جو اُنمین ہو یعنی جزیرۂ کارنجا وجزیرۂ کینری وجزیرۂ الفنٹا وجزیرۂ ہوگ۔

شرط ششم

راگوبا یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ فوراً گیکوار سے وہ حصہ جو گیکوار شہر اور پرگنجات بروچ کا لیتے ہین واسطے دوام کے کمپنی کو معہ اسناد دِلوا دینگے۔

شرط ہفتم

ہنوربل کمپنی تاریخ دستخط ہونے اِس عہدنامہ سے مالک کُل تمام مقامات کی اُسیطرح پر جسطرح سرکار پونا اور سرکار گیکوار تھے آیندہ تصور کیے جائینگے اور آج کی تاریخ سے وہ مقامات مذکورہ مین وہی حقوق اور حکومت کا عمل درآمد کرینگے اور سب محاصل تحصیل کرینگے جو سرکار پونا اور سرکار گیکوار وہان عمل درآمد کرتے تھے اور تحصیل کرتے تھے۔

شرط ہشتم

راگوبا یہ بھی بایمانداری وعدہ کرتے ہین کہ وہ پچھتر ہزار روپیہ سالیانہ اپنے حصہ آمدنی اوکلیسر سے کمپنی کو دینگے اور یہ روپیہ دو اقساط مین باوقات مقررہ اُنکا پنڈت داخل کیا کریگا۔

شرط نہم

راگوبا وعدہ کرتے ہین کہ وہ بالعوض خرچہ فوج کے جو اُسکے مدد کے واسطے تعینات ہوگی اور جسمین دو ہزار پانچ سپاہی ہونگے مبلغ ایک لاکھ پچاس ہزار روپیہ ماہواری اور ہر مہینے ادا کیا کرینگے اور ہنوربل گورنر اور کونسل وعدہ کرتے ہین کہ وہ بلاحساب وکتاب بیش وکم کے اِس روپیہ کو منظور کرینگے اور یہ روپیہ اُس روز سے دیا جائیگا

کھلا ہوا ہے اور اکثر لوگ اسمین بلا آگہی چلی جا سکتے ہین اور یہ بھی وعدہ ہوتا ہے کہ جو لوگ
باستثنا ریورپ نزا کے جو ملازم مادہوراوسکے ہون اور مفرور ہوکر انگریزی علاقہ مین چلی جائینگے
وہ بھی اسی شرط پر سپرد کردیے جاوینگے۔

شرط چہارم

اشخاص لیئق فوراً واسطے دوبارہ دینے حکومت اور علاقجات راجاپور کے شیدیان
جنجیرہ کو اسی شرط پر اور اسی طرز پر روانہ کیے جاوینگے جسطرح وہ اسکے پاس قبل از حملہ
راجی پنت کے تھے اور آیندہ اس ملک کے ساتھ کوئی مرہٹا افسر و رعایا مزاحم
نہ ہوینگے۔

شرط پنجم

تمام قیدی جو مرہٹا اور شیدیون نے رعایا سے سرکارین سے گرفتار کیے ہین
اور اب اسکے قبضہ مین ہون ایک مہینے کے عرصہ مین تحریر عہدنامہ ہذا سے رہا ہوکر
بمبئی کو روانہ کیے جاوینگے اور گورنر ان سب کو آزاد کردینگے اور دشمنی مرہٹا اور شیدیون
مین سے اب موقوف ہوگی۔

آخر مین یہ تحریر ہوتا ہے کہ احکام مناسب فوراً بنام افسران مرہٹا جاری ہوینگے کہ فرمانبرداری
اور تعمیل ان شرائط کی کرین اور انکی تصدیق بمہر پیشوا ہوکر فوراً ایک پرت بعد مہر اور
دستخط کے روانہ بمبئی کی جاویگی بعد ازان ایک پرت اسکی گورنر تیار کرکے پونا کو روانہ کرینگے۔

منظوری ان تمام کے مین گوبند شیورام پنت تاتیا اپنی مہر اور دستخط اس عہدنامہ پر
منجانب مادہوراو بالاجی پنڈت مذکورہ بالا کے بمقام بمبئی بتاریخ ۱۶ ماہ ستمبر سنہ ۱۷۶۱ع
کرتا ہون۔

شرط مستزاد

نسبت تکہ درباب واپس دینے قلعہ اندیری و علاقہ متعلقہ کے مادہوراو کی فیاضی سے تحریک
ہوئی ہے امید قوی ہے کہ وہ یہ بھی دیدینگے یا بالعوض اسکے اور علاقہ اپنے ملک مین
سے جو مساوی آمدنی ہوگا دینگے۔

مرقوم تاریخ وسنہ صدر

نمبر ۵

عہد نامہ راگوبا سنہ ۱۷۷۵ عیسوی

مہر کمپنی

شرائط عہد نامہ فیمابین ہنوربل ولیم ہورنبائی صاحب پریسیڈنٹ وگورنر کونسل بمبئی معہ متعلقات منجانب ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی شرکہ ایک فریق اور رگھوناتھ راؤ بالاجی پیشوا فریق ثانی المرقوم تاریخ ۶ ماہ مارچ سنہ ۱۷۷۵ء مطابق ۳ ماہ محرم سنہ ۱۱۸۹ ہجری مطابق تاریخ و ماہ نذار وسمت ۱۱۷۹—

شرط اول

عہد نامہ منعقدہ فیمابین گورنمنٹ بمبئی وباجی راؤ پنڈت پردہان یعنی وزیر اعظم مہاراجہ شیواجی عہد نامہ منعقدہ منجانب سرکار ساتہ بالاجی باجی راؤ مرقومہ ماہ جولائی سنہ ۱۷۳۹ء یا سمت ۱۱۴۰ وعہد نامہ منعقدہ منجانب سرکار ساتہ بالاجی باجی راؤ پنڈت مرقومہ ۱۲ ماہ اکتوبر سنہ ۱۷۵۶ء مطابق ۱۷ محرم سنہ ۱۱۷۰ ہجری بذریعہ اس تحریر کے کلیتہ مطابق اُسکے اصل مدعا ومعنی کے اُسی طریق پر اور اُسی پیرایہ مین تصدیق منظور ہوئی جس مین وہ اتبک مفہوم تھی—

شرط دوم

جمیع عہد نامہ دیگر جو فیمابین گورنمنٹ بمبئی وسرکار مرہٹا اب تک جاری اور قائم ہین بذریعہ اس تحریر کے تصدیق اور منظور ہوئی اور بعد دوبارہ قائم کرنے راگوبا کے اوپر حکومت ملک مرہٹا کے صلح اور امن فیمابین اس سرکار کے منجانب ہنوربل کمپنی اور سرکار مرہٹا کے جاری رہیگا—

شرط سوم

مسمی راگوبا اپنی طرف سے اور منجانب سرکار مرہٹا اقرار کرتا ہے کہ اس تاریخ سے

سے کے ہمراہ خود بنکوٹ تک آسے گا تاکہ معلوم ہو کہ احکام نانا درباب دیہات سے کے کلیتہ تعمیل ہوسے یا نہین

شرط ہفتدہم

یہ شرائط منعقد ہو کر طرفین مین منظور ہوئین اور دونون فریق مطابق اُسکے کاربند ہونگی جسکے سبب تمام تنازعات فرو ہو جاسینگے اور کوئی دعوی سرکار مرہٹا او پر ہنوربل کمپنی کر تا تاریخ اِس عطیئہ سے کے نکر سینگے

شرط ہیجدہم

تمام عہدنامجات جو اتبک فیمابین سرکار مرہٹا اور سرکار انگریزی سے کے ہوسے ہین اُن سب کا لحاظ رہے گا اور وہ سب بلا تفاوت طرفین کی جانب سی حسب منشا اُسکے قائم رہین گے

شرائط مذکورۂ بالا ہمسے مشروط ہوسے اور ہمنے انکو منظور کیا بصداقت اُسکے ہم روبروسے حاضرین سے کے مُہر ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی مشترکہ کی ثبت کرتے ہین اور اُسکی تصدیق اپنے اپنے نام دستخط کرسے کے بمقام پونا تاریخ وسنہ مذکورہ عنوان کرتے ہین

دستخط طامس ہائی فیلڈ

دستخط جان سپینسر

نمبر ۱۲

شرائط عہدنامہ شیورام پنت تاتیا منجانب مادھوراؤ بالاجی پسر بالاجی باجی راؤ پنڈت پنت پردھان المرقوم ۱۲ ماہ ستمبر ۱۷۶۱ع

شرط اوّل

ایسے افسران مرہٹا جنھون سے نے مبادرت روکنے تیار کشتیون کی کی ہوگی یا کسیطرح سدّراہ کاروبار انگریزان مین ہوسے ہونگے اُنکے قصور کی سزا سے سخت انکو دیجائیگی

اور واسطے آیندہ انسداد ایسی حرکات کی حکم محکم فوراً اس بارہ مین جاری ہونگے اگر اسپر
بھی کافی انسداد نہوے تو انگریز اس امر کی اطلاع مادہوراؤ کو کرین اور اگر عرصہ واجبی تک
پھُر وادرسی اُنکی نہوے اور انگریز مُجرم سے اپنی داد جسطرح اُنکو مناسب معلوم ہولین
تو یہ امر باعث انفساخ شرائط دوستی سرکارین کا متصور نہو گا —

شرط دوم

اس عہدنامہ سے دو مہینے کے عرصہ مین معاوضہ معقول اُن تجاران کو جو ہنوربل کمپنی
کی حمایت مین تجارت کرتے ہین دیا جایگا اور جنھون نے کسی سبب یا حرکت ناجائز افسران
ورعایاے مرہٹا کے کسی مقام پر یا کسی طرح یا کسی وجہ سے نقصان اُٹھایا ہوگا اور حکم
محکم جاری ہونگے کہ آیندہ مدد ایسے جہازونکو دی جاے جو تکلیف مین ہون اور جنکے
پاس رونہ یا جھنڈہ انگریزی ہو اور ہرج یا روک مالکان جہاز کا بحیلہ بادبان کے گر جانے
کے یا مستول وغیرہ کی شکستگی کے یا کوئی اور ایسے سبب کے ہوا ور چونکہ شکستگی
جہاز سے مراد یہ ہے کہ جہاز زور ہوا سے کنارہ پر پھینک دیجاے اور وہان پارہ پارہ
ہو جاے ایسی حالت مین جو افسران ورعایاے مرہٹا مدد کر کے حتی الامکان اسباب
بچاسینگے وہ اسباب محفوظ گوداموں کے رکھا جایگا اور جو اسطرح بچایا جایگا اُسکا نصف
مادہوراؤ کو ملیگا اور نصف مالک اسباب کو —

شرط سوم

تمام یورپ اور ہندوستانی خواہ سپاہی ہون یا ملاح یا کوئی اور جو بادشاہ انگلستان
یا ہنوربل کمپنی کے ملازم ہون اور بمبئی سے مفرور ہو جائین اُنکو فوراً گرفتار کر کے مقام
فیصلہ انگریزی مین جو اُس مقام علاقہ مرہٹا سے قریب ہوگا جہان وہ گرفتار ہوا ہے بھیجدیے
جاسینگے اُنکے بارہ مین گورنر نے اقرار کیا ہے کہ اُنکو معافی بلاقید دیجاے گی اور جو خرچ
واجبی ایسے موقع پر ہوگا وہ ادا کیا جایگا اور اسیطرح تمام مفروران سورت ملازمین انگریزی
بھی جب اُنکی اطلاع ہوگی اور علاقہ مرہٹا مین دستیاب ہونگے گرفتار ہو کر سپرد کیے جاینگے
مگر درباب مفرورین مقام سورت کے اقرار واثق نہین ہوسکتا کیونکہ ملک گرد سورت کے

مرہٹا سال بسال دریاسے نبکوت سے واسطے مصارف اسپنے قلعجات وغیرہ جنوبی کی سب قسم کا غلہ چالیس ہزار روپیہ تک کا لیجا سکتے ہین اور اُسکا محصول نبکوت ہین ندیا جایگا اور اُنکو اجازت لیجانے بلامحصول اُسقدر نمک اور شہتیر اور لکڑی وغیرہ کی ہوگی جو اُنکی سرکار کو درکار ہوگی اور بالعوض اسکے ہنوربل کمپنی کا اسباب ایک لاکھ پچاس ہزار روپیہ تک کا سال بسال اِسیطرح بلامحصول پونا تک جایگا مگر جانبین سے ایسی موقع پر داخلا دکھانا ہوگا

شرط نہم

کوئی اور محصول خشکی اشیاء انگریزی پر سرکار مرہٹا سوائے محصول راہداری کے تحصیل نہین کرینگے —

شرط دہم

جنارد و تتول پھڈنس جہاگوم ساتہ بالاجی باجی راؤ پنڈت پردہان سے کے موضع ولاس ہین حصہ موروثی کا ایک باغ اور پندرہ بیگہ ٹبائی آراضی رکھتا تھا بالعوض جسکے نندگا کو میرا ہنوربل کمپنی کو دیا گیا —

شرط یازدہم

اسباب قوم ڈچ کو اجازت راجاپور مین فرود ہونے کی نہوگی اور نہ اُنکی تجارت مقام مذکور مین ہوگی اِس بارہ ہین مرہٹا حکم مناسب صادر کرینگے اور لوگ مرہٹا کے مجاز تجارت کرنے راجاپور مین نہونگے مگر درصورتیکہ تکرار شدیدی سے واقع ہو تو یہ امر ہارج سپردگی گھریا کا نہوگا جیسا علحدہ شرط آیندہ مین مذکور ہوگا —

شرط دوازدہم

برہمنان وساکنین ہراسکار و دیگر مردمان جو آمد و رفت واسطے پوجا کے کرین اُنسے محصول اُس چیز کا نہ لیا جایگا جو اُنکے اپنی ضرورت کی یا پوجا کے واسطے ہوگی مگر یہ شرط اسباب تجارت کی نسبت جائز متصور نہ ہوگی —

شرط سیزدہم

سرکار مہار حسب رواج قدیم تمام قسم کا غلہ اور لکڑی وغیرہ لیجائینگے مگر در باب حکومت

دریا کے حسب منشار شرائط عہدنامہ ہذا تعمیل ہوگی

شرط چہاردہم

قلعہ جسونت گڈھ بالکل مسمار ہوگا اور انگریز بھی اپنی طرف سے کوئی گڈھی یا قلعہ نو موضع سپرد شدہ مین یا برلب دریا تعمیر نہ کرینگے اور اسیطرح مرہٹا بھی برلب دریای بنکوٹ یا اسپنے دیہات مین کوئی مستحکم مقام مثل گڈھی وغیرہ تعمیر نہین کرینگے لیکن یہ شرط انگریزون کو درباب بنانے مکانات و گودام وغیرہ کے جو انکو مناسب اپنے دیہات مین معلوم ہون مانع نہین ہوگی

شرط پانزدہم

چونکہ تمام حکومت بنکوٹ اور رہت گڈہ کی انگریزون کے پاس ہے انکو جہانتک ممکن ہو ہوشیاری کرنی ہوگی کہ کوئی دشمن اُس دریا سے رونما نہو

شرط شانزدہم

قلعہ گھریا چوبیس روز کے عرصہ مین بعد روانگی صاحبان انگریز مقام پونا سے دیا جاسے معہ اُسقدر توپ اور گولہ اور سامان ذخیرہ قلعہ وجہاز کے جو گرفتار کنندگان سے واسطے قلعہ کی فوج کے یا کسی اور ضرورت کے وہان چھوڑا ہو یا فروخت نکر دیا ہو مگر جو اسباب وسامان وغیرہ جو درحقیقت ہنوربل کمپنی کا ہوگا وہ لوگ اسپنے ساتھ لے آوین افسران تولاجی جہان چاہین وہان جائین اور اگر عیال و اطفال تولاجی کے اُسکے پاس جانا چاہین انکو اختیار ہے انگریز انکو نہین روکینگے بلکہ انکو اجازت جانے کی دینگے اور سرکار مرہٹا اقرار کرتے ہین کہ تولاجی کو کوئی جگہ یا اختیار نیچے گھاٹ کے نہ دیا جائیگا بالاجی باجی رائو پنڈت پردھان ایک معتبر افسر بھیجیگا اور وہ ایک صاحب کونسل بمبئی کے ہمراہ گھریا جائیگا اور وہ افسر جو سرکار مرہٹا سے تعلق رکھتا ہوگا اُسکے پاس سند اور احکام مناسب درباب سپردگی بنکوت اور اُسکے متعلق دیہات کے ہونگے اور جب کہ مرہٹا لوگ اور جہندہ گھریا نہین پہنچ جائینگے اور انگریز تیار روانگی کے ہونگے اُسوقت افسر مذکور سند اور احکام سپردگی فورٹ وکٹوریا معروف بنکوت صاحب کونسل کے حوالہ کریگا اور اُن احکام

سے کے قریب اوپر دریا مین روبروسے بندرگاہ سے کے کرینگے اور درصورت آسنکے بمبئی مین آسنے کے واسطے لینے پانی سے کے انکی تواضع مثل دوست سے کے ہوگی اور اسیطرح جہاز انگریزی کی تواضع بھی درصورت اونکے پہنچنے کے بندرگاہ حکومت باجی راؤ مین دوستانہ ہوگی ــــ

بلا قید کرینگے اور اگر کبھی وہ پانی لینے بمبئی مین جاوینگے اور چند روز وہان بضرورت رہینگے تو انکی سب طرح کی مدد ہوگی اور اسیطرح ہم انگریزی جہاز کی خاطرداری اور مدد کرینگے اگر وہ ہمارے کسی بندرگاہ مین لنگر انداز ہونگے

شرط سیزدہم

جہاز ہاسے تجاران حکومت باجی راؤ محمولہ اسباب تجارت کو انگریز روک نہ دینگے اور مزاحم اُس سے ہونگے اگر وہ آمد و رفت دریاسے نگوٹان بین و دیگر مقامات لنگرگاہ مین کرین مگر درصورتیکہ یہ جہاز بمقام بمبئی اپنا اسباب اُتارین اور جہاز پھر بار کرین تو اُنکو محصول بندرگاہ دینا ہوگا

کسی طرح کی روک منجانب انگریزان نسبت ہمارے جہاز ہاسے تجارت محمولہ اسباب تجاران ہمارے حکومت کے اگر وہ آمد و رفت سمندر سے دریاسے نگوٹان اور بین اور دیگر مقامات لنگرگاہ مین کرین مگر درصورتیکہ ایسے جہاز بمبئی جائین اور اسباب وہان اُتارین تو اُنکو محصول دینا ہوگا بہرحال دریا مین کسیطرح کی مزاحمت کسی سرکار کی نسبت جہاز ہاسے تجاران کے نہ ہوگی

شرط چہاردہم

جہاز ہاسے تجاران انگریزی و رعایاسے انگریزی کو بلا قید اجازت خرید کرنے اسباب خوردنی و دیگر اسباب تجارت کے دریای نگوٹان و بین و دیگر مقامات مین ہوگی اور نیز واسطے باہر لیجانے اسباب مذکور کے

جہاز ہاسے تجاران بمبئی دریاہاسے بین اور نگوٹان اور دیگر مقامات مین بلا قید خرید اسباب خوردنی و دیگر اشیا تجارت کرین اور محصول معمولی ادا کرکے اُسکو باہر لیجائین اس سرکار کی طرف سے انکی نسبت کچھ روک ٹوک نہ ہوگی

شرط چہارم

چونکہ بعہد حکومت انگریا اور مرہٹا مین بمقام بنیکوٹ یہ رسم تھی کہ شیدی لوگ چوتھ محصول رعیت کی لیا کرتے تھے مرہٹا وعدہ کرتے ہین کہ وہ شیدیونکو اس بارہ مین راضی کرینگے اور ہنوربل کمپنی کو اس باب مین کچھ دقت نہ ہوگی نہ درباب حکومت دریاے بنیکوٹ سے جواب واسطے دوام سے دیا جاتا ہے کچھ دقت عائد ہوگی اگر شیدی تکرار بیچ متابعت بالا کے کرین تو انگریز کہتے ہین کہ وہ باعث التواے فشار شرایط ہذا درباب سپردگی گھریا کے نہ ہوگا ـــــ

شرط پنجم

مرہٹا اوپر اجناس تجارت کے جو دریاے بنیکوٹ سے اوپر کی طرف گذر کرے بمقامات گورگام و مار کے تحصیل محصول کرینگے اور کسیطرح کی روک یا واگذاری بمقامات درمیانی واقعہ دریاے مذکور کے نہ کرینگے ـــــ

شرط ششم

چونکہ مقام ڈسگام گذرگاہ بنجارون کا ہے مرہٹا اقرار کرتے ہین کہ جو اسباب اس راستہ سے مقام مار کو جائیگا خواہ خشکی یا تری سے جاے کوئی اور محصول سواے معمولی انکو لاکے ادا نہ کرینگے ـــــ

شرط ہفتم

تمام وہ رعایا اور باشندے بنیکوٹ اور ہمت گڈہ اور اُنکے متعلقات کے جو بباعث فساد انگریا کے علاقہ مرہٹا مین سے آئے ہون اگر وہ راضی ہون تو سرکار مرہٹا انکو علاقہ انگریزی مین جانے سے مانع نہوگی اور دیگر اشخاص جو آیندہ انگریزی ملک کو چھوڑنا چاہین انکو بھی اجازت دوبارہ واپس آنے کی ہوگی اگر وہ بطرز مذکورہ بالا منظور کرین اور ایسی رعایا جو ملک مرہٹا کو چھوڑکر بنیکوٹ کو چلی گئی ہون وہ پھر ملک مرہٹا مین اگر انکو منظور ہو آسکتے ہین ایسی حالت مین انگریز انکو نہین ردکینگے ـــــ

شرط ہشتم

شرط ہفتم

انگریز کسی باجی راؤ کے دشمن کی اعانت کسی اور چیز سے بجز اُنکے جنکا وعدہ سرکار باجی راؤ مین دینے کا کرتے ہین نہین کرینگے گو وہ اُنکے دوست ہون اور باجی راؤ بھی اسی طرح کا وعدہ ساتھ انگریزون کے مرعی رکھینگے۔

انگریز کسی قسم کی اعانت دشمنان سرکار کی نہ کرینگے گو وہ اُنکے دوست بھی ہون اور اسی طرح ہم بھی دشمنان انگریزی کی اعانت نہین کرینگے جو اسباب وہ اِس سرکار مین دیتے ہین وہ اسباب وہ اورون کو بھی دین جنکو اُنکی خوشی ہو مگر سامان جنگ نہ دین۔

شرط ہشتم

کوئی شخص جو انگریزی یا باجی راؤ کی حکومت مین رہتا ہو بھاگ کر دوسرے کے علاقہ مین چلا جاوے یعنی باجی راؤ کے علاقہ سے انگریزی علاقہ مین یا انگریزی علاقہ سے باجی راؤ کے ملک مین تو جہان جائیگا وہان کی گورنمنٹ اُس کو مجبور اس امر پر کریگی کہ اپنے قرضخواہ کو راضی کرے اور اگر شخص مفرور غلام ہے تو وہ بجبر مالک کے سپرد کیا جائیگا۔

کوئی شخص کسی طرف کا پناہ گیر کسی حکومت مین ہو اور خواہ تجار ہو خواہ ملازم اور زر قرضہ یا زر نقد لیکر بھاگ آئے تو قرض خواہ وہان جائیگا جہان وہ مفرور پناہ گیر ہوا ہے اور اگر زر قرضہ پانچ ثالثون کی ثالثی سے ثابت کریگا تو روپیہ مالک کو اُس سے دلوا دیا جائیگا اور شخص قرضدار کو اجازت ہوگی کہ جہان چاہے چلا جاوے مگر درصورتیکہ وہ غلام ہے تو وہ زبردستی سپرد کردیا جائیگا۔

شرط نہم

اگر کوئی جہاز انگریزی یا باجی راؤ کا بباعث سختی ہوا یا کسی اور سبب سے کنارہ پر جاکر امان لیگا تو سب طرح کی مدد اُسکی اسباب اُسکی درستی کے واسطے دی جائیگی لیکن اگر کسی کنارہ پر طوفان کے صدمہ سے ٹکرا جاوے یا شکستہ ہو جاوے

کوئی جہاز خورد یا کلان کسی سرکار کا ہو جو سختی ہوا سے کنارہ پر جاکر امان لیگا اُسکی سب طرح کی مدد کیجائیگی اور اگر مستول یا چھت یا کوئی اور شئی نقصان پذیر ہوئی ہوگی اُسکی مرمت کی جائیگی اور جہان جانا ہوگا وہان کو روانہ

تو نصف اسباب سرکار کا ہوگا اور نصف مالک کے واسطے رہیگا۔

کر دیا جائیگا اگر درصورتیکہ کوئی جہاز کمپنی یا تجاران ہمارے کنارہ پر شکست ہوگا تو نصف اسباب مالک کو واپس ہوگا اور نصف سرکار مین داخل ہوگا اور اسیطرح ہماری حکومت کے جہاز کا اسباب جو بمبئی مین شکست ہو جائیگا تقسیم ہوگا نصف کمپنی کو اور نصف مالک اسباب کو ملیگا۔

شرط دہم

جہاز باجی راؤ کے کسی کشتی سے گو وہ اقرار نہ نہ رکھتی ہو درمیان حدود معینہ مہم کے اور جو سیدھی بندرگاہ کو جاتی ہو ایک کوس یا ڈیڑھ کوس مقام اندری سے اسطرف مزاحم نہ ہونگے

ہمارے جہاز کسی کشتی کو جسکے پاس اس سرکار کا روانہ نہ ہوگا اور جو سیدھے مقامات معینہ مہم سے بجانب بندرگاہ جاتی ہون فاصلہ ایک کوس یا ڈیڑھ کوس مقام اندری کے طرف سے مزاحم نہونگے۔

شرط یازدہم

باجی راؤ کے جہاز کسی کشتی ماہی گیر یا کسی اور کشتی سے جو انگریزون کی یا انکی رعایا کی ہوگی اور اس سمندر مین آمد و رفت کرتی ہوگی مزاحمت نہین کرینگے اور اسیطرح باجی راؤ کی کشتی ماہی گیر کیا انکی کسی اور کشتی سے یا انکی رعایا کی کشتی سے جہاز انگریزی مزاحمت نہین کرینگے۔

ہمارے جہاز کسیطرح کسی کشتی ماہی گیر کو یا کسی اور کشتی کو جو بمبئی کی ہوگی اور اس سمندر مین آمد و رفت کرتی ہوگی مزاحم نہ ہونگے اور اسیطرح ہماری کشتی ماہی گیر سے یا کسی اور کشتی اس ریاست سے انگریزی جہاز مزاحم نہ ہون گے۔

شرط دوازدہم

باجی راؤ کے جہاز بلاقید آمد و رفت بندرگاہ

جہاز اس سرکار کے آمد و رفت بندرگاہ مین

شرط سوم

انگریز کسی باشندۂ ملک غیر کو جو ہنگام جنگ پناہ گیر بمبئی مین ہوا ہوگا وہ قولی یا تجار یا کوئی اور قوم ہو اپنے وطن کے واپس جانے مین اور اپنی جائداد اور کشتی کے لیجانے مین نروکین گے۔

انگریز کسیطرح کی روک اوپر باشندہ یا قولی یا تجار کے یا کل اقوام حکومت بسین و دیگر مقامات تابہ جزیرۂ ڈمان وغیرہ کے جو بمبئی مین آگئے ہون نکرینگے مگر انکو اپنے وطن مین معہ جائداد و کشتی کے آنے دینگے۔

شرط چہارم

انگریز دو کشتی جنگی بشرط طلب واسطے حفاظت باجی راؤ کے کشتیان ماہی گیری جو اسباب وسامان وغیرہ اپنے ساتھ رکھتی ہون گی مقامات مہم اور ورسوا تک اور وہان سے بازگشت تک ہمراہ دینگی۔

کشتیان ماہی گیر جن کے ساتھ اسباب اور سامان ہوگا آمد و رفت مقام ورسوا مین انکی محافظت سپاہیان انگریزی درمیان مقامات ورسوا و مہم کے کرینگے

شرط پنجم

انگریز لیسنس بلا قید واسطے لیجانے تمام قسم کے اسباب اور اجناس کے جو واسطے باجی راؤ کے درکار ہوگا دینگے اور انکے ملک کے تجارون کو ہر قسم کی تجارت کی اجازت مثل آہن و شیشہ و گندک و شورہ و تار و پارچہ وغیرہ باداے محصول شمولی دین گے (باستثناء توپ و گولہ و بارود و چھرہ) اور جن اشیا پر سابق محصول نہین لیا جاتا تھا وہ اب بھی بری رہین گی اور اسی طرح باجی راؤ

تمام قسم کے اشیار تجارت یا اسباب (باستثناء توپ و بارود و گولہ و چھرہ) جو اس سرکار کو درکار ہوگا مثل آہن و شیشہ و گندک و شورہ و پارچہ وغیرہ بلا قید ہم کو بہم پہنچا دینگے اور کسی طرحکی روک تجاران اس ریاست کو بیچ حاصل کرنے اسباب مطلوبہ مذکورۂ بالا کے نہوگی اور نہ تجاران و کمپنی انکار انکے ہاتھ فروخت کرنے مین کرینگے اور جب وہ انکو لیکر روانہ ہون گی

بھی انگریزون اور اُسکے تجارون کو اپنے ملک
مین بلامزاحمت تجارت کرنے کی اجازت
دین گے اور اسباب اور اجناس لیجانے
کی بھی اجازت بادائے محصول دین گے

تو محصول معمولی جو سابق واسطے ایسے
اجناس کے دیا جاتا تھا اُنسے لیا جایگا اور
جن اشیاپر سابق محصول نہ تھا اُسکے واسطے
اب بھی کچھ محصول نہ دیا جایگا اور اسیطرح کسی
قسم کی روک نسبت انگریزان و کمپنی و تجاران
انگریزی بیچ خرید و فروخت اشیا کے اِس
ریاست مین نہ ہوگی اور نہ اُنکے اشیاء
مذکور کے لیجانے مین بعد اداے محصول
معمولی روک ہوگی —

شرط ششم

انگریزی حکومت دریائی مہم کی جسقدر پورتگال
والون نے اُنکو دی ہے رکھین گے تمام
جہازہاے تجاران وکشتیان ماہی گیر جو سرکار
باجی راؤ کی ہون گی بلامزاحمت آمد و رفت دریاے
مذکور مین کرینگی اور پانچ یا دس سپاہی معہ
اسلحہ کو جو جہازہاے تجاران پر ہون گے
اجازت گذر کرنے کی معہ لحاظ اُنکی خدمت کی
ہوگی اور اگر وہ کوئی خبر لینے جاتے ہونگے
توبھی اُنکو اجازت ہوگی —

کل حکومت اور اختیار جو گورنمنٹ بمبئی کا بیچ
دریا کے مہم سے بمبئی تک ہے جیسے
اُنکو پورتگال والون نے دیا ہے ویسی ہی
اُنکا اب بھی رہیگا اور جو زیادہ اختیار اُنھون
نے بعد ازان اپنی قوت سے حاصل کیا
ہوگا اُسکے مجاز وہ نہین تصور کیے جائینگے
اور وہ بلامزاحمت اجازت گذر کرنے کی دریاے
مذکور مین تمام جہازہاے تجاران وکشتیان
ماہی گیر کو جنمین اسباب ہوگا (باستثنا اُنکے
جو ہمارے جہازون سے متعلق ہون گی)
دینگے اور وہ پانچ یا دس سپاہیان مسلح کو جو
اُنمین کسی کام پر مامور ہونگے یا جو واسطے لانے
خبر کے جاتی ہون گی اجازت نوکر کرنے کی دینگے

معہ توپخانہ کے ہوا اور بالعوض خرچہ اس فوج کے وہ علاقہ جمعی ۲۶ لاکھ کا شامل کریگا اور جو نزاع
پیشوا اور نظام مین ہوگی وہ سپرد گورنمنٹ انگریزی کے ہوگی اور نیز دعوی نسبت گیکوار کے سپرد
گورنمنٹ مذکور کے ہونگے اور سرکار انگریزی کے ذریعہ سے وہ دوبارہ سرداری مردمان مرہٹا
پر معہ جملہ حقوق کے قائم ہوگا جو علاقہ جزوی اسطرح دیا گیا تھا وہ بعدازین بابت علاقہ جزوی واقعہ
بندیلکھنڈ سے جو پیشوا کا وہان تھا تبدیل ہوا اور یہ شرائط مندرج تتمہ عہدنامہ کے بتاریخ ۱۶ ماہ دسمبر
۱۸۰۳ع ہوئے باجی راؤ دوبارہ پونا مین بتاریخ ۱۳ ماہ مئی ۱۸۰۳ع گدی نشین کیا گیا بوقت
آنے فوج انگریزی کے ہولکر بھاگ گیا اور سیندھیا نے بعد از تامل اپنی رضامندی بیچ اس انتظام
کے دی جو ازروے عہدنامہ بسین ہونے والا تھا اور جس سے اسنے اپنی تجویز کی خرابی واسطے
قائم کرنے اپنی حکومت اوپر سرکار پونا کے دیکھی دی مگر پھر اس سے منحرف ہو کر راجہ برار کے
ساتھ سازش کی تاکہ عہدنامہ فسخ ہوجاوے فوج کشی جو بمقابلہ سرداران مرہٹا ۱۸۰۳ع مین اور بمقابلہ
ہولکر ۱۸۰۵ع مین ہوئی اسنے حکومت انگریزی ہندوستان مین قائم کردی اور جو علاقہ سیندھیا
اور راجہ برار کے فتح کئے وہ فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور پیشوا اور نظام کے ازروے
عہدنامہ پونا نمبر ۱۴ جو ۱۸۰۴ع عیسوی مین ہوا تقسیم ہوئے اور پیشوا کے حصہ مین شہر اور
ضلع احمدنگر آیا۔

کئی سال تک کوئی امر منافی دوستی فیمابین سرکار انگریزی اور پیشوا کے وقوع
مین نہین آیا اگرچہ پیشوا اکثر اپنے دعوی کے فیصلہ سے جو بمقابلہ جاگیرداران اسکے علاقہ کے
ہوئے ناراض ہوا کیونکہ ان فیصلہ جات کے بموجب اسکے اختیار زیادتی کرنے کے ایک
حد مقرر ہوئی اور انکی جاگیر کا استحکام اسوقت تک ہوا تھا جب تک وہ اپنے عہود نسبت سرکار
پونا کے ادا کرین مگر ۱۸۱۵ع مین بباعث ظلم شعاری پیشوا اور اسکے وزیر ترمبک جی انگلیا
کے بہت دقت پیدا ہوئی اسواسطے کہ ازروے عہدنامہ بسین کے سرکار انگریزی فیمابین
پیشوا اور گیکوار کے ثالث قرار پائی تھی بابت تصفیہ دعوی کلان پیشوا کے جو بموجب اس
تجویز کے جو سابق تدابیر مرہٹا کی تھین اور جو باجی راؤ کے مدنظر تھین پیش ہوئی تھی وزیر گیکوار
گنگادھر شاستری جو ایک دوست قدیم گورنمنٹ انگریزی کا تھا بضمانت سرکار انگریزی پونا عہدہ

متعلقہ جزیرہ بمبئی یا دیگر مقامات کے ہین جنہین انگریزی آبادی ہے اور انگریز باجی راؤ کے جہازون مین مداخلت نہ کرینگے اور نہ سپاہی محافظ کسی غیر کی کشتی کو دینگے صرف اُن چار کشتیون کو جو اتفاقاً ہمراہ انگریزون کی ہوجائیں پس اس حالت مین باجی راؤ کے جہاز اونکو بھی مزاحمت نہ کرینگے

ہونگی یا کمپنی کی یا دیگر تجاران کی ہون گی مگر اُن کشتیون کو نہ دینگے جو غیر کے بندرگاہ کی ہونگی اُنکو روانہ ہمارے سرکار سے ملیگا اُسکے ذریعہ سے وہ تجارت اور آمد و رفت بلا مزاحمت کر سکتے ہین جو ہمسے روانہ نہ لیگا اُسکو ہم سزا دینگے اور انگریز اس سزا دہی کا مقابلہ نہ کرینگے گورنمنٹ انگریزی جیسا اوپر ذکر ہوچکا ہے کشتی غیر تجار کو یا کشتی سپاہیان محافظین بندرگاہ غیر کو روانہ دینگے جنکے پاس ہمارا روانہ نہین اور ہمارے جہاز اُسوقت تک مزاحم دو تین کشتیون سے نہ ہونگے جو بندرگاہ غیر کی ہونگی مگر اتفاقاً محافظت جہاز انگریزی مین آگئی ہون گی جب تک وہ محافظت انگریزی مین رہین گے —

شرط دوم

انگریز اور اُنکی رعایا یا متوسلین اپنا اسباب ایسی کشتی پر نہ لادینگے جسکے پاس باجی راؤ کا روانہ نہوگا مگر درصورتیکہ ضرورت اشد واقع ہو جسکے باعث ایسا امر وقوع مین آسکے اور باجی راؤ کے جہازون سے اسباب کو گرفتار کرلین تو وہ اسباب مالکان کو واپس ملیگا درصورتیکہ وہ ثبوت اپنے اسباب کا دینگے

انگریز اُنکا اسباب یا اُنکی رعایا کا ایسی کشتیون پر بار نہ کرینگے جنکے پاس اس کا روانہ نہوگا اور صرف اُن پر بار کرین گے جنکے پاس ہمارا روانہ ہوگا مگر بصورت ضرورت اشد کے اگر ایسا ہو اور اسباب ہمارے جہاز کا گرفتار کرلین تو بصورت ثبوت اسکے کہ اسباب انگریزونکا ہے یا اُنکے تجاران کا ہے اسباب واپس دیا جایگا —

حیدر علی کر رہا ہے اور نظام اور مرہٹون نے مصلحت وقت سمجھ کر پیغام صلح کیا اور اجبراراس عہد سے علیحدہ کیا گیا اور عہد نامہ علیحدہ سیندھیا کے ساتھ قرار پایا جس نے وعدہ کیا کہ وہ صلح عام تجویز کریگا ان پیغامات کا نتیجہ یہ ہوا کہ عہد نامہ سالبی نمبر ۹ سنہ ۱۷۸۲ء مین منعقد ہوا جسکے روسے صلح فیمابین پیشوا اور سرکار انگریزی اور اُن کے رفقا کے بیان آئی لہذا انگریزون کی نسبت یہ شرط قرار پائی کہ وہ حمایت اور حفاظت راگوبا کی نہین کرین گے اور راگوبا کو مددخرچ پیشوا سے ملا کریگا اور جسقدر علاقہ پیشوا کا بعد انعقاد عہد نامہ پورندہ لیا گیا ہے وہ واپس ہوگا اور نظام اور حیدر علی نے جو علاقہ انگریزی سے لیا ہے وہ واپس کرین اور سیندھیا ضامن فریقین کا دربارہ تعمیل شرائط عہد نامہ ہوا راگوبا بعد اس عہد نامہ کے چند ماہ زندہ رہا تفصیل تعمیل شرط یازدہم عہد نامہ مذکور کی جو دربات آمدورفت بحری کے تھی ایک علیحدہ تتمہ عہد نامہ نمبر۱۰ مین بتاریخ ۲۶ ماہ اپریل سنہ ۱۷۸۳ء کی گئی اور اسمین بھی ایزاد ہوا کہ کوئی فریق اپنے ملک مین دوسرے فریق کے علاقہ کے مفرور کو پناہ نہ دیگا —

حیدر علی نے ماہ دسمبر سنہ ۱۷۸۲ عیسوی مین وفات پائی مگر اُسکا فرزند ٹیپو اگر شرائط عہد نامہ سالبی منظور کرتا تھا مگر انگریزون سے بجنگ رہا لہذا ایک عہدنامہ جدید نمبر ۱۱ ماہ اکتوبر سنہ ۱۷۸۳ء فیمابین سیندھیا اور انگریز ایک فریق اور پیشوا فریق ثانی کے قرار پایا جسکے رُوسے وعدہ ہوا کہ زبردستی اُس سے اطاعت حسب منشا شرط نہم عہد نامہ سالبی کرانی چاہیے قبل اُسکے کہ شرائط عہد نامہ ہذا کی تعمیل ہو گورنمنٹ مندراس نے صلح بمقام منگلور ٹیپو کے ساتھ کرلی اس عہد نامہ کو جو بلا اطلاع پیشوا منعقد ہوا تھا مرہٹون نے ناسخ عہد نامہ سالبی تصور کیا گرارادہ اولوالعزمی سرداران گروہ مرہٹا جنھون نے اب علیحدہ ایسے ارادہ دل مین لائے تھے باعث اتباع تجاویز فتہ یکجہتی ہوا —

جب اول سنہ ۱۷۹۰ء مین ٹیپو کی طرف سے فساد ظاہر ہوا تو لارڈ کارنوالیس صاحب نے توجہ بجانب دوستی پیشوا مائل کی عہد نامہ نمبر ۱۲ جسکے روسے جنگ و صلح مین اتفاق مشروط تھا منعقد ہوا اور نظام بھی اسمین شریک ہوا عہد نامہ سرنگاپٹام جو ٹیپو کے ساتھ ہوا اُس سے پیشوا قابض ایک ثلث علاقہ کے ہوئے جو ٹیپو سے لیا تھا اور جسکی جمع

سالیانہ تھی بعد ازین ہری نپت سپہ سالار فوج مرہٹہ نے ارادہ کیا کہ کچھ فوج انگریزی اپنے ہمراہ واسطے سرکوبی سرکش باغیان پیشوا کے رکھے مگر یہ درخواست اُسکی منظور نہین ہوئی تھی سرکار انگریزی سے رئیسان مرہٹہ کے دلون مین رشک پیدا ہوا اور اسی سبب سے اُنہون نے یہ درخواست لارڈ کارنولیس صاحب کی کہ سب یعنی سرکار انگریزی اور نظام اور پیشوا ملکر وعدہ کرین کہ ٹیپو آیندہ زیادتی نہین کریگا نامنظور کی۔

سرداران اور رئیسان مرہٹہ اب پیشوا کے دوست ہوگئے تھے ماتحت نہین رہے ملحوظ عہدنامجات سرکار انگریزی نے ساتھ راجہ برار و گیکوار اور سیندھیا کے کئے اور سرداران مرہٹہ صرف بطور دوست مساوی بمقابلہ دشمن متصور ہوکر شریک ہوئے آزادی اور بلا واسطہ حکومت سیندھیا کا اقبال عہدنامہ سالسئی مین ہوچکا تھا اور اُس کی فتوحات شمالی ہندوستان اور مالوا اگرچہ براے نام بطور نائب پیشوا تھین مگر کل اختیار اُسکو دربار پونا مین حاصل تھا

پیشوا انورد مادھوراؤ نے بتاریخ ۲۷ اکتوبر ۱۷۹۵ء عیسوی مین وفات پائی اور اُسکے بعد ایسی تکرار فیما بین ہوئی کہ اُس سے اندیشہ شکستی اتفاق مرہٹہ پیدا ہوا اور نتیجہ اسکا یہ ہوا کہ باجی راؤ پسر راگوبا پیشوا ہوا باعانت اختیار فوجی دولت راؤ سیندھیا اس دولت راؤ سیندھیا نے درمیان سرداران مرہٹہ کے ایسی تجویز کی کہ تنسیخ پیغام صلح جو سرکار انگریزی کے ساتھ پونا کے مین ہو جاے ۱۷۹۹ء مین بعد فتح سرنگاپٹم ایک حصہ ملک میسور جسمی سے لکھان ہرگو داکا پیشوا کو اس شرط پر دینے کا بیان ہوا کہ اسکو لیکر اُسی قسم کا ایک عہدنامہ اُسکے ساتھ کیا جاے جیسا نظام کے ساتھ ہوا تھا مگر بباعث سیندھیا کے یہ تجویز نامنظور ہوئی بعد علاقہ مذکور فیما بین سرکار انگریزی اور نظام کے منقسم ہوگیا۔

بیچ اُس لڑائی کے جو فیما بین سیندھیا اور ہولکر کے ۱۸۰۲ء مین ہوئی فوج مجموعی سیندھیا اور پیشوا کو بتاریخ ۲۵ ماہ اکتوبر ۱۸۰۲ء شکست فاش ہوئی یہ امر بہتر واسطے دوبارہ قائم کرنے اختیار انگریزی بمقام پونا ہوا اور درخواست واسطے فوج لگی کے جو باجی راؤ نے کی تھی اور وہ بوقت نزدیک آنے فوج ہولکر کے خود فرار ہوگیا تھا بخوشی منظور ہوئی بتاریخ ۳۱ ماہ دسمبر ۱۸۰۲ء مشہور عہدنامہ بسین کا نمبر ۱۳ دستخط ہوا از روے اس عہدنامہ کے پیشوا مستحق پانے فوج لگی چھ پلٹن

یکایک بباعث مرہٹون کے نظام سے صلح کرنے کے جاتا رہا
راگوبا نے کوشش کی کہ مادھوراؤ کو بہمین زیر حکم رکھے مگر اسکی لیاقت اور ہوشیاری
کے سبب وہ دخیل امورات انتظام مین ہوگیا اور گیارہ سال تک اُسنے اسکا انجام دیا
۱۷۷۲ء عیسوی مین مادھوراؤ لاولد مرگیا ایک سال قبل اسکی وفات کے سیندھیا نے حکومت
مرہٹون کی ہندوستان مین دوبارہ قائم کی اور روہیلکھنڈ کو فتح اور غارت کرکے شاہ عالم
بادشاہ کو انگریزون سے علحدہ کرکے اُنکو تخت دہلی پر بٹھایا اور اپنا دست نگر رکھا۔
بعد وفات مادھوراؤ کے اُسکے بھائی اور جانشین نراین راؤ کا قتل ہوا اور راگوبا
پھر محیط ہوگیا اراکین سلطنت نے ایک گروہ سرکشان بجانب داری گنگابائی بیوہ نراین راؤ آراستہ
کی اور اس گنگابائی کو بعد وفات اُس کے شوہر کے ایک لڑکا مادھوراؤ نراین نام سے پیدا ہوا
تھا اور ادہر راگوبا نے سیندھیا اور ہولکر اور انگریزون سے سازکرکے اپنی قوت زیادہ کی جب
سیندھیا اور ہولکر نے اُسکو ترک کیا تو راگوبا نے بہ مجبوری مدد انگریزون کی بالعوض دینے مقام
بسین وجزیرہ سالسٹی و دیگر جزایر کنارہ بمبئی جنکے لینے کے واسطے سابق انگریزون نے اکثر
فوج کشی کی تھی اور اُنکو حاصل نہین ہوئے تھے اور اب بخیال اسکے کہ پرتگالی اُنکو نہ لیلیں
الا اُسنکے قبضہ مین آگئے تھے حاصل کی جو قرارداد ہوئے وہ عہدنامہ نمبر ۵ مرقومہ ۶ ماہ مارچ
۱۷۷۵ء عیسوی مین درج ہوئے اس عہدنامہ کے سبب اوّل جنگ مرہٹا پیدا ہوئی۔
جو فوج راگوبا کی مدد کو گئی تھی اُسنے کچھ فتح کی جس کے سبب راگوبا نے خوش ہوکر
ضلاع ہموت وامود جمعی تخمیناً [illegible] لکھان سالیانہ کی انگریزون کو دی مگر یہ فتح راگوبا کی چند روزہ
حاکم عالی بنگالہ نے اس عہدنامہ کو نامنظور کیا اور اُسکو ناجائز قرار دیا اور خود ایک مختار اپنی
ن سے کرنیل اپٹن صاحب نامے کو اراکین پونا کے پاس روانہ کیا تاریخ یکم ماہ مارچ ۱۷۷۶ء
ل اپٹن صاحب نے عہدنامہ پورندہ نمبر ۶ منعقد کیا مگر اس عہدنامہ کی دو شرایط بعد ازان
مائے فریقین حک ہوئین اور ایک دفعہ شامل کی گئی اس عہدنامہ سے صلح فیمابین
گریزی اور اراکین مذکورین قرار دی اور دوستی راگوبا منقطع ہوئی جس سے کوشش بیفائدہ
رکھنے دوستی کے عمل مین لاسکے اور شرط کی کہ تمام ملک کونکان اور دس فیصدی آمدنی گجرات

مرہٹا سے وہ انگریزون کو دیگا—

اس عرصہ مین گروہ اراکین مذکور دو گروہ مین منقسم ہوئے ایک کی سرداری مین نانا فرناویس اور سیندیا حامید ار پیشوا اے صغرسن ستھے اور دوسرے گروہ کی سرداری مین مورابا ہمشیرہ زادہ نانا فرناویس تھا جس کے ہمہ ہوکر اور رغاے راگوبا تیم ہونا تھے بوجہ عدم استقلال ہوکے گروہ نانا فرناویس نے سبقت حاصل کی اور نانا فرناویس نے نہ صرف تعمیل عہدنامۂ پورندہ کو ملتوی کیا بلکہ یقین ہوا کہ اُسنے سازش مخفی فرانس والون سے کی ہے جنہون نے علاقۂ انگریزی واقع مغرب ہندوستان مین اندیشہ ڈال رکھا تھا اور چونکہ گروہ مورابا نے مدد انگریزی طلب کی تھی لہذا مصلحت وقت یہ معلوم ہوا کہ ایک عہدنامہ جدید اوپر بنیاد عہدنامہ ۱۷۷۵ عیسوی کے ساتھ راگوبا کے قرار دیا جاے کیونکہ یہ مشہور تھا کہ راگوبا ہنگام صغرسنی پیشوا بطور ولی کام کریگا عہدنامہ جدید نمبر ۲ تاریخ ۲۴ ماہ نومبر ۱۷۷۸ عیسوی ساتھ راگوبا کے منعقد ہوا—

فوج بمبئی جو واسطے مقرر کرنے راگوبا کے بطور ولی جاتی تھی بلا انتظار فوج بنگالہ جو آنکی مدد کے واسطے بسرکردگی کرنیل گوڈارڈ صاحب روانہ ہوئی تھی بجانب پونا روانہ ہوئی اور بمقام تلگانو تمام فوج مرہٹا سے مقابلہ ہوا فوج مرہٹا نے اُسکے معاودت کا راستہ بھی بند کر دیا اسلیے بمجبوری انھون نے اقرارنامہ بے آبروئی کا نمبر ۳ بمقام ورگانو اس مضمون کا کیا کہ تمام علاقہ جو گورنمنٹ بمبئی نے بعد وفات مادہوراو بلال کے حاصل کیا ہی وہ واپس دیا جائیگا بعد ازین فوج مذکور کو حکم واپسی ہوا اور دو اول واسطے طمانیت تعمیل عہدنامہ کے اپنے پاس رکھے جواب اس عہدنامہ کا منظور نہین ہوا اور کرنیل گوڈارڈ صاحب کو جو شروع ۱۷۷۹ء مین بمقام بمبئی پہنچے حکم ہوا کہ صلح ریاست پونا سے اوپر بنیاد عہدنامہ پورندہ کے منعقد کرے اور یہ بھی اُسمین ایزاد کیا جاے کہ فرانس والے ممالک مرہٹا سے خارج کیے جائین—

پیغام صلح کیے مہینے تک جاری رہے مگر آخرکار دشمنی شروع ہوئی کیونکہ مرہٹون نے اصرار در باب واپسی سالسٹی اور سپردگی راگوبا کے بطور اول قدم بجانب صلح کیا بعد چند فتوحات ملک کوکان اور مالوا مین نصیب گورنمنٹ انگریزی ہوئی تھی انھون نے سنا کہ سازش بمقابلہ اُسکے

یکایک بباعث مرہٹون کے نظام سے صلح کرنے کے جاتا رہا۔
راگوبا نے کوشش کی کہ مادھوراؤ کی زمین زیر حکم رکھے مگر اُسکی لیاقت اور ہوشیاری کے سبب وہ دخیل امورات انتظام مین ہوگیا اور گیارہ سال تک اُسنے اسکا انجام دیا ۱۷۷۲ء عیسوی مین مادھوراؤ لاولد مرگیا ایک سال قبل اسکی وفات کے سیندھیا نے حکومت مرہٹون کی ہندوستان مین دوبارہ قائم کی اور روہیلکھنڈ کو فتح اور غارت کرکے شاہ عالم بادشاہ کو انگریزون سے علیحدہ کرکے اُنکو تخت دہلی پر بٹھایا اور اپنا دست نگر رکھا۔
بعد وفات مادھوراؤ کے اُسکے بھائی اور جانشین نراین راؤ کا قتل ہوا اور راگوبا پھر محیط ہوگیا ارکین سلطنت مے ایک گروہ سرکشان بجانب داری گنگا بائی بیوہ نراین راؤ آراستہ کی اور اس گنگا بائی کو بعد وفات اُس کے شوہر کے ایک لڑکا مادھوراؤ نراین نامے پیدا ہوا تھا اور اِدہر راگوبا نے سیندھیا اور ہولکر اور انگریزون سے ساز کرکے اپنی قوت زیادہ کی جب سیندھیا اور ہولکر نے اُسکو ترک کیا تو راگوبا نے بہ مجبوری مدد انگریزون کی بالعوض دینے مقام بسین وجزیرہ سالسٹی و دیگر جزایر کنارہ بمبئی جنکے لینے کے واسطے سابق انگریزون نے اکثر فوج کشی کی تھی اور اُنکو حاصل نہین ہوئے تھے اور اب بخیال اِسکے کہ پرتگالی اُنکو نہ لیلیز الا اُنکے قبضہ مین آگئے تھے حاصل کی جو قرارداد ہوئے وہ عہدنامہ نمبر ۵ مرقومہ ۶ ماہ مارچ ۱۷۷۵ء عیسوی مین درج ہوئے اِس عہدنامہ کے سبب اوّل جنگ مرہٹا پیدا ہوئی۔
جو فوج راگوبا کی مدد کو گئی تھی اُسنے کچھ فتح کی جس کے سبب راگوبا نے خوش ہوکر اضلاع ہموت وامود جمعی تخمیناً معہ لکھان سالیانہ کی انگریزون کو دی مگر یہ فتح راگوبا کی چندروزہ تھی حاکم عالی بنگالہ نے اِس عہدنامہ کو نامنظور کیا اور اُسکو ناجائز قرار دیا اور خود ایک مختار اپنی طرف سے کرنیل اپٹن صاحب نامے کو ارکین پونا کے پاس روانہ کیا تاریخ یکم ماہ مارچ ۱۷۷۶ء کرنیل اپٹن صاحب نے عہدنامہ پورندہ نمبر ۶ منعقد کیا مگر اِس عہدنامہ کی دو شرایط بعدازان باستر ضاے فریقین حک ہوئین اور ایک دفعہ شامل کی گئی اس عہدنامہ سے صلح فیما بین سرکار انگریزی اور ارکین مذکورین قرار دی اور دوستی راگوبا منقطع ہوئی جس سے کوشش بیفائدہ بیچ قائم رکھنے دوستی کے عمل مین لائے اور شرط کی کہ تمام مُلک کوکان اور دس فیصدی آمدنی کل جاگیر

کام اسپٹ براور رگھناتھ راؤ معروف راگو باکے تعلق کیا ۱۷۵۵ء مین عہدنامہ نمبر ۲ بالاجی راؤ
کے ساتھ اِس سبب سے قرار پایا کہ طاقت انگریا ئے کی جس نے اختیار اور حکومت کنارۂ
کونکان پر جو ملک مرہٹہ سے واقع ہے حاصل کی تھی کم کیجائے کیونکہ اُسنے طاقت پاکر غارتگری
کرنی اِسقدر شروع کی تھی کہ سرکار انگریزی کو ضرورت فوج کشی کی بمقابلہ اُسکے پڑی اور اس
فوج کشی مین مرہٹون نے اُنکی مدد بجوشی کی مقامات قیام غارتگران مذکور کے قبضہ مین آئے
اور خزانہ اُنکا فوج انگریزی کے جو سرکردگی کلایو صاحب اور ایڈمرل یعنی جنرل فوج بحری وٹسن
صاحب کے ۱۷۵۶ء مین گئے تھے ہاتھ آیا بعد ختم ہونے اِس مہم کے عہدنامہ نمبر ۳ پیشوا
کے ساتھ منعقد ہوا جس کے روسے قطع نظر فوائد تجارت کے قوم ڈچ کی نسبت قرار پایا
کہ وہ تجارت ملک مرہٹہ مین نہ کیا کرین اور سرکار انگریزی کو دس دیہات منجملہ جن کے ایک
بنکوٹ بھی تھا ملے

بیچ عہد بالاجی راؤ کے سرداران سیندھیا و ہولکر کم رتبہ سے افسر فوج مرہٹہ کے زیر حکم
راگوبا کے ہوئے اور تمام ملک مالوا باستثنا ے چند جاگیرداروں کے جن مین ایک انند راؤ
پوار دھار کا تھا اُنمین منقسم ہوگیا مرہٹون کا اختیارات دہلی مین بہت تھا اور نا اتفاقی دربار کی سبب
اُنکی مداخلت مطلوب ہوئی بیچ ۱۷۵۸ء عیسوی کے مرہٹہ نے تا بہ لاہور و ملتان فتح کیا
مگر یہ فتح اُنکی باعث مہم پنجم احمد شاہ ابدالی کی ہوئی جس نے مرہٹون کو ایک شکست عظیم بہ مقام
پانی پت دی اور جس کے باعث اُنکی حکومت شمالی ہندوستان مین واسطے کچھ عرصہ کے
کم ہوئی یہ شکست اُنکی اِس کے سبب ہوئی کہ اُسوقت مین تبدیل عہدہ فیما بین راگوبا و سداشیو
راؤ بھاؤ کے ہوا تھا اور پیشوا اِس شکست کے بعد صرف چند ماہ جی القائم رہا

نانا صاحب کے بعد اُنکا پسر ثانی مادھو راؤ بلال جانشین ہوا یہ سترہ سال کی
عمر کا اُسوقت مین تھا لہذا کاروبار تفویض اُسکے عمو یعنی راگوبا کے رہا چونکہ اُسکو اندیشہ تنظام
کا پیدا ہوا لہذا پیشوا نے چاہا جو تکرار انگریزون سے بباعث اُنکے حملہ کرنے اوپر سیدی
جنجیرا دالہ کے جو ایک دوست سرکار انگریزی تھا باقی ہے وہ رفع ہوا اور اُسکا تصفیہ عہدنامہ
کے ہوا انگریزون سے بھی اسی نسبت سے دوستی ہوئی کہ اُنکی مدد بلا کرے مگر یہ اتفاق

ریاست مالوا کو ناخوش کیا تھا مرہٹون کے حق مین مفید پڑا اگر اُنکی حکومت کی ترقی سلطنت ضعیف محمد شاہ مین ہوئی —

ہنگام وفات اورنگ زیب کے ساہو جی قید سے رہا ہوا اگرجب وہ دکن مین واپس آیا تو اُسکو معلوم ہوا کہ اوسکا ہمشیرہ زادہ سیوا جی اور اُسکی خالہ تارا بائی اُسکے خلاف ہے مگر بسبب لیاقت اُسکے وزیر بالاجی بسوناتھ کے ساہو جی نے اپنا حق حاصل کیا مگر یہ عیاش اور آرام طلب تھا اسواسطے برائے نام رئیس مرہٹا رہا اور اُسنے قیام اپنا بمقام ستارا قرار دیا جہان سے اُس کی جانشین بنام نہا دراجہ کے مشہور ہوئی مگر دراصل حکومت اور اختیار مرہٹا مین بالاجی کا رہا جس کے خاندان مین جیسا حکومت مرہٹا مین اکثر ہوتا ہے کاروبار پیشوا موروثی ہوا —

بالاجی بسوناتھ نے بماہ اپریل ۱۷۲۰ عیسوی مین وفات پائی اور اُسکا بیٹا باجی راو جانشین ہوا اور اُس کے پاس کاروبار ریاست بیس برس کے عرصہ تک رہا فوج باجی راؤ نے گجرات کو لوٹا اور مالوا کو فتح کیا اور شاہ دہلی نے اُسکو صوبہ دار مالوا مقرر کیا اِس امر مین نظام نے اُسکی مدد اِس غرض سے کی کہ نظام جانتا تھا کہ اُسکو ایک سدراہ درمیان اپنے اور دربار دہلی کے قائم کرے بعد از غارتگری بندیلکھنڈ اور ہندوستان کے اور وعدہ چوتھ یعنی چہارم مالگذاری کا شاہ دہلی سے کر اگر باجی راؤ اپنے علاقہ دکن مین واپس آیا وہ برلب دریای نربدا ۱۷۴۰ع مین مرگیا جب وہ دوبارہ واسطے غارت کرنے ہندوستان کے جاتا تھا ایک سال قبل اُس کی وفات کے سرکار انگریزی نے ایک عہدنامہ نمبر ۱ اُسکے ساتھ کیا جس کا نشا خاص تجارت کا تھا

باجی راؤ کے تین ۳ بیٹے تھے بالاجی باجی راؤ اور راگوبا و شمشیر بہادر یہ تیسرا ایک کنیزک مسلمانی سے تھا اور بندیلکھنڈ مین جانشین پیشوا ہوا اور اُس کی اولاد بنام نہاد نواب باندا مشہور ہوئی اور بالاجی باجی راؤ معروف بہ نانا صاحب اپنے والد کی جگہ دفتر پیشوا کا مالک ہوا گو اوسکے ساتھ خیلے مخالفت راگھوجی بھونسلا اور گیکوار نے کی تھی اور جب وہ جانشین پدر ہوا تو اُسنے رسمیات خلعت وغیرہ کی راجہ ساہو سے جو برائے نام راجہ تھا اپنی نسبت ادا کرائین چونکہ یہ شخص سست تھا لہذا اُسنے کار انتظام اپنے ہمشیرہ زادہ سداشیو راؤ بھاؤ کے سپرد کیا اور فوج کا

کام اسپنے برادر رگھناتھ راؤ معروف راگوبا کے تعلق کیا ۱۷۵۵ء مین عہدنامہ نمبر ۲ بالاجی راؤ
کے ساتھ اس سبب سے قرار پایا کہ طاقت انگریاسلامے کی جس نے اختیار اور حکومت کنارہ
کونکان پر جو ملک مرہٹا ہے واقع ہے حاصل کی تھی کم کیجاے کیونکہ آسنے طاقت پاکر غارتگری
کرنی اسقدر شروع کی تھی کہ سرکار انگریزی کو ضرورت فوج کشی کی بمقابلہ اسکے پڑی اور اسی
فوج کشی مین مرہٹون نے انکی مدد بخوشی کی مقامات قیام غارتگران مذکور کے قبضہ مین آئے
اور خزانہ انکا فوج انگریزی کے جو سرکردگی کلایو صاحب اور ایڈمرل یعنی جنرل فوج بحری واٹسن
صاحب کے ۱۷۵۶ء مین گئے تھے ہاتھ آیا بعد ختم ہونے اس مہم کے عہدنامہ نمبر ۳ پیشوا
کے ساتھ منعقد ہوا جس کے روسے قطع نظر فوائد تجارت کے قوم ڈچ کی نسبت قرار پایا
کہ وہ تجارت ملک مرہٹا مین نہ کیا کرین اور سرکار انگریزی کو دس دیہات منجملہ جن کے ایک
بینکوٹ بھی تھا ملے

بیچ عہد باجی راؤ کے سرداران سیندھیا و ہولکر کم رتبہ سے افسر فوج مرہٹا کے زیر حکم
راگوبا کے ہوئے اور تمام ملک مالوا باستثناے چند جاگیرداروں کے جن مین ایک انند راؤ
پوار دھار کا تھا انمین منقسم ہوگیا مرہٹون کا اختیارات دہلی مین بہت تھا اور نا اتفاقی دربار کی سبب
انکی مداخلت مطلوب ہوئی بیچ ۱۷۵۸ء عیسوی کے مرہٹا نے تا بہ لاہور و ملتان فتح کیا
مگر یہ فتح انکی باعث مہم ہنجم احمد شاہ ابدالی کی ہوئی جس نے مرہٹون کو ایک شکست عظیم بمقام
پانی پت دی اور جس کے باعث انکی حکومت شمالی ہندوستان مین واسطے کچھ عرصہ کے
کم ہوئی یہ شکست انکی اس کے سبب ہوئی کہ اسوقت مین تبدیل عہدہ فیما بین راگوبا او سداشیو
راؤ بھاؤ کے ہوا تھا اور پیشوا اس شکست کے بعد صرف چند ماہ حی القائم رہا

نانا صاحب کے بعد انکا پسر ثانی مادھو راؤ بلال جانشین ہوا یہ سترہ سال کی
عمر کا اسوقت مین تھا لہذا کاروبار تفویض آسکے عموی راگوبا کے رہا چونکہ آسکو اندیشہ نظام
کا پیدا ہوا لہذا پیشوا اسنے چاہا جو تکرار انگریزون سے بباعث آنکے حملہ کرنے او پر سیدی
جنجیرا والہ کے جو ایک دوست سرکار انگریزی تھا باقی ہے وہ رفع ہوا اور اسکا تصفیہ عہدنامہ
نمبر ۴ کے ہوا انگریزون سے بھی اسی نیت سے دوستی ہوئی کہ آنکی مدد ملا کرے مگر یہ اتفاق

دیباچہ

بہ باعث موجود نہ رہنے راقم کے بہ مقام کلکتہ نقشہ جات اس جلد کے بمثل نقشہ جات جلد اول و دوم تیار نہ ہو سکے

ماوراے رئیسان بندیلکھنڈ جنکا ذکر اپنے موقع پر اس جلد مین ہوا ہے رئیسان ذیل بندیلکھنڈ نے بھی محصول ترفرت یعنی آمد رفت اسباب تجارت اپنے اپنے علاقہ مین جب یہ کتاب طبع ہوتی تھی موقوف کر دیا ہے ——

سمپتر

سریلا

جسو

بہری

چوبی جاگیر تراون و بیسونڈا دیناگانون

ناگور

سوہاول

راقم شکرگذاری ڈاکٹر سٹیرٹن صاحب پولٹکل اسسٹنٹ بندیلکھنڈ کی ادا کرتا ہے جن صاحب نے اکثر اسناد راقم کے پاس بھیجین جو دفتر فورین گورنمنٹ مین موجود نہ تہین ——

مقام شملہ

تاریخ ۲۸ ماہ ستمبر ۱۸۶۳ عیسوی ——

حصہ اول

عہدنامجات واقرارنامجات واسناد

متعلق پیشوا

سیواجی بانی حکومت مرہٹا نے قزاقی جماعت ۱۶ برس کی عمر سے شروع کی اور جب اُسنے سنہ ۱۶۸۰ ء مین وفات پائی تو اُسکی حکومت اکثر اضلاع کوکن مین (*یہ شاید دکن ہے) قائم ہو گئی تھی اُسکے اِستحقاق نسبت حکومتِ اِسلام جو اب ضعیف ہوتی جاتی تھی بجز سرکشی فتح نصیب ہونے کے اور بہت کم تھی اکثر علاقہ اسکے اوسکے فرزند اور جانشین سمباجی سے اورنگ زیب نے چھین لیے اور اُسکو گرفتار کرکے قید مین بصد بیرحمی قتل کیا اور اُسکے فرزندِ ساہو معروف ساہوجی کو قید مین رکھا مگر بادشاہ کے ارادہ سے مغلوب کرنے مرہٹا کے جس مین وہ کوشش تا بمرگ یعنی سنہ ۱۷۰۷ عیسوی تک کرتا رہا بیفائدہ ہوئی کیونکر اگرچہ اکثر قلعہ اُنکے اُس نے فتح کیے مگر مرہٹا لوگون نے بسر کردگی مختلف سردارون کے بدلا اُونکا لیا او رملک بادشاہی مین حملہ اور غارتگری کرکے اپنے تئین دولتمند کیا اور تمام ملک جنوبی نربدا کو غارت کیا تعصب بیجا اورنگ زیب کا جس سے اُس نے راجپوت

*ظاہرا معلوم ہوتا ہے کہ ایک عہدنامہ اُسکے ساتھ سنہ ۱۶۷۴ عیسوی مین ہوا تھا جس کا ذکر گرنٹ ڈف اسطرح کرتے ہین

عہدنامہ مین ۲۰ شرائط تھین مطلب اُنکا مرہٹون نے چار پیشانی میں قائم رکھا ہے اول معاوضہ نقصانی راجا پور اور اجازت قائم کرنے کارخانون کی بمقامات راجاپور و دابل و چوبے و کلیان کے اور تجارت کرنے بیچ تمام علاقہ سیواجی کے اور خرید و فروخت کرنے اپنی قیمت مجوزہ پر بلا ادا سے محصول مقررہ کے دوم ادا کرنا محصول درآمد کا بحساب ڈھائی فیصدی قیمت اجناس پر سوم سکہ زر مخلوط ہو کر رایج رہین اورچہارم شکستگی جہاز معاف کی فقط از تاریخ مرہٹا جلد اول صفحہ ۲۶۴ —

گذارش

[illegible]الہ یہ کتاب لاجواب سب کیواسطے خصوص والیان ملک ہند کے لیے بہت کارآمد اور ہمیشہ کیواسطے والیان ملک اور اونکے ذریعہ و
[illegible]ان متعدد کلانک نہایت مفید ہے علی الخصوص اونکو جنکی سرحد دوسری ریاست سے ملتی ہے لہذا خرید اس یوسف ہال
[illegible]زی کی جسکا زمانہ ایک مدت مدید او رعرصہ بعید سے مشتاق و آرزومند تھا بصرف کتنے ہزار روپیہ کے انگریزی سے اردو مین
[illegible]رجمہ ہوئی سب سے پہلے عالیجناب سری مہاراجہ دہراج والی ملک پٹیالہ دام اقبالہم سے ملازمان ریاست کے
[illegible]لیے کل مجموعہ یعنی ہر ہفت جلد بقدر ایک سو اجلاد کے جناب حکیم منشی عبد الغنی خانصاحب میر منشی سرکار ممدوح
[illegible]رخواست فرمائی جسکے شکریہ سے ہم فخر کرتے ہین معہذا اشکر گزاری جناب معلی القاب مہاراجہ مان سنگھ صاحب
[illegible]ہادر قائم جنگ بہی قابل فخر ہے کہ جناب ممدوح الیہم کی توجہ خاص سے کل راجہ صاحبان و تعلقہ دار صاحبان ملک
[illegible]کے لیے قریب تین سو اجلاد مجموعہ ہر ہفت جلد خرید فرمادینگے – اب جمیع والیان ورساے ملک ہند سے چشمداشت
[illegible]کہ اس یادگار تواریخ ہند کو بنظر توجہ سے خرید فرماکر سرمایۂ خبرت و خرسندی حاصل فرمادین گے – اور علی الخصوص جن صاحبون
[illegible]اول اور دوم خرید فرمائی ہے یہ جلد بہی اونکو خرید فرمانا چاہیے اور جلد سوم و چہارم تو ایک ساتھ تیار ہوئی ہی جلد پنجم و ششم و ہفتم بہی عنق[illegible]

ترجمہ جلد سوم

منجملہ سات جلد کتاب

عہدنامجات واقرارنامجات وسند سرکار

شاہنشاہی انگلستان وہندوستان باوالیان

ملک وراجگان ونوابان ورؤسائے

متعلقۂ خاندان پیشوا وناگپور و

بندیل کھنڈ

فہرست

جلد سوم

عہدنامہ واقرار نامہ وسند ہائے متعلقہ خاندان پیشوا وناگپور وبندیل کنڈ

شرط ہفتم

اگر کسیوقت کوئی فوج دشمن سرکار انگریزی اس نواح مین رونما ہوگی تو راجہ شریک سرکار انگریزی ہوکر اوسکا مقابلہ کرینگے اور کوشش از حد کرکے رسد و باربرداری وغیرہ مطلوبہ افسران سرکار انگریزی حتی المقدور بہم پہونچاینگے۔

شرط ہشتم

راجہ مثل سابق بنرخ رائج الوقت معرفت اپنے اہلکاران کے مصالح ضروری واسطے بنانے راستہ ریل ومقامات ریل وشارع عام وپل وغیرہ کے کرینگے اور وہ بلا معاوضہ زمین مطلوبہ بنابر تعمیر راستہ ریل وشارع عام وغیرہ کے دینگے۔

شرط نہم

راجہ اور اوسکے جانشین ہمیشہ راہ وفاداری وخیرخواہی سرکار انگریزی پیش نہاد رکھینگے اور سرکار انگریزی ہمیشہ آمادہ قائم رکھنے آبرو ومرتبہ راجہ اور اوسکے خاندان کی رہیگی۔

فہرست علاقجات راجہ فریدکوٹ

علاقجات موروثی

پرگنہ فریدکوٹ پرگنہ دیپ سنگھ والہ

علاقجات جدید

دیہات پرگنہ کوٹ کپورا جو راجہ کو بالعوض پرگنہ سلطان خان والہ کے عطا ہوے۔

دیہات کوٹ کپورا وبھگیا جو سرکار انگریزی نے باستثناء موضع سبیان جو شامل علاقہ انگریزی ہے حسب الحکم صاحب چیف کمشنر بہادر پنجاب مجریہ ۲۴۔ ماہ مئی ۱۸۵۸ع نمبر ۳۴۵ ہوا ہے عطا کیے۔

رفیق اور خراج گزار

موضع ماموسا یا پرگنہ فریدکوٹ۔

ختم شد جلد دوم

راجہ یا اوسکے جانشینون سے یا اوسکے کسی رفیق یا رشتہ دار متوسلین سے یا بعوض مال
...دمت یا کسی اور حیلہ کے طلب نکرینگے۔
...دنی اراضی معافی علاقہ کوٹ کیورا جو منتقل ہوکے آئی یا آئندہ منضبط ہوگی۔ [illegible]
منہا بابت معاوضہ سالیانہ سایر موقوفی محصول پرمٹ جو راجہ نے موقوف کیا۔ [illegible]
باقی۔ [illegible]

شرط سوم

راجہ نے بنظر معاوضہ جو سرکار انگریزی نے اونکو دیا ہے تمام محصول پرمٹ وغیرہ اپنی طرف سے اور اپنے جانشینون کی طرف سے معاف کرتے ہیں اور یہ سب محصول علاقہ فریدکوٹ مین معاف ہوئے۔

شرط چہارم

سرکار انگریزی کی خواہش یہ ہوئی کہ خاندان فریدکوٹ دوام اور استدام قائم رہے لہذا راجہ اور اوسکے جانشینون کو درصورتیکہ ورثائے ذکور اصلی و صلبی موجود نہون اختیار متبنی کرنے کا بموجب رواج خاندان عطا کیا۔

شرط پنجم

درباب رعایای انگریزی کے جنسے کوئی جرم علاقہ راجہ مین کیا ہو اور وہ گرفتار ہوگیا ہو راجہ اور اوسکے جانشین اون اختیارات کو عملدرآمد کرینگے جو مراسلہ ہنوربل کورٹ اوف ڈائرکٹرس بنام گورنمنٹ مدراس نمبر ۳ مرقومہ یکم جون ۱۸۳۶ء مین درج ہے۔
راجہ اور اوسکے جانشین کوشش بلیغ بیچ انصاف دہی اور رفاہ رعایا کے کرینگے اور بموجب شرائط عہدنامہ سابق کے ممانعت ستی اور بردہ فروشی و دخترکشی کی اپنے علاقے مین کرینگے اور جو کوئی مجرم اس جرم کا ثابت ہوگا اوسکو سزائے سخت دینگے۔

شرط ششم

راجہ اور اوسکے جانشین ہرگز انحراف خیرخواہی اور نمک حلالی شاہ انگلستان سے نکرینگے۔

تتمہ

سند بنام راجہ وزیر سنگہ فریدکوٹ المرقوم ۲۱ ماہ اپریل ۱۸۶۳ء

(واضح ہو کہ یہ سند عرصہ کرکے عطا ہوئی اور چونکہ طبع ہونا اس جلد کا قبل اوسکے شروع ہوا تھا لہذا وہ سند سلسلہ مین اپنے مقام پر درج نہو سکی —

یہ سند بعض معنی مین اس طرح کی ہے جسطرح کی ۱۸۶۰ء مین مہاراجہ پٹیال سی وراجہ نابھا و جھیند کو عطا ہوئی تھی مگر اس امر اہم مین یہ اوسے مختلف ہے کہ کسیطرح کا استحقاق راجہ کو نہین بخشتے مگر صرف اوس قدر حقوق کی منظوری اور اجازت دیتے ہین جو اوسکے حقوق اب موجود ہین جسسے بزرگی وحکومت انگریزی ہندوستان مین قائم ہوئی اوسوقت اسے راجہ وزیر سنگہ اور اوسکے بزرگون نے علامات نمک حلالی بنسبت سرکار انگریزی کے ظاہر کی ہے اور انعامات بترقی آبرو و مرتبہ و علاقہ حاصل کیے عرصہ قلیل گذرا کہ رئیس حال فریدکوٹ نے بابوہ ۱۸۵۷ء مین سرکار انگریزی سے اتفاق کیا اور بالعوض اس خدمت کے سرکار انگریزی نے از راہ پرورش شاہانہ دس سوارون کی خدمت جو راجہ پر فرض تھی معاف کی اور کچہ خطاب بھی زیادہ کیا اور خلعت بھی دیا اور ضرب سلامی بھی اوسکی زیادہ کرکے گیارہ ضرب مقرر کین اور راجہ کی درخواست اس مضمون کی بھی منظور کی کہ ایک سند بمہر و بدستخط نائب السلطنت درباب منظوری وعطا کرنے راجہ اور اوسکے ورثا کو اوسکی قدیم ریاست واسطے دوام کے اور نیز علاقہ جدید جو راجہ کو سرکار انگریزی سے حاصل ہوا ہے بموجب شرائط ذیل کے ملے —

شرط اول

ریاست موروثی جو اب راجہ کے قبضے مین ہے اور جو علاقہ راجہ کو از روی عطایات یا تبدیلیا علاقہ کے بموجب تفصیل ذیل کے ملا ہے از روے اس تحریر کے راجہ اور اوسکے ورثاے ذکور اصلی و نسلی کو واسطے دوام کے منظور اور عطا ہوے مع تمام اختیارات مالی و ملکی و فوجی جو اب راجہ کو حاصل ہین —

شرط دوم

باستثنائے آمدنی علاقجات معافی واقع کوٹ کپورا حسب تفصیل ذیل کے سرکار انگریزی کچہ بھی

کا جسکی روسے امیر کابل وعدہ کرتا ہے کہ وہ دوست دوستونکا اور دشمن دشمنونکا ہوویگا
ایسٹ انڈیا کمپنی کا ہوگا اور امیر کابل بمنشاء عہدنامہ مذکور کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ سرکار
انگریزی کو اطلاع دینگے اگر وہ کوئی پیغام ایران یا زوستان ایران سے پاوینگے ابوقت تک
تک جاری رہے گی یا اوسوقت تک جب تک فیما بین کابل اور سرکار انگریزی کے دوستی
قائم رہے گی —

شرط دوازدہم

بلحاظ دوستی کے جو فیما بین سرکار انگریزی اور امیر دوست محمد خان کے قائم ہے سرکار
انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ چشم پوشی قصورات ماضیہ اقوام افغانستان سے کرینگے اور اسیطرح
اونکو سزا ندینگے —

شرط سیزدہم

چونکہ امیر صاحب چاہتے ہین کہ چار ہزار نال بندوق اونکو دیجاوے سواے اون چار ہزار
کے جو سابق اونکو دی گئی ہین یہ وعدہ ہوتا ہے کہ چار ہزار نال بندوق سرکار انگریزی مقام تل
تک بھیجدینگے وہانسے امیر صاحب کے آدمی باربرداری لاکر لیجاوینگے —

دستخط جان لارنس
(مہر)
چیف کمشنر
(مہر)
دستخط ہربرٹ بی
(مہر)
کمشنر قسمت پشاور

شرط پنجم

امیر کابل ایک وکیل مقرر کرکے پشاور مین رکھین گے۔

شرط ششم

یہ کمک ایک لاکھ روپیہ ماہواری کی اوس تاریخ موقوف ہوگی جس تاریخ صلح ایران اور گورنمنٹ انگریزی سے ہوجاوے گی یا قبل اوسکے جب مرضی گورنر جنرل بہادر ہند کی ہوگی

شرط ہفتم

جب یہ کمک موقوف ہوگی اوسیوقت افسران انگریزی بھی ملک امیر سے برخاست ہوکر چلے آوینگے مگر درصورتیکہ مرضی گورنمنٹ انگریزی کی ہوگی تو ایک وکیل مگر انگریز نہوگا منجانب گورنمنٹ انگریزی کابل مین رہے گا اور ایک وکیل پشاور مین منجانب والی کابل۔

شرط ہشتم

امیر صاحب معقول گروہ سپاہ کا ہمراہ افسران انگریزی کی کرینگے جب وہ ملک انگریزی سے باہر اور ملک امیر صاحب مین داخل ہونگے اور نیز جب وہ واپس آوینگے تو ایسا گروہ سپاہ معقول تا سرحد ملک انگریزی اونکے ہمراہ رکھنا ہوگا۔

شرط نہم

زر کمک یکم ماہ جنوری ۱۸۵۷ء سے شروع ہوگا اور ایک مہینے بعد دوسرے مہینے کا روپیہ دیا جایا کریگا ایک مہینا ہمیشہ چڑھا رہے گا۔

شرط دہم

جو پانچ لاکھ روپیہ قبل اسکے امیر صاحب کے پاس بھیجا ہے یعنی تین لاکھ قندھار مین اور دو لاکھ کابل مین وہ روپیہ اس عہدنامہ مین محسوب نہوگا اور یہ روپیہ علیحدہ ہنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی کا دیا ہے مگر جو ایک لاکھ روپیہ اب مہاجنان کابل کے پاس موجود ہے اور وہ ایک اور مطلب کے واسطے روانہ ہوا تھا وہ البتہ اول ماہ کی قسط مین ادا ہوگا۔

شرط یازدہم

یہ عہدنامہ کسیطرح تناسخ عہدنامہ پشاور منعقدہ ۳۰ ماہ مارچ ۱۸۵۵ء مطابق ۱۱ ماہ رجب ۱۲۷۱ھ کا

جناب ہونربل ایسٹ انڈیا کمپنی باختیارات عطیہ نائب ہونربل چارلس جان وائکونٹ کیننگ
گورنر جنرل ہند باجلاس کونسل —

شرط اول

چونکہ شاہ ایران نے بخلاف عہد جو اونسے سرکار انگریزی کے ساتھ کیا تھا قبضہ ہرات پر
کر لیا اور اب ارادہ دست اندازی کرنیکا اوپر مقامات مقبوضہ حال امیر دوست محمد خان ہر رکھتا ہے
اور اب فیمابین سرکار انگریزی اور ایران کے جنگ واقع ہے لہذا ہونربل ایسٹ انڈیا کمپنی واسطے
اعانت امیر دوست محمد خان کے بنا بر حفاظت قبضہ مقامات بلخ و کابل و قندہار کے ازراہ دوستی
وعدہ کرتے ہین کہ جب تک جنگ ایران قائم رہے گی مبلغ ایک لاکھ روپیہ ماہواری بموجب
شرائط ذیل وہ امیر صاحب کو دینگے —

شرط دوم

امیر صاحب جسقدر اب سوار اور توپخانہ ہے اوسکو قائم رکھین اور اٹھارہ ہزار پیادگان
سے کم موجود نرکھین اور منجملہ انکے تیرہ ہزار آئین فوج ہوگا اور تیرہ رجمنٹ مین منقسم ہوگی —

شرط سوم

امیر صاحب روپیہ لینے کا بندوبست خزانہ انگریزی سے خود کرین اور اوسکے لیجانیکا
اپنے علاقے مین انتظام خود کرینگے —

شرط چہارم

افسران انگریزی مع عملہ واردلی حسب مرضی گورنمنٹ انگریزی کابل یا قندہار یا بلخ کو تمینا...
مقامون کو یا جہان ایک فوج انگریزی بمقابلہ ایرانیان جمع ہوگی بھیجے جاینگے ان افسرونکا کام...
ہوگا کہ وہ نگرانی رکھینگے کہ جو کمک دی گئی ہے وہ بکار لائقہ جنگ مین کام آتی ہے ا...
سرکار کو وہان کے حالات سے اطلاع دیتے رہینگے وہ کچھہ مطالب تقسیم تنخواہ فوج سے...
رکھینگے یا یہ کہ دربار کابل کو کسی بارہ مین مشورہ دین اور وہ کسی حالت مین انتظام ملک...
نہین کرینگے اور ان افسران کی حفاظت اور خاطرداشت جب تک وہ اونکے ملک میں...
ذمہ دار ہونگے اور اسکا بھی امیر صاحب ذمہ ہوگا کہ وہ اونکو تمام حالات جنگ کی اطلاع...

ملکی اتداب اور چہہ کوہی توپ ہین سواسے اسکے قریب تین ہزار پانچ سو پیادگان خزانگی پا دیاء ملک
گروہ ملکیہ چہ ہزار پندرہ سو آدمی ایک مقام پر جمع ہو سکتے ہین سواران کشادہ قریب تخمیناً بیس ہزار
سکے ہین اور تخمیناً نفری باشندگان امیر کے ملک کی چوبیس لاکھ چھپن ہزار آٹھ سو نفری ہے

نمبر ۱۴۸

ترجمہ عہدنامہ جو امیر کابل کے ساتھ ہوا اور جسکی تصدیق بتاریخ ۱۷ ماہ جون ۱۸۰۹ع ہوئی

چونکہ بباعث سازش کے جو ایران کے ساتھ فرانس والون نے اس غرض سے
کی ہے کہ اول علاقہ شاہ درانیان و ثانیاً علاقہ ہندوستان پر حملہ آور ہون لہذا ہنوربل موسٹ
سٹوارٹ الفنسٹن روانہ دربارے کابل بطور سفیر کل مختار منجانب رائٹ ہنوربل لارڈ منٹو گورنر جنرل
بہادر جنکو اختیار کل امورات ملکی و مالی و فوجی ہندوستان مین جسقدر انگریزون کے قبضے مین ہے حاصل ہے اس غرض
سے ہوئی ہے کہ ارا کین سلطنت سے گفتگو کر کے تدبیر حفاظت دونون ملکون کی بمقابلہ حملہ
فرانس و ایران کی جاوے اور چونکہ سفیر مذکور نے بہرہ یاب ملازمت شاہ ہو کر عرض اپنی سفارت
کی جو محض دوستانہ اور مفید تھی بیان کی اور شاہ نے آگاہ فوائد دوستی و اتفاق سرکارین سے
جو اس موقع پر کاربرآر تھا ہو کر اپنے ارا کین کو حکم دیا کہ ہنوربل موسٹ سٹوارٹ الفنسٹن سے گفتگو کر کے
اور دونون ملکون کا فائدہ مد نظر رکھکر دوستانہ اتفاق قائم کرین لہذا چند شرائط عہدنامہ فیما بین
ارا کین شاہ و سفیر انگلشیہ منعقد ہوے اور تصدیق اونکی دستخط شاہ سے ہوئی پس ایک نقل
اس عہدنامے کی سفیر مذکور نے واسطے تصدیق گورنر جنرل کے روانہ کی اور گورنر جنرل
بہادر نے بلا کم و کاست اون شرائط کو منظور کر کے ایک نقل اوسکی حسب تفصیل ذیل مزین بمہر و دستخط
گورنر جنرل و دستخط ارا کین گورنمنٹ انگریزی ہندوستان واپس ہوئی اور حسب منشا ان شرائط
کے امور سرکارین کے قرار پائی اور آیندہ جاری رہینگے

شرط اول

چونکہ فرانس اور ایران نے سازش بمقابلہ کابل کی ہے اگر وہ درمیان علاقہ پادشاہ گذر
کرینگے تو ملازمان فلک بارگاہ اونکو گذر کرنے نہ دینگے اور کوشش تمامتر عمل مین لاکر جنگ آزما

ہونگے اور اونکو اپنے ملک سے خارج کر دینگے اور ہندوستان تک اونکو پہونچنے نہین دینگے

شرط دوم

اگر فرانس اور ایران متفق ہوکر شاہ کابل کے ملک مین بہ نیت فساد آئینگے تو سرکار انگریزی بدل اونکے اخراج مین کوشش کرینگے اور جو خرچ اس کام مین ہوگا اوسکے متحمل خود ہونگے اور جب تک سازش فرانس اور ایران کی جاری رہے گی یہ عہدنامہ بھی قائم رہیگا اور تعمیل اسکی فریقین کرتے رہینگے —

شرط سوم

ان دونون سلطنتون مین دوستی اور اتفاق واسطے دوام کے رہیگا اور پردہ جدائی درمیان سے اوٹھا لیا جائیگا اور ممالک باہمی مین ہرگز دست اندازی کوئی نہین کریگا اور شاہ کابل کسی فرانس والے کو اپنے ملک مین آنے نہ دیگا —

ملازمین وفادار سرکارین نے جو یہ عہدنامہ منظور کیا اور شرائط منظوری اور تصدیق سرانجام ہوچکین اور اس سند پر مہر اور دستخط رائٹ ہنربل گورنر جنرل اور ہنربل ممبر سوپریم گورنمنٹ ہند کے ہوئے بتاریخ ۷ ماہ جون ۱۸۰۹ء مطابق سنہ ۱۲۲۴ھ

نمبر ۱۴۹

عہدنامہ فیمابین سرکار انگریزی اور امیر دوست محمد خان والی کابل و دیگر مقامات افغانستان جو اب اوسکے قبضے مین ہین جسمین منجانب گورنمنٹ انگریزی جان لارنس صاحب چیف کمشنر پنجاب باختیارات عطیہ موسٹ نوبل جیمس اینڈرو مارکوئس ڈلہوسی کی بی گورنر جنرل بہادر ہند اور منجانب دوست محمد خان امیر کابل سردار غلام حیدر خان باختیارات عطیہ امیر صاحب کارکن تھے —

شرط اول

مابین جنرل ایسٹ انڈیا کمپنی اور امیر دوست محمد خان والی کابل وغیرہ ملک مقبوضہ کے مدتہا کی صلح و دوستی جاوید رہے گی —

شرط دوم

درباب عہدنامہ تجارت کے تھا مگر باطنا یہ تجویز تھی کہ ایران آگے نہ آسکیں اور صلح دوست محمد خان
اور رنجیت سنگھ مین قائم ہو دوست محمد خان کو اس سفیر سے اطمینان کلی نہوئی کہ انگریز اوسکی مدد
بیچ دوبارہ حاصل کرنے پشاور کے کرینگے لہذا اوسنے میل بجانب روس کیا جسنے اوسکو توقع
زیادہ بہ نسبت دوستی انگریزی سے تھی —

تدبیر گورنمنٹ انگریزی کی واسطے قائم رکھنے آزادی افغانستان کے اسطرح معرض شکستگی
مین آئی یہ یقین کلی تھا کہ گروہ کثیر کابل مین جو لوگ ناراض حکومت بارکزئی سے ہین شاہ شجاع کا
آنا غنیمت سمجھین گے لہذا دوبارہ قائم کرنا شاہ معزول کا مصمم قرار پایا اور اس نیت سے عہدنامہ
تین فریق کا ماہ جون ۱۸۳۸ء مین سرکار انگریزی اور رنجیت سنگھ اور شاہ شجاع سے قرار پایا
(اسکا حال بھی پنجاب کے حال مین درج ہے) بتاریخ ۹ ماہ مئی ۱۸۳۹ء شاہ شجاع کو قندھار مین
تخت نشین کیا اور عرصہ قلیل کے بعد دوست محمد خان حاضر ہوا اوسکو ہندوستان مین لائے
مگر جو خیال تھا کہ شاہ شجاع کے جانے سے اکثر لوگ خوش ہونگے وہ نہوا اوسکی اعانت صرف
فوج انگریزی کرتی تھی سرکشی اکثر پیدا ہوئی جسکی سرداری مین محمد اکبر فرزند ثانی دوست محمد خان
کرتا تھا اسکا نتیجہ یہ ہوا کہ فوج انگریزی کابل مین تباہ ہوئی اور شاہ شجاع قتل ہوا ان حرکات ناروا و تباہی
کا عوض جنرل پالک صاحب اور جنرل نوٹ صاحب نے لیا یہ دونون صاحب مع فوج کابل مین
قلع قمع کرتے ہوے آئے ایک صاحب از راہ خیبر اور دوسرا صاحب براہ قندہار و غزنین — اسطرح
حرمت انگریزی قائم رکھکر فوج نے افغانستان کو خالی کردیا دوست محمد خان کو رہا کرکے اجازت
ہوئی کہ کابل واپس جاوے اور افغانون کو اختیار ہوا کہ جسکو چاہین اپنا حاکم مقرر کرین —

درمیان جنگ ثانی پنجاب کے دوست محمد کابل سے پھر آیا اور پشاور پر قابض ہوا مگر
بعد شکست سکھان جنگ گجرات مین امیر خیبر سے آگے بھاگ گیا جب فوج انگریزی قریب آئی
بعد ازین چند سال تک کسیطرح کی رسم وراہ مین سرکار انگریزی اور امیر کے جاری نہین ہوئی اور
ترغیب دہی اقوام سرحدی پشاور سے واسطے ہمیشہ تنگ کرنے سرکار انگریزی کی برابر رہا
۱۸۵۰ء مین امیر نے بلخ کو شامل اپنے ملک کے کرلیا ۱۸۵۴ء مین جب اوسنے دریافت
کیا کہ باعث نزاع اوسکے برادران قندہاری کے اوسکی قوت مین ضعف آیا اور ایرانیان نے

مداخلت کرنی شروع کی آ سنے اپنے فرزند غلام حیدرخان کو روانہ پشاور کیا جہان بماہ مارچ ۱۸۵۵ء عہدنامہ نمبر ۱۴۹ قرار پایا جسکی رو سے صلح فیمابین سرکار انگریزی اور امیر کے قرار پائی اس مضمون سے کہ ہر ایک فریق دوسرے کے ملک کا لحاظ رکھے گا اور دوست اور دشمن سرکار انگریزی کے دوست اور دشمن کابل کے متصور ہونگے۔

بعد از صحیح ہونے اور دستخط ہونے عہدنامے کے غلام حیدرخان نے اطلاع دی کہ اوسکے والد کا ارادہ یہ ہے کہ فوج بھیجکر جبال و دره پر قابض ہو مع دیگر اراضی این روی و آن روی دریای سندھ شاہ شجاع نے دربار سکھ کو دی تھی اور بعد انتقال پنجاب کے سرکار انگریزی کا حق اوس کوہ اور اراضی کا تھا مگر اس استحقاق کا اظہار نہین ہوا تھا اور گورنر جنرل نے اپنی استرضا درباب امیر صاحب کے قبضہ کر لینے جبال مذکور کے ظاہر کی

۱۸۵۶ء مین جب ایران کے ساتھ لڑائی شروع ہوئی حالا ہرات نے امیر صاحب کے دل مین اندیشہ پیدا کیا اسیلیے اوسنے مشورہ سرکار انگریزی سے کیا اسکا نتیجہ یہ ہوا کہ ایک اور عہدنامہ نمبر ۱۵۰ بتاریخ ۲۶ ماہ جنوری ۱۸۵۷ء منعقد ہوا جسکی رو سے استحکام عہدنامہ ۱۸۵۵ء کا ہوا اور یہ وعدہ ہوا کہ سرکار انگریزی فوج لکی امیر صاحب کو دینگے تاکہ سرحد اوسکی مضبوط ہوا ور جب تک جنگ ایران قائم رہے اوسوقت تک افسران انگریزی قندہار مین رہین اور نگران رہین کہ فوج کسکی کار مفوضہ اچھی طرح کرتی ہے یا نہین اور نیز یہ قرار پایا کہ ایک سفیر کابل مین منجانب سرکار انگریزی اور ایک سفیر پشاور مین منجانب دربار کابل رہا کرے۔

عرصہ قلیل گذرا کہ ہرات والون نے جو علاقہ کابل پر حملہ کیا تھا اور اوسکا نتیجہ یہ ہوا تھا کہ امیر نے جاکر محاصرہ اوس شہر کا کیا تھا اس سے نہایت تفکر درباب آئندہ حال کابل کے پیدا ہوا اسمین کچھ شبہہ نہین کہ یکجا رہنا اس ملک کا صرف بباعث ذاتی صفات امیر کے ہے اور وہ اب بہت مسن ہوگیا تفصیل ذیل غالب نفری سپاہ امیر صاحب ہے جو میجر لمسڈن صاحب نے جو بعد ختم ہونے عہدنامہ ماہ جنوری ۱۸۵۷ء قندہار کو روانہ کیے گئے تھے تحریر کی ہے فوج آئین اوسکے سولہ رجمٹ پیادگان کے فی رجمٹ برائے نام آٹھ سو نال بندوق کی اور تین رجمٹ سواران فی رجمٹ تین سو سوارون کے اور توپخانے مین ایک عرابہ پانچ توپہاے کلان چھتر

کابل

شروع صدی حال میں سلطنت درانی ہرات سے کشمیر تک اور بلخ سے سندھ تک تھی اور یہ ممالک احمد شاہ ابدالی نے حاصل کی تھی اور اوسکے نبیرہ یعنی پوتہ زمان شاہ کے عہد تک یکجا رہے یعنی منقسم نہین ہوے اس زمان شاہ نے خاندان بارکزئی کو جو خاندان اعلیٰ تھا خفا اور ناراض کیا اسوجہ سے اوسکے بھائی محمود نے اوسکو بمدد فتح خان اور بارکزئی لوگون کے تخت سے اوتار کر نابینا کیا اور آخر کار یہ زمان شاہ بمقام لدھیانہ پنشن خواری سرکار انگریزی مین گیا سنہ ۱۸۰۳ مین شاہ محمود کو شجاع الملک برادر کوچک زمان شاہ نے خارج کر کے خود تخت نشین ہوا اور یہ شاہ شجاع سنہ ۱۸۰۹ تک جب الفنسٹن صاحب بسفارت گئے تھے احمد شاہ کے سلطنت کو یکجا اپنے پاس رکھتا تھا۔

یہ سفیر اس نیت سے بھیجا گیا تھا کہ شاہ شجاع کے ساتھہ اتفاق کر کے تدبیر حفاظت افغانستان و ہندوستان جسپر فوج ایران کا بسازش فرانس اندیشہ حملہ آور ہونیکا تھا عمل مین آئین اس سفیر کی نہایت خاطرداری ہوئی اور ایک عہدنامہ نمبر ۱۴۸ قرار پایا جسکو لارڈ منٹو صاحب نے بتاریخ ۱۷ ماہ جون سنہ ۱۸۰۹ منظور کیا اوسوقت یہ تصور ہوا تھا کہ منشاے شرط دوم یہ تھا کہ سرکار انگریزی صرف اوسوقت مدد شاہ شجاع کی کرینگے جب فرانس اور ایران دونون متفق ہوکر باراده افغانستان و ہندوستان حملہ آور ہونگے مگر اوس حالت مین نہین کرینگے جب صرف ایران افغانستان پر بغیر ارادہ مذکورہ بالا کے بباعث دشمنی سابق و تکرار حال حملہ آور ہون۔

الفنسٹن صاحب جب کابل سے روانہ ہوے اوسیوقت شاہ محمود نے باعانت فتح خان شاہ شجاع کو خارج کردیا شاہ شجاع چند سال تک آوارہ پھرتا رہا کبھی کشمیر مین گرفتار ہوا کبھی رنجیت سنگہ کے پاس لاہور مین مقید ہوا مگر آخر کار بماہ ستمبر سنہ ۱۸۱۶ اوسکو پناہ علاقہ انگریزی مین بمقام لدھیانہ ملی اب فتح خان بارکزئی جو اصل مدار شاہ محمود کا تھا مورد عتاب شاہی ہوا اور شاہ نے اوسے نابینا کر کے قتل کیا قتل فتح خان باعث غصہ و لینے انتقام خاندان بارکزئی کا ہوا

منجملہ عبد لفو بھائی فتح خان کے دوست محمد خان برادر کوچک واسطے لینے انتقام قتل کے

مستند تر تھا شاہ محمود تمام علاقہ سے خارج کیا گیا مگر ہرات اوسکے پاس ہا تمام افغانستان برادران بارکزئی مین منقسم ہوا اور بوقوع بے انتظامی کے بلخ کو بخارا والے نے دبا لیا اور دیرہ جات کو رنجیت سنگہ نے اور علاقہ سندھ کو علیحدہ سب علاقے سے تھا سر خود ہو گیا ہیچ انقسام افغانستان کے غزنی دوست محمد کے قبضے مین آیا مگر اوسنے بہت جلد اپنی حکومت کابل مین بھی قائم کی اور اسی وجہ سے سب سے بڑا سردار بارکزئی کا ہوا۔

شاہ شجاع کو جسکے رفیق اب بھی کابل مین بہت تھے ہرگز ناامیدی دوبارہ لینے سلطنت سے نہین ہوئی تھی اس ارادے سے اوسنے ۱۸۳۳ء مین عہد نامہ رنجیت سنگہ کے ساتھ کیا ۵۰ (اس عہد نامے کا حال پنجاب کے حال مین درج ہے) اور فوج لیکر سندھ کے راستے سے روانہ ہوا اور امیران سندھ کو شکست دیکر قندھار کو روانہ ہوا اور برائے چندے قابض ہوا یہان اوسکو شکست فاش دوست محمد خان نے دی لاچار ہو کر اپنی جائے پناہ لدھیانے مین آیا اس فساد مین جو ایسے امور جنگ کا نتیجہ ہوتا ہے رنجیت سنگہ نے پشاور اپنے قبضے مین کر لیا اس زیادتی سکھان سے غصہ ہو کر دوست محمد خان نے چاہا کہ جنگ مذہبی سکھون کے ساتھ کرے اوسنے اپنا خطاب اس جنگ مین امیرالمومنین رکھا اور تمام پیروان محمد سے درخواست کی کہ اگر شامل اوسکے ہون اور فوج کثیر جمع کر کے بجانب پشاور روانہ ہوا مگر رنجیت سنگہ نے تخم دغا اونکے کیمپ مین بویا اور تمام فوج منتشر ہو گئی پس پشاور امیر کے ہاتھ سے جاتا رہا۔

یہ تجویز مدت سے سرکار انگریزی کی تھی کہ کوئی سد راہ ایران مین قرار دیا جاتا تاکہ فرانس اور روس بجانب مغرب ہندوستان پر حملہ نکر سکین اور یہ تدبیر عمل مین آئی تھی جس سے قدر انگلشیہ کی دربار طہران مین زیادہ ہو روس نے بباعث عہد نامہ ترکمان چی کے جو ۱۸۲۸ء مین منعقد ہوا تھا فتوحات شمالی کی قوت اور توقیر ایران مین حاصل کی تھی اور اوسنے بہت ترغیب دی کہ دعوی ایران کا اوپر ہرات اور مغربی افغانستان کے واجب ہے جب ۱۸۳۷ء مین فوج ایران بمقابلہ ہرات آئی دوست محمد خان کی مرضی یہ ہوئی کہ اوس سے صلح کرے کیونکہ اوسکو امید تھی کہ وہ اوسکی مدد بمقابلہ سکھان کرینگے اور پشاور دوبارہ دلوا دینگے۔

اسی عرصے مین لارڈ اوکلنڈ نے کپتان برنس صاحب کو پیغام لیکر کابل روانہ کیا پیغام بظاہر

ایک سال مین کوئی جرم نایدو صنعی منجانب فرقہ سانم خیل محسود کے علاقہ انگریزی مین سرزد ہوگا تو یہ دونون اول بعد انقضاے اوس مدت کے قابل رہائی کے ہونگے اور اگر اس عرصہ مین کوئی امر انفساخی عہد کا ظہور مین آوے یا کوئی جرم جسکے عوض معاوضہ حسب شرح بالا منظور ہوا ہی وقوع مین اوے تو اس حالت مین کھنا یا رخصت کرنا دونون اول کا منحصر اوپر رائے سرکار کے رہیگا۔

جو ہمنے منجانب فرقہ سانم خیل قوم محسود وزیری کے مختارگہ منظور کیا ہے کہ مطابق ان شرائط کے تعمیل ہوگی ہم فرداً فرداً وکلیتہً اس کاغذ اقرارنامہ پر اپنی نشانی کرتے ہین امید کہ سرکار اس اقرارنامے کو ہماری طرف سے منظور کریگی۔

یہان دستخط اور نشانی سب کی ہوئی

تتمہ یادداشت

یہ اقرارنامہ جسکا ترجمہ اوپر تحریر ہے بمقام ہو بتاریخ ۱۹ ماہ جون ۱۸۶۱ع میرے روبرو دستخط اور صحیح ہوا نواب شاہنواز خان ٹانک والہ اور سلطان محمود خان تحصیلدار بھی موجود تھے تمام محسود جاگون مین جمع ہوے اور آیات قرآنی قبل و بعد دستخط ہونے کے زبان پر لائے اس کاغذ کی تصدیق صاحب کمشنر بہادر قسمت دیرہ جات نے بتاریخ ۲۷ ماہ جون ۱۸۶۱ع بمقام ٹانک کی —

ایسے مضمون کے اقرارنامجات اوسیوقت اور اوسی مقام پر ثانی دو فریق محسود نے یعنی علی زئی اور بہلول زئی نے بھی دستخط کیے علی زئی کیطرف سے ملک عمر خان و یارخان و منیر گل و مبین درازمحمد و علی خان و شجاع و ولایت خان و طوطی خان و دوک خان و سعل خان و رامی خان و ولی خان و کلان و عزبی گل و علی ہیبت و بیدل و گل شاہ بھی اور منجانب بہلول زئی ملک تاج محمد ملک لاتی خان و ل شیر خان و یا محمد و مشک و گدھی و ہادی خان و خانم و برخوردار و رانی خان و لشکر خان بھوچر و مہرات و خواجہ احمد و بدہا و قلندر شاہ و نانا زئی اصالتاً و منجانب زبردست و سید خان و سہٹے بھٹی و اخلاص و شاہباز و فتح خان و دیگر ملکان غیر حاضر بہلول زئی مختارگہ موجود تھے —

یہ بھی حکم ہوا تھا کہ جو چھ شخص بطور اول یعنی دو ہر ایک فریق کی طرف سے ہونگے وہ

فرزند یا برادر یا برادرزادہ ملکان ہوں اور منجملہ اونکے تین بنوں میں رہینگے اور تین ٹانک میں اور انکو خرچہ خوراک وغیرہ سرکار سے ملیگا —

دستخط ای ای منٹرولفنٹ
قائم مقام ڈپٹی کمشنر

یا راستی و صلح پر لاوینگے اور وہ نہ عدہ معاوضہ نقصان کا بھی کرتے ہین ـــ

ایک فوج کنٹنجنٹ بلوچ کی دیرہ جات پر واسطے حفاظت کے تعینات کی گئی ہے
بلکہ اصل مطلب اوس سے یہ ہے کہ سرداران قوم جانبدار سرکار کے ہو جائین سوار بھی اکثر
مقامات سرحدی پر مامور ہوئے ہین اور ایسے سوار تعینات ہوئے ہین جنکا علاقہ قریب اتر
مقام معینہ سے تھا اور تنخواہ اس کنٹنجنٹ کی شامل خرچ پولیس ضلع کی گئی ہے اور سرداران
بلوچ جو ہمارے علاقے مین رہتے ہین ذمہ وار ورہ گئے ہین جو اونکے علاقے کے
متصل کوہ مین واقع ہے اور بالعوض اس خدمت کے اونکو سرکار سے تنخواہ ملتی ہے یہ تنخواہ
سب قریب پانچ ہزار دو سو روپیہ سالانہ کے ہے ـــ

نمبر ۱۴۷

ترجمہ اقرارنامہ جو فرقہ سانم خیل قوم محسود وزیری نے ساتھہ کپتان منرو صاحب ڈپٹی کمشنر بنو کے
بمقام بنو روز چہارشنبہ تاریخ ۱۹ ماہ جون ۱۸۶۱ع مقرر کیا ـــ

ہم جنکے دستخط نیچے ہین ملکان فرقہ سانم خیل قوم محسود وزیری یعنی ببرگل خان و صاحب خان
و الہ داد خان و قمر الدین خان و منیر الدین خان و سادی خان و سیدامین و عادل شاہ و عباس خان
و زین الدین خان و سرگند خان و منصب خان و خواجہ میر خان و الہ یار خان و سید میر خان کے
ازجانب اپنے اصالتاً و منجانب شیر علیخان و پردل خان و خداداد و حسین وغیرہ ملکان خیل جو موجود
نہین ہین مختارۃً ہمین خواہش ہے سرکار انگریزی کے ساتھہ صلح ہوجاوے لہذا اقرارات ذیل
کرتے ہین ـــ

شرط اول

ہم آیندہ سرکار انگریزی کے ساتھہ مراتب دوستی قائم رکھینگے ـــ

شرط دوم

اگر کوئی قوم سانم خیل محسود کا مجرم کسی جرم کا حیلتہ و صریحاً بخلاف سرکار انگریزی ہوگا ہم اوسکے
ذمہ دار یا عنث ہم قومی اسکے پکڑ سکینگے اور سرکار اوس جرم کا معاوضہ چاہے تو اوسکو گرفتار کرینگے

کرے یا جسطرح چاہے لے —

شرط سوم

اگر کوئی شخص دوتانی فریق محمود یعنی علی زئی دسیلول زئی کا مرتکب کسی امر قبیحہ کا علاقہ انگریزی مین ہوگا وہ ہمسے پناہ یا مدد نپاوے گا اور نہ اوسکو اجازت دیجاوے گی کہ مال مسروقہ لاکر ہمارے علاقے مین رکھے —

شرط چہارم

اسیطرح ہم اقرار کرتے ہین کہ کوئی مجرم مفرور علاقہ انگریزی خواہ رعایاے انگریزی ہو خواہ ہماری قوم ہو پناہ ہمسے نپائیگا خصوصاً مسمیان خواجہ حافظ ومیر یزدین دیارگل جو قاتل مفرور کپتان میچم صاحب مرحوم کے ہین ہرگز اجازت رہنے کی یا پناہ لینے کی حدود علاقہ سالم خیل مین نپائینگے

شرط پنجم

ہم ذمہ دار اس امر کے ہوتے ہین کہ حملہ اندر علاقہ سرکاری کے یہ قوم بہیئت مجموعی نکرینگے اور نہ صریحاً مسلح ہوکر حملہ آور ہونگے درباب دزدی کے ہم وعدہ نہین کرسکتے کہ کوئی واقع نہوگی مگر ہم کوشش بلیغ اوسکے انسداد مین کرینگے اور جب کبھی کوئی حرکت ہماری قوم کا آدمی علاقہ انگریزی مین کرے گا یعنی اگر خون یا دزدی یا آتش زنی وغیرہ کریگا تو سرکار کو اختیار ہے کہ اوسکا معاوضہ حسب شرح ذیل ہمارے قافلہ تجاران سے لے —

بابت خون کے — ۱۸۰ روپیہ

بابت مجروحی جس سے کسی عضو کا نقصان ہو یا برابر اوسکی شدید ۸۰ روپیہ

بابت مجروحی خفیف کے حسب حیثیت جرم —

بابت آتش زنی یا کسی اور جرم کے حسب حیثیت جرم

شرط ششم

بطور اطمینان ہماری ایمانداری کے ہم دو شخص بطور اول اپنی قوم کے ایک سال کے لیے سرکار کے پاس رکھین گے منجملہ اونکے ایک باعیال واطفال رہیگا اور دوسرا تنہا یہ دونون خواہ ٹانک مین رہینگے خواہ شہر مین جہان سرکار کی مرضی ہوگی رہینگے اگر اس عرصہ

سرحد دیرہ جات

ازروی رپورٹ صاحب کمشنر بہادر قسمت دیرہ جات

اقوام سرحد دیرہ جات شمال سے جنوب تک حسب تفصیل ذیل ہین

اقوام پٹھان:
وزیری:
۱ احمدزئی
۲ روبھان زئی
۳ محسود
۴ پٹنہ
۵ شیورانی
۶ استرانا معروف اوسترانی

بلوچ پٹھان:
۷ کسرانی
۸ کھیتران

اقوام بلوچ:
۹ بوزدار
۱۰ لوند
۱۱ کھوسا
۱۲ لنکھاری
۱۳ گورچانی
۱۴ مزاری

باستثنار محسود وزیری کے اور کسی قوم سرحدی دیرہ جات
محسود وزیری کئی سال تک برخلاف سرکار انگریزی رہ
وزیری سے جو ہماری سرحد کے برابر رہتے تھے جمع کر
انگریزی مین غارتگری ولوٹ کرتے تھے نگران حرکات
ہوتی تھی کہ یہ غارتگریاں وغیرہ سرحد تانک پر پہونچی تھی ا
وہان ان کا ب شار ... نزیل تدابیر ین ہین

اطمینان رکھتین مگر اونکی موقوفی بھی قرین مصلحت متصور نہین ہوئی آخرکار صدمہ اونپر آیا یعنی جب نواب اور اصل حکام فوجی وملکی موجود نہ تھے قوم محسود نے بسرکردگی اونکے مشہور ملک کا ارادہ غارت کرنے شہر ٹانک کا کیا اونکو شکست فاش ایک گروہ سواران پنجابی اور چھہ سواران پولس نے دی اسکے بعد ایک مہینے کے عرصے مین کوہستان وزیری پر فوج کشی ہوئی اونکے مقام خاص کی عوض خراج لیا گیا اور باقی دوسرا مقام کلان غارت کیا گیا تمادی ایام دریافت ہوا کہ اس مہم کا نتیجہ حسب دلخواہ پیدا ہوا تھا گو اول مین محسود وزیری متوجہ تابعداری نہین ہوے فوج مذکور ماہ مئی ۱۸۶۰ء واپس آئی اور ماہ مارچ ۱۸۶۱ء بعد منقضی ہونے ایک سال امن واامان کے سرداران قوم آکر خواستگار صلح ہوے شرائط اونکے لیے کین گئین مگر اونھون نے کہا کہ وہ ان شرائط کو منظور نہین کرسکتے لہذا واپس اپنے کوہستان کو چلے گئے۔

بعد ازین اونھون نے جسقدر فساد اور تکلیف دہی ممکن تھی کی مگر بجاے نقصان ہمارے کے نقصان اونکا ہوتا رہا ماہ جون ۱۸۶۱ء اونھون نے پھیر درخواست شرائط صلح کی کی چونکہ سابق اونکو ہدایت ہوئی تھی کہ بہیئت مجموعی صلح کرین اس مرتبہ اونکو حکم ہوا علٰحدہ علٰحدہ اقرار نامہ داخل کرین کیونکہ تین تفریق اس قوم مین تھے یہ تفنتمات سے متقدر ہوا اور عہدنامہ نمبر ۱۳۷ ظاہرا برضامندی وخوشنودی طرفین قائم ہوا اسکی روسے سرکار کو اختیار حاصل ہوا کہ اگر کوئی فریق نقصان رسانی کرے تو سرکار اوسکا معاوضہ بفروخت اشیار تجارت فریق ملزم وصول کرے دو مہینے بھی نہین گذرے تھے کہ یہ عہد اونھون نے ایک گروہ گھسیار ونکو قتل کرکے فسخ کیا مشہور ہے کہ یہ فعل بترغیب ایک ملک کے ظہور مین آیا تھا جو فریق اوپشال عہدنامہ نہ تھا دو فریق اس قتل مین شریک تھے لہذا تمام اونکی قوم کے آدمی اور اسباب گرفتار ہوا اور قوم مذکور کو علاقہ انگریزی سے خارج کردیا یہ اخراج اوسکا وسط ماہ اکتوبر تک رہا جب سرداران قوم حاضر آئے اور مبلغ چار ہزار پانچ سو روپیہ جو ازروے عہدنامہ اون پر جرمانہ ہوا تھا ادا کیا اسطرح امن دوبارہ قائم ہوا یہ قوم اب برملا بیان کرتی ہے کہ اونکی عین خواہش یہ ہے کہ امن رہے اور اونھون نے وفاداری اپنی اب تک ظاہر کی ہے اونھون نے یہ بھی بیان کیا کہ اونھون نے اب تک تمام اقوام کو اس امر پر قائم نہین کیا مگر اونکو امید ہے کہ وہ جلدی سب کو

سرحد دیرہ جات

ازروی رپورٹ صاحب کمشنر بہادر قسمت دیرہ جات

اقوام سرحد دیرہ جات شمال سے جنوب تک حسب تفصیل ذیل ہین

اقوام پٹھان:
- وزیری:
  - ۱ احمدزئی
  - ۲ روشتان زئی
  - ۳ محسود
  - ۴ بیٹنی
- ۵ شیورانی
- ۶ استرانا معروف اوسترانی

بلوچ پٹھان:
- ۷ کسرانی
- ۸ کھیتران

اقوام بلوچ:
- ۹ بوزدار
- ۱۰ لوند
- ۱۱ کھوسا
- ۱۲ لسکھاری
- ۱۳ گورچانی
- ۱۴ متواری

باستثناء محسود وزیری کے اور کسی قوم سرحدی دیرہ جات سے تحریری اقرارنامہ نہین ہوا محسود وزیری کئی سال تک برخلاف سرکار انگریزی رہے اور گرچہ وہ ہے ناجائز اقوام مستخرجہ وزیری سے جو ہماری سرحد کے برابر رہتے تھے جمع کر کے قریب جوار کے دیہات علاقہ انگریزی مین غارتگری و لوٹ کرتے تھے مگر ان حرکات کی تکلیف ہمکو اسوجہ سے کم معلوم ہوتی تھی کہ یہ غارتگریاں وغیرہ سرحد ٹانک پر ہوتی تھی اور انتظام ٹانک کا متعلق سرکار کے نہ تھا وہان نواب شاہنواز خان [illegible] تدابیرین ہین وہ دستی محافظت کی کررہا تھا اور یہ تدابیر گو قابل

ہم دینگے اور جسقدر فوج ادنکے سرکوبی کو مامور ہوگی اوسکو اپنے علاقے مین رستہ دینگے۔

ماوراے اسکے بابت سرانجام جمیع شرائط اقرارنامہ ہذاکے ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم جوابدہ اور ذمہ دار بابت مواضع جونی جو قبضہ اخون خیل مین ہے اور گوئی اور کوسبری اُنکے جو قبضہ سیدان مین ہین ہوتے ہین کیونکہ ہم جانتے ہین کہ وہ ہمارے دست نگر ہین اور بغیر ہماری مدد اور رضامندی کے وہ کوئی امر جس سے یہ عہدنامہ متعلق ہے نہین کرسکتے۔

بمقام ایبٹ آباد بتاریخ ۲ ماہ اکتوبر ۱۸۶۸ء عیسوی تحریر ہوا۔

کرتے ہین اور بالعوض حمایت اور حفاظت کے جو ہم علاقہ انگریزی مین پاتے ہین ہم اقرار کرتے ہین
ہم بھی حفاظت حتی المقدور تمام تجاران وغیرہ کی جو علاقہ انگریزی سے یہان آکر تجارت کرتے ہین
یا اس راستے سے جاتے ہین کرینگے اور ہم حتی الامکان دزدان وغیرہ کا انسداد کرینگے کہ وہ
زبردستی کسیطرح کا روپیہ ناجائز طور پر ہمارے علاقے مین اونسے لینے پائین —

شرط یازدہم

ہم بطور مالک زمین ستھانا کو اپنے قبضے مین رکھین گے اور ہم خود بندوبست اور انتظام
اوسکی زراعت وغیرہ کا کرینگے اور ہم ہرگز قبضہ اوسکا یا کسی جزو اوسکا بعذر کاشتکاری یا کسی اور
وجہ سے سیدان سابق ستھانا یا ہندوستانیان متعصب یا اونکے ہمراہیون کو نہ دینگے —

بمقام ایبٹ آباد سالار پتہ زیدون نے بتاریخ ۱۱ ماہ ستمبر ۱۸۶۱ع تحریر کیا
بمقام ایبٹ آباد کھیل وکیاہ فروع اوتمان زئی پٹھانان نے بتاریخ ۱۷ ماہ ستمبر ۱۸۶۱ع تحریر کیا

نمبر ۱۴۶

اقرارنامہ جو منصور پتہ آنروی سندھ زیدون نے ساتھ سرکار انگریزی کے کیا —

چونکہ کھیل وکیاہ فروع قوم اوتمان زئی اور سالار پتہ آنروی سندھ زیدون نے بتاریخ
۱۱ ماہ ستمبر ۱۸۶۱ع و ۱۷ ماہ ستمبر ۱۸۶۱ع اپنی اپنی طرف سے اقرارنامہ ساتھ سرکار انگریزی کے کیا
اور اوسکے شرائط آج کی تاریخ میجر ایڈیم صاحب ڈپٹی کمشنر ہزارا نے ہمارے روبرو پڑھے
اور ہمکو بخوبی سمجھا دین پس بذریعہ اس تحریر کے منجانب تمام منصور پتہ کے اقرار کرتے ہین کہ ہم اور
تمام ہماری قوم پابند شرائط عہدنامہ مذکور مندرجہ شرائط ۱ و ۳ و ۴ و ۵ و ۶ و ۷ کے اوسیطرح
اور اوسیقدر رہے گی جسقدر سالار پتہ زیدون اور درباب شرط ۲ کے جسکا ذکر اوپر فروگذاشت
ہوا ہے ہم دوست سرکار کو اپنا دوست اور دشمن کو اپنا دشمن تصور کرکے اقرار کرتے ہین کہ در
صورتیکہ کوئی پتہ یا جزو پتہ کسی فریق معاہدہ کا انفساخ منشاء عہدنامہ کرے اور سرکش ہوجاے تو ہم
جہان تک کہ مطابق اقرارنامہ ہذا کے مقتضی ہوگا اوس سے علیحدہ رہین گے اور اوسی
امور مین جو سرکار انگریزی مناسب تصور کرے گی وہ مدد بخلاف اوس پتہ یا جزو پتہ کے سرکار انگریزی کو

ہم دینگے اور جسقدر فوج اونکے سرکوبی کو مامور ہوگی اوسکو اپنے علاقے مین رستہ دینگے۔

ماورا اسکے بابت سرانجام جمیع شرائط اقرار نامہ ہذا کے ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم جوابدہ اور ذمہ دار بابت مواضع جوئی جو قبضہ اخون خیل مین ہے اور گوئی اور کوسیری کے جو قبضہ سدان مین ہوتے ہین کیونکہ ہم جانتے ہین کہ وہ ہمارے دست نگر ہین اور بغیر ہماری مدد اور رضامندی کے وہ کوئی امر جس سے یہ عہدنامہ متعلق ہے نہین کرسکتے۔

بمقام ایبٹ آباد بتاریخ ۲ ماہ اکتوبر ۱۸۶۸ء عیسوی تحریر ہوا۔

ہم دوست سرکار انگریزی کو اپنا دوست اور دشمن کو اپنا دشمن گردانینگے اور درحالیکہ منصوبہ آخر وی ستدہ زید وغیرہ جو فریق اس عہدنامے کا ہین سے سرکش رہے تو ہم جہان تک کہ مطابق اقرارنامہ ہذا کے مقتضی ہوگا اونسے علیحدہ رہینگے اور ایسے امور ہین جو سرکار انگریزی مناسب تصور کرے گی وہ مدد بخلاف اونکے سرکار کو ہم دینگے اور جبقدر فوج اونکی سزادہی کو مامور ہوگی اوسکو اپنے علاقے مین راستہ دینگے۔

شرط سوم

اگر کوئی شخص ساکن ہمارے علاقے کا (مع مندی و ستھانا و متعلقات اونکے) علاقہ سرکار انگریزی مین جاکر کوئی امر قبیح کریگا ہم وعدہ کرتے ہین کہ ہم اوسکے ذمہ دار ہونگے یا اوس شخص کو اپنے علاقے سے خارج کردینگے یا جو سرکار حکم دیگی وہ کرینگے اور ماورائے اسکے ہم کسی شخص علاقہ غیر کو جو ہماری سرحد سے باہر رہتا ہوگا اور ارادہ رکھتا ہوگا کہ علاقہ انگریزی مین جاکر کچھ نقصان رسانی کرے اپنے علاقے سے گذر کرنے نہ دینگے اور نہ اوسکو جو علاقہ انگریزی سے نقصان رسانی کرکے ادہر سے اپنے مقام مامن یا بود و باش مین جاتا ہوگا اور اگر ہم سے ایسا وقوع مین نہ آوے تو جو سرکار ہماری نسبت تجویز کرے اوسکی تعمیل ہم کرینگے بشرطیکہ ہر ایک عہد کے انفساخ کے واسطے ہر ایک قوم ملزم علیحدہ علیحدہ جوابدہ رہے۔

شرط چہارم

ہم کبھی اپنے علاقے سے گذر کرنے نہ دینگے جو روپیہ یا اسلحہ یا سامان جنگ یا کسی قسم کی مدد واسطے ہندوستانیان متعصب مذکور کے لیجاتا ہوگا۔

شرط پنجم

ہم کسی مفرور یا مجرم قتل یا دزد یا چور کو جو علاقہ انگریزی سے یہ جرائم کرکے آیا ہوگا پناہ یا مدد نہ دینگے ورنہ ہم اوسکو اجازت دینگے کہ اگر ہمارے علاقے مین آباد ہوا اور اگر وہ ایسا ارادہ کریگا تو ہم اوسکو فوراً خارج کردینگے بشرطیکہ ہر ایک عہد کے انفساخ کیواسطے ہر ایک قوم ملزم علیحدہ علیحدہ جواب دہ رہے اور جو اوسکے معاوضہ تجویز ہو وہ ادا کرے۔

شرط ششم

درصورتیکہ کوئی رعایاے انگریزی ہمارے علاقے مین اگر کوئی امر نقصان
کرے ہم اوسکا معاوضہ اپنے طور پر نہین لینگے بلکہ دعوی دادرسی عدالت انگریزی سے

شرط ہفتم

ہم شرط کرتے ہین کہ ہم استحقاق مستثنا ہونے بتعمیل شرائط عہدنامہ ہذا سے بعذر
باہمی نہین ہونگے اور نہ واسطے تمام مطالب اوسکے ہم ذمہ دار حرکات تمام ساکنان ہمارے
علاقے کے بالحاظ اقوام فریق عہدنامہ اقوام غیر کے رہینگے۔

شرائط مستزاد جو اوتمان زئی کی تکمیل کیا کرساتھ ہوے

شرط ہشتم

ہم کسی شخص کو خواہ ساکن ہمارے علاقے کا ہو یا نہو نمک تازہ آزور دریای سندھ علاقہ
انگریزی مین اپنے علاقے سے لیجانے نہ دینگے۔

شرط نہم

چونکہ معبر کھیل دریای سندھ پر قائم ہوا ہے اور سرکار انگریزی نے ایک کشتی ہمارے
آرام کے واسطے وہان تعینات کی ہے ہم بذریعہ اسکے بیان کرتے ہین کہ ہم اوسکو رکھینگے
اور اوس سے منتفع ہونگے اون شرائط پر جو سرکار انگریزی ہمارے واسطے تجویز کرے اور ماورا
اسکے ہم کسی اپنے علاقے کے باشندے کو یا کسی اور کو عبور دریای سندھ وقت شب اور بر
گھرنائی کے نکرنے دینگے اور وہی لوگ صرف وقت روشن گھرنائی پر عبور کرینگے مجاز ہونگے
جنکو اجازت بضامنی معتبر مکان کے سرکار انگریزی سے حاصل ہوئی ہوگی۔

شرط دہم

چونکہ ہمکو اجازت حاصل ہے کہ آمدورفت علاقہ سرکار انگریزی مین بلامزاحمت وبلا ادای
محصول کیا کرین لہذا ہم بذریعہ اس تحریر کے تمام دعوی محصول اوپر مال تجارت تجاران علاقہ
انگریزی جو ہمارے علاقے مین گذر کرین ترک کرتے ہین اور نیز محصول لکڑی کا جو اب تک تجاران
سے بابت لٹھہای لکڑی کے جو دریاے سندھ سے وہ لوگ لیجاتے تھے لیا جاتا تھا ہم معاف

شرط سیزدہم

اگر کوئی قرضدار ہمارے علاقے مین بھاگ آئے ہم کوشش کرینگے اوسکا تصفیہ بہ رفعت جرگہ کے کرینگے اگر ہم سے ایسا نہو سکیگا تو ہم فریقین کو روانہ عدالت کرینگے اس شرط پر کہ قرضدار قید نہو بلکہ بندوبست ادای قرضہ کا باقساط ہو جاوے۔

شرط چہاردہم

ہم اپنا ضامن ملکان بنروتی کو دیتے ہین اگر ہم سے کسی شرط کا سرانجام نہو تو سرکار اونسے جواب طلب کرے۔

شرط پانزدہم

سرکار نے ہمارے تقصیرات ماضیہ بشرط ادای مبلغ ایک سو پچھتر روپیہ معاف کردی ہین ہمسے اب بابت اونکی جواب طلب نہوگا اور ہمکو اجازت ہوگی کہ ہم اپنی خوشی سے جب چاہین آمدورفت علاقہ انگریزی مین رکھین۔

شرط شانزدہم

درباب سرچ زرہ کے ہم وعدہ کرتے ہین کہ ہم اوسکو اوسی شرط پر رکھینگے جو تاریخ دوم ماہ اگست ۱۸۵۹ء بنروتی وفیروز خیل کے ساتھ ہوئی ہے اور علی شیر زئی کے ساتھ قرار پائی ہے

نمبر ۱۴۴

اقرارنامہ ملکان قوم سیاہ وکہوری

ہم اپنے طرف سے اور اپنی قوم کی طرف سے برضا ورغبت شرائط ذیل منظور کرتے ہین

شرط اول

درمیان چھ مہینے موسم سرما کے جب ہم علاقہ کہوری مین رہتے ہین ہم جوابدہ رہین اگر کوئی واردات چوری یا کوئی اور جرم نسبت کسی رعایائے انگریزی کے ہماری قوم کے آدمی سے یا دھیل یا کسی اور قوم کے آدمی سے جو علاقہ کہوری ہمارے مین سے گذرکرے گا سرزد ہوگا۔

شرط دوم

جب تک کہ وہ خیل منحرف سرکار سے رہینگے ہم اوس قوم کے کسی آدمی کو علاقہ کچوری مین رہنے نہین دینگے —

شرط سوم

ہم ذمہ دار اس امر کے ہین کہ جب اقوام ملک دین خیل اور کمبر خیل اپنے مقامات کوہانی سے مراجعت کرینگے اوسوقت وہ اپنے مختار حکام سرکار کے پاس روانہ کرینگے —

المرقوم ۲۴ ماہ اپریل ۱۸۶۱ء عیسوی

نمبر ۱۴۵

اقرار نامہ جو فروع پٹھانان اوتمان زئی کھیل وگناہ نامے وبیتہ سالار آفریدی سند تہیدون سرکار انگریزی کے ساتھہ کیا —

شرط اول

ہم بذریعہ اس تحریر کے بالاشتراک وفرداً فرداً عہد کرتے ہین کہ ہم اجازت سیدان ستہانا کو جو سابق وہان رہتے تھے یا ہندوستانیان متعصب ودیگران کو جو اونکے شامل ہین اور جو اب ملکا واقع علاقہ اثاری مین یا دیگر مقامات مین رہتے ہین بلکہ سکو اونمین سے یا کسی اور دشمن سرکار انگریزی کو یا کسی اور کو جسنے بخلاف سرکار کوئی امر زبون کیا ہو یا ارادہ کرنے کا رکھتا ہو یا کسی اور شخص کو باشندار اوتمان زئی پٹھانان کھیل وکناہ اور اونکے مزارعین کے اجازت نہ دینگے کہ ستہانا یا اوسکے متعلقان مین یا کسی مقام پر اندر حدود ہمارے علاقے کے آکر آباد ہوون اور اگر وہ کوشش کر کے یہ امر کیا چاہین تو ہم سب شامل ہو کر اونکو اس سے باز رکھینگے یا خارج کر دینگے اور اگر کوئی فریق عہد نامہ ہذا بخلاف شرائط کاربند ہوگا تو وہی فریق ملزم قرار دیا جائیگا بشرطیکہ باقی فریق اوس حالت مین اوسکو ایک دشمن تصور کرین اور خود حتی المقدور شرائط اقرار نامہ ہذا کے تعمیل مین جہد بلیغ کرین —

شرط دوم

شرط اول

ہم کسی ساکن علاقہ انگریزی کی نسبت کوئی جرم نہین کرینگے

شرط دوم

اگر کوئی ہماری قوم کا علاقہ انگریزی مین خون کرے اور گرفتار ہو ہم اوسکی نسبت کچھ گفتگو نہین کرینگے اور اگر وہ ہمارے پاس آوے اور جرم اوسکی نسبت ثابت ہو ہم اوسکو خارج از وطن کرینگے اور اوسکی جایداد ضبط کرینگے اور بغیر اجازت سرکار اوسکو دربارہ آباد ہونے کے اجازت نہین دینگے —

شرط سوم

اگر کوئی ہماری قوم کا مجرم دزدی شارع عام و دزدی گرفتار ہوگا ہم اوسکے باب مین کچھہ گفتگو نہین کرینگے اور اگر وہ مفرور ہوکر ہمارے دیہات مین آوے اور جرم اوسکی نسبت گواہی دو گواہان سے جو ہماری قوم کے دشمن نہونگے ثابت ہوگا تو یا تو ہم مال مسروقہ واپس کرینگے یا اوسکا معاوضہ مالک کو ادا کرینگے اور سواے ازین مجرم کا مکان خراب اور تباہ کردینگے اور اگر اوسکے خلاف کوئی وجہ ثبوت نہین ہے تو سرکار کی اطمینان دو شخص کی گواہی قسمیہ سے کردینگے —

شرط چہارم

اگر کوئی اور مجرم علاقہ انگریزی سے ہمارے علاقے مین آویگا اور مال مسروقہ اوسکے پاس ہوگا تو ہم مال مسروقہ اوس سے لیکر واپس کرینگے اور اوسکو خارج اپنے حدود سے کردینگے

شرط پنجم

ہم کسی بدمظنہ آدمی کو اپنے ہمراہ ملک انگریزی مین نہین لاوینگے اور اگر ہم ایسا کرین اور وہ گرفتار ہو تو ہم اوسکے باب مین کچھہ گفتگو نہین کرینگے —

شرط ششم

اگر کوئی شخص عورت کو ہمارے علاقے مین بھگاکر لاوے اور اسباب بھی اوسکے ساتھہ ہو تو ہم اسباب واپس کروینگے مگر درصورتیکہ وہ اسباب سے انکار کرے تو ہم عورت اور مرد دونون کو

...نگے مگر ہم عورت کو واپس نہیں کرینگے ہم ایسی تجویز کرینگے کہ جرگہ کے ذریعہ سے کچھ بندوبست
...ے اگر کوئی عورت ہمارے علاقے میں اپنے والدین یا ولی کو چھوڑ کر آئے اگرچہ گر
...یہ دریشان کا اوسکے لینے کو آئے اور بندوبست کرے گا تو ہم اوسکو عورت واپس دینگے

شرط ہفتم

اگر کسی ساکن علاقہ انگریزی کو دعوی روپیہ کا نسبت کسی ہماری قوم کے ہوگا اور سرکار میں نالش دائر کریگا تو ایک حکم ہمارے نام جاری ہو کہ ہم جرگہ جمع کر کے داد دہی اوسکی کریں یا عکیہ کو روانہ کریں کہ عدالت میں جوابدہی کرے۔

شرط ہشتم

اگر کسی ہماری قوم کے آدمی کو کوئی دعوی روپیہ کا نسبت کسی رعایاے انگریزی کے ہوگا ہم اوسکا معاوضہ اپنے طور پر نہیں لینگے مگر نالش اپنی پیشگاہ حکام انگریزی دائر کرینگے۔

شرط نہم

ہم کسی اقوام کوہستانی کی مدد بیچ نافرمانی سرکار کے نہیں کرینگے اگر کوئی ہماری قوم کا ایسا کریگا اور یہ امر ظاہر ہوگا تو ہم اوسکا مکان خاک سیاہ کر دینگے اور اوسکو اپنے علاقے سے خارج کرینگے اور دوبارہ آکر آباد ہونے کی اجازت اوسکو بغیر حکم سرکار کے نہیں دینگے۔

شرط دہم

اگر کوئی ہماری قوم کا شرکت کسی گروہ قزاقان غیر قوم کے ساتھ کریگا کہ علاقہ سرکاری میں جا کر قزاقی کریں تو سرکار ہمکو ذمہ دار اوس شخص کا نہ گردانے بلکہ جوابدہی اسکی اوسکی قوم سے کرے جسکے گروہ کے ساتھ اوسنے اتفاق کیا ہو۔

شرط یازدہم

اگر کوئی ہماری قوم کا کسی غیر قوم سے کوئی مویشی جو مسروقہ ملک انگریزی ہو خرید کرے یا امانتاً اپنے پاس رکھے ہم اوسکو واپس کر دینگے۔

شرط دوازدہم

ہم تعمیل ہر ایک حکم تحریری سرکاری کی کرینگے جو ہمارے نام جاری ہوگا۔

نمبر ۱۴۲

اقرارنامہ سرداران آفریدیان کوکی خیل

چونکہ ہماری قوم بباعث قتل ایک افسر انگریزی کے علاقۂ انگریزی سے خارج ہوئی اور ہم قاتلان مفرورین کو پیدا نہین کرسکتے ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم تین ہزار روپیہ بابت اوس جرم کے داخل سرکار کرینگے اور سوائے ازین شرائط ذیل بخوشی منظور کرتے ہین

شرط اول

ہم بعد ازین علاقۂ انگریزی مین کوئی جرم نکرینگے—

شرط دوم

ہم کسی قوم کے آدمی کو جو دشمن سرکار ہوگا اپنے ہمراہ علاقۂ انگریزی مین نہین لائینگے

شرط سوم

اگر کوئی چور یا مجرم جرم قتل ہماری قوم کا علاقۂ انگریزی مین گرفتار ہوگا ہم اوسکی نسبت گفتگو نہین کرینگے—

شرط چہارم

اگر ایسا چور یا مجرم ہمارے پاس مفرور ہوکر آئیگا اور جرم ثابت ہوگا ہم اوسکے گھر کو تباہ کردینگے اور اپنی آبادی سے اوسکو خارج کردینگے اور قیمت مال مسروقہ کی ادا کردینگے اگر کوئی گواہی اوسکے خلاف نہوگی تو وہ اپنی صفائی پانچ گواہون کی گواہی قسمیہ سے کرسکتا ہے—

شرط پنجم

اگر کوئی منکوحہ یا غیر منکوحہ عورت ہمارے دیہات مین مفرور ہوکر آئیگی ہم اوسکو پناہ نہ دینگے مگر جو کچھ اسباب اوسکے پاس ثابت ہوگا کہ وہ لیکر آئی ہے وہ البتہ واپس کیا جائیگا اگر اوسکے دوست یا لواحق اگر بندوبست کرینگے تو ہم اوسکو اونکے سپرد کردینگے یا جرگہ سفیدریشان کے سپرد کردینگے—

شرط ششم

اگر کوئی چور یا ملازم سرکار علاقۂ انگریزی سے مفرور ہوکر ہمارے علاقے مین آئیگا

اسکو خارج علاقے سے کر دینگے اور اگر اوسکے پاس مال مسروقہ ہوگا تو ہم اوسکو واپس کر دینگے

شرط ہفتم

اگر ہمکو کوئی دعوی زر روپیہ کا نسبت رعایاے سرکار انگریزی کے ہوگا تو ہم اوسپر حسب الطلب عدالت مین نالش کر دینگے اور ہم جوابدہی بھی عدالت مین کرینگے اگر ہماری نسبت کوئی دعوی پیش ہوگا اور فارغخطی دعوی پیش کرینگے ہم اپنا طریق معاوضہ لینے کا علاقہ انگریزی مین جاری نہین کرینگے مگر اپنے علاقے مین ہمکو اختیار اسکا حاصل رہے گا اور کسی قوم دشمن کے ساتھ ہم مقابلہ سرکار اتفاق نہین کرینگے۔

شرط ہشتم

جب ہمکو حکم ہوگا ہم ایک مختار اپنی طرف سے ہمراہ حاکم وقت انگریزی کے رکھینگے اور حاکم کو اختیار رہے گا کہ اگر کوئی غفلت سرزد ہو تو اوس سے جواب طلب کرین۔

شرط نہم

چونکہ اکثر آفریدی ملازم سرکار ہین اگر کسیکو ہمارے اوپر دعوی ہوگا تو اوسکا فیصلہ جرگہ سفید ریشان کے روبرو ہوگا۔

شرط دہم

ہم اپنا ضامن ارباب محمد امیر خان اور ارباب عبد المجید خان کو بابت اداے زر جرمانہ وتعمیل شرائط ہذا کے دیتے ہین اور بالعوض اسکے سرکار ہمارا اسباب اور قیدی جاو نکے قبضے مین ہین رہا کر دینگے۔

دستخط ہوا تاریخ ۱۴ اماہ اگست ۱۸۵۵ء

نمبر ۱۴۳

اقرارنامہ اوتمان خیل

ہم جنکے دستخط ذیل مین ہین اقرار کرتے ہین

ہم اوسکے باب مین گفتگو کچھ نکرین گے اور اگر وہ ہمارے علاقے مین آجائیگا اور جرم اوسپر ثابت ہوگا تو معاوضہ مال مسروقہ کا ہم کردینگے اور مجرم سے جرمانہ لینگے ۔

شرط چہارم

اگر کوئی ہماری قوم کی عورت مفرور ہو کر علاقہ انگریزی مین چلی جائے تو ہم ایک جرگہ سفید ریش اور مسن آدمیونکا واسطے تصفیہ مقدمہ کے بھیجین گے اور اگر وہ راضی ہوگی تو اوسکو واپس لائینگے اور سرکار مین ضمانت اوسکی حفظ جان کے لکھہ دینگے ۔

شرط پنجم

اگر کوئی ہماری قوم کا شرارت سے کسی دشمن سرکار کو علاقہ انگریزی مین لے آئے اگر وہ دشمن گرفتار ہو ہم پچاس روپیہ جرمانہ ادا کرینگے اور درباب دشمن مذکورہ کے کچھ گفتگو نکرینگے

شرط ششم

اگر کوئی مجرم ہمارے علاقے مین آئے گا جسقدر اسباب مسروقہ اوسکے پاس ہوگا وہ ہم لیکر واپس کردینگے اور اوسکو اپنی آبادی سے خارج کردینگے ۔

شرط ہفتم

ہم کسی مجرم کی مدد بیچ اوسکے فرار ہونے قبضہ گرفتار کنندہ سے بجنے اوسکو باہر ہمارے مقامات سے گرفتار کیا ہو نکرینگے ۔

شرط ہشتم

ہم ایک شخص ذی عزت ہر ایک خاندان کو بطور اول سرکار کے پاس رکھینگے ۔

شرط نہم

جب تک مبلغ دو ہزار چھہ سو ستھتر روپیہ جرمانہ کا تمام وکمال داخل سرکار نہوگا اوسوقت تک ہم شہر پشاور مین نجائینگے اور اگر جائین تو گرفتار کیے جائین ہم روپیہ تھانہ عدالت مین داخل کرینگے

شرط دہم

اگر کوئی منجملہ ان شرائط کے فسخ ہو تو سرکار ہمکو ایک مہینے کی مہلت دے کہ اس عرصے مین حسب خواہش سرکار کار بند ہونگے اور اگر اس عرصے مین یہ نہوا تو سرکار کو اختیار رہوگا کہ

کہ ہماری اول کو چاہیں ہندوستان کو روانہ کریں یا جو چاہیں اوسکا کریں —

شرط یازدہم

اگر ہم کچھ زیادتی ورہ کوہات میں کریں تو ہماری تنخواہ سابق چھ سو روپیہ کی موقوف ہو —

شرط دوازدہم

اگر شبہہ ہماری نسبت سرکار کو یا ہمارا یا سے سرکار کو پیدا ہو تو ہم چاہتے ہیں اوسکی بروقت تحقیقات اوسیطرح کرینگے جسطرح رعایاے سرکار کرتی ہے —

شرط سیزدہم

اگر کسی ہمارے آدمی کو سزادہی تجویز ہوگی تو ہم ایک افسر انگریزی کو اجازت دینگے کہ وہ بروقت موجود رہیں تاکہ سرکار کو اطمینان سزادہی ہو —

شرط چہاردہم

اگر ہمکو کوئی الزام یا دعوی نسبت رعایاے سرکار کے ہوگا ہم خود اوسکا معاوضہ نہ لینگے مگر کیفیت اوسکی افسران انگریزی کے پاس بھیجینگے تاکہ جسطرح دعوی رعایاے سرکار تحقیقات ہوتی ہے اوسیطرح اوسکی بھی تحقیقات ہو —

شرط پانزدہم

درباب اون عورات کے جو علاقہ انگریزی سے ہمارے علاقے میں آئیں وہی بندوبست مرعی رہیگا جو ہمنے مقدمات عورات جو ہمارے علاقے سے ملک سرکار میں جائیں منظور کیا ہے

شرط شانزدہم

مقدمات ماضیہ معاف ہوں اور یاورہائے اون اولوں کے جو مدام سرکار کے پاس رہینگے ہم اول تا اداے زر جرمانہ سرکار میں دینگے اور یہ لوگ بعد اداے جرمانہ رہا ہو کر اپنے پاس چلے آئینگے —

دستخط ہوا بتاریخ ۱۱ ماہ جنوری سنہ ۱۸۶۲ ع

منظور کرلیے ہین —

دوم باطمینان تعمیل شرائط بالا ہماری طرف سے ہم سید حسین علیشاہ اور سید میر زین علیشاہ ساکنان میرے علاقہ انگریزی کو اور ملک الہ یار خان علی زئی ساکن ایضاً کو اپنا ضامن اس امر کا دیتے ہین کہ اگر ہم ان شرائط کو جو روبرو سے صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر بنگش کے ساتھ ہوے ہین سرانجام نکرین تو ضامنان مذکورہ جوابدہ اوسکے رہینگے اور ہمسے معاوضہ اوسکا کرائینگے —

سوم قوم بنگش نے اقرار کیا کہ مبلغ پانچ سو روپیہ سالانہ وہ ہمکو اپنے حصہ موجب کوتل سے بالعوض اس اقرارنامہ کے جو روبرو سے صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر ہوا ہے دینگے —

چہارم اگر کوئی ہماری قوم کا کوئی جرم درہ کوہاٹ مین مثل دزدی یا کوئی اور امر ممنوع کرے گا ہم ذمہ کرتے ہین کہ ہم سرکار کی رضامندی کر دینگے ہمارا حصہ مبلغ جاہ کا ہمکو بلاتفاوت اوسوقت تک ملا کرے جب تک انتظام درہ کوہاٹ قائم ہے صحیح ہوا بتاریخ ۶ ماہ دسمبر ۱۸۵۳ء

یہان دستخط سکے ہوے

نمبر ۱۴۰

اقرارنامہ سرداران قوم رانیا جیل

چونکہ تقصیرات سابقہ ہمارے معاف ہوے اور ہمنے وعدہ کیا کہ آیندہ علاقہ سرکار مین کوئی جرم نکرینگے لہذا ہم برضا ورغبت شرائط ذیل منظور کرتے ہین —

شرط اول

ہم تمام مویشی جو ہمارے پاس اب معزرتہ رعایا سے سرکار انگریزی موجود ہین واپس کر دینگے اور جو کوئی بعد ازین ہمارے پاس ثابت ہوگا اوسکو بھی واپس دینگے مگر سرکار ہمسے مطالبہ اون مویشی کا نکرے جو ہنگام جنگ ہمراہ فوج کے چلے گیے ہون —

شرط دوم

ہم آیندہ کوئی جرم یا زیادتی بخلاف مال وجان رعایا سے سرکار انگریزی نکرینگے اور ہم وعدہ کرتے ہین کہ اگر کوئی اور قوم مال واسباب علاقہ انگریزی سے چورا کر ہمارے علاقہ مین

اندر کرے گی وہ اسباب بھی ہم لیکر واپس کردینگے اگر وہ ہماری قوم کا ثابت ہوگا تو ہم اوسکو علاوہ برین جرمانہ بھی لینگے اگر مال مسروقہ ہمارے پاس ثابت نہوگا مگر صرف شبہہ مجرم پر ہوگا ہم اوس شخص مشتبہ سے قسم لینگے اور اگر وہ قسم نہ کھاینگے تو معاوضہ مال کا لیا جائیگا۔

شرط سوم

ہم پانچ آدمی اپنی قوم کے بطور اوّل صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر کی خدمت مین حاضر رکھینگے اور اونکی تبدیلی وقتاً فوقتاً ہوا کرے گی۔

دستخط ہوئے بتاریخ ۲۰ ماہ ستمبر ۱۸۵۵ء

نمبر ۱۴۱

اقرارنامہ اکاخیل

چونکہ بباعث ہمارے قصورات سابقہ کے ہماری راہ آمدورفت سرکار نے بند کی ہم افسوس اپنے حرکات قبیحہ کا کرتے ہین اور اقرار کرتے ہین کہ ہم دوہزار چھ سو چہتر روپیہ جرمانہ سرکار مین داخل کرینگے اور آیندہ ایسے حرکات کے ارتکاب سے اجتناب کرینگے اور اگر کوئی ہماری قوم کا علاقہ انگریزی مین خون کریگا ہم اوسکو سپرد سرکار کردینگے اور اگر وہ مفرور ہوجائیگا تو ہم اوسکی جایداد ضبط کرلینگے اور ہرگز اوسکو اپنی علاقے مین بغیر اجازت سرکار کے آنے نہین دینگے۔

شرط اول

اگر سرکار ہمسے خونبہا چاہے گی تو ہم دینگے۔

شرط دوم

اگر کوئی ہماری قوم کا رعایاے سرکار کو مجروح کریگا ہم جرمانہ جسقدر سرکار تجویز کرے گی ادا کرینگے۔

شرط سوم

اگر کوئی ہماری قوم کا کسی رعایاے سرکار کا مال چوری کریگا اور گرفتار ہوگا

شرط اول

ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم ایک چوکی بارہ سپاہیان مسلح کی اپنی سرحد کوتل پر ایک برج بناکر ہمیشہ موجود رکھینگے

شرط دوم

اب جو ہم واسطے امداد بنگش کے آئے اور شرط بالا منظور کی تو ہم اقرار کرتے ہین کہ اگر کوتل پہ پھر تنازعہ برپا ہوگا تو ہم پھر مع اپنی فوج کے واسطے اونکی مدد کے آئینگے۔

شرط سوم

ہم باتفاق بنگش کے ذمہ دار اوس حرکت مجرمانہ یا نقصان کے ہونگے جو کوتل ہین واقع ہوگا

شرط چہارم

اگرچہ ہم سابق اقرار کرچکے ہین کہ ہم کوئی جرم مثل قتل یا دزدی شارع عام و دزدی وغیرہ علاقہ انگریزی ہین نہین کرینگے اب ہم پھر اوسی اقرار کا اعادہ کرتے ہین کہ اگر کوئی ہماری قوم کا مجرم کسی جرم کا علاقہ انگریزی مین ہوگا ہم تمام قوم یکجائی ذمہ دار اور جواب دہ اوسکے ہونگے۔

شرط پنجم

بنظر اسکے کہ اطمینان تعمیل شرط بالا ہو ہم اپنا ضامن میر مبارک شاہ اور بہادر شیر خان کو کرتے ہین اگر کسی پہلو تہی ظہور مین آوے تو سرداران مذکورہ بالا جو علاقہ انگریزی مین سکونت پذیر ہین جوابدہی وسکی اپنی ذمہ لینگے

شرط ششم

بمنظوری صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر ہم بعد ازین بلحاظ اقرار نامہ ہذا اپنا حصہ واجب کا جو بنگش کو تمہاسابق عنایت ہوا تھا مبلغ دوہزار روپیہ لینگے

شرط ہفتم

اگر کوئی ہماری قوم کا کوئی جرم درہ کوہات مین کریگا ہم حسب شرط بالا ذمہ دار اوسکے ہونگے اور بذریعہ اسکے یہ بندوبست ہوتا ہے کہ ہمارا حصہ مواجب کا تعدادی دوہزار روپیہ سالانہ ہم کو بلا تفاوت ملتا رہیگا جب تک کہ اقرار نامہ ساتھ آفریدیان درہ کے قائم رہیگا

یہان دستخط سبکے ہوے

نمبر ۱۳۹

اقرار نامہ سپاہ آفریدی متعلق انتظام درہ کوہات تاریخ ۱۶ ماہ دسمبر ۱۸۵۳ء عیسوی

ہم جنکے دستخط نیچے ہوئے ہین یعنی مسمیان سینک احمد شاہ و ضابطہ خان و مراد خان و صفدر علی شاہ و رستم علی و ابو الحسن و حیدر علی و شاہ ولی و رتم خان و جواہر علی و احمد شیر و غلام جمیع ملکان قوم سپاہ سرحدی ضلع کوتل پر موجود ہوئے اور کپتان کوک صاحب ڈپٹی کمشنر سے گفتگو کی اور بخوبی سمجھا گیا جسے مطلوب ہے لہذا اقرارنامۂ ذیل سرکار انگریزی سے کرتے ہین اول قوم بنگش کی تکرار آفریدیان درہ کوہات کے ساتھ درباب سرحد کے ہوئی اور تکرار بمقام کوتل منجر بفساد ہوئی اور ہم قوم سپاہ بباعث درستی سابق جو بنگش کے ساتھ تھی حسب درخواست اونکے اونکی مدد کو آئے اور بعد اختتام فساد کوتل مین ہمنے اقرارنامہ بنگش کے ساتھ چار شرائط ذیل پر کیا

شرط اول

دو آدمی ہمارے قوم کے ہمیشہ بنگش کے برج سرحدی پر رہا کرینگے —

شرط دوم

بیچ تمام مقدمات کوتل مین اور اوسکی حفاظت مین ہم ہمیشہ جانب داری بنگش کی کیا کرینگے اور بوقت ضرورت اپنی کل فوج سے اونکی مدد کرینگے —

شرط سوم

درصورت واقع ہونے کسی نقصان یا فساد کے بمقام کوتل ہم بھی بنگش کے ساتھ جوابدہ اوسکے اوسیقدر تک رہینگے جسقدر ہمارے آدمی وہان موجود ہونگے —

شرط چہارم

اگرچہ ہمنے سابق زبانی وعدہ کیا ہے کہ آیندہ کوئی ہماری قوم کا دزدی و دزدی شارع عام و قتل و دیگر جرائم متعلقہ علاقہ انگریزی مین نہین کریگا مگر اب ہم اس تحریری اقرارنامے کو مشاہدہ کرنے ہین کہ اگر کوئی ہماری قوم کا مجرم کسی جرم مذکورہ بالا کا علاقہ انگریزی مین ہوگا ہم سب باتفاق جوابدہ اوسکے رہینگے اور مال اوسکے مال مسروقہ واپس کردینگے اور مجرم جرم قتل یا دزدی کو حسب قاعدہ افغانان سزا دہی اوسکی گھر جلادینے سے اور خارج از وطن کرنے سے کرینگے اگر مجرم علاقہ انگریزی مین گرفتار ہوگا تو اوسکی سزا جیسا سرکار مناسب متصور کرینگے ہوگی ہم اوسکے بارہ مین کچھ دخل نہ دینگے یا گفتگو نکرینگے ہم کلیتہ اور بخوشی خاطر ان چار شرطون کو

شرط اول

سرکار ازراہ مہربانی ہمکو دو ہزار روپیہ سالانہ بالعوض ہماری خدمت گزاری اور چوکی درہ کے عنایت فرماتے ہین لہذا ہم شرائط ذیل منظور کرتے ہین ـ

شرط دوم

ہم ایک چوکی بارہ سپاہیون کی بیچ برج واقع فراز درہ جو ہمارے سپرد ہوا ہی قائم کرینگے

شرط سوم

اگر کوئی فساد فراز درہ پر پیدا ہو گا تو ہم مع فوج جا کر بنگش والون کی مدد کرینگے ـ

شرط چہارم

ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم کوئی امر قبیحہ یا جرم علاقہ انگریزی مین نہین کرینگے اگر کوئی ہماری قوم کا ایسا کریگا اور پھر ہمارے پاس آئے گا تو ہم اوسکو سزا حسب قاعدہ دینگے اور نگرانی اس امر کی کرینگے کہ وہ دوبارہ ایسی حرکت نکرین ـ

شرط پنجم

چونکہ قوم اوتمان خیل ہمارے شریک ہو کر قوم دولت زئی مشہور ہوتے ہین مگر اونھون نے اب تک کوئی خدمت سرکار نہین کی ہے اور نہ حاضر ہوے ہین مگر درصورتیکہ وہ آیندہ ایسا کرین تو ہم باہم تصفیہ حصص سالانہ مبلغان دو ہزار روپیہ کر لینگے اور جب ہم بندوبست اوتمان خیل کے ساتھ کر لینگے تو اوسکے بعد ہم ذمہ دار اونکے نیک رویگی کے ہونگے ـ

شرط ششم

چونکہ ہمارے علاقے ممالک سرکار سے ملحق ہے اگر کوئی مجرم ہمارے پاس آئیگا تو ہم مال سرکار جو اوسکے پاس ہوگا واپس سرکار مین کر دینگے اور اپنی آبادی سے اوسکو خارج کر دینگے ـ

شرط ہفتم

اگر کوئی نقصان قرار دادہ پر واقع ہوگا تو ہم باتفاق بنگش جسقدر ہمپر عائد ہو سکتا ہوگا ذمہ وار و جوابدہ رہینگے ـ

شرط ہشتم

ہم ذمہ دار اس امر کی ہونگے کہ کوئی شخص جرم فرد کی علاقہ انگریزی مین کر کے ہمارے مین سے گذر نکر سکیگا۔

شرط نہم

ہم کسی اپنی قوم کے آدمی کو اجازت نہ دینگے کہ درہ مین درمیان جدود آدم خیل کوئی امر ممنوع کرے اور اگر ایسا ہوگا تو ہم ذمہ دار اوسکے ہونگے۔

شرط دہم

ہم اپنی طرف سے بطور ضامن سمیان بہادر شیر خان اور ملک مرغولہ خان وخطاب خان صاحبزادہ کو دیتے ہین۔

دستخط ہوا بتاریخ ۳ - ماہ دسمبر ۱۸۵۳ء

نمبر ۱۳۸

ترجمہ اقرارنامہ جواکہ آفریدی مرقومہ ۳ - ماہ دسمبر ۱۸۵۳ عیسوی

ہم کہ ملکان سراج وقاسم وشاہ ولی وسکی قوم قاسم خیل وبجری وسکراج محب اللہ ومحمد وسراج امراے قوم اسمعیل خیل مع ملکان ترکی شیردین خان گل ونامدار ہوار ملکان جمعہ شیر یار صاحب خان یار محمد محمد مجیب ملکان بیدنشان ملکان غریبا تمام قوم مایتہ پتیا وجواکہ آفریدی جو ہم سرحد علاقہ انگریزی کے ہین کوتل کوہات پر روبروے کپتان کوک صاحب ڈپٹی کمشنر کوہات جمع ہوے اور بعد سماعت کرنے اور بخوبی غور کرنے مرضی سرکار پر بذریعہ اس تحریر کے بخوشی خاطر اقرارنامجات ذیل منظور کرتے ہین۔

شرط اول

بباعث دوستی سابق جو نگش سے تھی ہم اونکی مدد کے واسطے بمقابلہ آفریدیان درہ کوہات درباب تنازعہ حدود وعلاقجات فریقین کے آئے ہم اب اقرار کرتے ہین کہ ہم شرائط چہار گانہ ذیل منظور کرتے ہین یعنی

شرط نہم

ہم وعدہ کرتے ہین کہ چوکیات وغیرہ جو سابق کرنیل جی لارنس صاحب اور کپتان سے مقرر کین ہین جسقدر مقرر کین تھین اور جسقدر سپاہی رکھے گئے تھے اوسیقدر ہم بھی واسطے حفاظت مسافران درہ کے حسب تفصیل ذیل مقرر کردینگے۔

آخور والہ مین چوکی پچیس سپاہی کی یعنی پندرہ سپاہی محل چبوترہ ہزار اباغ دورسک پر اور پانچ اوکھے دورسک پر —

شرقی ارغون خیل اور غار جروالہ مین چوکی بیس سپاہی کی یعنی دس سپاہی رنجو تنگی پر پانچ سند استاپرا اور درمیان شرقی اور کوتل کے پانچ —

شرط دہم

سرکار تین چوکی کا بندوبست کوتل پر دوست خیل اور جوالہ اور بنگش سے کرلین اور اگر کوئی منجملہ دو فریق مذکورہ بالا سے ہمارے علاقے مین غارتگری کرے اگر متعلق فرقہ بنگش کے ہوگا تو بنگش اوسکا بندوبست کرینگے اور اگر متعلق کسی فرقہ درہ سے ہوگا تو ہم اوسکا بندوبست کرینگے اور اگر جرم کسی ہماری قوم کے لوگون سے وقوع مین آئے تو ہم ذمہ دار ہین —

شرط یازدہم

ہم اقرار کرتے ہین کہ کوئی ہماری قوم کا دزدی یا کوئی اور جرم علاقہ انگریزی مین نہین کریگا اور اگر ایسا ہوگا اور مجرم گرفتار ہوگا تو قانون اوسکی نسبت جاری ہوگا اگر مجرم اور مال ہمارے علاقے مین پہونچیگا تو مال واپس ہوگا —

شرط دوازدہم

ہماری درخواست یہ ہے کہ سرکار از راہ مہربانی درباب رہائی ہماری قوم کے قیدیون کے جو پشاور یا کوہاٹ مین ہون یا روانہ آخری سندھر ہو گئے ہون ہدایت جاری کرین بشرطیکہ مجرمان مذکورین نے جرم قتل نکیا ہو اور ہم چاہتے ہین کہ اسباب و مویشی مقروقہ بھی واگذاشت کیے جائین —

شرط سیزدہم

بعد تصدیق اس اقرارنامہ کے ہم چاہتے ہین کہ صاحب ڈپٹی کمشنر ایک حکم بنام جمیع اہلکاران سرکاری اس مضمون کا جاری فرمائین کہ ہماری قوم کے لوگ بلا مزاحمت آمدورفت علاقہ انگریزی مین واسطے تجارت اور دیگر امور جائز کے مثل رعایائے انگریزی شرط نیک ادنکی کے کرسکتی ہین

شرط چہاردہم

واسطے اطمینان تعمیل اقرارنامہ ہذا منجانب ہمارے ہم وعدہ کرتے ہین کہ آدمی بطور اول الفضیل سے سرکار مین دینگے شرقی اور ارغون خیل سے ایک ایک نفر آخوره سے دو نفر یہ لوگ ہمیشہ زیر نگاہ سرکار علاقہ سرکاری مین رہا کرینگے اور کبھی کبھی اونکے عوض اور آدمی منظور شدہ جایا کرینگے اور وہ اپنے گھر آیا کرینگے —

شرط پانزدہم

سابق ہمکو مواجب [illegible] روپیہ سالانہ ملا کرتا تھا صاحب چیف کمشنر بہادر نے [illegible] روپیہ سالانہ بسی خیل کے عوض کردیا اسمین بھی ہم راضی ہین بعد تصدیق اس اقرارنامے کے تاریخ واگذار ہونے دره کے سے ہم مبلغ [illegible] حسب تفصیل ذیل لیا کرینگے —

ملکان کو —	[illegible]
چوکیداران کو —	[illegible]
میزان کل	[illegible]

تحریر ہوا اوپر کوتل کوہات کے بتاریخ یکم ماہ دسمبر ۱۸۵۳ء
یہان دستخط سبکے ہوے

نمبر ۱۳۷

اقرارنامہ اقوام زرتی و نمبر وزر خیل

بعد عنوان معمولی —

ہم اپنی رضامندی اور خوشی خاطر سے مضمون ذیل منظور کرتا ہین

نمبر ۱۳۶

ترجمہ اقرارنامہ جو اکہ آفریدیون یا آفریدیان کوہات نے بتاریخ یکم دسمبر ۱۸۵۳ء منظور کیا

ہم ملکان جنکے دستخط نیچے ہین یعنی خان محمد و امیر و پوری و میرو و تاج خان و یوسف و غور و سیران و میر شکار و ضابطہ خان و سید خان و جمعہ و جعفر خان ارغون خیل و پایندہ خان گل خان و میان شیر احمد خان و دوست محمد ملکان شرکی و ملا خان و اکرام و شیراز و گلستان ملکان چارہ خیبر جو سب کوتل کوہات پر جمع ہین بعد صغا کرنے و غور کرنے احکام محریہ کپتان کوک صاحب جو نسبت ہمارے ہوے ہین بخوشی خاطر اقرارنامہ ذیل سرکار انگریزی کے ساتھ کرتے ہین —

شرط اول

سرکار انگریزی نے دعوی کیا کہ کوتل کوہات سرحد بنگش ہین ہے اور ہمنے عذر کیا تھا اب ہم اپنے عذر سے بازرہ کر کوتل مذکور بنگش رعایاے سرکار کو دیتے ہین سرکار کو اختیار رہیگا جو انتظام دونون جانب کوتل مذکور کے جو بنام پنیا و سویری مشہور ہے مناسب تصور کرین وہ عمل مین لائین اور جہان کوتل مذکور پر مقامات رہنے کے لائق مناسب سمجھین وہان مقامات مقرر کرین

شرط دوم

جو کچھ اسباب سرکار کا یا اوسکے ملازمین یا رعایا کا ہمارے ہاتھ آیا ہے ہم وعدہ کرتے ہین کہ ہم اوسکو واپس دینگے اور جو ہمارے پاس نہوگا تو اوسکی نسبت قسم کرینگے —

شرط سوم

جو اسباب تجاران درہ میں ارغون خیل و پوستی خیل وغیرہ کے بدزدی گیا ہوگا اور پوستی خیل دونون نے لیا ہوگا وہ واپس دیا جائیگا اور جو دزدی وغیرہ تیغون خیل والون نے کی ہوگی اوسکی نسبت بھی یہی امر جائز رہیگا مگر یہ ممکن نہوگا کہ میوجات وغیرہ جو تلف ہوگئے ہونگے واپس دیے جائین لہذا ہم جانتے ہین کہ ایسے اشیا کی نسبت سرکار ہمکو معاف کریگی اگر ارغون خیل والون نے کوئی شے فروخت کر دی تھی تو اوسکی قیمت واپس دیجائیگی اور قول و قسم درباب قیمت کے لیا جائیگا —

شرط چہارم

بعدازین درحالیکہ کوئی وزدی شارع عام یا سرقہ درمیان چل چبوترہ بجانب پشاور اور سوبری کوتل
کے وقوع مین آئے اور صاحب ڈپٹی کمشنر کوہات احکام مع فہرست اسباب مسروقہ یا مفروقہ جاری
کرین اور پندرہ روز کی مہلت دیجاوے تو ہم وعدہ کرتے ہین کہ بیچ عرصہ موعودہ کے اسباب مذکورہ
واپس دینگے یا قیمت نقصانی کی پوری کردینگے۔

شرط پنجم

ہم تمام وعدہ کرتے ہین کہ اگر کوئی ہماری قوم کا کسی پہرہ فوج سرکاری پر یا مقام پولس پر
یا اوسکے مقامات ملحقہ پر جو ضلع پشاور یا کوہات مین ہو بندوق چلائیگا اور جرم بخوبی ثابت ہو
تو جواول ہم دیتے ہین اونکو سرکار جہان مناسب تصور کرے جلاوطن کردے اور ہمسے جرمانہ
لے کیونکہ یہ عہدنامہ کسی ہماری قوم کے آدمی کی ایسی حرکت سے فسخ ہوجاتا ہے۔

شرط ششم

بعد از تصدیق ہونے اس اقرارنامہ کے اگر کوئی قاتل یا دزد یا زانی وغیرہ علاقہ انگریزی
سے مفرور ہوکر ہماری پناہ چاہے گا ہم اوسکو اپنی حدود سے باہر کردینگے اور اگر کوئی قبل
اسکے اگر ہمارے پاس رہتا ہو تو ہم اوسکو بھی حاضر کردینگے اگر صاحب ڈپٹی کمشنر کوہات کی مرضی کہ و
بھی حاضر ہوکر عہد و پیمان کرین اور جو ایسے لوگ اسپر بھی ہمارے پاس رہینگے اور اونسے پھر علا
سرکار انگریزی مین یا نسبت رعایاے سرکار کی ایسی حرکت ہم ہونے دینگے ہم او
ضامن ہونگے۔

شرط ہفتم

اگر کوئی ہماری قوم کا علاقہ انگریزی مین جاکر جرم قتل کرے ہم اوسکو فوراً او
گانو سے نکال دینگے اور اوسکا گھر جلاکر خاک سیاہ کردینگے اور اگر کوئی مجرم گرف
ہو اوسکی سزادہی مثل اور مجرمان کے حسب مرضی سرکار ہوگی۔

شرط ہشتم

اگر کوئی رعایاے سرکار کچھ مال مسروقہ ہمارے علاقے مین لائیگا بشرط
ہم مال مذکور واپس کرینگے اور مجرم کو نکالدینگے۔

نمبر ۱۳۵

ترجمہ اقرارنامہ جواکہ آفریدی سائبان پوری ــ المرقوم ۱۱ ماہ جنوری ۱۸۵۸ء

ہم ملک زنگ موسیٰ خان و اعظم شیر و فتح شیر و محمد امین و مجید خان و زمان ملکان پوری قوم موالخیل اپنی طرف سے اصالتاً اور تمام جرگہ سفید ریشان قوم کیطرف سے مختارہ حسکا علاقہ ہم سرحد علاقہ سرکار انگریزی سے بذریعہ اس تحریر کے بخوشی خاطر اپنے روبروے کپتان کوک صاحب ڈپٹی کمشنر کوہات کے بعد تامل و غور مراتب مجوزہ اقرار کرتے ہین ــ

شرط اول

ہم اقرار کرتے ہین کہ فساد و غارتگری یا کوئی اور جرم جو ہمارے قوم کے لوگ علاقہ انگریزی مین سابق کرتے تھے تمام موقوف ہوگا ــ

شرط دوم

اگر کوئی مجرم سرکاری ہمارے پاس آکر پناہ چاہے گا ہم اوسکو نکالدینگے اور جو کچھ اسباب مسروقہ اوسکے پاس ہوگا وہ ہم واپس دینگے جب اوسکے نام اور تعداد کی کیفیت ہمارے پاس آئیگی ــ

شرط سوم

اگر کوئی ہماری قوم کا یا باشندہ ہمارے علاقے کا سرکار انگریزی مین جاکر مرتکب کسی جرم کا ہوکر وہان گرفتار ہوگا ہم اوسکی رہائی کی کوئی تدبیر نہین کرینگے اور اگر ایسا مجرم وہان سے مفرور ہوکر ہمارے علاقے مین آئیگا ہم وعدہ کرتے ہین کہ کچھ اسباب وہ لایا ہوگا وہ ہم واپس کردینگے اور ہم اوس مجرم کو اپنی آفتابی قاعدے کے بموجب سزا بھی دینگے اور پھر اوس سے دوبارہ اس قسم کا جرم علاقہ انگریزی مین ہونے دینگے ــ

شرط چہارم

اگر کوئی مفرور یا ہلاکی وغیرہ جنسے آنرے دریائے سندھ سے آکر پناہ ہمارے پاس لی ہوگی اوسکو اجازت ہوگی کہ دو مہینے کے عرصے مین ہمارے حدود سے باہر چلا جاے ــ

شرط پنجم

ہم اقرار کرتے ہین کہ جب صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر کوہات کو ضرورت مدد اور شرکت اور اقوام جواکہ کی ہوگی ہم بھی اوسی قبیل سے سرکار کی خدمت مین حاضر رہینگے ــ

شرط ششم

اکثر خاندان قوم محمدی جو بنام مکبی مشہور ہین ہمیشہ ہمارے شریک رہے ہین اور ہمارے
ساتھ بود و باش رکھتے ہین ہم ہر طرح اونکی حمایت منظور کرتے ہین اور امید سرکار سے یہ ہے کہ
اونکے قصورات ماضیہ معاف کیے جائین اور ایسے لوگ اقوام آفریدی کے جو ہماری حدود
مین رہتے ہین اونکی بھی حمایت ہم کرتے ہین اور چاہتے ہین کہ ان سبکو بھی اجازت آمد و رفت
علاقہ انگریزی کی مثل ہمارے ہو جاوے —

شرط ہفتم

واسطے اطمینان تعمیل شرائط بالا کے ہم اپنی طرف سے ضامن تمام جوا کہ ملکان تیرال
وزیر سید میر مبارک شاہ نائب محمد سعید خان گومیت والہ و بہادر شیر خان کو دیتے ہین اگر انفساخ
شرائط واقع ہو تو وہ ذمہ دار ہمارے واسطے ہونگے —

شرط ہشتم

بروقت تصدیق ہونے شرائط بالا کے ہم چاہتے ہین کہ صاحب ڈپٹی کمشنر کوہات
صاحب ڈپٹی کمشنر پشاور کو اس بارہ مین تحریر کرین تاکہ ہم لوگون کو اجازت وہان جانے کے
واسطے امور قانونی کے حاصل ہو اور ہم یہ بھی چاہتے ہین کہ مضمون بالا کے پانچ پروانے ہمکو
دیے جائین اور نیز ایک حکم اس مضمون کا ہمکو ملے جسکے سبب ہمکو کوئی از روے دریاے سند
ضلع راولپنڈی مین گرفتار نہ کرے —

شرط نہم

سات آدمی ہماری قوم کے پانچ کوہات مین اور دو پشاور مین قید ہین ہم چاہتے ہین
بروقت تصدیق ہونے اس عہدنامے کے صاحب ڈپٹی کمشنر کوہات اونکی رہائی کی

شرط دہم

ہم وعدہ کرتے ہین کہ ہم احمدی کو جو سرکار کا دشمن ہے اپنے ساتھ علاقہ انگ
نہ لیجاینگے اور نہ کسی اور ایسے بد آدمی کو لیجاینگے
یہان دستخط لکھے ہوے

شرط سوم

اگر اونکو اجازت از خود آباد ہونے کی ملے گی وہ مطابق اوسکے کرینگے۔

شرط چہارم

خوانین اقرار کرتے ہین کہ وہ ہمیشہ آمادۂ خدمتگزاری کار رہینگے اور وہ اپنے ملک مین کسی بدمظنہ کو رہنے نہ دینگے اور نہ اپنی زمین سے اوسے گذر کرنے دینگے۔

شرط پنجم

اگر کوئی فوج دشمن قوی تر اون پر آئے گی جسکا مقابلہ وہ خود نہین کر سکتے تو وہ علاقۂ انگریزی مین مع اپنے خانمان کے چلے آئینگے۔

یہ شرائط سنکر اونکو اطلاع دی گئی سرکار انگریزی کی یہ مرضی نہین ہے کہ وہ اپنا ملک اور بڑھاوین اور نہ یہ منشا ہے کہ رانی زئی سے خراج لین مگر یہ سرکار انگریزی پر فرض ہے کہ وہ اپنی سرحد زیادتی رانی زئی و دیگر اقوام سے محفوظ رکھین اس نیت سے کہ اونکی رعایا بامنیت رہ کر اپنے کاروبار مین مصروف رہین اگر ایسی کوئی واردات ہوگی تو اوسکی سزا ضرور دی جائیگی۔

خوانین رانی زئی کو بذریعہ اس تحریر کے اجازت دی جاتی ہے کہ وہ بامنیت اپنے دیہات مین آکر آباد ہون کوئی اونسے مزاحم نہوگا اگر کسیطرح وہ اپنی شرائط کا انفساخ کرینگے تو اونکو مثل سابق اطلاع نہ دیجائیگی بلکہ فوراً فوج انگریزی اونکی گرفتاری اور سزادہی کیواسطے تعینات ہوگی۔

ملکان لوندخور نے بہ نمک حلالی پیش ہوکر امداد بیچ رانی زئی کے دوبارہ آباد ہونی مین کی اسواسطے امید یہ ہے کہ خوانین اپنی شرائط کو بسبب حفظ آبروے ملکان پورا کرینگے اور اونکی سفارش سے جرمانہ پانچ ہزار روپیہ کا معاف ہوا اور قیدیان رانی زئی رہا کیے جائینگے اب اوسکو لازم ہے کہ شکرگزار سرکار بابت اس عنایت اور معافی کے رہین۔

اسپر دستخط بتاریخ ۱۲ ماہ اگست ۱۸۵۲ء ہوسے

نمبر ۱۴۳

اقرارنامہ جو روبروے صاحب چیف کمشنر بہادر پنجاب ملکان جانا فوزا اور کوری اور کندرو

کیدواد جہال وگادہا وتروالی وموسی مرہ نے کیا۔

چونکہ ہم لوگون نے جنکے دستخط نیچے ہین اجازت حاصل کی ہے کہ حسب مرضی اپنی آمد و رفت علاقہ سرکار انگریزی مین کیا کرین لہذا ہم شرائط ذیل منظور کرتے ہین —

شرط اول

ہم خود اور نہ کوئی ہمارے دہیات کا بعد ازین غارتگری دزدی یا جرم علاقہ انگریزی مین کرینگے مگر بلا مزاحمت و تردد و تجارت و دیگر کاروبار علاقہ مذکور مین کیا کرینگے —

شرط دوم

ہم بد وضع یا دزد یا بد مظنہ شخص کو خواہ آفریدی ہو خواہ اور کوئی ہو جو ارادہ گذر کرنے کا ہمارے علاقے مین اس نیت سے رکھتا ہو کہ علاقہ انگریزی مین جاکر کوئی جرم کرنے اپنے علاقے مین سے گذر کرنے نہ دینگے اور نہ ہم ان دزدان وغیرہ کو گذر کرنے دینگے جو علاقہ انگریزی سے مال مسروقہ یا مغروقہ لیکر گذر کرین —

شرط سوم

اگر کوئی مجرم یا قاتل علاقہ انگریزی سے اگر پناہ چاہے گا ہم اوسکو پناہ نہ دینگے بلکہ ایسے مجرمان و قاتلان کو اپنی آبادی سے خارج کر دینگے —

شرط چہارم

ہم کسی بد وضع یا بد مظنہ شخص کو بذریعہ پروانہ جو ہمکو ملیگا علاقہ انگریزی مین آمد و رفت نکرنے دینگے —

شرط پنجم

اگر شرائط بالا کا انفساخ ہمسے یا کسی باشندے ہماری آبادی سے سرزد ہوگا تو سرکار کو اختیار ہے جو چاہے ہماری نسبت کرے —

دستخط ایسرہوی بتاریخ ۱۵ ماہ نومبر سنہ ۵۳ء

جو متصل اونکے مویشی چراتے تھے اونپر دتا خیل والے جو کھوری مین رہتے تھے آکر حملہ آور ہوے
اور ایک کو قتل اور تین کو مجروح کیا اور مویشی اونکے غارت کرکے لیگئے چند کھوری والے گرفتار
ہوئے اونکو وعدہ کیا کہ اگر وہ فوراً معاوضہ نقصانی غارتگری نکرینگے اور ایک عہدنامہ واسطے
ذمہ داری آیندہ کے نکرینگے تو او رتدابیر بخلاف اونکے عمل مین آئیگی اقوام ملزم نے اپنے
مختار پشاور روانہ کیے اور ایک ہزار روپیہ جرمانہ داخل کیا اور اقرارنامہ لکھا جسکی روسے تدابیر
بخلاف دتا خیل و دیگر اقوام غارتگران باقی رہین اقرارنامہ جو اقوام سپاہ اور کھوری کے ساتھ
ہوا اوسکا نمبر ۱۴۳ اور تاریخ ۲۰ ماہ اپریل ۱۸۶۰ء ہے اور ملک دین خیل اور کمبر خیل کے ساتھ
چند روز بعد ہوا مگر اوسی مضمون کا جسکا سپاہ اور کھوری کے ساتھ ہوا۔

زیدون

اس قوم کے آدمی ضلع ہزارہ مین بھی رہتے ہین اور وہان وہ رعایاے انگریزی متصور
ہین مگر تھوڑے سے اونمین سے قلہ وجبال کوہ مہابن مین جو بجانب کنارہ راست دریاے
سندھ واقع ہے رہتے ہین جب سے پنجاب شامل ہوا ہے اوسوقت سے یہ لوگ دوستانہ
طریق پر ہمیشہ رہتے ہین مگر اونکے قریب آبادی ستھانا کی ہے جہان کے باشندے
ہمیشہ غارتگری اور چوری اور قتل علاقہ انگریزی مین آکر کرجاتے ہین اسمین زیدون والے بھی
شریک گردانے گئے کیونکہ اونکے علاقے مین سے گذر کر یہ لوگ غارتگری کرنے جاتے تھے
اور نیز اوتمان زئی پٹھان کیا وکبل وہ دیہات واقع سطح میدان درمیان کوہستان زیدون
دریاے سندھ واقع ہے شامل گردانے گئے۔

۱۸۵۸ء مین فوج بسرکردگی سر سڈنی کاٹن صاحب بمقابلہ ستھانا روانہ ہوئی اور جاکر اوسکو
تباہ کیا اسوقت زیدون بجاے خود رہے اور اوتمان زئی ہمارے ہمراہ رہے بعدازین وہ
لوگ پھر آکر متصل ستھانا آباد ہوے اور غارتگری شروع کی شروع ۱۸۶۱ء مین قرار پایا کہ اونکے
خلاف تدابیر صائبہ کرنی ضرور ہین اور زیدون اور اوتمان زئی سے جواب طلب ہوا کہ اونھون نے
کیون اونکو دوبارہ آباد ہونے دیا اور وہ کیون اونکو اپنے علاقے سے واسطے غارتگری

گذر کرنے دیتے ہین اور غارتگری دیہات علاقہ انگریزی کرکے اوسکو بھی اپنے مقام پر کوہ کن
اپنے علاقے مین سے جانے دیتے ہین الا اور راہ آمد شد اونکا کیا گیا اور بعد ازین ان
اقوام نے اپنی رضامندی ظاہر کی کہ وہ جو شرائط منظور سرکار ہین اوس پر آمادہ ہین عرصہ
قلیل کے بعد اقرارنامجات نمبر ۱۴۵ و نمبر ۱۴۶ قرار پایا اوسمین وعدہ ہوا کہ وہ ایک ہزار روپیہ
جرمانہ دینگے اور ستہانا والون کو اور غارتگروں کو اپنے علاقے مین نہ آنے دینگے اور
جو بعض بعض محصول غیر جائز وہ تجاران دریای سندھ سے جو اس دریا مین آمد و رفت کرتی
ہین لیتے ہین وہ موقوف کرینگے۔

نمبر ۱۴۲

اقرارنامہ قوم علیم زئی من اقوام مومند

میان احمد شیر و تورکل و مکرم و حبیب و رحیم داد و دیگر ملکان قوم علیم زئی اقرار کرتے ہین کہ وہ
دو سو روپیہ خراج ہر سال ادا کیا کرینگے اور وعدہ کرتے ہین کہ وہ مطیع اور خدمتگزار سرکار
رہینگے اور اگر کوئی قصور نسبت اونکے ثابت ہوگا تو وہ سزایاب ہو سکتے ہین وہ لوگ سرکار
کے دوستون کو اپنا دوست اور سرکار کے دشمنون کو اپنا دشمن سمجھینگے اس غرض سے اونھون
نے یہ اقرارنامہ بتاریخ ۱۲ ماہ جولائی ۱۸۵۶ء لکھدیا۔

نمبر ۱۴۳

چونکہ جوزمین رانی زئی آجکی تاریخ میرے پاس آئی اور عفو قصورات سابقہ چاہی اور درخواست
کی کہ اونکو اجازت اپنے ملک کے آباد ہونے کی شرائط ذیل پر عطا ہو یعنی ـــ

شرط اول

اگر سرکار اونسے خراج طلب کرے گی تو وہ ادا کرینگے ـ

شرط دوم

اگر سرکار چاہین کہ قلعہ رانی زئی مین بنائین اوسکو اختیار ہے۔

جا کر آباد ہوئے پھر موسم خزان ۱۸۵۵ء مین جو وہ پھر اپنے مقام سرائی مین آئے تھے تدابیر عمل مین آئین جنسے اونکی راہ آمد و رفت مسدود ہوئی جب وہ اسطرح مجبور ہوئے تو اونھون نے صلح چاہی اور آخرکار اقرار کیا کہ وہ مبلغ ۲۱۸۰ روپیہ بطور جرمانہ ادا کرینگے اور علاقہ انگریزی مین آکر غارتگری نکیا کرینگے اور اول سرکار مین بدین غرض داخل کرینگے کہ وہ آئندہ نیک رویہ رہینگے ایک اقرارنامہ اس مضمون کا نمبر ۱۴۱ بتاریخ ۱۱ ماہ جنوری ۱۸۵۶ء اونکے ساتھ تحریر ہوا

کوکی خیل

یہ ایک بڑی قوم اقوام خیبری سے ہے اسنکے چھ ہزار آدمی ہین اور درہ خیبر مین ناکہ مقام علی مسجد سکونت رکھتے ہین اور امیر دوست محمد خان سے اونکو کچھ نقدی ملتی ہے اور یہ لوگ برائے نام مطیع امیر ممدوح ہین جب سے پنجاب شامل ہوا ہے اوسوقت سے یہ لوگ خود غارتگری نہین کرتے مگر مجرمان و مفرورین کو پناہ دیتے ہین اور چونکہ اونکی بسر اوقات ہماری چھاؤنی مین ہیزم فروخت کرنے سے ہوتی ہے اسواسطے ہمکو اکثر موقع اونکی سزا دہی کا حاصل رہتا ہے ایسی ایک واردات ماہ جنوری ۱۸۵۷ء مین ہوئی جب دوست محمد خان ممدوح مین مقیم تھا اور جب اونکی ملاقات سر جان لارنس صاحب سے جنکا خیمہ چند میل کے فاصلے پر پشاور سے قائم تھا چند صاحبان سوار ہو کر امیر کے خیمے سے آگے درہ مین گئے تھے اونپر کوکی خیل والون نے بندوقین سرکین ایک صاحب لفٹنٹ ہمیڈ نامے اسقدر مجروح شدید ہوا کہ وہ شب کو مر گیا یہ جرم اس قوم پر ثابت ہوا اونکا آمد و شد بند کی گئی اور اکثر اونمین کے ہمارے ہاتھ لگے اس زد و ضرب مین بلوہ ہند ہو گیا مگر تمام اونکا راستہ بند رکھا گیا اور قوم مذکور کو ایسی دقت ہوئی کہ اونھون نے تین ہزار روپیہ جرمانہ داخل کیا اور اقرارنامہ نمبر ۱۴۲ تحریر کیا۔

اوتمان خیل

ضلع کوہاٹ کے چہار طرف اقوام سرحدی آباد ہین اور کچھ واسطے باشندگان علاقہ متعلقہ

انگریزی سے نے رکھتے ہین خاص واردات دشمنی کی چند اقوام مذکورہ کے ساتھہ درمیان مین آئین جنکا ذکر اوپر بیان ہوچکا ہے مگر مصلحت یہ قرار پائی کہ کوئی تدبیر باطنًا اونکے ساتھہ عمل مین آوے کیونکہ بیمارئی آمدورفت اونکے ساتھہ بوجوہ ظاہری نہین ہوسکتی تھی جسطرح پشاور مین ہوتی ہے ایک اقرارنامہ بمضمون معمولی اونکے ساتھہ ہوا جسمین جو اونسے لنسبت رعایای انگریزی کے مطلوب تھا اوسقدر تحریر ہوا جن اقوام سے کے ساتھہ اس قسم کا اقرارنامہ ہوا تھا اونکی تفصیل ذیل مین درج ہوتی ہے —

اول اوتمان خیل قوم ادرک زئی جنکے چار سو پچاس اشخاص آدمی ہین —

دوم زمیشت جو کوہستان میران زئی مین سکونت پذیر ہین اور پانچ ہزار آدمی ہین —

سوم شیخاہ قوم ادرک زئی جنکے دو ہزار پانچ سو آدمی ہین —

چہارم علی شیرزئی جنکے تین ہزار آدمی ہین —

پنجم اکاخیل جنکے پانچ ہزار آدمی ہین —

ششم علی خیل قوم ادرک زئی جنکے تین ہزار آدمی ہین اور بجانب شمال ہنگو سکونت رکھتے ہین

ہفتم مشتی جو بجانب شمال ابراہیم زئی رہتے ہین اور تین ہزار آدمی ہین —

ہشتم مموزئی جو بجانب شمال ہنگو رہتے ہین اور تین ہزار آدمی ہین —

یہ اقرارنامجات مختلف اوقات مین ہوے مگر مضمون سب کا ایک ہی ہے لہذا صرف ایک اونمین کا جو اوتمان خیل کے ساتھہ ہوا تھا جسکا نمبر ۱۴۳ اور تاریخ ۲۰ اگست ۱۸۵۵ء ہے یہان تحریر ہوتا ہے —

اقوام کجوری

بجانب شمال دریاے بارہ کے سرحد پشاور پر ایک کوہستان بنام کجوری واقع ہے موسم سرما مین ان پہاڑ پر گروہ اقوام سپاہ وکگوری وملک دین خیل وکمبر خیل آکر رہتے ہین یہ سکونت مشترکہ نہایت تکلیف دہ تھی کیونکہ اوسکے سبب اکثر اقوام والے اونکے پہاڑ مین سے گذر کر غارتگری وغیرہ کرنے جاتے تھے اور ذمہ داری کسیکی ثابت نہین ہوتی تھی اس سبب سے وہ اکثر عذر ذمہ داری کا کرتے تھے مگر شروع ۱۸۶۱ء مین ایک گروہ باشندگان دیہات انگریزی

رکھا ان اقوام مین فیروزخیل و برقمبروتی اقوام ادرک زئی کلان سے ایک برج قلعہ کوہ پر اونکے سپرد
ہوا اور مبلغ [illegible] اونکو دینا گیا عہدنامہ کا نمبر ۱۳۷ ہے ان اقوام کے لوگ پندرہ سو بندوقچی ہین

جواکہ آفریدی

جواکہ آفریدی کو جو گیارہ سو نفری ہین مبلغ [illegible] واسطے حفاظت دوسرے برج قلعہ کوہ کے دیا جاتا ہے اونکے ساتھہ جو عہدنامہ ہوا اوسکا نمبر ۱۳۸ ہے — اسی قسم کا عہدنامہ نمبر ۱۳۹ قوم سپاہ ادرک زئی کیساتھہ جو تین سو نفری ہین کیا گیا اور ایک تیسرا برج اونکے سپرد ہوا اور پانچ سو روپیہ دینا گیا بہادر شیرخان سردار بنگش کے سپرد انتظام تمام درہ کا رہا اور [illegible] سالانہ اوسکا مقرر ہوا —

پس دریافت ہوگا کہ کل خرچ درہ کا حسب تفصیل ذیل ہے

تنخواہ کلہ آفریدی —	[illegible]
بسی خیل —	[illegible]
برقمبروتی و فیروزخیل —	[illegible]
جواکہ آفریدی —	[illegible]
سپاہ —	[illegible]
بنگش —	[illegible]
بہادر شیرخان —	[illegible]
میزان کل	[illegible]

رابیاخیل

یہ قوم کوہستان شمالی ہنگو واقع ضلع کوہاٹ مین رہتے ہین اور قریب [illegible] سو آدمی ہین
یہ قوم طاقتور قوم ادرک زئی سے ہین بعد شامل ہونے گھاٹی [illegible] کے تمام ادرک زئی
متفق ہوکر ہماری سرحد پر فساد برپا کرنے لگے اکثر حملہ اونھون نے [illegible] کئے [illegible] مین [illegible]

موضع شاہو خیل علاقہ انگریزی کو لوٹا فوج انگریزی کبسر کردگی برگیڈیر جنرل جیمبرلین صاحب کے بمقابلہ اونکے روانہ ہوئی اور بتاریخ یکم ستمبر ۱۸۵۵ء اونکے مقامات کوہ سامانہ پر قبضہ کرلیا اور اونکا نہایت نقصان جان مال کیا بعدازین وہ لوگ مطیع ہوئے اور بتاریخ ۲۰ ماہ ستمبر ۱۸۵۵ء اونھون نے اقرارنامہ نمبر ۱۴۱ واسطے نیک روئی آئندہ کے داخل کیا اور اوسکے مطابق بعدازان تعمیل کرتے رہے۔

اکاخیل

یہ بڑی قوم آفریدیون کی ہے اور ایک ہزار پانچ سو آدمی ہین اور موسم گرما مین یہ لوگ کوہستان تیراہ مین رہتے ہین اور موسم سرما مین وہ لوگ کوہستان ملحقہ ضلع پشاور مین جو درمیان درۂ کوہاٹ اور دریاے بارہ کے واقع ہے آجاتی ہین یہان وہ غارہاے کوہ مین رہتے ہین اور اپنے مویشی میدان مین چراتے ہین وہ اکثر غارتگری مویشی متصل درۂ کوہاٹ کے کرتے تھے مگر یہ قوم اوسیقدر دشمن ہین جسقدر اور اقوام ہین بیچ موسم خزان ۱۸۵۵ء کے جب لفٹننٹ ہملٹن صاحب انجنیر ضلع بمقام بڈابیر خیمہ زن تھے اور رستہ پشاور و کوہاٹ تیار کراتے تھے ایک گروہ اکاخیل کے لوگون کا قریب تین سو آدمی کے آیا اور بلا شور و غل کے گرد مقام مذکور کے محاصرہ کرکے پڑے رہے اور شب کو مشعل روشن کرکے حملہ آور ہوے قریب تمام آدمی جو سوتے تھے مقتول ہوے لفٹننٹ ہملٹن صاحب مجروح ہوئے خیمہ گاہ کو اونھون نے لوٹا اور بعدازان خیمہ کو جلادیا جزوی فوج اوسیوقت بسرکردگی کرنیل کریگی صاحب روانہ ہوئی اور کوہ اکاخیل مین جاکر جسقدر ہوسکا قوم مذکور کا نقصان کیا اوسیوقت اونکا راہ آمدو شد بند کیا جسکی نسبت اونکا اور زیادہ تر نقصان ہوا کیونکہ موسم سرما وہ لوگ محتاج پشاور کے تھے اس سبب سے کہ وہ اس موسم مین لکڑی پشاور مین جاکر فروخت کرتے تھے اور وہان سے اشیاے خوردنی خرید کرکے بسر کرتے تھے فوج اونکے مقابلے پر رہی اور اکثر آدمی اور مویشی اونکے ہمارے ہاتھ لگے اور اکثر لڑائی مین مارے گئے مگر اس موسم مین اونھون نے تابعداری اختیار نہین کی اور مثل سابق شروع فصل بہار مین کوہستان تیراہ مین

ہوگی یہ امر تاریخ ۱۰ سے ۱۳ فروری تک سرانجام ہوا مگر ہمارا اسمین کچھ نقصان بھی ہوا دیہات
درہ کچھ کچھ مسمار ہوے اور دیگر رجمنٹ سواران اور دیگر پیادگان کے کوہاٹ مین چھوڑدی گئین
بماہ اپریل حرکات دشمنی کی پھر ہونے لگین اور ایک کمپنی پیادگان کوہاٹ کو حکم ہوا کہ
قلعہ پر جاگزین رہے مگر دریافت ہوا کہ قابل قیام کرنے کے نہین اور کمپنی کو حکم واپسی ہوا بعد ازین
ارادہ ہوا کہ براستہ فوج سے بند کراکے جائین اس سے آفریدی لوگ پشاور اور کوہاٹ مین جانے
سے بند ہوے اور نہ کاروبار اونکا اون دونون مقامون مین ہونے پایا۔

بماہ اپریل ۱۸۴۹ء آفریدیان درہ نے اقرار کیا تھا کہ وہ آمد ورفت جاری رکھینگے اگر
اونکو پانچ ہزار سات سو روپیہ سالانہ ملا کرے اور اوسمین سے تین ہزار وہ ملکون کو دینگے اور
دو ہزار سات مین وہ تینتالیس آدمی بعض مقامات درہ مین تعینات کرینگے مگر بہ حرکت اونھون نے
بعد ازین کی اوس سے یہ اقرارنامہ باطل ہوگیا تھا اور بعد مسدودی راہ صاحب ڈپٹی کمشنر پشاور نے
ایساہی عہدنامہ ملکان درہ جواکہ سے کیا اسپر سختی اور وقت مسدودی راہ دوبالا ہوئی تو کلان آفریدیون
نے چاہا کہ اونکے قدیم شرائط جو اونکے ساتھ سابق ہوئین تھین دوبارہ قائم ہون اسکا سرانجام
سپرد رحمت خان رئیس قوم ادرک زئی ہوا اور اوسکو دو ہزار روپیہ سالانہ اس کام کے واسطے
دینا کیا اور ہدایت ہوئی کہ وہ سو آدمی قلعہ کوہ پر رکھے اونکو پانچ روپیہ ماہواری فی کس دیا جائیگا
کل خرچہ اس انتظام کا حسب تفصیل ذیل ہوا۔

تنخواہ ملکان درہ	سمہ
محافظان	ا۔للعہ
رحمت خان	اسہ
سو سپاہی ادرک زئی	سمہ
میزان کل	للعہ

یہ انتظام آخر ۱۸۵۳ء تک رہا جب بباعث بدوضعی مدامی آفریدی اسکا تبدیل کرنا ضروریات سے

متصور ہوا صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر کوہات نے تجویز کی کہ راستہ کوہات سے قلعہ کوہ تک سیز نا شش کی وقتم کے سوا اور کلہ آفریدی اپنی گھائی کی حفاظت کریں مگر آفریدیون نے اسکو نمانا اور دعوی کیا کہ قلعہ کوہ اونکا ہے بنگش واسطے قبضہ کرنے قلعہ کوہ کے گئے مگر ہٹا دیے گئے اور واپس آکر اونھون نے بیان کیا کہ ہم برابری آفریدیوں کی نہین کر سکتے اسوقت مین وہ فوج جنے مولیع پوری کوہسار کیا تھا قریب تھی لہذا یہ تجویز ہوئی کہ دونون طرف سے ایک مرتبہ درہ پر فوج کشی کی جاسے جب کلہ آفریدیون نے یہ دیکھا تو وہ خائف ہو کر راضی ہوے اور دعوی قلعہ کوہ کا چھوڑدیا اور سرکار کو اختیار دیا جسطرح چاہے بندوبست اسکے کا کرے بر طبق اسکے تباریخ یکم ماہ دسمبر ۱۸۵۳ء اونھون نے عہدنامہ نمبر ۳۶ منظور کیا اور اقرار کیا کہ وہ بموجب شرائط سابق کے رستہ حل چوترہ سے جو سحاب شاور واقع ہے دامن کوہ تک قائم اور جاری رکھین گے اور اونھون نے تین سو روپیہ بھی جو واسطے بستی خیل کے اونکو ملتا تھا چھوڑدیا یہ فوج کوہ متصلہ شروع درہ پر سکونت رکھتے ہین اس انتظام کا خرچہ جواب تک قائم ہے حسب تفصیل ذیل ہے

تنخواہ ملکان درہ	۱۱۰ للعہ
محافظان	۱۴۰ للعہ
بستی خیل	۷۰ للعہ
میزان کل	۳۲۰ للعہ

تیزوتی وفیروز خیل

اب اسکا انتظام باقی رہا کہ حفاظت رستہ قلعہ کوہ سے کوہات تک کیا جاسے از روسے انتظام ماہ نومبر ۱۸۵۱ء یہ رستہ سپرد رحمت خان اور اورک زئی کے بابت ہمہ سالانہ کی کیا گیا تھا جب بنگش بمقابلہ آفریدی اپنا قیام قائم نکر سکے تو اونھون نے اقوام قرب وجوار کو اپنی مدد کے واسطے طلب کیا اور اپنی تنخواہ مین سے اونکو بھی حصہ دیکر جو اسنے واسطے مبلغ

جو اوسوقت کمشنر پشاور کے تھے اجازت دی کہ دوبارہ آکر شرائط مندرجہ نمبر ۱۳۲ آباد ہون اور
ان شرائط کی پابندی اونھون نے باستقلال و استحکام رکھی اسی عرصہ مین ایک قلعہ بمقام
ربوری برلب دریاے سوات تعمیر ہوا تاکہ ان اقوام کا انسداد ہو نتیجہ اس مہم کا یہ نکلا کہ ضلع ہشتنگر
مین انتظام اور امنیت دوبارہ قائم ہوا اور سرداران و اہلکاران کی مفروری موقوف ہوئی —

حسن خیل و عاشو خیل

دو درہ کلان اثناے راہ پشاور و کوہات مین واقع ہین ایک درہ کوہات اور دوسرا
درہ جواکہ اسی درہ جواکہ مین قوم جواکہ آفریدی رہتے ہین مگر کوہ جو پشاور کی جانب سے اس
درہ تک آیا ہے اوسپر دیہات حسن خیل جبا خورہ کوئی نامی واقع ہین درمیان ان دونون درون کے
جو پہاڑ ہین اونمین عاشو خیل رہتے ہین تمام خیل جنکا ذکر اوپر ہوا ہے وہ قوم آدم خیل کے انقسام
ہین دیہہ بوری واقع جواکہ عہد سکھہ مین مشہور مسکن غارتگرونکا تھا جو راستہ اٹک پر غارتگری کرتے
تھے بعد شمول ملک پنجاب اونکی شہرت اور زیادہ ہوئی اور چونکہ مقام اونکا درہ کے سرے پر
بہت استحکام کے ساتھہ واقع تھا مجرمان پشاور و راولپنڈی کا وہان مامن تھا اور وہان سے
غارتگری کرتے اور مقامات مین جاتے تھے اسواسطے ضروری متصور ہوا کہ اوسمقام پر فوج کشی
کیجاے سرجان لارنس جو اوسوقت مین چیف کمشنر تھے اس فوج کے ساتھہ گئے اور فوج نے
مقام درمیان دونون درون کے کیا تحقیقات سے دریافت ہوا کہ حسن خیل او عاشو خیل اور دوسرے
قوم جواکہ چندان قوت نہین رکھتے تھے مگر موجودگی فوج انگریزی اونکو قابو علیحدہ بعہد ملا اور
اونھون نے عہدنامہ اپنی طرف سے نمبر ۱۳۴ منظور کیا حسن خیل کے لیکو بند وتجی ہین اور
عاشو خیل کے آٹھہ سو بعد عہدنامہ ہونے کے اونھون نے ہمیشہ اپنے عہد کو قائم رکھا

حرکات سے تنگ آکر اوسکی درخواست منظور کرینگے اور سکونت اپنے دیہات اوتمان خیل مین
جو بجانب شمال ضلع سرکاری سے واقع ہے اختیار کی اور سند خان سواتی نے اوسکو چند
دیہات سرحد پر جاگیر مین دئے کیونکہ وہ عزم برخلاف سرکار رکھتا تھا لہذا ایسے مفرورین کو بخوشی
اوسنے جگہ دی اور اپنی سرحد پر رکھا تاکہ اول وہی برسر مقابلہ آئین اکثر ہمارے علاقے
کی خان اسیطرح اوسکے پاس فرار ہوکر گئے اور وہان اونکی پرورش ہوئی جو دیہات اونکو دیے
گئے وہ علاقہ انگریزی سے جدا تھے وہ دیہات مین ضلع قوم رانی زئی تھا جو ایک سطح زمین بجانب
گوشہ شمال و مشرق علاقہ یوسف زئی واقع ہے اور جسمین سے یہ بدخلاف لوگ گذر کر دیہات
انگریزی مین آکر غارتگری کرتے تھے ۔

عرصہ قلیل گذرا کہ ایک گروہ فوج گائیڈ کو پر مقام گوجر گڑھی ان آدمیونکی ایک گروہ نے بسرکردگی
مکرم خان مفرور کے حملہ کیا بشب تاریخ ۲۰ ماہ اپریل سنہ ۱۸۵۲ء ارجون خان مع دوسو سوار کے
موضع چارسدا پر جو مقام تحصیل ہشت نگر تھا حملہ آور ہوا تحصیلدار جو سید تھا قتل ہوکر پارہ پارہ
ہوا اور چند دیگر اہلکار اسی قسم سے قتل ہوے اور خزانہ تحصیل کو اونسے لوٹ لیا تمام علاقہ
ہشت نگر مین اندیشہ اور وسواس پیدا ہوا ان سب وارداتون مین اصل ممدان سرکشونکا سید
شاہ سورت تھا اور مددگار اور ترغیب دہندہ اقوام اوتمان خیل اور رانی زئی تھے ۔

واسطے قرار واقعی سزا دہی ان اقوام کے پانچ ہزار آدمی جمعیت متصلہ مقام تنگی بر لب دریاے
سوات جمع ہوے اور سر کولن کیمبل صاحب نامی بمقابلہ اوتمان خیل جو تین ہزار بندوقچی تھے
روانہ ہوے اونھون نے اول خوب مقابلہ کیا مگر آخر کار بنقصان کثیر اپنے مقامات مضبوط
سے فرار ہوے اور اونکے اصلی دیہات پرانگہر اور نوذوم بالکل مسمار کیے گئے فوج یہان سے
رانی زئی کو روانہ ہوئی اور اونکے سردارون کو گرفتار کیا ۔

کوئی عہدنامہ اوتمان خیل کے ساتھ اوسوقت مین نہین ہوا مگر اونکی شکست پرانگہر نے
ثابت کیا کہ وہ ہماری برابری نہین کرسکتے اور بعد ازین اونھون نے کوئی امر بخلاف
نہین کیا سرداران رانی زئی نے عرصہ قلیل کے بعد تابعداری اختیار کی اور چاہا کہ
... درخواست اونکی منظور نہین ہوئی مگر اونکو کرنل مکیسن صاحب نے

روانہ ہوئی اور صاحب موصوف نے دو جانب سے براہ دریاے کابل اوپر چڑھا گیا اور اونکے دیہات کلان شاہ و سائیل اور سدان کو تباہ کر دیا اس مرتبہ اونکا نقصان بہت سخت ہوا اور نصیحت بھی اونکو اس مرتبہ کامل ہوئی وہ لوگ بالاشتراک ساتھ تھے وہ لوگ جو منافق ہو گئے تھے اونکو اجازت ہوئی کہ اپنے دیہات میں آباد ہوں اور اونکی زمین پر محصول لگایا گیا اس قسم کا محصول تین ہزار روپیہ سالانہ قرار پایا اور جو لوگ نمک حلال رہے تھے وہ اپنی معافی بادای محصول مقررہ قائم رہے کوئی تحریری عہدنامہ اونکی ساتھ منعقد نہیں ہوا مگر یہ بندوبست اونکے ساتھ ایسا مفید پڑا کہ یہ قوم بھی مثل دیگران تابعدار رہی —

قوم ہیبالی مومند مدت تک خلاف رہے مگر آخرکار دس برس کے جنگ جدل سے تنگ آکر اونھون نے بھی معافی اور امن چاہی اور ماہ نومبر ۱۸۶۰ع اونکی سردار نواب خان نے تابعداری بالاشتراک قبول کی اور سکے قصور معاف ہوے جب اونسے معاوضہ نقصان جاری رعایا سرکار جو اونکی دزدی وغیرہ سے ہوا تھا کیا اور جو اور کچھ نقصان اوسکی قوم نے کیا تھا اوسکا بھی تعین اونسے دیا۔

رانی زئی

فوج انگریزی ہنوز میدان جنگ سے بعد شکست مومند واپس نہیں آئی تھی کہ اونکو خبر پہونچی کہ دوسری طرف ضلع مذکور کے ایک سمت واردات وقوع میں آئی۔

دیہہ کلان شیری واقع برلب دریاے سوات مسکن ایک رئیس قوم کا رجون خان نامی کا تھا یہ شخص چالاک اور مغرور اور خودراے تھا جزو کلان اس موضع کا اوسکے پاس معافی تھا مگر وہ چاہتا تھا کہ کل موضع معاف ہو اور وہ طلبی عدالت سے بری رہے اہلکاران مال و پولیس کی مداخلت اوسکے دیہہ میں نہو۔

دریافت کرکے کہ یہ درخواست اوسکی قابل منظوری نہیں اوسنے وہ طریق اختیار کیا جو عہد درانی اور سکھ میں عام تھا یعنی کوہستان کو چلا گیا اور وہان آدمی جمع کرکے اونکی سرداری میں دیہات سرکاری میں غارتگری شروع کی اس امید پر کہ گورنمنٹ ایسے اوسکی

نام جو پنجاب لارڈ کلائیڈ مشہور ہین اور اوسوقت مین فوج پشاور کی کمانڈنگ تھے احکام گورنمنٹ پہونچے کہ مقابلہ اقوام مذکورین کے روانہ ہون حسب الحکم صاحب موصوف میدان جنگ مین فوج گران لیکر صف آرا ہوے اور اقوام ترک زئی یعنی مچنی اور حلیم زئی پر حملہ آور ہوے تمام اقوام اونکے مقابلے پر بسرکردگی حفاظت خان آئے اور جنگ تین مہینے تک جاری رہی اس عرصہ مین اونکے دیہات جو سرحد پر واقع تھے سب تباہ کر دئیے گئے اور برج اوڑا دیے گیے اور اکثر صف جنگ مین اونکے آدمی مقتول ہوے اقوام کی دلشکنی ہوئی اور جب قلعہ مچنی کا کلیتہ محاصرہ ہوگیا اور سرحد پر جو کیات پولیس قائم ہوئین اور برج خبر رسانی کے قائم ہوئے فوج واپس آئی یہ امور ختم ہوے تھے کہ ماہ اپریل ۱۸۵۴ مین قوم مذکور نے دوبارہ باہم شریک ہوکر عزم جنگ کیا اس مرتبہ بھی سر کولن کیمبل صاحب نے حملہ کرکے اونکو شکست فاش دی اسکے بعد کبھی قوم مذکور گروہ باندھکر ہمارے مقابلے پر نہین آئے اور تینون اقوام سرحد کو لوٹنے واسطے آپ ہی کوشش کرتے رہی یعنی پھر اونکے شریک اور قوم نہین ہوئی۔

قوم حلیم زئی نے مع اپنے رئیس احمد شیر نامے کی تابعداری اختیار کی اور عہدنامہ نمبر ۱۳۲ قبول اور منظور کیا اونکو اجازت ہوئی کہ دوبارہ جاکر اپنے دیہات مین آباد ہون اور دو سو روپیہ سالانہ بطور خراج ادا کیا کرین اور نمک حلال اور خدمتگذار رہین اس شرائط کی پابندی اونھون نے نہایت مضبوطی کے ساتھ رکھے اور ۱۸۵۸ مین وہ ایسے خدمتگزار رہے کہ اونکے سردار احمد شیر کو معافی سالانہ معاوضہ خدمتگزاری عطا ہوئی۔

مومند ترک زئی فوراً حاضر نہین ہوے بلکہ تعمیر قلعہ مین جو اونکے انسداد کے واسطے تیار ہوتا تھا بہت ہرج ڈالا مگر جب اونکو دریافت ہوا کہ کوئی اور قوم اونکی مدد کو نہین آتی اور [illegible] ہمارے اونکا اتنا نقصان بہت ہوتا ہے اونھون نے بھی آخرکار تابعداری [illegible] اونکو اجازت ہوئی کہ اپنی دیہات مین جاکر آباد ہون اور مبلغ [illegible] بطور خراج ادا کیا [illegible] نامی تعفنی اور شریر تھا اوسکی ترغیب سے اونھون نے پھر امور ممنوع [illegible] اپنے دیہات واقع ضلع سرکاری سے فرار ہوکر کوہستان مین بخلاف سرکار [illegible] چلے گیے فوج سرکار بسرکردگی سر سویلی کوٹن صاحب کے مقابلہ اونکے

سرحد پشاور

ازروی رپورٹ صاحب کمشنر بہادر قسمت پشاور

مومند

مومند ایک بڑی قوم ساکن کوہستان بجانب شمال و غرب سرحد پشاور کے متصل باجور اور کوہ کے بجانب شمال و ضلع ننگرہار بجانب مغرب کے ہے اور اوسکی حد جنوبی پہ دریاے کابل واقع ہے وہ امیر کابل سے اتفاق رکھتے ہین اور امیر اونکے سردارون کو نقد روپیہ دیتا ہے اور آمدنی بعض اضلاع جانب جلال آباد تعدادی قریب ساٹھ ہزار روپیہ کی اونکو دی ہوئی ہے اس قوم کے سترہ ہزار آدمی ہین اور چھ فرقون مین منقسم ہین بسبب اسکے کہ امیر کابل کی وفاداری کرتے ہین اور امیر کابل نے بعد فتح پنجاب کے ہماری سرحد پر بہت فساد اور دقت ان مومند کے سبب کی تھی اور ایکا سردار سعادت خان بھی ہمسے اسوجہ سے دشمنی رکھتا تھا کہ جب ہم کابل مین ۱۸۴۱ء مین تھے تو اوسکے ہمشیرہ زادہ طرہ باز خان کو اوسکی جگہ رئیس مقرر کیا تھا مگر جب ہم وہان سے چلے آئے تو وہ اپنی سرداری قائم نرکھہ سکا یہ قوم بہت آسانی سے دق کرسکتی ہے کیونکہ جو دور اسکے کابل کے ہین وہ اونکے علاقے مین سے جاتے ہین —

تین فرقے ان مومند کے ہماری سرحدی اضلاع سے ہمسوانہ ہین اونکا نام ترکزئی حلیم زئی اور بندیالی مومند ہے اور یہ تینون فرقے چند علاقجات ضلع پشاور مین لے کہتے تھے جمع اونکی یکجائی قریب دس ہزار روپیہ سالانہ ہے اسوجہ سے اونکا اتفاق سرکار انگریزی سے بھی ہی اور امیر سے ۱۸۵۰ و ۱۸۵۱ء مین اونکے غارتگری و دزدی کثرت سے تھی گروہ اوسکے جوق جوق پہاڑ سے نیچے آکر ہمارے دیہات تاریکی شب غارت کرتے تھے اور باشندون کو قتل کرتے تھے اور گرفتار کرکے بھی لیجاتے تھے اور اونکو بعد لینے روپیہ کے جو اونکے لواحق اور دوست اونکی عوض ادا کردیتے تھے رہائی دیتے تھے ہمارے دیہات کی چراگاہ عین دامن مین مومند کے پہاڑون کے واقع ہے اور آخرکار یہ نوبت پہونچی تھی کہ کوئی روز نہین گذرتا تھا کہ چند مویشی اونکے بغارت نجاتے ہون —

ضلع اس سبب سے تباہ ہوتا تھا لہذا ۱۸۵۱ء کے ماہ اکتوبر مین سر کولن کیمبل صاحب کے

ادائے مالگزاری سے انحراف نکرینگے بلکہ فرمانبردار اوسکے رہکر تعمیل اوسکے احکام واجبی کی کرینگے —

نمبر ۱۳۱

نقل سند بنام سردار شمشیر سنگہ سندھانوالہ —

ملکہ معظمہ کی یہ خواہش ہے کہ تمام راجگان و رئیسان ہندوستان جو اب اپنے ملک مین حکمران ہین واسطے دوام کے رہین اور شان وشوکت اونکے خاندان کی قائم رہے یہ سند اوس خواہش شاہی کے پورا کرنے کے سبب تمکو دی جاتی ہے تاکہ تمکو اطمینان ہو کہ درصورت میسر ہونے اصلی وارث کے سرکار انگریزی تمکو اجازت دیگی اور اوسکو منظور کریگی جو تم یا بعد تمہارے کوئی رئیس تمہارے سلاسے کا کسی ایسے شخص کو اپنا متبنی کرے گا جو از روے شاستر و رسم خاندان کے واجب اور لائق متبنی کرنے کا ہوگا —

اطمینان رکھو کہ کوئی امر مخل اس عہد کا نہوگا جو تم سے کیا جاتا ہے جب تک تمہارا خاندان نمک حلال تاج شاہی اور وفادار شرائط عہدنامجات و عطانامجات و اقرارنامجات کا جنکا لحاظ سرکار انگریزی کرتے ہین رہے گا —

اسی مضمون کی سند راجہ تیج سنگہ کو عطا ہوئی

سرحد پشاور

ازروی رپورٹ صاحب کمشنر بہادر قسمت پشاور

مومند

مومند ایک بڑی قوم ساکن کوہستان بجانب شمال و مغرب سرحد پشاور کے متصل باجور اور کونر کے بجانب شمال و ضلع ننگرہار بجانب مغرب کے ہے اور اوسکی حد جنوبی پہ دریاے کابل واقع ہے وہ امیر کابل سے اتفاق رکہتے ہین اور امیر اونکے سردارون کو نقد روپیہ دیتا ہے اور آمدنی بعض اضلاع جانب جلال آباد تعدادی قریب ساٹھہ ہزار روپیہ کی اونکو دی ہوئی ہے اس قوم کے سترہ ہزار آدمی ہین اور چھہ فرقون مین منقسم ہین بباعث اسکے کہ امیر کابل کی وہ خاطرداری بہت کرتے ہین اور امیر کابل نے بعد فتح پنجاب کے ہماری سرحد پر بہت فساد اور دقت ان مومند کے سبب کی تھی اور اونکا سردار سعادت خان بھی ہمسے اسوجہ سے دشمنی رکھتا تھا کہ جب ہم کابل مین ۱۸۴۱ع مین تھے تو اوسکے ہمشیرہ زادہ طرہ باز خان کو اوسکی جگہہ رئیس مقرر کیا تھا مگر جب ہم وہان سے چلے آئے تو وہ اپنی سرداری قائم نرکھہ سکا یہ قوم بہت آسانی سے دق کرسکتی ہے کیونکہ جو دو راستے کابل کے ہین وہ اونکے علاقے مین سے جاتے ہین —

تین فرقے ان مومند کے ہماری سرحدی اضلاع سے ہمسوانہ ہین اونکا نام ترک زئی حلیم زئی اور بندیالی مومند ہے اور یہ تینون فرقے چند علاقجات ضلع پشاور مین لکہتے تھے جمع اونکی یکجائی قریب دس ہزار روپیہ سالانہ ہے اسوجہ سے اونکا اتفاق سرکار انگریزی سے بھی ہی اور امیر سے ۱۸۵۰ و ۱۸۵۱ مین اونکے غارتگری و دزدی کثرت سے تھی گروہ اوسکے حوق حوق جو پہاڑ سے نیچے آکر ہمارے دیہات بتاریکی شب غارت کرتے تھے اور باشندون کو قتل کرتے تھے اور گرفتار کرکے بھی لیجاتے تھے اور اونکو بعد لینے روپیہ کے جو اونکے لواحق اور دوست اونکی عوض جمع کردیتے تھے رہائی دیتے تھے ہمارے دیہات کی چراگاہ عین دامن مین مومند کے پہاڑون کے واقع ہے اور آخرکار یہ نوبت پہونچی تھی کہ کوئی روز نہین گذرتا تھا کہ چند مویشی اونکے بغارت نجاتے ہون —

ضلع اس سبب سے تباہ ہوتا تھا لہذا ۱۸۵۱ کے ماہ اکتوبر مین سر کولن کیمبیل صاحب کے

۱۰ اسے مالگزاری سے انحراف نکرینگے بلکہ فرمانبردار اوسکے رہکر تعمیل اوسکے احکام واجبی کی کرینگے۔

نمبر ۱۳۱

نقل سند بنام سردار شمشیر سنگہ سندھانوالہ۔

ملکہ معظمہ کی یہ خواہش ہے کہ تمام راجگان و رئیسان ہندوستان جو اب اپنے ملک مین حکمران ہین واسطے دوام کے رہین اور شان و شوکت اونکے خاندان کی قائم رہے یہ سند اوس خواہش شاہی کے پورا کرنے کے سبب تمکو دی جاتی ہے تاکہ تمکو اطمینان ہو کہ درصورت میہ جہونے اصلی وارث کے سرکار انگریزی تمکو اجازت دے گی اور اوسکو منظور کرے گی جو تم یا بعد تمھارے کوئی رئیس تمھارے علاقے کا کسی ایسے شخص کو اپنا متبنی کرے گا جو از روے شاستر و رسم خاندان کے واجب اور لائق متبنی کرنے کا ہوگا۔

اطمینان رکھو کہ کوئی امر مخل اس عہد کا نہوگا جو تمسے کیا جاتا ہے جب تک تمھارا خاندان نمک حلال تاج شاہی اور وفادار شرائط عہدنامجات و عطانامجات و اقرارنامجات کا جنکا لحاظ سرکار انگریزی کرتے مین رہے گا۔

اسی مضمون کی سند راجہ تیج سنگہ کو عطا ہوئی

وہ محصول اجناس تجارت آمد و برامد پر نلیگا اور اپنے اوپر حفاظت مہاجنان و بیوپاران اپنے علاقے مین فرض تصور کرے گا ۔۔۔

شرط سوم

وہ راستہ اپنے علاقے مین جو بارہ فٹ سے کم عرض مین نہونگے تیار کرائیگا اور اونکی مرمت رکھیگا ۔

شرط چہارم

ہنگام وقوع فساد کے وہ مع اپنی سپاہ اور بیگاریون کے جہان ضرورت ہوگی شامل فوج انگریزی ہوگا اور جو حکم اوسکو حکام انگریزی دینگے اونکی تعمیل مین آمادہ رہیگا اور حتی الامکان رسد رسانی کریگا ۔

شرط پنجم

جو تکرار فیما بین اوسکی اور دوسرے رئیس کے پیدا ہوگی وہ سپرد عدالت انگریزی واسطے تصفیہ کے لیجاوے گی ۔

شرط ششم

راجہ کوئی جزو علاقہ اپنا بغیر اطلاع اور استرضا گورنمنٹ انگریزی کے جدا نکریگا اور نہ بطور رہن علیحدہ کریگا ۔

شرط ہفتم

وہ اسطرح انسداد رسم ستی و دختر کشی و بردہ فروشی و جلانے اور غرق کرنے مجذوم کے کریگا کہ کوئی اور ارتکاب اونکا کرے ۔

راجہ کو مناسب ہے کہ اپنے حدود علاقہ سے باہر کسی دوسرے کے علاقے پر دست اندازی نکرے مگر مطابق اس سند کے کاربند ہو اور ایسے تدابیر عمل مین لائے جن سے رفاہ باشندگان و بہبودی ملک و بہتری زمین متصور ہو اور دادہی مظلومان یکسان ہو اور حقوق ذیحق کو ملین اور حفاظت راستہ عمل مین آئے وہ اپنی رعایا پر زیادہ ستانی نہین کرے گا بلکہ اوسکو ہمیشہ خوش رکھیگا اور رعایاے علاقہ سوکیت راجہ کو اور اوسکے ورثا کو مالک کل علاقے کا تصور کرکے

راجہ کسی دوسرے رئیس سے خط کتابت یا اتفاق نکریگا مگر اپنے ملک مین راضی رہے گا اور کوشش بلیغ افزایش رفاہ و خوشی باشندگان کریگا اور جہد کامل افزایش کاشتکاری و داد دہی عوام عمل مین لائیگا۔

نمبر ۱۴۰

ترجمہ سند گورنر جنرل جسکی رو سے علاقہ سوکیت راجہ اوگرسین کو عطا ہوا

المرقوم ۲۴ ماہ اکتوبر ۱۸۴۶ع

چونکہ از روے عہدنامہ منعقدہ فیمابین سرکار انگریزی و دربار سکھ بتاریخ ۹ ماہ مارچ ۱۸۴۶ع ملک کوہستان قبضہ ہنوربل کمپنی مین آگیا اور چونکہ راجہ اوگرسین راجہ ذیشان و شوکت نے اپنی دوستی اور خیرخواہی نسبت سرکار انگریزی کے ظاہر کی لہذا علاقہ سوکیت اوسیقدر حدود مین جسقدر وقت تسلط سرکار بہتا مع کل اختیارات کے اب سرکار انگریزی راجہ مذکور کو اور اوسکے ورثاے اصلی جو رانی سے پیدا ہوے ہون اونکو پشت در پشت عطا کرتے ہین درصورت نہونے ایسے وارث کے کوئی اور شخص جو نزدیک سرکار انگریزی کے راجہ کا قریب رشتہ دار ہوگا یہ علاقہ مع اختیارات کلی کے پائیگا۔

راجہ کو واضح ہو کہ سرکار انگریزی کو اختیار حاصل گا کہ وہ ایسے شخص کو جو بدوضع یا نالائق انتظام امور علاقہ ثابت ہوگا اوسکو خارج از گدی کرکے دوسرے نزدیک رشتہ دار مستحق وراثت کو جو لیق اور قابل انتظام علاقہ کے ہوگا اور استحقاق جانشینی کا رکھتا ہوگا بجاے اوسکی گدی نشین کرین راجہ یا جو کوئی بطور مذکورہ بالا گدی نشین ہوگا اوسکو تعمیل شرائط ذیل کی کرنی واجبات سے ہوگی۔

شرط اول

راجہ ہر سال خزانہ شملہ و سباتو مین گیارہ ہزار روپیہ نذرانہ دو قسطون مین داخل کرے گا قسط تاریخ یکم جون مطابق ماہ جیٹھ اور دوسری بتاریخ یکم نومبر مطابق ماہ کاتک واجب ہوگی

شرط دوم

دہرم شاستر استحقاق وراثت کا رکھتے ہونگے واسطے دوام کے دیا گیا درصورتیکہ راجہ کوئی اولا
د کور نچھوڑے تو اوسکا بھائی جو باقیماندہ برادران مین کلان ہوگا اوسکا جانشین ہوگا اور راجگان چمبا
کل اختیار انتظام ملک بموجب شرائط ذیل کے رکھینگے یعنی ـ

شرائط اول

راجہ ہر سال خزانہ کانگڑہ مین بارہ ہزار روپیہ نذرانہ دو اقساط مین ادا کیا کریگا اول قسط ماہ جیٹھ مین
اور دوسری ماہ ماگھ مین واجب ہوگی ـ

شرط دوم

راجہ یک لخت رسم ستی و دختر کشی و بردہ فروشی و قطع اعضا کا اپنے علاقے مین انسداد
کلی کرینگے ـ

شرط سوم

راجہ حفاظت تجاران اور مسافران کی اپنے علاقہ مین کرینگے اور محصول تجارت مثل
پرمٹ وغیرہ موقوف کرینگے ـ

شرط چہارم

راجہ اپنے علاقے مین رستہ بارہ فٹ عریض تیار کرینگے اور اوسکی مرمت رکھین گے

شرط پنجم

بوقت جنگ راجہ شامل فوج انگریزی ہوگا اور رسد رسانی کریگا اور سپاہی پانچ روپیہ ماہواری
بیگاری چار روپیہ ماہواری پر بہم پہونچائیگا اگر کوئی راجہ چمبا بدنظمی اپنے علاقے مین کریگا
کار انگریزی اوسکو برخاست کرکے کسی اور شخص کو اوسی خاندان سے اوسکی عوض جانشین
ینگے یہ غرض سرکار انگریزی کی نہین ہے کہ ملک چمبا اپنے قابو مین کرین صرف مطلب یہ ہے
انتظامی اور دادرسی سے باشندگان امان مین اور خوش رہین

شرط ششم

کسیطرح کی تکرار یا نزاع فیمابین راجہ چمبا اور کسی اور رئیس سے پیدا ہو تو مقدمہ سپرد گورنمنٹ
کے ہوگا اور جو فیصلہ سرکار انگریزی کرینگے اوسکی پابندی راجہ کریگا بغیر استرضا سرکار انگریزی کے

درباب محصول کان آہن و نمک کے جو علاقہ مندی مین ہین قواعد بعد مشورہ صاحب سپرنٹنڈنٹ علاقجات کوہستان بعد ازین تجویز ہونگے اور اوس سے خلاف ورزی نہوگی

شرط ہشتم

راجہ کسیقدر زمین علاقہ مذکور کی بلا منظوری و اجازت صاحب سرکار انگریزی فروخت نکریگا اور نہ بطور رہن علحدہ کرے گا۔

شرط نہم

وہ اسطرح انسداد بردہ فروشی و ستی و دختر کشی و ضائع کرنے مجذوم کا کریگا کہ کوئی اور آیندہ ارتکاب ان امور قبیحہ کا نکرسے راجہ کو لایق ہے کہ اپنے علاقے کے حدود سے باہر کسی دوسرے علاقے پر دست اندازی نکرے مگر مطابق منشار سند کے کاربند ہو اور وہ تدابیر بروے کار لائے جس سے بہبودی باشندگان و بہتری ملک و زمین متصور ہو اور وہ انتظام کرے کہ جس سے انصاف و عدل مظلومان کو بہونچے اور حقوق اونکے اونکو ملین اور راستون کی حفاظت رہے وہ اپنی رعایا پر زیادہ ستائی نکریگا بلکہ اوسکو ہمیشہ خوش رکھے گا۔ رعایاے علاقہ مندی راجہ اور اوسکے ورثا کو مالک کل علاقہ کا تصور کرینگے اور کبھی مالگزاری کے ادا کرنے مین انکار نکرینگے بلکہ ہمیشہ فرمانبردار اور مطیع الحکم اوسکے رہین گے۔

نمبر ۱۲۹

ترجمہ سند گورنر جنرل بہادر جنگی روسے علاقہ چمبا راجہ سری سنگھ کو عطا ہوا

المرقومہ ۶ ماہ اپریل ۱۸۴۸ء عیسوی

چونکہ تمام شمالی و مشرقی ملک کوہستان درمیان دریاے ستلج اور سندھ کے جو سابق شامل ملک پنجاب تھا از روے عہدنامہ ۹ مارچ ۱۸۴۶ء جو فیمابین آنریبل کمپنی و دربار لاہور منعقد ہوا تھا سرکار انگریزی مین منتقل ہوگیا لہذا ملک چمبا جو بہنگام انعقاد عہدنامہ مذکور قبضہ راجہ چمبا مین تھا بذریعہ اس سند کے راجہ مذکور اور اوسکے ورثا کو جو از روے

کسی رشتہ دار قریب راجہ کو جو فی الحقیقت اور لائق ہوگا اوسکی جگہ مقرر کرینگے اور راجہ یا جو کوئی الطرفین مذکورہ بالا مقرر ہوگا اوسکو متابعت شرائط ذیل کی کرنی ہوگی

شرط اول

راجہ سال بسال خزانہ شملہ و سپاٹو مین ایک لاکھ روپیہ نذرانہ دو اقساط مین ایک تاریخ یکم جون مطابق ماہ جیٹھ اور دوسری تاریخ یکم نومبر مطابق ماہ کاتک داخل کریگا

شرط دوم

وہ کوئی محصول اشیاء درآمد و برآمد پر نلیگا بلکہ اپنے اوپر حفاظت مہاجنان و تجاران فرض تصور کرے گا

شرط سوم

وہ سڑک اپنے علاقہ مین جو بارہ فٹ عرض سے کم نہوگی تیار کریگا اور اوسکی مرمت رکھیگا

شرط چہارم

وہ قلعہ کملا گڑھ اور آنندپور وغیرہ کو مسمار کرکے برابر زمین کے کردیگا اور ہرگز ارادہ دوبارہ تعمیر کرنے کا نکرے گا

یہ شرط درباب قلعہ کملا گڑھ کے بعد ازین ترمیم ہوئی اور راجہ کو اجازت دی گئی کہ وہ اون مکانات کو جو عبادتگاہ اور شوالے ہین محفوظ رکھے مگر دیگر تعمیر کو جو متصل شوالہ وغیرہ کے بنے ہوئے ہین اور خاص طور وغیرہ کو مسمار کردے اور قلعہ مین بیس سپاہی اور چھہ ضرب توپ خرد واسطے سلامی کے رکھے

شرط پنجم

ہنگام فساد وہ مع اپنی فوج اور بیگاریون کے جہان ضرورت ہوگی فوج انگریزی مین جا کر شامل ہوگا اور جو حکم حکام انگریزی اوسکے نام جاری کرینگے اوسکی تعمیل کریگا اور رسد حتی الامکان بہم پہونچانے گا

شرط ششم

جو کوئی تکرار اوسمین اور کسی اور رئیس مین واقع ہوگی اوسکو وہ سپرد عدالت انگریزی کریگا

شرط ہفتم

نمبر ۱۲۷

بنام فرزند دلبند راسخ الاعتقاد راجہ راجگان راجہ رندہیر سنگہ بہادر کپور تھلہ

ملکۂ معظمہ کی یہ خواہش ہے کہ حکومت راجگان و سرداران ہند کی جو اب اپنے علاقے مین حکمران ہین دوام رہے اور شان و شوکت اونکے خاندان کی قائم رہے مین بذریعہ اسکے اوس خواہش کو پورا کرنیکے سبب یہ اطمینان دیتا ہون کہ اگر کوئی وارث اصلی نہوگا تو متبنی تمھارا یا تمھارے بعد کسی اور راجۂ ریاست کا جو بموجب دھرم شاستر و رسم خاندان کے کیا ہوگا منظور اور مقبول ہوگا۔

اطمینان رکھو کہ کوئی امر مخل اس عہد کا نہوگا جو تمسے کیا جاتا ہے جب تک کہ تمھارا خاندان نمک حلال تاج شاہی اور وفادار شرائط عہدنامجات و عطانامجات و اقرارنامجات کا جنکا لحاظ سرکار انگریزی کرتے ہین رہے گا۔

دستخط کیننگ

نمبر ۱۲۸

ترجمہ سند گورنر جنرل جسکی روسے علاقہ منڈی راجہ بلبہیر سین منڈی والہ کو عطا ہوا

المرقوم ۲۴ ماہ اکتوبر ۱۸۴۶ء عیسوی

چونکہ از روئے عہدنامہ منعقدہ فیمابین سرکار انگریزی اور مہاراجہ دلیپ سنگہ بتاریخ ۹ ماہ مارچ ۱۸۴۶ء ملک کوہستان قبضۂ سرکار انگریزی مین آگیا اور چونکہ راجہ بلبہیر سین راجہ ذیشان منڈی نے اتحاد و خیرخواہی سرکار انگریزی ظاہر کی لہذا علاقہ منڈی اوسیقدر حدود مین جسقدر زیر وقت تسلط انگریزی وہ تھا مع اختیارات کا انتظام علاقہ مذکور اب سرکار انگریزی اوسکو اور اوسکے ورثائے اصلی کو پشت در پشت دیتے ہین در صورت موجود نہونے وارث اصلی کے جو کوئی قریب رشتہ دار راجہ سرکار انگریزی کے نزدیک ثابت ہوگا وہ علاقہ مع اختیارات کل حاصل کریگا۔

راجہ کو یہ بھی واضح ہو کہ سرکار انگریزی کو اختیار حاصل رہے گا کہ جو کوئی نالائق ثابت ہوگا یا جس سے انتظام علاقہ بخوبی نہوسکے گا اوسکو وہ گدی منڈی سے برخاست کرکے دوسرے

سرکار انگریزی کو حسب منشاء دفعہ چہارم عہدنامہ لاہور مرقومہ ۹ - ماہ مارچ سنہ ۱۸۴۶ء سپرد کیا ہے وقتہً ہڑیج

شرط دوم

سرحد شرقی علاقہ جو بموجب شرط مذکورہ بالا مہاراجہ گلاب سنگھ کو دیا گیا کمشنران مامورہ سرکار انگریزی اور مہاراجہ گلاب سنگھ قرار دینگے اور اوسکی تفصیل علاحدہ عہدنامہ مین بعد پیمایش تحریر ہوگی

شرط سوم

بالعوض اس انتقال علاقے کے جو اوسکو اور اوسکے ورثا کو حسب منشاء شرط مذکورہ بالا دیا گیا مہاراجہ گلاب سنگھ سرکار انگریزی کو مبلغ [illegible] روپیہ نانک شاہی ادا کرینگے منجملہ اوسکے مبلغ [illegible] بروقت تصدیق ہونے عہدنامہ ہذا کے اور باقیماندہ [illegible] بتاریخ یکم اکتوبر سنہ حال یعنی ۱۸۴۶ء یا قبل اوسکے ادا ہوگا۔

شرط چہارم

حدود علاقہ مہاراجہ گلاب سنگھ ہرگز بلا اتفاق رای سرکار انگریزی کی تبدیل نہوگی

شرط پنجم

اگر کوئی تنازعہ فیمابین مہاراجہ گلاب سنگھ اور دربار لاہور کے یا کسی اور ریاست قرب و جوار کے پیدا ہوگا تو مہاراجہ اوسکو سپرد ثالثی سرکار انگریزی کریگا اور جو فیصلہ سرکار انگریزی کرینگی اوسکے مطابق تعمیل کریگا۔

شرط ششم

مہاراجہ گلاب سنگھ اپنی طرف سے اور اپنے ورثا کیطرف سے اقرار کرتے ہین کہ وہ مع اپنی تمام فوج کے شامل فوج انگریزی ہونگے جب فوج انگریزی کسی علاقہ کوہی یا علاقہ متصلہ علاقہ مہاراجہ مین جنگ آور ہوگی۔

شرط ہفتم

مہاراجہ گلاب سنگھ وعدہ کرتے ہین کہ وہ کسی رعایاے انگریزی یورپ اور امریکا کو بلا استرضاے گورنمنٹ انگریزی ملازم نر

شرط ہ

مہاراجہ گلاب [سنگھ] وعدہ کرتے ہین درباب علاقہ متعلقہ کے وہ منشاء دفعات ۵ و ۷ عہدنامہ جداگانہ کا جو فیمابین سرکار انگریزی اور دربار لاہور کے بتاریخ ۱۱ ماہ مارچ ۱۸۴۶ء ہوا ہے لحاظ رکھینگے۔

عہدنامہ دوم

شرط نہم

سرکار انگریزی مہاراجہ گلاب سنگھ کی مدد بمقابلہ دشمن غیر کے بیچ حفاظت اوسکے ملک کے کرینگے۔

شرط دہم

مہاراجہ گلاب سنگھ حکومت سرکار انگریزی کی قبول کرتے ہین اور باعتراف حکومت سرکار انگریزی کو ایک گھوڑا اور بارہ شال بکری پشمی چھہ نر اور چھہ مادہ اور تین جوڑی شال پشمینہ کی دیا کرینگے۔

یہ عہدنامہ دس شرائط کا آج کی تاریخ فریڈرک کری صاحب اور بروٹ میجر ہنری منٹگمری لارنس صاحب نے حسب ہدایت رائٹ ہونربل سر ہنری ہارڈنج جی سی بی گورنر جنرل منجانب سرکار انگریزی اور مہاراجہ گلاب سنگھ نے اصالتاً فراہم کیا اور عہدنامہ ہذا آج کی تاریخ بمہر رائٹ ہونربل سر ہنری ہارڈنج جی سی بی گورنر جنرل بہادر کے تصدیق ہوا۔

المرقوم بمقام امرتسر تاریخ ۱۶ ماہ مارچ ۱۸۴۶ء مطابق ۱۷ ربیع الاول ۱۲۶۲ ہجری

(مہر) دستخط ایچ ہارڈنج

دستخط ایف کری

دستخط ایچ ایم لارنس

حسب الحکم رائٹ ہونربل گورنر جنرل بہادر ہند

دستخط ایف کری

سکرٹری گورنمنٹ ہند

ہمراہ گورنر جنرل

نمبر ۱۲۵

عہدنامہ ... اوف دی موسٹ ایکزالٹڈ آرڈر و ...

نصف جمع پر حاصل ہوے بموجب نمبر ۱۲۶

بموجب سند نمبر ۱۲۷ کے راجہ کو اختیار متبنی کرنے کا عطا ہوا ۔

منڈی

یہ قدیم ریاست خاندان ہندو راجپوت کی قبضۂ سرکار انگریزی مین ازروے عہدنامہ لاہور مرقومہ

رقبہ	[illegible] میل مربع
آبادی ــ	ایک لاکھ [illegible] نفر
جمع ــ	۷ لک روپیہ
مالگزاری سرکار ــ	ایک لاکھ روپیہ

۹ ماہ مارچ ۱۸۴۶ء کے آئی کل حکومت بموجب نمبر ۱۲۸ کے راجہ بلبھیر سین اور اوسکے ورثا کو اور اوسکے اون بھائیونکو حسب قاعدہ بزرگی ملی بشرطیکہ سرکار انگریزی خاص کر اوسکو باعث نالیاقتی یا بدوضعی کے علیحدہ نکرے راجہ حال پسر بلبھیر سین کا ہے اور خرد سال ہے ہنگام وفات راجہ بلبھیر سین کے ۱۸۵۱ء مین ایک کونسل اجنبی کی مقرر ہوئی کہ تا عرصہ صغرسنی راجہ حال جو اوسوقت مین صرف چار سال کی عمر کا تھا اجراے امور ریاست کرین ــ

اختیار متبنی کرنے کا ازروے سند نمبر ۱۸ کے راجہ کو عطا ہوا

چمبا

یہ قدیم ریاست ہندو راجپوت کے خاندان کی قبضۂ سرکار انگریزی مین ۱۸۴۶ء مین ائی اور ایک جزو اوسکا مہاراجہ گلاب سنگہ کو دیا گیا تھا ــ

رقبہ ــ	[illegible] میل مربع
آبادی ــ	[illegible] لک [illegible] نفوس
جمع ــ	[illegible] لک [illegible]
مالگزاری سرکار ــ	[illegible]

ازروے عہدنامہ مہاراجہ کشمیر ۱۸۴۷ء کے چمبا پھر تمام وکمال زیر حکم سرکار انگریزی آیا اور سند نمبر ۱۲۹ راجہ سری سنگہ کو عطا ہوئی جسکی رو سے علاقہ چمبا اوسکو اور اوسکے ورثاے اصلی کو جنکا استحقاق ازروے شاستر کے ہو دیا گیا اور اگر کوئی وارث اصلی نہو تو ورثاے برادران حسب قاعدہ بزرگی عطا ہوا اگر کسی راجہ کے وقت مین بدنظمی علاقہ مین واقع ہو تو سرکار اوسکو خارج کر کے دوسرے شخص خاندان راجہ کو اوسکے جگہہ جانشین کر سکتے ہین ــ

۱۸۶۶ء مین چھاونی گدھی ڈلہوسی واقع علاقہ چمبا راجہ نے لیے سرکار کو اس شرط پر دیا کہ دو ہزار

روپیہ اوسکی زر مالگزاری سالانہ سے تخفیف ہوں جواب مبلغ عـــہ ہے
سند نمبر ۱۰ راجہ کو ملی جسکی روسے اوسکو اختیار متبنی کرنیکا عطا ہوا

سوکیٹ

یہ قدیم ریاست ہندو راجپوت تھی قبضہ سرکار انگریزی مین از روے عہدنامہ لاہور آئی بیچ ۱۸۴۶ء کل حکومت بموجب سند نمبر ۱۳۰ اسکے راجہ اوگر سین راجۂ حال اور اوسکے ورثا اور اون بھائیون کو حسب قاعدہ بزرگی دیا گیا بشرطیکہ سرکار خاص کر بباعث نالیاقتی یا بدوضعی کے علیحدہ نکردین
اختیار متبنی کرنے کا راجہ کو از روے سند نمبر ۱۰ کی عطا ہوا

سند نمبر ۱۳۱ جسکی روسے اختیار متبنی کرنے کا حاصل ہوا سردار شمشیر سنگہ سندھان والہ اور راجہ تیج سنگہ کو بھی عطا ہوئی یہ جاگیردار عام قسم کے ہین اونکو اختیارات فوجداری اور مال کے اپنے علاقے مین حاصل ہین مگر اختیار انتظام ملک کا نہیں ہے عرصہ قلیل گذرا کہ راجہ تیج سنگہ نے وفات پائی —

نمبر ۱۲۴

عہدنامہ مابین سرکار انگریزی ایک فریق اور مہاراجہ گلاب سنگہ جموں والہ فریق ثانی منعقدہ منجانب سرکار انگریزی معرفت فردرک کری صاحب اور بروٹ میجر ہنری منٹگمری لارنس صاحب جو کارروائی حسب الحکم رائٹ ہونربل سر ہنری ہارڈنج جی سی بی اون اوف ہر مجسٹیز موسٹ ہونربل پریوی کونسل گورنر جنرل باموره ہونربل کمپنی بنا بر ہدایت و انضباط امور ہند کرتے ہین اور مہاراجہ گلاب سنگہ بذات خود —

شرط اول

سرکار انگریزی واسطے دوام کے بلا مداخلت غیری مہاراجہ گلاب سنگہ اور اوسکے ورثا ... تمامی ایک کوہستان مع متعلقات واقع بجانب شرق دریای سندھ اور بجانب مغرب ... بہ استثناء علاقہ لاہول جو جزو اوس علاقہ کا ہے جو دربار لاہور نے

مہاراجہ کو خطاب اور تمغہ موسٹ ایکزالٹڈ اور ڈر اوف دی سٹار اوف انڈیا کا عنایت ہوا—

کپورتھلہ

رئیس کپورتھلہ ایک وقت مین علاقجات این روے اور آنروے ستلج اور نیز دواب باری مین اپنے قبضے مین رکھتا تھا جو متفرق مقامات دواب باری مین اوسکے قبضے مین تھے وہ اوسنے بزور شمشیر حاصل کیے تھے اور اوائل مین سردار جسا سنگہ نے جو بانی اس خاندان کا تھا حاصل کیے تھے اونمین ایک علاقہ آلو بھی تھا جسکے نام سے خاندان مشہور ہوا علاقجات آنروی ستلج بھی بزور شمشیر حاصل ہوے تھے اور اونمین کپورتھلہ تھا جسکے نام سے خاندان کا خطاب ہوا اور علاقجات این روے ستلج مین سے چند بزور شمشیر حاصل ہوے تھے اور چند مہاراجہ رنجیت سنگہ نے قبل ماہ ستمبر ۱۸۰۸ء کے دیے تھے کل جمع علاقجات این روے ستلج کی تخمینًا [illegible] لکھ ہے

جمع	.... [illegible] لکھ
رقبہ میل مربع	.... [illegible] میل
نفری باشندگان	.... [illegible]
خراج ادائی	.... [illegible] لکھ

ازروے عہدنامہ مرقومہ ۲۵ ماہ اپریل ۱۸۰۹ء کے سردار کپورتھلہ نے وعدہ کیا کہ جو فوج انگریزی علاقجات این روے ستلج مین گذر کرے یا چھاونی بنا کر رہے اوسکی رسد رسانی وہ کریگا اور ازروے دفعہ پنجم اشتہار مرقومہ ۳ ماہ مئی ۱۸۰۹ء اوسپر فرض اور واجب آیا کہ وہ مع فوج کے ہنگام جنگ شریک فوج انگریزی ہوگا—

۱۸۲۶ء مین سردار فتح سنگہ زیادتی رنجیت سنگہ سے بھاگ کر زیر حمایت سرکار انگریزی علاقجات این روے ستلج مین چلا گیا اور حمایت اوسکی دی گئی اور یہ مشتہر ہوا کہ سردار آلو والہ زیر حفاظت سرکار انگریزی بباعث اوسکے علاقجات موروثی واقع مشرق ستلج کے ہے مگر جو علاقجات اوسکو سرکار لاہور سے قبل ماہ ستمبر ۱۸۰۸ء ملے ہین اونکی وجہ سے وہان وہ زیر حکم دربار لاہور کے ہے مگر حفاظت سرکار انگریزی دونون جانب مبسوط ہے—

اول جنگ سکہہ مین فوج کپورتھلہ بمقابلہ فوج انگریزی بمقام آلیوال جنگ آور ہوے بباعث اس دشمنی کے اور نیز اس وجہ سے کہ سردار مذکور نے فوج سرکار کو علاقجات این روے ستلج مین

رسد پہونچانہ سکا اسواسطے اوسکے علاقجات واقع اس روے ستلج ضبط سرکار ہوسے جب جلندہر دواب ۱۸۴۶ء مین تسلط سرکار انگریزی مین آیا علاقجات آنروے ستلج سردار آلووالہ کے اس شرط پر قائم اور بحال رہے کہ سردار بقدر روپیہ بالعوض اوس خدمت کے جو وہ دربار لاہور کی کرتا تھا سرکار انگریزی کو دے جمع علاقجات جلندہر کے تخمیناً مد [illegible] تھا شرائط جنکی روسے قیام علاقہ بنام سردار مذکور کے رہا مفید بحق سردار اور اوسکے ورثا اصلی کے تھا ان شرائط پر کہ وہ نیک رویہ رہین اور انتظام اچھا کرین اور کسی قسم کا محصول نلیا کرین اور راستہ اور سڑک اپنے علاقے مین طیار کرے اور اونکی مرمت رکھے —

معاوضہ خدمتگذاری دواب جلندہر ایک لاکھ اڑہتیس ہزار روپیہ تعین ہوا اگر بعدازین اسمین بہت روپیہ کی تخفیف ہوئی اسوجہ سے کہ جب تشخیص مالگزاری سرکار راجہ نے کی تھی اوسوقت مین جاگیر نورمحل شامل علاقہ کپورتھلہ تھی اور بعدازان اوس سے علیحدہ کی گئی علاقجات باری دواب جنکی تشخیص جمع ۔ ۔ ۔ کی تھی مگر بعدازان جمع اوسکی ۔ ۔ ۔ قرار پائی سردار نہال سنگہ کو تاحین حیات واگذار ہوسے مگر حکومت انگریزی اونہین رہی —

۱۸۴۹ء مین سردار نہال سنگہ کو خطاب راجگی عطا ہوا ماہ ستمبر ۱۸۵۲ء اوسنے وفات پائی اوسکے بعد رندہیر سنگہ راجہ حال جانشین ریاست ہوا بیچ بلوہ ۱۸۵۷ء کے اور بعدازان ۱۸۵۸ء مین بیچ ملک اودہ کے راجہ رندہیر سنگہ نے خدمت سرکار انگریزی کی بلحاظ خدمت گذاری جو اوسنے اوسوقت دواب جلندہر مین کی تھی سرکار نے جہان اور انعام بخشی ایک سال کی مالگزاری بھی معاف کی اور واسطے دوام کے پچیس ہزار روپیہ مالگزاری سے کم کردیے راجہ نے درخواست دی کہ جو جاگیر مورثی اوسکی واقع باری دواب جو ہنگام وفات راجہ نہال سنگہ کے ۱۸۵۲ء مین ضبط سرکار ہو گئی ہے گو فی الحال فائدہ بخش نہین مگر بالعوض اس منافی مالگزاری کے اوسکو عطا ہو یہ درخواست راجہ کی منظور ہوئی اور جاگیر مذکور بنام راجہ واسطے دوام کے واگذار ہوئی مگر حکومت سول اور پولیس اوس علاقے کی باختیار حکام انگریزی رہی اسوجہ سے مالگزاری راجہ کی بمقدار سابق ایک لاکھ اکتیس ہزار روپیہ سالانہ ہے —

بجلدوے خدمتگزاری راجہ بملک اودہ راجہ کو علاقہ بونڈی اور بھٹولی واسطے دوام کے

کشمیر و دیگر ریاستہای آنروی ستلج

از روی رپورٹ گورنمنٹ پنجاب و اصل کواغذ دفتر فورین

کشمیر

بعد ختم ہونے مہم ستلج کے عہدنامہ لاہور مرقومہ ۹ ماہ مارچ ۱۸۴۶ء کی رو سے تمام ملک کوہستان و سطح زمین یعنی میدان مابین دریاے بیاسہ و ستلج کے اور تمام کوہستان مابین دریاے بیاسہ و سندھ کے مع اضلاع کشمیر اور ہزارا کے قبضہ سرکار انگریزی مین آگیا اوسی عہدنامے مین سرکار انگریزی نے وعدہ کیا کہ وہ راجہ گلاب سنگھ کو بجلدوے خدمات جو اونسے دربار لاہور کے دربارہ دوبارہ قائم کرنے واسطہ دوستی کے عمل مین لائین بطور انعام علاقہ کوہستان دیا جائیگا اور اوس علاقے مین وہ حاکم سرخود رہیگا اور وہ مجاز عہدنامہ علیحدہ کا ہوگا۔

گلاب سنگھ اوائل مین ایک سوار رسالہ فوج زیر حکم جمعدار خوشحال سنگھ کا تھا یہ خوشحال سنگھ اوسوقت مین جمعدار ڈیوڑھی رنجیت سنگھ کا تھا بعد ازین ترقی ہوکر وہ خود سردار فوج ہوا اور بیچ گرفتاری اکبر خان رئیس راجوری کے اونسے بڑا نام پیدا کیا اس خدمت کے جلدو مین علاقہ جمو واسطے بود و باش اونکے خاندان کے اوسکو دیا گیا اب گلاب سنگھ نے سکونت جمو کی اختیار کی اور راجپوتان قرب و جوار پر اپنی حکومت درپردہ اور ظاہر مین براے نام حکومت دربار لاہور کی قائم کرنی شروع کی اور رفتہ رفتہ لداخ تک پہونچا بیچ اون تبدیلیون کے جو قبل وقوع مہم ستلج واقع ہوئین تحقیق یہ بھی ایک رکن خالصہ قرار دیا گیا تھا اور اونسے بڑی کوشش بیچ صلح کے جو بعد جنگ سبراؤن وقوع مین آئی کی تھی

ایک عہدنامہ علیحدہ بنمبر ۱۲۱ اوسکے ساتھہ بمقام امرتسر بتاریخ ۱۶ ماہ مارچ ۱۸۴۶ء منعقد ہوا اس عہدنامہ کی رو سے تمام ملک کوہستان مع متعلقات درمیان دریای سندھ و راوی کے مع علاقہ چمبا و باستثنا علاقہ لاہول بالعوض مبلغ ۷۵ لکہ روپیہ کے اوسکو ملا اور اوس نے اقرار کیا کہ تمام تنازعات جو علاقجات قرب و جوار کے ساتھہ واقع ہون اوسکو سپرد ثالثی سرکار انگریزی کرے اور جب فوج انگریزی کوہستان مین کسی کے ساتھہ جنگ آرا ہو تو مع اپنی تمام

فوج کے مدد سرکار کرے اور تعین امور ماتحتی اوسکے نسبت سرکار انگریزی کیے گئے منجملہ رئیسہ پرگنہ چمپا جو بعد ختم سکھان ۱۸۴۶ء کے تھے وہ سب پرگنہ این روے راوی اور سب پرگنہ آنروے راوی واقع مین بالعوض پرگنات چمپا واقع این روے راوی سرکار انگریزی سنے مہاراجہ گلاب سنگہ کو تعلقہ لکھیم پور واقع دامن کوہ آنروے راوی جسکی جمع سو روپیہ سالانہ ہے دیا اسطرح دریاے راوی سرحد کوہستان سرکار انگریزی کا نہ رہا۔

مالگزاری سالانہ جو راجہ چمپا سرکار انگریزی اور مہاراجہ گلاب سنگہ کو دیتا تھا اوسکی تھی اسکا نصف روپیہ حصہ سرکار انگریزی کا بابت پرگنجات این روے دریاے راوی ہوتا ہے اور جو فوج کنہ منجنٹ رئیس جمو سابق لیتا تھا اب اوسکا نصف بھی سرکار انگریزی کو ملنا چاہیے

جب یہ معاملات صلح ہوتے تھے ایک سوال درباب اوس ملک کوہی کے جو بنام بھدروا مشہور ہے پیدا ہوا راجہ چمپا نے دعوی کیا کہ وہ اوسکو مہاراجہ رنجیت سنگہ نے ۱۸۲۱ء مین عطا کیا تھا اور مہاراجہ گلاب سنگہ کا دعوی چودہ یا پندرہ سال کے قبضہ بذریعہ فتح کے تھا مگر سکھون نے بیچ عہد راجہ ہیرا سنگہ کے بھدروا کو راجہ چمپا سے لے لیا تھا اور یہ اب جزو اوس علاقہ کا تھا جو حسب منشاء شرط چہارم عہدنامہ لاہور مرقومہ ۹ ماہ مارچ ۱۸۴۶ء سرکار انگریزی کو ملا تھا اور سرکار انگریزی نے ازروے عہدنامہ امرتسر گلاب سنگہ کو دیا تھا۔

۱۸۴۷ء مین ایک انتظام ایسا گلاب سنگہ کے ساتھ قرار پایا کہ جس سے اوسنے اپنا دعوی تمام علاقہ چمپا کا جو دونون جانب دریاے راوی کے واقع ہے چھوڑ دیا اس غرض سے کہ بھدروا اوسکو ملے اور تعلقہ لکھیم پور اوسکے پا بنام ہو جاے اسطرح ملک چمپا پھر تمام وکمال زیر حکم سرکار انگریزی کے آگیا اس بارے مین کوئی عہدنامہ خاص نہین ہوا۔

جیسے عہدنامہ امرتسر ختم ہوا معاملہ سرکار انگریزی کا ساتھ کشمیر کے حاکم قسم کا رہا ۱۸۵۷ء مین مہاراجہ گلاب سنگہ نے وفات پائی اور اوسکا فرزند رنبیر سنگہ جانشین اوسکا ہوا اختیار متبنی کرنے کا مہاراجہ کو ازروے سند نمبر ۱۲۵ عطا ہوا بتاریخ یکم ماہ نومبر ۱۸۶۱ء

محمد صادق خان اقرار کرتا ہے اور وعدہ کرتا ہے کہ وہ اپنے حین حیات اور بعد اوسکے اوسکی اولاد اب آیندہ کبھی بغیر اجازت نواب فتح خان بہادر کے ملک بہاولپور مین قدم نرکھینگے —

شرط سوم

محمد صادق خان اقرار کرتا ہے کہ وہ بغیر اجازت حاکم بہاولپور کے خطوط یا پیغام کسی اہلکار یا مختار ریاست بہاولپور کے پاس نہ بھیجے گا اور نہ کسی سے ظاہر یا قصد ملاقات کریگا اور اگر برعکس اسکے وہ کرے تو اوسکو جوابدہی اسکی روبروے سرکار انگریزی کرنی ہوگی —

شرط چہارم

محمد صادق خان اقرار کرتا ہے کہ جب وہ علاقہ انگریزی مین آیگا بعد اوسکے وہ کبھی بغیر اجازت حاکم بہاولپور کے کسیوقت حال یا استقبال مین کسی ملازم یا تحت ریاست بہاولپور کو خواہ ملازم ہو خواہ برخاست شدہ اپنے پاس رہنے نہ دیگا —

شرط پنجم

محمد صادق خان اقرار کرتا ہے کہ وہ اپنا استحقاق ہمراہ لیجانے اپنے ملازمین یا متوسلین کا چھوڑ دیتا ہے اور اقرار کرتا ہے کہ سواے بیگمات اور خدمہ کے جو دس نفر سے زیادہ نہونگی کسیکو اپنے ہمراہ نہ لیجائیگا —

شرط ششم

محمد صادق خان اقرار کرتا ہے اور منظور کرتا ہے کہ وہ کبھی حاکم بہاولپور کے اوپر دعوی حکومت بہاولپور کا کسی عدالت سرکار انگریزی ہندوستان و انگلستان کے دائر نہین کریگا اور وہ کبھی کوئی نالش اوپر حاکم بہاولپور کے نہین کرے گا اور اوسکا دعوی اس اقرارنامے کی روسے ناجائز اور عدم سماعت کے قابل متصور ہوگا —

شرط ہفتم

محمد صادق خان بخوشی منظور کرتا ہے کہ کسی جایداد علاقہ بہاولپور مین اوسکا دعوی

نہین ہے صرف اوس روپیہ پر اوسکو بالعوض اسباب وجواہرات وغیرہ کے دیا گیا تھا اور صرف مبلغ الـ ماہواری تنخواہ ذاتی جسکا نصف مبلغ لا ہوتا ہے۔

شرط ششم

سرکار بہاولپور اقرار کرتی ہے کہ وہ معرفت افسران انگریزی کے خزانہ ملتان مین ماہ بماہ تاحین حیات محمد صادق خان کے تنخواہ ماہواری اوسکی داخل کیا کرنے کی اور سوا اسکے جو اخراجات نہایت ضروری ہون گے وہ بھی دیے جائین گے مگر سوا اسکے اور کچھ اوسکو نہین ملیگا اور بعد وفات محمد صادق خان کے اوسکے ورثا کو نصف تنخواہ ماہواری یعنی مبلغ لا دیا جائیگا۔

شرط ہفتم

سرکار انگریزی تجویز کرکے وعدہ کرتے ہین کہ شرائط مذکورہ بالا کی پابندی محمد صادق خان کریگا اور کسیطرح کا ارتکاب خلل اندازی بنسبت فتح خان اور اوسکے ورثا کے نکریگا اور نواب محمد فتح خان بہادر تخت بہاولپور پر برضامندی سرکار انگریزی تخت نشین سمجھے گا۔

ترجمہ صحیح ہے

دستخط ولیم سین کار

مہر نواب

ترجمہ صحیح ہے

دستخط آر این سی ہملٹن

کلکتہ گزٹ مین حسب الحکم گورنر جنرل بہادر ہند باجلاس کونسل بتاریخ ۲۸ ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۳۸ء مشتہر ہوا۔

نمبر ۱۲۲

عہدنامہ فیمابین ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی انگریزی و نواب بھاول خان بہادر نواب بھاولپور منعقدہ لفٹنٹ میکنس صاحب منجانب ہنوربل کمپنی باختیارات عطیۂ راےٹ ہنوربل جارج لارڈ آکلنڈ جی سی بی گورنر جنرل بہادر ہند و منشی چوکس راے منجانب نواب بھاول خان بہادر حسب اختیارات عطیۂ نواب موصوف۔

شرط اول

دوستی و اتفاق و یکجہتی فیمابین ہنوربل کمپنی اور نواب بھاول خان بہادر اور اوسکے ورثا اور جانشینون کے جاری رہیگی اور دوست اور دشمن ایک فریق کے دوست اور دشمن دوسرے فریق کے تصور کیے جاوینگے۔

شرط دوم

سرکار انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ دار الریاست اور ملک بھاولپور کی حفاظت کرینگے۔

شرط سوم

نواب بھاول خان اور اوسکے ورثا و جانشین مطیع الحکم سرکار انگریزی رہینگے اور حکومت اعلی کو تسلیم کرینگے اور کسی اور رئیس یا حکومت سے اتفاق نہین کرینگے۔

شرط چہارم

نواب اور اوسکے ورثا اور جانشین کسی رئیس و حکومت غیر سے بلا اطلاع و منظوری سرکار انگریزی دوستی و اتفاق نہین کرینگے مگر معمولی تحریرات دوستانہ اپنے دوست

اور سکا نون سے جاری رکھینگے۔

شرط پنجم

نواب اور اوسکے ورثا اور جانشین کسی پر زیادتی نہین کرینگے اگر اتفاقاً کسی سے کوئی تکرار واقع ہوگی تو وہ سپرد ثالثی و بقبضہ سرکار انگریزی کی جائیگی۔

شرط ششم

نواب بہاولپور حسب الطلب فوج سے حتی الامکان مدد سرکار انگریزی کی کرے گا۔

شرط ہفتم

نواب اور اوسکے ورثا اور جانشین حاکم کل اپنے ملک کے رہینگے اور اہتمام انگریزی اوس علاقے مین داخل نہوگا۔

شرط ہشتم

یہ عہدنامہ سات شرائط کا منعقد ہوکر اور بثبت مہر و دستخط لفٹنٹ مکسن صاحب پولیٹکل ایجنٹ کے ہوے اور تصدیق اور منظوری اوسکی رایٹ ہنوربل گورنر جنرل بہادر اور نواب بہاولخان بہادر کے آج کی تاریخ سے چالیس روز کے عرصے مین ہوکر مبادلہ وہی جائیگی۔

المرقوم مقام احمدپور تاریخ ۵ ماہ اکتوبر ۱۸۳۸ء مطابق ۱۴ ماہ رجب المرجب ۱۲۵۴ھ

دستخط آکلینڈ — مہر گورنر جنرل

تصدیق اور منظور کیا رایٹ ہنوربل گورنر جنرل بہادر نے بمقام شملہ بتاریخ ۲۲ اکتوبر ۱۸۳۸ء

نمبر ۱۲۳

شرط اول

محمد صادق یار معروف محمد صادق خان اپنی طرف سے اور اپنی اولاد کی طرف سے پشت در پشت اقرار کرتا ہے کہ وہ دعویٰ تخت بہاولپور کو ترک کرتا ہے۔

شرط دوم

شرط اول

غلہ و ہیزم یعنی لکڑی و چونہ مثل علاقۂ لاہور بلا ادائے محصول آمد و رفت کرینگے —

شرط دوم

باستثناء تین جنس مذکورہ بالا کے اور سب اجناس تجارت پر محصول مطابق مقدار کشتی جو تین قسم کا قرار دیا گیا ہے لیا جاویگا —

شرط سوم

جس کشتی مین ۱۰۰ من سے زیادہ اسباب نہین آسکتا اور جو روجان یا ٹھٹھہ کوٹ دامن کوہ یا روپڑ یا لدہیانہ وغیرہ تک جاوین یا روپڑ یا لدہیانہ سے تا مقام روجان یا ٹھٹھہ کوٹ جائین — عہ

جس کشتی مین ۱۰۰ من سے زیادہ ہوگا اور چار سو من سے زیادہ نہوگا — عہ

جس کشتی مین چار سو من سے زیادہ ہوگا — عہ

شرط چہارم

ہر کشتی پر نمبر ۱ و ۲ و ۳ جلی حروف مین لکھے جائین تاکہ معلوم ہو کہ کس قسم کی کشتی ہے

المرقوم ۵ ماہ اگست ۱۸۴۰ء مطابق ۵ جمادی الثانی ۱۲۵۶ ہجری

ترجمہ صحیح ہے

دستخط جارج کلارک

اجنٹ گورنر جنرل

منظور کیا گورنر جنرل ہند باجلاس کونسل نے بتاریخ ۳۱ ماہ اگست ۱۸۴۰ء

نمبر ۱۲۱

اقرار نامہ درباب تحصیل محصول تجارت درمیان علاقۂ بہاولپور کے

(باستثناء تجاران و کوٹھی تجاران خاص رعایائے علاقۂ بہاولپور) شرائط ذیل فیما بین سرکار انگریزی و سرکار بہاولپور قرار پائین —

شرط اول

بابت تمام کشتیون جو براہ دریا علاقہ بہاولپور مین آمدورفت کرین نصف محصول مقررہ سے گیا جاسے گا۔

شرط دوم

بابت اوس اجناس تجارت سکے جو براہ خشکی آمدورفت کرسے سواسے محصول مندرجہ کے اور محصول اوسپر نلیا جائیگا۔

گاڑی محمولہ اشیاء تجارت — عما

شتر ایضاً ایضاً — عہ

قاطر یابوہ گاو یا خر — ۸

شرط سوم

جس تجار کے پاس رونہ حسب نمونہ ملحقہ عہدنامہ ہذا ہوگا وہ بلا مزاحمت وبغیر دینے تلاشی اہلکاران امور چوکیات راستہ کے گذر کرسے گا۔

شرط چہارم

اگر کوئی سوداگر کسی مقام اثناسے راہ پر خرید وفروخت کریگا اوسکو محصول مقررہ مقام مذکور ادا کرنا ہوگا۔

شرط پنجم

اگر بہاولپور سے مقام سرسا تک پختہ چاہات اور سراسے واسطے آرام مسافران کے جو ہونگے تو سرکار بہاولپور اپنے علاقے مین ہر منزل پر پختہ چاہات اور سراسے واسطے آرام مسافرون کے طیار کردینگے اور سڑک بھی بناکر اوسکی مرمت رکھینگے۔

شرط ششم

یہ عہدنامہ براہ دوستی جو فیما بین سرکارین جاری ہے اور نیز بنظر اسکے کہ تجاران باطمینان واعتبار تمام تجارت مین مشغول ہون تحریر ہوا۔

المرقوم ۱۵ ماہ شعبان سنہ ۱۲۵۹ ہجری مطابق ۱۱ ماہ ستمبر سنہ ۱۸۴۳ ع

چونکہ ازروی عہدنامہ مرقومہ ۲۷ ماہ شعبان ۱۲۵۰ سنہ ہجری مطابق ۲۹ ماہ دسمبر ۱۸۳۴ سنہ ع سرکار بہاولپور اپنے تمام علاقے کے واسطے بمقامات مقررہ مبلغ ۱۲ روپیہ محصول کشتی محمولہ اشیاے تجارت جو رو پر سے بجانب سمندر یا سمندر سے بجانب مقام رو پر آمدورفت کرین مجاز لینے کے ہین یہ قائم اور برقرار رہیگا مگر چند کشتی ایسی ہونگی کہ وہ کل علاقہ بہاولپور سے گذر نکرینگی بلکہ مقامات اثناے راہ ہین وہ اپنے مال کو فروخت کرین یا اور اسباب خرید کرینگی یا ایسے ہی مقامات سے اسباب اپنا لیکر روانہ ہون گی لہذا اقرار کیا جاتا ہے کہ ایسے کشتیون کا محصول مطابق فاصلہ مقامات مذکورہ کے اون مقامون سے جہان وہ اپنا اسباب چھوڑ کر آگے روانہ ہون یا جہان سے وہ اپنا اسباب فروخت کرکے واپس اپنے مقام کو جائین حسب تفصیل ذیل لیا جائیگا —

اول جو کشتی مع اسباب تجارت سرحد شرقی علاقہ بہاولپور کے پرے سے خیرپور شرکیا تک یا خیرپور شرکیا سے سرحد شرقی علاقہ بہاولپور سے پرے تک جائین سرکار بہاولپور مجاز لینے محصول بحری بابت آمدورفت کے اسقدر ہین — ۶ روپیہ ۱۰ آنہ پائی

ایضاً ایضاً سرحد شرقی کے پرے سے بہاولپور تک یا بہاولپور سے سرحد شرقی کے پرے تک . . . . ۱۱ روپیہ ۸ آنہ پائی

ایضاً ایضاً سرحد شرقی کے پرے سے مقام چکرام تک یا چکرام سے سرحد شرقی کے پرے تک — ۶ روپیہ ۱۰ آنہ پائی

ایضاً ایضاً سرحد شمالی و مشرقی کے پرے سے سرحد جنوبی و مغربی تک یا سرحد جنوبی و مغربی سے سرحد شمالی و مشرقی کے پرے تک — ۱۲ روپیہ ۱۲ آنہ پائی

دوم اسیطرح جو کشتی مع اسباب تجارت سرحد جنوبی و مشرقی کے پرے سے مقام چکرام تک یا مقام چکرام سے سرحد جنوبی و مشرقی کے پرے تک جائین سرکار بہاولپور مجاز لینے محصول بحری بابت آمدورفت کے اسقدر ہین — ۵ روپیہ ۶ آنہ پائی

ایضاً ایضاً سرحد جنوبی و مغربی کی پرے سے مقام بہاولپور تک یا مقام بہاولپور سے سرحد جنوبی و مغربی کے پرے تک — [illegible] روپیہ [illegible] آنہ پائی

ایضاً ایضاً سرحد جنوبی و مغربی کے پرے سے مقام خیرپور تک
یا مقام خیرپور سے سرحد جنوبی و مغربی کے پرے تک۔ ۱۰ روپیہ ۱ آنہ ۱ پائی

ایضاً ایضاً سرحد جنوبی و مغربی کے پرے سے سرحد شمالی و شرقی تک
یا سرحد شمالی و شرقی سے سرحد جنوبی و مغربی تک۔ ۱۲ روپیہ ۳ آنہ ۱ پائی

سوم جو کشتی مع اسباب تجارت دریاہاے پنجاب سے ستلج یا سندھ مین بمقابل معبر باکری آئین اگر وہ معبر مذکور سے سرحد جنوبی و مغربی علاقہ بھاولپور سے پرے تک جائین یا سرحد جنوبی و مغربی علاقہ بھاولپور کے پرے سے معبر باکری تک جائین تو سرکار بھاولپور مجاز لینے محصول بحری مطابق بعد مسافت جو اوسکے علاقے مین کشتی مذکور طے کرے اسقدر روپیہ کے ہین۔ ۱۱ روپیہ ۱ آنہ ۱ پائی

ایضاً ایضاً جو کشتی معبر باکری سے سرحد شمالی و شرقی کے پرے علاقہ غیر مین جائین یا علاقہ غیر واقع آنروے سرحد شمالی و شرقی سے معبر باکری تک جائین۔ ۱ روپیہ ۲ آنہ ۱ پائی

چہارم جو خالی کشتی کار سرکار پر جائے اوسپر محصول نلیا جائے گا

پنجم جس مقام پر علاقہ بھاولپور مین تجار مقام کرکے اسباب اوتارین یا فروخت کرین تو حسب منشار عہدنامہ سابق اونکو محصول مقررہ مقام مذکور وقت خرید و فروخت اسباب دینا ہوگا۔

دستخط ایف میکیسن

منظور کیا گورنر جنرل بہادر ہند نے بتاریخ ۱۱ ماہ اکتوبر ۱۸۴۳ء

نمبر ۱۲۰

شرح مجوزہ محصول تجارت دریاے ستلج و سندھ جو کشتیہاے محمولہ اسباب تجارت (باستثناے تجاراں و رعایاے نواب بہاول خان) بروقت سفر علاقہ بھاولپور سنگے۔

تجویز ہوا تھا (یعنی محصول اوپر قیمت اشیا کے) خالی از تکرار باہمی و نزاع کے نہین یہ مناسب تصور ہوا کہ بنظر رفع تکرار باہمی محصول کشتیون پر بجاے قیمت اشیا کے مقرر کیا جاے اور کچھ لحاظ اسباب محمولہ کشتی کا نکیا جاوے لہذا شرائط ذیل بطور تتمہ عہدنامہ سابق تجویز ہو کر منظور ہوئین اور سرکارین یہ وعدہ کرتے ہین کہ مطابق اسکے محصول لیا جائیگا اور تعداد محصول مین ہرگز کمی بیشی نہوگی مگر برضامندی فریقین —

شرط اول

محصول تعدادی پانچ سو ستر کا بابت کشتی محمولہ اسباب تجارت جو آمد و رفت دریاے سندھ و ستلج مین کرین کنارہ سمندر سے تا مقام روپر بالحاظ مقدار کشتی و وزن و قیمت اسباب لیا جائیگا اور زر محصول مذکورہ بالا درمیان ریاستون کے بقدر علاقہ جو ہر ایک کا کنارہ دریاے مذکور پر واقع ہے تقسیم ہوگا —

شرط دوم

منجملہ زر محصول مذکورہ بالا جو ریاست بہاولپور کا حصہ مبلغ ۱۳ روپیہ ۲ آنہ ۲ پائی کسرے کم ہے وہ بمقام مقررہ مقابل متصل کوٹ کے اون کشتیون پر جو سمندر سے بجانب روپر جائین لیا جائیگا اور جو کشتیان مقام روپر سے بجانب سمندر گذر کرینگی اونکا محصول حصہ بہاولپور بمقام ہری کے لیا جائیگا اور کسی مقام پر سواے ان دونون کے تحصیل محصول نہوگی —

شرط سوم

بنظر تسہیل تحصیل محصول ریاستہاے متفرقہ اور نیز بخیال رفع اتفاقیہ مناسب ہونے تکرار و مقدمات کے جو در باب حفاظت تجارت و بہبودی تجاران مسافران ریاستہاے مذکورہ بالا واقع ہون ایک افسر انگریز بمقام متصل کوٹ اور ایک ہندوستانی اجنٹ بمقام ہری کے منجانب سرکار انگریزی مقرر ہوگا یہ دونون افسر مطیع الحکم صاحب اجنٹ لدہیانہ کے رہینگے اور جو اہلکاران منجانب دیگر ریاست کے مامور ہونگے وہ اپنے کار مفوضہ مین باتفاق راے ان دونون افسرون کے کاربند رہینگے —

شرط چہارم

سرکار انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ جو صاحب مستقل مٹھن کوٹ کے رہیگا وہ تجارت مین شریک کسی سے ہوگا اور حسب منشاء شرط چہارم عہدنامہ سابق مداخلت کسیطرح کی انتظام ملک سرکار بہاولپور مین نکریگا۔

شرط پنجم

بنظر انسداد فریب کے جو تجاران گم شدہ کے مال کا جو اونکے پاس کبھی رہتا کرین تجاران کو لازم کہ جب وہ روانہ اپنے اسباب تجارت کا حاصل کرین اسیوقت ایک فہرست اپنے اوراسباب کی داخل کرین اوسکی تصدیق ہوکر ایک نقل اوسکی ہمردیف روانہ کے لگادی جائیگی۔

شرط ششم

اوسقدر مضمون شرائط ششم و ہفتم و یازدہم و سیزدہم و چہاردہم عہدنامہ ۲۲ ماہ فروری ۱۸۳۳ جو متعلق قرارداد محصول اور مقدار جنس کے اور طریق تحصیل کے ہے اس تحریر سے مسترد ہوا اور شرائط مذکورہ بالا عہدنامہ ہذا کے اونکے عوض قائم ہوئے بموجب اوسکے اور شرائط مہتید عہدنامہ کے محصول تحصیل ہوگا۔

نقل و ترجمہ صحیح ہے
دستخط سی ڈبلیو ویڈ
پولیٹکل ایجنٹ

مہر کمپنی — دستخط ڈبلیو سی بنٹنک

تصدیق کیا گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل نے بتاریخ ۵ ماہ مارچ ۱۸۳۵ عیسوی

نمبر ۱۱۹

مفصل شرح محصول جو علاقہ بہاولپور مین بابت کشتیون کے جو آمدورفت دریای سندہ و ستلج مین کرین تحصیل ہوگا۔

ہوئیگا اور جو اسباب اروند ... ... لیا جائیگا اور باقی اسباب تجارت کا محصول بمقام مٹھن کوٹ لیا جائیگا ... تحصیل ... آئندہ ہوگا —

شرط چہاردہم

یہی طریق نسبت ... سندھ ... مقام ہری سے بجانب مٹھن کوٹ جائیگا

شرط پانزدہم

درباب محافظت تجاران جو آمدورفت اس راستہ پر کرین اہلکاران نواب اونکی حفاظت حتی المقدور کرینگے اور تجار کسی مقام پر شب باش ہونگے تو اونکو لازم ہے کہ وہ روبرو تھانہ دار یا کسی اور اہلکار ذی اختیار کو دکھاوین اور اوس سے طلب حفاظت کی کرین —

شرط شانزدہم

شرائط عہدنامہ ہذا کے من کل الوجوہ خواہ بنابر انتظام ملک نواب اور خواہ درباب تجارت جو ہین سب کا لحاظ سرکارین کو رہے گا اور وہ سب واسطے استحاد ابدی فیمابین سرکارین کے ہونگے —

المرقوم مقام بہاولپور تاریخ ۲۲ ماہ فروری ۱۸۳۳ عیسوی

مہر کمپنی — دستخط ڈبلیو سی بینٹنگ

تصدیق کیا گورنر جنرل بہادر با جلاس کونسل نے بتاریخ ۱۳ ماہ ستمبر ۱۸۳۳ عیسوی

نمبر ۱۱۸

شرائط تتمہ عہدنامہ فیمابین ہنوریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و سرکار بہاولپور

چونکہ شرط ششم عہدنامہ منعقدہ فیمابین ہنوریبل ایسٹ انڈیا کمپنی اور سرکار بہاولپور مرقومہ تاریخ ۲۲ ماہ فروری ۱۸۳۳ء یہ مشروط ہے کہ محصول مناسب و واجبی بصلاح سرکارین اوپر اشیائے تجارت دریائے سندھ و ستلج کے قرار پائیگا اب سرکارین ممدوحین کی رائے مین بباعث ... باشندگان ممالک کے بیچ ایسے امور کے طریق تحصیل محصول جو اوس وقت مین

اور صرف نصف تنخواہ اوسکی اوسکو ملتی ہے اور باقی نصف خزانہ لاہور مین اس غرض سے امانت ہے کہ آیندہ اگر وہ مستحق اوسکے پانیکے کا ہوگا تو اوسکو دیا جائیگا۔

نواب محمد فتح خان نے بتاریخ ۳ ماہ اکتوبر ۱۸۵۸ء وفات پائی اور اوسکا پسر اکبر رحیم یار خان بخطاب بھاول خان مسند نشین ہوا۔

نمبر ۱۱۷

عہدنامہ فیمابین ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی و نواب بھاول خان رئیس بھاولپور مرقومہ ۲ ماہ فروری ۱۸۳۸ء بفضل خدا واسطے یکجہتی فیمابین ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی و رئیس بھاولپور جو ہنگام تشریف بری ہنوربل الفنسٹن صاحب مقام کابل ۱۸۰۹ء مین منعقد ہوا تھا اب تک بلاتفاوت قائم ہے اور اب کہ کپتان سی ایم ویڈ صاحب پولیٹکل اجنٹ لدھیانہ منجانب رائٹ ہنوربل لارڈ ڈبلیو سی بینٹنگ جی سی بی اور جی سی ایچ گورنر جنرل ہند جو اسواسطے بمقام بھاولپور تشریف لائے کہ یہ واسطہ یکجہتی مستحکم ہو اور تجارت دریاے سندھ اور ستلج جاری ہو تاکہ تجارت کی ترقی ہو جو امر موجب رضاے خدا اور باعث بہبود ملک گرد و نواح ہے شرائط ذیل بواسطہ صاحب موصوف فیمابین ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی ایک فریق اور نواب رکن الدولہ محافظ الملک مخلص الدولہ محمد بھاول خان عباسی نصرت جنگ بہادر رئیس داؤد پوترہ فریق ثانی بنابر استحکام دوستی سرکارین اور اجراے تجارت بیچ دریاہاے مذکورۂ بالا کے اور واسطہ ترتیب انتظام متعلقۂ تجارت منعقد ہوئین جنکی تعمیل عمل مین آویگی۔

شرط اول

دوستی اور اتحاد دوامی فیمابین ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی و نواب محمد بھاول خان اور اوسکے ورثا و جانشینون کی قائم رہیگی۔

شرط دوم

ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی اقرار کرتے ہین کہ وہ ہرگز دست اندازی علاقہ موروثی یا مقبوضہ سرکار بھاولپور مین نکرینگے۔

شرط سوم

درباب انتظام ملک و اختیارات و حقوق کلی جو نواب کے اوسکی رعایا کی نسبت اتک ہین اونمین نواب مختار ہے کسیکا محتاج نہین —

شرط چہارم

جو عہدہ دار منجانب سرکار انگریزی واسطے رہنے دربار نواب کے مقرر ہوگا وہ حسب منشاء شرط بالا انتظام نواب مین مداخلت کرنے سے محتاط رہیگا اور ہمیشہ لحاظ قیام دوستی سرکارین کا رکھیگا —

شرط پنجم

ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی نے جو درخواست آمدورفت دریای سندھ اور ستلج کی اور راستہ ہاے علاقہ بھاولپور واسطے تجاران ہند وغیرہ ممالک کے کی سرکار بھاولپور اقرار منظوری کا کرتے ہین کہ اوسکے علاقے مین تجاران مجاز آمدورفت کرنے کے ہین بشرطیکہ روانہ اونکے پاس موجود ہو —

شرط ششم

سرکار بھاولپور اقرار کرتے ہین کہ باتفاق راے سرکار انگریزی محصول مناسب واجبی اشیاے تجارت پر جو راستہ ہاے مذکورہ بالا مین گذر کرین مقرر کرینگے اور اوسمین کمی و بیشی نہوگی مگر برضامندی دونون فریق کے —

شرط ہفتم

یہ بھی وعدہ ہوتا ہے کہ فہرست محصول حسب بیان گذشتہ تجویز ہوگا واسطے اطلاع عام کے مشتہر کیا جاویگا اور اہلکاران پرمٹ و مستاجران مالگذاری علاقہ بھاولپور کو ہدایت قطعی ہوگی کہ تجاران گذران کو بعد لینے محصول مقررہ کے ہرگز کسی حیلے سے نزدکین یعنی بہانہ حصول حکم جدید و کسی اور حیلے سے سدراہ اونکے نہون —

شرط ہشتم

جو محصول واسطے لین دریاے مذکورہ بالا کے مقرر ہوگا وہ صرف متعلق اوسی اشیا کے

نمبر ۱۱۵

ترجمہ سند جسکی روسے ٹھکرائی منگل رانا بہادر سنگہ منگل والے کو مہر و دستخط کپتان برٹ راس صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ سرہند و علاقجات کوہی کے ملی۔

المرقوم ۲۰ ماہ دسمبر ۱۸۱۵ء

چونکہ ہنگام اخراج گورکھا ملک کوہستان سے تمام علاقجات قبضہ سرکار انگریزی مین آگئے لہذا یہ سند رانا بہادر سنگہ کو بموجب حکم رابٹ ہنوربل گورنر جنرل لارڈ میرا صاحب بہادر کے جو بذریعہ جنرل سر ڈیوڈ اوکٹرلونی صاحب کے وصول ہوا عطا ہوئی جسکی روسے اوسکو ٹھکرائی منگل کی دی گئی وہ اس علاقے کو واسطے دوام کے اوسیطرح اپنے قبضے مین رکھے کا جسطرح عہد گورکھا مین رکھتا تھا اور مطابق شرائط ذیل کے کاربند ہوگا یعنی۔

شرط اول

یہ کہ وہ بیگاری واسطے خدمت سرکار کے ہمیشہ دیگا۔

شرط دوم

نذرانہ اور معاملہ اوس سے نلیا جاوے گا۔

شرط سوم

ہنگام جنگ وہ مع اپنے ہمراہیون کے شامل فوج انگریزی کے رہیگا۔

شرط چہارم

حسب الطلب وہ بیگاری اپنے علاقے سے واسطے بنانے سڑک کے دیگا اور تعمیل احکام حکام انگریزی بدل و بزودی کریگا۔

المرقوم ۲۰ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۱۵ء مطابق ۲ ماہ پوس سمبت ۱۸۷۲

نواب کو عطا ہوئی ـــ

بیچ تعمیل منشار ایکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۳۲ع کے جب حکام نے چاہا کہ لین پرمٹ انگریزی کی ستلج تک قائم ہو تو اس امر کے واسطے نواب نے ۱۸۴۷ع مین جسقدر زمین درکار تھی بلا معاوضہ دی ـــ ۱۸۴۸ و ۱۸۴۹ع مین نواب بہاول خان نے خدمتگزاری مہم ملتان مین بدل کی جسکے عوض اوسکو انعام مین لاکھہ روپیہ سالانہ تاحین حیات مقرر ہوا اور یہ روپیہ جب سے حکومت پنجاب قبضہ سرکار مین آئی اوسی روز سے شروع ہوا ـــ

۱۸۵۲ع مین نواب نے تجویز کی کہ بجاے فرزند اکبر کے ولد ثالث اوسکا اوسکی جگہ جانشین ہو اس بارہ مین گورنر جنرل بہادر نے یہ فیصلہ کیا کہ سرکار انگریزی ہند مجاز مداخلت امور جانشینی مین نہین ہین جب بہاول خان نے وفات پائی تو اوسکا فرزند ثالث جانشین اوسکا ہوا مگر فرزند اکبر نے بمدد داؤد پوترون کے اوسکو برخاست کر کے خود قابض ہوا جب نواب کو یہ دقت عائد ہوئی تو اوسنے مدد بخلاف اپنے برادر کلان کے سرکار انگریزی سے چاہی گورنر جنرل نے یہ فیصلہ کیا کہ سرکار انگریزی نے حسب منشار عہدنامہ بہاولپور یہ وعدہ کیا ہے کہ وہ مدد نواب کی بمقابلہ دشمن بیرونی کے کرینگے مگر اونپر فرض نہین کہ تنازعات باہمی مین وہ مداخلت کرین برادر کلان جو فتحیاب ہوکر جانشین ریاست ہوا تھا وعدہ کیا کہ جو عہدنامجات فیمابین سرکار انگریزی اور علاقہ بہاولپور کے منعقد ہین اونکو وہ منظور کرتا ہے لہذا اوسکی جانشینی منظور سرکار ہوئی اور نواب معزول کو بسفارش سرکار انگریزی سولہ سو روپیہ ماہواری بہاولپور سے مقرر ہوا اس شرط پر کہ وہ دعوی ریاست بہاولپور بنام اپنے اور اپنی اولاد کے ترک کرے کا عہدنامہ نمبر ۱۲۳ تجویز ہوکر منظور سرکار انگریزی ہوا ـــ

مگر ایک سال کے عرصے مین نواب معزول نے عہدشکنی کی اوسنے ایک درخواست بخدمت صاحب چیف کمشنر بہادر پنجاب اس مراد سے گذرانی کہ اوسکے مقدمہ کی نظرثانی فرمائی جاوے اور بیان کیا کہ وہ ہرگز تاحین حیات دعوی ریاست نہین چھوڑیگا اور استطلاب اجازت واسطے جانے اور دوبارہ چھین لینے سند بہاولپور کے کی بلحاظ عہدنامہ جو طرفین پر فرض ہے گورنر جنرل بہادر نے حکم دیا کہ نواب معزول نظربند رہے وہ اب قلعہ لاہور مین نظربند ہے

نمبر ۱۱۵

ترجمہ سند جسکی روسے ٹھکرائی منگل رانا بہادر سنگہ منگل والے کو بمہر ودستخط کپتان برٹ راس صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ سرہند و علاقجات کوہی کے ملی۔

المرقوم ۲۰ ماہ دسمبر ۱۸۱۵ع

چونکہ ہنگام اخراج گورکھا ملک کوہستان سے تمام علاقجات قبضہ سرکار انگریزی مین آ گئے لہذا یہ سند رانا بہادر سنگہ کو بموجب حکم رایٹ ہنوربل گورنر جنرل لارڈ میرا صاحب بہادر کے جو بذریعہ جنرل سر ڈیوڈ اوکٹرلونی صاحب کے وصول ہوا عطا ہوئی جسکی روسے اوسکو ٹھکرائی منگل کی دی گئی وہ اس علاقے کو واسطے دوام کے اوسیطرح اپنے قبضے مین رکھے کا جسطرح عہد گورکھا مین رکھتا تھا اور مطابق شرائط ذیل کے کاربند ہوگا یعنی۔

شرط اول

یہ کہ وہ بیگاری واسطے خدمت سرکار کے ہمیشہ دے گا۔

شرط دوم

نذرانہ اور معاملہ اوس سے نلیا جاے گا۔

شرط سوم

ہنگام جنگ وہ مع اپنے ہمراہیون کے شامل فوج انگریزی کے رہے گا۔

شرط چہارم

حسب الطلب وہ بیگاری اپنے علاقے سے واسطے بنانے سڑک کے دیگا اور تعمیل احکام حکام انگریزی بدل و بزودی کریگا۔

المرقوم ۲۰ ماہ دسمبر ۱۸۱۵ع مطابق ۱۲ ماہ پوس سمبت ۱۸۷۲

درج ہوکر رکھے گئے ہین۔

رعیت ٹھکرائی مذکور پر یہ فرض ہوگا کہ وہ اوسکو اور بعد اوسکے اوسکی اولاد کو اپنا مالک ذی حق تصور کرکے مالگزاری بلاتفاوت ادا کرین اور فرمانبرداری اوسکی کرین اور کسی حکم واجبی کی تعمیل مین اوس سے انحراف نکرین۔

المرقوم ۲۷ ماہ جون ۱۸۱۵ عیسوی۔

نمبر ۱۱۴

ترجمہ سند بنام ٹھاکر منگرے دیو کوٹھار والہ

چونکہ ان اضلاع سے گورکھا کلیۃ خارج ہوئے اور تمام ملک کوہستان قبضۂ سرکار انگریزی مین آگیا لہذا حسب الحکم رائٹ ہنوبل گورنر جنرل بہادر یہ سند ٹھاکر رای منگرے دیو کو عطا ہوئی جسکی رو سے اوسکو اور اوسکے ورثا کو واسطے دوام کے ٹھکرائی کوٹھار کی مع جملہ حقوق وغیرہ متعلقہ اس شرط پر دیے گئے کہ وہ نذرانہ سالانہ مشروط واسطے خرچ فوج انگریزی محافظ ملک کے ادا کرے اور حسب تصریح ذیل مع بیگاری وسپاہ کے حسب حکم ہو حاضر رہے ٹھاکر رائے منگرے دیو افزایش بہبودی رعیت وزراعت وحفاظت راستہ کریگا اور اطمینان بابت اداے زر نذرانہ اخراجات فوج انگریزی کردیگا اور جب حکم ہوگا خود مع بیگاری اور اپنی سپاہ کے حسب تفصیل ذیل حاضر رہے گا اور فرمانبرداری سرکار انگریزی کی کریگا اور اپنی حدود سے باہر دست اندازی نہین کریگا اگر کسیوقت ٹھاکر رائے منگرے دیو کسی شرط کے سرانجام مین جسکی تفصیل یہان بھی درج ہے بہلوتہی کریگا تو خارج کیا جائیگا اس سند کو جائز تصور کرکے مطابق شرائط کے کاربند ہوگا اور رعیت ٹھکرائی مذکور پر یہ فرض ہوگا کہ وہ ٹھاکر رائے منگرے دیو کو اپنا مالک ذی حق تصور کرکے اوسکی فرمانبرداری کرینگے اور اپنی مالگزاری بلاتفاوت اوسکو ادا کرینگے

تفصیل

پانچ بیگاری۔ راستہ بارہ فٹ عریض تیار کرے۔ نذرانہ معاف۔ اور مع اپنی فوج کے شامل فوج انگریزی رہے۔

اور رعیت ٹھکرائی مذکور پر یہ فرض ہوگا کہ وہ رانا ے مذکور اور اوسکی اولاد کو اپنا مالک ذی حق تصور کر کے فرمانبرداری اوسکی کرینگے اور اپنی مالگزاری بروقت اور بلاتفاوت اوسکو ادا کرینگے

تفصیل

آٹھ نفر بگاری ہر وقت حاضر رکھے گا —

نذرانہ اوس سے نہ لیا جاے گا —

وہ اپنے علاقے مین راستہ تیار کریگا —

جب کبھی جنگ ہوگی تو وہ خود مع اپنے ہمراہیون اور بیگاریون کے افسران انگریزی کے شریک رہیگا — المرقوم ۳۱ ماہ جنوری ۱۸۱۹ء مطابق یکم ربیع الثانی ۱۲۳۴ ہجری

نمبر ۱۱۳

ترجمہ سند جسکی رو سے ٹھکرائی تروج کی ٹھاکر رنجیت سنگہ ولد ٹھاکر کرم سنگہ کو بمہر و دستخط ہنوربل جان ارسکن صاحب کمشنر و سپرنٹنڈنٹ سرحد شمالی و جنوبی ملی —

المرقوم ۲۷ ماہ جون ۱۸۴۳ء

چونکہ بموجب مضمون چٹھی صاحب سکرٹری ہملٹن نمبر ۲ مرقومہ ۶ ماہ جولائی ۱۸۴۳ء اور نیز دفعات ۳۸ سے ۴۰ تک چٹھی ہنوربل کورٹ اوف ڈائرکٹر نمبر ۱۵ مرقومہ ۳۱ ماہ اگست ۱۸۴۲ء ٹھکرائی تروج کی ٹھاکر مذکورہ بالا کو عطا ہوئی ہے لہذا یہ سند بمہر و دستخط میرے دی جاتی ہے جسکی رو سے ٹھکرائی مذکور واسطے دوام کے مع جملہ حقوق وغیرہ متعلقہ دی گئی ہے اوسکو لازم ہے کہ مطیع الحکم سرکار انگریزی اپنے تئین تصور کرے اور دوسرے کا مطیع اپنے تئین نسمجھے اور افزایش بہبودی رعیت و زراعت کرے اور راستون کی حفاظت مدنظر رکھے اور اپنے علاقے مین راستہ تیار کرے اور جب حکم ہو خود مع بیگاری اور ہمراہیون کے جسقدر ممکن ہو حاضر ہو اور مبلغ ۸۰ سالانہ تین اقساط مین خزانہ سرکاری مین داخل کرے یہ روپیہ سابق بھی دیا جاتا تھا اور سواے اسکے مبلغ ۸ واسطے سیام سنگہ ٹھاکر سابق تروج کے داخل کرے اور ہرگز شرائط ہذا سے انحراف نکرے جو اس دفتر مین بابت انتظام علاقہ و حفاظت رعایا

درج ہوکر رکھے گئے ہین —

رعیت ٹھکرائی مذکور پر یہ فرض ہوگا کہ وہ اوسکو اور بعد اوسکے اوسکی اولاد کو اپنا مالک ذی حق تصور کرکے مالگزاری بلا تفاوت ادا کرین اور فرمانبرداری اوسکی کرین اور کسی حکم واجبی کی تعمیل مین اوس سے انحراف نکرین —

المرقوم ۲۷ ماہ جون سنہ ۱۸۱۵ عیسوی —

نمبر ۱۱۴

ترجمہ سند بنام ٹھاکر منگرے دیو کوٹھار والہ

چونکہ ان اضلاع سے گورکھا کلیۃً خارج ہوے اور تمام ملک کوہستان قبضۂ سرکار انگریزی مین آگیا لہذا حسب الحکم رایٹ ہنوربل گورنر جنرل بہادر یہ سند ٹھاکر رائے منگرے دیو کو عطا ہوئی جسکی رو سے اوسکو اور اوسکے ورثا کو واسطے دوام کے ٹھکرائی کوٹھارکی مع جملہ حقوق وغیرہ متعلقہ اس شرط پر دیے گئے کہ وہ نذرانہ سالانہ مشروط واسطے خرچ فوج انگریزی محافظ ملک کے ادا کرے اور حسب تصریح ذیل مع بیگاری وسپاہ کے حسب حکم ہو حاضر رہے ٹھاکر رائے منگرے دیو افزایش بہبودی رعیت وزراعت وحفاظت راستہ کریگا اور اطمینان بابت اداے زر نذرانہ اخراجات فوج انگریزی کردیگا اور جب حکم ہوگا خود مع بیگاری اور اپنی سپاہ کے حسب تفصیل ذیل حاضر رہے گا اور فرمانبرداری سرکار انگریزی کی کریگا اور اپنی حدود سے باہر دست اندازی نہین کریگا اگر کسیوقت ٹھاکر رائے منگرے دیو کسی شرط کے سرانجام مین جنکی تفصیل یہان بھی درج ہے پہلوتہی کریگا تو خارج کیا جائیگا اس سند کو جائز تصور کرکے مطابق شرائط کے کاربند ہوگا اور رعیت ٹھکرائی مذکور پر یہ فرض ہوگا کہ وہ ٹھاکر رائے منگرے دیو کو اپنا مالک ذی حق تصور کرکے اوسکی فرمانبرداری کرینگے اور اپنی مالگزاری بلا تفاوت اوسکو ادا کرینگے

تفصیل

پانچ بیگاری — راستہ بارہ فٹ عریض تیار کرے — نذرانہ معاف — اور مع اپنی فوج کے شامل فوج انگریزی رہے —

ملک کے مقرر ہوا ہے ادا کرے اور جیسا ذیل مین درج ہے وہ مع بیگاری اور سپاہ کے حاضر رہے اگر اوسکو حکم حاضری دیا جاوے ٹھاکر سنسار وند کور افزایش بہبودی رعیت و زراعت کریگا اور حفاظت راستون کی کریگا اور اطمینان بابت ادائے زر نذرانہ فوج انگریزی کر دیگا اور جب حکم ہوگا مع بیگاری اور اپنی فوج کے حسب تفصیل ذیل حاضر ہوگا اور فرمانبرداری سرکار انگریزی بدل کریگا اور اپنی حدود سے باہر دست اندازی نہین کریگا اگر کسیوقت ٹھاکر سنسار وند کور کسی شرط کے سرانجام کرنے سے پہلوتہی کریگا جنکی تفصیل یہان بھی درج ہے تو وہ سند باطل کیا جاویگا اسکو جائز تصور کرکے مطابق شرائط کے پابند ہوگا رعیت ٹھکرائی مذکور پر یہ فرض ہوگا کہ وہ ٹھاکر سنسار وند کو اپنا مالک ذی حق تصور کرکے فرمانبرداری اوسکی کرینگے اور اپنی مالگزاری بلاتفاوت ادا کرینگے –

تفصیل

چار نیم انفر بیگاری – نذرانہ معاف – راستون کی طیاری – ہنگام جنگ خود مع فوج کے شریک فوج انگریزی ہونا –

نمبر ۱۱۱

ترجمہ سند بنام بال چند بیجاہ والہ

المرقوم ۴ – ماہ ستمبر ۱۸۱۵ع

چونکہ ان اضلاع سے گورکھا کلیتہ خارج ہوے اور تمام ملک کوہستان قبضہ سرکار انگریزی مین آگیا لہذا حسب الحکم رائٹ ہنربل گورنر جنرل بہادر کے یہ سند بال چند کو عطا ہوتی ہے جسکی روسے اوسکو اور اوسکے ورثا کو واسطے دوام کے ٹھکرائی بیجاہ کی مع جملہ حقوق وغیرہ متعلقہ اسشرط پر دی جاتی ہے کہ وہ نذرانہ سالانہ مشروط بنابر ادائے صرف فوج انگریزی محافظ ملک ادا کرے اور حسب التصریح مندرجہ ذیل مع بیگاری و سپاہ کے جب حکم ہو حاضر رہے بالچند مذکور افزایش بہبودی رعیت و زراعت کریگا اور حفاظت راستون کی کرے گا اور اطمینان بابت ادائے نذرانہ فوج انگریزی کردے گا اور آمادہ رہے گا جب حکم ہو خود مع بیگاری اور اپنی فوج

حسب تفصیل ذیل کے حاضر ہو اور فرمانبرداری سرکار انگریزی بدل کریگا اور اپنی حد و دسے باہر دست اندازی نہین کریگا اور اگر یال چند مذکور کسیوقت کوئی شرط منجملہ شرائط کہ مابالا ہوی نکریگا جنکی تفصیل یہان بھی درج ہے تو وہ بیدخل کیا جائیگا اس سند کو جایز تصور کرکے مطابق شرائط کے کاربند ہوگا اور رعیت ٹھکرائی مذکور پر یہ فرض ہوگا کہ وہ یال چند کو اپنا مالک ذی حق تصور کرکے اوسکی فرمانبرداری کرینگے اور اپنی مالگزاری بلاتفاوت ادا کرینگے —

تفصیل

پانچ نفر بیگاری — نذرانہ معاف — ہنگام جنگ خود مع اپنی سپاہ کے شامل فوج انگریزی ہو

نمبر ۱۱۲

ترجمہ سند جسکی رو سے ٹھکرائی تروج کی ٹھاکر جھوبو ولد ٹھاکر لگو چند کو بمہر و دستخط کپتان راس صاحب کے ملی — المرقوم ۱۲ ماہ جنوری ۱۸۱۹ء

چونکہ گورکھا ملک کوہستان سے کلیتہً خارج ہوے اور تمام ملک کوہستان قبضہ سرکار انگریزی مین آگیا اور چونکہ رانا ے مذکور اوسوقت موجود نہ تھا جب حکم رایٹ ہنربل گورنر جنرل لارڈ میرا صاحب بہادر کا واسطے بندوبست علاقہ کوہستان کے صادر ہوا تھا اسواسطے عطا ے سند ٹھکرائی تروج ملتوی رہی تھی اب شروع سال ۱۸۱۹ء مطابق ۱۲۳۴ ہجری دمیت ۵۰۰ اسے چونکہ رانا ے مذکور حاضر آیا یہ سند بمہر و دستخط میرے اوسکو عطا ہوئی جسکی رو سے اوسکو واسطے دوام کے ٹھکرائی تروج کی مع جملہ حقوق وغیرہ متعلقہ اس شرط پر دی گئی کہ وہ نذرانہ سالانہ ... واسطے اخراجات فوج انگریزی محافظ ملک کے ادا کرے اور جب حکم ہو مع بیگاری اور ہمراہیون کے حسب تفصیل ذیل حاضر ہوا ور فرمانبرداری سرکار انگریزی کی کرے اوسکو لازم ہے کہ اپنے علاقہ کے انتظام مین کوشش کرے اور اپنے تئین مطیع الحکم سرکار تصور کرے اور کسی دوسرے کا تابع نسمجھے اور کسی دوسرے کے علاقے پر دست اندازی نکرے افزایش بہبودی رعیت و زراعت کرے اور حفاظت راستون کی کرتا رہے اگر کسیوقت مین وہ کوئی شرط سرانجام نکریگا تو وہ بیدخل کیا جائیگا اس سند کو جائز تصور کرکے مطابق شرائط بالا کے انتظام علاقے کا کرکے

نمبر ۱۰۸

سند بنام ونہیپ سنگہ بگہات

المرقوم ۲۴ ماہ جنوری سنہ

ہنگام وفات بیجا سنگہ رئیس سابق بگہات جو لاولد مرگیا علاقہ ضبط سرکار انگریزی ہوگیا مگر یہ ارادہ سرکار شاہ انگریزی تہا کہ علاقہ واسطے دوام کے اوسکے ہمشیرہ زادہ سردار امید سنگہ کو اور اوسکی اولاد کو چند شرائط دیا جاوے مگر قبل وقوع مین آنے اس ارادہ کے امید سنگہ نے وفات پائی اور اب مین بذریعہ اس تحریر کے تمکو جو وارث و فرزند اصلی اوسکے ہو اور تمہاری اولاد اصلی کو واسطے دوام کے علاقہ بگہات بشرائط ذیل دیتا ہون —

شرط اول

یہ کہ علاقہ بگہات پر مالگزاری بمبلغ ا — روپیہ سالانہ بیجاسے گی —

شرط دوم

یہ کہ اوس قدر علاقہ بگہات (مع اوس علاقے کے جو اراآن میجر جنرل اس صاحب کے ہے) جسکی نکاسی بمبلغ ا — روپیہ سالانہ ہے سرکار انگریزی واسطے دوام کے بالعوض اس خراج کے اپنے قبضے مین رکھینگے —

شرط سوم

یہ کہ باقی علاقہ اجاے مالگزاری سے محفوظ اور مرفوع رہیگا —

اطمینان رکھو کہ جب تک تم اور تمہارے جانشین تاج شاہی کے نمک حلال رہینگے اور جو شرائط اور فرائض بنسبت سرکار انگریزی کے واجب اور مقرر ہین بایمانداری ادا ہوتے رہینگے اوسوقت تک علاقہ بگہات تمہارے خاندان مین بطور قبضہ دوامی رہیگا —

نمبر ۱۰۹

ترجمہ سند بنام ٹھاکر جوگراج بلسن والہ

المرقوم ۱۲ ماہ ستمبر سنہ ۱۸۱۵ عیسوی

چونکہ ان اضلاع سے گورکھا کلیتہً خارج ہوئے اور تمام ملک کوہستان قبضہ سرکار انگریزی مین آگیا لہذا حسب الحکم رائٹ ہنوربل گورنر جنرل بہادر یہ سند ٹھاکر جوگراج کو دی جاتی ہے جسکی رو سے اوسکو اور اوسکے ورثا کو واسطے دوام کے ٹھکرائی بلسن کی مع جملہ حقوق وغیرہ متعلقہ اس شرط پر عطا ہوتی ہے کہ وہ ہر سال نذرانہ مشروط جو واسطے اداے خرچ فوج محافظ ملک کے مقرر ہوا ہے ادا کرے اور اگر حکم ہو تو وہ مع بیگاری اور اپنی سپاہ حسب تفصیل ذیل کے حاضر ہو ٹھاکر جوگراج مذکور افزائش بہبودی رعیت و زراعت کریگا اور راستون کی حفاظت بھی کریگا اور اطمینان بابت اداے زر نذرانہ مقررہ صرف فوج انگریزی کر دیگا اور جب حکم ہوگا خود مع بیگاری و سپاہ کے حاضر ہوگا اور فرمانبرداری سرکار انگریزی کی کریگا اور اپنی حدود سے باہر دست اندازی نہین کریگا اگر کسی وقت ٹھاکر جوگراج مذکور کسی شرط کے سرانجام کرنے سے انحراف کریگا جنکی تفصیل یہان بھی درج ہے تو خارج کیا جائیگا اس سند کو جائز تصور کرکر مطابق شرائط کے کاربند ہوگا اور رعیت ٹھکرائی مذکور پر یہ فرض ہوگا کہ وہ ٹھاکر جوگراج کو اپنا مالک ذی حق تصور کرکے فرمانبرداری اوسکی کرینگے اور اپنی مالگزاری بروقت اوسکو دیا کرینگے

تفصیل

تیس نفر بیگاری بمقام سپاٹھو ہنگام جنگ خود مع اپنے فوج کے حاضر رہے — راستہ بارہ فٹ عریض تیار کرے — نذرانہ معاف —

نمبر ۱۱

ترجمہ سند بنام ٹھاکر سنسار و میلوگ والہ

المرقوم ۴ ماہ ستمبر ۱۸۱۵ عیسوی

چونکہ ان اضلاع سے گورکھا کلیتہً خارج ہوئے اور تمام ملک کوہستان قبضہ سرکار انگریزی مین آگیا لہذا حسب الحکم رائٹ ہنوربل گورنر جنرل بہادر یہ سند ٹھاکر سنسار کو دی جاتی ہے جسکی رو سے اوسکو اور اوسکے ورثا کو واسطے دوام کے ٹھکرائی میلوگ کی مع جملہ حقوق وغیرہ متعلقہ اس شرط پر عطا ہوتی کہ وہ نذرانہ سالانہ مشروط جو واسطے اخراجات فوج انگریزی محافظ

ادا کرتے رہینگے—

تفصیل

چالیس نفر بیگاری اور طیاری رستہ بیچ اپنی ٹھکرائی کے اور وقت جنگ خود مع جملہ فوج کے شامل فوج انگریزی ہونا—

نذرانہ بالکل معاف

نمبر ۱۰۶

ترجمہ سند بنام گوبردھن سنگہ دھامی والہ

المرقوم ۴ ماہ ستمبر ۱۸۱۵ عیسوی

چونکہ ان اضلاع سے گورکھا کلیتہً خارج ہوئے اور تمام ملک کوہستان قبضہ سرکار انگریزی مین آگیا لہذا حسب الحکم رایٹ ہنوربل گورنر جنرل بہادر یہ سند گوبردہن سنگہ کو عطا ہوئی جسکی روسے اوسکو اور اوسکے ورثا کو واسطے دوام کے ٹھکرائی دہامی کی مع جملہ حقوق وغیرہ متعلقہ اس شرط پر دی گئی کہ وہ نذرانہ مشروطہ سال بسال واسطے اخراجات فوج کے جو بنا بر حفاظت معین ہوگی ادا کرے اور وہ مع بیگاری وہمراہی سپاہ اپنی کے حسب تصریح ذیل اگر حکم ہو حاضر ہو گوبردہن سنگہ مذکور افزایش بہبودی رعیت وزراعت کرے گا اور حفاظت راستون کی کریگا اور اطمینان بابت ادای نذرانہ واسطے صرف فوج انگریزی کے کردیگا اور جب حکم ہوگا خود مع بیگاری اور سپاہ کے حسب مندرجہ ذیل حاضر ہوگا اور سرکار انگریزی کی بادل فرمانبرداری کریگا اور اپنے علاقے کے حدود کے باہر دست اندازی نہین کریگا اگر کسیوقت گوبردہن سنگہ مذکور کسی شرط مذکورہ بالا کے سرانجام مین پہلوتہی کریگا تو علاقے سے خارج کیا جائیگا اور اس سند کو جائز تصور کرکے جملہ شرائط کی تعمیل کریگا اور رعیت ٹھکرائی مذکور پر یہ فرض ہوگا کہ وہ گوبردہن سنگہ کو اپنا مالک ذی حق تصور کرکے اوسکی فرمانبرداری کرین اور اپنی مالگزاری بروقت ادا کرتے رہین—

تفصیل

بیس نفر بیگاری بمقام سپاٹو اور اپنے علاقے مین راستہ بارہ فٹ عریض تیار کرنا نذرانہ معاف اور وقت جنگ خود مع فوج کے شریک ہونا۔

نمبر ۱۰۷

ترجمہ سند بنام مہندر سنگہ

چونکہ گورکھا ان اضلاع سے کلیتہً خارج ہوے اور تمام ملک کوہستان قبضہ سرکار انگریزی مین آگیا اور چونکہ بباعث اسکے کہ مہندر سنگہ جنگ گورکھا مین شامل سرکار نہین ہوا تھا تمام علاقہ بگھات منضبط سرکار انگریزی ہو گیا تھا اب سرکار جسکی عظم و شان ذاتی مشہور ہے خوش ہو کر راہ عنایت و پرورش چاہتی ہے کہ مہندر سنگہ کو وہ بارہ پرگنجات کسولی اور بیچ و بیولی و گولی اہل چار پرگنہ بگھات سے عطا کرین لہذا حسب الحکم رایٹ ہنوربل گورنر جنرل بہادر یہ سند عطا ہوتی ہے جسکی رو سے چار پرگنہ مذکورہ بالا مہندر سنگہ اور اوسکے ورثا کو واسطے دوام کے دیے جاتے ہین پس اب یہ اوسکو ضرور ہے کہ بمقام دھرم پورہ سکونت پذیر ہو کر پرگنجات مذکورہ کا قبضہ کرے اور افزایش بہبودی رعایا اور دادرسی سب کی کرے۔

واضح ہو کہ اوسکو یہ پہنچا ہے کہ حدود قدیم ہر چہار پرگنجات مذکور سے باہر دست اندازی کسی اور پرگنہ بگھات پر کرے اور ہرگز کسی اور پرگنہ کا دعوی پیش نکرے اور نہ دعوی رقم سائر بگھات کا جو مبلغ ا... سے ہے کرے کیونکہ یہ مہاراجہ کرم سنگہ کو دیا گیا ہے اوسکو چاہیے کہ اتفاق سرکار انگریزی کے ساتھ رکھے اور ہنگام جنگ جسقدر فوج اوس سے جمع ہو سکے سب کو ہمراہ لیکر شریک فوج انگریزی ہو اور سواے اسکے بیس بیگاری ہمیشہ ہمراہ حاکم مقام سپاٹو کے حاضر رکھے۔

اگر کسیوقت وہ ان شرائط سے انحراف کریگا تو وہ فوراً اس علاقہ سے جو اوسکو ملا ہے خارج کیا جائیگا اور رعیت علاقہ مذکور پر فرض ہے کہ وہ مہندر سنگہ کو اپنا مالک ذی حق تصور کر کے مالگزاری بروقت اور بلا تفاوت ادا کرین اور اوسکی حکومت کا ادب کرین۔

المرقوم ۴ ماہ ستمبر ۱۸۱۵ع

اپنے علاقے میں چار گز عریض رستہ بناوے

المرقوم ۱۰ ماہ جولائی ۱۸۱۵ء مطابق ۴ ماہ رجب ۱۲۳۰ھ مطابق ۹ ماہ ساڑھ سمت ۱۸۷۲

نمبر ۱۰۴

ترجمہ سند جسکی روسے ٹھکرائی کمارسین کی رانا کہر سنگھ کو بمہر و دستخط جنرل سر ڈیوڈ اکٹرلونی صاحب کے دی گئی — المرقوم ۱۶ ماہ فروری ۱۸۱۶ء

چونکہ علاقجات کوہستان سے گورکھا کلیۃً خارج ہوے اور تمام ملک کوہستان قبضہ سرکار انگریزی میں آگیا لہذا یہ سند حسب الحکم رائٹ ہونربل گورنر جنرل لارڈ میرا صاحب بہادر بمہر و دستخط میرے رانا سے مذکور بالا کو عطا ہوئی جسکی رو سے واسطے دوام کے ٹھکرائی کمارسین کی مع جملہ حقوق و غیرہ متعلقہ اس شرط پر دی گئی کہ وہ نذرانہ سالانہ شرطیہ واسطے اخراجات فوج انگریزی کے جو واسطے حفاظت علاقہ کے مقرر رہے گی دیا کرے اور اگر حکم ہوگا تو وہ مع بیگاری و سپاہی کے حسب مصرحہ ذیل حاضر ہوگا رانا سے مذکور کوشش بلیغ بیچ ترقی بہبودی رعیت و کاشتکاری اراضی کے کریگا اور حفاظت رستون کی میں سعی کریگا اور اطمینان ادای نذرانہ سالانہ واسطے اخراجات فوج کے جو حفاظت ملک کوہستان کیواسطے معین ہوگی کردیگا اور بموجب تحریر ذیل کے جو حکم ہوگا خود مع بیگاری و ہمراہیون کے حاضر ہوگا اور فرمانبرداری سرکار انگریزی کی بلا تفاوت کریگا اور دوسرے کے علاقے پر دست اندازی نہین کریگا اگر کسیوقت وہ سرانجام شرائط مذکورہ بالا مین پہلو تہی کرے گا تو سرکار اوس سے ناراض ہوگی اور وہ خارج اس علاقہ عطیہ سے ہوگا اس سند کو جائز تصور کر کے انتظام امور علاقہ مین موافق شرائط کے کاربند ہوگا —

رعیت ٹھکرائی مذکور پر یہ فرض ہوگا کہ وہ رانا سے مذکور کو اور بعد اوسکے اوسکی اولاد کو اپنا مالک ذی حق تصور کر کے اپنی مالگزاری بروقت ادا کرینگے اور اوسکی حکومت کی متابعت کرینگے اور جو حکم مناسب اوسکا ہوگا اوسکی تعمیل سے انحراف نکرینگے —

تفصیل

چالیس لفر بیگاری واسطی کا سرکار کی تمام سال تک دیگا (اور سند ۱۸۱۶ء مین درج ہے کہ بجاے بیگاری بوقت جنگ خود مع اپنی ہمراہی کے خدمت سرکار کریگا) مبلغ دوہزار روپیہ سالانہ حسب اقساط ذیل دیا کریگا یعنی اپنے علاقہ مین چار گز عریض رستہ طیار کریگا۔ بماہ اپریل — سات سو روپیہ نذرانہ بنیا جاویگا — بماہ اگست — سات سو روپیہ بماہ دسمبر — سات سو روپیہ

المرقوم ۶ ماہ فروری ۱۸۱۶ء

نمبر ۱۰۵

ترجمہ سند بنام رانا بھوپ سنگھ ٹھاکر کوٹھار

المرقوم ۱۳ ماہ ستمبر ۱۸۱۵ عیسوی

چونکہ گورکھا ان اضلاع سے کلیۃً خارج ہوئے اور تمام علاقہ کوہستان قبضہ سرکار انگریزی مین آگیا لہذا حسب الحکم رائٹ ہنوربل گورنر جنرل بہادر یہ سند رانا بھوپ سنگھ کو عطا ہوتی ہے جسکی رو سے اوسکو اور اوسکے ورثا کو واسطے دوام کے ٹھکرائی کوٹھار کی مع جملہ حقوق وغیرہ متعلقہ اس شرط پر دی گئی کہ وہ نذرانہ مقررہ سال بسال واسطے اخراجات فوج کے جو واسطے حفاظت کے معین ہوگی ادا کریگا اور اگر حکم ہوگا تو وہ مع بیگاری وہمراہی کے حسب بیان ذیل حاضر ہوگا رانا بھوپ سنگھ مذکور آفزائش وبہبودی رعیت اور کاشتکاری اراضی کرے گا اور راستون کی حفاظت کریگا اور اطمینان دوبارہ ادائے نذرانہ بنا بر صرف اخراجات فوج انگریزی کردیگا اور جب حکم ہوگا خود مع بیگاری اور ہمراہی کے حسب تصریح ذیل حاضر رہے گا اور فرمانبرداری مدل سرکار انگریزی کی کریگا اور اپنے علاقے کے حدود سے باہر دست اندازی مینن کریگا اور اگر کسیوقت رانا بھوپ سنگھ مذکور کسی شرط کی تعمیل مین پہلوتہی کرے گا جنکا ذکر کر بیان ہوتا ہے تو وہ خارج علاقے سے کیا جائیگا اس سند کو جائز تصور کرکے رانا سے مذکور تعمیل شرائط کی کرے گا اور رعیت ٹھکرائی مذکور پر یہ فرض ہوگا کہ وہ رانا بھوپ سنگھ کو اپنا مالک ذی حق تصور کرکے فرمانبرداری اوسکی کرینگے اور اپنی مالگذاری اوسکو بروقت

شرط سوم

یہ کہ سپاہی جوبل کے وقت جنگ شامل فوج انگریزی کے رہا کرینگے اور کسی اور حاکم کی متابعت نکرینگے —

جب واسطے طیاری سڑک وغیرہ کے بیگاری مطلوب ہونگے تو وہ بیگاری بھی دیگا

المرقوم ۲۲ ماہ اگہن سمبت ۷۲ مطابق ۱۸ ماہ ستمبر ۱۸۱۵ع

نمبر ۱۰۲

ترجمہ سند بنام رودرپال بھجی والہ - المرقوم ۴ ماہ ستمبر ۱۸۱۵ عیسوی

چونکہ گورکھا اس علاقہ سے کلیتہً خارج ہوے اور تمام علاقہ کوہستان قبضہ سرکار انگریزی مین آگیا لہذا حسب الحکم رائٹ ہنوربل گورنر جنرل بہادر یہ سند رودرپال کو دیگئی جسکی روسے اوسکو اور اوسکے ورثا کو واسطے ہمیشہ کے ٹھکرائی جوبل کی مع تمام حقوق اوسکے اس شرط پر عطا ہوئی کہ وہ نذرانہ سالانہ بابت اخراجات فوج کے جو واسطے حفاظت علاقے کے رہیگی دیا کرے اور اگر حکم ہوگا تو وہ خود مع بیگاری و سپاہ حسب مصرحہ ذیل حاضر رہے گا اور رودرپال مذکور بہبودی رعایا کی ترقی کریگا اور کاشتکاری کی ترقی ملحوظ رکھے گا اور حفاظت راستہ مین کوشش کریگا اور صورت ادائے نذرانہ سالانہ کی جو واسطے اخراجات فوج انگریزی کے مقرر ہوا ہے قائم کریگا اور جب حکم ہوگا فوراً مع بیگاری و سپاہ حسب تفصیل مصرحہ ذیل حاضر ہوگا اور بدل فرمانبرداری احکام سرکار کریگا اور اپنے علاقے کی حدود سے باہر دست درازی نکریگا اور اگر کسیوقت رودرپال مذکور سرانجام شرائط ہذا مین پہلوتہی کریگا تو وہ خارج کیا جائیگا اس سند کو جائز تصور کرکے اسکی شرائط کے موافق تعمیل کریگا اور رعایائے ٹھکرائی مذکور پر یہ فرض ہوگا کہ وہ رودرپال مذکور کو اپنا مالک ذیحق تصور کرکے فرمانبرداری اوسکی کرین اور اپنی اپنی مالگزاری حسب معمول بروقت ادا کرتے رہین —

تفصیل

چالیس نفر بیگاری بمقام سباتھو حاضر رہین اور وقت جنگ اوسکی فوج کے شامل رہین اور سڑک اپنی ٹھکرائی مین

درست رکھے نذرانہ معاف —

نمبر ۱۰۳

ترجمہ سند جسکی رو سے ٹھکرائی بھجی کی رانا رن بہادر سنگہ کو بتاریخ ۱۰ ماہ جولائی ۱۸۴۵ع دیگئی
چونکہ بتاریخ ۲۰ ماہ کاتک سمبت ۱۸۹۹ مطابق ۱۰ ماہ نومبر ۱۸۴۲ع ٹھاکر رودرپال رئیس بھجی نے اپنی رضامندی اور خوشی سے انتظام علاقہ بھجی سپرد اپنے فرزند رانا رن بہادر سنگہ کو کردیا اور چونکہ ایک نقل درخواست ٹھاکر مذکور بذریعہ رپورٹ نمبر ۱۶ بخدمت مسٹر فنیدک صاحب سکرٹری اعظم استدعای حکم رایٹ آنریبل گورنر جنرل لارڈ السنبورو صاحب بہادر مرسل ہوئی تھی اور جواب اوسکا مرقوم ۲۱ ماہ نومبر ۱۸۴۲ع نمبری ۱۰۶۱ دستخطی صاحب سکرٹری ممدوح بمنظوری درخواست ٹھاکر رودرپال آیا لہذا یہ سند رانا رن بہادر سنگہ کو عطا ہوئی جسکی رو سے اوسکو واسطے ہمیشہ کے ٹھکرائی مذکور مع حقوق متعلقہ عطا ہوئی اس شرط پر کہ وہ سال بسال و فصل بفصل نذرانہ ایکہزار چارسو چالیس روپیہ بالعوض بیگاری حسب کے ادا کریگا اور وہ خود مع بیگاری و سپاہی مفصلہ ذیل کے جب حکم ہوگا حاضر ہوگا اب اوسکو لازم ہے کہ بہبودی رعایا کی اور کاشتکاری کی ترقی کرنے اور حفاظت راستون کی رکھے اور نذرانہ مقررہ حسب اقساط ادا کرے اور جب ضرورت ہو تو خود مع بیگاری اور سپاہی کے حاضر ہوا ور فرمانبرداری احکام سرکار کی کرے اور دوسرے کے علاقے پر دست درازی نکرے اور جب ضرورت ہو اور حکم اوسکے نام جاری ہو تو جس قدر بیگاری و سپاہی مطلوب ہون اوسقدر حاضر کرے اور تیار رہنے کا اپنے تمام علاقے مین اپنے اوپر فرض سمجھے —

رعیت پر یہ فرض ہوگا کہ وہ رانا رن بہادر سنگہ کو اپنا مالک ذی حق تصور کر کے اوسکے احکام کی تعمیل مین انحراف نکرین —

تفصیل

ایک نذرانہ تعدادی ایکہزار چارسو چالیس روپیہ سالانہ کا باقساط ادا کرے —
وقت جنگ وہ خود مع اپنی سپاہ کے شامل فوج انگریزی ہوگا —

۲۰ ماہ ستمبر سنہ ۱۸۱۶ء مجریہ جنرل سر ڈیوڈ اکٹر لونی صاحب رانا سنسار سنگہ کیونتھل والے کو واسطے ہمیشہ کے عطا ہوا تھا اب بذریعہ اس سند کے شامل ٹھکرائی کیونتھل کیا گیا رانا ے مذکور کو لازم ہے کہ اس سند کو جائز تصور کر کے پرگنہ مذکور اپنے قبضے مین رکھے اور دوسرے کے علاقے پر دست اندازی نکرے اور رعایا کی بہبود مدنظر رکھے اور مظلومان کی دادرسی کرے اور احکام سرکار کی تعمیل تہ دل اور مستعدی سے کر کے اپنی وفاداری بنسبت سرکار انگریزی کے ظاہر کرے اور اس عنایت سرکار کا شکر گزار رہے اور جب کبھی کسی سے سرکار انگریزی کی جنگ ہو تو وہ مع اپنے ہمراہی کے شامل فوج انگریزی ہو اور وقت ضرورت جب سرکار بیگاری طلب کرے اور تعمیل حکم سرکار مین پہلو تہی نکرے اور اپنے اوپر فرض سمجھے کہ جہان حضور خیمہ زن ہوون وہان رستہ لائق گذرنے گاڑی کے تیار کرے اور ماسوائے فرائض مذکورہ بالا اور کوئی امر مثل نذرانہ وغیرہ اوسپر عائد نہوگا ۔

رعایائے پرگنہ پونر پر فرض ہوگا کہ وہ رانا سنسار سنگہ کو اور اوسکے ورثا کو اپنا مالک حقی تصور کر کے فرمانبرداری اونکی کرتے رہین

المرقوم ۵ ماہ اپریل سنہ ۱۸۲۳ء مطابق ۲۲ رجب سنہ ۱۲۳۸ھ

نمبر ۱۰۰

ترجمہ سند بنام رانا جنگ سنگہ باگھل المرقوم ۲۱ ماہ ستمبر سنہ ۱۸۱۵ء

چونکہ گورکھا ان اضلاع سے بکلی خارج ہوئے اور تمام علاقہ کوہستان قبضہ سرکار انگریزی مین آگیا لہذا حسب الحکم رائٹ ہونربل گورنر جنرل بہادر یہ سند راجہ جنگ سنگہ کو عطا ہوئی جسکی روسے اوسکو اور اوسکے ورثا کو واسطے ہمیشہ کے ٹھکرائی باگھل کی مع جمیع حقوق اوسکے بشرط ادا کرنے نذرانہ مشروطہ واسطے اخراجات فوج حافظ ملک کے دی گئی اور اس شرط پر کہ وہ بیگاری اور سپاہ حسب تفصیل ذیل بوقت ضرورت سرکار کو دے رانا جنگ سنگہ مذکور ترقی بہبودی رعایا کی اور زراعت و کاشتکاری کی کریگا اور حفاظت راستہ کریگا اور نذرانہ معمولی کی ادا ہونے کی ضرورت جو واسطے اخراجات فوج کے مقرر ہوا ہے قائم کریگا اور حسب الطلب بیگاری اور

سپاہی معہ تتمہ ذیل لیکر خود ہمراہ سرکار رہیگا اور فرمانبرداری احکام سرکار مین ہمہ تن مصروف رہیگا اور اپنے حدود علاقہ کے باہر دست انداز نہوگا اگر کسیوقت رانا جنگ سنگہ مذکور سے کوئی شرط مذکورہ بالامین سے سرانجام نہوگی تو وہ خارج علاقہ سے کیا جائیگا اس سند کو جائز تصور کرکے شرائط ہذا کے مطابق کاربند ہوگا اور رعیت ٹھکرائی مذکور پریہ فرض ہوگا کہ وہ رانا جنگ سنگہ کو اپنا مالک ذیحق تصور کرکے فرمانبرداری اوسکی کرینگے اور اپنی اپنی مالگزاری اوسکو ہروقت معمول اداکرینگے —

تفصیل

ایک سونفر بیگاری بمقام سپاٹو پاس کپتان رس صاحب کے حاضر رہیگا اور وقت جنگ خود مع اپنی سپاہ کے شامل فوج سرکاری رہیگا اور رستہ یعنی سڑک اپنی ٹھکرائی مین بارہ فٹ عریض طیار کریگا — نذرانہ معاف ہوا

نمبر ۱۰۱

ترجمہ سند جسکی روسے ٹھکرائی جوبل کی رانا پورنچند جوبل والے کو مہرودستخط کپتان رس صاحب کے دی گئی — المرقوم ۲۰ ماہ نومبر ۱۸۱۵ء

چونکہ بروقت اخراج گورکھا تمام علاقہ کوہستان قبضہ سرکار انگریزی مین آگیا لہذا یہ سند حسب الحکم رابٹ ہونربل گورنر جنرل بہادر لارڈ مونیرا صاحب جو معرفت جنرل سرڈیوڈ اوکٹرلونی صاحب کے جاری ہوا رانا پورنچند کو عطا ہوئی جسکی روسے ٹھکرائی اور علاقہ جوبل کا جو اوسکے قبضے مین واسطے ہمیشہ کے رہیگا اوسیطرح اوسکو دیا گیا اور اوسکے قبضے مین رہیگا جسطرح عہد گورکھا مین اوسکے پاس تھا رانا مذکور کوشش کرکے خدمتگزاری سرکار حسب تفصیل ذیل کریگا

شرط اول

یہ کہ ۰۰ سترنفر بیگاری ہمیشہ خدمت سرکار مین موجود رکھیگا —

شرط دوم

یہ کہ کچھ نذرانہ اوس سے طلب نہوگا —

ریاست بسہر جب کبھی سڑک اونکے علاقے مین طیار ہوگی بیگاری دینگے۔
بمقام رامپور ۲۳ کاتک سمبت ۱۸۷۲ مطابق ۶ نومبر ۱۸۱۵ع

نمبر ۹۷

ترجمہ سند بنام راجہ کنسار سنگہ بابت ایک قسط ٹھکرائی علاقہ کیونتھل

چونکہ گورکھا ان اضلاع سے کلیتہً خارج ہوے اور تمام علاقہ کوہستان قبضہ سرکار انگریزی مین آگیا لہذا حسب الحکم رابٹ ہنوربل گورنر جنرل بہادر یہ سند راناسنسار سنگہ کو عطا ہوئی جسکی رو سے اوسکو اور اوسکے ورثا کو واسطے ہمیشہ کے پرگنجات گلہانج مع آٹھہ پرگنجات کے اوسار وغیرہ دیے گئے راجہ اس سند کو جائز تصور کرکے پرگنجات مذکورہ بالا پر قبضہ اپنا کرے اور سرکار انگریزی کے ساتھ بدل اتفاق رکھے اور اپنی رعایا کی خیرسگالی مین کوشش کرے اور دیگر پرگنجات کیونتھل پر دست تصرف دراز نکرے اور دوسرے پرگنجات پر ہرگز اپنا دعوی پیش نکرے اور ہنگام جنگ راجہ مع اپنی فوج کے شامل فوج انگریزی ہوگا۔

اور رعایا اور ٹھکرائی مذکور پر یہ فرض ہے کہ وہ راناسنسار سنگہ کو اپنا مالک ذی حق تصور کرکے فرمانبرداری اوسکی کرین اور اپنی اپنی مالگزاری بروقت اوسکو ادا کیا کرین۔

اگر راجہ فرمانبرداری سرکار مین کمی کرے یا وقت جنگ شریک فوج سرکاری نہو تو جسقدر علاقہ اس سند کی رو سے اوسکو ملا ہے وہ ضبط سرکار ہو جائیگا۔

المرقوم ۶ ماہ ستمبر ۱۸۱۵ عیسوی

نمبر ۹۸

ترجمہ سند بنام راناسنسار سنگہ

چونکہ گورکھا ان اضلاع سے کلیتہً خارج ہوے اور تمام علاقہ کوہستان قبضہ سرکار انگریزی مین آگیا لہذا حسب الحکم گورنر جنرل بہادر یہ سند راناسنسار سنگہ کو عطا ہوئی جسکی رو سے اوسکو اور اوسکے ورثا کو واسطے ہمیشہ کے ٹھکرائی بھوگ اور کوٹی اور اکھندا اور کیاری کی جو قدیم سے

شامل راج کیونتھل ہین اور راج مذکور کے ماتحت اور رانا راج مذکور کے ہمیشہ سے ہر ایک ٹھکرائی مذکورہ بالا سے نذرانہ پاتے رہے ہین دی گئی رانا ے مذکور رقم نذرانہ سال بسال ٹھکرائی مذکور سے دو اقساط مین حسب تفصیل ذیل لیا کرینگے۔

ٹھکرائی بھوک سے —	عا ر
ٹھکرائی کوتی سے —	عا ر
ٹھکرائی کھنڈ سے —	۸ صہ
ٹھکرائی کیاری سے —	۸ ضہ

اور رانا ے مذکور ترقی رفاہ رعایا و حفاظت ٹھکرائیہا ے مذکور مین مصروف رہینگے اور رانا حسب الطلب سرکار انگریزی بیگاری اور سپاہی ہر ایک ٹھکرائی مذکورہ بالا سے حاضر کرینگا اور سب کی دادرسی کرینگے اور ٹھکرائی مذکور سے مرمت سڑک کرایا کرینگے اور اس سند کو جانفزا تصور کر کے ہمیشہ شکرگزار سرکار انگریزی کے رہینگے اور حسب شرائط مندرجہ سند کاربند ہونگے اور اگر ان ٹھکرائی مذکور رانا کو اپنا مالک ذی حق تصور کر کے فرمانبرداری اوسکی کرینگے اور نذرانہ مذکور حسب تعداد مصرحہ بالا اوسکو ادا کرینگے اگر انمین کی ایک بھی شرط مین اونکی طرف سے کمی ظاہر ہوگی تو جسکی طرف سے کمی ہوگی وہ خارج کیا جائیگا لہذا اونکو لازم ہے کہ شرائط مذکورہ بالا کی تعمیل کرین اور کسی دوسرے کے علاقہ پر دست درازی نکرین ۔

المرقوم ۱۱ ماہ ستمبر ۱۸۱۵ء

نمبر ۹۹

ترجمہ سند جسکی روسے پرگنہ پونر رانا سنسار سنگہ کیونتھل والے کو بمہر و دستخط کپتان رابرٹ راس صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ علاقہ سرہند و کوہستان دیا گیا ۔

المرقوم ۵ ماہ اپریل ۱۸۲۳ء

چونکہ بعنایات ایزدی گورکھا اس ملک سے کلیتہ خارج ہوے اور تمام علاقجات اس ملک کے بقبضہ سرکار انگریزی مین آگئے لہذا پرگنہ پونر مع حقوق کلیتہ جو از روے حکم گورنمنٹ مرقومہ

نسبت اُس رعایا کے ہوون تو یہ علاقہ عطیہ میرا ضبط ہو۔

نمبر ۹۵

ترجمہ سند جسکی رو سے علاقہ بالاگڑھ وخطاب راجگی راجہ اگرسنگہ کو عطا ہوا۔

المرقوم ۱۹ ماہ جنوری ۱۸۲۶ء

چونکہ راجہ بیجے سنگہ خلف الصدق راجہ رام سنگہ راجہ بالاگڑھ نے لاولد وفات پائی اور کوئی وارث نزدیکی اوسکی وضع کا موجود نہین لہذا علاقہ بالاگڑھ ضبط سرکار انگریزی ہوگیا اور اب اوسکے اختیار مین ہے مگر بنظر وفاداری راجہ رام سنگہ اور بلحاظ اوسکی خدمات لائقہ کے جو جنگ گورکھا مین ۱۸۱۳ و ۱۸۱۴ وقوع مین آئی ہین سرکار کا منشا یہ ہے کہ علاقہ بالاگڑھ جو قبضہ راجہ مرحوم مین تھا اگرسنگہ ولد غیر منکوحہ راجہ رام سنگہ کو عطا ہو لہذا سرکار انگریزی علاقہ بالاگڑھ مع خطاب راجگی اگرسنگہ اور اوسکی ورثا ذکور صلبی کو عطا فرماتی ہے واضح ہو کہ راجہ اگرسنگہ اور اوسکے ورثا پانچ ہزار روپیہ سالانہ خراج کا سرکار انگریزی مین داخل کیا کرینگے اور سرکار انگریزی راجہ اگرسنگہ کے بھائیون کی جاگیر کا بھی وعدہ کرتے ہین اور راجہ اجازت عام دیگا کہ رعایاے انگریزی خواہ ہندوستانی ہون خواہ یورپ زاد اوسکے علاقے مین بلامزاحمت آمد و رفت کرین تجارت کرین اور اونکو بھی اپنی رعایا کی برابر شمار کریگا اور سرکار نے بناناسڑک کا درمیان علاقہ بالاگڑھ کے اپنے اختیار مین رکھا ہے۔

یہ بھی واضح ہو کہ یہ عطیہ اس شرط پر ملا ہے کہ وہ نیک وضع رہے اور وقت اندیشہ فساد کے فوج اور تدبیر سے خدمت سرکار کی کرے۔

نمبر ۹۶

سند بنام مہندر سنگہ بسہر

بباعث مغلوب ہونے حکومت گورکھا کوہستان مین تمام یہ ملک اختیار سرکار انگریزی مین آگیا لفٹنٹ راس صاحب اسسٹنٹ اجنٹ گورنر جنرل حسب منشا ہدایت جنرل سر دیوڈ اوکٹرلونی صاحب کے سی بی اجنٹ گورنر جنرل باختیارات عطیہ رائٹ ہنوربل گورنر جنرل بہادر مہندر سنگہ

راجہ اگرسنگہ اور اوسکی اولاد کو راج بسہر اوسیقدر علاقہ اندر حدود مین جو بیچ عہدنامہ سمبت ۱۸۶۸
مطابق ۱۸۱۱ء کے تھا قائم کرتے ہین بشرائط و مستثنیات مفصلۂ ذیل یعنی

شرط اول

ریاست بسہر واسطے تیغبندی کے یعنی اخراجات فوج کے واسطے جو سرکار انگریزی واسطے
قائم رکھنے امنیت اور حفاظت علاقہ کوہستان کے رکھے گی پندرہ ہزار روپیہ کلدار بموجب شرح
بائی سکۂ انگریزی وسکۂ رائج الوقت بسہر و چھاونی متصلۂ انگریزی کے سال بسال تین اقساط
حسب مصرحۂ ذیل ادا کیا کرینگے —

اول ماہ پوس یعنی دسمبر و جنوری — صــــہ
دوم بیساکھ یعنی اپریل و مئی — صــــہ
سوم ساون یعنی جولائی و اگست — صــــہ

شرط دوم

قلعہ رائن گرہ مع اوس ضلع کے جسمین وہ واقع ہے یعنی قسمت پرگنہ رائن واقع برکنارہ
جنوب دریاے پابر اور پرگنہ صندوق مع قلعہ سیلی دان اور قلعہ درتو جو اوسمین واقع ہین اور
قلعہ باگی واقع کرن گول یا کوئی اور مقام گرد و پیش اوسکے جسکی تجویز بعد ازین ہوگی سرکار انگریزی
واسطے قیام اپنی فوج محافظ کے اپنے قبضے مین رکھینگے —

شرط سوم

ٹھکرائی دلیٹو اور کیٹو اور کرانگٹو کی در اصل بہت سال پیشتر ملک گور کھا سے شامل
راج بسہر ہوگئی تھی اون کی نسبت وہی امر مرعی رہیگا جو عہد راجہ اوگرسنگہ مین تھا اور
وہی پرورش وہان کے ٹھاکرون کی اولاد کی ہوگی جو اوسوقت مین تھی اور ٹھکرائی کوٹگڑہ
اور کمار سین اسلیے ماتحت کسیکے نہین رہی صرف حکومت عامہ سرکار انگریزی کی مطیع رہینگے

شرط چہارم

ہنگام جنگ فوج بسہر شامل فوج انگریزی کے ہو کر حسب ہدایت کاربند ہوگی

شرط پنجم

راجہ پر فرض ہوگا کہ وہ بیگاری اور سپاہی دے اور نذرانہ حسب تفصیل ذیل ادا کرے راجہ رستہ ہر طرف ٹھکرائی مذکور کے بنائے ہونگے اور ہوش رکھے کہ کسی دوسرے کے علاقہ پر دست اندازی نکرے رعایا کی بہبود میں کوشش کرے اور سرکار انگریزی کی اطاعت بدل کرتے اور شکر گزاری عنایات سرکار کرتا رہے اور رعایا پر یہ امر فرض ہوگا کہ وہ راجہ کو اپنا مالک دلی حق تصور کرین اور مالگزاری بر وقت ادا کرین اور اوسکے احکام کی تعمیل کرین اور کوشش کرکے ترقی زراعت اور آمدنی راجہ بروے کار لائین—

تفصیل مذکورہ بالا

بیگاری کلیتہً موقوف نذرانہ موقوف رستہ ہر طرف گرد ٹھکرائی کے طیار رہون

المرقوم ۲۰ اکتوبر ۱۸۱۵ء

نمبر ۹۴

ترجمہ سند جسکی روسے قلعہ بلون مع مواضع متعلقہ و دو ضرب توپ و سامان وغیرہ راجہ رام سنگہ بالاگڑھ والے کو عطا ہوا— المرقوم ۲۹ اکتوبر ۱۸۴۶ء

چونکہ راجہ رام سنگہ راجہ بالاگڑھ ہمیشہ اتحاد اور خیر خواہی سرکار انگریزی مین ثابت قدم رہا ہے اور چونکہ یہی صرف رئیس این روی ستلج تھا جسنے اپنی وفاداری ساتہ حاضر ہونے کی بخدمت گورنر جنرل بہادر بمقام لشکری خان کی سرای کے شروع مہم لاہور مین ظاہر کی جبکہ فوج سکھ عبور دریاے ستلج کرتی تھی لہذا قلعہ ناگول مع چھہ دیہات متعلقہ و دو ضرب توپ اٹھارہ پنی و دیگر سامان موجودہ قلعہ مذکور سرکار انگریزی نے راجہ کو نسلاً بعد نسل و بطناً بعد بطن بشرائط مندرجہ اقرارنامہ ذیل دیا—

شرط اول

راجہ اپنے طرف سے اور اپنے ورثا کیطرف سے وعدہ کرتا ہی کہ وہ رعایائے علاقہ عطیہ حال کی نسبت ساتھ نصفت کے پیش آیگا تاکہ اون لوگون کو تکلیف بباعث تبدیلی حکومت یعنی اونکی حکومت انگریزی سے باہر ہوکر حکومت راجہ مین داخل ہونے کی نہو—

شرط دوم

راجہ اونکا استحقاق اپیل کرنے کا بخلاف سختی و نا انصافی کے صاحب اجنٹ انگریزی کی پیشگاہ مین منظور کرتا ہے —

شرط سوم

راجہ ہمہ تن مصروف تعمیل مصالح و تجویز کے جو صاحب اجنٹ انگریزی نسبت رعایا کے ظاہر کرین گے رہیگا ورنہ سزا سے ضبطی عطایات کا متحمل ہوگا راجہ کو لائق ہے کہ اس سند کو کامل اور جائز تصور کرے اور بالعوض اس عنایت کے ہمیشہ ثابت قدم نمک حلالی سرکار انگریزی مین رہے —

موضع مالون — موضع پاکران — موضع مادون — بہیرا — موضع بیار زادہ — موضع سویر گہاتی — موضع مالون — موضع سیح

المرقوم ۲۶ اکتوبر ۱۸۱۵ء مطابق دہم کاتک سمت ۱۸۷۲

ترجمہ اقرارنامہ راجہ رام سنگہ راجہ بالاگڑہ المرقوم ۲۹ اکتوبر ۱۸۱۵ء —

چونکہ سرکار انگریزی نے ازراہ عنایت قلعہ مالون مع دیہات متعلقہ مندرجہ سند اور دو ضرب اٹھارہ پنجی توپ اور سامان موجودہ قلعہ مذکور بذریعہ سند کے نسلاً بعد نسل و بطناً بعد بطن عطا کیا مین یہ اقرارنامہ لکھکر تعمیل اوسکی اپنے اوپر اور اپنے ورثا کے اوپر لازم اور فرض گردانتا ہون

شرط اول

مین اوس رعایا پر جو میری حکومت مین بذریعہ سند مذکور آئے ہین انصاف اور رعایت کے ساتھہ حکمرانی کرونگا تاکہ وہ سرکار انگریزی کی حکومت سے حکومت ہندور مین آنے سے کسیطرح کی تکلیف نہ اوٹھائین —

شرط دوم

مین اونکے استحقاق اپیل کو بخلاف سختی و نا انصافی پیشگاہ اجنٹ انگریزی کے منظور کرتا ہون —

شرط سوم

مین اقرار کرتا ہون کہ اگر مین ہمہ تن مصروف تعمیل مصالح و تجاویز صاحب اجنٹ انگریزی

شرط چہارم

یہ کہ ہر ایک تنازعہ جو مابین راجہ کنلور اور کسی دوسرے رئیس کے واقع ہوگا وہ سپرد عدالت انگریزی ہوگا۔

شرط پنجم

یہ کہ وہ کوئی جزو اپنے علاقے کا بلا اطلاع اور استرضا سرکار کے علیحدہ یا رہن نکریگا

شرط ششم

یہ کہ وہ اپنے علاقے مین رسم بردہ فروشی و ستی و دختر کشی کو موقوف کرادے گا اور نیز رسم جلا دینے یا غرق آب کرنے بیمار مجذوم کی بھی موقوف کردے گا کیونکہ یہ امر خلاف آئین سرکار ہین اور وہ ایسے حکم سخت بنسبت انسداد ان جرائم کے جاری کریگا کہ کوئی مرتکب جرائم مذکورہ بالا کا نہوگا۔

راجہ اپنی سرحد سے باہر کسی دوسرے علاقے پر دست اندازی نہین کریگا اور اس سند کو جائز اور معتبر تصور کر کے شرائط مندرجہ کی تعمیل مین کوشش کریگا اور بہبودی باشندگان اور بہتری علاقہ مین سعی کریگا اور وہ تدابیر بروے کار لائیگا جس سے ترقی زراعت اور دادرسی مظلومان و بحالی حقوق جائز و امنیت شارع عام متصور ہو وہ اپنی رعایا سے اخذ بیجا نکریگا بلکہ اونکے ساتھ مہربانی سے پیش آئیگا تاکہ وہ اوسکے شکر گزار رہین اور رعایا پر فرض ہے کہ وہ اوسکو اور بعد اوسکے اوسکے ورثا کو اپنا مالک ذی حق تصور کر کے مالگزاری واجبی کے ادا کرنے مین قاصر نہون اور ہمیشہ اوسکے مطیع الحکم رہین اور خوش دلی سے بسر کرین۔

نمبر ۹۲

سند راجہ رام سنگھ عرف رام سرن بابت علاقہ ہندور

چونکہ تمام علاقہ کوہستان قبضہ سرکار انگریزی مین درآیا اور چونکہ راجہ رام سنگھ نے اس جنگ مین کارہاے دوستانہ بنسبت سرکار انگریزی کے کیے خود مع اپنی فوج کے شامل فوج انگریزی رہا اور واسطے صفائی راستہ کے اور دیگر امور ضروری کے بیگاری دیے لہذا حسب الحکم رابرٹ هینڈریل

گورنر جنرل بہادر یہ سند راجہ مذکور کو عطا ہوتی ہے جسکی روسے اوسکو اور اوسکے ورثا کو واسطے
دوام کے علاقہ ہندور وغیرہ سات پرگنجات اور بھبولی مع بارہ موضع متعلقہ کے اور بھبولی مع چار
مواضع متعلقہ کے (باستثنا ر نصف حصہ فیض اللہ پورہ واقع پرگنہ خاص ہندور و قلعہ ملون مع شش
مواضع موضع ملون جاکران جو قلعہ کوہ ملون پر واقع ہین اور مواضع مادہو و جلند واری والہ وغیرہ
جن ساتھہ مواضع کی جمع مبلغ ماہ عہ نقد اور بابت عہ غلہ ہے) مع تمام حقوق متعلقات اونکے
اور سائر اور استحقاق دادرسی رعایا بلا بیگار و خدمت سرکار و نذرانہ جواب موقوف ہوگئے ہین عطا
ہوتا ہے جسقدر بیگاری ہنگام جنگ راجہ دیگا اونکی اجرت سرکار سے بحساب معہ ماہواری فی کس
ملے گی مگر راجہ جب شریک فوج انگریزی ہوگا تو اوسکو اور اوسکی فوج کو کچہہ تنخواہ وغیرہ ندی جائیگی
راجہ اس سند کو جائز اور معتبر واسطے اپنے اور اپنے ورثا کے تصور کرکے کوشش بلیغ بیچ ترقی
بہبودی رعایا مین کریگا اور دوسرے کے علاقے پر دست درازی نکریگا اور شکرگزاری عنایات
سرکار انگریزی بیچ دوستی کے ثابت رہیگا اور شرائط سند ہذا کے موافق کاربند ہوگا۔
رعایا پر یہ فرض ہوگا کہ وہ راجہ کو اپنا مالک ذی حق تصور کرین اور مالگزاری بروقت ادا کرین
اور اوسکے احکام کی تعمیل کرین اور کوشش کرکے ترقی زراعت اور آمدنی راجہ کی کرین۔

المرقوم ۱۹ ماہ اکتوبر ۱۸۱۵ عیسوی

نمبر ۹۳
سند بنام رام سنگہ معروف رام سرن بابت ٹھکرائی بروے

چونکہ تمام علاقہ کوہستان قبضۂ سرکار انگریزی مین آگیا اور اکثر رئیسون کو اونکا علاقہ دوبارہ عطا ہوا
اور چونکہ قلعہ ملون مع چھہ مواضع کے جنکی جمع ماہ عہ نقد اور ماہ عہ غلہ ہے راجہ سے
علیحدہ کرکے واسطے قیام فوج انگریزی کے لیے گئے لہذا بنظر معاوضہ قلعۂ مذکور و شش مواضع
کے یہ سند حسب الحکم رایٹ ہنوربل گورنر جنرل بہادر دیجاتی ہے جسکی روسے ٹھکرائی بروئی کی
مع تمام متعلقات و سائر راجہ کو اور اوسکے ورثا کو عطا ہوتی ہے راجہ مذکور اس سند کو جائز اور
معتبر تصور کرکے اور چار موضع واسطے رانی ٹھکرائی مذکور چھوڑکر باقی کا قبضہ کرے ہنگام جنگ

ضعف سے کے اور اپنے عہدہ برا نہو سکے کے
درصورت انکار کے نہین سزا دیجا کر
اونکو دیئے اور تین میرے قبضے مین ہین
یعنی ٹھاکران دہامی وبھجی وکوٹی اور وہ اب
میرے قبضے مین ہین مین نے یہ صرف اطلاعاً عرض
کیا ہے ورنہ بہرحال مجھے اطاعت حکم سرکار
انگریزی اس معاملے مین منظور ہے اور اونکے
حکم کی تعمیل باعث میری خوشی کا ہے۔

چہارم

گورکھانے مجھے سوائے میرے اصلی
علاقے کے اور بہت مقامات دیے تھے
اور میجر جنرل صاحب کو بھی اب وہی اختیار
حاصل ہے جو اونکو تھا جو صاحب حکم دینگے
اوسکی تعمیل مین میری عین خوشی ہے ازراہ
مہربانی مجھپر نظر مہربانی رکھو یا جب مین خدمات
لائقہ سرکار کی کرونگا اوسوقت نظر الطاف
میری نسبت ہو میجر جنرل صاحب میرے دوست
اور مربی ہین منجانب سرکار انگریزی۔

چہارم

کوئی دعویٰ نسبت اون مقامات کے جو گورکھا نے
دیے تھے سوای علاقہ قدیم کہلور کے سماعت نہین ہو سکتا
حسب منشاء اشتہار مجریہ ۔ ماہ اکتوبر کسیطرح کا
مطالبہ زرمثل محصول وغیرہ راجہ سے نہوگا بعوض
اون تمام فائدون کے جو راجہ کو نصیب ہونگے
سرکار انگریزی صرف اسقدر چاہتی ہے کہ جب تک
جنگ گورکھا سے جاری ہے راجہ بالاتفاق
فوج انگریزی کام کرے اور جب آئندہ کسیوقت
فوج انگریزی بمقابلہ کسی دشمن کے اس نواح مین
آئے تو راجہ ہر قسم کی مدد حتی الامکان دیگا
یعنی رسد وغیرہ دیگا اور شرائط وفاداری فرمانبرداری
بجالائیگا۔

نمبر ۹۱

ترجمہ سند جسکی روسے علاقہ کہلور معروف بلاسپور راجہ جنگ چند کو عطا ہوا المرقوم ۲۱ اکتوبر سنہ ۱۸۴۷ء

چونکہ از روسے عہدنامہ جو فیمابین سرکار انگریزی اور سرکار لاہور کے بتاریخ ۹ ماہ مارچ سنہ ۱۸۴۶ء قرار پایا کل علاقہ کوہی قبضہ ہنوربل کمپنی مین درآیا اور چونکہ راجہ جنگ چند کہلور والی نے ہمیشہ فرمانبرداری حکام انگریزی کی کی سرکار اب واسطے ہمیشہ کے راجہ جنگ چند اور اوسکے ورثاے ذکور متولد رانی کو علاقہ کہلور اون حدود تک باختیارات کل انتظام کے دیتے ہین جو شروع حکومت انگریزی بیچ علاقجات کے نزدیک دریاے ستلج سے اوسکے قبضے مین ہین اگر کوئی وارث اصلی حیثیت مذکورہ بالا کا موجود نہوگا تو علاقہ مع اختیارات کل کسی اوسکے نزدیک رشتہ دار ذکور کو جو وارث قریب راجہ کا ہوگا دیا جائیگا مگر یہ امر واضح رہے کہ اگر کوئی اوسکا جانشین نالائق انتظام امور ریاست ہوگا تو سرکار انگریزی کو اختیار حاصل رہیگا کہ وہ ایسے نالائق جانشین کو برخاست کرکے کسی دوسرے قریب کے رشتہ دار لائق کو علاقہ تفویض کردینگے اور جو کوئی اس طرح جانشین راجہ قرار دیا جائیگا اوسکے پاس علاقہ بشرائط مندرجہ عہدنامہ ذیل جو راجہ نے لکھا ہے بلامزاحمت رہیگا ۔

شرط اول

یہ کہ وہ تمام محصول ترنزٹ اپنے علاقے مین موقوف کرے اور اپنے اوپر فرض کرے کہ وہ حفاظت صرافان وتجاران ودیگر اہل حرفہ علاقہ کی کرے ۔

شرط دوم

یہ کہ وہ رستہ اپنے علاقے مین جو بارہ فٹ سے کم عرض مین نہونگے بنائیگا اور اونکی مرمت وقت ضرورت کریگا ۔

شرط سوم

یہ کہ ہنگام جنگ حسب الحکم وہ شریک فوج انگریزی مع اپنے تمام ہمراہیون کے اور بیگاریونکے رہیگا اور آمادہ تعمیل احکام حکام انگریزی رہیگا اور حتی الامکان اپنے رسد وغیرہ کا سرانجام کریگا ۔

یا بعد ازین اوسکے نام جاری ہونگے تعمیل کریگا خصوصاً جسوقت فوج کشی انگریزی کسی جانب دشمن پر ہوگی اوسوقت حتی المقدور والامکان وفاداری اور اتفاق سرکار انگریزی سے انحراف نکریگا سوا ے شرائط مذکورہ بالا کے سرکار انگریزی براہ عنایت وفیاضی دلی کسیطرح کا محصول یا زر نقصانی نلینگے اور اگر گورکھا سے صلح ہوگی تو درصورت اطاعت اور خدمتگزاری راجہ کوئی امر ایسا سرکار انگریزی نسبت راجہ کے مسموع نکرینگے جو منافق شرائط حفاظت راجہ ہوگا اور اسکے جوابات سوالات راجہ دستخطی میجر جنرل اوکترلونی صاحب مرقومہ ۱۸ ماہ فروری ۱۸۱۵ گورنر جنرل بہادر نے تصدیق اور منظور کیے اب راجہ کو یہ لازم ہے کہ قائم اور مستحکم اپنے راج مین ہوکر اس جانب سے اطمینان رکھے اور اندیشہ دل سے دور کرکے ہمہ وقت مصروف ترقی خوشی وآسایش رعایا رہے اور اس سند کو اپنے علاقے کی نسبت جائز اور کامل تصور کرے —

ترجمہ تفصیل سوالات جو مختار راجہ مہاچند نے پیش کیے اور جوابات میجر جنرل اوکترلونی صاحب مرقومہ ۱۸ ماہ فروری ۱۸۱۵ء

سوالات	جوابات
اول چونکہ مین نے اپنا تعلق بالکل گورکھا سے علیحدہ کرلیا اور سرکار انگریزی سے اتفاق کیا اور اس اتفاق کو مین مثل اپنی آبرو اور جان کے تصور کرتا ہون لہذا مجھے امید ہے کہ مین اپنے علاقہ قدیم مین قائم رہونگا اور میرا علاقہ محفوظ ہنور بل کمپنی تصور کیا جاے گا اور اگر کبھی گورکھا اطاعت حکومت انگریزی منظور کرین اور وہ کوئی امر منافق بہ نیت عوض لینے بابت میرے ترک کرنے اونکی دوستی کے پیش کرین تو وہ منظور نہو —	اگر راجہ نے دراصل اور بالتحقیق گورکھون سے اپنا تعلق جدا کرلیا ہے اور وہ سرکار انگریزی سے اتفاق رکھیگا تو وہ بے شبہہ اپنے علاقہ قدیم کہلور مین جو اس جانب دریاے ستلج کے واقع ہے حسب منشاء اشتہار حسب الحکم گورنر جنرل بہادر بتاریخ ۱۷ ماہ اکتوبر گذشتہ جاری ہوا ہے قائم رکھا جائیگا اور اوسکا علاقہ ہرطرح محفوظ سرکار انگریزی تصور کیا جائیگا اور درصورتیکہ فیمابین سرکار انگریزی دوستی ہوجاے تو کوئی امر منافق راجہ جو بخلاف شرائط حفاظت ہوگا اور گورکھا

اوسمین گفتگو کرینگے مسطور نہوگا مگر درباب اپنے
علاقو کہا۔ سے تحریر نہ برخلاف دیادرکہ کیجائیگی۔

دوم

یہ بخوبی روشن ہے کہ قلعجات فتیحپور ومندگرھہ وبہادر پور ورتن پور میرے بزرگون کے تعمیر کردہ ہین اور میرے قبضے مین تھے مگر اتفاقاً راجہ رام سرن نے اونپر قبضہ کرلیا اور اوسکا قبضہ سات مہینے رہا بعد ازان مین نے واپس اونسے لیے اب مجھے امید ہے کہ دیگر تمام مقبوضات قدیم میرے مجکو ملتے ہین تو یہ قلعجات بھی مجھے ملینگے۔

دوم

مجھے بھی معلوم ہے کہ قلعجات فتیحپور ومندگرھہ وبہادر پور ورتن پور قدیم سے متعلق علاقہ کہلور کے ہین اگر راجہ گورکھا سے علیحدہ ہوکر متفق سرکار انگریزی کے ہوگا تو یہ قلعجات مثل سابق اوسکے پاس رہینگے۔

سوم

درباب بارہ ٹھاکرون کے اگرچہ وہ قدیم سے متعلق ماتحت میری ہین مگر بباعث میرے ضعف کے کبھی وہ ماتحت سرمور کے ہوے اور کبھی راجہ رام سرن نے اونکو اپنے قبضے مین رکھا جب گورکھا یہان آئے تو اونھون نے مجھے دوبارہ اونپر حاکم کیا یعنی وہ بارہ ٹھاکر پھر میرے قبضے مین آئے جب گورکھا قلعہ کانگڑہ سے واپس چلے گئے تو اونھون نے مجھے کہا کہ چند ٹھاکر منجملہ بارہ کے واسطے خرچ فوج کے جدا کرنے ضرور ہین بسبب میرے اور اونکے اتفاق کے اور نیز بخیال اپنے

سوم

ہر ایک درخواست راجہ کی نسبت بارہ ٹھاکرون کے نادرست ہے کیونکہ اصل حال اسکا مختلف ہے اگرچہ مجھے قطعی نامنظوری اس درخواست کی کرنی مناسب ہے کیونکہ جب وقت بندوبست بارہ ٹھاکرونکا آئیگا اوسوقت اصلی حقدار کو حق ملیگا مگر درصورتیکہ راجہ خدمات لائقہ کا بنست سرکار انگریزی کے متصور ہوگا اور کل تعلق اپنا گورکھا سے چھوڑ دیگا تو میرے نزدیک ویساہی لحاظ اوسکی نسبت سرکار انگریزی مرعی رکھینگے جو گورکھا نسبت اوسکی درباب دو ایک ٹھاکرون کے رکھتے تھے۔

مطابق کاربند ہوگا اور سرکار انگریزی کی متابعت حکم کرکے ہنگام جنگ حسب الحکم شامل فوج انگریزی
ہوکر کار لائقہ دوستی صمیمی کریگا اور وہ راستہ بھی بارہ فٹ عرض کا اپنے کل علاقہ مین طیار کرایگا
اگر راجہ کسی شرط مذکورہ بالا کی جو بکرر درج ہوتی ہین تعمیل نکریگا یا دست اندازی یا دوسرے کے
علاقے پر کریگا تو وہ بارضامندی سرکار انگریزی کا معزول ہوگا اور بجائے اوسکے جانشین کیا جائیگا راجہ کو جو مناسب سمجھے
کہ اوسکے بجائے مقرر کرنے کیلئے جائز اور معتبر تصور کرے اور بمطابقت شرائط بالا جو علاقہ اوسکو ملا ہے اوسمین
قابض ہو اور بہبودی رعیت اور ترقی زراعت اور نصفت وہی رعایا اور حفاظت راستہ مین کوشش
کرے اور وعدہ سے زیادہ رعیت سے نہ لے اور قصہ مختصر تمام لوگون کو راضی اور خوش رکھے
رعایا پر فرض ہوگا کہ وہ فتح سنگھ کو اپنا مالک ذی حق تصور کرینگے اور اوسکے حکم کی متابعت کرینگے

نمبر ۱۹

سند بنام راجہ فتح پرکاش راجہ ناہن

چونکہ رائٹ ہنوربل گورنر جنرل باجلاس کونسل بخوشی خاطر فتح پرکاش راجہ ناہن اور اوسکے ورثا
وجانشینون کو واسطے ہمیشہ کے علاقہ معروف کہارداون حزوراج سرمور عطا کرتے ہین
واضح ہو کہ علاقہ مذکور یعنی علاقہ کہارداون فتح پرکاش اور اوسکے ورثا وجانشینون کو واسطے
ہمیشہ کے حسب شرائط مذکورہ ذیل عطا ہوتا ہے۔

شرط اول

فتح پرکاش اور اوسکے جانشین لحاظ حقوق باشندگان رکھینگے اور نصفت وہی بلا پاسداری
احدے ہر ایک فرقہ وحرفہ کے لوگون کی کرینگے۔

شرط دوم

فتح پرکاش اور اوسکے جانشین کسی قسم کی اجناس تجارت پر جو اوسکے علاقے مین
گذر کرے اور اوسکے علاقے مین آئے یا وہان سے کسی اور جگہ جائے محصول تجارت نہ لینگے۔

شرط سوم

فتح پرکاش مذکور اور اوسکے جانشین اون راستون کی ترتیب رکھینگے جواب اونکے

علاقے مین موجود ہین اور جو اور رستہ بعد ازین سرکار انگریزی وقتاً فوقتاً طیار کرانا مناسب تصور کرے گی اونکی طیاری اور مرمت مین مدد حسب ہدایت کرینگے۔

شرط چہارم

فتح پرکاش اور اوسکے جانشین پولس معقول قائم رکھینگے اور مقامات پولس رستون پر بفاصلۂ مناسب واسطے حفاظت مسافران و تجاران جو علاقۂ کہارداودن مین گذر کرین طیار کرینگے

شرط پنجم

فتح پرکاش اور اوسکے جانشین ہرگز کسی حیلے سے اپنی رعایا سے نذرانہ وغیرہ جسکو نذرانۂ رومالی کہتے ہین نلینگے اور نہ کسیطرح کا جرمانہ یا زیادہ ستانی اونپر کرینگے۔

بمہر و دستخط رائٹ ہنوربل گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل بتاریخ پنجم ماہ ستمبر سنہ ۱۸۱۵ء عطا ہوئی

دستخط ڈبلیو سی نیبٹیک (مہر)

دستخط سی ٹی مٹکاف

دستخط ای رویس

نمبر ۹۰

سند بنام راجہ مہاچند راجہ بلاسپور مرقومہ ۶ ماہ مارچ سنہ ۱۸۱۵ء

چونکہ راجہ مہاچند بلاسپور نے بدیانت داری و دلی تابعداری سرکار انگریزی کی قبول کی اور تابع سرکار انگریزی ہوا اور کچہ تعلق اپنا گورکھا سے نہین رکھا لہذا حسب محواے مضمون اشتہار جو حسب الحکم ہزایکسیلنسی گورنر جنرل بہادر کے بتاریخ ۲۱ ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۱۴ء جاری ہوا تھا راجہ اپنے علاقہ قدیم کہلور مین جو درحقیقت اوسکے قبضے مین اس جانب دریاے ستلج کے ہی شرائط ذیل قائم اور مستحکم کیا جاتا ہے یعنی راجہ ہرگز ظاہراً یا باطناً گورکھا سے یا کسی دشمن ہنوربل کمپنی سے اتفاق اور سازش نہین رکھیگا مگر جادۂ فرمانبرداری احکام سرکار انگریزی مین ثابت قدم رہکر ہر وقت مع فوج کے آمادہ خدمتگذاری فوج انگریزی رہ کر رسد وغیرہ اور بیگاری واسطے باربرداری کے دیگا اور جو کام اوسکے تفویض ہوگا سرانجام کریگا جو احکام اوسکو اب ملینگے

دعوی کیا اور اپنی جانب بہت آدمی کر لیے —

اسپر ایک تحریر بہت طول طویل واقع ہوئی آخر کار جھوبو کو حکم ہوا کہ اپنے بیٹے سیام سنگہ کے نام علاقہ کر دیوے —

یہ انتظام بھی بہت مدت تک اس سبب سے نرہا کہ سیام سنگہ لیاقت نہیں رکھتا تھا اور جھوبو اور رنجیت سنگہ تدابیر ترتیب ترک کرتے تھے حتے کہ ۱۸۴۱ء مین یہ امر ضروری متصور ہوا کہ سیام سنگہ کو برخاست کر کے علاقہ جوبل مین شامل کر دین —

ترچ کا انتظام معرفت اہلکاران انگریزی کے ۱۸۴۳ء تک رہا جب دعوی رنجیت سنگہ کا منظور ہوا اور سند نمبر ۱۱۳ مرقومہ ۲۷ ماہ جون ۱۸۴۳ء اوسکو عطا ہوئی جسکی روسے علاقے واسطے دوام کے اوسکو اور اوسکے ورثا کو بشرائط معمولی تابعداری اور ادائے مبلغ ۱۱۰ بابت بیگار عطا ہوا —

ٹھاکر حال رنجیت سنگہ تینتالیس برس کا ہے آمدنی ا سے اور آبادی سے نفری ہے

کوٹھار

سند نمبر ۱۱۴ اس رئیس کی مرقومہ ۴ ماہ ستمبر ۱۸۱۵ء سے ہے اور اوسمین شرائط معمولی تابعداری اور پانچ بیگاری کی جسکی عوض مبلغ ۱۱۰ سالانہ قرار پایا ہے مندرج ہین —

ٹھاکر حال کا نام کشن چند ہے عمر اوسکی پینتالیس سال کی ہے آمدنی سے اور آبادی ا سے نفری کی ہے —

منگل

منگل قدیم ماتحت کماورس کے تھا بوقت اخراج گورکھا وہ سرخود کیا گیا سند نمبر ۱۱۵ ماہ دسمبر ۱۸۱۵ء عطا ہوئی اسمین شرائط معمولی مندرج ہین دو بیگاری قرار پائے اور اونکی عوض مبلغ سالانہ تجویز ہوا —

رانا جیت سنگہ تیس سال کی عمر کا ہے آمدنی ا سے اور آبادی سے نفری کی ہے

در کوتی

یہ ریاست خود بموجب حکمنامہ نمبر ۱۱۱ کے جو بنام سیتا رام کے اجنٹ لفٹنٹ راس صاحب اجنٹ گورنر جنرل نے جاری کیا ہے قبضہ قابض مین ہے شرائط اوسمین یہ ہین کہ وہ تابعدار سرکار انگریزی کی کرے اور کچھ مالگزاری اوسپر مقرر نہین ہے اور نہ کسیطرح کا مطالبہ زر کا رئیس حال ... سال کی عمر کا ہے آمدنی ... اور آبادی ... نفری کی ہے

ازروے سند نمبر ۱۰۱ کے استحقاق متبنی کرنے کا جمیع رئیسان کوہستانی مذکورہ بالا کو عطا ہوا ہے

نمبر ۸۸

ترجمہ سند بنام راجہ فتح سنگہ راجہ اہین المرقومہ ۱۲ ماہ ستمبر ۱۸۱۵ عیسوی

چونکہ گورکہا کی فوج ان اضلاع سے خارج ہوئی اور تمام ملک کوہستان قبضہ سرکار انگریزی مین آگیا لہذا حسب الحکم گورنر جنرل بہادر یہ سند راجہ فتح سنگہ کو عطا ہوتی ہے جسکی روسے علاقہ سرمور مع تمام حقوق وغیرہ علاقہ مذکورہ کے راجہ کو اور اوسکے ورثا کو دی گئی۔

قلعجات منی وجگت گرمہا اور دون کیاردہ اور اضلاع جو سرہ و جونور مولا کی راج سرمور سے علیحدہ ہو کر شامل قبضہ سرکار انگریزی کیے گئے اور قلعجات کرجری وغیرہ مع اراضی متعلقہ بجانب مغرب دریاے گری ندی ٹھکرائی کیونتھل مین شامل کی گئی اور قلعجات گھاٹ وسلہ بجانب مشرق دریاے مذکور شامل راج سرمور ہوے۔

یہ مناسب ہے کہ فتح سنگہ بادای شکر گزاری عنایات سرکار انگریزی جو علاقہ اوسکو ملا ہے اوسپر قبضہ کرے اور ہرگز خیال دعوی اوس علاقہ مذکورہ بالا کا نکرے جو سرمور سے علیحدہ ہو کر کچھ شامل علاقہ سرکار انگریزی ہوا ہے اور کچھ ٹھکرائی کیونتھل مین شامل ہوا ہے۔

ماورای اسکے اوسکو مناسب ہے کہ کوئی دیوان یا مقصدی واسطے انتظام راج سرمور کے بغیر اطلاع اور استصلاح اوس حاکم انگریزی کی جو وہان مقرر ہوگا نکرے راجہ عہود مذکورہ بالا کے

کرتا ہے آمدنی یہان کی مبلغ سعہ ہے اور آبادی ا نفری

بگھات

درمیان جنگ نیپال کے طریق رانا مہندر سنگہ کا دوستانہ تھا اور بعد دوبارہ قایم ہونے امن کے تین ربع علاقہ بگہات کا بابت ایک لک روپیہ کے مہاراجہ پٹیالہ کے پاس فروخت ہوا اور باقی ایک ربع حسب سند نمبر ۱۰۷ رانا مہندر سنگہ کو اور اوسکے ورثا کو ملا بتاریخ ۱۱ ماہ جولائی ۱۸۳۹ یہ رانا لاولد فوت ہوا علاقہ ضبط سرکار متصور ہوا اور پنشن تا بتعداد مبلغ ... واسطے خاندان کے مقرر ہوئی۔

۱۸۴۲ء مین یہ علاقہ لارڈ ایلینبرا صاحب نے مہندر سنگہ کے بہائی بجے سنگہ کو دیا چھاونی کسولی کی اوسوقت مین اس علاقے مین مسمار ہوگئے تھے اور بجے سنگہ نے کہا کہ جس پہاڑ پر چھاونی مذکور ہے وہ پہاڑ وہ سرکار انگریزی کو دیتا ہے مگر یہ امر نامنظور ہوا بجے سنگہ ۱۸۴۹ء مین مرگیا اور کوئی وارث اصلی اوسکے بعد نہ تھا دعویدار قریب تر برادرزادہ امید سنگہ نامی تھا اور گورنمنٹ نے دوبارہ اس علاقہ کو ضبط سرکار تصور کیا ۱۸۶۱ء مین لارڈ کیننگ صاحب نے منظوری امید سنگہ کے نام کی حاصل کرکے اوسکو علاقہ سپرد کیا مگر قبل اسکے کہ سند اپنے علاقے کی تیار ہو امید سنگہ نے وفات پائی اور اوسکی درخواست آخر یہ تھی کہ اوسکا فرزند دلیپ سنگہ نامی وارث علاقہ بگہات منظور ہو بماہ جنوری ۱۸۶۲ء سند نمبر ۱۰۸ بنام دلیپ سنگہ جاری ہوئی جسکی روسے علاقہ اوسکو اور اوسکے ورثاے اصلی کو واسطے دوام کے بچند شرائط عطا ہوا۔

بلسن

یہ علاقہ دراصل متعلق سرمور کے تھا صرف خدمت سرمور کی سپاہ سے وقت جنگ کرتا تھا مگر ایک سند نمبر ۱۰۹ علیحدہ اوسکو بماہ ستمبر ۱۸۱۵ء عطا ہوئی اور بالعوض چالیس بیگاری کے مبلغ ... سالانہ مقرر ہوا۔

ٹھاکر جوگراج رئیس حال ۱۸۵۸ء مین رانا بنایا گیا بجلدوے اوسکے خدمات کے جو اوسنے

بلوے مین کین آمدنی اسکی مبلغ سے اور آبادی نفری ہے رانا کی عمر سال سے کم کی نہین اور خاندان کا راجپوت ہے —

میلوگ

سند نمبر ۱۱۱ اس علاقہ راجپوت کی مرقومہ ماہ ستمبر ۱۸۱۵ئه کی ہے اوسمین شرائط معمولی درج ہین اور چالیس بیگاری کے عوض مبلغ سالانہ مقرر ہوا —

رئیس حال ٹھاکر دلیپ چند اونتیس سال کا ہے آمدنی اور آبادی نفری ہین

بیجاہ

سند نمبر ۱۱۱ جو رئیس حزو بیجاہ کو عطا ہوئی مرقومہ ماہ ستمبر ۱۸۱۵ئه کی ہے اور اون ہی شرائط معمولی کی مشتمل ہے تعداد نفری بیگاری پانچ نفری مقرر ہین اور معاوضہ اوسکا روپیہ سالانہ سے ہوا ہے —

بابت معاوضہ زمین چھاونی کسولی کے اوسکو مبلغ دیا جاتا ہے — ٹھاکر حال اودی چند نامے بتیس سال کی عمر کا ہے آمدنی ہے اور آبادی نفری

تروچ

جسوقت تروچ قبضہ سرکار انگریزی مین آیا کرم سنگہ نامے سردار براے نام تھا مگر بباعث اوسکے معمری اور ضعف قویٰ کے اوسکا بھائی جھوبو نامے کارپرداز تھا —

اوپر وفات ٹھاکر کرم سنگہ کے ایک سند نمبر ۱۱۲ مرقومہ ۱۳ جنوری ۱۸۱۹ء مہر و دستخطی کپتان راس صاحب اجنٹ گورنر جنرل مقامات کوہستانی نے جھوبو کو دی جسکی رو سے ٹھکرائی تروچ کی اوسکو اور اوسکے ورثا کو ملی اس شرائط پر کہ وہ خدمت سرکار کی سپاہ سے کرین اور آٹھ بیگاری دیا کرین اس بیگاری کی عوض سالانہ مقرر تھا اس کام کے واسطے حکام عالی کو کچہ تحریر نہین ہوئی اور بند دعوی میان جھوبو مین کچہ شک واقع ہوا ۱۸۳۵ء مین اوسکے برادرزادہ رنجیت سنگہ نے

جوبل

یہ علاقہ اول مین شامل سرمور کے تھا مگر بعد از جنگ گورکھا یہ راج بھی سرخود کیا گیا اور رانا پورن سنگہ کو لارڈ میرا صاحب نے سند نمبر ۱۰۱ بتاریخ ۱۸ ماہ نومبر ۱۸۱۵ء عطا کی اُس رانا نے اپنے ملک کا انتظام اچھا نہین کیا اور ۱۸۳۲ء علاقہ سپرد سرکار انگریزی کے کردیا مگر بعد ازین اس حرکت کا اوسکو افسوس ہوا اسلئے اوسنے لینے مبلغ [illegible] سالانہ سے جو اوسکے واسطے مقرر ہوا تھا انکار کیا بعد از تحریرات بسیار ۱۸۴۰ء مین یہ تجویز ہوئی کہ علاقہ اوسکو واپس دیا جاوے مگر اس سال مین رانا مرگیا اور سرکار نے یہ فیصلہ کیا کہ علاقہ اوسکے فرزند اور وارث ٹیکا کرم چند کو واپس دیا جاوے اگر وہ لائق حکمرانی کے بروقت پہونچنے سن بلوغ کے ہو۔ بیچ عرصہ اوسکی صغر سنی کے ۱۸۵۳ء تک سرکار نے اوسکے علاقے کا انتظام اپنے طور پر رکھا آمدنی اس علاقے کی [illegible] ہزار ہے اور آبادی [illegible] نفری رانا مبلغ [illegible] خراج دیتا ہے اور خدمت سپاہ سے کرنے کا وعدہ ہوگیا ہے

بھجی

رانا رودرپال کو ۱۸۱۵ء مین سند نمبر ۱۰۲ ملی تھی ۱۸۴۲ء مین اوسنے علاقہ اپنے پسران بہادر سنگہ کے نام کردیا راجہ خرد بتاریخ ۲۵ ماہ اپریل ۱۸۴۲ء کے گدی نشین کیا گیا حسب سند نمبر ۱۰۳ کے بیگار کی عوض مبلغ [illegible] مقرر ہوا۔ رانا بے حال [illegible] سال کی عمر کا ہے آمدنی [illegible] ہے اور آبادی [illegible] نفری

کمھارسین

یہ علاقہ کہ سابق ماتحت بسہر کے تھا بعد جنگ نیپال سرخود کیا گیا سند نمبر ۱۰۴ کی تاریخ ۷ ماہ فروری ۱۸۱۶ء ہے جسکے رو سے رئیس علاقہ اور اوسکے ورثا پر فرض ہے کہ خدمت سرکار سپاہ سے کرین بیگار کی عوض مبلغ [illegible] سالانہ مقرر ہوا۔
رانا کہر سنگہ ۱۸۳۹ء مین لاولد مرگیا اور بنظر اوسکے اتحاد سابقہ درمیان مہم گورکھا کے

گورنر جنرل بہادر نے ٹھکرائی مسمی پریم سنگھ کو جو وارث اصلی نہتھا اس شرط پر دی کہ وہ مالگزاری
بانکس زیادہ ادا کیا کرے کچھ فساد جو اوسوقت مین پیدا ہوا اس سبب سے یہ حکم ملتوی رہا مگر بعد ازان
بتاریخ ۳۰ ماہ جون ۱۸۴۷ء اس حکم کی تعمیل ہوئی اور سند راجہ پریتھی سنگھ کو عطا ہوئی شرائط اسکے
بطرح ویسے ہی ہین جیسی اصل سند مین تعین صرف اسقدر تفاوت ہوئی کہ بجای مبلغ ....
کے مبلغ .... روپیہ سالانہ ادا کیا کرے۔

رانا ے حال کا نام بھوانی سنگھ ہے عمر .... سال کی ہے آمدنی .... آبادی
.... نفری خاندان راجپوت مگر بڑے خاندان مین سے ہین۔

کوٹھار

سند نمبر ۱۰۵ جو بابت اس علاقہ کے ہے مرقومہ ۳ ماہ ستمبر ۱۸۱۵ء کے ہے جسکی رو سے
علاقہ قدیم موروثی رانا بھوپ سنگھ اور اوسکے ورثا کے نام قائم ہوا اس شرط پر کہ ا مت سپاہ
سے کرے اور چالیس بیگاری دیا کرے بعد ازان تعداد بیگاری کم ہو کر تیس نفر مقرر ہوئے اور
معاوضہ اوسکا مبلغ .... سالانہ سے ہوا۔

رانا ے حال ایک لڑکا اٹھارہ سال کی عمر کا ہے نام اوسکا حی چند ہے آمدنی ....
آبادی .... نفری خاندان راجپوت۔

دہامی

یہ قدیم علاقہ راجپوت ماتحتی کہلور سے بعد جنگ گورکھا بری کیا گیا ایک سند نمبر ۱۰۶
رانا گوبردھن سنگھ کو بتاریخ ۴ ماہ ستمبر ۱۸۱۵ء دی گئی جسکی رو سے شرط خدمت کرنے کی
سپاہ سے اور اپنے جانشین بیگاری کے قائم ہوئی تھی اور بیگاری کے عوض مبلغ ....
بعد ازان مقرر ہوا ۱۸۲۳ء مین بجلدوے خدمت رانا جو اوسنے بلوہ ۱۸۵۷ء مین ادا یہ رقم کم ہو کر
مبلغ .... باقی رہا۔

راجہ حال گوبردھن سنگھ بروقت شکست گورکھا صغر سن تھا اور اب پچاس سال کے

کیونتھل

بعد از جنگ گورکھا ایک حصہ علاقہ کیونتھل کا مہاراجہ پٹیالہ کے ہاتھ فروخت کیا گیا اس سبب
ساجہ کیونتھل کچہ مالگزاری بابت باقی علاقے کے سرکار انگریزی کو ادا نہین کرتا اور یہ علاقہ باقیماندہ
اوسکو از روی سند نمبر ۹۷ کے ۱۸۱۵ء مین دیا گیا۔

اس راجہ کے پاس ایک اور سند نمبر ۹۸ مرقومہ ماہ ستمبر ۱۸۱۵ء موجود ہے اوسکی روسے
اوسکو اور اوسکے ورثا کو حکومت دوامی اوپر علاقجات خرد بھوگ دکوٹی و گوند کہیاری کے
دی گئی ان علاقجات کے سردار راجہ کیونتھل کو اپنا مالک تصور کرتے ہین اور حسب ذیل مالگزاری
دیتے ہین یعنی بھوگ عہ کوٹی عہ گوند ۱۵ کہیاری ۱۵ ۔

ایک سند سوم نمبر ۹۹ اس راجہ کو عطا ہوئی جسکی روسے پونر اوسکو اور اوسکے ورثا کو
دیا گیا تاریخ اس سند کی پنجم ماہ اپریل ۱۸۲۳ء ہے گو انتقال کا حکم ۱۸۱۶ء مین ہوا تھا وجوہ اس
عطا کرنے کے یہ ہین کہ پونر غیر آباد تھا باشندے اوسکے مفسد اور بدمزاج تھے اور خواہش گورنمنٹ
کی تھی کہ کوہستان مین علاقہ تزاید کرین اور خواہش یہ بھی تھی کہ کیونتھل کو کچہ فائدہ ہو۔

راجہ حال کا نام مہندر سنگہ ہے خاندان راجپوت سے ہے اوس سے وعدہ ہے
کہ خدمت سپاہ سے کرے ۱۸۵۷ء مین والد راجہ حال کا راجہ بنایا گیا تھا اور اوسکو خلعت دس ہزار
روپیہ کا بجلدوے خدمات جو اوسنے بلوے مین کی تھین عنایت ہوا تھا آمدنی اس علاقے کی
تیس ہزار روپیہ ہے اور آبادی حسب نقشہ خانہ شماری گذشتہ [illegible] نفر کی ہے۔

باگھل

سند نمبر ۱ جو یہان کے سردار کو ملی ہے تاریخ اوسکی ۲۰ ماہ ستمبر ۱۸۱۵ء ہے صرف ترمیم
اوسمین اسقدر ہوئی کہ بالعوض بیگار کے مبلغ [illegible] سالانہ بحساب ۳ روپیہ ماہواری فی نفر مجرا
نام راجہ حال کا کشن سنگہ ہے عمر [illegible] سال کی اور یہ راجہ ولد شیو سرن سنگہ کا ہے جسکو
سند ۱۸۱۵ء مین دی گئی تھی خاندان راجپوت سے ہے آمدنی مبلغ [illegible] ۔ اور آبادی
[illegible] نفری

علاقجات کوہستان

ازروے رپورٹ صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر شملہ

قبل از جنگ نیپال ۱۸۱۴ء مین گورکھا کی فوج نے بجانب مغرب تا بدریاے ستلج فتح کر لیا تھا ازروے شرط پنجم عہدنامہ ۱۸۱۵ء نیپالیون نے تمام دعوی ملک مغرب دریاے کالی کا چھوڑ دیا اور قبضہ انگریزی مین تمام علاقہ گھاگرہ سے ستلج تک آگیا اضلاع کماون و دیرہ دون شامل علاقہ انگریزی کیے گئے اور باقی علاقہ باستثناے سباٹو و زین گڑھ و سندوج و چند دیگر مقامات چھاونی فوج اون ہی سرداران گری کے سپرد کیے گئے جنسے نیپالیون نے چھین لیے تھے یہ سب راجہ تحت حکومت و حفاظت سرکار انگریزی کے آگئے اور فیما بین اونکے وہی رسوم بھی قائم ہوے جو اونمین قبل از اونکی مغلوبی کے جاری تھے —

۱۸۴۷ء مین محصول تر نرٹ ان علاقجات مین معاف ہوا اور مبلغ بدے لماو بیسہ سالانہ بعوض اوسکے سرکار ادا کرتی ہے —

سرمور معروف ناہن

جب گورکھا کوہستان سے نکال دیے گئے اوسوقت مین کرم پرکاش راجہ حکمران تھا مگر وہ بباعث اوسکے ضعف عقل کے خارج کیا گیا اور حکومت وہان کی اوسکے پسر کلان فتح پرکاش کو دی گئی —

سند نمبر ۹ بنام راجہ ۲۱ ماہ ستمبر ۱۸۱۵ء کی ہے اسکی روسے اوسکا علاقہ قدیم اوسکو اور اوسکے ورثا کو واسطے دوام کے عطا ہوا مگر قلعہ و پرگنہ موری سرج از مسلمان مقام مذکور کو بباعث اوسکی خدمت لائقہ بمقابلہ دشمن کے دیا گیا اور کیارہ دادون جو بعد ازین ۱۸۳۳ء مین حسب منشا سند نمبر ۱۰ بعوض اداے ۵۰۰۰۰ روپیہ نذرانہ کے دوبارہ دیا گیا اور ایک قطعہ زمین کوہی بجانب شمال دریاے گری رانا سے کیونتھل کو ملا اور پرگنہ جونسار اور بیور واقع دیرہ دون شامل علاقہ انگریزی ہوے —

راجہ حال وہانکا شمشیر پرکاش نامے ۲۶ سال کی عمرکا ہے بجلدوی خدمات جو اوسنے

وسے مین کین اوسکو خلعت مع ---- روپیہ کا عنایت ہوا اور اوسکی سلامی سات ضرب کی مقرر

ہوئی خاندان اسکا راجپوت ہے آمدنی سرمور کی تخمیناً لاکھ روپیہ سالانہ کی ہے راجہ کو ڈھائی سو

سپاہی اچھے قواعد کرنے والے ملازم ہین باشندے موجب خانہ شماری گذشتہ موجاد ... نفر

ہین راجہ کچہ مالگزاری سرکار مین ادا نہین کرتا مگر خدمت سپاہ کا اوس سے وعدہ ہوا ہے —

کہلور معروف بلاسپور

— راجہ کہلور کا علاقہ دونون جانب دریای ستلج کے ہے مگر ازروے سند نمبر ۹۰ جو راجہ

مہرچند کو ۱۸۱۵ء مین دی گئی تھی صرف علاقہ شرقی اوسکو ملا تھا ایک دوسری سند نمبر ۹۱ ۱۸۴۷ء

مین راجہ کہلور کو عطا ہوئی اوسکی رو سے وہ علاقہ بھی اوسکو ملا جو بجانب کنارہ راست دریای

مذکور واقع تھا اور جواب تک ماتحت دربار لاہور کے تھا موقوفی محصول ترزرت بھی منجملہ شرائط سند تھی

اور درخواست راجہ بابت معاوضہ نامنظور گورنر جنرل بہادر ہوئی ایک وجہ نامنظوری کی یہ بھی

تھی کہ بباعث منتقل ہونے علاقہ آنروے ستلج ساتھ سرکار انگریزی کے راجہ کو اب وہ مالگزاری

قریب چار ہزار روپیہ کے نہین دینی پڑتی جو وہ دربار لاہور کو دیتا تھا راجہ کچہ مالگزاری سرکار مین

ادا نہین کرتا مگر خدمت سپاہ کا اوس سے وعدہ ہوا ہے —

نام راجہ حال کا ہیراچند ہے عمر ۔۔ سال خاندان راجپوت سے ہے بجلدوی خدمت جو

اوسنے بلوہ ۱۸۵۷ء مین کی راجہ کو خلعت مع ---- روپیہ کا عطا ہوا اور سلامی سات ضرب کی

مقرر ہوئی آمدنی اس علاقے کی مع ---- روپیہ سے کم نہین ہے اور باشندے تخمیناً

۔۔۔ نفر ہین —

ہندور معروف نالاگڑھ

راجہ ہندور خاندان راجپوت سے ہے راجہ رام سنگہ اوسوقت مین راجہ تھا جب سند نمبر ۹۲

۱۸۱۵ء مین عطا ہوئی تھی بعجز اسکے اس سند کے یہ بیان کرنا لازم ہے کہ باستثنا انعمت جسے

راسخ اتحاد سرکار انگریزی مین رہوگے اور کوشش خیر خواہی مین کرتے رہوگے اور یہ سند منظور سرکار ہوتی ہے اور بنظر اونکے اتحاد اور خیر خواہی سرکار کے جسکا حال رابرٹ ہیوربل سپہ سالار بہادر نے تحریر کیا ہے سرکار اپنی خوشنودی سے علاقجات مذکور واسطے دوام کے تمکو اور تمھارے ورثا کو عطا کرتے ہین —

سرکار انگریزی ان علاقجات سے کچھ سروکار نہ رکھتے ہین اور نہ رکھینگے اور وہ تمھارے اور تمھارے ورثا کے قبضہ مین رہینگے —

اس عنایات شایان کی شکرگزاری مین تم ہمیشہ اظہار اور اثبات اپنے اتحاد کا نسبت سرکار انگریزی کے کرتے رہو اور خیر خواہی مین کوشش بلیغ عمل مین لاؤ کہ اسمین تمھاری بہتری اور بہبودی متصور ہے —

فہرست علاقجات واقع ہریانہ وغیرہ حسب ذیل —

محال ہانسی مع قلعہ — محال بروالا
محال حصار — محال بہال
محال ڈھم — محال جمال پور
محال تشام — محال اگروا

دو ایضاً مشتمل روہتک شامل باری و دوبلدی —

سہ بہور — ونا ہر — دہہال متعلق پرگنہ دادری

المرقوم ۴ ماہ مارچ سنہ ۱۸۰۶ مطابق ۲۴ صفر سنہ ۱۲۲۱ ہجری

نمبر ۷۵

ترجمہ مسودہ پروانہ بنام احمد بخش خان بہادر المرقوم ۴ ماہ مارچ سنہ ۱۸۰۶ع

بنظر قدردانی تمھاری خدمات اور خیر خواہی سرکار کے رابرٹ ہیوربل جنرل لارڈ لیک صاحب سپہ سالار نے تمکو جاگیر استمراری مین محالات فیروزپور و جہرکہ اور پٹہ جات سانگرس و لوہانا و بچھور و نگینا مع

سائر و مالگذاری باستثنا ایسے باغات و جاگیر آئمہ و دیوتا رتہہ و معافی جو مدت سے جدا ہین اور دیگر اخراجات معمول و روزانہ وغیرہ اس شرط پر عطا ہوئی کہ تم طالب مدد سرکار انگریزی نہوگے اور تم اپنے محالات کا انتظام اپنی فوج سے کرلوگے اور تمکو واسطے گذارہ اور مد خرچ مسمی کھانجا بیگ و دیگر متوسلین مرزا نصیر الله بیگ خان مرحوم کے دینا ہوگا اور نیز یہ کہ بروقت ضرورت تمکو مدد سرکار پچاس نفر سوار سے کرنی ہوگی اور تم ہمیشہ راسخ استحاد سرکار انگریزی مین رہوگے اور کوشش خیر خواہی مین کرتے رہوگے —

سرکار انگریزی تمھاری سیرت اور مزاج اور لیاقت خدمت و خیر خواہی سے بذریعہ تحریر رایٹ ہنوربل سپہ سالار بہادر کے مطلع و آگاہ ہوکر اب بخوشی در وجہ انعام تمھاری خدمات کے تمکو اور تمھارے ورثا کو واسطے دوام کے پشت در پشت تمام محالات مذکورۂ بالا مع کل مالگذاری و سائر و باستثنا رقومات معضرہ بالا شروع فصل ربیع سنہ ۱۲۱۳ فصلی مطابق ماہ ستمبر سنہ ۱۸۰۳ء سے عطا کرتے ہین اوسوقت سے سرکار انگریزی کچھ سروکار اون محالات سے نرکھینگے اور وہ ہمیشہ تمھارے قبضے مین اور تمھارے ورثا کے قبضے مین رہینگے اور چونکہ اون علاقجات مین سیاست ضرور کرنی ہوگی لہذا باشندگان علاقجات مذکور کے استغاثہ کی سماعت نہوگی —

اس عنایات شایان کی شکر گذاری مین تم ہمیشہ اظہار اور اثبات اپنے استحاد کا نسبت سرکار انگریزی کی کرتے رہو اور خیر خواہی مین کوشش بلیغ عمل مین لاؤ کہ اسمین تمھاری بہتری اور بہبودی متصور ہے —

المرقوم ۴ ماہ مئی سنہ ۱۸۰۴ء مطابق ۲۴ ماہ صفر سنہ ۱۲۱۹ ہجری

لوبا روہ والہ کو عطا ہوئین —

نمبر ۸۵

بنام اسد الدولہ نجابت علیخان بہادر المرقومہ ۴ ماہ مئی ۱۸۰۶ عیسوی

بنظر قدردانی تمھاری خدمات اور طریق کارگزاری کے رایٹ ہنوربل جنرل لارڈ لیک صاحب سپہ سالار نے تمکو شروع فصل ربیع ۱۲۱۳ فصلی مطابق ماہ ستمبر ۱۸۰۵ء سے علاقہ مفصلہ ذیل بطور جائداد خرچ رسالہ وبطور جاگیر خرچ ذاتی تمھارے اور تمھارے متوسلین کے مع کل مالگزاری وحصول پرمٹ وغیرہ باستثنائے ایسے باغات وجاگیر آئمہ دیوتا رتھہ ومعافی اور سوائے اوس روزانہ خرچ کے جو بطور خیرات مقرر ہے اس شرط پر عطا ہوے کہ تم طالب مدد سرکار انگریزی نہوگے اور تم اپنے محالات کا انتظام اپنی فوج سے کرلوگے اور وقت ضرورت اگر درخواست کیجاے گی تم چارسو سوار سرکار کو دوگے اور تم ہمیشہ راسخ اتحاد سرکار انگریزی مین رہوگے اور کوشش خیرخواہی مین کرتے رہوگے یہ سند منظور سرکار ہوتی ہے اور بنظر اونکے اتحاد اور خیرخواہی سرکار کے جسکا حال رایٹ ہنوربل سپہ سالار بہادر نے تحریر کیا ہے سرکار اپنی خوشی سے علاقجات مذکور واسطے دوام کے تمکو اور تمھارے خاندان کو پشت درپشت عطا کرتے ہین —

سرکار انگریزی کچہ سروکار ان علاقجات سے نرکھین گے اور وہ تمھارے قبضے مین رہین گے —

اس عنایات شایان کی شکرگزاری مین تم ہمیشہ اظہار اور اثبات اپنے اتحاد کا بنسبت سرکار انگریزی کے کرتے رہو اور خیرخواہی مین کوشش بلیغ عمل مین لاؤ کہ اسمین تمھاری بہتری اور بہبودی متصور ہے —

فہرست علاقجات مندرجہ سند

علاقجات جو اسد الدولہ نجابت علیخان بہادر کو مع کل مالگذاری وسائر دیے گئے

جھجھر	کونتی
بادلی	نارنول
کنودہ	ناوال

ایضاً جو فیض طلب خان کو جاگیر میں ملے —

تپودی مع کل مالگزاری وسائر —

ایضاً جو محمد اسمعیل علیخان و فیض محمد خان کو ملے —

بطور جائداد خرچ رسالہ محمد اسمعیل علیخان و فیض محمد خان بشرطیکہ وہ فرمانبردار نجابت علیخان رہین
موجب تفصیل ذیل

دادری مع بھودماہرو جھال —

پوردانا

جاگیر محمد اسمعیل خان	بہادر گڑھ
جاگیر فیض محمد خان	تپودی

المرقوم ۴ ماہ مارچ ۱۸۰۶ مطابق ۱۴ ماہ صفر سنہ ۱۲۲۱ ہجری

نمبر ۸۶

ترجمہ سند جو بنام عبد المجید خان المرقوم ۴ ماہ مئی ۱۸۰۶ عیسوی

بنظر قدردانی تمھاری خدمات اور طریق کارگزاری کے رابٹ ہنوربل جنرل لارڈ لیک صاحب سپہ سالار نے تمکو شروع فصل ربیع ۱۲۱۳ فصلی مطابق ماہ ۱۸۰۶ء سے علاقہ مفصلہ ذیل بطور جائداد خرچ رسالہ و بطور جاگیر خرچ ذاتی تمھارے مع کل مالگزاری محصول پرمٹ وغیرہ باستثناء ایسے باغات و جاگیر آئمہ و تارتھہ و معافی اور سوائے اوس روزانہ خرچ کے جو بطور خیرات مقرر ہے اس شرط پر عطا ہوئی کہ تم طالب مدد سرکار انگریزی ہوگے اور تم اپنے محالات کا انتظام اپنی فوج سے کرلوگے اور وقت ضرورت اگر درخواست کیجاے گی تو تم دو سو سوار سرکار کو دوگے اور تم ہمیشہ

بذریعہ سند دستخطی اپنی مرقومہ ۵ ماہ مئی ۱۸۶۰ء کے تمکو دی ہے یعنی درحالت موجود نہونے وارث کے تمکو اور تمہارے ملک کے راجگان آیندہ کو اختیار دیا جاتا ہے کہ اپنا متبنی خاندان بھولکیان سے جس خاندان کا تمہارا خاندان ایک جزو ہے مقرر کریں اور وہ متبنی منظور سرکار ہوگا اور اگر درحالیکہ کوئی راجہ لاولد مرجائے اور اوسنے متبنی بھی اپنے حین حیات نکیا ہو تاہم اجازت دیجاتی ہے کہ مہاراجہ پٹیالہ اور راجہ جھیند باتفاق صاحب کمشنر اور پولیٹکل اجنٹ سرکار انگریزی کسی شخص کو خاندان بھولکیان سے جانشین مقرر کریں وہ بھی منظور ہوگا مگر اس حالت میں ایک نذرانہ ایک ثلث تحاصی علاقہ نابھا کا سرکار میں بطور جرمانہ ادا کرنا ہوگا۔

اطمینان رکھو کہ کوئی امر مخل اس عہد کا اوسوقت تک نہوگا جب تک تمہارا خاندان بحال تخت وتاج سرکار رہیگا اور جس وقت تک شرائط عہدنامجات و عطانامجات و اقرارنامجات کے جنکی رعایت سرکار انگریزی کو ملحوظ رہے گی بتعمیل بدل ہونگے۔

دستخط کیننگ

نمبر ۸۳

ترجمہ سند بابت جزو پرگنہ کنوڑا و پوروانا ضلع جھجر جو راجہ نابھا کو ہز اکسیلنسی ارل کیننگ جی سی بی و یسرائی و گورنر جنرل ہند نے عطا کیا۔

تمہید

چونکہ اطاعت و فرمانبرداری راجہ نابھا اور اونکے بزرگ راجہ جسونت سنگہ نے ہمیشہ جسوقت سے حکومت گورنمنٹ انگریزی ملک ہند میں قائم ہوئی ہے بہت رہی اور مرضی ہز اکسیلنسی وائسرائی اور گورنر جنرل کی متقضی اسکی ہوئی کہ اپنی قدردانی ظاہر کریں اس نظر سے جزو پرگنہ کنوڑا و پوروانا واقع ضلع جھجر بیالیس مواضع حسب فہرست فارسی جمعی [illegible] سالانہ راجہ کو عطا ہوتا ہے اور نذرانہ [illegible] قبول کرتے ہیں لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

شرط اول

علاقجات مذکورہ بالا راجہ نابھا اور اونکے ورثا کو واسطے دوام کے دیے گئے۔

شرط دوم

راجہ اور اونکے ورثا وہی اختیارات اور حقوق وغیرہ ان مواضع نویافتہ مین رکھین گے جو وہ اپنے قدیم علاقے مین حسب منشا سند مرقومہ ۵ ماہ مئی سنہ ۱۸۶۰ء بدستخطی ہز ایکسیلنسی ارل کیننگ ویسرای اور گورنر جنرل کے رکھتے ہین —

شرط سوم

راجہ اور اونکے ورثا اوسیطرح کی نمک حلالی نسبت سرکار انگریزی کے رکھینگے اور وہی فرائض بباعث ان علاقجات کے اونپر عائد ہونگے جو حسب منشا سند مرقومہ ۵ ماہ مئی سنہ ۱۸۶۰ء نسبت علاقجات قدیم کے اوپر قائم ہین —

نمبر ۸۴

بنام نواب سکندر علیخان رئیس مالیر کوتلا —

المرقوم ۵ ماہ مئی سنہ ۱۸۶۰ء

چونکہ یہ خواہش ملکہ معظمہ کی ہے کہ ریاست ہاے رئیسان وسرداران ہند جو اپنے اپنے علاقے مین حکمران ہین واسطے دوام کے قائم رہے اور اونکے خاندان کی شان وشوکت بھی رہے مین تعمیل اوس خواہش کی کرکے یہ سند دیکے تمکو اطمینان دیتا ہون کہ اگر کوئی اصلی وارث موجود نہوگا تو سرکار انگریزی اوس شخص کو تمھارے علاقے کا رئیس منظور کرینگے جو از روے شرع محمدی حق وراثت کا رکھتا ہوگا —

اطمینان رکھو کہ کوئی امر مخل اس عہد کا اوسوقت تک نہوگا جسوقت تک تمھارا خاندان نمک حلال تاج وتخت انگلشیہ کا رہیگا اور جسوقت تک شرائط عہدنامجات وعطانامجات واقرارنامجات کے جنکی رعایت سرکار انگریزی کو ملحوظ رہے بدل تعمیل ہوگی —

دستخط کیننگ

ایسے مضمون کے اسناد نواب روحانا اور نواب پٹودی اور نواب امین الدین خان

کیا ہو اور گرفتار ہون راجہ حسب ہدایت مرسلہ ہنوربل کورٹ اوف ڈائرکٹرز بنام گورنمنٹ ہند
نمبر ۳ مرقومہ یکم جون ۱۸۶۳ع کاربند ہونگے راجہ کوشش بیچ دادوہی کے کرینگے اور بہبودی اور
خوشی رعایا مدنظر رکھین گے اور وہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ ممانعت ستی ہونے کی اور دخترکشی اور
بردہ فروشی کی اپنے علاقے مین کرینگے اور جو مجرم ان جرائم کا ثبوت ہوگا تو اوسکو سزاے
سخت دینگے۔

شرط پنجم

راجہ ہرگز نمک حلالی و خیرخواہی شاہ انگلستان سے انحراف نہ کرینگے۔

شرط ششم

اگر کوئی فوج دشمن سرکار انگریزی اس نواح مین رونما ہوگی راجہ ہمراہ فوج انگریزی کے ہوکر
اوسکا مقابلہ کرینگے اور ہمہ تن کوشش کرکے جسقدر باربرداری اور رسد وغیرہ کی ضرورت ہوگی
بہم پہونچائینگے۔

شرط ہفتم

سرکار انگریزی سماعت نالشات رعایاے راجہ خواہ معافیدار ہو خواہ جاگیردار خواہ رشتہ دار
خواہ متوسل خواہ ملازم خواہ اور کوئی ہو نکرینگے۔

شرط ہشتم

سرکار انگریزی انتظام خانگی و خانہ داری راجہ کا لحاظ رکھین گے اور اوسمین مداخلت کرنے
سے اجتناب کرینگے۔

شرط نہم

راجہ مثل سابق اب بھی حسب نرخ حال معرفت اپنے اہلکاران کے اسباب و مصالح وغیرہ
طیاری راستہ ریل و مقامات ریل و شارع عام وغیرہ کا سرانجام کرینگے اور زمین بلامعاوضہ
واسطے طیاری راستہ و شارع عام کے دینگے۔

شرط دہم

راجہ اور اونکے ورثا وغیرہ اوسی طریق وفاداری و نمک حلالی سرکار انگریزی پیش نظر

رکھینگے اور سرکار انگریزی ہمیشہ آمادہ ہےکہ انکے توقیر اور مرتبہ راجہ اور خاندان راجہ بڑہاوینگے

فہرست علاقجات راجہ نابھا

علاقجات قدیم	علاقجات قدیم
پرگنہ نابھا خاص	پرگنہ دہنولا
پرگنہ املون	پرگنہ پھول مع دیالپورہ
پرگنہ بہارسون	پرگنہ جیتو
پرگنہ کٹو گنج	پرگنہ لوتہدی
حصہ پرگنہ بھائی	اختیار انتظام وحق عالی اوپر معافیداران

علاقہ نویافتہ

پرگنہ کانتی، پرگنہ باول — از روے چٹھی سکرٹری گورنمنٹ ہند مرقومہ ۲ ماہ جون ۱۸۶۰ء جبنمبری ۱۰۴۹ دوامی عطا ہوے

علاقہ رفیقان ومالگذاران

سکھان سونتی
سکھان رام داس بھونگران والہ
لودہ کریا گومتی والہ

نمبر ۸۲

بنام فرزند ارجمند عقیدت پیوند دولت انگلشیہ برار بین سرمور راجہ بھرپور سنگہ مہندر بہادر راجہ نابھا

المرقوم ۵ ماہ مارچ ۱۸۶۲ء

چونکہ یہ خواہش ملکہ معظمہ کی ہے کہ ریاستہاے رئیسان وسرداران ہند جواب اپنے اپنے علاقے مین حکمران ہین دوام کے واسطے قایم رہے اور اونکے خاندان کی شان وشوکت بھی ہمیشہ مین بذریعہ اس تحریر کے اوس خواہش کی تعمیل کرکے مکرر تمکو وہ اطمینان دیتا ہون جو مین نے

انگریزی ملک ہند مین قائم ہوئی ہے بہت رہی اور مرضی ہزاکسیلنسی وائسرای اور گورنرجنرل کی مقتضی اسکی ہوئی کہ اپنی قدردانی ظاہر کرے اس نظر سے جزو پرگنہ واقع ضلع جہجر اونیس مواضع حسب فہرست فارسی جمعی مبلغ عہ سالانہ راجہ کو عطا ہوتا ہے اور نذرانہ مبلغ قبول کرتے ہین لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے —

شرط اول

علاقجات مذکورہ بالا راجہ جیند اور اونکے ورثا کو واسطے دوام کے دیے گئے —

شرط دوم

راجہ اور اونکے ورثا وہی اختیارات اور حقوق وغیرہ ان مواضع نو یافتہ مین رکھینگے جو وہ اپنے قدیم علاقہ مین حسب منشا سند مرقومہ ۵ ماہ مئی سنہ ۱۸۶۰ع دستخطی ہزاکسیلنسی ارل کیننگ وائسرای و گورنرجنرل ہند کے رکھتے ہین —

شرط سوم

راجہ اور اونکے ورثا اوسیطرح کی نمک حلالی نسبت سرکار انگریزی کے رکھینگے اور وہی فرایض بباعث ان علاقجات جدید کے انپر عائد ہونگے جو حسب منشا سند مرقومہ ۵ ماہ مئی سنہ ۱۸۶۰ بسبب علاقجات قدیم کے اونپر قائم ہین —

نمبر ۱۸

ترجمہ سند بنام راجہ نابھا عطیہ ہزاکسیلنسی وائسرای وگورنرجنرل بہادر

المرقوم مقام شملہ تاریخ ۵ ماہ مئی سنہ ۱۸۶۰ع

جب سے حکومت انگریزی ہندوستان مین قائم ہوئی ہے راجہ حال نابھا اور اونکے مورث ہمیشہ مستحکم بیچ دوستی کے رہے ہین اونکو اکثر انعام مین بالعوض اونکی وفاداری کے تزائد توقیر اور مرتبہ اور علاقہ عطا ہوا ہے عرصہ قلیل گذرا کہ راجہ حال نابھا اپنے بزرگون کی کارگذاری پر بباعث استقلال وردلاوری جو اونھون نے بیچ بلوہ سنہ ۱۸۵۷ و ۱۸۵۸ع کے ظاہر کی سبقت لے گئے بیادگار اس لاجب اور عمدہ نمک حلالی کے ہزاکسیلنسی وائسرای اور گورنرجنرل ہند نے

اور علاقہ واسطے دوام کے راجہ اور اونکے ورثا کو واسطے ہمیشہ کے عطا کیا
درخواست راجہ بدین مضمون منظور کی کہ ایک سند مجدد با مہر اور دستخط ویسرائی ممدوح
مضمون کی عطا ہو کہ راجہ اپنے علاقہ قدیم اور عطیہ سرکار انگریزی مین قبضہ بلا واسطہ غیرے
لہذا حکم ہوتا ہے کہ

شرط اول

راجہ اور اونکے ورثا واسطے دوام کے اختیارات راجگی اوپر اونکے علاقہ قدیم اور
عطیہ کے بموجب فہرست کے رکھینگے اور تمام حقوق و استحقاق وغیرہ جو راجہ اپنے
علاقہ قدیم مین رکھتے ہین وہی حقوق وغیرہ علاقہ جدید جو اونکو سرکار سے ملا ہے رکھینگے
اور رفیق اور متوسلین وغیرہ ہر قسم کی تابعت راجہ کی لازم تصور کرین—

شرط دوم

باستثنار نشار دفعہ سوم کے سرکار انگریزی ہرگز راجہ سے یا اونکے ورثا یا رفیق یا واسطہ دار
یا متوسلین سے کسی قسم کی رقم بنام نہاد مالگزاری یا خدمت یا کسی اور حیلے سے طلب نکرینگے

شرط سوم

سرکار انگریزی بدل چاہتے ہین کہ خاندان عالیہ نابھا دوام رہے اور اس سبب سے
راجہ اور اونکے ورثا کو ہمیشہ جب کوئی وارث ذکور موجود نہو اختیار متبنی کرنے کا خاندان پھولکیان
سے دیتے ہین اگر کسی وقت کوئی راجہ نابھا لاولد وفات کرے اور کوئی متبنی بھی اوسنے
نکیا ہو تاہم مہاراجہ پٹیالہ و راجہ جیند کو اختیار حاصل ہوگا کہ باتفاق صاحب پولٹیکل ایجنٹ سرکار
انگریزی کے کوئی جانشین خاندان پھولکیان سے تجویز کرین مگر اس حالت مین نذرانہ ایک ثلث
زر نکاسی علاقہ نابھا کا سرکار انگریزی کو دینا ہوگا—

شرط چہارم

۱۸۴۷ء مین سرکار انگریزی نے راجہ کو اختیار دیا ہے کہ باتفاق رای صاحب کمشنر بہادر
سزاے قصاص دیا کرین اب یہ روک بھی موقوف ہوتی ہے راجہ کو کل اختیار موت و حیات
اپنی رعایا کا دیا جاتا ہے درباب سزادہی رعایاے انگریزی جنہون نے جرم راجہ کی علاقہ مین

خواہ متوسل خواہ ملازم خواہ اور کوئی ہونگے رہینگے۔

شرط ہشتم

سرکار انگریزی انتظام خانگی و خانہ داری راجہ کا لحاظ رکھینگے اور اوسمین مداخلت کرنے سے اجتناب کرینگے۔

شرط نہم

راجہ مثل سابق اب بھی حسب نرخ حال معرفت اپنے اہلکاران کے اسباب و مصالح وغیرہ طیاری راستہ ریل و مقامات ریل و شارع عام وغیرہ کا سرانجام کردینگے اور زمین بلا معاوضہ واسطے طیاری راستہ و شارع عام کے دینگے۔

شرط دہم

راجہ اور اونکے ورثا وغیرہ اوسی طریق وفاداری و نمک حلالی سرکار انگریزی پیش نظر رکھینگے اور سرکار انگریزی ہمیشہ آمادہ بجا رکھنے توقیر اور مرتبہ راجہ اور خاندان راجہ کے رہینگی۔

نقل فہرست علاقجات راجہ جھیند

علاقجات قدیم	علاقجات جدید یافتہ
۱ پرگنہ جھیند و دیہات معروف بنام حلقہ شیخ کراون	موضع دائم والہ (اب شامل پرگنہ جھیند ہوگیا ہے)
۲ پرگنہ سفیدون۔	موضع بردوا۔ موضع بسینی۔ موضع کساتلا۔ — یہ مواضع شامل پرگنہ سفیدون ہو گئے ہیں اور بموجب سند ۲۲ ستمبر ۱۸۴۷ء دستخط وایکونٹ ہارڈنج گورنر جنرل کے عطا ہوے۔
۳ پرگنہ لجوانہ۔	
۴ پرگنہ بالیوالی	
۵ پرگنہ بھکر وامع دیہات مہلان و کہابدان۔	پرگنہ دادری
۶ پرگنہ بازید پور مع موضع لالودا۔	علاقہ مع پرگنہ کولارام — بموجب چٹھی سکرٹری گورنمنٹ ہند مرقومہ ۲۰ ماہ جون ۱۸۵۸ء نمبر ۱۵۴۹ اسکے عطا ہوے
۷ حصہ موضع بجائی روپا۔	

جاگیرداران رفیق یعنی جو جاگیردار جنگ مین ہمراہ رہتے ہین
سکھان دیال پورا۔

نمبر ۷۹

نام فرزند دلبند راسخ الاعتقاد دولت انگلشیہ راجہ سروپ سنگہ بہادر راجہ جھیند

المرقوم ۵ ماہ مارچ ۱۸۶۲ء

چونکہ یہ خواہش ملکہ معظمہ کی ہے کہ ریاستہاے رئیسان و سرداران ہندجات اپنے اپنے علاقے مین حکمران ہین دوام کے واسطے قائم رہے اور اونکے خاندان کی شان و شوکت بنی رہے مین بذریعہ اس تحریر کے اوس خواہش کی تعمیل کر کے مکرر تمکو وہ اطمینان دیتا ہون جو مین نے بذریعہ سند دستخطی اپنی مرقومہ ۵ ماہ مئی ۱۸۶۰ء تمکو دی ہے یعنی درحالت موجود ہونے وارث کے تمکو اور تمھارے ملک کے راجگان آیندہ کو اختیار دیا جاتا ہے کہ اپنا متبنی خاندان پھولکیان سے جس خاندان کا تمھارا خاندان ایک جزو ہے مقرر کرین اور وہ متبنی منظور سرکار ہوگا اور اگر درحالیکہ کوئی راجہ لاولد مرجاوے اور اوس نے متبنی بھی اپنے عین حیات نکیا ہو تاہم اجازت دیجاتی ہے کہ مہاراجہ پٹیالہ اور راجہ نابھا باتفاق صاحب کمشنر اور پولیٹکل اجنٹ سرکار انگریزی کسی شخص کو خاندان پھولکیان سے جانشین مقرر کرین وہ بھی منظور ہوگا مگر اس حالت مین ایک نذرانہ ایک ثلث محاصل علاقہ جھیند کا سرکار مین بطور جرمانہ ادا کرنا ہوگا۔

اطمینان رکھو کہ کوئی امر مخل اس عہد کا اوسوقت تک نہوگا جسوقت تک تمھارا خاندان نمک حلال تخت و تاج سرکار رہیگا اور جسوقت تک شرائط عہدنامجات و عطانامجات و اقرارنامجات کہ جنکی رعایت سرکار انگریزی کو ملحوظ ہے کی تعمیل بدل ہونگے۔

دستخط کیننگ

نمبر ۸۰

ترجمہ سند بابت حدود پرگنہ دودوایا ضلع جھجر جو راجہ جھیند کو ہز اکسیلنسی ارل کیننگ جی سی بی ویسرای و گورنر جنرل ہند نے عطا کیا۔

تمہید

چونکہ اطاعت اور وفاداری راجہ جھیند اور اونکے بزرگون کی ہمیشہ جسوقت سے حکومت

کرتے ہین کہ وہ راستہ کلان واسطے آمدورفت انگریزی کے مقام انبالہ ودیگر مقامات سے تا فیروزپور جسقدر اونکے علاقے مین پڑیگا معرفت اپنے اہلکاران کے بنوادینگے اور اوسکی مرمت کرتے رہینگے اور عرض اور بلندی اوسکی مطابق تجویز صاحب انجنیر ماموره سرکار کے ہوگی اور مہاراجہ مقامات مختلفہ مقام فرودگاہ بھی مقرر کردینگے اور اونکے نشانات قائم کیے جاوینگے تاکہ آئندہ کوئی استغاثہ نقصانی زراعت کا واقع نہو۔

نمبر ۷۸

ترجمہ سند بنام راجہ جھیند عطیہ ہزاکسیلنسی ویسرای وگورنر جنرل ہند مقام شملہ بتاریخ ۵ ماہ مئی ۱۸۶۰ع

جب سے حکومت انگریزی ہندوستان مین قائم ہوئی ہے راجہ حال جھیند اور اوسکے مورث ہمیشہ مستحکم بیچ دوستی کے رہے ہین اونکو اکثر انعام مین بالعوض اونکی وفاداری کے تزائد توقیر ومرتبہ وعلاقہ عطا ہوا ہے عرصہ قلیل گذرا کہ راجہ حال جھیند اپنے بزرگون کی کارروائی پر باعث استقلال اور دلاوری جو اوسنے بیچ بلوہ ۱۸۵۷ و ۱۸۵۸ع کے ظاہر کی سبقت لیگئے بیادگار اس لیاقت اور نمک حلالی کے ہزاکسیلنسی ویسرای اور گورنر جنرل ہند نے زیادہ توقیر اور علاقہ واسطے دوام کے راجہ اور اونکے ورثا کو واسطے ہمیشہ کے عطا کیا اور بخوشی درخواست راجہ بدین مضمون منظور کی کہ ایک سند مجددًا مہرود ستخط ویسرای ممدوح کے اس مضمون کی عطا ہو کہ راجہ اپنے علاقہ قدیم اور عطیہ سرکار انگریزی مین قبضہ بلاواسطہ غیرے رکھین لہذا حکم ہوتا ہے۔

شرط اول

مہاراجہ اور اونکے ورثا واسطے دوام کے اختیارات راجگی اوپر اونکے علاقہ قدیم اور علاقہ عطیہ کے موجب فہرست کے رکھینگے اور تمام حقوق واستحقاق وغیرہ جو مہاراجہ اپنے علاقہ قدیم مین رکھتے ہین وہی حقوق وغیرہ علاقہ جدید مین جو اونکو سرکار سے ملا ہی رکھینگے اور رفیق اور متوسلین وغیرہ ہر قسم کی متابعت راجہ لازم تصور کرینگے۔

شرط دوم

باستثناء منشاء دفعہ سوم کے سرکار انگریزی ہرگز راجہ سے یا اونکے ورثا یا رفیق یا واسطہ دار

یا بتہ سامین سے کسی قسم کی رقم بنام سہاد یا الگزاری یا خدمت یا کسی اور حیلے سے طلب نکرینگے۔

شرط سوم

سرکار انگریزی بدل چاہتے ہین کہ خاندان عالیہ جھیند دوام رہے اور اس سبب سے راجہ اور اونکے ورثا کو ہمیشہ جب کوئی وارث ذکور موجود نہو اختیار متبنی کرنے کا خاندان پھولکیان سے دیتے ہین اگر کسیوقت کوئی راجہ جھیند لاولد وفات پائے اور کوئی متبنی بھی اوسنے نکیا ہو تا ہم مہاراجہ پٹیالہ اور راجہ نابھا کو اختیار حاصل ہوگا کہ باتفاق صاحب پولیٹکل ایجنٹ سرکار انگریزی کے کوئی جانشین خاندان پھولکیان سے تجویز کرین مگر اس حال مین نذرانہ ایک ثلث زر نکاسی علاقہ جھیند کا سرکار انگریزی کو دینا ہوگا۔

شرط چہارم

سنہ ۱۸۴۷ء مین سرکار انگریزی نے راجہ کو اختیار دیا ہے کہ باتفاق راے صاحب کمشنر بہادر کے سزاے قصاص دیا کرین اور یہ روک بھی موقوف ہوتی ہے راجہ کو کل اختیار موت وحیات اپنی رعایا کا دیا جاتا ہے در باب سزادہی رعایاے انگریزی جنہون نے جرم مہاراجہ کے علاقہ مین کیا ہو اور گرفتار ہوے ہون راجہ حسب ہدایت مرسلہ آنوربل کورٹ اوف ڈایرکٹر بنام گورنمنٹ مندراس نمبر ۳ مرقومہ یکم جون سنہ ۱۸۳۶ء کاربند ہونگے راجہ کوشش بیچ دادہی کے کرینگے اور بہبودی اور خوشی رعایا مدنظر رکھینگے اور وہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ ممانعت ستی ہونے کی اور دختر کشی اور بردہ فروشی کی اپنے علاقے مین کرینگے اور جو مجرم ان جرائم کے ثبوت ہونگے اونکو سزاے سخت دینگے۔

شرط پنجم

راجہ ہرگز نمک حلالی وخیر خواہی شاہ انگلستان سے انحراف نکرینگے۔

شرط ششم

اگر کوئی فوج دشمن سرکار انگریزی اس نواح مین رونما ہوگی راجہ ہمراہ فوج انگریزی کے ہوکر اوسکا مقابلہ کرینگے اور بہمہ تن کوشش کرکے جسقدر باربرداری اور رسد وغیرہ کی ضرورت ہوگی بہم پہنچاوینگے

شرط ہفتم

سرکار انگریزی سماعت نالشات رعایاے راجہ خواہ معافیدار ہو خواہ جاگیردار خواہ رشتہ دار

نمبر ۷۶

بنام فرزند خاص دولت العالیہ منصور زمان امیر الامرا مہاراجہ دہراج راجیسور مہاراجہ راجگان نراندر سنگہ مہندر بہادر پٹیالہ نائٹ اوف دی موسٹ ایگزالٹڈ اورڈر اوف دی سٹار اوف انڈیا — المرقومہ ۵ ماہ مارچ سنہ ۱۸۶۲ء

چونکہ یہ خواہش ملکہ معظمہ کی ہے کہ ریاستہاے رئیسان و سرداران ہند جو اب اپنے اپنے علاقے مین حکمران ہین دوام کے واسطے قائم رہین اور اونکے خاندان مین شان و شوکت بنی رہے مین بذریعہ اس تحریر کے اوس خواہش کو منظور کرکے مکرر تمکو وہ اطمینان دیتا ہون جو مین نے بذریعہ سند دستخطی اپنی مرقومہ ۵ ماہ مئی سنہ ۱۸۶۰ء تمکو دی ہے یعنی درحالت موجود ہونے وارث کے تمکو اور تمہارے ملک کے راجگان آیندہ کو اختیار دیا جاتا ہے کہ اپنا متبنی خاندان پھولکیان سے جس خاندان سے تمہارا خاندان ایک جزو ہے مقرر کرین اور وہ متبنی منظور سرکار ہوگا اور اگر درحالیکہ کوئی راجہ لاولد مرجاے اور اوسنے متبنی بھی اپنے حین حیات نکیا ہو تاہم اجازت دیجاتی ہے کہ راجہ نابھا اور راجہ جھیند باتفاق صاحب کمشنر اور پولیٹکل اجنٹ سرکار انگریزی کسی شخص کو خاندان پھولکیان سے جانشین مقرر کرین وہ بھی منظور ہوگا مگر اس حالت مین ایک نذرانہ ایک ثلث نکاسی علاقہ پٹیالہ کا سرکار مین بطور جرمانہ ادا کرنا ہوگا —

اطمینان رکھو کہ کوئی امر مخل اس عہد کا اوسوقت تک نہوگا جبوقت تک تمہارا خاندان نمک حلال تخت و تاج سرکار رہے گا اور جبوقت تک شرائط عہدنامجات و عطانامجات و اقرارنامجات کی جنکی رعایت سرکار انگریزی کو ملحوظ رہے گی تعمیل بدل ہوگی —

دستخط کیننگ

نمبر ۷۷

سند بنام راجہ جھیند مرقومہ ۲۲ ماہ ستمبر سنہ ۱۸۴۷ عیسوی

رائٹ ہنوربل گورنر جنرل بہادر نے تجویز کی کہ بعض علاقجات راجہ جھیند کو بنظر قدردانی و استحقاق و خدمت گزاری راجہ جو جنگ لاہور مین بنسبت سرکار انگریزی کے اونسے ظہور مین آئی اور راجہ

جھیند نے درخواست دی کہ اوسکو دوبارہ اطمینان ملے کہ اوسکے حقوق علاقہ قدیم مین جو ہین اونکی حفاظت اور اونکا قیام سرکار کرینگے لہذا گورنر جنرل بہادر بخوشی تمام یہ اطمینان اونکو بذریعہ سند ذیل دیتے ہین تاکہ مہاراجہ اور اونکے ورثا باطمینان تمام وہی حقوق اور حکومت اپنی اونمین لقصور کرین جو اونکو سابق حاصل تھی۔

مہاراجہ کے قدیم علاقجات حسب فہرست ملفوفہ واسطے ہمیشہ کے اونکے اور اونکے ورثا کے قبضۂ اختیار مین رہینگے اور کل اختیار انتظام پولس وتحصیل مال مین مثل سابق اونکا رہیگا مہاراجہ کے خادمین اور رفیق اور رشتہ دار اور ملازمین پر فرض ہے کہ اتفاق راجہ سے مثل سابق رکھین اور اونکی اطاعت کرین اور مہاراجہ کوشش کرینگے کہ داد دہی اونکی ہوا کریگی اور بہبودی وبہتری رعایا بھی وقوع مین آئے گی اور رعایا راجہ کو اپنا تحقیق اور حقدار مالک تصور کرکے اونکی اور اونکے ورثا کی فرمانبرداری کرینگے اور مالگزاری حسب معمول ادا کرتے رہینگے اور بدل متوجہ ہوکر ترقی آبادی مین کرینگے اور اپنی نمک حلالی اور وفاداری ہر امر مین ظاہر کرینگے مہاراجہ نے اپنی طرف سے اور اپنے ورثا کی طرف سے واسطے ہمیشہ کے حق تحصیل محصول پرمٹ وغیرہ ٹکس کا ترک کیا اور اب تمام علاقہ جھیند مین یہ محصول معاف ہوگیا اور مہاراجہ اپنی طرف سے اور اپنے ورثا کی طرف سے یہ بھی اقرار کرتے ہین کہ اپنے علاقے مین وہ رسم ستی ودخترکشی وبردہ فروشی کی مخالفت کرینگے اگر لاعلمی اہلکاران مہاراجہ مین کوئی مرتکب جرائم مذکورہ بالا کا ہوگا بعد ثبوت اوسکو سزاے سخت دیجائیگی تاکہ اورون کو عبرت ہو سرکار انگریزی مہاراجہ اور اونکے ورثا اور متوسلین مذکورہ بالا سے ہرگز کسی قسم کا مطالبہ بنام نذرانہ یا مالگزاری یا محصول یا معاوضہ فوج وغیرہ اس وجہ سے نہ لینگے کہ مہاراجہ مثل سابق آمادہ خدمتگزاری وخیرخواہی سرکار رہینگے حکام انگریزی سماعت استغاثہ رعایا ومتوسلین مہاراجہ کی نکرینگے اور نہ حکومت مہاراجہ مین مداخلت کرینگے اگر کوئی دشمن اس روے دریاے بیاسہ یا ستلج اس سمت سے رونما ہوگا کہ وہ اس ملک کو آکر فتح کرے تو راجہ شامل فوج انگریزی ہوکر کوشش بلیغ مع اپنی فوج کے بیچ اندفاع دشمن مذکور کے کرینگے اور کارگزاری باقاعدہ وفرمانبرداری کرینگے اور ہنگام جنگ تمام پیداوار ملک مثل رسد وغیرہ باختیار سرکار انگریزی کر دینگے راجہ یہ بھی وعدہ

علاقہ موروثی	علاقہ موروثی
تعلقہ رام گڑھ یا کھورام —	تعلقہ شیخ گڑھ یا سرہند —
تعلقہ صاحب گڑھ یا پایل	تعلقہ عالم گڑھ یا ننند پور کلاور —

علاقہ یافتہ جدید	علاقہ یافتہ جدید
تعلقہ امرالا —	پرگنہ بستی ملک چندر —
تعلقہ کوہی بگہات —	پرگنہ ملا چھونیر —
تعلقہ کوہی کیتوتھل —	پرگنہ مہلا
تعلقہ جیکوٹیان —	پرگنہ نارنول

فہرست رفقا	فہرست رفقا
سکھان بہدا	جاگیرداران بہدوڑ
سکھان لوہاری —	جاگیرداران چہندان —
سکھان بھیت کوٹ —	جاگیرداران نویل تا حین حیات ماتحت مہاراجہ پٹیالہ کی ہین
سکھان کورجھکیا —	مگر ٹکس خدمتگزاری سرکار انگریزی کو دیے ہین —
سکھان رارا —	جاگیرداران کہاؤن —
سکھان کوتلا —	جاگیرداران تلاکہر —
سکھان بلارابلاری —	جاگیرداران دہنی امری —
سکھان بدالی بہائی —	جاگیرداران الکوتور —
سکھان بیرسنگہ —	بھائی روپا — بشمول گشت نابہا و جھیند ہے
سکھان رام پور —	
سکھان کوٹ بونا —	

نمبر ۷۵

ترجمہ سند بابت جزو پرگنہ کنور و پوروانا ضلع جھجر و بابت علاقہ کھاؤن ضلع انبالہ جو مہاراجہ پٹیالہ کو ہز ایکسلنسی ارل کیننگ جی سی بی ویسرای و گورنر جنرل ہند نے عطا کیا۔

تمہید

چونکہ اطاعت اور وفاداری مہاراجہ پٹیالہ اور اونکے بزرگون کی ہمیشہ جسوقت سے حکومت انگریزی ملک ہند مین قائم ہوئی ہے بہت رہی اور مرضی ہز ایکسلنسی ویسرای اور گورنر جنرل کی مقتضی اسکی ہوئی اپنی قدردانی ظاہر کرے اس نظر سے جزو پرگنہ کنورا اور پوروانا واقع ضلع جھجر یعنی ایک سو دس مواضع حسب فہرست فارسی جمعی لعہ۲۶۰۰۰ سالانہ مہاراجہ کو عطا ہوتا ہے اور نذرانہ مدت لعہ[illegible] کا قبول کرتے ہین اور با وراے اسکے ہز ایکسلنسی مہاراجہ کو علاقہ کھاؤن بھی واقع ضلع انبالہ مع نکس خدمت اور استحقاق ضبط کرنے کا دیتے ہین اور نذرانہ موسالہ ایک لاکھ قبول کرتے ہین لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

شرط اول

علاقجات مذکورہ بالا مہاراجہ اور اونکے ورثا کو واسطے دوام کے دیے گئے

شرط دوم

مہاراجہ اور اونکے ورثا وہی اختیارات اور حقوق وغیرہ ان اضلاع نو یافتہ مین رکھین گے جو وہ اپنے قدیم علاقے مین حسب منشاء سند مرقومہ ۵ ماہ مئی ۱۸۶۰ء دستخطی ہز ایکسلنسی ارل کیننگ ویسرای و گورنر جنرل ہند کے رکھتے ہین۔

شرط سوم

مہاراجہ اور اونکے ورثا اوسیطرح کی نمک حلالی نسبت سرکار انگریزی کے رکھینگے اور وہی فرائض بباعث ان علاقجات جدید کے اونپر عائد ہونگے جو حسب منشاء سند مرقومہ ۵ ماہ مئی ۱۸۶۰ نسبت علاقجات قدیم کے اونپر قائم ہین۔

کیا ہو تاہم راجہ نابھا اور راجہ جھیند کو اختیار حاصل ہو گا کہ باتفاق صاحب پولیٹکل اجنٹ سرکار انگریزی کے کوئی جانشین خاندان پھولکیان سے تجویز کرین مگر اس حال مین نذرانہ ایک ثلث زر سکاسی علاقہ پٹیالہ کا سرکار انگریزی کو دینا ہو گا ۔

شرط چہارم

۱۸۴۷ء مین سرکار نے مہاراجہ کو اختیار دیا ہے کہ باتفاق راے صاحب کمشنر بہادر کے سزاے قصاص دیا کرین اب یہ روک بھی موقوف ہوتی ہے مہاراجہ کو کل اختیار موت حیات اپنی رعایا کا دیا جاتا ہے درباب سزادہی رعایاے انگریزی جنہون نے جرم مہاراجہ کے علاقے مین کیا ہو اور گرفتار ہوے ہون مہاراجہ حسب ہدایت مرسلہ ہنوربل کورٹ آف دائرکٹرز بنام گورنمنٹ مندرجہ اس نمبر ۳ مرقومہ یکم جون ۱۸۳۶ء کاربند ہونگے مہاراجہ کوشش بیچ دادرہی کے کرینگے اور بہبودی و خوشی رعایا مدنظر رکھین گے اور وہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ ممانعت ستی ہونے کی اور دختر کشی اور بردہ فروشی کی اپنے علاقے مین کرینگے اور جو جرم کہ ان جرائم کا ثبوت ہو گا اوسکو سزاے سخت دینگے ۔

شرط پنجم

مہاراجہ ہرگز نمک حلالی و خیرخواہی شاہ انگلستان سے انحراف نکرینگے ۔

شرط ششم

اگر کوئی فوج دشمن سرکار انگریزی اس نواح مین رونما ہو گی مہاراجہ ہمراہ فوج انگریزی کے ہو کر اوسکا مقابلہ کرینگے اور بہمہ تن کوشش کرکے جسقدر باربرداری و رسد وغیرہ کی ضرورت ہو گی بہم پہونچا دینگے ۔

شرط ہفتم

سرکار انگریزی سماعت نالشات رعایاے مہاراجہ خواہ معافیدار ہو خواہ جاگیردار خواہ رشتہ دار خواہ متوسل خواہ ملازم خواہ اور کوئی ہو نکرینگے ۔

شرط ہشتم

سرکار انگریزی انتظام خانگی و خانہ داری مہاراجہ کا انتظام رکھین گے اور اوسمین مداخلت

...سے اجتناب کرینگے۔

شرط نہم

مہاراجہ مثل سابق اب بھی حسب نرخ حال معرفت اپنے اہلکاران کے اسباب و مصالح
...یاری راستہ ریل و مقامات ریل و شارع عام و پل وغیرہ کا سرانجام کردینگے اور زمین
...لا معاوضہ واسطے طیاری راستہ ریل و شارع عام کے دینگے۔

شرط دہم

مہاراجہ اور اونکے ورثا وغیرہ اوسی طریق وفاداری و نمک حلالی سرکار انگریزی پیش نظر
رکھینگے اور سرکار انگریزی ہمیشہ آمادہ بجا رکھنے توقیر اور مرتبہ مہاراجہ اور خاندان مہاراجہ
کے رہینگے۔

فہرست علاقجات مہاراجہ پٹیالہ

علاقہ موروثی	علاقہ موروثی
پرگنہ پٹیالہ خاص دستور۔	تعلقہ بھنکی۔
تعلقہ مردان پور۔	تعلقہ بنور۔
تعلقہ گھنور۔	تعلقہ بھوانی گڑھ عرف دودا۔
تعلقہ رائی مزرعہ	تعلقہ بوہا۔
تعلقہ امرگڈھ	تعلقہ سروبل گڑھ عرف رودہال۔
تعلقہ چھار تھل۔	تعلقہ دکال گڑھ یا سونگ۔
تعلقہ سنام۔	تعلقہ کرم گڑھ یا مکیانول درہا۔
تعلقہ راج پورہ۔	تعلقہ بحان گڑھ یا ترونا۔
تعلقہ اٹالا گڑھ یا پرنالا۔	تعلقہ منچپر۔
تعلقہ شیر پور۔	تعلقہ گوبند گڑھ یا بتندا

اور اوسکے جانشینون کے مع تمام حقوق حکومت الیس وال وغیرہ حسب دستور قایم رہین گے
اور مہاراجہ کی جاگیرین اور وہ لوگ جو علاقہ بشرط ہمراہی ہنگام جنگ کے انہیں متعلقین اور متوسلین حسب دستور
قدیم اونکے ہمراہ اور ممد رہینگے مہاراجہ کوشش کرینگے کہ دادرسی اور بہبودی ورفاہ رعایا عمل مین آئے
اور وہ لوگ راجہ کو اپنا مالک اور حاکم ذی حق تصور کرکے فرمانبرداری اوسکی اور اوسکے ورثا کی کیا
کرینگے اور حسب معمول مالگزاری اداکرینگے اور ہمیشہ ساعی بیچ ترقی آبادی زمین کے رہینگے
اور اپنی نمک حلالی اور فرمانبرداری ظاہر کرینگے مہاراجہ نے اپنی طرف سے اور اپنے ورثا کیطرف سے
تمام محصول چونگی وراہداری وغیرہ واسطے ہمیشہ کے معاف کرتے ہین پس یہ محاصل تمام علاقہ
پٹیالہ مین معاف ہوا اور مہاراجہ اپنی طرف سے اور اپنے ورثا کیطرف سے یہ بھی وعدہ کرتے
ہین کہ وہ انسداد ستی ہونے اور دختر کشی اور بردہ فروشی کا اپنے علاقے مین کرینگے اگر اہلکاران
مہاراجہ کی ناعلمی مین کوئی شخص مجرم ان جرائم کا ہوگا تو ہنگام ثبوت مجرم کو مہاراجہ ایسی سزائے سخت
دینگے کہ اورونکو عبرت ہوگی سرکار انگریزی ہرگز مہاراجہ سے یا اونکے ورثا ومتوسلین مذکورہ بالا سے
کوئی رقم بنام نہاد مالگزاری یا محصول یا معاوضہ خرچہ سپاہ وغیرہ طلب نکرینگے بشرطیکہ مہاراجہ مثل
سابق بدل خدمتگزاری اور خیرخواہی سرکار مین مصروف رہینگے حکام انگریزی کوئی نالش رعایائے
مہاراجہ کی یا اونکے ملازمین کی سماعت نکرینگے اور نہ مداخلت بیچ انتظام ملک کے کرینگے اگر کوئی
دشمن کسی طرف سے اس جانب دریائے بیاسہ یا ستلج کے بارادہ فتح کرنے اس ملک کے آئے
تو مہاراجہ مع اپنی فوج کے شامل فوج انگریزی ہوکر بجہد تمام دشمن کو دفع کرینگے اور بانتظام وفرمانبرداری
کارروائی کرینگے اور وقت جنگ تمام پیداواری اپنے ملک کی باختیار سرکار انگریزی کردینگے
مہاراجہ اقرار کرتے ہین کہ وہ بمعرفت اپنے اہلکاران کے شارع عام جو اوسکے علاقے مین
واسطے آمدورفت فوج انگریزی کے انبالہ سے دیگر مقامات تک اور فیروزپور تک بنیگا وہ اوسکو
بنوادینگے اور اوسکی مرمت کیا کرینگے اور اس راستہ کا عرض وبلندی حسب مجوزہ صاحب انجنیر
ماموزہ سڑک ہوگی اور مہاراجہ فرودگاہ واسطے افواج انگریزی کے حسب نشان دہی مقامات مجوزہ بنوادینگے
تاکہ آیندہ کوئی دعوی بابت نقصانی زراعت کی واقع نہو۔

نمبر ۴۷

[...]سند بنام مہاراجہ پٹیالہ عطیہ ہزایکسیلنسی ویسرای و گورنر جنرل بہادر المرقوم مقام شملہ

[...] ماہ مئی ۱۸۶۰ع

[ج]ب سے حکومت انگریزی ہندوستان مین قائم ہوئی ہے مہاراجہ حال پٹیالہ اور اونکے
[...] ہمیشہ مستحکم بیچ دوستی کے رہے ہین اونکو اکثر انعام مین بالعوض اونکی وفاداری کے تزاید
[...]و مرتبہ و علاقہ عطا ہوئی ہے عرصہ قلیل گذرا کہ مہاراجہ حال پٹیالہ اپنے بزرگون کی کارروائی پر
[...]عث استقلال اور دلاوری کے جو اونھون نے بیچ بلوہ ۱۸۵۷ و ۵۸ء ظاہر کی بسبقت لیگئے بیادگار
[...]س لاجب اور عمدہ نمک حلالی کے ہزایکسیلنسی ویسرائے اور گورنر جنرل بہادر ہند نے زیادہ
توقیر اور علاقہ واسطے دوام کے مہاراجہ اور اونکے ورثا کو عطا کیا اور بخوشی درخواست مہاراجہ بدیںمضمون
منظوری کہ ایک سند مجدداً بمہر و دستخط ویسرای ممدوح اس مضمون کی عطا ہو کہ مہاراجہ اپنے علاقہ
قدیم اور عطیہ سرکار انگریزی مین قبضہ بلا واسطہ غیرے رکھین لہذا حکم ہوتا ہے کہ۔

شرط اول

مہاراجہ اور اونکے ورثا واسطے دوام کے اختیارات راجگی اوپر اونکے علاقہ قدیم اور
علاقہ عطیہ کے بموجب فہرست کے رکھین گے اور تمام حقوق و استحقاق وغیرہ جو مہاراجہ اپنے علاقہ
قدیم مین رکھتے ہین وہی حقوق وغیرہ علاقہ جدید جو اونکو سرکار سے ملاہے رکھین گے اور رفیق
اور متوسلین وغیرہ اونکے ہر قسم کی متابعت مہاراجہ لازم تصور کرین ۔

شرط دوم

باستثناء منشاے دفعہ سوم کے سرکار انگریزی ہرگز مہاراجہ سے یا اونکے ورثا یا رفیق
یا واسطہ دار یا متوسلین سے کسی قسم کی رقم بنام نذرانہ یا مالگزاری یا خدمت یا کسی اور حیلہ سے طلب نکریگی

شرط سوم

سرکار انگریزی بدل چاہتے ہین کہ خاندان عالی پٹیالہ دوام رہے اور اس سبب سے مہاراجہ
اور اونکے ورثا کو ہمیشہ جب کوئی وارث ذکور موجود نہوا اختیار متبنی کرنے کا خاندان پھولکیاں
سے دیتے ہین اگر کسیوقت کوئی مہاراجہ وفات کرے اور کوئی متبنی بھی ا[...]

نمبر ا ۷

سند بنام راجہ کرم سنگہ راجۂ پٹیالہ بابت پرگنہ مہیلی وغیرہ بمہر و دستخط ہز ایکسلنسی گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل۔

چونکہ تمام ملک کوہستان قبضہ سرکار انگریزی مین آگیا اور چونکہ راجہ کرم سنگہ نے نہایت مستعدی سے اتفاق ساتھہ فوج کے جنگ گذشتہ مین کیا ہے لہذا سند ہذا دیجاتی ہے جسکی روسے پرگنہ جات ذیل راجہ کرم سنگہ اور اوسکے ورثا کو واسطے دوام کے عطا ہوتے ہین یعنی پرگنہ مہیلی و پرگنہ کلجون پرگنہ ببتھیرا پرگنہ کوسالا پرگنہ جبروت پرگنہ کہملی پرگنہ ہری ہر پرگنہ ساگر پرگنہ نوراسنکا پور پرگنہ جوبل پرگنہ ملاکوتی مع سائر تمام پرگنہ جات کے اور تمام حقوق وغیرہ اونکے بالعوض نذرانہ ڈیرہ لاکھہ روپیہ کے اور جب یہ روپیہ خزانہ سرکار مین باقساط مقررہ داخل ہوجائیگا توکسی سبب سے اور مطالبۂ زر نہوگا سرکار انگریزی ہمیشہ مدد اور حفاظت راجہ مذکور اور اوسکے ورثا کی اوسکے علاقے مین کریگی راجہ اس سند کو کامل اور جائز تصور کرکے فوراً قبضہ پرگنہ جات مذکورہ بالا کا کریگا مگر اوسکو لازم نہین کہ سوائے حدود مقررہ پرگنہ جات مذکور کسی اور زمین پر قبضہ کرے اور وقت جنگ کے راجہ کو لازم ہوگا کہ حسب الطلب حکام انگریزی سپاہی و بیگاری فوج کو دیگا جو فوج واسطے حفاظت کوہستان کے مامور ہوگی وہ کوئی دقیقہ دقائق انصاف کا اور بہبودی رعایا کا فروگذاشت نہ کریگا اور رعایا اوسکی راجہ کو اپنا مالک اور حاکم ذی حق تصور کرکر فرمانبرداری اوسکی کرینگے اور حسب معمول مالگزاری ادا کرینگے اور ہمیشہ ساعی بیچ ترقی آبادی زمین کے رہینگے اور اپنی نمک حلالی اور فرمانبرداری ظاہر کرینگے ــــ

المرقوم ۲۰ ماہ اکتوبر ۱۸۱۵ء

نمبر ۷۲

سند بنام راجہ کرم سنگہ راجۂ پٹیالہ بابت ٹھکرائی بگیہات و جگت گڈہ بمہر و دستخط ہز ایکسلنسی گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل ــــ

چونکہ تمام ملک کوہستان قبضہ سرکار انگریزی مین آگیا اور چونکہ راجہ کرم سنگہ نے نہایت مستعدی سے

اتفاق ساتھ فوج انگریزی کے بیچ جنگ گذشتہ کے کیا ہے لہذا حسب الحکم رایٹ ہنوریبل گورنر جنرل بہادر کے سند ہذا راجہ مذکور کو دیجاتی ہے جسکی روسے پرگنہ جات مفصلۂ ذیل راجہ کو اور اوسکے ورثا کو واسطے دوام کے دیئے جاتے ہین یعنی پرگنہ بگہات مشہور ٹکسال مع قلعۂ قدیم سکھ جین پور و قلعۂ ثانی جو آخر بازار ٹکسال واقع ہے اور قلعہ تھاروگڑھ اور پرگنہ پارلیکہا مع قلعۂ اجیر گڈہ و پرگنہ کہاپٹن مع قلعہ راج گڑھ اور پرگنہ لچھونگ اور پرگنہ بہرولی مع سب پرگنات و پانچ منزل قلعۂ مذکورہ و سائر تعدادی ایک ہزار آٹھ سو روپیہ یہ سب ٹھکورائی بگہات مین شامل ہین اور دوم قلعۂ جگت گڈہ مع پرگنہ جگت گڈہ ملحقات جو زیر موکا مع تمام حقوق وغیرہ اوسکے بالعوض مبلغ ایک لاکھ بتیس ہزار روپیہ کے اور جب یہ روپیہ داخل خزانہ سرکار ہوگا تو از مطالبہ ہرگز کسی سبب سے راجہ پر تقیا جائیگا سرکار انگریزی ہمیشہ حفاظت و امداد راجہ مذکور کی ان علاقجات مین کیا کرینگے اور راجہ اس علاقے پر قبضہ کرکے اور دوسرے کے علاقے پر قبضہ نکریگا اور وقت جنگ فوج راجہ کی جو واسطے حفاظت ان علاقجات کے مامور ہوگی ساتھہ فوج انگریزی کے شامل ہوا کرے گی راجہ بہبودی رعیت مین کوشش کرے گا اور رعیت راجہ کو اپنا مالک اور حاکم ذی حق تصور کرکے فرمانبرداری اوسکی کرینگی اور حسب معمول مالگذاری ادا کرینگے اور ہمیشہ ساعی بیچ آبادی رہین کے رہین گے اور اپنی نمک حلالی اور فرمانبرداری ظاہر کرینگے ۔ المرقوم ۲۰ اکتوبر ۱۸۴۶ء —

نمبر ۷۳

سند بنام مہاراجہ پٹیالہ المرقوم ۲۲ ستمبر ۱۸۴۷ عیسوی —

رایٹ ہنوریبل گورنر جنرل بہادر نے حکم دیا کہ بعض علاقجات راجہ پٹیالہ کو بعوض اوسکی اتحاد اور دوستی خدمتگذاری سرکار کے بیچ جنگ گذشتہ لاہور کے دیجائے اور راجہ پٹیالہ نے درخواست کی کہ اوسکو مجدداً اطمینان حفاظت و عطاے حقوق علاقجات قدیم دیجائے گورنر جنرل بخوشی اطمینان مطلوبہ حسب ذیل بذریعہ سند دیتے ہین تاکہ مہاراجہ اور اوسکے ورثا باطمینان تمام کارروائی اپنے علاقے مین حسب دستور قدیم کرتے ہین —

مہاراجہ کے علاقجات قدیم بموجب فہرست منسلکہ کے واسطے ہمیشہ کے بیچ قبضہ اوسکے

شرط ہفتم

تمام گھوڑے جو واسطے رسالہ کے سرہند مین یا کسی اور مقام مین خرید کیے جائین اور سوداگران اسپ کے پاس پروانہ راہداری دستخطی و مہری صاحب رزیڈنٹ بہادر دہلی یا صاحب افسر کمانڈنگ سرہند کا ہو تو سب سردار ایسے گھوڑون کو بلا مزاحمت یا مطالبہ محصول اپنے اپنے علاقے مین گذر کرنے دین —

نمبر ۷

اشتہار بنام سرداران سکھ وغیرہ مرقومۂ ۲۲ ماہ اگست سنہ ۱۸۱۱ء

بتاریخ ۳ ماہ مئی سنہ ۱۸۰۹ء ایک اطلاعنامہ سات شرائط کا بحکم سرکار انگریزی جاری ہوا تھا اس مراد سے کہ ملک سرداران سرہند و مالوا زیر حفاظت سرکار آگیا لہذا حسب منشاء عہدنامہ رنجیت سنگہ کچہ علاقہ علاقجات سرداران مذکورۂ بالا سے نہین رہا اور سرکار انگریزی کا یہ ارادہ نہین کہ مطالبہ پیشکش یا نذرانہ کرین اور سرداران اپنے اپنے علاقے پر حاکم اور قابض رہینگے اور غرض اجراے اطلاعنامہ مذکور سے یہ تھی کہ سرداران مذکورین کی اطمینان ہو کہ سرکار کی نیت حکمرانی کی نہین ہے اور جسکے پاس جو علاقہ ہے وہ اوسپر قبضہ رکھے اور باطمینان اوسکا حظ اوٹھاے چونکہ اکثر زمینداران و رعایا ملک سرداران مذکورین نے پیشگاہ افسران انگریزی استغاثہ پیش کیے مگر اونھون نے بنظر شرائط اطلاعنامہ مذکور کچہ توجہ اوسپر نہین کی اور نہ ارادہ ہے کہ آیندہ اوسپر لحاظ کرین مثلاً بتاریخ ۱۵ ماہ جون سنہ ۱۸۱۱ء ولاور علیخان سمانا والہ نے نالش پیشگاہ صاحب رزیڈنٹ دہلی بنام اہلکاران راجہ صاحب سنگہ پیش کی کہ اونھون نے اوسکے جواہرات اور دیگر اسباب چھین لیا اسپر صاحب موصوف نے حکم دیا کہ قصبہ سمانا عملداری راجہ صاحب سنگہ مین ہے لہذا یہ عرضی نالش اوسکے پاس مرسل ہو —

اور بتاریخ ۱۲ ماہ جولائی سنہ ۱۸۱۱ء دسوندا سنگہ و گورکھہ سنگہ نے پیشگاہ کرنیل اوکٹرلونی صاحب اجنٹ گورنر جنرل بہادر کے بنام سردار جسونت سنگہ کے نالش دائر کی کہ سردار مذکور نے انکی جاجیداد وغیرہ کا حصہ لیا ہے بعد ملاحظہ اسکے ظہر عرضی پر حکم تحریر ہوا کہ چونکہ تین سال سے کوئی دعوی

سرداران کے بھائیونکی طرف سے پیش نہیں ہوا اور نہ کسی شریک کا نام مذکور ہے اور چونکہ ابتدا ہنگام
مین جو سرداری انکو دیا گیا ہے یہ مشتہر ہو چکا ہے کہ ہر ایک سردار اپنے ریاست مین بااوقت اپنے
اوپر کل اختیار رکھے لہذا اس عرضی نالش پر کچھ حکم نہیں ہو سکتا ہے اس قسم کے حکم اوپر سب نالشون کے
حکم شد سمجھتے ہین اور نیز یہ مراد ہے کہ ہر ایک زمیندار اور رعایا کے دل مین نقش ہو کہ اور سب انکی
اونکے رئیسونسے ہوگی اور وہ کوئی دقیقہ فرمانبرداری نسبت اونکے فروگذاشت نکرین لہذا امر وہ
راجگان و سرداران این ہی مستلزم فرض ہے کہ وہ یہ امر بخوبی دلنشین اپنی رعایا کے کرین اور
اونکا اطمینان حاصل کرین اور یہ بھی اونپر ظاہر کرین کہ استغاثہ روبروے افسران انگریزی کچھ کارآمد
نہوگا اور وہ صرف اپنے سرداران کو منبع انصاف تصور کرین اور برضا وخوشی اونکی احکام قبول کرین

اور چونکہ موجب منشا اشتہار نامہ سابق کے ارادہ سرکار انگریزی کا نہین کہ علاقجات سرداران
ملک ہذا مین داخلت کرین مگر بغرض بہبودی رعایا اس امر کی اطلاع عام بہی ضرور ہے کہ اکثر سرداران
نے بعد فتح کشتی انجہانی رنجیت سنگہ کے علاقجات دیگران پر قبضہ کرلیا ہے اور اونکے دونی
علاقجات چہین لیے ہین اور بیچ واپس کردینے اونکے درمیان تک ونگ اور تساہل ہوا کہ جبتک
فوج انگریزی نے اونکو مجبور واپس دینے پر نکیا اونھون نے واپس نہین دیا جیسا مقامات رانی [illegible]
مین اور سکہان ہوریان مین اور علاقجات قرولی وتبہ بوندی اور سرضع جیتا مین ہوا ہے اور چونکہ دیر
اور تساہل سے تمع آمدنی اور نقصان اور اعمالج مالکان تخیل ہو سکتا ہے لہذا حسب الحکم سرکار
انگریزی اشتہار دیا جاتا ہے کہ اگر کسی سردار نے یا کسی اور شخص نے زبردستی علاقہ دوسرے کا لیا
یا کسیطرح نقصان رسانی اصل مالک کی ہو تو یہ واجب ہے کہ قبل دائر ہونے نالش کے مالک کو
راضی کر دین اور اسمین توقف کسیطرح کا نکرین اور اگر اسمین توقف ہوگا اور ضرورت مداخلت سرکار
انگریزی کی ہوگی تو تمام آمدنی اوس تاریخ سے جبسے اصل مالک بیدخل ہوا ہے مع دیگر نقصانات
کے جو رعایا علاقہ مذکور کا باعث گذشتہ فتح کے ہوگا بلاشبہ ہو سے طلب ہوگا اور باعث
نافرمانبرداری حکم ہذا آجتک سزا سخت فرمادی موافق حیثیت جرم اونہوں سے دیجائیگی اور یہ سب
بموجب فیصلہ سرکار انگریزی کے عمل مین آئیگا المرقوم [illegible] اگست [illegible]

بدستخط ڈپٹی [illegible] ایجنٹ گورنر جنرل

اوسکے برادران امین الدین خان اور زین الدین خان کے سپرد ہوا یہ دونوں بھائی ہنگام محاصرہ دہلی ۱۸۵۷ء مین اندر شہر کے تھے اور بعد فتح دہلی وہ قید ہوئے تھے مگر آخر کار رہا ہوے اور دوبارہ اپنے علاقے پر قائم کیے گئے امین الدین خان کار ملک کرتا ہے اور اوسکا برادر کوچک نصف آمدنی نقد پاتا ہے کل نکاسی اس علاقہ کی قریب ساٹھہ ہزار روپیہ سالانہ ہے

تپوڑی

اصل موہوب فیض طلب خان برادر نجابت علیخان نواب جھجر کا ہے اوسکو ایک زخم سخت بمقابلہ فوج ہولکر لگا تھا اسواسطے حسب سند نمبر ۸۵ پرگنہ تپوڑی بطور جاگیر دوامی اوسکو عطا ہوا ۱۸۲۹ء مین اوسنے وفات پائی اور اکبر علیخان اوسکا جانشین ہوا بتاریخ ۲۴ ماہ مارچ ۱۸۶۲ء اسنے بھی وفات پائی اور اوسکا فرزند محمد علی تقی خان جانشین ہوا آمدنی اس علاقے کی پینتالیس ہزار روپیہ سالانہ ہے

نواب روحانا اور نواب تپوڑی اور نواب امین الدین خان لوہارو کو سند نمبر ۸۴ عطا ہوئی جسکی روسے اطمینان دی گئی کہ جو وارث حسب شرع محمدی اوسکا ہوگا وہ منظور اور مقبول کیا جائیگا

نمبر ۶۹

ترجمہ اطلاعنامہ بنام رئیسان ملک مالوہ و سرہند این روے دریاے ستلج مرقومہ ۳ ماہ مئی ۱۸۰۹ء یہ امر روشن تر از آفتاب سے ہے اور یقینی زیادہ بہ نسبت ہونے دور گذشتہ کے کہ فوج کشی انگریزی اس جانب دریاے ستلج کے کلیۃ مطابق درخواست اور خواہش سرداران کے ہے اور صرف بجز لحاظ دوستانہ انگریزی گورنمنٹ کے جو بسبب قیام ریاست رئیسان کے ہے وقوع مین آئی ہے ایک عہدنامہ بتاریخ ۵ ماہ اپریل ۱۸۰۹ء فیمابین متکلفین صاحب منجانب سرکار انگریزی اور مہاراجہ رنجیت سنگھ کے حسب الحکم رایٹ ہنوریبل گورنر جنرل بہادر

باجلاس کونسل منعقد ہوا اور ہم نہایت خوشی سے واسطے اطمینان سرداران ملک مالوا و سرہند کے تجویز اور رضامندی سرکار بدفعات ہفتگانہ ذیل مشتہر کرتے ہین —

شرط اول

ملک سرداران مالوا و سرہند زیر حمایت و حفاظت سرکار انگریزی آیا لہذا حکومت اور حکمرانی مہاراجہ رنجیت سنگہ سے بموجب شرائط عہدنامہ بری متصور ہونا چاہیے —

شرط دوم

ملک رئیسان جو اس طرح زیر حفاظت آیا ہے تمام قسم کے محاصل زر سے بری ہے یعنی سرکار انگریزی کوئی محصول اوس سے نلیگی —

شرط سوم

سرداران مذکورین کو وہی اختیارات اور حقوق حاصل رہینگے جو اونکے قبضے مین قبل اونکے زیر حمایت آنے کے تھے —

شرط چہارم

جب کبھی فوج انگریزی واسطے بہبود عام کے اون سردارون کے علاقہ مین سے گذر کرے تو ہر ایک سردار کو لازم ہوگا کہ اپنے اپنے علاقے مین رسد و غلہ و دیگر ضروریات اونکی بہم پہنچائے —

شرط پنجم

اگر کوئی دشمن کسی جانب واسطے فتح کرنے اس ملک کے آئے تو مقتضای دوستی و اتفاق و بہتری باہمی اسی مین ہے کہ سب رئیس فوج انگریزی کے متفق ہوکر کوشش بیخ کنی کرنے دشمن مذکور کے عمل مین لائین اور بانتظام و فرمانبرداری کارروا ہین —

شرط ششم

اسباب انگریزی جو تجاران اضلاع شرقی سے واسطے فوج کے لائین اوس سے کوئی تھانہ دار اور رئیس ان علاقجات کا مزاحم نہوا ور نہ اوس سے محصول شے مذکور طلب کرے —

نواب فرخ نگر و راجہ بلب گڑھ منجملہ اُنکے رئیسان جھجر و بلب گڑھ اور فرخ نگر کو پھانسی ہوئی اور اونکے علاقجات ضبط سرکار ہوے بابت بلوہ ۱۸۵۷ء کے اور علاقجات دادری اور بہادر گڑھ بھی ضبط سرکار ہوے اور رئیس کو ایک پنشن تعدادی ایک ہزار روپیہ کی واسطے پرورش کے دی گئی —

راجۂ بلب گڑھ کے پاس کوئی سند موروثی عطیہ سرکار انگریزی نہ تھی اور علاقجات دادری و بہادر گڑھ اول جزو علاقہ جھجر تھے اور سند نمبر ۵۰ مین جسکی روسے علاقہ مذکور عطا ہوا تھا شامل تھی

روحانا

اس خاندان افغان کو یہ علاقہ بشرط وفاداری سرکار انگریزی اور خدمت ہنگام جنگ کے عطا ہوا تھا اول سند لارڈ لیک صاحب نے تا حین حیات عبدالصمد خان اور اوسکے چار بیٹونکو دیا تھا مگر بتاریخ ۴ ماہ مئی ۱۸۰۶ء گورنر جنرل بہادر نے سند دوامی نمبر ۶۰ دی اور اکثر علاقجات ہریانا شامل اس علاقے کے ہوکر رئیس روحانا کو ملے اور بعد ازان علاقجات ہریانا تبدیل ہوکر عوض مین دیہات روحانا اور رہانا واقع روہتک دیے گئے —

۱۸۲۵ء مین عبدالصمد خان کا جانشین اوسکا بیٹا دوندے خان ہوا اور یہ بھی ۱۸۵۸ء مین فوت ہوا اور اسکی عوض فرزند اکبر حسن علیخان نامے حاکم علاقہ ہوا —

لوہارو

احمد بخش خان اول مورث اس خاندان کا تھا اور وہ وکیل راجۂ الور کا تھا یہ علاقہ اوسکو بعوض خدمت جو اوسنے بیچ صلح کرانے راجہ اور لارڈ لیک صاحب کے کی تھی واسطے دوام کے راجہ نے دیا تھا اور پرگنہ فیروزپور بموجب نمبر ۶۰ لیک صاحب نے دیا اس شرط پر کہ وہ وفادار رہے اور وقت جنگ خدمت کرے اصل موہوب احمد بخش خان نے ۱۸۲۷ء مین وفات پائی اور اوسکا بیٹا شمس الدین خان اوسکا جانشین ہوا ۱۸۳۵ء مین شمس الدین خان بجرم قتل مسٹر فریزر صاحب اجنٹ دہلی پھانسی دیا گیا اور پرگنہ فیروزپور ضبط سرکار ہوا اور پرگنہ لوہارو

یہ علاقہ پچیس سوار بطور کنٹنجنٹ واسطے سرانجام کار سرکار دیتا ہے اور اسکی عوض سرکار سے ایک ہزار روپیہ سالانہ پاتا ہے یہ رقم اوسکو واسطے ہمیشہ کے بابت ترک کرنے محصول وغیرہ کے دی گئی ہے اس رئیس کی سلامی نو ضرب کی ہوتی ہے —

رقبہ مالیر کوٹلا کا ۔۔ میل مربع ہے اور آبادی ۔۔۔ نفری اور زر مالگزاری ایک لاکھ روپیہ سالانہ —

فریدکوٹ

علاقہ فریدکوٹ دو حصون مین منقسم ہے ایک خاص فریدکوٹ اور دوسرا کوٹ کنٹورا یہ علاقہ بجانب جنوب ومغرب ضلع فیروزپور کے واقع ہے اور سرحد جنوبی ومشرقی ملحق پٹیالہ ہے اسکا رقبہ ساڑھے ۔۔ میل مربع تک ہے اور آبادی قریب ۔۔ ہزار نفری اور مالگزاری غالباً قریب ۔۔۔ روپیہ سالانہ کی ہے رئیس اس علاقہ کا قوم برار جاٹ سے ہے ایک او بزرگ کا بہان نامے عہد اکبر شاہ مین ذی رتبہ ہوگیا اور اوسکے سبب یہ خاندان بزرگ ہوا اوسکے برادرزادہ نے ایک قلعہ کوٹ کنٹورا نامے تعمیر کیا اور حاکم خودسر اوسکا ہوا شروع صدی حال مین پرگنہ کوٹ کنٹورا کا قبضہ محکم چند دیوان دربار لاہور نے کیا اور ہنگام مہم سکھان ۱۸۴۶ء مین سرکار انگریزی نے ضبط کیا مگر باعث اسکے کہ رئیس فریدکوٹ نے شریک سرکار انگریزی ہوکر جنگ کی ہین یعنی مہم ستلج ۱۸۴۵ء مین خدمت لائقہ کی اوسکو خطاب راجگی عطا ہوا اور علاقہ موزونی کوٹ کنٹورا جاگیر مین بلا بالعوض ترک کرنے محصول پرمٹ وغیرہ کے سرکار انگریزی نے اقرار کیا کہ وہ راجہ مذکور کو مبلغ ایک ۔۔ روپیہ سالانہ دیا کرینگے اور چونکہ اوسوقت مین اکثر قطعات معافی علاقہ کوٹ کنٹورا مین ایسے تھے کہ وہ ضبط سرکار ہوجاتے لہذا ایک تجویز عمل مین آئی جس سے جو قطعہ زمین معافی ضبط ہوتے تھے حوالہ راجہ کے ہوتے تھے اور اوسیقدر روپیہ کی تخفیف زر معاوضہ پرمٹ وغیرہ مین ہوتی تھی — کچھ کنٹنجنٹ فوج وہ نہین دیتا اور نہ کچھ مالگزاری سرکار انگریزی مین کرتا ہے مگر راجہ اپنے پاس پچاس سوار اور سو پیادے موجود رکھتا ہے —

...ن خدمات لائقہ جو اوسنے بلوے مین کین بتعین خدمت دس سوارون کی جو وہ دیتا
...ا اوسکی سلامی گیارہ ضرب کی ہوتی ہے اور ازروے سند نمبر ۱۵ کے اختیار منصفی
...بی اوسکو حاصل ہے۔
بالفعل فرید کوٹ تحت حکومت صاحب کمشنر بہادر قسمت لاہور کے ہر...

رئیسان خرد این روے ستلج

جب رئیسان خرد علاقہ این روی ستلج سے اختیارات حکومت چھن گئے تو انتظام پولس
...رکار انگریزی نے اپنے اختیار مین رکھا اور تمام محاصل پرمٹ وغیرہ بلا معاوضہ معاف ہوئے
...رف باستثنا نواب کنجپورہ و میر کوٹھار باقی رئیس سب بطور جاگیردار ہو گئے مگر بلحاظ ان تبدیلیات
...عظیمہ کے چند رئیسون کو کچھ حقوق نسبت اونکی ذات خاص اور جاداد کے دیے گئے۔
جو مقدمات قبل تاریخ ۱۰ ماہ جون ۱۸۴۹ء واقع ہوے تھے اونکی سماعت کا اختیار عدالتہائے
دیوانی مال کو نہین دیا گیا اور بیچ مقدمات فوجداری کے جو قبل ماہ جنوری ۱۸۴۷ء واقع ہوئے تھے
رئیس صرف تابع حکم صاحبان کمشنر بحیثیت پولیٹکل اجنٹ قرار دیے گئے اور بیچ مقدمات فوجداری
موقوعہ ماہ جنوری ۱۸۴۷ء رئیس تا حین حیات گرفتاری سے بری متصور ہوے اور اونکے مکانات
سکنی بداخلت پولیس سے بری کیے گئے مگر مقدمات سنگین یا قتل مین جو نسبت کسی شخص یا جاداد
...کے واقع ہوے ہون وہ لوگ صرف صاحبان کمشنر کے جوابدہ رہے اور بیچ مقدمات دیوانی
کے رئیس گرفتاری سے بری اور اونکے مکانات قرقی سے بری کیے گئے اور اونکا علاقہ
درصورت موجود نہونے وارث ذکور کے ضبط سرکار اور بالعوض زر ڈگریات دیوانی تا حین حیات
قابض حال قرق سرکار ہوگا تمام علاقجات جو درمیان سب بے اختیار اور با اختیار رئیسون کے منقسم تھے
سب زیر حکم عدالت دیوانی و مال و فوجداری سرکار انگریزی قرار دیے گئے مگر ایسے مشترک اسناد
کی تبدیلی ممکن ہے —
۱۸۵۲ء تمام ان سردارون نے خدمت سرکار انگریزی کی کی اور بطریق انعام سرکار نے
تخفیف اکیس ہزار چار سو سولہ ۲۱۴۱۶ روپیہ سالانہ کی بیچ تیئیس علاقون کے دی یہ تخفیف اوس ... مین

اور ایک پنشن ... سالانہ کا مالگزاری نابھا سے اوسکے واسطے مقرر ہوا راجہ معزول اب مقام لاہور مین نظر بند رہتا ہے اور اوسکا پسر کلان راجہ مقرر ہوا تمام محصول معاف ہوا باستثنائے محصول پرمٹ خاص شہر نابھا جسمین اہلکاران مقام مذکور با ختیارات کلی قائم رہے چہارم علاقہ سوای ... کے ضبط سرکار ہوا اور ایک جزو اوسکا فیما بین مہاراجہ پٹیالہ و راجہ جھیند بحصص مساوی بالعوض اونکی خدمات کے تقسیم ہوا تمام امور خاندان مین راجہ حال کو کل اختیار دیا گیا بشرطیکہ اوسکا طریق اچھا ہو اور انتظام بھی اوس سے اچھا رہے —

بعد ازین کوئی اور تبدیلی ۱۸۵۸ء تک نہین ہوئی مگر اس سال مین راجہ حال بھرپور سنگھ نے سرکار انگریزی کی خدمات لائقہ کین اور بالعوض اونکے اوسکو علاقہ جبی ایک لاکھ چھہ ہزار روپیہ سالانہ کا علاقہ جھجر مین سے دیا گیا بشرطیکہ وہ وقت فساد و اندیشہ خدمت فوج سے کرے اور مدد اعتٰہ پولیٹکل مین دیا کرے —

جب گورنر جنرل بہادر پنجاب تشریف لے گئے تھے اوسوقت مین راجہ نابھا کو بھی ویسی ہی سند نمبر ۸۱ عطا ہوئی جیسی مہاراجہ پٹیالہ اور راجہ جھیند کو ملی تھی جسکی روسے اختیار متبنی کرنیکا اوسکو دیا گیا ایک اور سند نمبر ۸۲ بعطاے حق متبنی دی گئی بعد ازین راجہ کو اجازت ہوئی کہ بالعوض زر قرضہ وادی سرکار انگریزی اور یافتنی مہاراجہ مذکور جزو علاقہ تحصیل کنود ضلع جھجر خرید کرے اور اس بارہ مین سند نمبر ۸۳ اوسکو عطا ہوئی —

یہ راجہ سوار کنٹنجنٹ واسطے کار سرکار کے نہین دیتا اونکی تنخواہ کا روپیہ اس جزو علاقہ مین شامل ہے جو بعد مہم ستلج ضبط ہوا تھا اوسکی سلامی گیارہ ضرب کی ہوتی ہے —

علاقہ نابھا کا رقبہ ۸۶۳ میل مربع کا ہے اور باشندگان ہو لکھان ... نفری اور مالگزاری ۱۲ لاکھ روپیہ ہے —

کلسیا

اس خاندان کی اصل کلسیا موضع مانجھا سے ہے جب حفاظت انگریزی این رود کے ستلج مین مشتہر ہوئی تھی تو نقل اشتہار مجریہ سر ڈیوڈ اوکٹرلونی جودھ سنگھ حاکم مقام مذکور کے

ب سے مرس غمگین ہوئی تھی کہ اوسکا میلان بنسبت سرکار انگریزی کے مشتبہ تھا
ہوئی تھی کہ اگر رئیس مذکور حفاظت انگریزی کی پروا نکرے اور متفق رنجیت سنگھ سے ہے
ں قرار دیا جائیگا اور اوسکا ملک ضبط ہوگا بعد عرصہ دو مہینے کے رئیس مفسد نے بھی
ح ورو نگی کی اور اطمینان حفاظت اوسکو دی گئی—
سردار سوبھا سنگھ تاریخ ۱۴ ماہ فروری ۱۸۱۱ء مرگیا اور سرکار انگریزی نے اوسکے فرزند
سنگھ کو اوسکا وارث اور جانشین منظور کیا اوسکو بھی ایک سند نمبر ۱۰ عطا ہوئی جسکی رو سے
سے اختیار تبنی کرنے کا دیا گیا ہے
مالگزاری علاقہ کلسیا کی مبلغ ایک لک روپیہ سالانہ ہے اور رقبہ [illegible] میل مربع اور
شندے ہے۔ نفری ہین—
اس رئیس کو مبلغ [illegible] سالانہ بابت نقصانی محاصل پرمٹ وغیرہ سرکار انگریزی سے
ملتا ہے اور یہ واسطے ہمیشہ کے دیا گیا ہے—

مالرکوٹلا

یہ خاندان دراصل کابل سے آیا تھا بزرگ رئیس حال کے اچھے معتبر علاقجات پر منجانب
شاہان مغلیہ ضلع سرہند مین مامور تھے اور رفتہ رفتہ جب سے سلطنت مغلیہ کو تنزل ہوا
یہ لوگ خود سر ہوگئے یہ خاندان بنسبت خاندان پٹیالہ و جھیند و نابھا جنکا ملک چہار طرف اس
علاقے کے ہے قدیم تر ہے سردار اس علاقہ کا لارڈ لیک صاحب کے شامل ہوا تھا اور
حفاظت انگریزی اوسپر بھی اوسیوقت ہوئی جبوقت اور سرداران کی بنسبت مقرر ہوئی تھی
رئیس حال اس علاقہ کا نواب سکندر علیخان نامی ہے اور بجاے اپنے والد کے ۱۸۵۸ء مین
جانشین ہوا تھا اوسکی اولاد مین ہے مگر اوسکو اطمینان بذریعہ سند نمبر ۱۴۸ حاصل ہوئی
کہ جو جانشین اوسکا مستحق ریاست ازروی شرع محمدی کے ہوگا ہر امر مین اوسکا لحاظ رکھا جائیگا
رشتہ داران قریب اس سردار کے علاقہ خاندانی مین ایک حصے پر مالک ہین اور وہان اونکا
سکا ... ہے مگر ماتحت نواب کے ہین—

ہوا اور بتاریخ ۵ ماہ مارچ ۱۸۶۲ء استحقاق متبنی کرنے کا جو انگریزی سند ۱۸۶۰ء ملا تھا بذریعہ سند نمبر ۶ منظور ہوا مہاراجہ اتفاقاً بتاریخ ۱۴ ماہ نومبر ۱۸۶۲ء ہوئے یعنی فوت ہوئے اور اونکا فرزند اور جانشین بارہ سال کی عمر کا ہے۔

راجہ سو نفر سوار بطور کنٹنجنٹ کے واسطے کارروائی حکام دیتے ہین اور اونکی سلامی کی ہوتی ہے۔

جھیند

راجہ اس ملک کا بھی اوسی فرقے کا ہے جسکا مہاراجہ پٹیالہ ہے اور اوسی مورث اعلی ادمین سے ہے جسکا مہاراجہ ہے اور مثل مہاراجہ یہ بھی سکھ مذہب کا ہے اور یہ خاندان سو برس سے حاکم یہان کے ہین یہ راجہ اور اوسکے مورث ہمیشہ سے رفیق سرکار انگریزی کے ہین بعد شکست فوج مرہٹا کے سب سے اول اور سب سے زیادہ وفادار سرکار انگریزی کا تھا اوسکا بھاگ سنگہ راجہ جھیند تھا اسکی خدمت ہمراہ لارڈ لیک صاحب نامی تھی جب صاحب موصوف تعاقب ہولکر مین تا بہ دریاے بیاسہ آئے تھے یہ رئیس مامور رنجیت سنگہ راجہ لاہور کا تھا لارڈ لیک صاحب نے استحکام حکومت راجہ اوس جاگیر مین کیا جو اوسکو بادشاہ دہلی یا سیندھیا سے ملی تھی اور بطور خاص انعام کے علاقہ کھرکندار ہوائی جسکی جمع سالانہ علیحدہ علیحدہ قریب پچیس ہزار روپیہ کے تھی اور اس راجہ کو شمول بھائی لال سنگہ کیتھل والے کے علاقہ پرگنہ فریدپور واقع پانی پت جمعی … روپیہ کا ملا یہ علاقہ تاحین حیات ملا تھا اور عرصہ چند سال کا گذرا کہ ضبط سرکار ہوگیا ہے بعد مہم ستلج کے گورنر جنرل بہادر نے راجہ جھیند کو بعوض اوسکی خدمات کے کچھ علاقہ اور دیا جسکی جمع سالانہ تین ہزار ہے۔

بیچ ۱۸۴۷ء کے سرکار انگریزی سے اوسی قسم کی سند نمبر ۷ راجہ جھیند کو ملی تھی جیسی مہاراجہ پٹیالہ کو عطا ہوئی تھی اس سال مین اور بھی علاقہ منضبطہ دربار لاہور جمعی … روپیہ سالانہ واسطے اوسکے معاف کر دینے محصول پرمٹ وغیرہ کے دیا گیا۔

راجہ جھیند اول شخص تھا جو بمقابلہ مفسدین دہلی کے آگے گیا اسکی فوج بطور

دیتی گارد یعنی فوج مقدم کوچ کرتی تھی اور ہمراہ فوج انگریزی کے مقام دہلی تھی جب تک کہ دہلی سر ہوئی اور تھوڑی فوج اوسکی شریک حملہ بھی ہوئی تھی بعوض ان خدمات کے اوسکو ایک علاقہ جمعی ایک لاکھ روپیہ سالانہ اس شرط پر جاگیر مین ملا کہ وہ ہمیشہ وفادار رہے اور خدمت وقت ضرورت و اندیشہ کے کیا کرے اور مشورہ دیا کرے۔

سنہ ۱۸۶۰ء مین اوسکو ایک سند جدید نمبر ۸ مثل سند مہاراجہ پٹیالہ ملی جسکی رو سے اختیار متبنی کرنے کا دیا گیا اور یہ استحقاق دوسری سند نمبر ۹۷ کی رو سے مستحکم کیا گیا از روی سند نمبر ۸ کے راجہ کو اختیار دیا گیا کہ وہ جزو علاقہ تحصیل کنود واقع علاقہ جھجر بادائے نذرانہ خرید کرے۔

"یہ راجہ پچاس سوار بطور کنٹنجنٹ واسطے کار سرکار کے دیتا ہے اور اوسکی سلامی گیارہ ضرب کی ہوتی ہے۔"

قبضہ علاقہ جھیند کا رقبہ ۱۲۳۶ میل مربع ہے اور باشندے تین لاکھ گیارہ ہزار آدمی ہین اسمین قبضہ قدیم خاندان و جاگیرات حال عطیہ سرکار انگریزی ہین اور مالگزاری ۸ لکھ روپیہ سالانہ راجہ سابق راجہ سنگت سنگہ لاولد مر گیا اور راجہ حال بعد تکرار گدی نشین ہوا ایک مرتبہ اوسکا دعوی نامنظور ہوا تھا اور علاقہ قابل ضبطی مگر آخر کار اوسکا حق بابت تمام علاقہ خاندان مقبوضہ راجہ گجپت سنگہ مورث اعلی اگرچہ درست نتھا منظور ہوا مگر تمام علاقہ جو بعدہ راجہ بھاگ سنگہ و راجہ گجپت سنگہ نے حاصل کیا تھا اور قریب ڈیڑہ حصہ تھا ضبط سرکار ہوا لہذا راجہ سروپ سنگہ کے پاس تمام علاقہ خاندان کا نہین ہے مگر اوسیقدر ہے جو سابق راجہ گجپت سنگہ نے اول حاصل کیا تھا اور وہ علاقہ جو بعدہ سرکار انگریزی نے عطا کیا ہے۔

نابھا

راجہ نابھا اوسی خاندان کا ہے جسکا راجہ جھیند ہے مگر اولاد اکبر کے خاندان سے ہے جب سے دوستی سرکار انگریزی اور اس راجہ کی ہوئی اوسوقت سے ختم اول سکھان تک کوئی امر قابل بیان وقوع مین نہین آیا مگر اس وقت مین راجہ دیوندر سنگہ راجہ حکمران وقت نے رسد بند کر دی تھی اور متواتر احکام اجنٹ گورنر جنرل کا عدول کیا راجہ اس سبب سے برخاست کیا گیا

پٹیالہ

سب سے کلان ریاست سکھان سے ہے بانی اس خاندان کا ملک مانجھا سے آیا تھا اوسنے قریب سو برس گذرے ایک علاقہ اپنے واسطے درست کیا یہ مہاراجہ قوم کا جاٹ ہے مگر مذہب سکھ اوسنے اختیار کیا ہے خاندان حال کا بزرگ چودھری پھول نامے تھا اوسنے ایک موضع اپنے نام کا علاقہ نابھہ مین آباد کیا ہے اوسکے دو بیٹے تلوکا اور راما نامے بانی خاندان راجہ ہوے مہاراجہ حال خاندان راما سے ہین یہ خاندان بطور راجہ قریب پانچ پشت سے این روی ستلج مین قائم ہوا ہے۔

درمیان جنگ نیپال کے رئیس پٹیالہ نے سرکار انگریزی کی مدد اپنی فوج سے کی تھی اور بعد اختتام جنگ مذکور اسناد نمبر ۱۷ و ۲۷ اوسکو ملین جنکی روسے جزو علاقہ کیونتھل و بگھات جمعی روپیہ سالانہ کا بعوض دو لاکھ اسی ہزار روپیہ کے جو اوسنے سرکار کو دیا عطا ہوا۔

بیچ ۱۸۳۰ء کے علاقہ کوہی شملہ بعوض تین مواضع پرگنہ ترولی کے پٹیالہ سے لیا گیا بعد ازین کوئی امر بزرگ نسبت گورنمنٹ انگریزی و پٹیالہ کے واقع نہین ہوا مگر موسم سرما ۱۸۴۵ و ۱۸۴۶ء مین افواج خالصہ نے علاقہ این روی ستلج پر حملہ کیا اس موقع پر مہاراجہ کو بعوض اوسکی خدمات اس مہم کے علاقہ منضبطہ راجہ نابھہ جو بباعث بدوضعی راجہ مذکور کے ضبط سرکار ہوا تھا عطا ہوا۔

۱۸۴۷ء مین حسب درخواست مہاراجہ ایک سند نمبر ۳۲ اونکو عطا ہوئی جسکی رو سے تمام حقوق علاقہ قدیم اور علاقہ عطیہ کے اونکو واسطے ہمیشہ کے عطا ہوے مہاراجہ کو ہدایت ہوئی کہ وہ انصاف سے درنگذرے اور رعایا کو حکم ہوا کہ وہ مہاراجہ کو اپنا حاکم اور مالک تصور کرین مہاراجہ نے منجانب اپنے اور اپنے ورثا کے استحقاق تحصیل چونگی و ٹرنزٹ محصول چھوڑ دیا اور وعدہ کیا کہ وہ ستی ہونے دیگا اور دختر کشی اور بردہ فروشی کی ممانعت کریگا اور اگر کوئی دشمن اگر علاقہ این روے ستلج پر حملہ آور ہوگا تو وہ خود مع اپنی فوج کے مقابلہ آرا ہوگا اور سرکار انگریزی نے تمام دعوی خراج و مالگزاری و خرچہ فوج وغیرہ معاف کیا اس سال مین مہاراجہ نے اور علاقہ منضبطہ دربار لاہور جمعی ـــ سالانہ کا واسطے ہمیشہ کے بالعوض اوسکے چھوڑ دینے پرمٹ وغیرہ کے محصول کے پایا مہاراجہ کو یہ تفہیم کی گئی کہ سزا ے قطع عضو اوسکے علاقے مین ہونی پاوے

پیچ بادہ ۱۸۵۸ء میں مہاراجہ نریندر سنگھ ذکر سرکار انگریزی کی مدد فوج ست کی یہ فوج دہلی گئی اور وہاں راستے پر اسنے قائم رکھی اوسنی فوج کو الیار امروہہ لیہ رکھی گئی اور رہ بیہ سے بھی اونے مدد سرکار کی کی بالعوض ان خدمات کے کہ اوس نے اور انعامات کے اونکو پرگنہ نارنول واقع علاقہ جھجھر جمعی دو لاکھ سالانہ واسطے ہمیشہ کے اس شرط پر ملا ہے کہ جب اندیشہ عظیم یا مفسدہ عام برپا ہو تو وہ فوج اور مشورے سے مدد دے ماسوا اسکے سرکار انگریزی نے مہاراجہ کو حکومت ملاقہ مجدد بھی دی اور اونکو اختیار ضبط کرنے اور مسترد کرنے جاگیر عطیہ کا اور تحصیل ٹکس اقداوی صد ۱۰ روپیہ سالانہ کا دیا۔

سنہ ۱۸۶۰ء مین ایک سند جدید نمبر ۴ مہاراجہ کو عطا ہوئی جسکی روسے مہاراجہ اور اونکے ورثا کو حکومت کلیہ اپنے علاقہ قدیم اور علاقہ جدید کی دی گئی اور تمام باغیان اور اون لوگون کو حضور میں بابت خدمت ہنگام جنگ کے دی گئی تھی حکم ہوا کہ وہ اطاعت مہاراجہ کی کرین اور سرکار انگریزی نے وعدہ کیا کہ وہ کسیطرح کا خراج بالعوض مالگزاری یا خدمت یا کسی اور حیلے سے طلب نکرینگے اور سرکار نے مہاراجہ کو اختیار متبنی کرنے کا بھی دیا در صورتیکہ کوئی اولاد صلبی موجود نہو علاوہ ازین اگر کوئی رئیس لاولد مرجائے اور کسیکو متبنی بھی اوسنے اپنے حین حیات نکیا ہو تو نذرانہ سرکار انگریزی کو دینا ہوگا اور اختیار زندگی اور مرگ کا مہاراجہ کو اونکی رعایا پر دیا گیا اور اگر کوئی دشمن آتا ہو تو مہاراجہ پر فرض ہے کہ وہ شریک فوج انگریزی ہو کر باربرداری اور رسد وغیرہ بھی بہم کردین اور اونکو یہ بھی چاہیئے کہ وہ اسباب ضروریہ ریلوے اور ڈیل یعنی تار برقی بہم کردین اوسکی قیمت اونکو دیجائیگی اور زمین بلا معاوضہ اس کام کے واسطے دین۔

عرصہ قلیل گذرا کہ جزو پرگنہ کنوڈ واقع علاقہ جھجھر اور تعلقہ کھاؤن مہاراجہ کے ہاتھہ واسطے ہمیشہ کے بالعوض زر قرضہ جو اونکا ذمہ سرکار انگریزی کے تھا اور بالعوض زر سود کثیر جو بابت اون کے اونکو ملتا تھا فروخت ہوا اس بیع کے بابت بھی ایک تمسک نمبر ۶ اونکو دی گئی علاقہ مہاراجہ کا رقبہ ۔۔۔ میل مربع ہے اور باشندگان اوسمین ۔۔۔ لکہ نفری ہین اور مالگزاری مشخصہ ۔۔۔ لکہ اسمین سب علاقہ قدیم اور علاقجات عطیہ سرکار انگریزی شامل ہین مہاراجہ نریندر سنگھ کو تاریخ یکم ماہ نومبر ۱۸۶۱ء تمغہ موسٹ اکزالٹڈ آرڈر اوف دی ستار

شرط پنجم

مہاراجہ کی عزت اور توقیر ہوا کرے گی اور اوسکا لقب مہاراجہ دلیپ سنگھ بہادر قائم رہیگا
اور وہ اپنے حین حیات ادسقدر روپیہ اپنے خرچ ذات کے واسطے منجملہ اوس پنشن کے
لیا کرینگے جسقدر اونکی ذات کے واسطے مقرر ہوگا بشرطیکہ وہ مطیع الحکم سرکار انگریزی کے رہینگے
اور جہاں گورنر جنرل تجویز کرینگے اوسی مقام مین رہینگے۔

یہ شرائط دی گئین اور منظور ہوئین بمقام لاہور بتاریخ ۲۹ ماہ مارچ ۱۸۴۹ء اور تصدیق کیا
رائٹ ہنوربل گورنر جنرل نے بتاریخ ۵ ماہ اپریل ۱۸۴۹ء

دستخط مہاراجہ دلیپ سنگھ [مہر]

دستخط راجہ تیج سنگھ [مہر]

دستخط ڈبلیو سی [مہر]

دستخط راجہ دینا ناتھ [مہر]

دستخط ایچ ایم ایلیٹ [مہر]

دستخط بھائی ندہان سنگھ [مہر]

دستخط ایچ ایم لارنس [مہر]

دستخط فقیر نورالدین [مہر]

دستخط گنڈا سنگھ مختار سردار شیر سنگھ سندہانوالہ [مہر]

دستخط سردار لال سنگھ مختار و ولد سردار عطر سنگھ کاہیانوالہ [مہر]

علاقجات این روی ستلج و دہلی

ازروی رپورٹ گورنمنٹ پنجاب واصل کواغذ دفتر فورین گورنمنٹ

حکومت انگریزی کا قائم ہونا علاقجات این روی ستلج مین تاریخ عہدنامہ رنجیت سنگہ مرقومہ ۲۵ ماہ اپریل ۱۸۰۹ء سے ہوسکتا ہے کیونکہ ازروی شرط دوم کے رنجیت سنگہ نے وعدہ کیا تھا کہ وہ دست درازی اوپر علاقجات وحقوق رئیسان بجانب کنارہ چپ دریای ستلج نکریگا بتاریخ ۳ ماہ مئی ۱۸۰۹ء ایک اشتہار نمبر ۶۹ جاری ہوا تھا جسکا انشا یہ تھا کہ حفاظت سرکار انگریزی کی رئیسان سرہند و مالوا کو بغیر مطالبہ خراج کے دی جائیگی اس شرط پر کہ وہ وقت جنگ خدمت گزاری کرین اور اوسمین بیان واسطہ ملک محفوظہ کا نسبت گورنمنٹ انگریزی کے کیا گیا تھا عام مطلب اشتہار ۱۸۰۹ کا یہ تھا کہ رئیسون کو اون علاقجات پر قائم رکھا جاوے جو اونکے پاس قبل از آنے نیچے حفاظت انگریزی کے تھے جب کسیطرح اونکو اندیشہ رنجیت سنگہ کا نرہا تو قوی رئیسون نے ضعیفون پر دست درازی شروع کی اور ماہ اگست ۱۸۱۱ء یہ امر ضروری متصور ہوا کہ دوسرا اشتہار نمبر ۷۰ جاری ہوا اور اوسمین اشتہار دیا جاوے کہ جو علاقہ اسطرح رئیسان قوی نے قبضے مین کرلیا ہے وہ واپس دین اور آیندہ ایسی دست درازی سے باز رہین —

بعد جنگ اول سکھان کے واسطہ سرکار انگریزی ساتھ رئیسان این روی ستلج کے بالکل تبدیل ہوگیا باستثنا نو رئیسان کلان یعنی پٹیالہ جیہنند نابہہ کلسیا مالیرکوٹلہ فریدکوٹ دیال گڑھ ممدوٹ رای کوٹ کے تمام سرداران سے حکومت شاہانہ چھین لی گئی اور بعوض خدمت ہنگام جنگ جو اونپر فرض تھی اونسے ایک ٹکس تعدادی دو آنہ فی روپیہ یعنی [illegible] فیصدی اونکی آمدنی پر لینا شروع ہوا اور علاقجات دیال گڑھ اور رای کوٹ بعد ازان سرکار انگریزی مین آگئے اور انتظام ممدوٹ کا بھی سرکار نے اس وجہ سے اپنے اختیار مین کرلیا کہ نسبت اپنے سردار کے وہ بدفعلی کرتے تھے اور منجملہ علاقہ جو ۱۸۰۹ء مین زیر حفاظت دیا تھا علاقہ جمعی [illegible] لک کا بباعث نہونے وارثون کے ضبط سرکار ہوگیا اور علاقہ جمعی [illegible] لک کا ضبط سرکار ہوا اور اس قدر علاقہ ضبط شدہ مین سے جاگیرات تعدادی مبلغ [illegible] کی عطا ہوئین —

دستخط ایف کری

دستخط ایچ ایم لارنس

دستخط سردار تیج سنگھ (مہر)

دستخط سردار شیر سنگھ (مہر)

دستخط دیوان دینا ناتھ (مہر)

دستخط فقیر نور الدین (مہر)

دستخط رای کشن چند (مہر)

دستخط سردار رنجور سنگھ مجیٹھیہ (مہر)

دستخط سردار عطر سنگھ کالانوالہ سندھانوالیہ (مہر)

دستخط بھائی ندہان سنگھ (مہر)

دستخط سردار گمان سنگھ مجیٹھیہ (مہر)

دستخط سردار شمشیر سنگھ (مہر)

دستخط سردار لال سنگھ (مہر)

دستخط سردار کھرک سنگھ سندھانوالہ (مہر)

دستخط سردار ارجن سنگھ انگریلیہ (مہر)

دستخط ہارونج (مہر)

دستخط دلیپ سنگھ (مہر)

تصدیق کیا رابٹ ہنوریبل گورنر جنرل بہادر نے بمقام بھیروں وال گھاٹ واقع کنارہ چپ دریاے بیاسہ تاریخ ۲۶ ماہ دسمبر ۱۸۴۶ع

دستخط ایف کری

سکرٹری گورنمنٹ ہند

نمبر ۹۱۸

شرائط جو مہاراجہ دلیپ سنگہ کو دی گئین اور مہاراجہ نے منظور کین

شرائط جو مہاراجہ دلیپ سنگہ بہادر کو دی گئین منجانب ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی معرفت ہنری میور ایلیٹ صاحب فورین سکرٹری گورنمنٹ ہند اور لفٹنٹ کرنیل سر ہنری منٹگمری لارنس کے سی بی رزیڈنٹ باختیارات عطیہ رائٹ ہنوربل جیمس ارل اوف ڈلہوسی نایٹ اوف دی موسٹ انشنٹ موسٹ نوبل اوردر اوف دی تھسل اون اوف ہر مجسٹر موسٹ ہنوربل پریوی کونسل گورنر جنرل مامورہ ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی نبابر اجرا و سرانجام امور ہند اور جو منجانب مہاراجہ منظور ہوئین معرفت راجہ تیج سنگہ راجہ دینا ناتھ بھائی ندہان سنگہ فقیر نورالدین گندا سنگہ ومختار سردار شیر سنگہ سندہانوالہ و سردار لال سنگہ ومختار وولد سردار عطر سنگہ کاسیان والہ اہالیان کونسل اجنسی مذکور باختیارات عطیہ مہاراجہ

شرط اول

مہاراجہ دلیپ سنگہ منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینون کے کل حقوق واستحقاق ودعوی حکومت پنجاب اور جبقدر حکومت کسی قسم کی ہو ترک کرینگے۔

شرط دوم

تمام اسباب ریاست جس قسم کا ہو اور جہان دستیاب ہو ضبط سرکار ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی بیچ ادائے قرضہ ٔ ملکی سرکار لاہور جو سرکار انگریزی کا اوسکے ذمہ ہے اور بابت اخراجات جنگ کے ہوگا۔

شرط سوم

جواہر کوہ نور جو مہاراجہ رنجیت سنگہ نے شاہ شجاع الملک سے لیا تہا مہاراجہ لاہور ملکہ انگلستان کو دینگے۔

شرط چہارم

مہاراجہ دلیپ سنگہ بابت اپنے اخراجات اور پرورش اپنے رشتہ داران وملازمین کے ہنوربل کمپنی سے ایک پنشن سالانہ جو چار لاکہ سے کم اور پانچ لاکہ سے زیادہ نہو گا لیا کرینگے

تمام شرائط صلحنامہ جو فیما بین سرکار انگریزی اور دربار لاہور کے بتاریخ ۹ ماہ مارچ ۱۸۴۶ء قرار پایا ہے باستثنا اوسقدر مضمون کے جو براے چند در باب شرط پانزدہم عہدنامہ مذکور اس عہدنامے سے ترمیم ہوا ہے واجب التعمیل سرکارین ہونگے۔

شرط دوم

ایک افسر انگریزی مع کافی صاحبان اسسٹنٹ گورنر جنرل بہادر واسطے رہنے لاہور کے مقرر کرینگے اور اس افسر کو کل اختیار تمام امور ریاست مین رہیگا جسطرح چاہین ہدایت اور حکم اجراے کارکا نافذ کرین۔

شرط سوم

ہر طرح کا لحاظ بیچ اجراے کار ملک کے نسبت طبائع باشندگان وحفاظت رسم ورواج ملک وقیام وواجبی حقوق ہر قسم رعایا مرعی رہے گا۔

شرط چہارم

طریق انتظام ملک مین تبدیلی حتی الامکان نہوگی مگر البتہ جب ضروری واسطے حصول مراتب مندرجہ دفعہ بالا متصور ہوگی اور نیز جب واسطے حاصل کرنے رقوم واجبی سرکار لاہور کے ضروری متصور ہوگی کارہاے مفصل مثل حال اہلکاران ہندوستان ماموره کونسل اجنسی یعنی مجمع سرباہان کار ریاست جو رئیسان وسرداران کلان کا ہوگا کرینگے اور یہی سرداران کے نگران رہینگے اور صاحب رزیڈنٹ انگریزی اس مجمع سرداران کلان پر اپنا حکم جاری کیا کرینگے اور اونکو ہدایت دیا کرینگے

شرط پنجم

اشخاص مفصلہ ذیل فی الحال کونسل اجنسی یا مجمع سرباہ کاران مین مقرر ہونگے یعنی سردار تیج سنگہ سردار شیر سنگہ اٹاری والہ دیوان دینا ناتھ فقیر نور الدین سردار رنجور سنگہ مجیٹھیہ بہائی ندہان سنگہ سردار عطر سنگہ کالیانوالہ سردار شمشیر سنگہ سندہانوالہ اور تبدیلی اون اشخاص مین بغیر مرضی صاحب رزیڈنٹ اور حکم گورنر جنرل بہادر نہوگی۔

شرط ششم

انتظام ملک کا یہ کونسل اجنسی والے بطریق مقررہ بصلاح صاحب رزیڈنٹ کیا کرینگے

اور صاحب رزیڈنٹ کو اختیار حاصل رہے گا کہ ہدایت اور حکم ہر قسم کے کام مین اونکے نام جاری کرین —

شرط ہفتم

فوج انگریزی اوسقدر اور اون مقامات لاہور مین رہا کرے گی جسقدر اور جس جگہ گورنر جنرل بہادر مناسب واسطے حفاظت مہاراجہ و امنیت ملک کے تصور کرینگے —

شرط ہشتم

گورنر جنرل بہادر کو اختیار حاصل ہوگا کہ جس قلعہ یا گڈہی وغیرہ لاہور مین اوسکو مناسب واسطے حفاظت لاہور و امنیت ملک کے متصور معلوم ہو فوج انگریزی مقرر کرین —

شرط نہم

دربار لاہور واسطے صرف اس فوج کے اور دیگر ضروریات کے بائیس لاکھ روپیہ سالانہ سرکار انگریزی کو دینگے اور یہ روپیہ دو اقساط مین ادا ہوا کریگا یعنی ۱۳ لکھ ماہ مئی و جون مین اور ۹ لکھ ماہ نومبر اور دسمبر مین —

شرط دہم

چونکہ یہ مناسب ہے کہ مہارانی یعنی والدہ مہاراجہ دلیپ سنگھ کے واسطے خرچ معقول مقرر ہو لہذا ڈیڑہ لاکھ روپیہ سالانہ اونکے واسطے جدا رکھا جائیگا کہ وہ جس طرح چاہین اس روپیہ کو صرف کرین —

شرط یازدہم

شرائط اس عہدنامے کے تا سن بلوغیت مہاراجہ دلیپ سنگھ کے تعمیل ہونگے اور جب مہاراجہ سولہ سال کی عمر کو پہونچین کے یعنی بتاریخ ۴ ماہ ستمبر ۱۸۵۴ء تو یہ موقوف ہو جاینگے مگر یہ باختیار گورنر جنرل بہادر رہیگا کہ قبل اوس تاریخ کے یعنی قبل سن بلوغ مہاراجہ اس عہدنامہ کو منسوخ کرین جب گورنر جنرل بہادر اور دربار لاہور کو اطمینان حاصل ہو کر اب دخلت سرکار انگریزی بابت انتظام ملک مہاراجہ کے ضرورت نہین

یہ عہدنامہ گیارہ شرائط کا تجویز ہو کر افسران و رئیسان و سرداران مذکورہ بالا نے بمقام لاہور بتاریخ ۱۶ ماہ دسمبر ۱۸۴۶ء قرار دیا —

ہونگے اور مفصل حال اسکا اور مقام قیام فوج کا حکام انگریزی مقیم لاہور کو لکھا کرینگے ۔

شرط چہارم

اگر سرکار لاہور شرائط عہدنامہ بالا کی تعمیل مین کمی کرین تو سرکار انگریزی کو اختیار حاصل رہیگا که جسوقت چاہین اپنی فوج مقیم لاہور کو قبل اختتام ایام معہودہ شرط اول طلب کرین ۔

شرط پنجم

سرکار انگریزی وعدہ کرتے ہین که وہ لحاظ حقوق اون جاگیرداران کا ممالک سپردشدہ حسب مخواے شرائط سوم وچہارم عہدنامہ لاہور مرقومہ ۹ ماہ حال مین رکھینگے جو متفق خاندان مہاراجہ رنجیت سنگه مہاراجہ کهرک سنگه اور مہاراجہ شیر سنگه کے ہونگے اور سرکار لاہور اون جاگیرداران کا قبضہ حین حیات اونکے قائم رکھین گے ۔

شرط ششم

سرکار لاہور کو مدد حکام انگریزی بیچ تحصیل کرنے تقایاے فصل خریف سنبت ۱۹۰۲ کا اوس علاقہ کے کارپردازان اور عاملان سے دینگے جو بمجواے شرائط سوم وچہارم عہدنامہ لاہور سپرد سرکار انگریزی ہوا ہے ۔

شرط ہفتم

سرکار لاہور کو اختیار حاصل ہوگا که وہ قلعجات علاقہ سپردشدہ مین سے جو اسباب اوسکا ہو سواے ضرب التواپ کے اوٹھوالیجائین اور اگر سرکار انگریزی کو کسی چیز کی ضرورت ہوگی تو وہ اوس چیز کو منجملہ اسباب قلعجات مذکور بعد دینے قیمت واجبی کے اپنے واسطے رکھه سکتے ہین اور حکام انگریزی سرکار لاہور کی مدد کرکے اوس چیز کو فروخت کرادینگے جسکے بہوچانے کی سرکار لاہور کی مرضی نہو اور سرکار انگریزی کو جسکی ضرورت نہو ۔

شرط ہشتم

اہلکار فوراً منجانب سرکارین واسطے خط کشی حدود سرکارین حسب منشا شرط چہارم عہدنامہ لاہور مرقومہ ۹ ماہ مارچ ۱۸۴۶ء مقرر ہونگے ۔

دستخط ایچ ہارڈنج (مہر)

دستخط مہاراجہ دلیپ سنگھ (مہر)

دستخط بھائی رام سنگھ (مہر)

دستخط راجہ لال سنگھ (مہر)

دستخط سردار تیج سنگھ (مہر)

دستخط شیر سنگھ اٹاری والہ (مہر)

دستخط سردار رنجور سنگھ مجیٹھیہ (مہر)

دستخط دیوان دینا ناتھ (مہر)

دستخط فقیر نور الدین (مہر)

نمبر ۶۷

شرائط عہدنامہ منعقدہ مابین گورنمنٹ انگریزی و دربار لاہور مرقومہ ۱۶ ماہ دسمبر ۱۸۴۶ عیسوی

چونکہ دربار لاہور نے اور سرداران و رئیسان ملک نے صاف صاف درخواست سرکار انگریزی سے کی ہے کہ گورنر جنرل بہادر درباب قیام انتظام ملک تا صغر سنی مہاراجہ دلیپ سنگھ مدد دہی کریں اور اس امر کو نہایت ضروری بنابر قیام سلطنت ظاہر کیا اور چونکہ گورنر جنرل بہادر نے شرائط چند اپنی رضامندی بیچ دینے مدد مطلوبہ کے بیان کی تو شرائط عہدنامہ ذیل بترمیم شرائط عہدنامہ منعقدہ بمقام لاہور بتاریخ ۱۱ ماہ مارچ گذشتہ ساتھ صاحبان ذیل کے قرار پایا یعنی منجانب سرکار انگریزی ساتھ فردرک کری صاحب سکرٹری گورنمنٹ ہند اور لفٹننٹ کرنیل ہنری منٹگمری لارنس صاحب سی. بی اجنٹ گورنر جنرل سرحد شمالی و مغربی باختیارات عطیہ رائٹ ہنوربل وایکونٹ ہارڈنج جی سی بی گورنر جنرل اور منجانب مہاراجہ دلیپ سنگھ ساتھ سردار تیج سنگھ سردار شیر سنگھ دیوان دینا ناتھ فقیر نور الدین رائے کشن چند سردار رنجور سنگھ مجیٹھیہ سردار عطر سنگھ کالیانوالہ بھائی ندھان سنگھ سردار گمان سنگھ مجیٹھیہ سردار شمشیر سنگھ سردار ارجن سنگھ انگر نکلیہ کے جو باتفاق رائے اور مرضی رئیسان و سرداران ملک کے بمقام لاہور جمع ہوئے۔

شرط اول

شرط شانزدہم

رعایا ایک سرکار کی اگر دوسری سرکار کے ملک مین جائیگی تو وہان بطرز رعایا سے سرکار دوست منظور ہوگی۔

یہ عہدنامہ سولہ شرائط کا آج کی تاریخ مقرر ہوا بذریعہ فردرک کری صاحب اور بروٹ میجر ہنری منٹگمری لارنس صاحب حسب ہدایت رائٹ ہنوربل سر ہنری ہارڈنج جی سی بی گورنر جنرل منجانب سرکار انگریزی اور بھائی رام سنگہ راجہ لال سنگہ سردار تیج سنگہ سردار چتر سنگہ اٹاری والہ سردار رنجور سنگہ مجیٹھہ دیوان دینا ناتھہ اور فقیر نورالدین منجانب مہاراجہ دلیپ سنگہ اور عہدنامہ مذکور آج کی تاریخ بمہر رائٹ ہنوربل سر ہنری ہارڈنج جی سی بی گورنر جنرل اور نیز مہاراجہ دلیپ سنگہ تصدیق ہوا۔

المرقوم مقام لاہور تاریخ ۹ ماہ مارچ سنہ ۱۸۴۶ء مطابق ۱۰ ربیع الاول سنہ ۱۲۶۲ ہجری اور تصدیق بھی اسی تاریخ ہوا۔

دستخط ایچ ہارڈنج (مہر)

دستخط مہاراجہ دلیپ سنگہ (مہر)

دستخط بھائی رام سنگہ (مہر)

دستخط راجہ لال سنگہ (مہر)

دستخط راجہ تیج سنگہ (مہر)

دستخط سردار چتر سنگہ اٹاری والہ (مہر)

دستخط سردار رنجور سنگہ مجیٹھہ (مہر)

دستخط دیوان دینا ناتھہ (مہر)

دستخط فقیر نورالدین (مہر)

نمبر ۶۶

شرائط عہدنامہ منعقدہ فیمابین سرکار انگریزی و دربار لاہور المرقوم ۱۱ ماہ مارچ ۱۸۴۶ء

چونکہ سرکار لاہور نے گورنر جنرل سے درخواست کی کہ فوج انگریزی بمقام لاہور واسطے حفاظت مہاراجہ اور شہر لاہور کے تا دوبارہ ترتیب پانے فوج لاہور کے حسب منشاء شرط ششم عہدنامہ لاہور مرقومہ ۹ ماہ حال مقرر ہو اور چونکہ گورنر جنرل نے چند شرائط پر اس درخواست کو منظور کیا اور چونکہ یہ بھی ضروری امر ہے کہ جو ملک حسب شرائط سوم و چہارم عہدنامہ مذکور کے ملا ہے وہ بھی بصراحت سطے ہو جاوے لہذا آٹھ شرائط اس عہدنامے مین آج کی تاریخ تجویز ہو کر فریقین معاہدہ کو منظور ہوئین۔

شرط اول

سرکار انگریزی بمقام لاہور تا اختتام سال حال یعنی ۱۸۴۶ء اوسقدر فوج اپنی چھوڑینگے جسقدر گورنر جنرل کے نزدیک واسطے حفاظت مہاراجہ اور شہر لاہور کے درمیان دوبارہ ترتیب پانے فوج سکھ کے حسب منشاء شرط ششم عہدنامہ لاہور کے مکتفی متصور ہو گی اور فوج مذکور قبل اختتام سال جب مناسب متصور ہوگا طلب کر لی جائیگی اگر بدبندوبست دربار مطلب اوسکا حاصل ہو جائیگا اور کسی حال مین فوج مذکور لاہور مین بعد اختتام سال حال نہین رہے گی۔

شرط دوم

سرکار لاہور وعدہ کرتے ہین کہ جو فوج لاہور مین واسطے مطالب مذکورہ شرط بالا رہیگی اوسکو کل قبضہ قلعہ اور شہر لاہور کا دیا جاوے گا اور فوج لاہور شہر سے باہر کر دی جائیگی اور سرکار لاہور مقامات آسایش واسطے بود و باش افسران و سپاہ فوج مذکور تجویز کر دینگے اور سرکار انگریزی کو تمام صرف زائد جو بباعث اس فوج کے ہوگا دیا جائیگا یعنی وہ صرف جو سرکار انگریزی کا واسطے رہنے فوج کے باہر اپنی چھاؤنی سے اور ملک غیر مین رہنے سے عائد ہوگا دیا جائیگا۔

شرط سوم

سرکار لاہور وعدہ کرتے ہین کہ وہ فوراً واسطے ترتیب فوج کے موجب شرائط بالا مصرف

فوج دربار لاہور کی آیندہ محدود اوپر ۲۵ پلٹن پیادہ فی پلٹن آٹھ سو بندوق اور بارہ ہزار سوار ہونگے اور کبھی اس سے زیادہ بغیر اجازت سرکار انگریزی کے بھرتی ہوگی اگر کسیوقت ضرورت زیادہ فوج کی ہوگی تو وجہ اوسکی مفصل گورنمنٹ انگریزی کو اطلاعاً تحریر ہوگی اور جب وہ ضرورت رفع ہو جاوے گی تو پھر فوج کم ہوکر موجب تعداد مندرجہ بالا قائم رہے گی —

شرط ہشتم

مہاراجہ سرکار انگریزی کو تمام اتواب یعنی توپ ضرب جو بمقابلہ فوج انگریزی سر ہوئی اور جو باعث ہوئے اوپر کنارہ رہست دریاے ستلج کے جنگ سوبراون مین گرفتار نہین ہوئی بتحقین دیدینگے —

شرط نہم

اختیار سرکار انگریزی کا نسبت محصول اور گھاٹ وغیرہ کے اوپر دریای بیاسہ وستلج کے رہیگا اور دریاے ستلج پر وہان تک رہیگا جہان تک وہ جاکر دریاے سندہ مین بمقام متھن کوٹ ملتاہے اور جس مقام کو پنجند کہتے ہین اور دریاے سندہ مقام متھن کوٹ سے تا بعلاقہ بلوچستان رہے گا منشا اس شرط کا کچھ دخل نسبت آمدورفت کشتیہای سرکار لاہور دریاہاے مذکور پر نہین رکھے گا جو واسطے تجارت یا لیجانے مسافرون کے اوس راہ سے آمدورفت کرینگے اور درباب اکثر معبر سرکارین یہ وعدہ ہوتاہے کہ سرکار انگریزی آمدنی سے کل خرچ انتظام وعملہ دیگر جو کچھہ باقی رہیگا اوسکو بحصص مساوی تقسیم کرکے ایک حصہ دربار لاہور کے حساب مین محسوب کرینگے اور منشا اس شرط کا کچھہ تعلق اون معابر سے نہین رکھتا جو اوس جانب دریاے ستلج کے واقع ہین جو سرحدی بہاولپور اور لاہور کے ہے —

شرط دہم

اگر سرکار انگریزی کو ضرورت بھیجنے فوج کی براہ علاقہ مہاراجہ واسطے حفاظت علاقہ انگریزی کے یا واسطے علاقہ دوست انگریزی کے ہوگی تو شرط دینے اطلاع کی فوج انگریزی کو اجازت ہوگی کہ علاقہ لاہور مین گذر کرین اور اہلکاران دربار لاہور سرانجام رسد وہم پہنچانے کشتی وغیرہ مین مدد دینگے اور گورنمنٹ انگریزی قیمت مناسب رسد اور کشتی وغیرہ کی دینگے

اور اگر ایسیکا نقصان مال ہوگا اوسکا بھی معاوضہ کردینگے اور سوای اسکے سرکار انگریزی اون شہرون کے باشندون کے مذہب کی رعایت رکھینگے جسمین اونکا گذر ہوگا

شرط یازدہم

مہاراجہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ کسی رعایاے انگریزی کو اپنی ملازمی مین نرکھینگے اور نہ کسی اور یورپ یا امریکا کے رہنے والے کو بغیر استرضاے گورنمنٹ انگریزی کے رکھینگے۔

شرط دوازدہم

بلحاظ خدمات لائقہ جو راجہ گلاب سنگہ جمو والے سے بیچ دوبارہ قائم کرانے واسطہ یکجہتی فیمابین سرکار لاہور اور سرکار انگریزی وقوع مین آئین مہاراجہ بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ راجگی گلاب سنگہ کی بالذات یعنی آزاد ماتحتی سے اوس تمام علاقے کی جو بسبب عہدنامہ جداگانہ اوسکو ملیگا اور نیز اوس علاقے کی جو اوسکے پاس عہد مہاراجہ کہرک سنگہ مرحوم مین تہا منظور کرتے ہین اور سرکار انگریزی بہی بلحاظ خدمات راجہ گلاب سنگہ منظور کرتے ہین کہ وہ بالذات راجہ اوس علاقے کا رہے اور نیز یہ بہی منظور کرتے ہین کہ اوسکو استحقاق عہدنامہ جداگانہ کرنے کا ساتہہ سرکار انگریزی کے حاصل رہے۔

شرط سیزدہم

اگر کچہ تنازع فیمابین سرکار لاہور اور راجہ گلاب سنگہ کے واقع ہو تو وہ سپرد منجانب سرکار انگریزی کیا جائیگا اور جو فیصلہ اوسکا سرکار انگریزی کردینگے وہ مہاراجہ اقرار کرتے ہین کہ اونکو منظور رہیگا۔

شرط چہاردہم

حدود علاقہ لاہور کبہی بلا استرضاے سرکار انگریزی کے تبدیل نہونگے۔

شرط پانزدہم

سرکار انگریزی کچہ مداخلت انتظام علاقہ لاہور مین نکرینگے مگر درصورتیکہ کوئی مقدمہ یا وجہ تکرار سرکار انگریزی کے سپرد ہوگی تو گورنر جنرل اوسمین مدد اور صلاح نیک بہ نظر بہبودی گورنمنٹ لاہور دینگے۔

ضبط سرکار ہوگی اور وہ باغی اور دشمن سرکار انگریزی قرار دیا جائیگا۔

حسب الحکم رائٹ ہنوربل گورنر جنرل بہادر ہند

دستخط ایف کریی

سکرٹری گورنمنٹ ہند

المرقوم مقام لشکری خان کی سرای تاریخ ۱۳ ماہ دسمبر ۱۸۴۵ عیسوی

نمبر ۶۵

عہدنامہ فیمابین سرکار انگریزی و سرکار لاہور

چونکہ عہدنامہ صلح و اتفاق جو فیمابین سرکار انگریزی و مہاراجہ رنجیت سنگھ مرحوم حاکم لاہور ۱۸۰۹ء مین منعقد ہوا تھا اور انفساخ اوسکا بوجہ حملہ بلاوجہ جو فوج سکھ نے بماہ دسمبر گذشتہ اوپر علاقہ انگریزی کے کیا وقوع مین آیا اور چونکہ اوسوقت ازروے اشتہار مجریہ ۱۳ ماہ دسمبر علاقہ مہاراجہ لاہور واقع بجانب چپ کنارہ دریاے ستلج یعنی بجانب علاقہ انگریزی ضبط سرکار انگریزی ہو کر شامل اضلاع انگریزی کیا گیا اور بعد ازان سرکارین کی طرف سے جنگ مبدل ہوتا رہا آخرکار نتیجہ یہ ہوا کہ فوج انگریزی نے لاہور پر قبضہ پایا اور چونکہ یہ امر اب قرار پایا کہ بعض شرائط پر پھر صلح فیمابین سرکارین قائم ہو لہذا صلحنامہ مندرجہ ذیل فیمابین ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ دلیپ سنگھ بہادر اور اوسکے ورثا اور جانشینون کے منعقد ہوا بذریعہ فردرک کری صاحب اور بروت میجر ہنری منٹگمری لارنس صاحب کے منجانب ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی باختیارات کلی عطیۂ رائٹ ہنوربل سر ہنری ہارونج جی سی بی جو نہایت معزز پریوی کونسل شاہزادی انگلستان اور گورنر جنرل مامورہ ہنوربل کمپنی بنابر اجراے امور سلطنت ہندستان اور منجانب مہاراجہ دلیپ سنگھ بذریعہ بھائی رام سنگھ و راجہ لال سنگھ سردار تیج سنگھ سردار چتر سنگھ اٹاری والہ سردار رنجور سنگھ مجیٹھیہ دیوان دینا ناتھ و فقیر نورالدین باختیارات عطیہ مہاراجہ۔

شرط اول

صلح اور دوستی دوامی فیمابین سرکار انگریزی اور مہاراجہ دلیپ سنگھ اور اسکے ورثا اور

جانشینون کے قائم رہیگی –

شرط دوم

مہاراجہ لاہور اپنی طرف سے اور اپنے ورثا اور جانشینون کی طرف سے تمام دعوی اور واسطہ علاقہ واقع جنوب دریاے ستلج چھوڑتے ہین اور وعدہ کرتے ہین کہ آئندہ کچھ واسطہ اون علاقجات سے اور سرکار باشندگان علاقجات مذکور سے نرکھینگے –

شرط سوم

مہاراجہ حکومت دوامی تمام قلعجات و علاقہ و حقوق دوآب یعنی ملک کوہستان و میدان واقع درمیان دریاے بیاسہ و ستلج کے ہنوربل کمپنی کو دیتے ہین –

شرط چہارم

سرکار انگریزی نے نقصانی جنگ سرکار لاہور سے تعدادی ڈیڑہ کرور روپیہ کی ماوراے علاقہ مندرجہ شرط سوم طلب کی اور سرکار لاہور یہ روپیہ اوسوقت ادا نہین کرسکتے اور نہ ضمانت کافی واسطے اوسکے دے سکتے ہین لہذا مہاراجہ نے ہنوربل کمپنی کو واسطے ہمیشہ کے بعوض ایک کرور روپیہ کے تمام کوہستان کے قلعجات و علاقجات و حقوق وغیرہ واقع درمیان دریاے بیاسہ و سندھ بشمول اضلاع ملک کشمیر اور ہزارا بھی شامل ہین دیدے –

شرط پنجم

مہاراجہ باقیماندہ پچاس لاکھ روپیہ بروقت تصدیق عہدنامہ ہذا کے سرکار انگریزی کو دینگے

شرط ششم

مہاراجہ اقرار کرتے ہین کہ وہ فوج مقررۂ لاہور کو برطرف کرینگے اور اونکے اسلحہ اونسے لے لینگے اور یہ بھی وعدہ ہوتا ہے کہ وہ دوبارہ اپنے رجمنٹ پیادگان اس طریق پر نوکر رکھینگے اور اونکی تنخواہ وغیرہ کا اوس قسم کا بندوبست کرینگے جیسا مہاراجہ رنجیت سنگہ کے وقت مین تھا اور مہاراجہ یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ تنخواہ تمام سپاہی برخاست شدہ کی حسب شرط ہذا بیباق کردینگے –

شرط ہفتم

بلا تامل کرتے تھے۔

وہی رسوم دوستی ساتھہ جانشینان مہاراجہ سرکار انگریزی سنے آج کی تاریخ تک مرعی رکھی ہین بعد وفات مہاراجہ شیر سنگہ مرحوم کے بباعث بدانتظامی سرکار لاہور کے گورنر جنرل بہادر کو باجلاس کونسل لازم متصور ہوا کہ تدابیر مناسبہ واسطے حفاظت علاقہ سرحدی انگریزی کے عمل مین آئین اصلیت اس تدبیر کی اور وجہ اختیار کرنے اس تجویز کی اوسیوقت مفصل دربار لاہور کو تفہیم کی گئی تھی۔

باوجود بدنظمی سرکار لاہور کے جو دو سال گذشتہ سے وقوع مین آئی ہے اور اکثر امور بے اعتدالی و بے اعتنائی منجانب دربار لاہور کے گورنر جنرل باجلاس کونسل سنے قائم رکہنا رسوم دوستی و اتفاق کا جو مدت سے فیمابین سرکارین جاری تھے اور باعث خوشی اور خرسندی باہمی کے تھے مناسب تصور کیا اور اونہون نے ہر امر مین چشم پوشی بنابر بیکسی معصوم مہاراجہ دلیپ سنگہ کے مرعی رکھی کیونکہ سرکار نے اوسکو جانشین مہاراجہ شیر سنگہ منظور کیا تھا۔

گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل کی عین خواہش یہ تھی کہ حکومت سکھہ دوبارہ پنجاب مین مستحکم اور قائم ہو جس سے فوج زیر حکم اور رعایا محفوظ رہے اور اونہون سنے اب تک امید منقطع نہین کی کہ سرداران اور اشخاص ملک یہ مطلب اونکا پورا کرین۔

عرصہ قلیل گذرا کہ فوج سکھہ لاہور سے کوچ کرکے بجانب سرحدی انگریزی آئی اور مشہور کیا کہ اوسکو دربار نے حکم دیا ہے کہ ملک انگریزی پر حملہ آور ہون۔

صاحب اجنٹ گورنر جنرل نے حسب الحکم گورنر جنرل استفسار سبب اس کوچ کا کیا اور جب کچہ جواب اسکا عرصہ تک نہین آیا تو اونہون نے دوبارہ اس بارے مین تحریر کی گورنر جنرل بہادر کو یقین یہ تھا کہ سرکار سکھہ ارادہ نقیض نسبت سرکار انگریزی کے رکہتے ہین کیونکہ کوئی وجہ اس حرکت کی منجانب سرکار وقوع مین نہین آئی تھی اور اسی وجہ سے اون تدابیر کے اختیار کرنے سے جو باعث تکلیف سرکار مہاراجہ کی ہو اور سبب نااتفاقی سرکارین ہو پہلو تہی کی۔

جب کچہ جواب استفسار متواتر کا نہین آیا اور سامان اور طیاری جنگ بمقام لاہور ہوتی رہی تو گورنر جنرل سنے ضروری تصور فرما کر حکم دیا کہ فوج بجانب سرحد واسطے مدد علاقہ سرحدی کے

روانہ ہو فوج سکھہ نے اب بلا وجہ علاقہ انگریزی پر حملہ کیا۔
گورنر جنرل کو اب لازم آیا کہ تدابیر واقعی واسطے حفاظت علاقہ انگریزی کے عمل مین لائے
تاکہ طاقت سرکار انگریزی ظاہر ہو اور ناسخان عہدنامہ و خلل اندازان امنیت کو سزا دیجاے۔
بذریعہ اس تحریر کے گورنر جنرل اشتہار دیتے ہین کہ جو علاقہ مہاراجہ دلیپ سنگہ کا بجانب
کنارہ چپ دریاے ستلج یعنی بجانب علاقہ انگریزی واقع ہے وہ ضبط ہو کر شامل ممالک
انگریزی کیا گیا۔
گورنر جنرل لحاظ حقوق موجودہ اون جاگیرداران و زمینداران و کاشتکاران علاقہ مذکور کا
رکھینگے جو اپنی وفاداری بنسبت سرکار انگریزی کے ظاہر کرینگے۔
گورنر جنرل بذریعہ اس تحریر کے چاہتے ہین کہ تمام رئیسان و سرداران ممالک محفوظہ
سرکار انگریزی سے بدل متفق ہو کر سزا دہی دشمن عام مین اور قائم رکھنے انتظام علاقہ ہذا مین
کوشش کرین جو سردار کہ اس کام مین چالاکی اور وفاداری سے اپنی اس فرض کو جو اونپر بنسبت
اونکے محافظان کے لازم ہے ادا کرینگے وہ اوسمین اپنی بہبود متصور کرین اور جو بخلاف
اسکے عمل مین لائینگے وہ دشمن سرکار انگریزی قرار دیے جائینگے اور وہ سزاوار سزا
متصور ہونگے۔
ساکنان علاقہ کو جو بجانب کنارہ چپ دریاے ستلج کے واقع ہے حکم ہوتا ہے کہ
وہ اپنے اپنے دیہات مین بامنیت قائم رہین اونکی حفاظت قرار واقعی سرکار انگریزی کریگی
اور تمام اشخاص مسلحہ جو بنسبت اپنے طریق کے بیان طمانیت ندے سکینگے اونکی نسبت
مثل خلل اندازان امنیت ملک عمل مین آئیگا۔
تمام رعایاے سرکار انگریزی اور تمام وہ لوگ جنکا علاقہ دونون جانب دریای ستلج کے
واقع ہے اگر بوفاداری متعلق سرکار انگریزی ہونگے اور اوسکا کچھ نقصان ہوگا تو جسکا نقصان
ثابت ہوگا اوسکا معاوضہ سرکار سے ملیگا۔
برعکس اسکے اگر رعایای سرکار انگریزی خدمت سرکار لاہور کرینگے اور اس اشتہار کے
حکم سے تعمیل نکر کے فوراً حاضر نہونگے تو اونکی جایداد جو اس جانب دریاے ستلج کے ہوگی

اور توقیر حسب لیاقت بیچ استقبال او رمشایعت کے کرینگے۔

شرط چہاردہم

دشمن اور دوست تینون سرکارون کے یعنی سرکار انگریزی و سرکار سکھ اور شاہ شجاع الملک کے دشمن اور دوست باہمی تصور کیے جاوینگے۔

شرط پانزدہم

شاہ شجاع الملک وعدہ کرتے ہین کہ بعد حاصل کرنے مطلب دلی کے وہ بلا عذر مبلغ دو لاکھ روپیہ نانک شاہی اوس تاریخ سے مہاراجہ کو دیگا جس تاریخ سے فوج سکھہ واسطے دوبارہ قائم کرنے حکومت شاہ کی ملک کابل مین روانہ ہوگی بالعوض مہاراجہ کے پانچہزار سپاہی مسلمان سوار و پیادہ اندر حدود پشاور واسطے نذر شاہ کے جنکو سرکار انگریزی باتفاق اور صلاح مہاراجہ کے جہان ضرورت ہوگی وہان روانہ کرینگے اور اگر کوئی کار عظیم مغرب مین واقع ہو تو ایسی تجویز اوسکی بنسبت کیجائیگی جو ضروری بدانست سرکار انگریزی اور سرکار سکھہ متصور ہوگی اور درصورتیکہ مہاراجہ کو ضرورت فوج شاہ کی ہوگی تو اوس ایام تک کا مبلغ ان مذکورہ بالا سے اوسقدر مجرا ہوگا جس قدر عرصہ تک فوج مذکور کی ضرورت اور مدد درکار ہوگی اور گورنمنٹ انگریزی ضامن ہوتے ہین کہ جب تک شرائط اس عہدنامہ کے ملحوظ رہیگی اوسوقت تک زر مذکورہ بالا سال بسال مہاراجہ کو ادا ہوا کریگا۔

شرط شانزدہم

شاہ شجاع الملک وعدہ کرتے ہین کہ وہ اپنی طرف اور اپنے ورثا اور جانشینون کیطرف کل دعوی حکومت بقایا مالگزاری اوس ملک کی جو امیران سندہ کے قبضے مین ہے چھوڑتے ہین (یہ ملک واسطے ہمیشہ کے امیران اور اونکے جانشینون کے قبضے مین رہیگا) بشرطیکہ امیران اوسقدر روپیہ دین جسقدر گورنمنٹ انگریزی تجویز کرین اور منجملہ اوسکے پندرہ لاکھ روپیہ وہ مہاراجہ کو دینگے جب یہ داد و ستد ختم ہوگی تو شرط چہارم عہدنامہ مرقومہ ۱۲ ماہ مارچ ۱۸۳۳ء منسوخ متصور ہوگا اور معمولی رسم خط و کتابت و ارسال تحائف فیمابین مہاراجہ و امیران سندہ حسب دستور سابق جاری رہیگی۔

شرط ہفتدہم

جب شاہ شجاع الملک اپنی حکومت افغانستان مین قائم کرینگے تو وہ حاکم ہرات پر جو اونکا برادرزادہ ہے حملہ آور نہونگے اور نہ مزاحم اوسکے ملک مقبوضہ مین ہونگے۔

شرط ہیژدہم

شاہ شجاع الملک اقرار کرتے ہین کہ اپنی طرف سے اور اپنے ورثا کی جانب سے کہ وہ کسی ریاست غیر سے رسم اتحاد یا اتفاق بغیر اطلاع اور استرضا سرکار انگریزی اور سرکار سکھ کی پیدا نکرینگے اور جو کوئی ارادہ فوج کشی اوپر ملک انگریزی یا سکھ کے کرنے گا اوسکا مقابلہ حتی المقدور مع فوج کرینگے۔

تینون سرکار جو فریق اس عہدنامے کے ہین یعنی سرکار انگریزی اور سرکار سکھ اور شاہ شجاع الملک شرائط بالا کو بدل منظور کرتے ہین اور اونسے ہرگز انحراف نہوگا اس معنی کر یہ عہدنامہ دوامی اور مدامی متصور ہوتا ہے اور یہ عہدنامہ اوس تاریخ سے تکمیل ہوگا جس تاریخ مہر اور دستخط تینون سرکارون کے اوسپر ثبت ہونگے۔

المرقوم مقام لاہور بتاریخ ۲۶ ماہ جون ۱۸۳۸ع مطابق ۵ اساڑھ سمبت ۱۸۹۵

مہر اور دستخط ہوئے بتاریخ ۲۳ ماہ جولائی ۱۸۳۸ع بمقام شملہ

دستخط اوکلنڈ

مہر و دستخط شاہ شجاع الملک	مہر و دستخط رنجیت سنگھ	مہر گورنر جنرل

نمبر ۶۴

اشتہار مجریہ رائٹ ہونبل گورنر جنرل بہادر ممالک ہند سرکار انگریزی ہمیشہ دوست سرکار پنجاب کے رہینگے

بیچ ۱۸۰۹ع کے ایک صلحنامہ فیمابین سرکار انگریزی اور مہاراجہ رنجیت سنگھ مرحوم کے منعقد ہوا تہا جسکے شرائط کی پاسداری ہمیشہ سرکار انگریزی کرتے اور مہاراجہ بھی اونکی تعمیل

جسطرح بموجب عہدنامہ منعقدہ فیمابین گورنمنٹ انگریزی و مہاراجہ کوئی شخص کنارہ چپ دریای ستلج سے بجانب کنارۂ راست دریاے مذکور کے بغیر پروانہ مہاراجہ نہین جاسکتا اسیطرح دریای سندھ پر بھی جو ستلج سے ملتا ہے یہی قاعدہ مرعی رہیگا اور کوئی شخص بغیر اجازت مہاراجہ کے عبور دریاے سندھ نکرنے پائیگا۔

شرط چہارم

درباب شکارپور اور سندھ کے جو بجانب کنارۂ راست دریای سندھ کے واقع ہے شاہ مطابق اوسکے کاربند ہونگے جو درست اور مناسب متصور ہوکر قرار پائیگا اور جو موافق مراسم دوستی واتحاد کے جو فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور مہاراجہ کے بذریعہ کپتان ویڈ صاحب کے واقع ہے متصور ہوگا۔

شرط پنجم

جب شاہ اپنی حکومت کابل اور قندھار مین قائم کرے گا تو وہ سال بسال مہاراجہ کو اشیاے مفصلہ ذیل دیا کریگا یعنی ۵۵ راس گھوڑے خوب آراستہ اور خوشرنگ و زرد بیاسم لہ۱ قبضہ شمشیر ایرانی ۷ دستہ خنجر ۵ قاطر میوجات خشک وتر سردہ براہ دریاے کابل روانہ پشاور ہر سال کیے جائینگے انگور انار سیب بینگ بادام کشمش پستہ۔ ان میوجات کے انبار در انبار بھیجے جائینگے اور پارچہ ساٹھن ہر رنگ چغہ سمور کمخواب نقرہ وطلائی قالین ایرانی یہ سب یکصد و یک تھان یہ تمام اسباب شاہ ہمیشہ سال بسال مہاراجہ کو دیا کریگا

شرط ششم

طرفین سے تحریر بطور مساوی ہوا کرے گی۔

شرط ہفتم

جو تجاران افغانستان لاہور امرتسر یا کسی اور مقام ملک مہاراجہ مین تجارت کیلئے جانا چاہینگے اونسے مزاحمت رستہ مین نہوگی بخلاف اسکے حکم محکم جاری ہونگے کہ اونکی آمد و رفت مین بتسہیل ہوگی اور مہاراجہ اقرار کرتے ہین کہ وہ بھی اسیطرح کا قاعدہ نسبت تجاران کے جو افغانستان کو جانا چاہینگے مرعی رکھینگے۔

شرط ہشتم

مہاراجہ براہ دوستی اشیائے مفصلۂ ذیل سال بسال شاہ کے پاس بھیجا کرینگے
۵ شال ۵ تھان ململ ۲ دوپٹہ ۵ تھان کمخواب مع رومال ۵ عمامہ ۵ بار برنج
جو خاص پشاور مین پیدا ہوتا ہے۔

شرط نہم

اگر کوئی اہلکار مہاراجہ جو افغانستان کو واسطے خرید کرنے گھوڑون کے یا کسی درکام
جائے یا ملازمان شاہ واسطے خرید کرنے پارچہ یا شال وغیرہ کے پنجاب مین جائین اور
گیارہ ہزار روپیہ تک کا اسباب خرید کرین تو اونکی خاطرداری طرفین کی طرف سے بخوبی
ہوگی اور اونکے کار مفوضہ مین ہر طرح کی تسہیل کیجائیگی۔

شرط دہم

جب افواج طرفین یکجا مقیم ہونگی تو گاؤکشی اوس مقام پر نہوگی۔

شرط یازدہم

اگر شاہ فوج کمک مہاراجہ سے لے تو جسقدر اسباب لوٹ بارگیری لوگونکا مثل جواہرات
و گھوڑے و اسلحہ وغیرہ دستیاب ہوگا وہ برابر طرفین کی فوج مین تقسیم کیا جائیگا اور اگر شاہ
بغیر مدد فوج مہاراجہ کے اوسکا اسباب اپنے قبضے مین لائیگا تو ایک حصہ اوسکا براہ دوستی
شاہ شجاع اپنے ملازمین کی معرفت مہاراجہ کے پاس بھیجدینگے۔

شرط دوازدہم

رسم خط کتابت طرفین سے ہمیشہ جاری رہے گا۔

شرط سیزدہم

اگر مہاراجہ کو ضرورت فوج شاہ کی ہوگی تو شاہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ فوج اپنی
بسرکردگی افسر کلان روانہ کرینگے اور اسیطرح مہاراجہ بھی وقت ضرورت اپنی فوج مسلمانونکی
بسرکردگی افسر کلان کے کابل تک روانہ کرینگے جب مہاراجہ پشاور کے مقام پر آئینگے تو
شاہ ایک شاہزادے کو اونکی ملاقات کے واسطے بھیجینگے اور مہاراجہ اوسکی عزت

محصول اوس کشتی پر جسپر پانچ سو من سے زیادہ اسباب بار ہو ۔ ۱۱ ۵
یعنی دامن کوہ سے فیروزپور تک یا فیروزپور سے دامن کوہ تک ۔ ۵
فیروزپور سے بہاولپور تک یا بہاولپور سے فیروزپور تک ۔ ۳۵
بہاولپور سے متھن کوٹ یا روجھان تک یا متھن کوٹ اور روجھان سے بہاولپور تک ۔ ۳۵
کل سفر کی میزان کل ۱۱ ۵

شرط چہارم

کشتیان تین قسم نمبر ۱ و ۲ و ۳ مین منقسم ہون اور اونپر اسی مطابق نمبر لگائے جائین اور رجسٹر اونکا طیار ہو ۔

شرط پنجم

یہ محصول اسباب تجارت جو دریائے سندھ اور ستلج کی راہ سے آمد و رفت کریگا کچہ مداخلت محصول مقررہ دریاہائے دیگر یا مقامات جو کتاب پرمٹ واقع ملک خالصہ مین نکریگا اور وہ بدستور سابق قائم رہینگے ۔

المرقوم ۱۳ ماہ اساڑھ سمبت ۱۸۹۷ مطابق ۲۷ ماہ جون ۱۸۴۰ء

ترجمہ صحیح ہے
دستخط جی کلارک
اجنٹ گورنر جنرل

منظور کیا گورنر جنرل بہادر نے بتاریخ ۱۰ ماہ اگست ۱۸۴۰ عیسوی

نمبر ۶۳

چونکہ ایک عہدنامہ سابق فیما بین مہاراجہ رنجیت سنگہ و شاہ شجاع الملک کے قرار پایا تھا اور اوسمین چودہ شرائط مندرج تھین سوائے تمہید اور تتمہ کے اور چونکہ تعمیل شرائط اوسکی چند وجوہ سے ملتوی رہے تہی اور چونکہ اب مسٹر ڈبلیو ایچ میکناٹن صاحب گورنمنٹ ہنوربل جارج لارڈ آکلنڈ جی سی بی گورنر جنرل ہند نے دربار مہاراجہ رنجیت سنگہ مین بھیجا

اورانکو کل اختیارات منعقد کرنے ایسے عہدنامے کے عطا کیے جسکی روسے موافقت عہود سابق جو فیما بین سرکارین کے قائم ہین مقصود ہو لہذا عہدنامۂ مذکور کی تجدید مع چار شرائط ایزاد کرکے بمنظوری واتفاق رائے گورنمنٹ انگریزی کے کیجاتی ہے اور شرائط اسکے حسب مندرجہ ہژدہ دفعات ذیل کلیتہً واپاً ملحوظ رہین گے۔

شرط اول

شاہ شجاع الملک تمام حقوق منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینون کے اور تمام قوم یوسف زئی کی نسبت علاقجات دونون جانب دریای سندہ یعنی اٹک کے جو مہاراجہ رنجیت سنگہ کے قبضے مین ہین اور جنکی تفصیل ذیل مین درج ہوتی ہے چھوڑتے ہین یعنی کشمیر تمام وکمال مع اوسکی حدود شرقی وغربی وشمالی وجنوبی مع قلعہ اٹک وچھچھ وہزارا وکھبل وریتہ مع ملحقات بجانب کنارۂ چپ دریاے مذکور اور بجانب راست ملک پشاور مع یوسف زئی وجنک وشت نگر ومجنی وکوہاٹ اور تمام علاقہ متعلق پشاور تابہ درۂ خیبر وبنون وملک وزیری ودورتانک وکورنک وکالاباغ وخوشحال گڈہ مع اضلاع متعلقہ ڈیرہ اسمعیل خان مع ملحقات ڈیرہ غازی خان کوٹ متھن وعلاقہ ملحقہ سنگدہ برن واجل حاجی پور راجی پور وتینون کچھی ومنگیرہ مع اضلاع ملحقہ وضلع ملتان واقع کنارۂ چپ یہ ممالک اور مقامات جایداد مہاراجہ کے ہین اور اونکے ملک مین شامل ہین بادشاہ کو کچھ سروکار اونسے نہین اور نہ آیندہ ہوگا وہ مہاراجہ کے اور اونکے ورثا کی پشت در پشت ہین۔

شرط دوم

جو لوگ دوسری جانب درۂ خیبر کے رہتے ہین وہ دزدی یا زیادتی یا کسیطرح کا فساد اس جانب آکر کرنے نپائینگے اگر کوئی باقیدار کسی سرکار باہمی کا روپیہ سرکاری غصب کرکے دوسرے کے ملک مین پناہ گیر ہوگا تو ہر ایک فریق وعدہ کرتے ہین کہ وہ اوسکو حوالہ دوسرے کے کردینگے اور کوئی فریق اس ندی کو جو درخیبر سے نکلکر قلعہ فتح گڈہ مین پانی پہونچاتی ہے حسب رواج قدیم بند نکرے گا۔

شرط سوم

نمبر ۶۲

ترجمہ

دستخط مہاراجہ کھڑگ سنگھ

مہر
مہاراجہ کھڑگ سنگھ

سابق ایک عہدنامہ رابٹ ہنوربل لارڈ ولیم کیونڈس بنٹنگ گورنر جنرل ہند کے ساتھ
بتاریخ ۱۴ ماہ پوس سمبت ۱۸۹۰ مطابق ۱۸۳۲ء معرفت کرنیل ویڈ صاحب کے جو اوسوقت مین کپتان
تھے درباب آمد و رفت جہاز تجارت دریای سندہ اور ستلج مین درمیان ملک خالصہ کے
باسترضاء واستمزاج سرکارین دوستی شعار واتفاق دسار کے قرار پایا تھا دوسرا عہدنامہ اوسی معاملہ
مین معرفت صاحب موصوف کے بعد ازان سمبت ۱۸۹۱ مطابق ۱۸۳۴ء قرار پایا تھا جسکی روسے
محصول کشتی پر مقرر ہوا تھا اور کچھ خیال اوسکے وزن اور اسباب محمولہ کا نہین کیا گیا تھا
تیسری مرتبہ پھر ایک عہدنامہ اسی معاملے مین باستمزاج سرکارین جب کلارک صاحب جنٹ
گورنر جنرل یہان دربار مین بماہ مئی ۱۸۳۹ء آئے تھے منعقد ہوا تھا اس عہدنامہ کی روسے
محصول اجناس پر مطابق وزن اور قسم کے قرار پایا اور ہرچند آخر عہدنامۂ مذکور مین مندرج ہے
کہ کوئی سرکار بعد ازین شرح بہ نسبت شرح مقررۂ حال تجویز نکرے مگر تاہم جب صاحب ممدوح
دربار خالصہ مین بمقام امرتسر بماہ جیٹھ سمبت ۱۸۹۷ مطابق ماہ مئی ۱۸۴۰ء آئے تو اونھون نے
بیان کیا کہ تجارت کو نہایت تکلیف اور دقت اوس انتظام سے عائد ہوئی ہے جو سال گذشتہ
تجویز ہوا کیونکہ کشتیون کو بہت دیر تلاشی دینے مین ہوتی ہے اور ناواقفیت تجاران سبب اور
تجویز کرنی قیمت اجناس مختلفہ مین بھی دقت عائد ہوتی ہے اور تجویز کی کہ وہ انتظام منسوخ ہو کر
محصول اوپر مقدار کشتی کے بجائے اندازہ اجناس کے مقرر کیا جائے بشرط سرکارین اسکو
منظور کرین صاحب موصوف نے اسکی کیفیت گورنمنٹ کو تحریر کی اور اب ایک فرد شرح محصول
اجناس تجارت براہ دریای سندھ اور ستلج تجویز کر کے اس دربار کی منظوری کے واسطے ارسال کیا لہذا
سرکار خالصہ بلحاظ دوستی چند مراتب مطابق عہدنامۂ سابق جو بخوبی فہم مین آئے تھے اوسمین ایزاد

کرکے فرزند کو پر مہر اور دستخطا دیے کر بہ یے کہ آیندہ اونمین ہرگز اختلاف و فرق و تبدیلی بلا استرضا و استمزاج سرکارین کے اور بغیر پیش نظر ہونے فوائد طرفین کے نہوگا اور یہ بھی شرط ہے کہ اس عہدنامہ سے مداخلت محصول مقررہ امرتسر و لاہور و دیگر مقامات خشکی و تری علاقہ خالصہ مین نہوگی۔

شرط اول

غلہ لکڑی سنگ پیزہ بلا محصول رہین گے یعنی انپر محصول نلیا جائیگا۔

شرط دوم

باستثناء اشیاے مذکورہ بالا اور سب اجناس کا محصول حسب مقدار کشتی لیا جائیگا

شرط سوم

محصول اوس کشتی پر جسپر ڈھائی سو من اسباب بار ہوگا خواہ وہ دامن کوہ یا روپر یالہیانہ سے مقام متھن کوٹ یا روحان کو جائین یا متھن کوٹ اور روحان سے دامن کوہ یا روپر یالہیانہ کو آئین۔ ہے

یعنی دامن کوہ سے فیروزپور تک یا فیروزپور سے دامن کوہ تک۔ عہ

دامن کوہ سے بہاولپور تک یا بہاولپور سے دامن کوہ تک۔ دعہ

بہاولپور سے متھن کوٹ یا روحان تک یا متھن کوٹ و روحان سے بہاولپور تک۔ دعہ

تمام سفر کے ہے

محصول اوس کشتی پر جسپر ڈھائی سو من سے زیادہ بار ہوگا اور پانچ سو من سے زیادہ بار نہوگا خواہ وہ دامن کوہ سے یا روپر یالدہیانہ سے متھن کوٹ یا روحان کو جاے اور خواہ روحان اور متھن کوٹ سے دامن یا روپر یالدہیانہ کو آئے۔ عار

یعنی دامن کوہ سے فیروزپور تک یا فیروزپور سے دامن کوہ تک۔ سعہ

فیروزپور سے بہاولپور تک یا بہاولپور سے فیروزپور تک۔ سعہ

بہاولپور سے متھن کوٹ یا روحان تک یا متھن کوٹ یا روحان سے بہاولپور تک۔ سعہ

کل سفر کی میزان عار

ہری کے پٹن اون کشتیون پر جو مقام روپر سے بجانب سمندر جاتی ہین سوای ان دو مقامون کے اور کسی مقام پر محصول مذکور نلیا جائیگا۔

باستحقاق علاقہ واقع برکنارہ راست دریای سندہ و ستلج ۔ ما صہ ۴

باستحقاق علاقہ واقع برکنارہ چپ دریای سندہ و ستلج حصہ مہاراجہ۔ مو ۵ ۱۵

شرط سوم

بنظر تسہیل تحصیل محصول جو مختلف ریاستون کو ملیگا اور نیز بنا بر تصفیہ بلا توقف و حسب اطمینان اون تنازعات کی جو درباب امنیت جہازرانی و بہبودی تجارت اس راستہ جدید مین واقع ہون ایک افسر انگریزی روبروے مقام مٹھن کوٹ رہیگا اور ایک ہندوستانی ایجنٹ منجانب گورنمنٹ انگریزی روبروے مقام ہری کی پٹن رہیگا اور یہ عہدہ دار مطیع حکم صاحب ایجنٹ لدہیانہ رہینگے اور جو ایجنٹ مقامات مذکور مین منجانب دیگر ریاستون کے متعلق معاملہ جہازرانی مثل بہاولپور و سندھ و نیز لاہور رہینگے وہ ان معاملات مین باتفاق اونکے کام کرینگے۔

شرط چہارم

بنظر اسکے کہ تجاران فریب کرکے نالش دروغ دزدی اسباب جو اشیاے تجارت مین شامل ہونگی کرین اونپر فرض ہے کہ جب وہ روانہ لین تو ایک فہرست ایسے اسباب کی بہی پیش کرین یہ فہرست تصدیق ہوکر ایک نقل اسکی ہمراہ روانہ کے شامل کیجاے گی اور جہان اونکی کشتی شب باش ہو اونکو لازم ہے کہ وہان کے تہانہ دار یا حاکم کو فوراً اطلاع دین اور درخواست محافظت کرین اور اوسیوقت اپنا روانہ بہی جو اونکو مقام مٹھن کوٹ یا ہری کے پٹن سے حاصل ہوا ہو پیش کرین

شرط پنجم

اسقدر مضمون شرائط پنجم و ہفتم و نہم و دہم عہدنامہ ۲۶ ماہ دسمبر ۱۸۳۲ء جو متعلق تقرری محصول وطریق تحصیل محصول ہے اسکی تحریر کی روسے منسوخ ہوا اور شرائط مذکورہ بالا بجاے اوسکے مقرر ہوئین آیندہ بموجب ان شرائط کے اور تمہید عہدنامہ کے جو شروع مین درج ہے محصول لیا جائیگا

مہر گورنر جنرل

دستخط ڈبلیو سی بنٹنگ

دستخط ڈبلیو بلنٹ

دستخط ای رونس

سپاری —
چاء —
اقسام شیشہ آلات —
انگوزہ —
گوگل —
مائین —
سرمہ —
پھٹکری —
گل ملتانی —
مس —
قلعی —
سیماب —
سرب —
جست —
برنج —
روئین —

} ۴ —

اقسام آہن —
و دیگر اشیای ممبئی —

برنج —
گندم —
نخود —
موٹھہ —
مونگ —
ماش —
عدس —
جو —
کنجد —
سرشف —
باجرا —
مکئی —
جوار —

} ۲ —

۲ —

مہر
اکال سہائی رنجیت سنگھ

ترجمہ صحیح ہے
دستخط جارج کلارک

منظور کیا گورنر جنرل بہادر نے بتاریخ ۱۲ جون ۱۸۳۹ عیسوی

جو ماتحت اونکے ہین مقرر ہوگا وہ اہلکاران مہاراجہ مقامات مقررہ پر وصول کرینگے —

شرط دوازدہم

درباب حفاظت اور امنیت سوداگرون کے جو یہ رستہ اختیار کرینگے اہلکاران مہاراجہ حتی المقدور ہر طرح کی حفاظت اونکی کرینگے اور جو سوداگر شب کو کنارہ جانبین پر قیام کرے اوسکو لازم ہے کہ حسب منشاء عہدنامہ دوستی و اتحاد جو فیما بین سرکارین جاری ہے تھانہ دار یا حاکم مقام مذکور کو اپنا روپیہ دکھاوے اور اپنی اطلاع کرے اور استطلب حفاظت کرے اگر باوجود اس اطلاع دہی کے کبھی نقصان کسیکا ہوجائیگا تو اوسکی تحقیقات کامل عمل مین آئیگی اور جو ملزم ہونگے اونسے معاوضہ لیا جائیگا —

شرط سیزدہم

شرائط عہدنامہ ہذا درباب جاری کرنے جہازرانی بیچ دریاہاے مذکورہ بالا کے بر ہمسگذر رسم الحال جو جاری ہے منظور رایٹ ہنوربل گورنر جنرل بہادر کے ہوئین اور اب مطابق اسکے تعمیل ہوا کرے گی —

المرقوم مقام لاہور تاریخ ۲۶ ماہ دسمبر ۱۸۳۲ عیسوی

مہر اور دستخط اوپر شروع مین ہین

دستخط ڈبلیو سی ؤینگ

دستخط سی بی سنکلف

دستخط ای رایس

مہر گورنر جنرل

تصدیق رایٹ ہنوربل گورنر جنرل بہادر کی باجلاس کونسل بمقام فورٹ ولیم واقع بنگالہ تاریخ ۱۳ ماہ ستمبر ۱۸۳۳ع

دستخط ڈبلیو ایچ میگناٹن

سکرٹری گورنمنٹ

نمبر ۶

تتمۂ عہدنامہ فیمابین گورمنٹ انگریزی و مہاراجہ رنجیت سنگھ بابت تقرری محصول دریای سندھ

المرقومہ تاریخ ۹ ماہ نومبر سنہ ۱۸۳۴ع

حسب منشا و واسطہ یکجہتی جو عہدنامجات سابق کی روسے فیمابین ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ رنجیت سنگھ مقرر او قائم ہے اور چونکہ شرط پنجم عہدنامہ جو بمقام لاہور بتاریخ ۲۶ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۳۲ع منعقد ہوا تھا یہ مندرج ہے کہ شرح متعلق اسباب تجارت پر جو دریای سندھ و ستلج کی راہ سے ہو سرکارین باتفاق تجویز کرین لہذا سرکارین کی راے یہ ہے کہ اس معاملے مین جو تجربہ ان ملکون کے آدمیون کو حاصل ہوا ہے اوس سے پایا جاتا ہے کہ جو طریق تحصیل محصول اوسوقت مین تجویز ہوا تھا یعنے موافق وزن اور قیمت اسباب کے اوس سے تکرار اور نااتفاقی بالضرور پیدا ہوگی پس واسطے رفع اس تکرار کے یہ تجویز قرار پائی کہ بجاے طریق مذکورہ بالا یہ اختیار کیا جاے کہ محصول کشتی پر ہو اور مین کچھہ اسباب بار ہو اوس سے کچھہ مطلب نہین نابران شرائط ذیل بطور تتمۂ عہدنامہ سابق تجویز ہوئین اور مطابق اوسکے ہر ایک سرکار اقرار کرتی ہے کہ محصول لیا جائیگا اور تعداد محصول بغیر رضامندی سرکارین کم نہوگی اور نہ ایزاد کیجائیگی۔

مہر رنجیت سنگھ

شرط اول

محصول پانچ سو ستر روپیہ ہر ایک کشتی پر جسمین اسباب تجارت ہوگا اور جو براہ دریای سندھ اور ستلج آئے گی درمیان سمندر اور روپر کے بغیر لحاظ اسکے تمامت اور وزن کے یا قیمت اسباب کے لیا جائیگا اور زر محصول مذکورہ بالا سرکارین مین بموجب انداز علاقہ کنارہ دریا منقسم ہوگا یعنے جسقدر جسکا علاقہ ان دریاؤن کے کنارے پر ہوگا اوسقدر حصہ اوسکو ملیگا۔

شرط دوم

زر محصول حصۂ رئیس لاہور باستحقاق علاقہ واقع ہر دو کنارہ دریاہاے مذکور حسب شرح مندرجہ ذیل روبروے مقام مٹھن کوٹ اون کشتیون پر لیا جائیگا جو سمندر سے بجانب روپر آتے ہون اور متصل

جو محصول اوپر راستہ مذکور بالا اوپر جہازان کے مقرر ہوگا وہ صرف واسطے اسباب تجارت
کے جو اوس راستے جائیگا لیا جائیگا اور وہ محصول جو اوپر اسباب کے بنام ترنزٹ ایک
کنارے سے دوسرے کنارے تک جائیگا لیا جاتا ہے یا جو مقامات چھوٹی گھاٹ مقررہ پر تحصیل
ہوتا ہے وہ بدستور قائم رہے گا ۔

شرط سوم

جو سوداگر براستہ مذکور پر آمد و رفت کرینگے جب تک وہ اندر حدود سرکار مہاراجہ مین رہینگے
اوسوقت تک اونکو متابعت حکومت مہاراجہ کرنی ہوگی اور یہ امر اب تک بھی درمیان سوداگران
جاری ہے اور کوئی امر ایسا نکرین جو خلاف رواج و مذہب سکھہ ہو

شرط چہارم

جو کوئی ارادہ راستہ مذکور کے جانیکا کرے اوسکو لازم ہے کہ اپنے ارادے کا بیان
روبروے اجنٹ یعنی مختار سرکارین کر کے درخواست رونہ یا پروانہ کی کرے اسکا نمونہ تجویز
ہوگا اور اوسکو حاصل کر کے سفر مذکور اختیار کرے جو سوداگر امرتسر یا کیسی اور مقام جانب کنارہ
راست دریاے ستلج سے آئین وہ اطلاع اپنی اجنٹ مہاراجہ کو بمقام ہر یکی یا کسی اور مقام
مقررہ پر کرینگے اور اوسکی معرفت رونہ یا پروانہ حاصل کرینگے اور جو سوداگر ہندوستان یا کسی
اور مقام جانب کنارہ چپ دریاے ستلج سے آئین وہ اطلاع ہنوربل کمپنی کے اجنٹ کو کر کے
اوسکی معرفت رونہ یا پروانہ حاصل کرینگے چونکہ غیر ملک کے آدمی اور ہندوستانی اور سکھہ
سرداران ملک محفوظ ہرگز عبور ستلج بغیر حاصل کرنے پروانہ اہلکاران مہاراجہ سے نہین کرتے
تو توقع یہ ہے کہ آیندہ بھی وہ ایسے قاعدہ کو جاری رکھین گے اور ہرگز بغیر حاصل کرنے
پروانہ کے عبور نکرینگے ۔

شرط پنجم

ایک فہرست مرتب ہوگی جسمین محصول وصول کرونی ہر قسم کی اجناس تجارت پر تجویز
ہو کر تحریر ہوگی جب اسکی منظوری گورنمنٹ سے آجائیگی تو یہ ہدایت واسطے رہنمائی مہتممان وہ
تحصیلداران ریسٹ کے ہوگی ۔

شرط ششم

سوداگرون کو اطلاع دیجاتی ہے کہ وہ اس امر کو بدلجمعی تمام حینت یار کرین کوئی اونسے مزاحم نہوگا اور نہ کوئی بلاوجہ سدراہ اونکا ہوگا اور اس امر کا خیال رہیگا کہ وہ صرف واسطے محصول کے حسب طریق مندرجہ ومشروطہ کے روکے گئے ہین —

شرط ہفتم

جن اہلکاران کے سپرد تلاشی اسباب وتحصیل محصول منجانب مہاراجہ رنجیت سنگہ ہوگا وہ مقام متیھن کوٹ اور ہرکی مین رہین گے پس کشتیون کی صرف ان دونون مقامات مین تلاشی ہوگی اور انھین مقامات مین وہ رکھین گے —

شرط ہشتم

جب ہمراہیان کشتی خود اپنے کام کے واسطے کسی مقام پر قیام کرین تاکہ اسباب اپنا دیکر اور اسباب لین تو اسباب پر محصول ترنزٹ سرکار مہاراجہ کا قبل از اسباب لادنے کی اور بعد از اسباب اوتارنے کے حسب منشاء شرط دوم لیا جائیگا —

شرط نہم

مہتمم مقیم متیھن کوٹ جب تلاشی اسباب کی لے لے تو محصول مقررہ لیکر اوسکو روانہ دیگا اور اوسپر تفصیل اسباب وحساب لکھا جائیگا اور جب یہ کشتی بمقام ہرکی پہونچے گی تو مہتمم مقام مذکور کا روانہ کا مقابلہ اسباب کے ساتھ کریگا اور جو اسباب زائد از روانہ دستیاب ہوگا اوسپر محصول مقررہ لیا جائیگا اور باقی اسباب جسکا محصول بمقام متھن کوٹ ادا ہوچکا ہے بلا ادا ے محصول دیگر واگذار ہون گی —

شرط دہم

اور یہی قاعدہ درباب اسباب کے جو مقام ہرکی سے اس راستے ہوکر سندھ جائیگا مرعی رہیگا —

شرط یازدہم

جو کچہ جمعہ محصول کنارہ رہت دریاے ستلج یہ تعلیقہ حق سرکار مہاراجہ اور اون علاقون مین

نمبر ۵۹

ترجمہ کاغذ جو جناب ہنوربل گورنر جنرل نے مہاراجہ رنجیت سنگھ کو بتاریخ ۳۱ ماہ اکتوبر ۱۸۳۱ء وقت ملاقات دیا

اس ہنگام فرحت آغاز و مسرت انجام مین جب آوازۂ خوشی آسمان تک پہونچا ہے ساعت سعید
و ہنگام دلکش مین معانقہ سرداران دو ریاستہاے بزرگ کا برسم دوستی باہمی و یکدلی برگذر
دوستی قدیم جو فیمابین ہر دو سلطنت قائم اور جاری ہے قرار پایا اور چند مرتبہ معانقہ اور سلسلہ
باہم بخوشی و اتحاد و اطمینان دلی سرانجام پایا گل خواطر جانبین شگفتہ و شاداب اور باغ طبائع خندان
و سیراب کثرت خطوط دوستی و اتحاد جو طرفین مین جاری رہے ہوے اصل حقیقت یہ ہے کہ
دوستی و اتحاد روز افزون جو سرکارین عالیین مین جاری ہے بآبیاری دست قدرت اور
برشحات عنایات باری پرورش پاتی ہے کہ اس پختگی اور استحکام کو پہونچی اسکی شکرگزاری بجناب
باری ہونی چاہیے اور مہاراجہ کو زیادہ تر خوشی اس اطمینان کی ہوگی کہ بموجب واسطہ دوستی
و یکجہتی کے جو اب مقرر ہوا ہے اسیطرح حسب شرائط منظورہ جانبین ترقی اسکی پشت در پشت
جاری رہے گی بلکہ اور زیادہ ہوتی جائیگی اور اسباب اتحاد تلاش کرکے ہر وقت اور ہر موقع پر
جمع کیے جائینگے آیندہ ہرگز کسیوقت یا کسی سبب نا اتفاقی یا عناد نہوگا اور نہ ایسے خیالات کبھی
تخیلہ مین داخل ہونگے بلکہ برعکس اسکے علامات اتفاق و دوستی چنانچہ مثل آفتاب تابان روشن
اور درخشان تواریخ مین رہینگے اور شہرت اس امر کی درمیان شاہان و حاکمان روی زمین
ضرب المثل ہوگی اور ہر وقت اور ہر ملک مین یہ امر باعث گفتگوے خاص و عام ہوگا پس بنظر ثمرۂ
دوستی قدیمہ خیرخواہان سرکارین خوش ہونگے اور اونکے دشمن اور حاسد متاسف اور مغموم —
بعد ازین جمیع صاحبان و حکام سرکار انگریزی متوجہ ہوکر ہمیشہ واسطۂ دوستی کو جو جاری ہے
اور جو از روے عہدنامہ قدیم کے مقرر ہوئی ہے قائم رکھینگے اسمرتبہ پر کہ وہ زمانہ کو دلیل
اتفاق و وفاداری و یکدلی باہمی سرکارین ہوگی —

یہ چند سطور بطور تحفہ دوستی بمقام اوپر تحریر ہوئین اور میری مہر اور دستخط ہوے اس سبب سے
کہ مین خود اس ملاقات آخر مین اپنے ہاتھ سے بتاریخ ۳۱ ماہ اکتوبر ۱۸۳۱ء مطابق ۲۴ ماہ جمادی الثانی
۱۲۴۷ ہجری مہاراجہ رنجیت سنگھ بہادر کو دون —

دستخط ڈبلیو سی بینٹنگ

(مہر)

نمبر ۵۹

(مہر) مہر و دستخط رنجیت سنگھ

عہدنامہ منعقدہ فیمابین ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ رنجیت سنگھ حاکم پنجاب

بعنایت ایزدی و اسطہ اتحاد صمیمی و عقدہٴ مالاینحل دوستی جو فیمابین ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی اور مہاراجہ رنجیت سنگھ کے جاری ہے اور جو مینے اوپر عہدنامہ دلکش منعقدہ مسٹر سی ٹی مٹکلف بارونٹ کی ہے وبعد ازین جسکا استحکام بذریعہ تسلی نامہ جو رایٹ ہنوربل لارڈ ولیم بینٹنگ جی سی بی اور جی سی ایچ گورنر جنرل ہند کے بمقام روپر دیا ہے مثل آفتاب روشن اور مبرہن اوپر تمام جہان کے ہے اور ہمیشہ پشت در پشت صحیح اور سالم رہ کر مستحکم رہے گی بنظر عقائد دوستی مستحکم جیسے کہ آمد و رفت جہاز دریاے سندہ خاص یعنی زیر اشتمال پنجند اور ستلج مین شروع ہوئی ہے جو تجویز سرکارین نہایت ضروری امر تھا اور جس سے تجارت کی ترقی مقصود تھی اور جو عرصہ قلیل سے بتوسط کپتان سی ایم ویڈ صاحب پولیٹکل اجنٹ لدھیانہ جنکو رایٹ ہنوربل گورنر جنرل بہادر نے اس عرصہ سے مامور کیا تھا مقرر ہوے اوسوقت سے عہود ذیل واسطے شرائط مناسبہ آمد و رفت جہاز درباب تقرری اہلکاران و ترکیب تحصیل محصول و حفاظت تجارت راستہ مذکور پر تجویز ہوے ہین تاکہ اہلکاران سرکارین جو مامور اس کام پر ہونگے بموجب اسکے کاربند ہون۔

شرط اول

منشاے عہدنامہ تجارتیہ درباب کنارہ راست دریاے ستلج مع شرائط مندرجہ و مضمون تسلی نامہ مذکورہ بالا قائم بطور فرض رہینگے اور لحاظ تمام درباب حفاظت واسطہ دوستی فیمابین سرکارین مقدم ہر امر مین مقصود ہوگا بموجب عہدنامہ مذکور کے ہنوربل کمپنی نے کچھ تعلق کنارہ راست دریاے ستلج سے نہین رکھا اور آیندہ رکھینگے۔

شرط دوم

ساتھہ اتفاق نکرینگے اور نہ اوسکی مدد فوج سے یا کسی اور طور سے کرینگے اور وہ یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ ہرگز کسی سپاہی فوج ہلکر سے مزاحم ہونگے اگر وہ اپنے وطن دکھن مین جانا منظور کریگا بلکہ بخلاف اسکے اوسکی ہر طرح سے مدد ہوگی کہ وہ یہ ارادہ اپنا پورا کرے ـ

شرط دوم

گورمنٹ انگریزی بذریعہ اسکے وعدہ کرتے ہین کہ اگر فیمابین سرکار اور جسونت راو ہلکر کی صلح ہوئی تو درصورتیکہ وہ مع اپنی فوج کے مقام امرتسر سے تیس کوس کے فاصلے پر پہنچا ہوگا تو فوج انگریزی بھی اپنے مقام کنارہ بیاسہ کو چھوڑدے گی اور یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ اگر بعد ازین گورمنٹ انگریزی اور جسونت راو ہلکر مین صلح قرار پائی تو یہ مشروط ہوگا کہ وہ بعد انعقاد صلح کے ملک سکھان چھوڑکر اپنے ملک کو چلا جاوے اور راستہ مین جو ملک سکھان پڑے اوسمین کچھہ خرابی یا نقصانی نکرے سرکار انگریزی یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ جبتک سردار رنجیت سنگہ اور سردار فتح سنگہ رسم دشمنان سرکار سے پیدا نکرینگے یا کوئی امر خلاف نسبت سرکار کے خود نکرینگے اوسوقت تک فوج انگریزی اون سرداروں کے علاقے مین نہ آئے گی اور کوئی تدبیر واسطے لینے یا ضبط کرنے اونکے ملک یا جایداد کے نکرینگے ـ

المرقوم یکم ماہ جنوری سنہ ۱۸۰۶ء مطابق ۱۰ ماہ شعبان سنہ ۱۲۲۰ ہجری

مہر فتح سنگہ

مہر رنجیت سنگہ

نمبر ۵۷

عہدنامہ ساتھہ راجہ لاہور کے سنہ ۱۸۰۹ء

چونکہ بعض نااتفاقی جو فیمابین سرکار انگریزی اور راجہ لاہور کے پیدا ہوئی تھی بخوشی و دوستی فیصلہ ہوئی اور طرفین کے خواہش دلی ہے کہ واسطے یکجہتی و اتفاق تمام قائم رہے لہذا شرائط عہدنامۂ ذیل جو ورثا و جانشینان طرفین پر فرض ہونگی منعقد ہوئین ساتھہ راجہ رنجیت سنگہ بذات خاص اور چارلس تھوفلس منکلف صاحب مختار منجانب سرکار انگریزی کے ـ

شرط اول

دوستی و دوامی فیمابین سرکار انگریزی اور دربار لاہور کے قائم رہے گی لاہور نسبت سرکار کے بطرز ریاست دوست متصور ہوگی اور سرکار انگریزی کچہ واسطہ ملک اور رعایائے راجہ سے بجانب شمال دریائے ستلج نرکھین گے۔

شرط دوم

راجہ ہرگز زیادہ فوج اپنے ملک مین بجانب کنارہ چپ دریای ستلج بنسبت اوسکے جو ضروری واسطے سرانجام امور علاقہ کے ہوگی نرکھین گے اور دست درازی اوپر علاقہ یا حقوق سرداران قرب وجوار نکرینگے اور نہ کسیکو کرنے دینگے۔

شرط سوم

درصورت انفساخ کسی شرط بالا کے یا بجانب انحراف عقائد دوستی سے کسی فریق کیطرف سے ہون یہ عہدنامہ منسوخ اور مسترد متصور ہوگا۔

شرط چہارم

یہ عہدنامہ چار شرائط کا تجویز ہوکر مقرر ہوا بمقام امرتسر تاریخ ۲۵ ماہ اپریل ۱۸۰۹ عیسوی سر چارلس تہوفلس منکلف صاحب نے ایک نقل انگریزی اور فارسی مین بمہر و دستخط اپنے راجہ کو دی اور راجہ نے ایک نقل اوسکی بمہر و دستخط اپنے اونکو دی اور چارلس تہوفلس منکلف صاحب وعدہ کرتے ہین کہ دو مہینے کے عرصے مین ایک نقل اسکی بتصدیق رائٹ ہنوربل گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل منگا دینگے اور جب وہ نقل راجہ کے پاس پہونچے گی تو یہ عہدنامہ مکمل متصور ہوکر طرفین پر تعمیل اوسکی فرض ہوگی اور جو نقل اب مہاراجہ کو دی جاتی ہے وہ واپس لیجائیگی۔

مہر و دستخط راجہ رنجیت سنگہ

دستخط منفو

مہر و دستخط سی ٹی منکلف

مہر کمپنی

تصدیق کیا گورنر جنرل بہادر نے باجلاس کونسل تاریخ ۳۰ ماہ مئی ۱۸۰۹ء

ہنگام صغرسنی دلیپ سنگہ اور مختاری اوسکی والدہ کے تمام انتظام برباد ہوگیا اور فوج خالصہ
در اصل حاکم ملک ہوگئی تھی امور فوج استقرار از روی پنچایت پاتے تھے اس نظر سے کہ فوج انتظام
ملک کیطرف سے علیحدہ ہوکر متوجہ اورطرف کی ہوکر مقیم ستلج قرار دی گئی یہ امر اول ہی گورنمنٹ انگریزی
کے خیال مین آچکا تھا سکھون نے اول زیادتی بماہ دسمبر ۱۸۴۵ء یہ کی کہ عبور دریای ستلج کر کی چند مواضع لوٹ لیے
بتاریخ ۱۳ ماہ دسمبر گورنر جنرل بہادر نے اشتہار نمبر ۶۴ جاری کیا جسمین عزم اور مدعا گورنمنٹ
انگریزی ظاہر ہوا اور نیز بموجب حملہ سکھان اوپر ملک انگریزی کے بیان کیا گیا اور یہ مشتہر ہوا کہ جسقدر
علاقہ مہاراجہ دلیپ سنگہ کا اوپر کنارہ چپ دریاے ستلج کے تھا ضبط سرکار ہوکر شامل ملک انگریزی
ہوا اور سرداران ملک محفوظہ کو کہا گیا کہ بدل متفق ہوکر بمقابلہ دشمن عام کوشش کرین فوج خالصہ نے
بتاریخ ۱۰ ماہ فروری ۱۸۴۶ء شکست فاش کھائی اور بتاریخ ۱۳ تمام فوج انگریزی نے عبور دریای ستلج
کیا اور بتاریخ ۱۴ ایک اشتہار جاری کیا کہ جب تک معاوضہ معقول بواسطہ شکست عہد منجانب سکھان
نہوگا اوسوقت تک قبضہ پنجاب نچھوڑا جاے گا اور نیز کوہستان و میدان درمیان دریاے ستلج
اور بیاسہ کے بعوض اخراجات فوج کشی لیا جائیگا بتاریخ ۱۵ بوقت شب گفتگو فیمابین مسٹر کری صاحب
اور میجر لارنس صاحب منجانب گورنمنٹ انگریزی اور راجہ گلاب سنگہ اور دیوان دینا ناتھ اور فقیر نور الدین
منجانب سکھان درمیان آئے اور تجویز شرائط عہدنامہ قرار پائی عہدنامہ نمبر ۶۵ بمقام لاہور بتاریخ ۹
ماہ مارچ ۱۸۴۶ء دستخط ہوا از روے اس عہدنامے کے علاقہ بجانب مشرق دریاے بیاسہ کوہستان
و میدان قبضہ انگریزی مین برقرار رکھا گیا اور نیز کوہستان درمیان دریای بیاسہ و سندہ یعنی اٹک
جسمین ملک کشمیر اور ہزارا شامل تھے اور اوسکی رو سے راہ اور انتظام فوج سکھہ کا مقرر ہوا اور گورنمنٹ
انگریزی کو حکومت بیاسہ و ستلج کی تا بدریاے سندھ اور سندہ سے تا بہ سرحد بلوچستان حاصل ہوئی
اور گورنمنٹ انگریزی سرپنچ واسطے تصفیہ تنازعات فیمابین ورثاے لاہور اور علاقجات قرب و جوار
قرار دیے گئے دو روز کے بعد عہدنامہ نمبر ۶۶ قرار پایا جسکی رو سے گورنمنٹ نے واسطے حفاظت
مہاراجہ کے اپنی فوج بمقام لاہور رکھی اور بعض مقدمات درباب دینے ملک کے بتفصیل ذیل قرار پائی
دربار لاہور کی عین خواہش پائی گئی کہ گورنمنٹ انگریزی انتظام ممالک لاہور بیچ صغرسنی دلیپ سنگہ
کی اپنے اختیار مین رکھین اور عہدنامہ نمبر ۶۷ بتاریخ ۱۰ ماہ دسمبر ۱۸۴۶ء قرار پایا جسکی رو سے عہدنامہ

تاریخ ۹۔ ماہ مارچ مین کچہ ترمیم ہوا ایک رزیڈنٹ بمقام لاہور مقرر ہوا اور ایک کونسل آٹھ آدمیونکی واسطے اجراے کارسلطنت بصلاح صاحب رزیڈنٹ مقرر ہوئی۔ اور ملک مین فوج انگریزی رکھی گئی تنخواہ اوسکی ذمہ دربار لاہور قرار پائی —

اکثر سواران سکھہ جنکی عادت شور و شر تھا اس انتظام سے خوش نہین ہوے کہ ملک مین امنیت رہے اور تجویز زبون کرنے لگے قتل مستر وینس انگنیو اور لفٹنٹ اندرسین بمقام ملتان اور سرکشی مولراج باعث سرکشی عام و مفسدہ عظیم فوج سکھہ ہوئی اور یہ سرکشی واسطے دوبارہ حاصل کرنے آزادی خالصہ کچہ عرصہ تک رہی سردار چترسنگہ اٹاری والہ نے شمال مین سرکشی کی راجہ شیرسنگہ ولد سردار مذکور شامل مولراج ہوا اور اوسنے جنگ مذہبی مشہور کی اوسکی پیروی بہت فوج سکھہ نے اور باشندگان سکھہ نے اس سرکشی مین کی اور اوسکا دفعیہ دربار سے ممکن نہوا شکست فاش بنقصان بمقام گجرات سے تمام فوج سکھان حاضر ہوئی اور ملک پنجاب شامل ممالک انگریزی ہوا۔

بتاریخ ۲۹۔ ماہ مارچ ۱۸۴۹ء عہدنامہ نمبر ۶۸ ساتھہ مہاراجہ دلیپ سنگہ کے قرار پایا جسکی روسے مہاراجہ نے ترک حکومت پنجاب کرکے پنشن سرکار انگریزی کی قبول کی —

نمبر ۵۶

صلحنامہ فیمابین ہنوربل الیسٹ انڈیا کمپنی و سردار رنجیت سنگہ و سردار فتح سنگہ

سردار رنجیت سنگہ و سردار فتح سنگہ اپنی رضامندی درباب شرائط مفصلہ ذیل کے جو لفٹنٹ کرنیل جان مالکوم صاحب نے باختیارات عطیہ رایٹ ہنوربل لارڈ لیک صاحب کے جنکو کل اختیار ہنوربل سر جارج بارلو بارونٹ گورنر جنرل بہادر نے دیا تھا اور سردار فتح سنگہ نے اپنی طرف سے اصالتاً و منجانب رنجیت سنگہ وکالتاً تجویز کیا —

شرط اول

سردار رنجیت سنگہ و سردار فتح سنگہ الووالہ بذریعہ اسکے منظور کرتے ہین کہ وہ جسونت راو ہولکر کو مع فوج بیس کوس کے فاصلہ تک امرتسر سے فوراً ہٹادینگے اور آیندہ ہرگز اوسکے

مین اوسکی طلب ہوئی کہ ایک مرتبہ اور کوشش واسطے دوبارہ قائم کرنے اپنی حکومت کے عمل مین لانی باعث

ہوگی اور اونکے کار مفوضہ مین ہر طرح کی تسہیل کیجائیگی —

دہم

جب افواج طرفین یکجا مقیم ہونگی تو گاوکشی اوس مقام پر نہوگی —

یازدہم

اگر شاہ ممدوح کمک مہاراجہ سے لے تو جسقدر اسباب لوٹ یا ترک زینونکا مثل جواہرات و گھوڑے و اسلحہ وغیرہ دستیاب ہوگا وہ برابر طرفین کی فوج مین تقسیم کیا جائیگا اور اگر شاہ بغیر مدد فوج مہاراجہ کے اونکا اسباب اپنے قبضے مین لائینگے تو ایک حصہ اوسکا براہ دوستی شاہ ممدوح اپنے ملازمین کی معرفت مہاراجہ کے پاس بھیجدینگے —

دوازدہم

رسم خط کتابت طرفین سے ہمیشہ جاری رہے گی —

سیزدہم

اگر مہاراجہ کو ضرورت فوج شاہ کی ہوگی تو شاہ وعدہ کرتے ہین کہ فوج اپنی بسرکردگی افسر کلان روانہ کرینگے اور اسیطرح مہاراجہ بھی وقت ضرورت اپنی فوج مسلمانون کی بسرکردگی افسر کلان کے کابل تک روانہ کرینگے جب مہاراجہ پشاور کے مقام پر آئینگے تو شاہ ایک شاہزادے کو اونکی ملاقات کے واسطے بھیجینگے اور مہاراجہ اوسکی عزت اور توقیر حسب لیاقت بیچ استقبال اور مشایعت کے کرینگے —

چہاردہم

دشمن اور دوست ایک کے دشمن اور دوست دوسرے کے متصور ہونگے —

پانزدہم

فریقین شرائط بالا کو بدل منظور کرتے ہین اور اونسے انحراف نہوگا اور عہدنامہ ہذا دوامی اور استمراری متصور کیا جائیگا —

نیل ہونے عزم روس مع الون کے اوپر افغانستان کے اور نظر اسکے کہ دوست محمد خان رغبت
سطے دوستی روس کے رکھتا ہے اور بسبب اسکے کہ اوسنے حملہ اوپر ملک رنجیت سنگھ کے
تھا گورنمنٹ انگریزی کو ترغیب منظور کرنی معاملہ شاہ شجاع کی ہوئی یہان یہ امر ضروری متصور نہین ہوتا
کہ بیان تدابیر وجنگ گورنمنٹ انگریزی کی جو ملک افغانستان مین واقع ہوئی زیادہ اس سے کیا جاے
کہ اوسکے باعث صلحنامہ تین فریق کا نمبر ۲۳ یعنی ایک عہدنامہ فیمابین گورنمنٹ انگریزی و رنجیت سنگھ
وشاہ شجاع قرار پایا جسکی رو سے تجدید شرائط عہدنامہ سنہ ۱۸۳۳ء جو فیمابین شاہ و رنجیت سنگھ ہوا تھا
ہوئی اور شاہ پر فرض ہوا کہ درصورت اونکی مطلب براری کے وہ دو لاکھ روپیہ بالعوض مدد فوج
رنجیت سنگھ کے دے اور دعوی حکومت سندھ اس شرط پر چھوڑ دے کہ امیران جسقدر روپیہ
گورنمنٹ انگریزی مقرر کر دین ادا کرین اور منجملہ جس روپیہ کے پندرہ لاکھ روپیہ رنجیت سنگھ کو دیا جائیگا
اور شاہ ممدوح حاکم ہرات پر حملہ آور ہوا ور نہ اوسنے مزاحم ہوا اور کسی ریاست غیر سے بغیر رضامندی
سرکار انگریزی و سکھان اتفاق نکرے اور جو کوئی ارادہ مہم اوپر علاقہ انگریزی یا سکھان کے کھے
اسکا مقابلہ کرے — یہ عہدنامہ بعد وفات شاہ شجاع کے روبیکار تصور ہوئے۔
رنجیت سنگھ نے بتاریخ ۲۷ ماہ جون سنہ ۱۸۳۹ء وفات پائی یہ مشہور آدمی جو ناخواندہ محض تھا
صرف فریب اور طاقت اور مستقل مزاجی سے سرداری گروہ خرد سکھان سے اس رتبے کو پہونچا تھا
کہ اوسکے ملک کی آمدنی ہنگام وفات اوسکے زیادہ ڈھائی کرور روپیہ سے تھی اور رقبہ چودہ ہزار
میل مربع تھا اور فوج بھی بیاسی ہزار قلمبند تھی۔
چندسال کے عرصے مین بعد وفات اوسکے وہ سلطنت جو اوسنے اپنی لیاقت سے
پیدا کی تھی اوسکے جانشینون کے عہد مین پارہ پارہ ہوگئی اوسکے بعد کھڑک سنگھ جانشین ہوا
اور بتاریخ ۵ ماہ نومبر سنہ ۱۸۴۰ء مر گیا۔
لونہال سنگھ فرزند کھڑک سنگھ اپنے والد کی لاش جلاکر آتا تھا کہ راستہ مین مارا گیا بعد ازین
انتقال سلطنت کئی شخصون پر ہوا یعنی اول رانی چندر کنور والدہ لونہال سنگھ اور اوسکے بعد شیر سنگھ
عموی لونہال سنگھ اور آخر کار دلیپ سنگھ فرزند مشہور رنجیت سنگھ گدی نشین ہوا یہ انتقالات بعد
کے وقوع میں آئے جو بالکل بے بندوبست اور مفسدہ ہوگئی تھی۔

اپنا دعوی تمام ملک کا جو رنجیت سنگھ کے پاس دونون جانب دریاے اٹک یعنی سندھ کے تھا

ملک پشاور مع یوسف زئی وختک وہشت نگر ومچھنی وکوہات اور تمام علاقہ متعلق پشاور تا درخیبر وبنون وملک وزیری ودوڑ ٹانک وگورانگ وکالاباغ وخوشحال گڑھ مع اضلاع متعلقہ دیرہ اسمعیل خان مع ملحقات مع دیرہ غازی خان کوٹ متھن وعلاقہ ملحقہ سنکیروہرن داخل حاجی پورا ورراجی پور اور تینون کچھے وسنکیرہ مع اضلاع ملحقہ وضلع ملتان واقع کنارہ چپ یہ ممالک اور مقامات جائداد مہاراجہ کے ہین اور اونکے ملک مین شامل ہین بادشاہ کو کچھہ سروکار اس سے نہین اور نہ آیندہ ہوگا وہ مہاراجہ کے اور اونکے ورثا کے پشت درپشت ہین —

دوم

جو لوگ دوسری جانب درہ خیبر کے رہتے ہین وہ وزدی یا زیادتی یا کسیطرح کا فساد اس جانب آکر کرنے نہ پاینگے اگر کوئی باقیدار کسی سرکار باہمی کا روپیہ سرکاری غصب کرکے دوسرے کے ملک مین پناہ گیر ہوگا تو ہرایک فریق وعدہ کرتے ہین کہ وہ اوسکو حوالہ دوسرے کے کردینگے —

سوم

جس طرح بموجب عہدنامۂ منعقدہ فیمابین گورنمنٹ انگریزی ومہاراجہ کوئی شخص کنارہ چپ دریاے ستلج سے بجانب کنارہ راست دریاے مذکور کے بغیر پروانہ مہاراجہ نہین جاسکتا اسیطرح دریاے سندھ پر بھی جو ستلج سے ملتا ہے یہی قاعدہ مرعی رہے اور کوئی شخص بغیر اجازت مہاراجہ کے عبور دریاے سندھ نکرنے پائیگا —

چہارم

ارباب سنکاپورا ورملک سندھ کے جو بجانب کنارۂ راست دریاے سندھ کے واقع ہے شاہ مطابق اوسکے کاربند ہوگا جو درست اور مناسب متصور قرار پائیگا اور جو موافق مراسم دوستی واتحاد کے جو فیمابین گورنمنٹ انگریزی ومہاراجہ کے بذریعہ کپتان ویڈ صاحب کے واقع ہے متصور ہوگا —

چھوڑ دیا یہ بھی مہم شاہ بکامیابی نہوئی اور وہ پھر لدھیانے مین واپس آیا اور یہان سے پھر سنہ ۱۸۳۹ء

پنجم

جب شاہ اپنی حکومت کابل اور قندھار مین قایم کریگا تو وہ سال بسال مہاراجہ کو اشیاے مفصلہ ذیل دیا کرے گا ۵۵ راس گھوڑے خوب آراستہ و خوشرنگ اور قدم باز - ۱۱ قبضہ شمشیر ایرانی ۷ دستہ خنجر ۲۵ قاطر میوجات خشک و تر سردہ براہ دریاے کابل روانہ پشاور ہر سال کیے جائینگے انگور انار سیب بہنگ بادام کشمش پستہ ان میوجات کے انبار در انبار بھیجے جاینگے اور پارچہ ساٹن ہر رنگ چغہ سمور کمخواب نقرہ وطلائی قالین ایرانی یہ سب یکصد و یک تھان یہ تمام اسباب شاہ ہمیشہ سال بسال مہاراجہ کو دیا کرے گا ۔

ششم

طرفین سے تحریر بطور مساوی ہوا کرے گی ۔

ہفتم

جو تجاران افغانستان لاہور امرتسر یا کسی اور مقام ملک مہاراجہ مین تجارت کرنے جانا چاہینگے اونسے مزاحمت راستے مین نہوگی بخلاف اسکے حکم محکم جاری ہونگے کہ اونکی آمدرفت مین تسہیل ہوگی اور مہاراجہ اقرار کرتے ہین کہ وہ بھی اسیطرح کا قاعدہ نسبت تجاران کے جو افغانستان کو جانا چاہینگے مرعی رکھینگے ۔

ہشتم

مہاراجہ براہ دوستی اشیاے مفصلہ ذیل شاہ کے پاس سال بسال بھیجا کرینگے ۵۵ شال ۲۵ تھان ململ ۱۱ دوپٹہ ۵ تھان کمخواب ۵ رومال ۵ عمامہ ۵۵ بار برنج بارہ جو خاص پشاور مین پیدا ہوتا ہے ۔

نہم

اگر کوئی اہلکار مہاراجہ جو افغانستان کو واسطے خرید کرنے گھوڑونکی یا کسی اور کام کو جائے یا ملازمان شاہ واسطے خرید کرنے پارچہ یا کسی اور چیز کے پنجاب مین جاوین اور گیارہ ہزار روپیہ تک کا اسباب خرید کرین تو اونکی خاطر داری طرفین کیطرف سے بخوبترین وجہ

اونھون نے یعنی راجہ بھاگ سنگھ جیند والے نے جو ماموں رنجیت سنگھ کا تھا اور بھائی لال سنگھ
کھیتل والے نے اور دیوان چین سنگھ پٹیالہ والے نے ایک پیغام بھیجا اور درخواست حمایت
گورنمنٹ انگریزی کی اسکا جواب جو اونکے پاس پہونچا اوسمین گو صاف اطمینان نہ تھا مگر اوس سے
ایک گونہ امید اونکو ہوگئی —

اسی اثنا مین گورنمنٹ انگریزی نے بخوف فوج کشی فرانس والون کے اوپر ملک ہندوستان
کے مسٹر مٹکاف صاحب کو پیغام دوستی لیکر دربار رنجیت سنگھ مین بھیجا آخر ۱۸۰۸ء مین جب دوستی
زیر تجویز تھی رنجیت سنگھ نے جو لڑائی بجانب جنوب ستلج کی تو گورنمنٹ انگریزی نے ارادہ مصمم کیا کہ
سرداران آنروے ستلج کی درخواست منظور کیجاوے اور مسٹر مٹکاف صاحب کو حکم گیا کہ وہ واقعہ
درمیان دریاے ستلج اور جمن کو ملک محفوظ سرکار مشہور کرے مسٹر مٹکاف صاحب کے پیغام کا
نتیجہ یہ ہوا تاریخ ۲۵ ماہ اپریل ۱۸۰۹ء عہدنامہ نمبر ۷۰ لاہور کے ساتھہ قرار پایا جسکی روسے مشرط
ہوا کہ گورنمنٹ انگریزی کچھہ سروکار علاقہ اور باشندگان رعایاے راجہ لاہور کے ساتھہ جو بجانب
شمال دریاے ستلج واقع ہے نہین رکھین گے اور رنجیت سنگھ نے اقرار کیا کہ وہ دست درازی
اوپر علاقہ اور حقوق سرداران جنوب دریاے مذکور کے نکریگا اور راجہ کا قابض رہنا اوپر اوس
علاقے کے جو بجانب چپ دریاے ستلج کے واقع ہے اور اوسنے لغایتہ ماہ دسمبر ۱۸۰۸ء
حاصل کیا ہے منظور ہوا —

بعد ختم ہونے اس عہدنامہ کے رسم خط کتابت گورنمنٹ انگریزی کی ساتھہ دربار لاہور کے
چندسال تک صرف مشعر اوپر خطوط دوستانہ کے رہی رنجیت سنگھ نہایت ہوشیار اور دور بین
تھا اور اوسنے کسی شرط عہدنامے کے خلاف نہین کیا اور تدابیر فتح ملک بجانب ملتان و کشمیر
و پشاور کی کرتا رہا —

۱۸۳۱ء مین جب لارڈ ولیم بنٹنگ صاحب اوپر کوہ شملہ کے تھے رنجیت سنگھ نے
چند سردارون کو دوستانہ اونکے پاس بھیجا اور بوساطت صاحب اجنٹ لدھیانہ کے ملاقات
لارڈ صاحب اور مہاراجہ لاہور کی قرار پائی اور بماہ اکتوبر نہایت تزک اور شان سے ملاقات اونکی
بمقام اوپر ہوئی رنجیت سنگھ کے اصرار اور خاص درخواست کے بموجب ایک تحریر اطمینان

دوستی دوامی کی منبرہ ہ تحریر ہوکراس ملاقات مین آرڈ صاحب کو دی گئی۔

اسوقت سے آیندہ دوستی ولی فیمابین گورمنٹ انگریزی و دربار لاہور قرار پائی بسال آیندہ عہدنامہ نمبر ۹۵ قرار پایا جسکی روسے جہاز رانی سکے عقاید دریاے اٹک یعنی سندہ مین اور تحصیل محصول اشیای تجارت مقرر ہوے بباعث تحصیل محصول مطابق قیمت اور وزن شے تجارت کے تکرار پیدا ہوئی لہذا ماہ نومبر ۱۸۳۹ء اوسکا دفعیہ عہدنامہ نمبر ۶ سے محصول مقررہ اوپر کشتیون کے تجویز ہوا گو اوسمین کسیطرح کا مال بھرا ہو پانچ سال سکے بعد ایک اور عہدنامہ نمبر ۶۱ قرار پایا اور اوسکی روسے محصول ایک مقام پر لینا بجاے محصول کشتیان تجویز ہوا چہارم مرتبہ ایک اور عہدنامہ نمبر ۶۲ درباب انتظام اس محصول سکے ۱۸۴۰ء مین ساتھہ مہاراج کھرک سنگہ پسر و جانشین رنجیت سنگہ سکے قرار پایا۔

۱۸۳۳ء مین شاہ شجاع بادشاہ معزول کابل جو بطور پنشنخوار انگریزی سکے بمقام لدھیانہ رہتا تھا اپنی سابق تدابیر دربارہ تسلط ملک سکے بے سود ہونے سے ناامید ہوکر پھر ارادہ کیا کہ ایک مرتبہ اور کوشش واسطے دوبارہ حاصل کرنے اپنی ملک ملک سکے کرے اور اس نیت سے اوسنے ایک عہدنامہ رنجیت سنگہ سکے ساتھہ کیا جسمین بلحاظ امداد جو رنجیت سنگہ اوسکی کرتا اوسنے

عہدنامہ یہ ہے

ترجمہ عہدنامہ فیمابین مہاراجہ رنجیت سنگہ و شاہ شجاع الملک مورخہ ماہ مارچ ۱۸۳۳ء

تمہید۔ واسطے دوستی فیمابین مہاراجہ رنجیت سنگہ و شاہ شجاع الملک اب باستحکام قرار پائی اور کوئی امر ایسا نہین اور کبھی آیندہ ہوگا جسکے باعث مغایرت یا نا اتفاقی فیما بین ظہور مین آئے لہذا دونون بنظر نیک نیتی و دوستی اقرار کرتے ہین کہ وہ شرائط ذیل منظور کرتے ہین اور اوسکے مطابق عمل کرینگے

اول

شاہ شجاع الملک تمام حقوق منجانب اپنے اور اپنے ورثا و جانشینون سکے اور تمام قوم لاہوری کی نسبت علاقجات دونون جانب دریاے سندہ یعنی اٹک سکے جو مہاراجہ رنجیت سنگہ سکے قبضے مین ہین اور جسکی تفصیل ذیل مین درج ہوتی ہے چھوڑتے ہین یعنی کشمیر تمام و کمال مع اوسکے حدود شرقی و غربی و شمالی و جنوبی مع قلعہ اٹک چھچھ و ہزارہ و کنبل و امب مع علاقجات متعلقہ بجانب کنارہ چپ دریاے مذکور اور پشاور

نواح لاہور کو اپنے قبضے مین کر لیا مگر پھر احمد شاہ اونسے ناراض ہوا اور خفا ہو کر ۱۷۶۲ء ہندوستان مین آیا اور سکھون کو شکست فاش دے کر اونکی عبادتگاہ امرتسر کو خراب کیا —

اس شکست کے بعد سکھہ بہت جلدی پھر درست ہو گئے اور سال آئندہ یعنی دوسرے سال اونھون نے افغان حاکم سرہند کو شکست دے کر خود محیط بجانب جنوب و مشرق دریای ستلج تا بدریاے جمن ہو گئی احمد شاہ کی مہم ہشتم جو ۱۷۶۷ء مین ہوئی تھی سکھہ مالک اوس ملک کے جو درمیان دریاے جمن اور راولپنڈی کے واقع ہے ہوئے اور تین برس کے عرصہ مین اونکی حکومت جمو اور دیگر راجپوت کوہستان خرد پر قائم ہوئی —

سکھون کی حکومت جنوب ستلج مین بباعث مرہٹا خلل واقع ہوا جو بعد شکست پانی پت پھر آراستہ اور درست ہو کر بجانب شمالی ہند غارتگری کرنے لگے ۱۷۸۵ء مین سیندھیا دہلی پر قابض ہوا اور ۱۸۰۲ء تک اونکی حکومت دریاے ستلج تک پھیل گئی اور وہ رئیسان جنوبی دریاے ستلج سے تین لاکھ روپیہ خراج لینے لگے ۱۸۰۳ء مین قوت مرہٹا کی لارڈ لیک صاحب نے بجانب شمال زائل کی سرداران کیمتیل و مہندی نے شمولیت لارڈ لیک صاحب کی اختیار کی اور کاہ گاہ خدمت بھی اونکے ساتھہ کرتے تھے اور در اصل تمام سرداران سرہند مطیع گورنمنٹ انگریزی ہوئے مگر مصلحت وقت یہ تھی کہ بمقدمات سرداران شمالی جمن کیسی جانبداری کرنی نچاہیے اور سواے اسکے کہ جو سردار سکھہ جس علاقے پر حکمران تھا اوسکی حکومت وہان قائم کرنی اور جن سردارون نے خدمت کی تھی اونکو انعام دیے گئے گورنمنٹ انگریزی نے ۱۸۰۹ء تک کسی مین مداخلت نہ کی اس سنہ مین رنجیت سنگہ کی دست درازی سے تنگ آکر سرداران مذکورین نے حمایت انگریزی چاہی

ترکیب سکھان خالصہ مین علامات ضعف و ناتوانی پیدا تھی سرداران و رئیسان کسی کی اطاعت قبول نہین کرتے تھے میدان جنگ مین اونکے ہمراہ رشتہ داران و اقارب جاتے تھے مگر ہر ایک شخص اپنے اپنے فائدے کیواسطے جنگ کرتا تھا اور جس جگہہ ہو جو کوئی قابض ہو جاتا تھا وہ اوسکو اپنے قبضے مین کر لیتا تھا یہ سرداران اپنی قوم اور ملازم کو ہمراہ لیکر سب بہئیت مجموعی مثل کہلاتی تھی اور ایسی مثلین بارہ تھین ہر ایک سردار اپنے اپنے ہمراہیون مین زمین مفتوحہ کو تقسیم کرتا تھا اور ہر ایک متنفس اپنی اپنی زمین پر خود سر حاکم تھا صرف بنظر فائدہ باہمی و مرضی مثل کے ایک

دوسرے سے متفق ہو جاتا تھا۔

پس ایسی ترکیب بہئیت مجموعی مین تکرار اور فساد کی کمی نہین ہوتی لہذا اوایل مین سکھان بسبب دقت قائم رہنے کے آپسمین فراہم رہے مگر یہ سب تکرار رفع ہوئین اور کم دور زور آور کے ماتحت ہو گئے ایک ان سردارون مین کا مہاسکھ نامے اول طاقت دار ہوا گو اوسکی مثل جو بنام سوکرچاکیا مشہور تھی سب سے آخر اور ضعیف تھی بتاریخ ۲ ماہ نومبر ۱۷۸۰ء اس سردار کو ایک لڑکا زوجہ سنکو جہ سے جو دختر راجہ جیند کی تھی پیدا ہوا اسکا نام رنجیت سنگہ رکھا گیا درمیان مہم شاہ زمان کے جو ۱۷۹۸ء مین اسنے شاہ افغان کی خدمت بیچ دوبارہ لانے اتواب کے جو مقام جہیلم مین جاتی رہین تھین کی اور اوسکی گفتگو درباب حاصل کرنے حکومت لاہور کے تھی یعنے وہ حاکم لاہور مقرر ہو۔

ساتھ قوت اور حکمت کے اوسنے قبضہ شہر لاہور پر پایا اور وہان اپنا قیام مقرر کرکے باتفاق فتح سنگہ اہلووالیا کے اوسنے اپنی سرداری اوپر سرداران قرب وجوار کے قائم کرنی شروع کی اور چاہا کہ اوسکی حکومت آر روے ستلج بھی ہو جاوے ۱۸۰۳ء مین اوسنے لارڈ لیک صاحب کو تحریر کی کہ جو ملک سکھونکا بجانب جنوب دریاے ستلج واقع ہے وہ گورنمنٹ انگریزی کو وہ دیگا اگر یہ شرط ہو جاوے کہ باہم ایک دوسرے کی حمایت اور حفاظت بمقابلہ دشمنان کیجاوے گی یعنی بمقابلہ دشمنان اوسکے انگریز اوسکی مدد کرین اور وہ بمقابلہ دشمنان انگریزی مدد انگریزون کی کیا کریگا یہ تجویز اور تحریر اوسکی نامنظور ہوئی۔

۱۸۰۵ء مین رنجیت سنگہ مصروف بیچ مہم بمقابلہ مسلمانان درمیان دریاے چناب اور سندھ یعنے اٹک کے تھا کہ اوسکو خبر آنے ہولکر کی پنجاب مین جسکے تعاقب مین لارڈ لیک صاحب آتے تھے ہوئی اور وہ اس مہم کو چھوڑ کر واپس آیا مگر ہولکر کو جب مدد رنجیت سنگہ سے ناامیدی ہوئی تو اوسنے صلح گورنمنٹ انگریزی سے کی اور ہندوستان کو واپس چلا گیا اوسوقت مین عہدنامہ دوستی واتفاق نمبر ۵۶ فیما بین گورنمنٹ انگریزی اور سردار رنجیت سنگہ اور سردار فتح سنگہ کے قرار پایا۔

متواتر دست درازی رنجیت سنگہ نے سکھان سرہند کے دل مین اندیشہ پیدا کیا اور ۱۸۰۸ء مین

بمقام کٹمنڈو بیچ عرصہ تیس یوم کے تاریخ دستخط سے اسمیں دیئے جاوینگے۔

دستخط اور مہر ہوئی بمقام کٹمنڈو تاریخ یکم ماہ نومبر سنہ ۱۸۶۰ء مطابق کاتک بدی تیج سمبت ۱۹

دستخط جی رمیزی امنٹ کرنیل

مہر

رزیڈنٹ نیپال

مہر

دستخط کیننگ

نائب السلطنت گورنر جنرل

اس عہدنامہ کو تصدیق کیا ہزاکسیلنسی گورنر جنرل بہادر نے بمقام کلکتہ بتاریخ ۵ ماہ نومبر سنہ ۱۸۶۰ء

دستخط اے آرینگ

ڈپٹی سکرٹری گورنمنٹ ہند

ختم شد حصہ اول

حصہ دوم

عہدنامجات واقرارنامجات واسناد متعلق پنجاب و علاقجات سرحدی پنجاب

پنجاب

فرقہ سکھان اپنی اصل نانک سے لگاتے ہین یہ شخص ایک ہندو قوم کھتری سے تھا اور ۱۴۶۹ء مین بمقام تلونڈی متصل لاہور پیدا ہوا تھا صغر سنی سے یہ شخص عقائد مذہب کی طرف متوجہ تھا اور عہد جوانی مین وہ بہت ملکون مین پھرا اور جب واپس آیا تو اوسکا دل خوب پختہ تصورات اور سفر سے ہو گیا تھا جس سے اوسنے تامین کرنا یکتائی خدا و سخاوت کا لوگون کو شروع کیا یہ فرقہ جدید بہت جلد پھیل گیا مگر جنگی اہل اسلام کا سردار ہوا جو ظلم اونپر مسلمانون نے کیا اس سبب سے ماتحت اپنے گروہ ہم گوبند کے سکھ لوگ مذہبی فرقہ سے تبدیل ہو کر جنگی اور متعصب گروہ کھالسہ ہو گئے اور ناپسندی مسلمانون کی طرف سے اونکے دلمین جاگیر ہوئی —

گرو گوبند نے جنگ شاہنشاہ دہلی سے کی گو اوسکی فوج بہت قلیل تھی اور مساوات اوسنے نہین ہو سکتا تھا لہذا اکثر شکست کھا کر اور ظلم سے بہت تنگ آکر سکھ لوگ جبال اور غارہاے کوہستان مین متواری ہوے اور ظاہرا کوئی اونمین کا اپنا مذہب بخوف سزایابی بیان نہین کر سکتا اور یہ فرقہ جلد معدوم ہو جاتا مگر پریشانی سلطنت سے جو بعد مرگ اورنگ زیب وقوع مین آئی اونکو وقت دم لینے کا ظلم مسلمانان سے ملا —

رفتہ رفتہ اب سکھ اپنی پناہ کے مقامات سے نکلنے لگے اور چھوٹے چھوٹے گروہ مین جمع ہو کر اونھون نے قلعجات علیحدہ مقامات مین قائم کیے اور اونمین سے باہر آکر گرد نواح کے علاقے کو لوٹتے تھے اور غارت کرتے تھے اور ضعیف مسلمان حاکمان لاہور اور سرہند کو تنگ کرتے تھے بعد جانے احمد شاہ ابدالی کے اپنے مقام کابل مین بعد مہم پنجم ہندوستان جسمین اوسنے طاقت مرہٹا کو بمقام پانی پت شکست فاش دی تھی سکھون نے قابو اور طاقت پاکر

بھی ایک نقل اوسکی آپنے دستخط وغیرہ کا مرتب کر کے میجر ریزیڈنٹی صاحب کو دی اور ریزیڈنٹی صاحب وعدہ کرتے ہین کہ ایک نقل مصدقہ گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل اٹھہ روز کے عرصہ مین تاریخ ہذا سے منگا کر مہاراجہ کو دینگے۔

اسپر دستخط اور مہر ہوکر آپسمین دیے گئے بمقام کھٹمنڈو نیپال بتاریخ ۱۰ ماہ فروری ۱۸۵۵ء مطابق ۸ پھاگن سمبت ۱۹۱۱

مہر

دستخط جی ریمزی میجر
رزیڈنٹ بدربار نیپال

مہر
سوپریم کورٹ ہند

دستخط جی دورن
دستخط جی بی گرینٹ
دستخط بی پیکوک

تصدیق کیا ہنوربل پریسیڈنٹ کونسل ہند باجلاس کونسل بمقام فورٹ ولیم واقع بنگالہ بتاریخ ۲۳ ماہ فروری ۱۸۵۵ء

دستخط سیسل بیڈن
سکرٹری گورنمنٹ ہند

نمبر ۵۵

ہنگام مفسدہ جو نتیجہ سرکشی فوج ہندوستانی بنگال حاطہ ۱۸۵۷ء سے ہوا تھا مہاراجہ نیپال نے نہ صرف بایمانداری واسطے دوستی وصلح جو ازروی عہدنامہ سگولی فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور سرکار نیپال مقرر ہوا تھا قائم رکھا بلکہ بخوشی تمام اپنی فوج باختیار حکام انگریزی واسطے قائم رکھنے امنیت کے علاقجات سرحدی مین دی اور بعد ازان آخر مین اپنی فوج ہمراہ فوج انگریزی کے واسطے دوبارہ تسلط کرنے لکھنؤ کے اور شکست دینے بلوہ پردازون کے بھیجی بعد ختم ہونے ان امور کے نائب السلطنت گورنر جنرل بہادر نے بنظر خدمات لائقہ جو بنسبت گورنمنٹ انگریزی کے سرکار نیپال نے

[illegible]ے اپنا مکنون خاطر ظاہر کیا کہ مہاراجہ کو تمام علاقہ دامن کوہ واقع درمیان دریاے کانی ضلع گورکھپور
[illegible] ۱۸۱۵ء مین متعلق نیپال کے تھا اور سال مذکور مین باعث عہدنامہ مذکور کے گورنمنٹ انگریزی
مین شامل ہوگیا تھا واپس دیا جاے اس علاقے کی حدبندی کمشنران گورنمنٹ انگریزی نے
باتفاق کمشنران ماموره سرکار نیپال قائم کردی ہے اور مینارہاے پختہ واسطے علیحدہ نشاندہی
سرحد سرکارین کے قائم ہوگئے ہین اور علاقہ بھی سپرد اہلکاران نیپال ہوگیا ہے مگر باعث اسکے
کہ قبضہ نیپال واسطے ہمیشہ کے زیادہ استحکام کے ساتھ قائم ہو اور یہ واپسی علاقہ حسب قاعدہ
عمل مین آئی عہدنامہ ذیل مابین سرکارین قائم اور منعقد کیا گیا۔

شرط اول

تمام عہدنامجات اور اقرارنامجات جو مابین گورنمنٹ انگریزی اور مہاراجہ نیپال قائم ہوچکے
ہین صرف اوسقدر جسقدر تبدیلی اس عہدنامہ سے ہوگی بذریعہ اس تحریر کے مستحکم کیے گئے۔

شرط دوم

بذریعہ اسکے گورنمنٹ انگریزی مہاراجہ نیپال کو حکومت کلیتہً تمام علاقہ دامن کوہ واقع درمیان
دریاے کانی وراپتی کے دیتے ہین اور نیز اوس علاقے کی جو درمیان دریاے راپتی اور ضلع
گورکھپور کے واقع ہے اور جو علاقجات ۱۸۱۶ء مین قبضہ سرکار نیپال مین تھی اور بموجب شرط سوم
عہدنامہ سگولی مرقومہ ۲ ماہ دسمبر سنہ صدر گورنمنٹ انگریزی کے شامل کیے گئے تھے۔

شرط سوم

خط حدبست جو کمشنران انگریزی ماموره حدبندی نے پیمایش کرکے قائم کیا ہے اور
جو بجانب مشرق دریاے کانی یا سردہا سے جاکر تا دامن کوہ بجانب شمال بگوراتال کے قائم
ہوا ہے اور وہان مینار قائم ہوگئے ہین آیندہ حدود اضلاع انگریزی ملک اوده اور علاقے
مہاراجہ نیپال کے قائم ہونگے۔
یہ عہدنامہ دستخطی لفٹنٹ کرنیل جارج رمزی صاحب منجانب ہز ایکسلنسی رائٹ ہنوربل چا[illegible]
جان ارل کیننگ جی سی بی نائب السلطنت و گورنر جنرل ہند اور مہاراجہ جنگ بہادر راناجی سی
بی منجانب مہاراجہ دہراج سوراندر بکرم ساہ بہادر شمشیر جنگ التصدیق ہوگا اور نقل مصد[illegible]

جیمس اینڈرو مارکیوس اوف ڈلہوسی رابٹ اوف دی موسٹ اینشیئٹ اور موسٹ نوبل اوردر اوف دی تہسل بکی از جلیل القدران پریوی کونسل شاہزادی انگلستان و گورنر جنرل جنگو ہنوربل کمپنی واسطے اجرائے و سرانجام امور ہند کے مامور کیا ہے ایک فریق اور جنرل جنگ بہادر کو در اناجی وزیر اعظم نیپال منجانب اور بنام مہاراجہ دہراج سور اندر بکرم ساہ بہادر شمشیر جنگ راجۂ نیپال باختیارات عطیۂ راجۂ نیپال فریق ثانی ــ

شرط اول

بذریعۂ اس تحریر کے سرکارین کہ بموجب مندرجۂ شرائط ذیل کے کاربند رہین گے ــ

شرط دوم

دونون سرکارون مین سے کسی پر فرض نہین ہے کہ کسی شخص کو جو رعایا ے اوس گورنمنٹ کا نہو حوالہ اونکے کردین جنھون نے درخواست طلب کی ہو ــ

شرط سوم

دونون مین سے کسی سرکار پر فرض نہین کہ اشخاص قرضدار یا مجرمان دیوانی کو یا کسی شخص کو جو مجرم جرائم سواے جرائم مندرجۂ شرط چہارم کے ہون حوالہ کردین ــ

شرط چہارم

باتباع عقائد مذکورۂ بالا کوئی شخص جسپر الزام جرائم مندرجۂ ذیل کا عائد ہوا ور اوسنے علاقہ اوس گورنمنٹ مین جرم کیا ہے جسنے درخواست طلبی کی ہو اور خود علاقہ گورنمنٹ ثانی مین موجود ہو تو وہ شخص سپرد گورنمنٹ جسکے علاقے مین جرم ہوا ہو کر دیا جاے گا ــ جرائم یہ ہین ــ

قتل ــ ارتکاب قتل زنا بجبر ــ مجروحی ــ ٹھگی ــ ڈکیتی ــ دزدی شارع عام زہر خورانی نقب زنی اور آتش زنی ــ

شرط پنجم

کسی اور حالت مین کسی گورنمنٹ پر فرض نہو گا کہ وہ مجرم جرائم کو سپرد کردین سواے اسکے کہ درخواست حسب قاعدہ اوس گورنمنٹ سے کیجاے جسکے علاقے مین جرم سرزد ہوا ہو اور نیز اس حالت مین کہ جب گواہی اور وجہ ثبوت اوس قماش کے موجود ہون جنکی رو سے

اوس علاقے مین بھی جرم مذکور ثابت ہو جاوے جسمین مجرم موجود ہے اور اس صورت مین البتہ مجرم گرفتار ہو کر ملزم قرار دیا جائیگا اگر جرم وہان سرزد ہوا ہو۔

شرط ششم

اگر کوئی شخص متعلق رزیڈنسی یا ساکن درمیان حدود رزیڈنسی ہو اور رعایاے نیپال سے نہو کوئی جرم علاقہ نیپال مین بیرون حدود رزیڈنسی کرے اور وہ جرم ایسا ہو کہ اوسکی سزادہی متعلق گورنمنٹ نیپال سے ہو تو شخص مجرم گرفتار ہو کر سپرد صاحب رزیڈنٹ واسطے سزادہی کے ہوگا مگر درصورتیکہ ایسا مجرم رعایاے نیپال سے ہوگا تو وہ سپرد نکیا جائیگا اور اگر کوئی ہندوستانی سوداگر یا کوئی اور رعایاے ہنوربل کمپنی جو متعلق رزیڈنسی کے نہو اور جو علاقہ نیپال مین سکونت کرتا ہو کوئی جرم بیرون حدود رزیڈنسی کرے جسکے سبب وہ سزایاب گورنمنٹ نیپال سے ہو سکتا ہو فرار ہو کر حدود رزیڈنسی مین پناہ گیر ہو تو ایسے شخص کو پناہ نہ ملے گی بلکہ حوالہ گورنمنٹ نیپال کے واسطے تحقیقات اور سزایابی کے کیا جائیگا۔

شرط ہفتم

جو اخراجات بیچ گرفتاری یا موجود رکھنے یا حوالہ کرنے مین حسب شرائط بالا ہوگا وہ اوس گورنمنٹ کو ادا کرنا ہوگا جو درخواست طلبی کی کرینگے۔

شرط ہشتم

عہدنامہ بالا اوسوقت تک قائم اور مرعی رہیگا جب تک کوئی فریق فریقین معاہدہ مین سے اپنی استدعا منسوخی اوسکی نکرینگے کہ آیندہ یہ قائم نرہے۔

شرط نہم

کوئی امر اس عہدنامہ ناسخ عہدنامہ سابق کا جو فیمابین فریقین معاہدہ جاری ہے تصور نکیا جائیگا صرف اوسقدر جسقدر خلاف عہدنامہ ہذا کے ہوگا۔

یہ عہدنامہ نو شرائط کا آج کی تاریخ فیمابین میجر جارج ریمزی منجانب ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ دہراج سوراندر بکرم ساہ بہادر شمشیر جنگ کے منعقد اور مقرر ہو کر میجر ریمزی صاحب نے ایک نقل اسکی انگریزی اور پربتی اور اردو مین دستخط اور مہر اپنی کر کے مہاراجہ کو دی اور مہاراجہ نے

بکری خصی فی شاخ — ۳ پائی

گاو میش فی جوڑہ — ۱/

پان فی بار نر گاو — ۲ ڈھولی

اشیاے براٰمد

چور — بکھما — طوس — کاغذ — موم — چوک — شہد — ہوس — ظروف تانبہ وغیرہ نیے بار ۱/

شرح محصول

اگر کوئی سوداگر اپنا اسباب بمقام بہتونڈا فروخت کرکے اجناس

سوپاری تماکو — اجواین — روغن زرد تیل — صابون — ماہی وغیرہ خرید کرے فی دہارنی ۶ پائی

پارچہ وغیرہ فی تھان — ۶ پائی

برنج — دال — وغیرہ — فی بار — ۲/

محصول جو بمقام بکواپور بموجب سرخ کی لیا جائیگا

اشیاے

گاو میش فی شاخ — ۰/

کٹ صال فی گھاٹ یعنی چوب — ۰/

چوب براے طیاری گاڑی وغیرہ سے — ۰/

سوکاو بیتا فی ۲۵ — ۱/

شہد و موم فی روپیہ — ۰/

پیپلا مول فی روپیہ — ۰/

بانس بیبو — کھمبا — وغیرہ فی بار — /

بھاگری موتھی فی بار — ۱/

گھیر سال فی بہنگی — ۱/

بار سوداگران فی تھیلہ — ۱/

بار خریداران فی تھیلہ — /

ترجمہ صحیح ہے

دستخط آر کر سٹی

نقل مطابق اصل کے ہے

دستخط جی ریمیزی

رزیڈنٹ

نمبر ۵۳

ترجمہ اقرار نامہ دستخطی گوروان وچوتراپان وسرداران وغیرہ نیپال مرقومہ پوس سدی نومی سمبت ۱۸۹۰ روز شنبہ مطابق دوم جنوری ۱۸۳۴ء

ہم گوروان وچوتراپان وسرداران وغیرہ نیپال جنکے دستخط ذیل مین ثبت ہین بدل اقرار کرتے ہین کہ مضمون ذیل ہمکو منظور ہے یعنی

کہ یہ امر نہایت منظور اور مناسب ہے کہ دوستی مستحکم اور مضبوط فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور نیپال قائم ہوا اور روز روز ترقی رہے اس غرض سے ہر ایک تدبیر اختیار کرنی چاہیے کہ جس سے واسطہ اور یکجہتی و دوستی ترقی پذیر ہو اور جس سے بہبودی گورنمنٹ نیپال متصور ہو اور یہ کہ صاحب رزیڈنٹ سے طریق دوستی و آبرو مرعی رہے اور اگر احیانا کسیوقت کوئی امر اتفاقیہ یا نادانستہ وقوع مین آئے جس سے رسوم دوستی مین جو فیمابین سرکارین قائم رہنی چاہیے تخلل واقع ہو یا جس سے شور و شر گمٹنڈہ مین واقع ہو تو ہم اوسکے ذمہ دار رہینگے ۔

دستخط ملوث سرداران متفرق

نمبر ۵۵

عہدنامہ فیمابین ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی ومہاراجہ دہراج سوراندر بکرم ساہ بہادر راجہ نیپال

عہدنامہ فیمابین ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی اور مہاراجہ دہراج سوراندر بکرم ساہ بہادر شمشیر جنگ راجہ نیپال منعقدہ ومجوزہ میجر جارج ریمیزی صاحب رزیڈنٹ مدربار مہاراجہ باختیارات عطیہ موسٹ نوبل

کس طور لیا جائیگا	نام اشیا	کرانا بھنسار	نرکھی بھنسار	کپاس بھنسار	سائر بھنسار	بھینسی بھنسار	کل	کیفیت
ایضاً	توری فی	۵/-	۵/-	۴/-	۶/-	+	عہ/	
ایضاً	شاخ میش ۳۲ دہارنی کا ایک بکہو	+	۶/-	+	+	+	۶/-	
ایضاً	کوچن وغیرہ ۳۲ دہارنی کا ایک بکہو	۲/عہ پائی	عہ	۴/-	۴/۹ پائی	+	۱۰/۳ پائی	
ایضاً	جبت ۳۲ دہارنی کا ایک بکہو	۲/عہ پائی	۱۲/-	۸/-	۴/۹ پائی	+	۱۱/۳ پائی	
		تمام محصول مذکورہ بالا مقام کمٹنٹر و لیا جائیگا						

- محصول جو راستہ پر لیا جائیگا

محصول زمیندار ان جو بمقام مسا یا نی لیا جائیگا

محصول اشیاے درامد

سوت پنبہ ریشم آئینہ تانبہ سوزن پارچہ کرانہ وغیرہ فی دہارنی - ادم ++

اجواین سورتی ماہی زیرہ شکر تیل تماکو روغن زرد پنبہ تخم وغیرہ فی بوجہ یعنے بار ۶

توری تل فی بار - ۳ + +

بکری وحشی فی - ۳ - + - +

ظروف تانبہ وغیرہ فی دہارنی - ادام - +

گاو میش فی جوڑہ - ۴

ارہر چنا مسور مونگ دال وغیرہ فی بار - ۱

پان فی بار نر گاو - ادہیلی

محصول اشیاے برامد

چیر بکہا طوس مال ارمنستان سلاجیت کاغذ موم چوک شہد نافہ مشک وغیرہ فی دہارنی ادم

نر سنگہا فی - ۱

توری - ۲

ماکھن - ۸

ظروف تانبہ فی دہارنی - ۳ پائی

طوس فی بار - ۰۱

نمک فی بار - ۰۱

حاضری یعنی چوکیدارہ بمقام بچیا کوہ

اشیاے درامد

پنبہ پارچہ کرانا وغیرہ فی بار نر گاو - ۲

اجواین سورتی تماکو ماہی توری تل شکر تیل روغن زرد فلوس نے بار دوم ا -

کس طور لیا جائیگا	نام اشیا	کرانا بھنسار	نرکی بھنسار	کپاس بھنسار	سائر بھنسار	بھنیسنی بھنسار	کل	کیفیت
ایضاً	طاس گوکھلی پتو سلمہ ستارا گوکھرو بادلا تری تار گوٹہ کلابتون ریشم وغیرہ	۲/	عہ/	+	+	+	صہ/	
ایضاً	جواہر وغیرہ	+	عہ/	+	+	+	عہ/	
ایضاً	تصویر باجہ سنگ حقہ آئینہ شانہ پوت سنگ کانچ دھات مسی وغیرہ	۲/	عہ/	+	+	+	صہ/	
ایضاً	سوت	۲/	عہ/	+	+	+	صہ/	
ایضاً	تیل قسم جنس دس دھارنی فی سو دھارنی	دس دھارنی	ایک دھارنی	+	+	+	گیارہ دھارنی	
ایضاً	تانبہ وغیرہ دھات	۲/	عہ/	+	+	+	صہ/	
سوم بکاسی	چور چرس نالیدہ وغیرہ ۲۲ دھارنی کا ایک نگھو	۲ عہ ۶ پائی	۱۴ عہ آ	۱۴/	۱۴ عہ ۹ پائی	+	۱۵ عہ ۳ پائی	
ایضاً	نکھا سلاجیت ہرتال سوہاگہ بالای صندل پتھری جاتہ سنسی چرس الایچی بس پھل بیلہ پھٹھا کوکی وغیرہ ۳۲ دھارنی کا ایک نگھو	۲ عہ ۶ پائی	۶/	۱۴/	۱۴ عہ ۹ پائی	+	۱ سہ ۳ پائی	

کس طور پر لیا جاتا تھا	نام اشیا	کرانا بھنسار	ترکی بھنسار	کپاس بھنسار	سائر بھنسار	بھینسی بھنسار	کل	کیفیت
ایضاً	بھیلس یعنی گھی کا گھوش فی شاخ	۱۲؍	۶؍	۸؍	۱۱؍	ایک	۲؍	
ایضاً	چوب سنار کپاس حی جو قسم جنس	فی بوجھہ ایک چوب	+	+	فی بوجھہ ایک کرہ	+	+	
ایضاً	مینا سوکا کبوتر وغیرہ قسم جنس فی جنس ایک	فی جنس ایک	+	+	+	+	قسم جنس	
ایضاً	مرغابی وغیرہ قسم جنس فی جنس ایک	فی جنس ایک	+	+	+	+	قسم جنس	
ایضاً	ارہر آرد چنا مسور کچری مونگ دال ۳۲ دہارنی کا ایک بکھو قسم جنس	۱۰س	۲س	س	منوان	+	قسم جنس	
ایضاً	پان فی بوجھہ بیش	ایک	+	+	۱۲ ڈھولی	+	ایک	۱۲ ڈھولی
ایضاً	ظروف تانبہ و دیگر دھات	۱۰ ٹکہ	+	۲؍	۲ ٹکہ	+	۱۱ ٹکہ	
ایضاً	بکری فی شاخ	+	+	+	فی تیس ایک	+	فی تیس ایک	
دوم سیکڑا	شال کمخواب بانات ریشم پارچہ وغیرہ	عـ	عہ	+	+	+	۲؍	
ایضاً	مصالح میوہ صندل وغیرہ	۲؍	عہ	+	+	+	۵ہ	

شرط چہارم

اور یہ واسطے ہدایت سرکارین کے منظور ہوا کہ مقدمات دیوانی جہان واقع ہونگے وہان فیصلہ پائینگے اور گورمنٹ نیپال اقرار کرتے ہین کہ آیندہ اوس رعایاے انگریزی کی طلبی واسطے جوابدہی مقدمات دیوانی کے عدالت نیپال مین نہوگی جنکا داد وستد علاقہ دامن کوہ مین ہوگا۔

شرط پنجم

گورمنٹ نیپال اقرار کرتے ہین کہ بعد ازین رعایاے گورمنٹ انگریزی درباب رسائی اونکی عدالتہاے قانونی مین مثل رعایاے نیپال تصور کیے جائینگے اور اونکے مقدمات بلاانکار یا تساہل کے بموجب رسم نیپال کے فیصلہ ہونگے۔

شرط ششم

گورمنٹ نیپال وعدہ کرتے ہین کہ ایک صحیح نقشہ محصول کا جو نیپال مین لیا جاے گا ترتیب ہوکر صاحب رزیڈنٹ کو دیا جاے گا اور بعد ازین محصول درامد جو اوسمین درج نہوگا ہرگز رعایاے انگریزی سے وصول نکیا جائیگا۔

ترجمہ صحیح ہے
دستخط آر کرشتی
قائم مقام اسسٹنٹ رزیڈنٹ

نقشہ محصول پرمٹ وغیرہ یعنی ترجمہ جو اوپر اسناد درامد و برامد کے جو زیر کوہ آبادی میدان کو جاوے یا وہاں سے براہ ہتونڈا و بچپاکوہ کے آسنے اور دو

دار الریاست میں لیا جائیگا صاحب رزیڈنٹ کے پاس دربار سے بتاریخ ۳ ماہ اکتوبر ۱۸۳۹ء مرقومہ تاریخ مذکور آیا ــ محصول درامد اشیاء

کس بھر لیا جائیگا	نام اشیا	کرانا بھنسار	زرکھی بھنسار	کپاس بھنبار	سائر بھنسار	بھینسی حصبار	کل	کیفیت
۱۰ ل بگہون یعنی فی بار آدمی	شال ــ کمخواب ــ بانات ــ ریشم ــ پارچہ ولایتی وغیرہ بشرح ۳۲ دہارنی ایک بکھو	۴ سہ ۹ پائی	+	۲ ــ	۴ سہ ۹ پائی	+	۱۵ سے ۳ پائی	دہارنی برابر تین سیر خام وزن کے ہوتی ہے اور ۳۲ دہارنی ایک آدمی کا بوجھ ہوتا ہے ۱۰ سیر محصول لیا جاتا ہے اور بعضے وقت ایک بار ۴۸ دہارنی کا بھی ہوتا ہے ــ
ایضاً	مصالح ــ میوہ ــ صندل ــ تیل ــ کرانا وغیرہ بشرح ۳۲ دہارنی ایک بکھو	۴ سہ ۶ پائی	+	۲ ــ	۴ سہ ۶ پائی	+	۱۱ سے ۶ پائی	ایک آدمی کے بوجھ کو بکھو کہتے ہیں اور اسکے محصول کو بکھواین یا بگہون کہتے ہیں ــ
ایضاً	کاس گوٹا ــ پردلا ــ ستارا گوکھرو ــ بادلا ــ سیری تار گوٹہ ــ کلابتون ــ ریشم ــ جواہرات وغیرہ بشرح ۳۲ دہارنی ایک بکھو	۴ سہ ۹ پائی	+	۲ ــ	۴ سہ ۹ پائی	+	۱۱ سے ۶ پائی	

بلحاظ دوستی و یکجہتی گورنمنٹ نیپال شرائط مندرجہ سند مرقومہ ۸ ماہ دسمبر ۱۸۱۶ء علیسوی
مطابق ۴ ماہ پوس ۱۸۷۳ جو ہنوربل ایڈورڈ گارڈنر صاحب نے منجانب ہنوربل کمپنی دربارہ
واپس دینے ملک ترائی کے درمیان دریاے کوسی و راپتی مطابق جنوبی حد بندی سابق کے
جو قبل از جنگ نیپال کے پاس تھے باستثناے قطعات زمین متنازعہ کے دربار بھیجے
تھے منظور کرتے ہین —

المرقوم ۷ ماہ پوس سمت ۱۸۷۳

ترجمہ صحیح ہے

دستخط جی ولسلی

اسسٹنٹ

نمبر ۱۵

تحریر دربار دربارہ سپردگی مجرمان موسومہ ۲۰ ماہ جنوری ۱۸۳۳ء

تجویز مفصلہ ذیل دربارہ سپردگی مجرمان ہوئی اور ترجمہ اوسکا حرف بحرف ہوا
جب کوئی گوئندہ آکر بیان کرے کہ قتل بذریعہ زہر خورانی یا خفا گلو کسی شخص ساکن
نیپال نے کیا ہے اور جب حلیہ مجرم کا اور اوسکے خاندان و برادران و رشتہ داران موضع
سکنی کا یا مکان کا پتہ و نشان دیا جائیگا اور اگر تحقیقات سے یہ ثابت ہو کہ شخص مجرم ساکن
دوامی مقام مذکور کا نہین ہے اور اوسکا خاندان اور رشتہ داران وغیرہ معلوم نہین ہوتے
اور اوسکی بسر اوقات کا وسیلہ کوئی مشہور نہین ہے اور اوسکا گذرا اچھی طرح ہوتا ہے یا یہ
معلوم ہو کہ اوسکی عادت یہ ہے کہ تین چار مہینے مختلف مقامات قرب و جوار مین رہا کرتا ہے
اور بغیر کسی وسیلہ روزی کے وہ بسر کرتا ہے اور جب یہ تمام امور یا اکثر ادنمین سے مطابق
بیان گوئندہ کے ہون تو البتہ سرکار نیپال شخص مجرم کو حوالہ مجسٹریٹ گورنمنٹ انگریزی واسطے تحقیقات
اور سزادہی کے سپرد کرینگے اور اسیطرح مجرمان نیپالی کو درصورت ثبوت امور مذکورہ بالا صاحب
مجسٹریٹ گورنمنٹ انگریزی بھی ایسے مجرمونکو سپرد عاملان نیپالی ماموره ترائی کے کردینگے تاکہ

تحقیقات اور سزا دہی اونکی سرکار نیپال سے ہو ―

اور اگر تحقیقات بیان گوینده سے حکام سرکارین کے نزدیک وجوہ ثبوت مندرجہ بالا مطابق حالات شخص ملزم کے نہون یا اوسکی نسبت وہ سب عائد نہو سکتے ہون تو بہر حال یہ ضروری متصور ہوگا کہ شخص ملزم حوالہ نکیا جاوے ―

ترجمہ صحیح ہے
دستخط اے کیمبیل
قائم مقام اسسٹنٹ

نمبر ۵۲

ترجمہ عہدنامہ مہر سرخ جو بطور چھٹی مہاراجہ نیپال نے بنام صاحب رزیڈنٹ بتاریخ ۱۸ ماہ نومبر ۱۸۳۹ء ارسال کیا ―

بموجب انکی درخواست کے اور بہ نیت دینے استحکام اور قیام دوامی دوستی سرکارین کو اور نیز بنظر بہبودی اجراے کار کے شرائط مندرجہ ذیل تحریر ہوے ―

شرط اول

تمام مخفی سازش یا فریب بذریعہ پیغامبر یا تحریر کے یکقلم مسدود ہونگے ―

شرط دوم

گورنمنٹ نیپال اقرار کرتے ہین کہ وہ خط کتابت کسی رئیس علاقہ محفوظ کمپنی واقع آنروے دریاے گنگ سے جنکی نسبت بموجب عہدنامہ کے ممانعت تحریر کرنے کی ہے نکرینگے ہان مگر بمنظوری و اجازت تحریری صاحب رزیڈنٹ کے ―

شرط سوم

خط کتابت اول زمینداران اوبابوان نے ساتھہ جنکے ساتھہ رسم شادی خاندان راجہ نیپال کا جاری ہے اور جو این روے دریاے گنگ رہتے ہین مثل سابق قائم اور جاری رہے گا ―

شرط پنجم

جب ملک ترائی راجہ نیپال کو دوبارہ ملجائیگا تو وہ پہر مطالبہ اوس دو لاکھ روپیہ سالانہ کا نکرینگے جو گورمنٹ انگریزی نے واسطے پرورش بعض براوران نیپال کے تجویز کیا ہے —

شرط ششم

ماسوا اسکے راجہ نیپال وعدہ کرتے ہین کہ بعد واپس ہونے ملک ترائی کے وہ کسی باشندہ ترائی کو اس قصور کی بابت کہ وہ لڑائی مین شریک گورمنٹ انگریزی رہا تھا مزاحم نہونگے اور اگر کوئی باشندگان مین سے سوائے کاشتکاران زمین کے چاہے کہ ترائی چھوڑکر علاقہ گورمنٹ انگریزی مین آباد ہو تو اوس سے مزاحمت نہوگی —

شرط ہفتم

درصورتیکہ راجہ ان شرائط کو منظور کرینگے تو تدابیر پیمایش اور تعین سرحدات حسب تحریر بالا عمل مین آئیگی اور بعد تعین ہونے حدود کے باسترضای طرفین اسناد حسب شرائط بالا سرکارین کی مہر اور دستخط سے تحریر ہوکر حوالہ ایک دوسرے کے ہونگے اور منظوری اوسپر کیجائیگی —

(مہر) دستخط ریڈ ورڈ گارونر

رزیڈنٹ

ترجمہ صحیح ہے

دستخط جی ولسلی

اسسٹنٹ

مضمون چٹھی مہری راجہ نیپال موصولہ ۱۱ ماہ دسمبر ۱۸۱۶ء

بعد القاب معمولی —

مین نے چٹھی مرسلہ آپ کی مرقومہ ۸ ماہ دسمبر ۱۸۱۶ء مطابق ۴ ماہ پوس سمبت ۱۸۷۳ دربارہ دوبارہ واپس دینے بلحاظ میری دوستی اور رضامندی کے ملک ترائی واقع درمیان دریای

کوسی وراپتی بجانب جنوبی سرحد بالکل جسقدر میرے پاس قبل جنگ تھے بطور پڑھی او سمین درج ہے کہ درصورت میرے منظور کرنے شرائط مندرجہ یادداشت کے جنوبی حدود ترائی کی جسقدر اس سرکار کے پاس بھی اوسیقدر سپرد ہوگی برطبق اوسکے مین نے شرائط مذکور منظور کرکے ایک عہدنامہ بلف اسکے بھیجا ہے وہ غالب کہ پسند آپ کے ہوگا ماورا اسکے یہ بھی اوس تحریر مین مندرج تھا کہ وہ سب واپس ہوگا باستثنا قطعات زمین متنازعہ اور اوسیقدر زمین کے جو بندوبست کشنران سرکارین واسطے حدبندی کے ضروری تصور ہو اور باستثنا اوسقدر زمین کے جو بعد سپردگی ملک ترائی کے ہنوربل کمپنی کو اشخاص حقداران کو کمپنی نے بعد تحقیقات دی ہے دوست من یہ سب امور آپ کے اختیار مین ہین اور چونکہ یہ بھی تحریر تھا کہ بلحاظ میری دوستی اور رضامندی کے چند شرائط عہدنامہ سگولی جنکی تعمیل مجکو ناگوار ہوگی متروک کیجائین مجھے یقین واثق ہے کہ آپ کے دلمین یہ ہے کہ جو مجھے ناگوارا اور سخت معلوم ہو وہ رفع کیا جاوے اور جو امر بہتر اور مفید اس ریاست کیواسطے ہوگا وہ آپ کرینگے اور وہی بات ہوگی جس سے مزاد دوستی جو فیمابین سرکارین قائم اور جاری ہے ممکن ہو۔

اور مین رسید اون پروانجات کی ارسال کرتا ہون جو بمہر سرخ ریاست ہذا بنام افسران ترائی ماموزہ علاقہ واقع درمیان دریائے گنڈک وراپتی واسطے سپرد کردینے ترائی کے اور برخاست کرآنے اوسکے صادر ہوئے تھے اور جو آپ کو مقام ٹھاکگو دیئے گئے تھے اور جو آپ نے اب واپس کیے ہین۔

ترجمہ صحیح ہے

دستخط جی وسلی

اسسٹنٹ

مضمون تحریر بمہر سرخ دربار موصولہ بتاریخ ۱۱ ماہ دسمبر ۱۸۱۶ عیسوی

مہر درگا بھوانی

شرط پنجم

جب ملک ترائی راجہ نیپال کو دوبارہ ملجائیگا تو وہ پھر مطالبہ اوس دولاکھ روپیہ سالانہ کا نکرینگے جو گورنمنٹ انگریزی نے واسطے پرورش بعض برادران نیپال کے تجویز کیا ہے۔

شرط ششم

ماسوا اسکے راجہ نیپال وعدہ کرتے ہین کہ بعد واپس ہونے ملک ترائی کے وہ کسی باشندہ ترائی کو اس قصور کی بابت کہ وہ لڑائی مین شریک گورنمنٹ انگریزی رہا تھا سزا نہ دینگے اور اگر کوئی باشندگان مین سے سوائے کاشتکاران زمین کے چاہے کہ ترائی چھوڑکر علاقہ گورنمنٹ انگریزی مین آباد ہو تو اوس سے مزاحمت نہوگی۔

شرط ہفتم

درصورتیکہ راجہ ان شرائط کو منظور کرینگے تو تدابیر پیمایش اور تعین سرحدات حسب تحریر بالا عمل مین آئیگی اور بعد تعین ہونے حدود کے باسترضای طرفین اسناد حسب شرائط بالا سرکارین کی مہر اور دستخط سے تحریر ہوکر حوالہ ایک دوسرے کے ہونگے اور منظوری اوسپر کیجائیگی۔

مہر دستخط ریڈورڈ کارونر

رزیڈنٹ

ترجمہ صحیح ہے

دستخط جی ونسلی

اسسٹنٹ

مضمون چٹھی مہری راجہ نیپال موصولہ ۱۱ ماہ دسمبر ۱۸۱۶ء

بعد القاب معمولی۔

مین نے چٹھی مرسلہ آپ کی مرقومہ ۸ ماہ دسمبر ۱۸۱۶ء مطابق ۴ ماہ پوس سمبت ۱۸۷۳ دوبارہ واپس دینے بلحاظ میری دوستی اور رضامندی کے ملک ترائی واقع درمیان دریائے

وسقدر علاقے کے جو جانبین کو واسطے قائم کرنے سرحد کے حسب تجویز کمشنران سرکارین ضروری متصور ہوا ور باستثنا اوس قطعہ زمین کے جو گورنمنٹ انگریزی نے اون لوگون کو دی ہے سکا استحقاق قبل سپردگی ترائی مذکورہ گورنمنٹ ممدوح کو تحقیقات سے ثابت ہوا تھا اور درحالیکہ راجہ وہ زمین مستحقان مذکورین لینی منظور کرتے ہین تو اوسکا بھی معاوضہ او زمین سے ہوجائیگا اور یہ بھی واضح رہے کہ باوجود بہت سی ریضاع رسپت کے جو بامدت نزاع مدت سے ہے جو بندوبست ۱۸۱۶ء مطابق سمبت ۱۸۷۲ ہوا ہے وہ منظور ہوگا اور باقی سب چھوڑ دیا جائیگا یعنی جو قرار وصلح اوسوقت مین ہوئی ہے وہ اب بھی قائم رہ کر مقرر کیجائیگی

شرط دوم

گورنمنٹ انگریزی اسمین بھی راضی ہین کہ زمین ترائی واقع درمیان دریاے گنڈک اور راپتی یعنے دریاے گنڈک سے حدود غربی اضلاع گورکھپور مع بٹول وشیوراج باستثناء مقامات متنازعہ ترائی اور اوسقدر زمین جو برضامندی باہمی واسطے حدبندی جدید کے ضروری متصور ہو دی جاے —

شرط سوم

چونکہ یہ ممکن نہین کہ حدود حسب مرضی سرکارین بغیر پیمایش کرنے کے مقرر کیجاے یہ مناسب اور ضروری متصور ہوگا کہ دونون جانب سے کمشنران واسطے مقرر کرنے حدود مناسبہ برضامندی طرفین اس غرض سے مقرر کیے جائین کہ علاقہ گورنمنٹ انگریزی بجانب جنوب اور علاقہ راجہ نیپال جانب شمال مقرر کرین درحالیکہ کوئی قطعہ زمین ایسے درمیان مین آجاوے کہ جس سے خط کشی حدود سیدھی نرہتی ہو تو کمشنران کو چاہیے کہ ایسا معاوضہ اوسکا کرین جس سے نقصان کسیکا نہو —

شرط چہارم

اور اگر اتفاق ہو کہ کسی مالک کی زمین ایسی واقع ہو خواہ علاقہ انگریزی کی خواہ نیپال کی کہ جس سے وہ ماتحت سرکارین کے ہوتی ہو تو بنظر انسداد تکرار و نزاع سرکارین کمشنران کو لازم ہوگا کہ وہ برضامندی باہمی ایسی تحریر اوسکی کرین کہ وہ ایک ہی سرکار کی مطیع رہے

یہ عہدنامہ نو شرائط کا راجہ نیپال پندرہ روز کے عرصے مین تاریخ ہذا سے تصدیق اور شہ
کرینگے اور نقل مصدقہ لفٹنٹ کرنیل بریڈشاہ صاحب کو دیجائیگی اور یہ صاحب عدہ کرتے ہین
عرصہ بیس روز مین یا قبل اسکے اگر ممکن ہوگا وہ ایک نقل مصدقہ گورنر جنرل بہادر راجہ کو دینگے

المرقوم بمقام سگولی بتاریخ ۲ ماہ دسمبر ۱۸۱۵ع

دستخط پارس بریڈشاہ لفٹنٹ کرنیل پولیٹیکل اجنٹ

مہر

مہر

مہر

یہ عہدنامہ معرفت چندر سیکھر اوپادھیا اجنٹ راجہ نیپال کے بمقام جبال مکوانپور وقت
نواخت دو گھنٹہ بعد سہ پہر بتاریخ ۴ ماہ مارچ ۱۸۱۶ء وصول پائی اور مثنا عہدنامہ کا منجانب سرکار
انگریزی اوسکو دیا گیا۔

دستخط ڈیوڈ اوکٹرلونی۔
اجنٹ گورنر جنرل

نمبر ۵۰

یادداشت جو واسطے منظوری راجہ نیپال کے بتاریخ ۸ ماہ دسمبر ۱۸۱۶ء پیش ہوئی
بلحاظ دوستی و اعتبار جو نسبت راجہ نیپال کے ہے گورنمنٹ انگریزی ارادہ کرتے ہین کہ
حتی الامکان چند شرائط عہدنامہ سگولی حسب تفصیل ذیل جنکی تعمیل مین راجہ نیپال کو سختی معلوم
ہوتی ہے متروک کیے جائین۔

شرط اول

بنظر راضی کرنے راجہ کے اوس امر مین جو اونکے دلی آرزو ہے گورنمنٹ انگریزی کو
مین خوشی ہے کہ وہ ملک ترائی جو بموجب عہدنامہ کے اوسکو ملا ہے راجہ کو دوبارہ دیتی یعنی
تمام زمین ترائی جو درمیان دریاے کوسی اور گنڈک کے واقع ہے اور جو راجہ کے قبضہ
قبل نا اتفاقی گذشتہ کے تھی باستثناء زمین متنازعہ واقع اضلاع ترہت اور ساران اور گورکھپور

اوسقدر علاقے کے جو جانبین کو واسطے قائم کرنے سرحد کے حسب تجویز کمشنران سرکارین ضروری متصور ہو اور باستثنا اوس قطعہ زمین کے جو گورنمنٹ انگریزی نے اون لوگون کو دی ہے جنکا استحقاق قبل سپردگی ترائی مذکورہ گورنمنٹ ممدوح کو تحقیقات سے ثابت ہوا تھا اور درحالیکہ راجہ وہ زمین مستحقان مذکورین لینی منظور کرتے ہین تو اوسکا بھی معاوضہ اور زر مین سے ہو جائیگا اور یہ بھی واضح رہے کہ باوجود بہت سی زمین ترہت کے جو باعث نزاع مدت سے ہے جو بندوبست ۱۸۱۲ء مطابق سمبت ۱۸۶۹ ہوا ہے وہ منظور ہوگا اور باقی سب چھوڑ دیا جائیگا یعنے جو قرار و صلح اوسوقت مین ہوئی ہے وہ اب بھی قائم رہ کر مقرر کیجائیگی۔

شرط دوم

گورنمنٹ انگریزی اسمین بھی رضی ہین کہ زمین ترائی واقع درمیان دریاے گنڈک اور رپتی یعنے دریاے گنڈک سے حدود غربی اضلاع گورکھپور مع بٹول و شیوراج باستثناء مقامات متنازعہ ترائی اور اوسقدر زمین جو برضامندی باہمی واسطے حدبندی جدید کے ضروری متصور ہو دی جاے۔

شرط سوم

چونکہ یہ ممکن نہین کہ حدود حسب مرضی سرکارین بغیر پیمایش کرنے کے مقرر کیجاے یہ مناسب اور ضروری متصور ہوگا کہ دونون جانب سے کمشنران واسطے مقرر کرنے حدود مناسبہ برضامندی طرفین اس غرض سے مقرر کیے جائین کہ علاقہ گورنمنٹ انگریزی بجانب جنوب اور علاقہ راجہ نیپال جانب شمال مقرر کرین درحالیکہ کوئی قطعہ زمین ایسے درمیان مین آجاے کہ جس سے خط کشی حدود سیدھی نہ رہتی ہو تو کمشنران کو چاہیے کہ ایسا معاوضہ اوسکا کرین جس سے نقصان کسیکا نہو۔

شرط چہارم

اور اگر ایسا ہو کہ کسی مالک کی زمین ایسی واقع ہو خواہ علاقہ انگریزی کی خواہ نیپال کی کہ جس سے وہ ماتحت سرکارین کے ہوتی ہو تو بنظر انسداد تکرار و نزاع سرکارین کمشنران کو لازم ہوگا کہ وہ برضامندی باہمی ایسی تحریر اوسکی کرین کہ وہ ایک ہی سرکار کی مطیع رہے۔

نمبر ۹۴

صلحنامہ فیمابین ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی اور مہاراجہ بکرم ساہ راجہ نیپال بوساطت لفٹنٹ کرنیل بریڈشاہ منجانب ہنوربل کمپنی باختیارات عطیہ ہزاکسلنسی رائٹ ہنوربل فرانسس ارل اوف میراکی جی ہر مجسٹی موسٹ نوبل پریوی کونسل ماموره کورٹ اوف ڈائرکٹرز ہنوربل کمپنی مذکور بنابر اجراے امور سلطنت ہند وسری گرو گجراج مصر وچندر سیکھر اوپادھیا منجانب مہاراجہ گرمان جودھہ بکرم ساہ بہادر شمشیر جنگ باختیارات عطیہ راجہ نیپال —

چونکہ لڑائی فیمابین ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی وراجہ نیپال پیدا ہوئی ہے اور طرفین باستر ضامے باہمی واسطے صلح ودوستی دوبارہ قایم کیا چاہتے ہین جو سابق قبل از نااتفاقی گذشتہ مدت تک فیمابین سرکارین جاری اور قایم تھی شرائط صلح ذیل طرفین نے منظور کین —

شرط اول

ہمیشہ صلح ودوستی فیمابین ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی وراجہ نیپال جاری رہے گی —

شرط دوم

راجہ نیپال اپنا دعویٰ اوس زمین کا جو باعث نزاع قبل جنگ گذشتہ فیمابین سرکارین تھی چھوڑتے ہین اور اوس زمین کی حکومت ہنوربل کمپنی کی منظور کرتے ہین —

شرط سوم

راجہ نیپال ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کو واسطے ہمیشہ کے علاقجات مفصلہ ذیل دیتے ہین

اول تمام قطعہ زمین دامن کوہ جو درمیان دریاے کالی اور راپتی کے واقع ہے —

دوم تمام قطعہ زمین دامن کوہ باستثنا بٹول خاص جو درمیان دریاے راپتی اور گنڈک کے واقع ہے

سوم تمام قطعہ زمین دامن کوہ جو درمیان دریاے گنڈک اور کوساہ کے واقع ہے جسمین حکومت گورمنٹ انگریزی قایم ہوچکی ہے یا اب قایم ہوتی ہے —

چہارم تمام قطعہ زمین دامن کوہ جو درمیان دریاے مشی اور ٹسٹا کے واقع ہے —

پنجم تمام علاقہ درمیان کوہستان شرقی دریاے مشی جسمین قطعہ زمین نگرسے وراستہ نگرکوٹ شامل ہے جو پتہ نگ سے کوہستان کو جاتا ہے مع علاقہ درمیان راستہ مذکور اور

…کے اور یہ علاقہ فوج گورکھا بیچ عرصہ چالیس روز کے آج کی تاریخ سے خالی کر دینگے۔

شرط چہارم

…بنظر سعادتمندی سرداران اور براوران ریاست نیپال جنکا نقصان بباعث سپرد کر دینے
…تجات مذکورہ شرط بالا کے ہوگا سرکار انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ اون لوگون کی پنشن دو لاکھ
…پے تک دینگے مگر اون شخصون کو پنشن ملے گی جنکو راجہ نیپال تجویز کرینگے اور جس قدر
…ن کس تجویز کرینگے اوسقدر دیجائیگی اور جسوقت یہ تجویز پیش و جمع پنشن ہو جائیگی اوسقدر سند
…اون لوگون کو دستخطی و مہری گورنر جنرل کی ملجائیگی۔

شرط پنجم

راجہ نیپال اپنی طرف سے اور اپنے ورثا کی طرف سے تمام حقوق واسطے نسبت علاقہ
واقع بجانب مغرب دریاے کالی چھوڑتے ہین اور اقرار کرتے ہین کہ وہ کچھ واسطہ اوس علاقہ
سے یا وہان کے باشندون سے نہین رکھینگے۔

شرط ششم

راجہ نیپال اقرار کرتے ہین کہ وہ ہرگز مزاحم یا مخل راجہ سکم کے بیچ اوسکے علاقہ کے
نہونگے بلکہ اقرار کرتے ہین کہ اگر کچھ تنازع فیمابین سرکار نیپال و راجہ سکم کے کسی سبب سے
یا کسی کی جانب سے پیدا ہوگی تو اسطرح کی نا اتفاقی کی ثالثی گورنمنٹ انگریزی مین پیش کیجائیگی
اور راجہ نیپال وعدہ کرتے کہ جو فیصلہ وہ کر دینگے اوسکو وہ منظور کرینگے۔

شرط ہفتم

راجہ نیپال یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ کسی رعایاے انگریزی کو اور کسی رعایای یورپ
یا امریکا کو ملازم نہ رکھینگے بغیر استرضا گورنمنٹ انگریزی کے۔

شرط ہشتم

بنظر بہتری واسطے دوستی و صلح جو اب فیمابین سرکارین قائم ہوئی ہے یہ اقرار ہوتا ہے
کہ معتبر عہدہ داران کلان ہر ایک سرکار کے دوسری سرکار کے دربار مین رہا کرینگے۔

شرط نہم

بموجب قواعد مذہب اور ایمان کے تحریر ہوتا ہے کاربند ہون اور اوسکو پشت در پشت قائم اور جاری تصور کر کے انحراف اوس سے نکرین اور جو شخص خلاف اسکے کریگا خدا اوسکو اس دنیا و عقبیٰ مین سزا دیگا ـ

ترجمہ صحیح ہے

دستخط اسی رونسل

اسسٹنٹ مترجم فارسی

تصدیق کیا گورنر جنرل اور کونسل نے بتاریخ ۳۰ ماہ اکتوبر ۱۸۰۱ع اور دربار نیپال نے بتاریخ ۲۸ ماہ اکتوبر ۱۸۰۲ع

شرط عہدنامہ مندرجہ ذیل جداگانہ ساتھ راجہ نیپال کے بمقام دیناپور ماہ اکتوبر تاریخ ۲۶ سنہ ۱۸۰۱ع مین ہوئی ـ

اقرار جو مہاراجہ نے گورنر جنرل سے درباب تقرری گذارہ واسطے مصارف سرکار گرو پاند سوامی جی والدہ مہاراجہ ممدوح کیا مضمون اوسکا ذیل مین درج ہوتا ہے ـ

کہ ایک سالانہ آمدنی بیاسی ہزار روپیہ سکہ نیپال کے منجملہ جسکے بہتر ہزار نقدا ور دس ہزار کے ہاتھی آدھے نر اور آدھے مادہ جسمین کا کوئی سوا سو روپیہ سے کم قیمت کا نہوگا سوامی جی کو شروع ماہ اگہن سنہ ۱۸۵۸ سے بطور نذر نیاز مندانہ واسطے مصارف خانگی کے دیا جائیگا اور بنظر اوس روپیہ کے پرگنہ بیجاپور مع زمین متعلقہ باستثنائے زمین معافی بکار مذہبی و خیرات وغیرہ و جاگیرات وغیرہ حسب تفصیل مندرجہ کتاب آمدنی سوامی جی کے نام حسب شرائط ذیل دیا جاوے کہ درحالت اونکے بنارس مین رہنے کے یا کسی اور مقام واقع علاقہ سرکار کمپنی کے بود و باش اختیار کرنیکے اور اپنی مرضی سے تحصیل مال پرگنہ مذکور سپرد اہلکاران نیپال کے کرنے کے بہتر ہزار روپیہ نقدا ور دس ہزار روپیہ کے ہاتھی سال بسال بلا تفاوت حسب اقساط مقررہ سوامی جی کو دیا جائیگا تاکہ وہ یہ روپیہ تصرف مین لاکر اور رفع ضروریات اپنی کر کے عبادت باری بموجب اونکے رہنے یہان کے جو بارہ مسی پر بروقت ترک کرنے راج کے اور راج دینے

مہاراجہ کے اونھون نے کنارہ کیا سبب مصروف ہونے ان اور درصورتیکہ وہ بود و باش اس جاگیر مین
رکھین اور تحصیل مال اپنے اہلکاران کے معرفت کرین تو اونکو لازم ہے کہ مفسد اور خلل انداز آدمیون
کو اپنی ملازمی مین نرکھین اور ایک سو مرد اور عورت سے زیادہ نرکھین اور اونمین بھی کوئی سپاہی
نہو اور واسطے تحصیل مال و حفاظت ذات کے دو سو سپاہی تک فوج ملکی نیپال سے اونکو
دیے جائینگے اور اونکی تنخواہ مہاراجہ خود دینگے اونکو لازم ہوگا کہ کسی تقریر یا تحریر سے تکرار و نزاع
پیدا نکرین اور نہ مفسد اور مفرور نیپال کو اپنے پاس رکھین اور نہ غارتگری رعایاے نیپال پر کرین
اور اگر یہ امور ممنوعہ اونکے نسبت حسب اطمینان فریقین پایۂ ثبوت کو پہونچے تو امانت اور حفاظت
ہنوربل کمپنی کی اونسے علیحدہ ہوگی اور یہ اختیار مہاراجہ کو حاصل رہیگا کہ چاہین اونکی جاگیر ضبط
کرین اور یہ بھی مہاراجہ اقرار کرتے ہین کہ درصورتیکہ سوامی جی بود و باش اپنی علاقہ ہنوربل کمپنی مین قرار
دین اور تحصیل مال جاگیر اہلکاران سرکار نیپال کے سپرد کرین تو اس حالت مین اگر اقساط بموجب شرائط
کے ادا نہون یا کوئی رعایاے نیپال اونسے یا کسی رعایاے اونکی سے کسیطرح فراحم ہو تو گورنر
جنرل اور ہنوربل کمپنی معاوضہ اوسکا مہاراجہ سے طلب کرین اور گورنر جنرل ضامن اس امر کے
ہوتے ہین کہ مہاراجہ شرائط اپنے پورے کرینگے اور بتحریک گورنر جنرل مہاراجہ فوراً شرائط بالائی
تعمیل کرینگے اگر ازدیادی مالگزاری مین بباعث ہوشیاری اہلکاران سوامی جی کے ہو یا کمی بسبب
غفلت اونکے وقوع مین آئے تو مہاراجہ کو اس سے کچھ سروکار نہوگا اور مہاراجہ اقرار کرتے ہین
کہ بروقت سپردگی علاقہ بیجاپور اہلکاران سوامی جی کو جمع مالگزاری اوسکی بہتر ہزار روپیہ سکہ بینیا ہوگی
اگر اس سے کم ہو تو معاوضہ کمی کا کیا جائیگا اور اگر زیادہ ہووے تو سوامی جی کا مال ہے —

ترجمہ صحیح ہے

دستخط ڈبلیو ڈی نوکس

تصدیق کیا گورنر جنرل اور کونسل نے بتاریخ ۳۰ ماہ اکتوبر ۱۸۰۱ع اور دربار نیپال نے
بتاریخ ۲۸ ماہ اکتوبر ۱۸۰۱ع

دیا جائیگا تاکہ بحفاظت تمام اونکے اسباب کی سرحد پر پہونچ جاوے —

شرط ششم

مہاراجہ نیپال اقرار کرتے ہین کہ ایک سالم پرگنہ مع زمین متعلقہ باستثناء زمین عطیات و زمین جو واسطے امور مذہبی و جاگیر وغیرہ کے علیحدہ ہو چکی ہے اور جنکا ذکر کتاب آمدنی مین درج ہے سوامی جی کو بطور نذر واسطے اونکے مصارف کے دیا جائیگا شرائط نسبت سوامی جی کے یہ ہین کہ اگر وہ بنارس مین یا کسی اور مقام واقع ممالک کمپنی مین رہین اور جاگیر اپنے اہلکاران نیپال کی مستاجری مین دین تو اس حال مین روپیہ آمدنی کا بموجب اقساط کے جنکا ذکر مابعد ہوگا اونکو دیا جائیگا اور یہ کہ وہ روپیہ مذکور کو اپنے تصرف مین لاکر امور مذہبی مین مشغول رہین بموجب اپنی شرائط کے جو اونھون نے پارہ مسی پر بروقت ترک کرنے راج کے اور اوسکو راجہ کے نام چھوڑ دینے کے کندہ کردیا ہے اور اگر وہ خود اپنی جاگیر مین بود و باش اختیار کرین اور تحصیل مالگزاری معرفت اپنے کارندون کے کرین تو اونکو مناسب اور لازم ہوگا کہ کسی شخص مخالف کو اپنی ملازمی مین نرکھین اور سوائے ایک سو آدمی اور عورات وغیرہ ملازمون کے کوئی سپاہی واسطے تحصیل مالگزاری کے بھرتی نکرین اور واسطے حفاظت اپنی ذات کے وہ دو سو نفر سپاہی فوج سرکار نیپال سے لیکر اپنے ہمراہ رکھین تنخواہ اونکی راجہ نیپال دینگے اس سے بھی اونکو متنبہ ہونا چاہیے کہ تقریر یا تحریر سے فساد نکرین اور نمفسد اور مفرور ملک نیپال کو پناہ دین اور نہ اوپر رعایائے نیپال کے غارتگری و لوٹ مار کرین اگر ایسی بے اعتنائی یا خلاف ورزی لائق اطمینان سرکارین ثابت ہوگی تو اعانت اور حفاظت سرکار کمپنی اونسے علیحدہ کیجائیگی اس حالت مین پھر یہ امر باختیار راجہ نیپال ہوگا خواہ اونکی جاگیر ضبط کرین یا نکرین —

مہاراجہ یہ بھی اپنی طرف سے وعدہ کرتے ہین کہ اگر سوامی جی علاقہ کمپنی مین بود و باش اختیار کرکے اور زمین مستاجری اہلکاران نیپال مین دینگے اور اقساط بموجب عہد کے اوانہون یا وہ بود و باش اپنی جاگیر مین اختیار کرین اور کوئی باشندہ نیپال اونکو یا اونکی رعایا کی نسبت مزاحمت کسیطرح کی کرے تو گورنر جنرل کمپنی کے اوسکی کیفیت راجہ کو لکھینگے

اور گورنر جنرل ضامن ہین کہ راجہ اس شرط کی تعمیل کرینگے اور مہاراجہ فوراً تعمیل تحریر گورنر جنرل
بموجب شرائط بالا کرینگے اگر نفع چالاکی اور ہوشیاری اہلکاران سے جمع پرگنہ مین ہوگا یا
کمی اونکی غفلت سے واقع ہوگی تو ان دونون امور مین راجہ نیپال بالکل بلا واسطہ رہینگے۔

شرط دہم

بنظر تعمیل کرنے مراتب مندرجہ عہدنامہ کے اور واسطے ترقی دینے اتفاق اور دوستی
کے تقرر زبانی سے گورنر جنرل اور راجہ نیپال بتحریک دلی وبخوشی اپنے ایک معتبر آدمی بطور
وکیل مقرر کرتے ہین کہ دربار سرکارین مین حاضر باش رہ کر مراتب مفصلہ بالا کی تعمیل کرا دے
اور جس امر مین دوستی باہمی جو سرکارین مین جاری ہے تزاید پر رہے وہ امر ظہور مین لائین

شرط یازدہم

یہ امر اہلکاران وسرداران سرکارین پر فرض ہے کہ وہ اوسقدر عزت وتوقیر وکیل مقرر دوست
کی کیا کرین جسقدر اوسکے رتبے کے موافق ہو اور جسقدر بموجب قانون قوم کے شایان ہو
اور وہ حتی الامکان کوشش کرین کہ جو امر وہ کہین اوسکی کارروائی ہوا کرے اور اونکے آرام
اور آسایش اور اطمینان کے اسباب کی ترقی رہے اور حفاظت ذات بھی ہو ان سب امور
سے ترقی دوستی جو سرکارین مین جاری ہے ہوگی اور نام نیک سرکارین کا عالم مین مشہور ہوگا

شرط دوازدہم

یہ امر وکیل سرکارین پر فرض ہوگا وہ گفتگو کسی رعایا ساکن ملک کے ساتھ بغیر اجازت
اہلکاران سرکار کے نکرین مگر اہلکاران سرکار کے ساتھ کیا کرین و نیز رسم تحریر اونکے ساتھ
جاری کرین اور اگر اونکے پاس کوئی تحریر یا خط ایسے شخصون کے پاس سے آئے اونکو لازم
ہے کہ اوسکا جواب بغیر اطلاع حاکم ملک کے اور بغیر اوسکے سب مراتب مندرجہ کی تفصیل
روبروے حاکم ممدوح کر دینگے ندین یہ امر تمام اندیشہ وشبہہ باہمی کو رفع کریگا اور یکتائی اور
دوستی کا اظہار کرے گا۔

شرط سیزدہم

سب سرداران واہلکاران سرکارین پر فرض ہے کہ مطابق اس عہدنامہ کے جواب

نقل مطابق اصل کے ہے
دستخط جی ایچ بارلو
سب سکرٹری

نمبر ۴۸

عہدنامہ راجہ نیپال ۱۸۰۱ع

چونکہ ارباب دانش روسائے ذیشان و سرداران بلند مکان و حاکمان ذی اختیار مثل آفتاب نیم روز روشن اور ہویدا ہے کہ خدای تعالی نے حفاظت اور حکومت عالم کی قبضہ اقتدار سلاطین بصفت پناہ مین کی ہے اور یہ بھی ظاہر و باہر ہے کہ قرار پانے اتفاق دوستانہ باہم اونکے باعث حفظ بہبودی و خوشحالی کافہ انام ہے اور جسقدر زیادہ ارتباط و اتحاد ہوگا اوسیقدر آسنیت خلائق ترقی پر ہوگی لہذا بنظر مراتب مذکورہ بالا ہز اکسیلنسی دی موسٹ نوبل دی گورنر جنرل مارکیوس ویلسلی اور مہاراجہ صاحب نے طریق دوستی فیمابین سرکار کمپنی و راجہ نیپال قرار دیکر شرائط ذیل منظور کی ہین —

شرط اول

یہ امر سرداران و اہلکاران سرکارین پر فرض اور لازم ہے کہ ہمیشہ دوستی سرکارین کی ترقی مین کوشش کرین اور عین خواہش دلی اونکی بیچ بہبودی و کامیابی سرکارین و رعایا کے جانبین ہو —

شرط دوم

غمگوئی اور مفسدہ انگیز گفتگوی غرض گویان پر جو باعث تخلل دوستی باہمی ہون بلا وجہ و ثبوت اعتبار نکرنا چاہیے —

شرط سوم

سرداران و اہلکاران سرکارین بدل دوست اور دشمن ایک سرکار کو دوست اور دشمن دوسری سرکار کا تصور کرین اور یہ لحاظ ہمیشہ دوامی اور مستحکم پشت در پشت رہے —

شرط چہارم

اگر کوئی حکومت ہمسایہ کسی سرکار کا کچھ تکرار یا ارادہ بلا وجہ پیدا کرے کہ اوسکے ملک پر متسلط ہو اور ارادہ مخالفت بغرض قبضہ کر لینے ملک کے ظاہر کرے تو وکیل سرکار دونون سرکار کے دربار مین حال مفصل عرض کریگا اور حاکم بتحریک دوستی جو سرکارین مین جاری اور قائم ہے بعد سماعت حال مفصل جواب اصلاح مناسب دینگے۔

شرط پنجم

جب کوئی تکرار سرحدی میابین سرکارین کے واقع ہو تو اونکا فیصلہ ازروے انصاف اور راست کرداری کے معرفت وکلا و اہلکاران سرکارین ہوگا اور ایک نشان سرحد مذکور پر قائم ہوگا جو واسطے ہمیشہ کے قائم رہے گا تاکہ اہلکاران حال و استقبال کو ہدایت اوس سے ہوا کرے تاکہ دست اندازی بیشتر نکرین۔

شرط ششم

اگر ایسے مقامات کی نسبت نزاع یا تکرار پیدا ہو جو سرحدی نواب وزیر اور نیپال کے ہون تو ایسے مقدمات بتوسط وکیل کمپنی بموجودگی وکیل سرکار نیپال اور وکیل نواب وزیر فیصلہ پائینگے

شرط ہفتم

کسیقدر ہاتھی بابت نکیا سپور کے ہر سال راجہ نیپال کمپنی کو بھیجتے ہین اسواسطے گورنر جنرل بنظر زیادہ کرنے خوشی راجہ نیپال کے اور بباعث اتفاق دوستانہ اور بحیال عہد نامہ ہذا خراج مذکورہ بالا معاف اور فروگذاشت کرتے ہین اور حکم دیتے ہین کہ اہلکاران کمپنی حال و استقبال پشت در پشت ہوکر تا قائم رہنے شرائط عہد نامہ ہذا ہاتھی راجہ سے نلین۔

شرط ہشتم

اگر کوئی متوسل یا باشندہ ایک ملک کا فراری ہوکر دوسرے ملک مین پناہ لے اور درخواست منجانب سرکار نیپال معرفت وکیل حاضر باش گورنر جنرل یا منجانب سرکار کمپنی بتوسط وکیل موجودہ نیپال کیجاے تو ایسے حال مین یہ اقرار باہم ہوتا ہے کہ اگر فراری مذکور خلاف ورزی قوانین سرکار کرکے مفرور ہوا ہو تو سرداران سرکارین فوراً اسپر د وکیل سرکار درخواست کنندہ

مسٹر جونی تھمن ولکین صاحب رزیڈنٹ بنارس منجانب رابٹ ہنوربل چارلس ارل کورنوالس کی
جی گورنر جنرل ان کونسل باختیارات عطیہ حاکم ممدوح درباب ختم کرنے عہدنامہ تجارت مہاراجہ موصوف
سے اور تحریر کرکے مقرر کرنے محصول ادائی رعایاے سرکارین ہنوربل کمپنی انگریزی و نیپال
و صاحب موصوف خود تعداد محصول ادائی رعایاے نیپال یا فتنی کمپنی مقرر کرتے ہین اور اسیطرح
مہاراجہ موصوف تعداد محصول ادائی رعایاے گورمنٹ انگریزی یا فتنی نیپال قرار دیتے ہین
اور عہدنامہ مذکور مجکو یعنی مہاراجہ مذکور کو مولوی عبدالقادر خان وکیل صاحب موصوف نے دیا
اسواسطے یہ نقل جو گورمنٹ نیپال نے تیار کی خان مذکور کو دی گئی مضمون ذیل مین درج ہے

شرط اول

چونکہ توجہ بہبودی عام و آسایش اور اطمینان تجاران و سوداگران باعث انتظام سرکارین
کمپنی و نیپال ہے یہ اسواسطے اقرار اور مشروط ہوتا ہے دہائی فیصدی محصول دونون تعداد محصولی
مین اسباب درامد پر لیا جائیگا اور یہ محصول تعداد رونہ اسناد کے مطابق جو سوداگران کے
ہوگا لیا جائیگا اور بنظر اسکے کہ تجاران رونہ باطل پیش نکرین رونہ کی پشت پر مہر جوکی پرمٹ کی
ثبت ہوا کرے گی اور اس رونہ کی نقل لیکر اصل سوداگر کو واپس ملا کرے گی اور اگر کسی
سوداگر کے پاس رونہ اجناس نہوگا تو اہلکاران پرمٹ محصول دہائی فیصدی اجناس کی
قیمت بازار پر لیا کرینگے —

شرط دوم

مقامات مقابل جو اسمین مندرج ہین سرحد ہر ملک مین چوکی کے مقام مقرر ہونگے
اور اون مقامون پر تجاران محصول ادا کیا کرینگے اور جب ایک مرتبہ ان مقامات مین محصول
ادا ہو چکا تو پھر کسی اور مقام پر ملک مین محصول نلیا جائیگا —

شرط سوم

اگر کوئی اہلکار محصول زیادہ لے گا یا اور رقم لیگا بہ نسبت شرح مندرجہ کے اوسکو سزاے
سخت اوسکی سرکار دیوے گی تاکہ اورونکو عبرت ہو اور ایسا کام نکرین —

شرط چہارم

اگر چوری یا دزدی اسباب تجارت کی ہوگی تو فوجدار موقع واردات اپنے افسر کلان
یا گورنمنٹ کو اطلاع اوسکی دیکر فوراً مالک مقام یا زمیندار کو حکم دینے قیمت کا دیگا اور یہ روپیہ
ہر مقدمے مین اسطرح سوداگر کو ملیگا —

شرط پنجم

جب کسی ملک مین کچھ زیادتی یا سختی کسی سوداگر پر ہوگی تو اہلکار علاقہ جسمین وہ ہوئی ہے
فوراً بلا توقف سماعت مقدمہ کرکے تحقیقات نالش مظلوم کرے گا اور اوسکی دادرسی کرکے
مجرم کو سزا دے گا —

شرط ششم

اگر کسی تجارت نے محصول ادا کرکے کسی ملک مین اپنا مال اوتارا ہو اگر وہ مال فروخت ہوگیا
تو بہتر ورنہ درصورتیکہ سوداگر مذکور اوسے کسی اور مقام پر باہر علاقہ سرکارین مندرجہ عہدنامہ
لیجائے تو رعایا یا اہلکار اوس مقام کے اوسپر اور محصول نہ لینگے جو اوسنے اول مرتبہ
وقت فروکرنے اسباب کے دیا ہے وہی کافی ہوگا اور اوسپر دوبارہ محصول نلیا جائیگا بلکہ
اوسکو اجازت ہوگی کہ بحفاظت بلا مزاحمت لیجاے —

شرط ہفتم

اس عہدنامہ کو کلیتہ جائز اور جاری حاکمان حال و استقبال سرکارین تصور کرین اور اوسکو
عہدنامہ تجارت سمجھکر باعث بنیاد اتفاق سرکارین تصور کرکے بروقت آیندہ اسکی تعمیل
بنظر فائدہ عوام و برامد دوستی ملحوظ رکھین — بتاریخ ۵ ماہ رجب ۱۲۶۵ھ ہجری ۱۲۵۵ فصلی مطابق
یکم ماہ مارچ ۱۸۴۹ع و مطابق ۱۱ پھاگن سمبت ۱۹۰۵ (۱۸۴۸ع) دو نقل ایک مضمون کی طرفین معاہدہ نے تیار کین اور وعدہ کیا کہ موسم
بیساکھ سمبت ۱۹۰۶ سے اہلکاران سرکارین حسب الحکم محکم ہر دو سرکار فوراً تعمیل اسکی کیا کرینگے
اور شرائط مندرجہ کا لحاظ رکھینگے اور ہدایت ثانی کے منتظر رہینگے —

ترجمہ صحیح ہے
دستخط جی ویکن
ریذیڈنٹ لصیغہ نال

گورکھا بہار اور جو مقام لاسا رہے گا ہر گز دست اندازی بیچ مقدمات تنازعات رعایاے
و تجاران و سوداگران سرکار تبت کے جو باہم تکرار کرین نکرینگے اور گورنمنٹ تبت بھی کسی مقدمہ
رعایاے نیپال اور کشمیری وغیرہ مین جو اندر حد ملک لاسا کے رہتے ہون سگے مداخلت
نکرینگے مگر جب تکرار فیما بین رعایاے گورکھا و رتبت واقع ہوگی تو حکام سرکارین جمع ہوکر
یکجا نشست کر کے تصفیہ اوسکا کرینگے اور تمام آمدنی جرمانہ و ضبطی وغیرہ جو رعایای تبت کی
ہوگی وہ سرکار تبت مین جمع ہوگی اور جو رعایاے گورکھا و کشمیری وغیرہ کی ہوگی وہ سرکار
گورکھا مین جمع ہوگی۔

شرط ہشتم

اگر کوئی رعایاے گورکھا جرم قتل حکومت ندکورین کر کے پناہ گیر ملک تبت مین ہوگا
تو وہ فوراً حوالہ گورکھا گورنمنٹ کے کیا جائیگا اور اگر کوئی رعایاے تبت مجرم جرم قتل ہوکر
ملک گورکھا مین پناہ گیر ہوگا تو گورنمنٹ گورکھا اوسکو حوالہ سرکار تبت کر دینگے۔

شرط نہم

اگر کسی رعایا یا تجار گورکھا کا مال کوئی رعایاے تبت غارتگری کر کے لیجاے گا تو
گورنمنٹ تبت اوسکو اوس سے واپس دلوا دینگے اور اگر اوسکے پاس اسقدر مال واپس
دینے کو نہوگا تو بہار اور اوسکو مہلت مناسب دے کر اور تدبیر مناسب کرا کر اوس مہلت مین
مال دلوا دیگا اور اسیطرح اگر کسی رعایاے تجار تبت کا مال کوئی رعایاے گورکھا مین سے
غارتگری کر کے لیجاے گا اوس سے حاکم گورکھا واپس دلوائینگے اور اگر وہ فوراً نہین دے
سکیگا تو اوس سے تدبیر مناسب کرا کر اندر میعاد مناسب کے اوس سے دلوا دینگے۔

شرط دہم

تمام رعایاے تبت جو لڑائی مین شریک گورکھا ہوے ہین اور تمام رعایای گورکھا
جو لڑائی مین شریک تبت ہوے ہون اس عہدنامہ کے بعد محفوظ جان و مال سے رہینگے
اور کوئی اونکو ایذا یا تکلیف ندیگا۔

المرقوم چیت بدی تیج سمت ۱۹۱۲ روز دوشنبہ مطابق ۲۴ ماہ مارچ ۱۸۵۶ء

ترجمہ صحیح ہے

دستخط جی رایشری

رزیڈنٹ

دیگر یہ کہ ترجمۂ بالا مین مین نے نام تبت بجاے بھوٹ کے لکھا ہے زیراکہ عہدنامے مین اوسی نام سے یہ علاقہ درج ہے —

دستخط جے آر

باستثنار چند ماہ ۱۸۵۶ع کے جنگ بہادر جسکو خطاب مہاراجگی کا مہاراجہ نیپال نے دیا اور راجگی دو اضلاع کی کلیۃً اوسکو بخشی اور جسنے ایک فرزند اور دو دختر کی شادی خاندان مہاراجہ نیپال مین کی وزیر نیپال کا رہا درمیان بلوہ ۱۸۵۷ع اور فوج کشی آیندہ کی اوسنے مدد گورنمنٹ انگریزی کی بیچ دوبارہ قبضہ کرنے گورکھپور اور فتح کرنے لکھنؤ کے اور گرفتاری مفسدان جو ترائی مین چلے گئے تھے کی بنظران خدمات کے مہاراجہ جنگ بہادر کو خطاب نایٹ اوف دی گرینڈ کروس اوف دی باتھ کا ملا اور از روے عہدنامہ نمبر ۵۵ منعقدہ یکم ماہ نومبر ۱۸۶۰ع ملک سرحدی اودہ جو شامل علاقہ گورنمنٹ انگریزی ۱۸۱۶ع مین ہوا تھا واپس نیپال کو دیا گیا —

درست تخمینا باشندگان نیپال کی نفری کا غیر ممکن ہے نیپال والے تخمیناً باون لاکھ نفری یا چھپن لاکھ نفری کا کرتے ہین مگر غالباً وہ بیس لاکھ سے زیادہ نہونگے شہر کٹمنڈو مین تیس سے پینتیس ہزار نفری تک آباد ہین اور رقبہ ملک کا قریب چوّن ہزار میل مربع ہے آمدنی معلوم نہین مگر قیاساً قریب تینتالیس لاکھ روپیہ کے ہوگی گورکھا والے خراج گورنمنٹ انگریزی کو نہین دیتے ہر پانچ سال کے بعد ایک سفیر مع تحائف کٹمنڈو سے پکن کو روانہ ہوا کرتا ہے —

نمبر ۴۷

عہدنامہ تجارت نیپال تاریخ یکم مارچ ۱۸۹۲ عیسوی

عہدنامۂ مصدقہ بمہر مہاراجہ رن بہادر شاہ بہادر شمشیر جنگ مطابق عہدنامہ دیے ہوے

قتل نے جو ۱۸۴۶ء مین قتل ہوے واسطے تقرری جنگ بہادر کے اوپر منصب وزارت کے رستہ صاف کر دیا جب مہارانی کو دریافت ہوا کہ جنگ بہادر جیسا اول سمجھا گیا تھا اوسقدر اوسکے مطلب کا نہین ہے تو اوسنے اوسکے قتل کا بھی ارادہ کیا مگر یہ وقوع مین نہین آیا اور اوسکو حکم ہوا کہ مع اپنے دونون لڑکون کے خارج از ملک ہو وہ ملک سے نکلکر بنارس گئے اور وہان اب تک موجود ہے مہاراجہ بھی اوسکے ہمراہ بنارس گئے مگر دوسرے سال واپس نیپال مین آئے اس نیت سے کہ سوراندر بکرم شاہ کے نام ملک کر دین —

چند سال گذشتہ سے اور خصوصاً جب سے جنگ بہادر ۱۸۵۰ء مین انگلستان گیا دربار نیپال کی رنگت نہایت دوستانہ ہو گئی ہے ۱۸۵۲ء مین تجویز ہوئی کہ عہدنامہ قرار دیا جاے جسکی رو سے مجرمان سنگین حوالہ ہوا کرین بتاریخ ۱۰ ماہ فروری ۱۸۵۵ء عہدنامہ نمبر ۴۰ قرار پایا آخر ۱۸۵۴ء مین سرکار نیپال اور تبت مین تنازعہ پیدا ہوا مگر اس سے کچھ فتور دوستی انگریزی مین واقع نہین ہوا بعد جزوی لڑائی کے اور طول طویل تجویزون کے ایک عہدنامہ قرار پایا جسکی رو سے تبت والون نے منظور کیا کہ وہ دس ہزار روپیہ سالانہ نیپال کو دیا کرینگے اور دونون ملکون کی تجارت کو آزاد کرینگے اور سفیر نیپال لاسا مین رہنے دینگے (عہدنامہ ذیل مین درج ہوتا ہے)

عہدنامۂ صلح دس شرائط کا فیمابین سرکار گورکھا و تبت (بھوٹ) جسکو ہمنے یعنی سرداران وبھار اور ولابا سرکارین نے جنکے دستخط آخر مین موجود ہین تحریر کرکے منظور کیا خدا اسکا گواہ ہے اور ہم یہ بھی اقرار کرتے ہین کہ جیسا اب تک ہم دونون اطاعت شاہ چین کی کرتے ہین اوسیطرح آیندہ بھی کرتے رہینگے اور آپسمین بطور برادران ایک دوسرے سے پیش آئینگے جب تک کہ ہمارے کردار موافق اس عہدنامہ کے رہینگے اور اوس ملک کو خدا آباد رکھے جو دوسرے پر فوج کشی کرے جب تک کہ دوسرے کے حرکات اور اطوار خلاف اس عہدنامے کے ثابت نہون جس حالت مین جو ملک فوج کشی دوسرے پر کریگا وہ الزام سے بری رہےگا

شرط اول

گورنمنٹ تبت اقرار کرتے ہین کہ دس ہزار روپیہ سالانہ بطور خراج گورنمنٹ گورکھہ کو دینگے —

شرط دوم

ملک گورکھا اور تبت نے ہمیشہ دوستی اور اتفاق شاہ چین کے ساتھ اب تک کھا ہے اور ملک تبت صرف معبد لاما گورو کا ہے اس وجہ سے سرکار گورکھا آیندہ حتی المقدور واالامکان مدد تبت کی کرے گی اگر کسی اور راجہ کی اوسپر حملہ آوری ہوئی —

شرط سوم

گورنمنٹ تبت اقرار کرتے ہین کہ وہ لینا محصول کا جواب تک رعایاے گورکھا اور تجاران وغیرہ سے جو تبت کے ملک مین آکر تجارت کرتے ہین لیا جاتا تھا موقوف کر دینگے —

شرط چہارم

گورنمنٹ تبت اقرار کرتے ہین کہ گورنمنٹ گورکھا کے سپرد تمام قیدیان لشکر جواب اونکے ملک مین قید ہین اور تمام سپاہی گورکھا اور افسران اور عورات جو جنگ مین گرفتار ہوے تھے اور تمام اتواپ جو چھین لین تھین واپس کر دینگے اور گورنمنٹ گورکھا اقرار کرتے ہین کہ وہ گورنمنٹ تبت کو تمام سپاہی اور رعایاے کرونگ کوتی وجونگا وتا نکلا کھار وچویر گومیا اور تمام اسلحہ ویاک یعنی بیل گاے جو گورنمنٹ مذکور کی اونکے قبضے مین ہین واپس کر دینگے اور جب یہ عہدنامہ کلیتہً تعمیل ہو جائیگا تو گورنمنٹ گورکھا دیہات تانکلا کھار وچویر گومیا وکرونگ وجونگا وکوتی وہاکلنگ واپس کر دینگے اور جسقدر فوج اونکی اس جانب کوہستان بیرپ لنگا پر کے ہوگی وہ واپس طلب کرلیجایگی —

شرط پنجم

ایک افسر بہارادر ارانہ صرف نیکیا یعنی ایک عہدہ دار کم رتبہ منجانب گورنمنٹ گورکھا لاسا مین رہا کرے گا —

شرط ششم

سرکار گورکھا برضامندی گورنمنٹ تبت ایک کارخانہ بمقام لاسا واسطے فروخت کرنے اسباب تجارت ہر قسم کے جواہرات سے لیکر پارچہ واشیاء خوردنی تک مقرر کرینگے —

شرط ہفتم

مشتبہ اور مغرور تھا مہاراجہ گروان جودھ بکرم ساہ اٹھارہ سال کی عمر مین چند روز بعد کارونر صاحب
کے کھٹمنڈو پہونچنے کے مرگیا اور اوسکا جانشین اوسوقت مین صرف دو سال کی عمر کا تھا وزارت
بھیم سین کی اوسکی صغرسنی مین بھی قائم رہی اور اوسوقت سے ۱۸۳۲ء تک اوسکا کل اختیار رہا
اور اس عرصہ مین نیپالی کی کونسل مین جنگی تدبیرین جاری رہین۔

۱۸۳۲ء مین علامات برخلافی بسبب کل اختیار بھیم سین کے جسکے خاندان کے آدمیون کو
ہر قسم کی حکومت ملک تفویض تھی پیدا ہونی شروع ہوئی قوم پانڈے جنکی قوم کا سردار بروقت
واپس آنے رن بہادر کے بمقام نیپال قتل ہوا تھا دوبارہ بابت عنایات مہاراجہ پر سرافراز ہوے
کیونکہ مہاراجہ جانتا تھا کہ حکومت وزیر مین رخنہ پڑسے اور برخلافی ہر سال زیادہ ہوتی گئی ۱۸۳۷ء
مین راجہ کا پسر کوچک یکایک مرگیا اور مشہور یہ ہوا کہ بترغیب بھیم سین یا اوسکے رفقا کے اوسکو
زہر دیا گیا ہے اس شبہہ مین بھیم سین اور معتبر سنگہ گرفتار ہوکر پابجولان اور مقید ہوے اور اونکے
متعلق بھی نظربند شدید ہوے مگر چند عرصے کے بعد بھیم سنگہ اور معتبر سنگہ رہا ہوے اور بھیم سین
تو بعزت اپنے گھر مین خانہ نشین ہوا اور معتبر سنگہ پنجاب گیا اور دربار لاہور مین جاکر نوکر ہوا۔

دو سال کے بعد تکلیف وہی خاندان تھاپا کی دربار کی مفسدون کے مطلب براری کے واسطے
پھر شروع ہوئی وزیر سابق گھر سے گرفتار ہوکر آیا اور پھر مقید ہوا جہان اوسنے بسبب ایذا اور
تکلیف کے خودکشی کی بعدازان اوسکی لاش کے ٹکڑے ٹکڑے کرکے شہر مین پھینک دیے
تاکہ طعمۂ سگان بازاری اور زاغ و زغن ہو۔

درمیان آخر عہد وزارت بھیم سین کے اکثر تجویزین درباب بہتری ہمارے نیپال کے ہوئین
مگر کوئی کارگر نہوئی بیچ ۱۸۳۳ء کے تجویز درباب تحقیقات مقدمات رعایاے انگریزی متعلق
رزیڈنسی بے سود ہوا کیونکہ دربار نے انکار کیا کہ وہ کوئی عہد درباب حقوق سزادہی مجرمان
حسب قاعدہ انگریزی نہین کرینگے بیچ ۱۸۳۴ء کے تجویز دوبارہ قائم کرنے عہدنامہ تجارت ۱۷۹۲ء
کے بیکار ہوئی کیونکہ دربار نے اوسکے جواز ہونے سے انکار کیا اور عہود اونسے پیش کیے
جو نہایت مضر مطالب انگریزی کے تھے ۱۸۳۶ء مین پھر ایک تجویز جو درباب بہبودی عہدنامہ تجارت
کے ہوئی تھی شکست ہوگئی کیونکہ دربار نے کچہ التفات درباب محصول اسباب انگریزی کے نکی مگر

درباب گرفتاری و سپردگی ٹھگ و ڈکیت کے ایک عہدنامہ مفید ہمراہ قرار پایا جسکی رو سے فائدہ باہمی متصور تھا ۔

بعد برباد ہونے بھیم سین تھاپا کی دشمنی بنسبت سرکار انگریزی کے ظاہر ہونے لگی اور ہر ایک کوشش عمل مین آئی جس سے باعث کم کرنے خرچ ملکی کے اندیشۂ دشمنی برملا پیدا ہوا اور اسقدر بھی دشمنی نیپالیون کی مخفی نرہی کہ اب گورنمنٹ انگریزی کو کچھ فوج واسطے نگرانی حال کے سرحد پر قائم کرنے کی ضرورت ظاہر ہوئی مدت سے سازش نیپالیون کے ساتھ رؤسا ے ہند کے ہوئی بھی پیغام جو دہ پور اور گوالیار اور حیدرآباد اور ناگپور اور لاہور بھیجے جاتے تھے اور اس حیلے سے کہ شادی ولیعہد کی منظور ہے اکثر جاسوس اور پیغامبر براوان اور راجپوتانہ کو بھیجے جاتے تھے اور سب طرح کی کوشش بجانب سکم اور بھوٹان اور آوا کے بھی کیجاتی تھی مگر فوج انگریزی کی جو فتح اول مرتبہ افغانستان مین ہوئی تھی اوسنے نیپالیون کے ارادے فسخ کردیے تھے اور ۱۸۳۹ء عہدنامہ ہمراہ دربار سے کیا گیا جسکی رو سے اونھون نے اقرار کیا کہ اسطرح کی سازش آیندہ وہ نہین کرینگے ۔

اس اقرار نامہ کا لحاظ صرف براے نام تھا سازش کی تجویز اب بھی ہوتی تھی مگر نہایت احتیاط اور پوشیدگی کے ساتھ ۱۸۴۰ء مین نیپالیون نے زبردستی اکثر دیہات رام نگر کے چھین لیے اور اوسوقت اوس سے دست بردار ہوے جب اونکو فوج کشی کا خوف دکھایا گیا اور اب پھر ضرورت اوسکی ہوئی کہ کچھ فوج واسطے نگرانی حال کے سرحد پر قائم ہوا اور یہ فوج اوسوقت تک برخاست نہین ہوئی جب تک اطمینان متواتر بجانب مہاراجہ اور اونکے سردارون کی بموجب ہمرہ کے حاصل نہوے

فضولی اور ظلم ولیعہد نے جسکی تائید مہاراجہ کرتے تھے ملک مین نارضامندی پیدا کی اسمین فریب اور دغا اوس رانی کی جو صرف رانیون مین سے زندہ تھی اور جسکا ارادہ تھا کہ اپنے بیٹے کو کسیطرح تخت نشین کرے شامل ہو کر باعث تکرار متحد خاندان مین ہوے معتبر سنگھ جو ۱۸۴۳ء مین پنجاب سے واپس طلب ہوا تھا وزیر مقرر ہوا ۱۸۴۵ء مین بترغیب گگن سنگھ جو بڑا مصاحب رانی کا تھا معتبر سنگھ قتل ہوا اور گگن سنگھ فوراً مشیر خاص مقرر ہوا اس شخص کے اور اکتیس اور رئیسون کے

نوکس صاحب کا استقبال رانی مختارہ نے بخوبترین وجہ کیا اور تدابیر درباب تعمیل عہدنامہ کے سب سنجتہ ہو چلین تھین کہ یکایک رانی کلان رن بہادر کی جو ہمراہ اونکے بنارس گئی تھی کٹھمنڈو مین آئی اور رانی مختار کو دور کرکے خود راجہ صغیر سن کو اپنے پاس رکھا اور حکمرانی کرنے لگی دربار مین اب یہ صلاح قرار پائی کہ تعمیل عہدنامہ گورنمنٹ انگریزی کے ساتھ نکیا چاہیے اور اونکی عدم رضامندی درباب قیام رزیڈنٹ کے اسقدر فاش ہوئی کہ کپتان نوکس صاحب بماہ مارچ سنہ ۱۸۰۳ء نیپال سے چلے آئے اور بتاریخ ۲۴ ماہ جنوری سنہ ۱۸۰۴ء لارڈ ویلسلی صاحب نے برملا دوستی دربار ترک کی ۔

ایک نتیجہ اس ترک دوستی کا یہ پیدا ہوا کہ رن بہادر کو اجازت ہوئی کہ نیپال واپس جاوے اور اوسنے وہان جاکر سرغنہ گروہ مخالف کو قتل کرکے دوبارہ راجگی اختیار کی عرصۂ قلیل کے بعد کچھ تکرار اوسمین اور اوسکے بھائی مین ہوئی اور موقع پاکر اوسکے بھائی نے اوسکو قتل کیا اور ایک بلند قیمت آدمی بھیم سین یا جو اوسکے ہمراہ جلاوطنی مین تھا راجہ صغیر سن پر کہ رن بہادر فرزند غیر منکوحہ تھا حاوی ہوا اور رانی کلان رن بہادر نے اوسکی تائید کی پس حاکم ہوگیا ۔

بعد از ترک دوستی سنہ ۱۸۰۴ء کے تا سنہ ۱۸۱۲ء ہمارا اسروکار نیپال سے صرف اسقدر تھا کہ ادہر سے بیفائدہ گفتگو درباب زیادتی کہ ہماری سرحدی علاقے کے باشندگان پر ہوتی درمیان آتی تھی اور لاحاصل کوشش درباب ترغیب دہی گورکھا واسطے امداد ہمارے افسران کے بنابر انسداد ڈکیتی و دزدی جو ہماری سرحدی علاقے مین ہوتے تھے عمل مین آتی تھی سنہ ۱۸۰۴ء مین نیپالی نے پرگنہ بوٹول و شیوراج کو جو وزیر اودہ نے گورنمنٹ انگریزی کو دیے تھے اس حیلے سے لے لیا کہ وہ متعلق علاقہ راجہ پالپا کے تھے اور راجہ مذکور کو اونھون نے فتح کیا تھا سنہ ۱۸۰۸ء مین مورنگ کے حاکم گورکھا نے کل زمینداری بھیم نگر واقع سرحد پورنیا پر قبضہ کر لیا مگر یہ مقدمہ ایسا سنگین تھا کہ گورنمنٹ نے ارادہ اوسکے معاوضہ کا بتہ دل کیا اور بماہ جون سنہ ۱۸۰۹ء ایک دستہ فوج انگریزی سرحد کو روانہ ہوا کہ زمینداری سنگینون کی نوک سے حاصل کرین یعنے جنگ کرکے چھین لین، یہ تجویز قطعی کافی تھی کیونکہ گورکھیون کی مرضی نہ تھی کہ انگریزون کے ساتھ تلوار برابر کرین لہذا اونھون نے سنہ ۱۸۱۰ء مین زمین مذکور خالی کردی سنہ ۱۸۱۱ء مین گورکھا پھر ہمارے سرحد کے اندر آئے اور تھوڑی زمین بٹول اور بتیا پر قابض ہوئے اس دست درازی کا مقابلہ

سرحدی بتیا والون نے خوب کیا اور اسکے سبب اول جنگ سرحدی نیپال سے پیدا ہوئی

افسران انگریزی اور نیپالی مقرر ہوے کہ تنازعات سرحدی کا فیصلہ کرین تحقیقات کا نتیجہ یہ ہوا کہ حق سرکار انگریزی اوپر صلاح تنازعات کے ثابت ہوا مگر نیپالیون نے اوسکے دوبارہ پانے سے انکار کیا اسپر لارڈ ہیسٹنگ صاحب نے حکم دیا کہ اگر اندر میعاد معینہ کے اضلاع مذکور نیپالیون نے خالی نکر دیے تو زبردستی قبضہ کر لیا جائیگا جب اس تحریر کا جواب بھی اندر میعاد مقررہ کے نہین آیا تو واسطے ماہ اپریل ۱۸۱۴ء اونپر قبضہ کر لیا گیا

اب جنگ لازم ہوئی اور بتاریخ یکم ماہ نومبر ۱۸۱۴ء حکم تمام جنگ کا دیا گیا جنگ سخت واقع ہوئی اور نیپالی خوب لڑے اور نتیجہ نیک اور ہمارے قبضے مین کوہستان مغربی دریاے کالی باقی رہے اب نیپالیون نے صلح چاہی گورکھیون نے دو مرتبہ شکست عہد کیا اور ترائی ہمکو دینے پر راضی نہیں ہوے اسلیے دوبارہ فوج کشی کی ضرورت ہوئی اور لارڈ ہیسٹنگ صاحب نے درخواست کی کہ سالانہ روپیہ مشخصہ آمدنی ترائی اور کچھ اور ملک بالعوض ترائی دینگے اسپر افسران نیپالی نے عہدنامہ سگولی پر بتاریخ ۲۸ ماہ نومبر دستخط کیے اور قرار کیا کہ راجہ کے دستخط اوسپر بتاریخ ۱۲ دسمبر کو ہو جائینگے

مگر دربار نے تصدیق اور منظوری اس عہدنامہ کی نہین کی اور ظاہر کیا کہ اونکا ارادہ ہے کہ نتیجہ فوج کشی دوم دیکھ لین اب فوج کشی گورنمنٹ انگریزی نے نہایت زور کے ساتھ اور بتاریخ ۴ ماہ مارچ ۱۸۱۶ء افسران نیپالی نے آخر کار صلحنامہ سگولی نمبر ۹۴ دستخطی اور مرتب سر ڈیوڈ اکٹرلونی صاحب کو دیا از روے اس عہدنامہ کے کوہستان مشرقی نیچے اور حصہ ترائی درمیان نیچے اور بتیا کے سکم کو دیے گئے بتاریخ ۸ ماہ دسمبر شرط چہارم عہدنامۂ سگولی جسکی روسے ہمکو دو لاکھ روپیہ بطور پنشن سرداران نیپال کو دینا تھا بموجب عہدنامہ نمبر ۹۵ کے بالعوض زمین ترائی کی واقع درمیان راپتی و کوسی جو نیپال والون کو واپس دی گئی منسوخ ہوے اور ترائی واقع مغرب کالی اودھ مین شامل کی گئی

اول رزیڈنٹ جو از روے عہدنامہ سگولی مقرر ہوے مسٹر گارڈنر ناسٹے صاحب تھے اونکو دریافت ہوا کہ بھیم سین تھاپا وزیر کل محیط ملک مین ہے اور اوسکے سبب سے دربار کا حال

نیپال

ازروے رپورٹ صاحبان رزیڈنٹ

اول معاہدہ جو گورنمنٹ انگریزی کا نیپال کے ساتھ ہوا تھا خالص تجارت کے باب مین تھا اور پولیٹکل واسطہ جو گھنڈو کے ساتھ ہوا تاریخ اوسکی اوس فوجکشی سے ہے جو گورکھیون نے تحت حکومت راجہ پرتھی نراین کے اوتھون نے نیپال کو ہرلی تھی بیچ ۱۷۶۷ء کے جب نواب راجہ کٹمنڈو گورکھیون سے تنگ ہوا تو اوسنے مدد گورنمنٹ انگریزی سے چاہی مدد مطلوبہ دیگئی اور کپتان کلنوک صاحب کو تھوڑی فوج ہمراہ دیکر بہ موسم برشکال مین روانہ کیا یہہ صاحب آب وہواے مہلک ترائی سے مجبور ہوکر واپس چلے گئے گورکھیون کا مقابلہ سست ہوا تو اونھون نے نیپال کو غارت کیا اور خاندان نوار کو معدوم کر دیا اور آخرکار گورنمنٹ انگریزی نے بھی اونکو راجہ نیپال منظور کیا۔

اب ملک کو ہی مکوانپور کو فتح کرکے گورکھیون نے دعوی اوس زمین کا بھی کیا جو راجہ مکوانپور کے پاس تھی اور بیان کیا کہ جو روپیہ راجہ مکوانپور دیتا تھا اوسقدر روپیہ وہ بھی لینگے یہ دعوی اونکا منظور ہوا عرصہ تیس سال تک گورکھہ نے خراج مین ہر سال ایک بڑا فیل بابت اس زمین کے دیا مگر خراج آخرکار حسب شرط ختم عہدنامہ ۱۸۰۱ء موقوف ہوگیا۔

بعد محرومی مہم کلنوک صاحب کے نہایت جزوی واسطے نیپال سے باقی رہ گیا تھا اور اسیطرح انتظام لارڈ کورنوالس تک رہا جب گورکھیون سے معرفت ڈنکن صاحب کے جو اوس وقت مین رزیڈنٹ بنارس کے تھے ایک عہدنامہ تجارت ماہ مارچ ۱۷۹۲ء میں نمبر ۲ یہہ قرار پایا کئی سال پہلے قبل ۱۷۹۲ء کے گورکھہ بجانب سلہٹ ملک سر کرتے جاتے تھے حتی کہ وہ مقام دکارچی تک جا لگا جو شاہ چین کا تھا پہونچ گئے تھے شاہ چین نے جب سنا کہ گورکھیون نے اوسکی پاک عبادتگاہ مقام دکارچی کو لوٹا تو اوسنے ایک فوج کلان بھیجی کہ راجہ نیپال کو سزا دہی کرے پس اس نظر سے کہ چین والے نیپال پر حملہ آور ہون رئیس گورکھہ نے انگریزون کے ساتھ عہدنامہ تجارت کیا اور درخواست مدد کی بھی کی۔

لارڈ کورنوالس نے تجویز کر کے لکھا کہ صلح فیما بین نیپال اور چین کے ہونی مناسب ہے
مگر قبل اسکے کہ میجر کرگیا ترک جنکو اس غرض سے روانہ کھٹمنڈو کیا تھا سرحد نیپال تک پہونچیں
گورکھیوں نے مجبور ہوکر کیونکہ جرنیل چین چند میل کے فاصلے تک مقام نیپال سے پہونچ گیا تھا
عہدنامہ زبون اوسنے کرلیا۔

جو مطلب بزرگ کرگیا ترک صاحب کے جانے مین تھا وہ جاتا رہا مگر چونکہ اوسکو ہدایت ہوئی
تھی کہ جو فوائد تجارت ازروے عہدنامہ کے قرار پائے تھے اونکی بہتری مین کوشش کرے لہذا
وہ تا بمقام کھٹمنڈو گئے مگر گورکھیون نے جو کچھ اونھون نے کہا اوسکو ٹال دیا اور ارادہ اتفاق
مضبوط ظاہر نکیا اور میجر صاحب بماہ مارچ ۱۷۹۳ء نیپال سے روانہ ہوے۔

اسوقت سے ۱۸۰۰ء تک ہماری تحریرات سے نیپال سے صرف گاہ گاہ خطوط دوستانہ
رہ گئے تھے اور نیپال والے خراج علاقہ مکوانپور دیا کرتے تھے اس سال مین رن بہادر راجہ نیپال
مین جسنے ۱۷۹۵ء مین زبردستی انتظام ملک اپنے اختیار مین کرلیا تھا اور اپنے عمو کو جو مہتمم راج
تھا قتل کیا تھا اور پانچ سال تک وحشیانہ نہایت ظلم کے ساتھ حکمرانی کی تھی مجبور ہو کر ملک اپنے پسر غیر منکوحہ
کے نام کیا اور اپنی ایک رانی کو مہتمم قرار دیا اس پسر غیر منکوحہ کا نام گروان جدہ بکرم ساہ تھا
اور خود بنارس چلا گیا اسکے ہمراہ بطور پولٹیکل اجنٹ کپتان نوکس صاحب بنارس گئے گورنمنٹ
انگریزی نے رن بہادر کی نہایت خاطرداری کی اور بہت سا روپیہ واسطے صرف ضروریات کے
دیا اوسکی موجودگی علاقہ انگریزی مین واسطے دوبارہ تحریک کرنے بحالہٗ قائم کرنے اتفاق مضبوط
من قبیل متعلقات نیپال سے متصور ہوئی اور واسطے دونون مطالب کے یعنی درباب بہتر
کرانے وجہ معقول واسطے راجہ معزول کے اور عہدنامہ ۱۷۹۲ء کے تعمیل کرانے کے جواب حکم
تقویم پارینہ کا رکھتا تھا اور درباب انتظام گرفتاری و سپردگی ڈاکوان مفرور جو علاقجات سرحدی کو
نہایت تنگ کرتے تھے کپتان نوکس صاحب روانہ سرحد نیپال کے کیے گئے کہ وہان کھٹمنڈو
کے مرسلون سے ملاقات کرین۔

یہ مطالب اور نیز تقرری رزیڈنٹ ازروے عہدنامہ ماہ اکتوبر ۱۸۰۱ء نمبر ۴۸ کے قرار پایا
اور کپتان نوکس صاحب اول رزیڈنٹ مقرر ہوے۔

سود کاغذ نوٹ بتعدادی تین لاکھ چالیس ہزار آٹھ سو روپیہ سکہ کلکتہ کا یعنی سود ایک نوٹ بتعدادی دو لاکھ ستاسی ہزار کا سودی پانچ روپیہ فیصدی سالانہ ادائے سہ ماہی اور دوسرا نوٹ بتعدادی ترپن ہزار آٹھ سو روپیہ کا سودی چار روپیہ فیصدی سالانہ ادائی ششماہی کا جو زر اصل خزانہ ہنوربل کمپنی مین جمع کیا گیا ہے مین عطا کرتا ہون واسطے مصارف دار الشفا کے جو بادشاہ مرحوم نے مقام لکھنؤ مین مقرر کیے ہین یہ بہت ضرور ہے کہ افسران گورنمنٹ مذکورہ بالا سود مذکور جو تعدادی سولہ ہزار پانچ سو روپیہ سکہ کلکتہ برابر سترہ ہزار دو سو چوالیس روپیہ ۹ حصہ پائی سکہ لکھنؤ کے ہوتا ہے بموجب میعاد مقررہ بالا خزانہ ہنوربل کمپنی مقام لکھنؤ سے ظفر الدولہ بہادر کو اور بعد اوسکے جو شخص مہتمم دار الشفای مذکور کا اس سرکار سے مقرر ہو اوسکو دیا کرین اور رسید اوسکی مہری لیا کرین —

شرط دوم

یہ ضروری امر ہے کہ تمام آمدنی سود زر اصل مذکورہ بالا کی بیچ خرید ادویہ اور خوراک غریب بیمارون کے صرف ہو جو بیمار ہندوستانی دوا کرنی چاہینگے اونکی دوا ہندوستانی حکیم جو اس سرکار سے مقرر ہونگے کیا کرینگے اور جو بیمار انگریزی دوا کرینگے اونکی دوا ڈاکٹر سببہ ہالش صاحب کیا کرینگے اور بعد اوسکے جو صاحب اس سرکار کی نوکری قبول کرے گا وہ دوا انگریزی دیا کریگا —

شرط سوم

ہر چند متولی یا مہتمم دار الشفا اور حکیم ہندوستانی اس سرکار سے مقرر ہونگے تاہم کل روپیہ سود زر اصل مذکورہ بالا کا خاصکر بیچ امور دار الشفا کے اب اور آیندہ صرف ہوا کریگا اور کوئی نقص اس عہد مین واقع نہو گا لہذا صاحب رزیڈنٹ پر جو اوس وقت مین ہو فرض ہے کہ بنظر دوستی اور اتفاق سرکارین ہمیشہ مدد اور اعانت کرتا رہے تاکہ یہ کار خیر ہمیشہ قائم اور جاری رہے

شرط چہارم

ہر مہتمم دار الشفا پر فرض ہو گا کہ ماہوار اور سالانہ حساب آمدنی اور خرچ وغیرہ کا اس سرکار کے دفتر دیوانی مین داخل کیا کرے اور جو کچھ رسیدات و اسناد و حساب کتاب

ہوگا وہ بھی داخل کیا کریگا اور اپنے تئیں ذمہ وار نیک چلنی ملازمین دار الشفا کا تصور کرے

المرقوم ۲۰ ذی الحجہ سنہ ۱۲ ہجری مطابق ۲۶ ماہ جنوری سنہ ۱۸ء

مہر بادشاہ

ترجمہ صحیح ہے

دستخط دی ڈگلی

اسسٹنٹ رزیڈنٹ دوم

	ماہواری	سالانہ	میزان کل
رفیق الدولہ سید امام علیخان بہادر			
ضیغم الدولہ محمد تقی علیخان بہادر ولد رفیق الدولہ سید امام علیخان بہادر			
عطاء اللہ خان بہادر			

بابت مصارف حسین آباد مبارک و سرای تالاب متعلقان وغیرہ حسب تفصیل ذیل

بابت مصارف حسین آباد مبارک مع متعلقان مقبرہ مذکور

بابت مرمت راستہ جدید

بنام فضہ جشن و امامن وجگان عظیم اللہ خان بہادر حسب ذیل

فضہ جشن

امامن

میزان کل

شرط دوم

چونکہ پنشنداران مذکورہ کاغذ ہذا کی نسبت ہماری خاص توجہ اور لحاظ مبذول ہے لہذا ہر ایک رزیڈنٹ کو جو یہان مقرر ہو لازم ہے کہ بنظر دوستی و اتفاق سرکارین اونسے مہربانی سے پیش آین اور اونکو ہمیشہ مورد پرورش گورنمنٹ انگریزی تصور کر کے اونکی اعانت اور امداد کیا کرین —

شرط سوم

اگر ایسا اتفاق ہو کہ کوئی پنشندار یا بعد اوسکے اوسکا وارث لاولد مرجاوے تو وہ پنشن شخص مرحوم کی صاحب رزیڈنٹ واسطے مصارف حسین آباد مبارک وغیرہ کے مہتمم مقبرہ کو یعنے رفیق الدولہ بہادر اور عظیم اللہ خان بہادر یا اونکی اولاد کو دیا کرین —

شرط چہارم

چونکہ تمام آمدنی اور اخراجات حسین آباد مبارک کے اور راستہ جدید کے اور اوسکے متعلقان کے تمام و کمال باختیار رفیق الدولہ سید امام علیخان بہادر اور عظیم اللہ خان بہادر کے بلا شرکت شرف الدولہ رکھا گیا ہے تو یہ ضرور ہے کہ کل روپیہ حسین آباد مبارک کا اور اوسکی آمدنی اور اوسکی

ن کی اونکو دیجاے اور وہ اسکو ساتھ دیانت او کفایت سے خرچ مین لاوین اور بہبودی اشیاے
ن اسباب حسین آباد مبارک کا بحفاظت تمام کرین تاکہ اونکی کوشش بلیغ سے ہے کچھ او حلین سے کمی کی
ا اور خراب ہوجاے اور اگر کوئی اولاد متولی یا مہتمم مقبرہ کا باقی نرہے اور نہ متوسط یا و
صاحب ریذیڈنٹ جو اسوقت ہو باتفاق راے تین ربع پنشنداروں کے ایک پنشندار کو
باے شخص متوفی کے جو لاولد مرگیا ہو مقرر کرین —

شرط پنجم

رقوم مفصلۂ ذیل آمدنی کی دیجاتی ہین اور واسطے اخراجات حسین آباد مبارک اور اوسکے
متعلقان کے بطور عطیہ دوامی دی جاتی ہین یہ کسی شاہ اودھ کے اختیار مین کبھی نہوگا کہ
وہ کسی حیلے سے اسمین دست اندازی کرین اور صاحب ریذیڈنٹ جو اوسوقت ہین ہو بدرخواست
متولی یا مہتمم مدد اور امانت کرے تاکہ یہ کارنیک واسطے ہمیشہ کے قائم اور موجود رہے —
رقم مذکورہ بالا ہمیشہ خزانہ ہنوریبل کمپنی سے دیجایگی
کرایہ دکانات متعلق حسین آباد مبارک —
آمدنی نذر مقبرہ

المرقوم ۱۵ ماہ رمضان ۱۲۵۵ھ مطابق ۲۳ ماہ نومبر ۱۸۳۹ع

ترجمہ صحیح ہے
دستخط وی ولکی
اسسٹنٹ اودھ

نمبر ۳۶

ترجمہ امانت نامہ مجوزہ بادشاہ ابوالفتح معین الدین سلطان الزمان نوشیروان عادل
محمد علی شاہ بادشاہ اودھ بنام ہنوریبل کمپنی درباب شفاخانہ کے جو لکھنؤ مین مقرر ہوا
چار شرائط ہین —

شرط اول

نمبر ۴۵

امانت نامہ منجانب بادشاہ ابو الفتح معین الدین سلطان الزمان نوشیروان عادل محمد علی شاہ بادشاہ اودھ بنام افسران گورنمنٹ ہنوربل کمپنی بمضمون ذیل۔

بسم شرط اول

بارہ لاکھ روپیہ سکہ لکھنو بحساب سود چار روپیہ فیصدی سالانہ ہمنے ہنوربل کمپنی کے خزانہ رزیڈنسی لکھنو مین رکھے اور بہبود اوسکا کہ اکتالیس ہزار روپیہ سکہ لکھنو سالانہ ہوتا ہے اشخاص مفصلہ ذیل کو اور واسطے اخراجات حسین آباد مبارک وغیرہ کے دیا گیا ہمنے رفیق الدولہ سید امام علیخان بہادر اور عظیم اللہ خان بہادر کو جو ہمارے قدیم اور معتبر ملازم ہین اور بعد اونکے اونکی اولاد کو پشت در پشت داروغہ اور مہتمم مقبرہ مقرر اور نامزد کیا اور شرف الدولہ مظفر الملک محمد ابراہیم خان بہادر مستقیم جنگ اور بعد اونکے اونکی اولاد کو وکیل یا متوسط پنشنداران مقرر کیا اونکو کچھہ سروکار حسین آباد مبارک سے یا واسطہ جدید وہاں کے متعلقان سے نہین ہوگا۔

افسران گورنمنٹ ہنوربل کمپنی پر فرض ہے کہ وہ ہمیشہ خزانہ رزیڈنٹی سے رفیق الدولہ بہادر اور عظیم اللہ خان بہادر کو اور بعد اونکے اونکی اولاد کو پشت در پشت بلا شرکت شرف الدولہ روپیہ اخراجات حسین آباد مبارک بموجب تفصیل ذیل سہ ماہہ یعنی چار اقساط مساوی ہین ہر سال بموجب ماہہای انگریزی کے دیتے رہین اور تنخواہ پنشنداران کی معرفت شرف الدولہ کے تقسیم ہو اور پنشنداران دو پرت رسید کی مہری اپنی دیا کرین اور رسید اخراجات حسین آباد مبارک کی اور صرف رستہ جدید مہر رفیق الدولہ سید امام علیخان بہادر اور عظیم اللہ خان بہادر کے اور بعد اونکے اونکی اولاد کے داخل ہونگے اور جو امور درباب حسین آباد مبارک اور رستہ جدید کے رفیق الدولہ سید امام علیخان بہادر اور عظیم اللہ خان بہادر بغیر مداخلت شرف الدولہ بہادر کے عرض کرین اور درباب پنشنداران کے بمداخلت شرف الدولہ بہادر معروض کیجاوے اونکی تعمیل ہو یہ مناسب اور ضروری ہے کہ تمام پنشنداران بموجب کہنے مہتممان اور وکیل کے کاربند ہوا کرین اور اپنا فرض ادا کرین اگر کوئی پنشنداران مذکورہ تحریر ہذا یا بعد اوسکے اوسکا وارث کسی علاقہ ہنوربل کمپنی مین جاکر آباد ہو تو جو رزیڈنٹ اوسوقت ہوگا وہ اونکی پنشن اونکی

مقام پر اونکے پاس روانہ کریگا۔

	ماہواری	سالانہ	میزان کل
بنام سات دامادون کے			
نواب محسن الدولہ منتظم الملک محسن علیخان بہادر غضنفر جنگ	ار	اسٹ	
نواب منیر الدولہ مختار الملک ابو الحسن خان بہادر دلاور جنگ	ار	اسٹ	
نواب اقتدار الدولہ محتشم الملک مہدی علیخان بہادر ضیغم جنگ	ہے	سار	
نواب محترم الدولہ رستم الملک باقر علیخان بہادر مہابت جنگ	ہے	سار	
نواب مجاہد الدولہ سیف الملک زین العابدین خان بہادر جلادت جنگ	ہے	سار	
نواب غضنفر الدولہ منیر الملک سلطان مرزا خان بہادر رسالت جنگ	ہے	سار	
نواب جرار الدولہ ضیغم الملک ہادی علیخان بہادر قائم جنگ	ہے	سار	
			صہ اہار ہ
ممتاز الدولہ مبارز الملک مرزا حسین علیخان بہادر تہور جنگ نبیرہ شاہ اودہ	ہے	سار	سار
بنام تین بہوان			
ملکہ دہر نواب خاقان بہو	ار	اساریہ	
ملکہ عصر نواب قیصر بہو	ہے	سار	
ملکہ عالم نواب خسرو بہو	ہے	سار	
			اراہار ہ
بنام تین بیگمات محل			
نواب عمدہ خانم	سے	اہالے	
موتی خانم	سے	سالے	
محبوبا خانم	سے	سالے	
			اسٹ ہ
بنام اشخاص مفصلۂ ذیل			
نواب منور الدولہ مکرم الملک احمد علیخان بہادر ذو الفقار جنگ	سار		سہ ساریہ
افتخار النسا زوجہ نواب منور الدولہ احمد علیخان بہادر	ہر		اراہاریہ

تو صاحب رزیڈنٹ لکھنؤ اوسکو وہان بھی تا پنشن تقرر بھجوادیا کرینگے ـــ

شرط ششم

پنشنداران مذکوراً و اونکے ورثا جو بعد اونکے قابض پنشن ہونگے اون پر گورنمنٹ انگریزی کی عنایت اور مہربانی رہا کریگی اور یہ کام صاحب رزیڈنٹ کا ہوگا کہ اون لوگونکا لحاظ رکھین اور اون پر توجہ کیا کرین اور اونکی نسبت ہر موقع پر کاربراری اونکی کیا کرین ـــ

شرط ہفتم

چونکہ شرف الدولہ مظفر الملک محمد ابراہیم خان بہادر مستقیم جنگ اور عظیم اللہ خان بہادر قدیم اور وفادار ملازم شاہ اودھ کے ہین شاہ اودھ کی یہ رائے ہے کہ اونکی مختاری ان شرائط کی تعمیل کیواسطے مناسب متصور ہے اور یہ اونکی نسبت بدانتظامی بھی متصور نہین لہذا اونھون نے شرف الدولہ بہادر کو وکیل منجانب پنشنداران مقرر کیا کہ اونکی طرف سے جو کچھ گفتگو ہو کیا کرین اور خزانہ رزیڈنسی سے اونکی پنشن وصول کیا کرے اور عظیم اللہ خان کو یہ کام تفویض کیا کہ وہ یہ روپیہ پنشن کا پنشنداروں مین تقسیم کر دیا کرے پس پنشن پنشنداران مذکورہ بالا کا ہنا خزانہ رزیڈنسی سے شرف الدولہ بہادر کو ملا کریگی اور پنشنداروں کو یہ لازم ہے کہ اپنی عرض معروض کیا کرین اور پنشن بذریعہ ان دونوں شخصون کے وصول کیا کرین ـــ

شرط ہشتم

صاحب رزیڈنٹ ایک درخواست بابت ہنر ایبل گورنر جنرل بہادر ہند کی خدمت مین ارسال کرینگے کہ مضمون شرائط بالا کی تحریر مہری اور دستخطی عنایت کرین اور جب وہ وصول ہوگی تو حوالہ بادشاہ کیجاوے گی ـــ

بمقام لکھنؤ بتاریخ ۲۴ ماہ نومبر ۱۸۴۰ء مطابق ۲۸ رمضان ۱۲۵۶ء دی گئی ـــ

دستخط جی لوفنٹ کرنیل

پولیٹکل رزیڈنٹ لکھنؤ ـــ

اودہ ہوئے ہین اور جن پر شرائط اس عہدنامہ کے موثر نہین ہوئے ہین وہ سب بحال اور برقرار رہین گے —

عہدنامہ بالا جسمین نو شرائط مندرج ہین بمقام لکھنؤ بتاریخ ۱۱ ماہ ستمبر ۱۸۳۷ء مطابق ۱۰ ماہ جمادی الثانی ۱۲۵۳ ہجری قرار پایا —

مہر مربع فارسی
گورنر جنرل

دستخط اکلنڈ

دستخط ای ارس

دستخط ولیم مورسن

دستخط ایچ مباکیر

تصدیق اور منظور کیا گورنر جنرل بہادر ہند باجلاس کونسل نے بمقام فورٹ ولیم واقع بنگالہ تاریخ ۱۸ ماہ ستمبر ۱۸۳۷ء

دستخط ڈبلیو ایچ میگناٹن
سکرٹری گورنمنٹ ہند

نمبر ۴۴

عہدنامہ آٹھ شرائط کا ساتھ بادشاہ ابو الفتح معین الدین سلطان الزمان نوشیروان عادل محمد علی شاہ بادشاہ اودہ کے اور گورنمنٹ ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کی معرفت لفٹننٹ کرنیل جان لو صاحب پولیٹکل رزیڈنٹ لکھنؤ کے درباب رقم زر جو بادشاہ نے بطریق سود واسطے ہمیشہ کے دیا —

شرط اول

شاہ اودہ نے واسطے ہمیشہ کے سترہ لاکھ روپیہ سکہ لکھنؤ دیا اور رایٹ ہنوربل گورنر جنرل ہند نے بجانب ایسٹ انڈیا کمپنی وصول پایا —

شرط دوم

اس اصل روپیہ کا سود بحساب فیصدی چار روپیہ سالانہ سہ ماہی بموجب مہینے انگریزی کے

خزانہ صاحب رزیڈنٹ لکھنو سے ادا ہوا کریگا —

شرط سوم

کل سود سالانہ اس روپیہ کا اُرسٹھ ہزار روپیہ سکہ لکھنو ہوتا ہے یہ روپیہ چار ساوی اقساط مین بطور پنشن بتعداد مفصلہ ذیل اشخاص مرقومۂ ذیل کو واسطے ہمیشہ کے دیا جائیگا اور اونکی رسید مہری لیجائیگی —

سات بیگمات محل شاہی

نام	ماہواری	سالانہ
ملکۂ جہان فخر الزمان نواب حمیدہ سلطان بیگم —	اما ر	سے لا ر
نواب حضور خانم —	ما ر	اسـ لا ر
نواب امیر خانم —	ما ر	اسـ لا ر
نواب امراو خانم —	ما ر	اسـ لا ر
نواب وزیر خانم —	ما ر	اسـ لا ر
نواب نوروزی خانم —	ما ر	اسـ لا ر
نواب بادشاہ خانم —	ما ر	اسـ لا ر
		میزان

آٹھ شاہزادگان مع اونکی محلات

نام		ماہواری	سالانہ
مرزا خرم بخت —	ما ر	اما ر	سے لا ر
نواب امراو بہو	ما ر		
مرزا عظیم الشان	ما ر		
نواب امیر بہو	ما ر	اما ر	سے لا ر
مرزا رفیع الشان —		ما ر	سے سا ر
مرزا فرخندہ بخت —		ما ر	سے سا ر
مرزا ہمایون بخت —		ما ر	سے سا ر
نواب وزیر بہو —		ما ر	اسـ لا ر

شرط دوم

ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی وعدہ کرتے ہین جیسا سابق اقرار کیا گیا ہے کہ وہ ملک اودہ کے بخلاف دشمنان غیر وملکی کے حفاظت کرینگے مگر یہ مناسب اور مصلحت معلوم ہوتی ہے کہ شاہ اودہ اپنے فوج ایزاد شدہ مین سے فوج آئینی یعنی باقاعدہ آراستہ رکھین تاکہ اونکی حکومت ملک مین مستحکم رہے۔

شرط سوم

شاہ اودہ اقرار کرتے ہین کہ بموجب شرط بالا کے وہ اپنی فوج مین سے کم از کم دو رجمنٹ سواران و پانچ پلٹن پیادگان و دو کمپنی گولہ اندازان آراستہ کرینگے اور اونکی تقسیم تنخواہ باقاعدہ کے واسطے انتظام مناسب کیا جائیگا۔

شرط چہارم

سرکار اودہ سوا لاکھہ روپیہ سالانہ واسطے خرچ فوج مشروطہ شرط سوم عہدنامہ ہذا کے مقرر کرینگے اسمین سب خرچ تنخواہ و اسلحہ و وردی و تعمیر چھاونی وغیرہ شامل رہیگا اور چونکہ یہ فوج ایسی آراستہ ہوگی کہ بوقت ہر قسم کے کام مین موجود رہے گی لہذا اس بارہ مین آیندہ تجویز کیجائیگی کہ آیا یہ بتراضی طرفین مناسب ہوگا کہ تھوڑا توپخانہ اسپی بھی بالعوض چند سواران کے ملازم ہو یا تھوڑی سپاہ سفرمینا کی بجاے سپاہ پیادہ کے بھرتی ہون مگر یہ شرط سرکار مین قرار پائی ہے کہ کیسی ہی فوج ہو یا کیسا ہی بندوبست اوسکا ہو مگر خرچ سالانہ اوسکا سوا لاکھہ روپیہ سے زیادہ نہوگا اور امسال مین امساک باران بہت رہا اور مصارف سرکار اودہ کے بہت زیادہ ہوے اس سبب سے کہ جو بقایاے تنخواہ فوج وغیرہ ملازمین کی تھی وہ ادا کی گئی تو اوسیمین ہمیشہ کی بنسبت زیادہ خرچ ہوا اس سبب سے یہ اقرار کیا جاتا ہے کہ تاریخ یکم ماہ ستمبر سنہ ۱۸۳۷ع سے اٹھارہ مہینے تک آراستگی فوج جدید کی عمل مین نہ آوے گی لہذا کچھہ مطالبہ سرکار اودہ سے واسطے ادا کرنے فوج مذکور کے یکم ماہ مئی سنہ ۱۸۳۹ع تک نکیا جائیگا۔

شرط پنجم

گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ افسران انگریزی واسطے قائم رکھنے اور بہتری

انتظام سکے دینگے اور شاہ اودہ اونکو اپنی سرکار مین ملازم رکھنے کا وعدہ کرتے ہین

شرط ششم

یہ فوج کمکی ایسے مقامات پر درمیان ملک اودہ کے تعینات کیجایگی جہان برضامندی سرکار
مناسب متصور ہوگا اور ایسے امور مین مصروف ہونگے جسمین مرضی شاہ اودہ کی باتفاق رائے
صاحب رزیڈنٹ بہادر کے ہوگی مگر یہ واضح رہے کہ یہ فوج واسطے تحصیل زرمالگزاری
بلا وقت مین بامر سنوا کرے گی۔

شرط ہفتم

ترمیم شرط ششم عہدنامہ مذکورہ بالا اب یہ شرط ہوتی ہے کہ شاہ اودہ باتفاق صاحب
رزیڈنٹ کے فوراً متوجہ ہوکر نقص انتظام پولیس کا علاج کرین اور نیز انتظام امور مالی و ملکی اور
اگر شاہ اودہ پیچ منظور کرنے مصلحت اور مشورہ گورنمنٹ انگریزی اور اونکے رزیڈنٹ کی بہادری و
تساہل کرینگے اور اگر خدانخواستہ زیادتی اور ظلم متواترہ اور ناپرسانی اور بدانتظامی ملک اودہ مین
کسیوقت مین ایسی ہوگی کہ باعث خلل امنیت عامہ ہوگی تو گورنمنٹ انگریزی اختیار رکھتے ہین کہ
تمہارے ملک مین وہ اپنے اہلکار ایسے علاقون مین خواہ چھوٹا ہو خواہ بڑا جسمین بدانتظامی وغیرہ
واقع ہوگی مقرر کرینگے اور اوسوقت تک اہلکاران مذکور وہان رہینگے جسوقت تک ضروری
متصور ہوگا اور اس حال مین بعد اخراجات کے جو کچھ باقی روپیہ علاقے کا فاضل رہیگا وہ خزانہ
شاہی مین جمع ہوگا اور حساب صحیح اور درست واصلباقی علاقہ مقروقہ کا شاہ اودہ کو دیا جائیگا

شرط ہشتم

اور یہ بھی وعدہ ہوتا ہے کہ ایسے حال مین کہ گورنر جنرل ہندوستان کو با جلاس کونسل
بموجب اختیارات مندرجۂ شرط ہفتم عہدنامہ ہذا کے انتظام کرنا لازم متصور ہوگا تو حتی الامکان
حکم دینگے کہ طریق انتظام ہندوستانی بعد کچھ ترمیم مناسبہ و ضروریہ کے قائم رہے تاکہ
وقت مناسب استرداد ملک کا آئے تو کچھ دقت عائد نہو۔

شرط نہم

تمام بقیہ شرائط اور عہود عہدنامجات سابق کے جو فیمابین گورنمنٹ انگریزی

انگریزی کے خاص اس غرض کے واسطے رکھا گیا ہے کہ ہمیشہ غربا و مساکین مین یادگار شاہ حال تقسیم ہوا کریگا اور اسکا نام سخاوت نصیر الدین حیدر شاہ اودہ رکھا گیا۔

چہارم شاہ اودہ نہایت اعتبار استقلال اور وفاداری گورمنٹ انگریزی پر رکھتا ہے لہذا اس امر خیر کا انتظام اور اہتمام حوالہ رابٹ ہنوربل بورڈ ولیم کیونڈش ہنگ جی سی بی گورنر جنرل اور سپرد بنام گورنر جنرل صاحبان ہندوستان جس خطاب سے وہ ہندوستان مین حکمرانی کرین کیا گیا اور درخواست یہ ہے کہ وہ ازراہ مہربانی صاحبان رزیڈنٹ وغیرہ ماموره بدربار لکھنو کو حکم دین کہ وہ اس زر سود کو اوسکے خاص مطلب مین صرف کرینگے یعنے ایسے شخصون کو دینگے جو لنگ اور معذور اور نابینا اور بیکس معمر وغیرہ ہونگے اور یہ امر خیر منظور خدا اور پسندیدہ انسان ہوگا پس یہ زر سخاوت حوالہ حفاظت حافظ حقیقی اور سپرد اعتبار و ایمانداری گورمنٹ انگریزی کے کرکے امید ہے کہ بعنایت اوسی خدای پاک کے تمام آینده پشت ہا پشت مین جب تک کہ زمین و آسمان قائم ہے یہ روپیہ صرف بیچ پرورش غربای خدا مین تقسیم ہوگا۔

پنجم رابٹ ہنوربل بورڈ ولیم کیونڈش بینگ جی سی بی گورنر جنرل ہندوستان منجانب گورمنٹ انگریزی بخوشی تمام اس عزم سخاوت بادشاہ کو منظور کرکے وعدہ کرتے ہین کہ سود تین لاکھ روپیہ کا فیصدی چار روپیہ کے حساب سے جو ایک ہزار روپیہ ماہواری ہوا وہ یکم ماہ مئی ۱۸۳۳ء سے آینده واسطے دوام کے مساکین لکھنو مین حسب خواہش سخاوت آمیز شاہ اودہ مندرجہ شرائط بالا تقسیم ہوا کریگا۔ المرقوم ۱۲ ماہ دسمبر ۱۸۳۳ء مقام فورٹ ولیم واقع بنگالہ۔

نمبر ۳۴

عہدنامہ فیمابین ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی و شاہ ابوالفتح معین الدین نوشیروان عادل سلطان زمان محمد علی شاہ بادشاہ اودہ۔

چونکہ از روی دوستی و اتفاق جو فیمابین ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی اور ملک اودہ کے قائم اور جاری ہے گورمنٹ انگریزی پر فرض ہے کہ ملک اودہ کو بخلاف دشمنان غیر و ملکی کے حفاظت کرین اس سبب سے شاہان اودہ نے وعدہ کیا تھا کہ وہ اپنی ملازم فوج بہت کم رکھینگے اور چونکہ جب کہ گورمنٹ انگریزی نے اپنے فرض کو بوفاداری و بلا تامل ادا کیا تو منجانب ملک اودہ

عہود کی شکستگی ہمیشہ ہوتی رہی اور اب شاہ اودہ کی ملازم فوج بخلاف اوسکے بہت کثرت سے ہے اور چونکہ تجربہ سے دریافت ہوا کہ تعمیل تمام شرائط عہدنامہ ۱۸۰۱ع کی خالی از دقت نہین مگر یہ خواہش دلی ہے اور مناسب بھی یہی ہے کہ کچھ ترمیم مناسب ہو کر عقائد عہدنامہ مذکور ملحوظ رہین جنسے رفاہ و بہبود ممالک سرکارین مقصود ہو اور چونکہ حادثہ حصر نفری سپاہ ملازم شاہ اودہ مین بنظر مناسب کچھ تجاوز کیا جاے اس شرط پر کہ کافی نفری سپاہ اوس فوج ایزاد شدہ مین سے زیر حکومت اور انتظام انگریزی کے رکھی جاے تاکہ عام فائدہ اوسنے مقصور ہو اور نیز مرتبہ اور حفاظت شاہ کی حفاظت رہے اور خرچ تخفیف سے کے ساتھ واسطے آراستگی فوج ملک کے دیا جاے اور چونکہ شرط ششم عہدنامہ ۱۸۰۱ع کا منشا یہ ہے کہ شاہ اودہ بصلاح اور مشورے افسران ہنوربل کمپنی کے اپنے باقیماندہ علاقے مین ایسا بندوبست معرفت اپنے اہلکاران کے کرینگے جس سے بہبودی رعایا مقصور ہوگی مگر اوسمین کچھہ یہ درج نہین ہے کہ اگر خلاف اس عہد و پیمان کے عمل مین آوے تو اسکا کیا علاج کیا جاے اور چونکہ خلاف ورزی اس عہد مندرجہ عہدنامہ کی اور کم توجہی نسبت کارلائقہ شاہان منجانب اکثر حاکمان ملک اودہ عمل مین آئی ہے اور بہت تدبیر ہوئی ہے اور اوسکے سبب گورنمنٹ انگریزی پر بھی الزام عائد ہوا ہے کہ اونھون نے اپنا عہد نسبت رعایاے ملک اودہ پورا نہین کیا اور یہ نہایت مناسب اور واجب ہے جو نقص شرط ششم عہدنامہ مذکورہ بالا مین درج ہین اونکی درستی عمل مین آوے لہذا شرائط ذیل قرار پائین ایک فریق لفٹننٹ کرنیل جان لو صاحب رزیڈنٹ دربار لکھنؤ نام اور منجانب رائٹ ہنوربل لارڈ اکلنڈ گورنر جنرل ہند باجلاس کونسل اور فریق ثانی ابوالفتح معین الدین سلطان زمان نوشیروان عادل محمد علی شاہ بادشاہ اودہ منجانب ذات خاص و ورثا اودہ یہ عہدنامہ پشت در پشت تا یوم القیام قائم رہیگا۔

شرط اول

شرط سوم عہدنامہ مرقومہ ۱۰ ماہ نومبر ۱۸۰۱ع اس تحریر سے منسوخ ہوئی اور شاہ اودہ کو اختیار حاصل ہے کہ جسقدر فوج واسطے بندوبست ملک کے اوسکے نزدیک ضروری مقصود ہو اوسقدر ملازم رکھین اور شاہ اودہ یہ وعدہ کرتے ہین کہ جب کبھی گورنمنٹ انگریزی کو از روے کمی آمدنی ملک یا کسی اور سبب سے واضح ہو کہ فوج بہت ہے تو وہ کمی مناسب فوج مین کرینگے۔

گورنمنٹ انگریزی اگر چاہے گی تو پنشن مذکور اونکو دے گی یا اوسیقدر روپیہ منجملہ اصل روپیہ کے حسب شرح مذکورہ بالا دینگے۔

شرط پنجم

اگر کوئی پنشن دار مذکور یا کسیکا وارث تاحین حیات بادشاہ لاولد مر جائیگا تو پنشن منضبطہ بادشاہ کو ملے گی۔

شرط ششم

اگر کوئی پنشن دار مذکورہ بالا علاقہ انگریزی کمپنی مین رہے گا تو رزیڈنٹ لکھنو اوسکی پنشن مقررہ وہان بھی اوسکے پاس بھیجدیا کرینگے۔

شرط ہفتم

پنشنداران مذکورین اور بعد اوسکے جو اولاد اول اونکی پنشن پر قابض ہوگا اوسپر خاص عنایت اور مہربانی گورنمنٹ انگریزی کی رہے گی اور یہ کام صاحب رزیڈنٹ کا ہے کہ اونکی نسبت یکسان مراعات اور لحاظ رکھین اونکی نسبت ہر موقع پر اچھے کام کیا کرین۔

شرط ہشتم

صاحب رزیڈنٹ ایک درخواست بخدمت گورنر جنرل بہادر با جلاس کونسل اس مضمون کی کرینگے وہ ایک سند مضمون بالا کی اپنی مہری اور دستخطی عنایت کرین اور بروقت وصول صاحب موصوف بادشاہ کو وہی تحریر دینگے۔

بتاریخ یکم ماہ مارچ سنہ ۱۸۲۹ء مطابق ۲۴ ماہ شعبان سنہ ۱۲۴۴ھ دی گئی۔

مہر مربعی گورنر جنرل

دستخط ایم رکٹس رزیڈنٹ

دستخط ڈبلیو سی بینٹنک

دستخط ڈبلیو ایچ بیلی

دستخط سی ٹی میٹکاف

تصدیق اور منظور کیا رایٹ ہنوبل گورنر جنرل بہادر واقع بنگالہ تاریخ ۸ ماہ مئی ۱۸۲۹ء

دستخط ای سترلنگ

سکرٹری گورنمنٹ

نمبر ۴۲

عہدنامہ فیمابین شاہ اودہ و گورنمنٹ انگریزی درباب امانت تین لاکھ روپیہ کی جسکا سود مساکین لکھنؤ مین تقسیم ہوگا۔

اول بنظر اسکے کہ سخاوت اور رحم کرنیکا حکم شاہ شاہان و پیدا کنندۂ زمین و زمان کا واسطے ہر ایک فرد بشر کے ہے اور خاص کر واسطے پادشاہان و حاکمان کے ہے جو برگزیدہ ور عام اشخاص سے ہین اور جنکو خدا نے دولت اور ثروت بخشی ہے اور اکثر موقع واسطے حفاظت اور رفع ضروریات اور آرام دہی خلق خدا کے اونکے حیز امکان مین ہین اور عالم الغیب تمام کار مروت اور سخاوت کو دیکھتا ہے اور بنظر اسکے کہ تکبر زندگانی کا تنزل پر ہے اور زائل ہوجاتا ہے اور نشان بھی اوسکا باقی نہین رہتا پس یہ صرف لائق اور شایان سے ہے نہین بلکہ باعث آرام و تشفی دلی ہے کہ کچھ یادگار انسان کی باقی رہے بقولیکہ آدمی کے واسطے نام نیک بہتر عمارت سے ہے لہذا شاہ اودہ ابوالنصر قطب الدین سلیمان جاہ سلطان عادل نوشیروان زمان حکم شاہ شاہان کو یاد کرکے اوس خزانہ نسبت دینے خورش گرسنہ کو اور پوشاک برہنہ کو اور آرام ایذا رسیدہ کو سے جو خدا نے اوسکو بخشا ہے نہایت خوشی دل اور طیب خاطر سے سخاوت مین خرچ کرنا منظور کرتا ہے جسکے ذریعہ سے مساکین شہر لکھنؤ کے حاجت روائی حال و آئندہ ہوگی یادگار اوسکے نام اور سلطنت کا زمانہ استقبال مین رہیگا۔

دوم اس غرض سے شاہ اودہ خزانۂ رزیڈنٹی مین تین لاکھ روپیہ فیصدی چار روپیہ کے لون گورنمنٹ انگریزی مین جمع کرتے ہین جسکا سود بارہ ہزار روپیہ سالانہ مساکین و غربا کو باقساط ایک ہزار روپیہ ماہواری واسطے دوام کے دیا جائیگا۔

سوم یہ کسی حاکم مستقبل ملک اودہ کے یا کسی اور حاکم کے اختیار مین نہوگا کہ یہ روپیہ واپس کرے یا کسی اور مطلب مین صرف کرے بخلاف اسکے کہ یہ روپیہ بضمانت گو

وستخط جارج سوین

سکرٹری گورمنٹ

نمبر ۱۴۲

عہدنامہ آٹھہ شرائط کا فیابین شاہ اودہ وگورمنٹ ہنوبل ایسٹ انڈیا کمپنی ہندیعہ ایم اکمس صاحب رزیڈینٹ لکھنؤ درباب قرضہ جو بادشاہ سنے دیا ہے —

شرط اول

شاہ اودہ سنے دیا اور گورنر جنرل سنے باجلاس کونسل منجانب ایسٹ انڈیا کمپنی وصول کیا زرقرضہ باسٹھہ لاکھہ چالیس ہزار سکہ لکھنؤ —

شرط دوم

اس روپیہ کا سود فیصدی پانچ روپیہ سالانہ مطابق انگریزی سنہ اہی سکے خزانہ صاحب رزیڈنٹ سے ادا ہوا کریگا —

شرط سوم

اس کل روپیہ کا سود سالانہ تین لاکھہ بارہ ہزار روپیہ ہوا یہ اور چار اقساط مساوی مین حسب التعداد ذیل اشخاص مذکورہ کو تاحین حیات اونکے رسید پر دیا جائیگا —

	ماہواری	سالانہ
نواب ملکہ زمانیہ —	[illegible]	[illegible]
تاج محل —	[illegible]	[illegible]
مخدرہ علیا —	[illegible]	[illegible]
سلطان عالیہ ہمشیرہ شاہ —	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]

شرط چہارم

جب کوئی پنشن داران مذکورہ بالا سے وفات پائے اور وارث یا ورثا اوسکے ہون تو

نمبر ۴۴

عہدنامہ فیمابین بادشاہ ابوالمظفر معز الدین غازی الدین حیدر شاہ پادشاہ اودہ اور گورنمنٹ انگریزی درباب قرضہ جو بادشاہ نے ہنوربل کمپنی کو دیا اور یہ عہدنامہ بادشاہ نے اپنی طرف سے اور ایم اکٹ صاحب رزیڈنٹ بدربار شاہ اودہ کے منجانب گورنمنٹ انگریزی حسب اختیارات عطیہ رایٹ ہنوربل ولیم پٹ اورامہرسٹ گورنر جنرل باجلاس کونسل قرار پایا —

شرط اول

بادشاہ اودہ نے قرضہ واسطے ہمیشہ کے ہنوربل کمپنی کو ایک کرور روپیہ دیا جسکا سود پانچ لاکھ روپیہ سالانہ یکم محرم سنہ ۱۲۴۱ ہجری باقساط ماہواری اونکو دیا جائیگا جو بعد ازین تحریر ہونگے اور اس روپیہ کا سود ہمیشہ پانچ روپیہ فیصدی ہوگا گو گورنمنٹ انگریزی سود کم یا ایزاد شرح بالا سے کرین —

شرط دوم

یہ قرضہ ہمیشہ کے واسطے دیا گیا ہے شاہ اودہ کو اختیار حاصل نہوگا کہ زر اصل دوبارہ لین یا اوسکے سود مین کچھ مداخلت کرین —

شرط سوم

گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ ہمیشہ ماہ بماہ روپیہ مذکورۂ ذیل شرائط منجملہ سود زر قرضہ اون لوگون کو دیا کرینگے جنکا ذکر اس سند مین درج ہے اور اوسی سکہ مین یہ روپیہ اونکو دیا جائیگا جو سکہ رائج ملک کمپنی اوسکا ہوگا اور اوسمین کچھ کمی نہوگی —

شرط چہارم

ہنوربل کمپنی ہمیشہ محافظت عزت اون پابندگان ذر ماہواری کی کرینگے جنکو اس روپیہ مین سے ملیگا اور کمپنی اونکے مقبوضات مثل مکان وباغ وغیرہ کے بھی بادشاہ اور اونکے دشمنون سے رہنے کی گو یہ مکان وباغ وغیرہ اونکو شاہ اودہ نے عطا کیے ہون یا اونھون نے خود تعمیر یا خرید کیے ہون اور جہان اور جس شہر مین وہ ہونگے وہان اونکی یہ تنخواہ دیجائیگی —

شرط پنجم

یہ عہدنامہ شاہ اودہ نے اپنی طرف سے اور ایم رکیٹ صاحب رزیڈنٹ دربار لکھنؤ نے

منجانب گورنمنٹ انگریزی قرار دیا رزیڈنٹ لکھنؤ نے ایک نقل اوسکی انگریزی اور فارسی مین مہری اور دستخطی اپنی شاہ اودہ کو دی اور شاہ اودہ نے ایک نقل اپنی مہری اور دستخطی رکیٹ صاحب کو دی صاحب رزیڈنٹ نے اقرار کیا کہ ایک نقل مہری اور دستخطی رائٹ ہنوربل گورنر جنرل باجلاس کونسل کے وہ شاہ اودہ کو منگا دینگے اوسوقت اوسکی مہری اور دستخطی نقل واپس ہوگی —

تفصیل پانچ لاکھ روپیہ سالانہ زرسود

بارہ ماہ فی ماہ اکتالیس ہزار چھہ سو چھیاسٹھ روپیہ دس آنہ آٹھ پائی انگریزی

بنام اشخاص متعینۂ امام باڑۂ جدید یعنی امام باڑہ نجف اشرف حسب تفصیل علیحدہ

یہ روپیہ ہمیشہ اوس شخص کو دیا جائیگا جسکے ذمہ اہتمام امام باڑہ کا منجانب بادشاہ رہیگا اور عملہ وہانکا مرضی مہتمم پر موقوف رہیگا جسے چاہے رکھے جسے چاہے موقوف کرے

بنام نواب مبارک محل دس ہزار روپیہ —

یہ روپیہ تاحین حیات نواب مبارک محل کے اوسکو دیا جائیگا اور بعد وفات اوسکے ایک ثلث جسکے نام یا جس کام کے واسطے وہ وصیت کر جائینگی دیا جائیگا اور دو ثلث مابقی اور جسقدر بعد خرچ حسب وصیت نامہ ثلث اول سے باقی رہیگا یا اگر وہ کچھ وصیت نکر جائینگی تو کل وہ ایک ثلث بھی اسمین شامل ہوکر سب روپیہ کے دو حصے ہونگے ایک حصہ نجف اشرف مین دیا جائیگا اور دوسرا حصہ کربلا مین واسطے امام باڑہ اور مجاوران کے یا اون اشخاص کے جو منجانب بادشاہ اوسکے مہتمم ہونگے دیا جائیگا تاکہ بادشاہ کو اوسکا ثواب نصیب ہو —

بنام سلطان مریم بیگم —

یہ روپیہ بھی تاحین حیات سلطان مریم بیگم کو مثل نواب مبارک محل کے دیا جائیگا اور بعد وفات اوسکے حسب شرح ذیل مبارک محل صرف ہوگا —

بنام ممتاز محل — حسب شرح بالا

بنام سرفراز محل — حسب شرح بالا

بنام سازمان و متوسلان سرفراز محل بموجب تفصیل علیحدہ —

نمبر ۱۳۶

عہدنامہ فیمابین نواب وزیر الممالک رفعت الدولہ رفیع الملک غازی الدین حیدر خان بہادر شہامت جنگ اور گورنمنٹ انگریزی بابت دینے ضلع کھیری گڈھ و دیگر چند مقامات جو گورنمنٹ انگریزی نے راجہ نیپال سے لیے ہین بالعوض قرضہ دوم جو نواب صاحب نے گورنمنٹ انگریزی کو دیا تھا اور درباب تبدیل کرنے پرگنہ مہدیا جو نواب وزیر کا ہے بالعوض نواب گنج کے جو گورنمنٹ انگریزی کے قبضے مین ہے یہ عہدنامہ منعقد کیا نواب وزیر نے اپنی طرف سے اور رچارڈ مسترجی صاحب رزیڈنٹ انگریزی بدربار نواب صاحب منجانب گورنمنٹ انگریزی حسب اختیارات عطیہ ہز ایکسیلنسی رابٹ مہوربل ارل میرا کی جی گورنر جنرل باجلاس کونسل —

شرط اول

گورنمنٹ انگریزی بذریعہ اس تحریر کے علاقہ کھیری گرڈھ اور زمین ترائی جو درمیان کھیری گرڈھ اور کوہ کے واقع ہے اور نیز وہ علاقہ جو درمیان علاقہ نواب وزیر کے بجانب مشرق اور کوہستان واقع ہے دیتے ہین ایسے تمام علاقہ گورکھا جو دامن کوہ دریاے گھاگھرا جانب مغرب سے ضلع انگریزی گورکھپور تک بجانب مشرق واقع ہے اور جسکے جنوب مین علاقہ نواب صاحب اور ضلع کھیری گرڈھ اور شمال مین کوہستان واقع ہے وحکام گورکھا بابت حوالہ کردینے اوس علاقہ کے نواب وزیر کو دیے جاینگے اور گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ حکومت نواب وزیر کی علاقہ مذکورہ بالا مین قائم کردینگے —

شرط دوم

نواب وزیر بالعوض سپردگی مذکورہ دفعہ بالا بذریعہ اس تحریر کے اپنا قرضہ وادنی گورنمنٹ انگریزی ایک کرور روپیہ کا جو کل رقم دوم قرضہ ذمہ مہوربل کمپنی سال گذشتہ کے ہے منسوخ کرتے ہین اور سود اوسکا اوس تاریخ سے موقوف ہوگا جس تاریخ سے نواب وزیر قبضہ کھیری گرڈھ و علاقہ مفتوحہ مذکورہ بالا کا حاصل کرینگے اوسوقت رسید جو نواب وزیر کو بابت قرضہ مذکور کے دی گئی ہے واپس ہوگی —

شرط سوم

بذریعہ اس تحریر کے نواب وزیر گورنمنٹ انگریزی کو پرگنہ مہدیا معروف کیوی جو شامل ضلع پرتاب گڑھ علاقہ نواب وزیر کے ہے اور جو درمیان اضلاع انگریزی جونپور مرزاپور اور الہ آباد کے واقع ہے دیتے ہین اور گورنمنٹ انگریزی تبادلہ مین نواب وزیر کو پرگنہ نواب گنج دیتے ہین جو جزو ضلع گورکھپور ہے محاصل جسکا مساوی پرگنہ مہدیا کے ہوگا —

شرط چہارم

گورنمنٹ انگریزی اقرار کرتے ہین کہ بعد قائم کردینے حکومت نواب وزیر کے ضلع کھیری گڑھ اور علاقہ مفتوحہ مذکورہ بالا مین اگر کوئی فساد کسی سبب سے پیدا ہو تو وہ اوسکو رفع کرینگے اور اگر باوجود شرکت اور مدد گورنمنٹ انگریزی کے علاقجات مذکور نواب وزیر سے چھن جائین تو اور علاقجات اوسیقدر آمدنی کے نواب وزیر کو دیے جاوینگے —

یہ عہدنامہ چار شرائط کا نواب وزیر نے اپنی طرف سے اور اجارج مسٹر بجی صاحب رزیڈنٹ دربار لکھنؤ نے منجانب گورنمنٹ انگریزی قرار دیا اور رزیڈنٹ لکھنؤ نے ایک نقل اوسکی انگریزی اور فارسی مع مہر اور دستخط اپنے کے نواب وزیر کو دی اور نواب وزیر نے ایک نقل اوسکی اپنی مہر اور دستخط سے اونکو دی صاحب رزیڈنٹ وعدہ کرتے ہین کہ وہ ایک نقل وسکی مہری اور دستخطی ہز اکسیلنسی رائٹ ہنوربل گورنر جنرل کی نواب وزیر کو منگادینگے اوسوقت یہ نقل رزیڈنٹ کی مہری مع واپس ہوگی بمقام لکھنؤ تاریخ یکم ماہ مئی ۱۸۱۶ء مطابق دوم جمادی الثانی ۱۲۳۱ ہجری

مہر غازی الدین حیدر	مہر گورنر جنرل

دستخط میرا
دستخط این بی ایڈمنسٹن
دستخط ای سیٹن
دستخط جی دودسول

تصدیق اور منظور کیا بتاریخ ۱۱ ماہ مئی ۱۸۱۶ء ہز اکسیلنسی رائٹ ہنوربل ارل میرا کی جی گورنر جنرل باجلاس کونسل
دستخط جان ایڈم سکرٹری گورنمنٹ

ترجمہ صحیح ہے
دستخط جی بیلی
رزیڈنٹ

مقام کرنال تاریخ ۲ ماہ جنوری ۱۸۱۵ء

بذریعہ اس تحریر کے مین قبول کرتا ہون کہ نواب وزیر الممالک رفعت الدولہ رفیع الملک مرزا غازی الدین حیدر خان بہادر شہامت جنگ سے خزانہ ہنوربل کمپنی مین بمقام لکھنو سکہ لکھنوا ٹھاون لاکھ پچاس ہزار روپیہ داخل کیا اور یہ روپیہ بنام نواب صاحب یا بموجب اوسکے حکم کے اسطرح جمع ہوگا سود اصل کے اور بحساب فیصدی چھہ روپیہ سالانہ تاریخ ادخال سے ۳۰ ماہ جون ۱۸۱۵ء تک خزانہ کمپنی سے بمقام لکھنو نواب صاحب کو دیا جائیگا یا حسب مرضی اونکی شامل سود ہوگا مگر نواب صاحب کو جسقدر روپیہ کم سو روپیہ سے منجملہ سود کے رہے گا وہ دیا جائیگا تاکہ رقم اونکی پوری سیکڑا رہے امر بابت اصل کے یا اگر اوسکا سود بھی شامل ہوجائے گا تو مع سود ایک کاغذ نوٹ مرقومہ ۳۰ ماہ جون ۱۸۱۵ء دیا جائیگا اور روپیہ حسب شرائط اشتہار مجریہ کلکتہ گورنمنٹ گزٹ مرقوم یکم ماہ جولائی ۱۸۱۴ء ادا ہوگا —

مہر دستخط میرا
منجانب ہز ایکسلنسی رائٹ ہنوربل گورنر جنرل
دستخط سی ایم رکٹس
سکرٹری گورنر جنرل
منجانب ہز ایکسلنسی رائٹ ہنوربل گورنر جنرل
دستخط جی سوٹس
پرنسپل سکرٹری گورنر جنرل

باقی لصف کرور کی تحریر دستیاب نہین ہوئی

وغیرہ سے اطلاع دین اور مین نے تمام کواغذ مرسلہ نہایت غور اور خیال سے پڑہے ہے
سچ تو یہ ہے کہ اس سرکار کا کبھی کوئی ایسا دوست صمیمی اور رفیق دلی نہ تھا اور نہ آیندہ ہوگا
جو ایسی بیغرضانہ و بیریا دوستی رکھتا ہو جیسی گورمنٹ ہنوربل کمپنی سے ہے جسنے بغیر لحاظ اپنے
فائدے کے اسقدر قیمتی جائداد کے لینے سے انکار کیا جو نواب بہو بیگم صاحبہ اونکے نام کرتی
تھی اور یہ قرار دیا کہ وہ سب جائداد بعد ادا کرنے تنخواہ و سالانہ وغیرہ کے جو بہو بیگم صاحبہ نے
صدق نیت سے اپنے رشتہ داران و متوسلان کے نام کیا ہے اور گورمنٹ انگریزی نے
اوسکے ادا ہونے کا وعدہ کیا ہے مجکو دیجاے جو میرے دلپر اسکا اثر پیدا ہوا ہے اوسکے
بیان مین نطق قاصر ہے اور بے تامل مین نہایت خوشی اون تجویزون کو منظور کرتا ہون جو گورنر جنرل
بہادر نے درباب عطا کرنے دیہات چھپم راٹ کے واسطے مصارف مقبرہ بیگم صاحبہ کے اور
دربارہ دیگر اخراجات مندرجہ وصیت نامہ کے میرے تئین لکھے ہین بموجب اوسکے مین اس
تحریر کی روسے اقرار کرتا ہون کہ جب بقضاے الٰہی میری جدہ امجدہ اس جہان فانی سے انتقال
کرے گی تو دیہات ضلع چھپم راٹ جمعی دس ہزار روپیہ سالانہ کے علیحدہ ہوکر واسطے مصارف مقبرہ
بیگم صاحبہ کے عطا کیے جائینگے اور ماورا اسکے تمام تنخواہات و زر پرورش جو رشتہ داران بیگم صاحبہ
کے نام ہے اور اب تک اونکو اس سرکار سے ملتا ہے وہ واسطے ہمیشہ کے اونکو اور اونکے
ورثا کے نام قائم اور جاری رہے گا اور کچھہ کمی اوسمین نہوگی آپ کو اپنا دوست صمیمی اور خیرخواہ
تصور کرکے مین چاہتا ہون کہ آپ بلاتوقف یہ سب مراتب واسطے خوشنودی نواب گورنر جنرل بہادر
کے اطلاعاً تحریر فرمائین —

ترجمہ صحیح ہے

دستخط جان بیلی

رزیڈنٹ

نمبر ۲۳۸

منجانب نواب وزیر —— موصولہ ۲۸ نومبر ۱۸۱۳ء عیسوی

نے آپ کے پاس درخشن

...میری چھٹی مرقومہ پنجم ماہ ذی الحجہ مطابق ۱۹ ماہ حال مین مین

...سے خزانہ سے ذیجا نگی بھیجی ہے اوسمین پنشن طلیبہ بیگم امراوسکے رشتہ داران کی درج

...ن ہے اب جو مین نے غور کیا تو مناسب معلوم ہوا کہ بموجب آپ کی تحریر کے طلیبہ صاحبہ

...ی شامل فرد ہونی مناسب ہے اور اب یہ بھی میری مرضی ہے کہ رمضان علیخان کی تنخواہ

...ی اوسمین شامل ہو سب شامل ہو کر بموجب فرد ملفوفہ مہری کے چھہ لاکھ اکیاون ہزار روپیہ

...سالانہ ہوتا ہے اسکی تعمیل کیجا ئیگی مین اسواسطے چاہتا ہون کہ آپ اس چھٹی کا مضمون اور فرد

...میرے عمومی بزرگ بیمی رابٹ ہونربل گورنر جنرل لارڈ میرا صاحب بہادر کے پاس بھیجدین

اور درصورت منظوری لارڈ صاحب بہادر کے تنخواہ ماہانہ اشخاص مندرجہ فرد بعدازین خزانہ

ہونربل کمپنی سے شروع ماہ حال ذیحجہ سنہ ۱۲۲۹ ہجری مطابق ۱۴ ماہ نومبر سنہ ۱۸۱۴ ء سے دیجا ے

اور اونکی رسید میرے پاس بھیجدی جاے اور میری فرد مہری سابق واپس ہو

ترجمہ صحیح ہے

دستخط جان بیلی

رزیڈنٹ

فرد حساب پنشن ادائی ایک کروڑ آٹھہ لاکھہ پچاس ہزار روپیہ سے دیجا ئیگی جو روپیہ بطور قرض

سودی فیصدی چھہ روپیہ سالانہ گورنمنٹ ہونربل کمپنی کو دیا گیا ہے اور پنشن مذکور یکم ذیحجہ سنہ ۱۲۲۹ ھ

مطابق ۱۴ ماہ نومبر سنہ ۱۸۱۴ ء سے شروع ہو گی اور سود ماہواری جسکا چون ہزار دو سو پچاس

اور سالانہ چھہ لاکھہ اکیاون ہزار روپیہ ہو نگے۔

نام پنشن داران	تعداد زر پنشن ماہواری	تعداد زر پنشن سالانہ
	[illegible]	[illegible]
شاہزادہ مرزا سلیمان شکوہ ——		
نواب شمس الدولہ مع خاندان و متوسلان ——		
تنخواہ سابق —— [illegible]	[illegible]	لکھان...
اضافہ —— [illegible]		

باہ جولائی و اگست بیان آئے تھے اونکے والد مرحوم کی اطلاع کے واسطے ارسال
کرون اسمین تاخیر اس وجہ سے ہوئی کہ اول تو اکثر کواغذ رازداری و مطالب عظیم کی نقل
کرنی تھی اور ایسے کاغذ صرف اون لوگون کو نقل کرنے کو دیے جاتے ہین جو نہایت معتبر
ہوتے ہین اور ثانیاً بباعث علالت طبیعت آپکے والد کے کیونکہ اوسوقت ہین ہین نے
مناسب ایسے کواغذ کا بھیجنا نہ سمجھا اور مین نے ایک خط بھی بنام نواب وزیر مرحوم جو بنیاد اس
تحریر کا تصور ہو سکتا ہے تیار کیا تھا اور ارادہ تھا کہ جو ۱۲ تاریخ ماہ حال واسطے ملاقات کے
مقرر ہوئی ہے اوس روز یہ کاغذ بھی دیا جاوے —

جو کواغذ مین اب آپ کے پاس بھیجتا ہون اس طرح کے مفصل اور کامل ہین کہ میرے
کچھہ اور مطالب مندرجہ کے بارہ مین تشریح کرنی یا راے دینی ضرور نہین معلوم ہوتی اور جس
تفصیل کے بیان کرنے کا مجھے حکم گورنمنٹ ہوا ہے وہ بنظر اسکے کہ صرف نسبت اون امور
تحقیقات طلب کے ہے جو نواب وزیر مرحوم کی جانب سے استفسار ہوے تھے اور نہین ارادہ
کچھہ غرض ہمارے گورنمنٹ کا اس تحریر مین نہین ہے لہذا اوسکو بروقت ملاقات منحصر
رکھا اگر اوسکی راے مین بھی کواغذ مرسلہ کے ملاحظہ سے ضرورت ایسی تفصیل کی باقی ہو
غالب ہے کہ آپ کو بھی معلوم ہوگا کہ اصل ارادہ نواب بہو بیگم کا جو تحریر وصیتیہ کے ذریعہ
سے مولیٹ نوبل گورنر جنرل مارکویس ویلسلی صاحب کے پاس معرفت سنا سکوٹ صاحب کے
مرسل ہوا تھا یہ ہے کہ تمام جائداد منقولہ و غیر منقولہ) جاگیر جسکو بخشیدہ شوہر خود
نواب شجاع الدولہ اس قسم کی تصور کرتی ہین کہ حافظ ر
ضبط نہین کرسکتا گورنمنٹ ہنوز بل کمپنی کے الہ ہو ند گور
ہ ہیز
درباب استحقاق بہو بیگم صاحبہ
کرنے وراثت اور منصرمی بہو بیگم بھا
عجیب کو منظور کرینگے جسکے باعث
اور فائدہ بخش تحریر نواب بہو بیگم صاحبہ
اسکا نفع اصلی متصور ہوا اور جب سے ار

رشتہ داران اور متوسلین کے لحاظ رکھا جاوے

آپ یہ بھی تصور کرین کہ یہ تمام مطالب میرے فیض آباد جانے سے حاصل ہوے جنکا ذکر کاغذ منسلکہ مین درج ہے اور وہ خوشی اب آپ کو ہوگی جسکا وعدہ مین نے آپ کے والد سے کیا تھا جب مجھے اجازت تحریر کرنے اون تجویزون کی ہوئی جو مین نے نواب بہو بیگم صاحبہ سے کی تھین اور جواب رائٹ ہونربل گورنر جنرل بہادر نے باجلاس کونسل منظور کی ہین مجھے شک نہین کہ آپ بخوشی تمام اوس تجویز کو منظور کرینگے جو درباب مقبرہ نواب بہو بیگم صاحبہ کے درج ہے جب نواب صاحبہ بمرضی خدا اس جہان فانی سے انتقال کرینگے اور نسبت اون شرط اقرار نامہ مہری نواب بہو بیگم صاحبہ کے اور نسبت دیگر شرائط کے جو درباب پرورش کی ہین اور جنکی نسبت آپکی طبیعت ذاتی سے مجھے غیر ممکن معلوم ہوتا ہے کہ آپ بعد وفات پرورش فکر ان زیر پرورش نواحقان بیگم صاحبہ جو آپ کی سرکار سے اونکو ماہواری منضبط کرینگے مجھے حکم نواب گورنر جنرل بہادر کا باجلاس کونسل یہ ہے کہ آپ جلد اون امور پر غور کرکے اپنی رائے اور تجویز درباب اونکے بہت جلد تحریر کرین۔

چونکہ یہ کاغذ خاص قسم کے ہین جو مین اونکے پاس ارسال کرتا ہون اور نیز حسب خواہش نواب بہو بیگم صاحبہ جو ایک خط مین درج ہے مجھے شک نہین کہ آپ کو بھی دریافت ہوگا کہ اون کا مضمون بالفعل مشہور ہو اور آپ مضمون وصیت نامہ بہو بیگم صاحبہ کو اوسیقدر پوشیدہ رکھینگے جسقدر مین نے اب تک رکھا ہے۔

نقل مطابق اصل کے ہے

دستخط جی بیلی

رزیڈنٹ

۸ منجانب نواب وزیر — موصولہ ۴ ماہ اگست سنہ ۱۸۱۴ع

میرے پاس آپ کی چھٹی مرقومہ ۱۹ ماہ گذشتہ مع ملفوفات کے پہونچی نہایت خوشی ہوئی آپ نے لکھا ہے کہ آپ کے پاس حکم ہیز اکسیلنسی ایبٹ ہونربل گورنر جنرل کا پہونچا ہے کہ آپ مجھے معاملہ فیض آباد

اور میری یہ راے ہی مین وہ وسیلہ کلیۃ تعمیل ہونے آپ کے ارادہ دلی کی ہون گی مین یہ آپ سے مخفی نہین رکھتا کہ مجھے زیادہ تر اعتبار اس بارہ مین ہوتا اگر آپ یہ مناسب تصور کرتے کہ اوسقدر روپیہ بلا توقف سپرد گورمنٹ انگریزی کے ہو جاے جسقدر کافی اوس مراد کیواسطے ہو اور یہی میجر بیلی صاحب نے بھی آپ سے عرض کیا ہے آپ بہر حال اطمینان رکھین کہ گورمنٹ انگریزی جو اعتبار آپ نے اوس پر رکھا ہے اوسمین ہرگز تفاوت نکریگی اور یہ بھی آپ کو اطمینان رہے کہ وہ ہر امر مین آپ کی نیکنامی اور شہرت کو مدنظر رکھیگی اور رفاہ اور امنیت اون لوگون کی ملحوظ رکھیگی جو خوش نصیبی اپنی سے مورد الطاف اور پرورش آپکی ہوے واسطے زیادہ تر اطمینان آپکے مین ایک مسودہ اقرارنامہ بھیجتا ہون میجر بیلی صاحب ریزیڈنٹ لکھنو آپ کو دینگے اوسمین تصدیق اور منظوری گورمنٹ انگریزی کی نسبت صرف کرنے جائداد ذاتی آپ کے جو فرد مہری آپکی اور مصدقہ بگواہی داراب علیخان اور بوسیدہ بچن کے مین درج ہے تحریر ہے —

۳ آپ کو معلوم ہے کہ درباب عطاے دیہات پرگنہ پچھم راٹ کے رضامندی وزیر کی حاصل ہونی چاہیے اور اگرچہ اسمین شک نہین کہ نواب وزیر فوراً آپ کی مرضی کے موافق اپنی رضامندی ظاہر کریگا اور خصوصاً ایسے امر مین کہ جسمین رضامندی آپ کی اور نیکنامی اونکی متصور ہو مگر یہ آپ پر بھی روشن رہے کہ گورمنٹ انگریزی صرف اسقدر وعدہ کر سکتی ہے کہ وہ بکوشش تمام رضامندی وزیر نسبت تجویز دلی آپ کے حاصل کردیگی لہذا مین نے میجر بیلی صاحب کو ہدایت کی ہے کہ وہ موقع سے رضامندی اونکی حاصل کردین اور بے شک اس امر مین نہین ہے کہ وہ بہت جلد اس بارہ مین آپ کو حسب مرضی آپ کے طے کر کے تحریر کرینگے جس سے آپ کی خوشنودی ہوگی —

۴ مین چاہتا ہون کہ آپ اطمینان کلی نسبت ارتباط واثق اور اتحاد صادق گورمنٹ انگریزی کے رکھینگے اور آپ اعتبار رکھین کہ وہ ہمیشہ آپ کی بہبودی اور آسایش کی فکر اور خیال رکھتے ہین —

مسودہ اقرارنامہ جو نواب بہو بیگم صاحبہ کے پاس بھیجا گیا تھا

نواب بہو بیگم صاحبہ نے بذریعہ ایک تحریر کے جسپر انکی مہر ہوئی ہے اور گواہی گواہان بھی ہوئی ہے اپنا ارادہ ظاہر کیا ہے کہ وہ تمام جایداد ذاتی اپنی اس مراد سے حوالہ گورنمنٹ انگریزی کے کرینگی اور گورنمنٹ مذکور پرورش اونکے واسطہ داران اور متوسلین کی حسب تعداد اور طریق مندرجہ تحریر ثانی کے جسپر بھی مہر اور گواہی موجود ہے کریں اور جو مصارف اوسمین درج ہین اونکی آمدنی جائداد مذکور اونکی معرفت صرف ہو اور ما وراسکے نواب بہو بیگم صاحبہ نے صاحب رزیڈنٹ لکھنؤ کو ایک فرد مفصل مہری اپنی تمام روپیہ اور جواہرات وغیرہ کی دی ہے اور اوسمین مقامات مخزن بھی جہان یہ دفن ہین نشان دیے گئے ہین گورنر جنرل بہادر بذریعہ اس تحریر کے صرف جائداد ذاتی نواب صاحبہ حسب تحریر کواغذ مذکورہ بالا منظور کرتے ہین اور اقرار کرتے ہین کہ جب جائداد مذکور حوالہ ہوگی تو تمام ہدایات نواب صاحبہ کے نسبت اونکی وابستگان اور متوسلین کے تعمیل ہوگی اور درباب دیگر امور مندرجہ کواغذ مذکورہ بالا کے جسقدر گورنمنٹ انگریزی سے متعلق ہوگا اوسقدر تعمیل فوراً اور بلا کم و کاست ہوگی اور گورنر جنرل بہادر یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ کوشش بلیغ بیچ حاصل کرنے رضامندی نواب وزیر کے درباب دسنے دیہات پرگنہ چھم رات جمعی دس ہزار روپیہ کے بنام ارباب علیحان حسب خواہش نواب صاحبہ کرینگے اور گورنر جنرل یہ بھی اقرار کرتے ہین کہ وہ اعانت اور حفاظت گورنمنٹ انگریزی کی نسبت واسطہ داران اور متوسلین نواب صاحبہ کے مرعی رکھکر اونکی اور اونکی اولاد کے نام اوسقدر پرورش بحال رکھینگے جسقدر نواب صاحبہ نے اونکے نام رکھی ہے۔

المرقوم ۲۹ ماہ اکتوبر ۱۸۱۳ء

نمبر ۲

بنام نواب رفعت الدولہ ۔ المرقوم ۱۹ ماہ جولائی ۱۸۱۴ عیسوی

عرصہ دراز گذرا کہ میرے نام احکام گورنمنٹ اس مضمون کے آئے تھے کہ مین غرض اور نتیجہ گفتگو جو بروقت میرے فیض آباد جانے کے حسب استدعای نواب بہو بیگم صاحبہ

	ماہواری	سالانہ
میان بسنت	عـــہ	[illegible]
میان نوروز	عـــہ	[illegible]
میان محبت	عـــہ	[illegible]
میان حیدر علی	[illegible]	[illegible]
میان بہادر علی	[illegible]	[illegible]
ہر سکھہ رای متصدی	[illegible]	[illegible]
مرزا روشن علی موذن	[illegible]	[illegible]
میر مرتضیٰ حکیم	[illegible]	[illegible]
خواص پورہ	[illegible]	[illegible]

مہر دار اب جلیجان ترجمہ صحیح ہے

دستخط جی بیلی

رزیڈنٹ

نمبر ۵

بنام نواب بہو بیگم المرقوم ۲۹ ماہ اکتوبر ۱۸۱۳ء

۱ میرے پاس آپکا خریطہ کہ بنام ارل منٹو صاحب گورنر جنرل سابق تھا اور جسمین سجوالہ نتیجہ گفتگو میجر بیلی صاحب کہ جب وہ فیض آباد واسطے حاصل کرنے آپ کی احکام کے گیا تھا پہونچا اور میجر بیلی صاحب نے بھی مطلب گفتگو جو ہنگام ملاقات فیمابین آپ کے اور اسکے بمقام فیض آباد بیان آئے تھے تحریر کیا ہے —

۲ جو تدابیر آپ نے واسطے حاصل کرنے اطمینان کے درباب تعمیل ہونے آپ کے مطالب دلی نسبت آپ کے واسطہ داران و متوسلان کے کین وہ لائق دال ہونے کے اوپر آپ کی ہوشیاری اور تیز فہمی کے ہین اور وہ باعث تزاید شہرت دانائی و خداترسی آپکی ہونگی

تنخواہ خاندان برادران میرے نواب مرزا علیخان اور نواب سالار جنگ کے ویسی ہی رہے گی جیسے عہد نواب آصف الدولہ مین تھی اور گورنمنٹ انگریزی اونکی رعایت اور اعانت ہر موقع پر کیا کریگی اور اگر آیندہ بعد مرگ قابضان حال کے تنخواہ مذکور یا جزو تنخواہ اونکی وزیر ضبط کرے تو گورنمنٹ انگریزی موجب درخواست مندرجہ امانت نامہ کے اوسکی نسبت عمل کریگی یعنی میری جاگیر کی آمدنی مین سے یا میری جانداد مین سے جو اونکے سپرد ہوگی تنخواہ معقول اونکی مقرر کردیگی

تنخواہ مرزا قاسم علیخان کی بھی اوسی حال پر رہے گی جیسے عہد نواب آصف الدولہ مین تھی اور گورنمنٹ انگریزی اوسکی بھی اعانت ہر موقع پر میرے سبب اور حسب درخواست میرے کیا کرینگے اور اگر آیندہ بعد وفات مرزا قاسم علیخان کے وزیر اوسکی تنخواہ کل یا جزو تنخواہ ضبط کرے تو گورنمنٹ انگریزی بموجب تحریر امانت نامہ کے عمل کریگی یعنی اونکے ورثا کی تنخواہ معقول میری جاگیر یا جائداد امانت سے دیا کریگی —

تنخواہ خاص محل کی محال گونڈا سے مثل سابق ملا کرے گی اور اہلکاران محال مذکور موجب فرد منسلکہ تنخواہ دیا کرینگے اور اگر آیندہ کل یا جزو تنخواہ لطف النسا اور مرزا محمد تقی خان اور مرزا نصیر یا اونکی اولاد کی وزیر ضبط کرے تو گورنمنٹ انگریزی بموجب تحریر امانت نامہ کے عمل کرے گی یعنی میری جاگیر یا جائداد امانت کی آمدنی سے اونکی تنخواہ معقول دیگی —

تنخواہ اولاد مرزا جمعہ کی بعد وفات میرے مثل سابق جاری رہے گی اور اگر ضبط ہوجاینگی تو گورنمنٹ انگریزی اونکو واسطے گذارہ معقول کے میری جاگیر یا جائداد امانت کی آمدنی سے مقرر کردیگی —

تنخواہ ماہواری جو ظفر الدولہ مرحوم کی بالعوض جاگیر کے مقرر ہوئی تھی اوسکی اولاد اور متوسلین کو دیجایگی ورنہ گورنمنٹ انگریزی تنخواہ معقول اونکے واسطے میری جاگیر یا جایداد امانت کی آمدنی سے دیگی ، المرقوم ۲۶ ماہ رجب ۱۲۲۸ھ

مہر

بیگم

ترجمہ صحیح ہے

دستخط جی بیلی رزیڈنٹ

میاں نشاط —	عہ
میاں معقول —	عہ
میاں محبوب —	عہ
میاں منظور —	عہ
میاں خورشید —	عہ
میاں بشیر —	عہ
میاں الماس —	عہ
میاں ذوالفقار —	عہ
میاں فرحت —	عہ
میاں شوکت —	عہ
سیدی محبوب کلاں —	عہ
میاں حسین —	عہ
میاں تمکین —	عہ
قنبر —	عہ
عقلمند —	عہ
میاں عنبر —	عہ
میاں نسیم —	عہ
بنگر —	عہ
بلال —	عہ
لطافت —	عہ
سیدی محبوب خرد —	عہ
سلطان علیخان —	ار
سلطان محرو —	عہ

اولاد میران مرزا تقی و مرزا معظم

نواب مرزا —	ما ر
نواب بی بی —	ما ر
عباس مرزا —	ما ر
نادر مرزا —	ما ر
صاحب مرزا —	ما ر
حضرت بیگم —	ما ر
نواب بہادر —	ما ر
جعفری بیگم —	ما ر
علیجان —	ما ر
میان جسو —	ما ر
	عہ ما ر

بنام مرزا قاسم علیخان وغیرہ سات نفر برادر با ہمشیرہ زادہ اور ایک ہمشیرزادی سمہ ما صہ

قاسم علیخان —	ا ـــ ر
مرزا اکبر علیخان —	ا ـــ ر
مرزا اصغر علیخان —	ا ـــ ر
مرزا چوہڑ —	ما ر
مرزا مہتر —	ما ر
مرزا عباس —	ما ر
مرزا سلطان علیخان —	ما
جانی خانم صاحبہ —	ما صہ
	سمہ ما صہ

مہدی بیگم زوجہ مرزا جعفر علی ولد مرزا علی احمد

نبیرہ مرزا اکبر علیخان صاحب —	ما ر
	سمہ ما صہ

بنام بوبو سدہ بچن وغیرہ چار نفر مبلغ چار سو پچاس روپیہ

بوبو سدہ بچن	۱۸؍
بوبو الماس کنور	۱۰۰
بی بی فیض النسا	۱۵۰
مبارک النسا	۱۵۰
	۴۵۰

بنام محمد داراب علیخان وغیرہ مبلغ نو ہزار آٹھ سو اٹھاون روپیہ

داراب علیخان کہ میرا ایماندار اور فرمانبردار ملازم ہی
اور جسنے مجھے اپنی خدمت گزاری سے رضامند رکھا ہی
جاگیر سے سہ دو کہا واقع جاگیر سلون با چار ہزار روپیہ تدماہوکر ۴۰۰۰

امیر النسا بیگم	۱۸؍
شوماحہ	۱۰۰
میر محمد علی واحد علی	۱۱۰۰
میان طرب	۵۰
میان محبوب کلان	۵۰
میان خوش چشم	۵۰
میان سعادت	۵۰
میان بشارت	۵۰
میان دلاور	۵۰
میان دولت	۵۰
میان محبوب خرد	۵۰
میان بختاور	۶۰
میان بکھراج	۶۰

مقامات مخزن محل بیگم صاحبہ معروف موتی محل

کمرہ خورد متصل خوابگاہ بیگم صاحبہ | بمکان توشک خانہ | بمکان چینی خانہ ظروف طلائی ونقرہ وشیشہ آلات

جواہرات | جواہرات

واضح ہو کہ ان مقامات مین سب نقد و جواہرات وغیرہ کی قیمت تخمیناً چھ لاکھ روپیہ کے ہے

ترجمہ صحیح ہے

دستخط جی بیلی

رزیڈنٹ

فرد قوابض داراب علیخان موصولہ ۲۵ ماہ جولائی ۱۸۱۳ عیسوی

مہر	داراب علیخان	گواہان	مہر	بوبو بسدہ بچن
			مہر	میرامیر حیدر

چونکہ میجر جان بیلی صاحب رزیڈنٹ نے آج کی تاریخ نواب بہو بیگم کے پاس آکر اونکے ہاتھ سے فرد جمع خزانہ تفصیلی چونسٹھ لاکھ روپیہ کی حاصل کی اور یہ بھی بیگم صاحبہ نے اوسکو اطلاع دی کہ سوا رقوم مذکورہ بالا کے اونکے پاس ایک لاکھ روپیہ نقد اور پانچ لاکھ روپیہ کا جواہرات وغیرہ اونکے مکانات مذکورہ بالا مین موجود ہے مین اسواسطے جسکا ذکر اسمین ہے اقرار کرتا ہون اور وعدہ کرتا ہون بیچ مقابلہ میرے بہو بیگم صاحبہ موجودہ کے کہ تمام روپیہ مذکورہ بالا ستر لاکھ نقد و جواہرات حسب فرد بالا مع تمام نقد و جنس کا جو بعد ازین تا وفات بہو بیگم صاحبہ جمع ہوگا حساب صحیح داخل کیا جائیگا بقید وقت اور گواہی اس امر کے مین یہ اقرارنامہ قوابض بتاریخ ۲۵ ماہ رجب ۱۲۲۸ھ لکھدیا۔

ترجمہ صحیح ہے

دستخط جی بیلی
رزیڈنٹ

فرد مفصل تنخواہ ماہواری رشتہ داران و وابستگان و خواجہ سرایان و ملازمان و متوسلان و علامان نواب امۃ الزہرا بنت اسحاق خان مرحوم و تفصیل دیگر اخراجات جو لوگون کو واسطے امور مشرحہ فرد کے واسطے دوام کے دیے جائینگے اصل و سود جائداد سے حسب مراتب مندرجہ امانت نامۂ مہری مرقومہ ۲۶ ماہ رجب ۱۲۲۸ھ مطابق ۲۵ جولائی ۱۸۱۳ء بنام گورنمنٹ ہنوربل کمپنی اور یہ تنخواہ وغیرہ علاوہ اون پنشن کے ہے کہ قدیم سے گورنمنٹ وزیر کی طرف سے اکثر لواحقان خاص محل اور خاندان مرزا علیخان اور سالارجنگ اور سالارجنگ کے تینون بیٹون کو یعنی مرزا قاسم علیخان اور اکبر علیخان اور اصغر علیخان کو ملتی ہے۔

کل دو لاکھ چھیانوے ہزار نو سو چہتر روپیہ سالانہ یا چوبیس ہزار سات سو اٹھائیس روپیہ ماہواری ہوا۔

مہر	گواہان	مہر	بوبو سدہ محین	
بیگم		مہر	داراب علیخان	

بنام بی بی لطف النسا و دیگر سولہ نفر مبلغ دس ہزار نو سو روپیہ ماہوار سے—

بی بی لطف النسا— اســـ عاـ
مرزا محمد تقی خان شوہر ش— اســـ عاـ
مرزا حیدر پسر ش— اســـ
فاطمہ بیگم دختر ش— اســـ
مرزا شاہ میر داماد ش و ولد مرزا النصیر— اســـ عاـ
ممولا بیگم دختر مرزا النصیر— اســـ عاـ

نواب مسطورہ اور اوسکے عزیز اور لواحقان سے کے بدین مضمون مدت سے قائم ہے یعنی
میری جاگیر مکانات جائداد اور اسباب ہر قسم کا تاحین حیات میرے میرے قبضہ اختیار مین
رہیگا اور مجھے ہی صرف اختیار اوسکے صرف کرنے کا بیچ پرورش اور پرداخت اونکے جو
میرے عزیز ہین اور میرے وابستہ و رشتہ دار و خواجہ سرا و خدمہ وغیرہ ہین حاصل رہیگا جس طرح
مجھے مناسب معلوم ہوا وسطرح اوسکو صرف مین لاؤن مگر بخیال اسکے کہ زندگی چندروزہ ہے اور
بنظر اسکے کہ آئندہ کا بندوبست تا ہونے حی القائم اور صحیح النفس و العقل ضرور لہذا مین تمام جائداد
و اسباب نقد و جنس ظروف و جواہرات وغیرہ جو اب میرے قبضے مین ہین بتعدادی و قیمتی ستر لاکھ
روپیہ بموجب بند علیحدہ مہری و دستخطی میرے حوالہ بطور امانت گورمنٹ ہنوربل کمپنی کے کرتی ہون
اور جو بعد اسکے تا ایام زندگی میرے پاس جمع ہوگا اوسکا بھی اختیار گورمنٹ مذکور کو دیتی ہون
اس غرض اور نیت سے کہ اہالیان گورمنٹ مذکور بنظر دوستی قدیمہ جو اونھون نے بنسبت میرے
میرے حین حیات مین مرعی رکھی ہے وہ میرے بعد بھی مرعی رکھکر محافظ میرے اون تمام
لوگون کے ہونگے جو میرے عزیز اور برادر یا ہمشیرہ زادہ اور رشتہ دار او خواجہ سرا و متوسلین ہین یا
اور اونکی جاگیرات اور تنخواہ نقدی فرداً فرداً کی اور اونکے ورثا کی میرے ذاتی روپیہ کی آمدنی
سے قائم او جاری رکھینگے اوسیقدر جسقدر مین نے علیحدہ فرد سلسلہ مہری مین درج کی ہے تاکہ
اس ذریعہ سے اونکو مستغنی الاحتیاج رکھین —

ماورا اسکے گورمنٹ انگریزی میرے رشتہ داران اور متوسلان مذکورین کی حفاظت بخلاف
ظلم و زیادتی غیر کرینگے اور اونکی اعانت بیچ قبضہ اون مکانات اور باغات اور بازار اور دوکان وغیرہ
کی کرینگے جو میرے حین حیات مین اونکے قبضے مین ہونگے اور اسکا بھی لحاظ رکھینگے جو کوئی
شخص اونکو یا اونکے ورثا کو تکلیف اونکے مقبوضات کی نسبت ندین اور چونکہ میرے ایماندار ملازم
داراب علیخان ناظر نے اور دیگر ملازمین و خواجہ سرایان و متوسلان ہماری سرکار نے ہمکو اب تک
رضامند رکھا ہے اور آئندہ بھی تاحین حیات ہمارے ہمکو خوش اور رضامند رکھینگے لہذا مین
چاہتی ہون کہ اونسے کچھ مطالبہ نکیا جاوے اور نہ اونسے کچھ حساب کتاب لیا جاوے صرف یہ امر ہے
کہ بعد میرے فوراً اونسے حسب الحکم میری تمام جائداد نقدی و اسباب مذکورہ بالا جو اب میرے

قبضے مین ہے اور بعد ازین میرے پاس جمع ہوگا ہنوربل کمپنی کو دلوادین اوس تمام جائداد وغیرہ کا حساب وہ بایمانداری دینگے۔

ماسواے رقوم پرورش مندرجۂ فرد منسلکہ کے میرے ملازم داراب علیخان کو تین لاکھ روپیہ سکہ واسطے تعمیر مقبرے میرے کے اور ایک لاکھ روپیہ واسطے نذرانہ کربلا و نجف اشرف و دیگر مقامات متبرکہ کے دیا جائے اور اوسکے صرف مین اختیار اوسکا ہے اور چونکہ وہ ایماندار اور راست کردار ہے لہذا وہ روپیہ مذکور کو بیچ امور مذکورہ مین صرف کریگا اور واسطے صرف سالانہ مقبرہ مذکور کے دیہات پرگنہ پچھم راٹھہ جنکی آمدنی دس ہزار روپیہ سکہ ہے دیے جائین اور جو کچھ آمدنی مین بچے وہ صرف خیرات غربا اور صاحب ایمانون کے صرف مین آئے جو مقبرہ مذکور مین رہتے ہون تاکہ بہ تہ دل وہ وہان رہین۔

زر تنخواہ میرے عزیزان اور برادر یا ہمشیرہ زادہ و خواجہ سرایان و بوبو و خادمہ و دیگر متوسلین وقت پر میری جاگیر کی آمدنی سے اور میری ذاتی جائداد کی آمدنی سے داراب علیخان کو دیا جاے اور وہ زر مذکور کو اونمین تقسیم کردیگا اور اوسکی سفارش اور بیانات نسبت اونکے جس قسم کے ہون اوس مطابق اونکا لحاظ کیا جاے اور بعد تمام کرنے اور دینے تنخواہ وغیرہ مذکورہ بالا کے اور دینے رقوم مذکورۂ بالا کے جو کچھ فاضل میری جائداد مین سے نقد و جنس رہے اوسکا اختیار کل گورنمنٹ ہنوربل کمپنی کو ہے جو چاہین کرین اور جسطرح چاہین اوسے صرف مین لائین۔

مگر چونکہ چند میرے واسطہ دار و رشتہ دار جنکا ذکر فرد منسلکہ مین درج ہے قابض جاگیرات و نقدی وغیرہ عطیۂ سرکار غیر کے ہین اور یہ جاگیر وغیرہ اونکی وفات پر بخلاف رسم میری سرکار کے ضبط ہوجائیگی تو یہ امر گورنمنٹ انگریزی ہنوربل کمپنی پر فرض ہے کہ وہ بعد دینے تنخواہ وغیرہ مندرجہ فرد تفصیل کے اسقدر روپیہ اپنے حیز امکان مین رکھین کہ وہ کافی واسطے پرورش دوامی اون رشتہ داران اور واسطہ داران پس ماندگان کے ہو جنکی جاگیر وغیرہ بعد وفات ضبط ہوگی تاکہ کوئی میرے متوسلین وغیرہ مین سے محتاج ہوکر خوار نہو۔

مہر
بیگم

دستخطی اور مہری واپس لیجائیگی۔

دستخط جان بیلی

رزیڈنٹ

مہر سعادت علیخان — مہر رزیڈنٹ

اس عہدنامہ کو گورنر جنرل بہادر نے باجلاس کونسل تصدیق اور منظور کیا

نمبر ۳۶

اقرارنامہ نواب وزیر ملک اودہ مرقومہ ۱۲ ماہ جولائی سنہ ۱۸۱۴ء

دوستی اور اتفاق جو اسقدر استحکام اور خوشی طبیعت سے فیما بین نواب وزیر الممالک یمین الدولہ ناظم الملک سعادت علیخان بہادر مبارز جنگ بہشت نصیب اور ہنوربل کمپنی گورنمنٹ کے جاری اور قائم ہے اونکو ثابت اور سالم سمجھکر بلا دغدغہ تصور کرنا چاہیے اور تمام عہدنامجات اور اقرارنامجات مجاریہ کلیۃً مشروط اور منظور نواب وزیر کے ہونگے اور ہم ظاہر کرتے ہین کہ ہم پابند شرائط اور اقرارنامجات مذکورہ کے رہینگے اور بفضل الہی شرائط اور عہدنامجات مذکور کی تعمیل تا یوم القیام ہوا کرے گی۔

مہر اور دستخط بتاریخ ۱۲ ماہ جولائی سنہ ۱۸۱۴ء مطابق ۲۲ رجب سنہ ۱۲۲۹ھ نواب رفعت الدولہ رفیع الملک غازی الدین حیدر خان بہادر شہامت جنگ نواب ملک اودہ ہوئے اور بدستخط خاص نواب نے بتاریخ مذکور دو نقل کرا کر عماد الدولہ افضل الملک میجر جان بیلی صاحب بہادر اسلان رستم جنگ رزیڈنٹ دربار لکھنو کر دیے۔

دستخط جان بیلی

رزیڈنٹ

مہر

نقل اقرارنامہ جو نواب وزیر الملک اودہ کے ساتھ تاریخ ۳۰ ماہ اگست ۱۸۱۴ء ہوا

دوستی اور اتفاق جو اسقدر استحکام اور خوشی طبیعت سے کے ساتھ فیمابین نواب وزیر الممالک
یمین الدولہ ناظم الملک سعادت علیخان بہادر مبارز جنگ مرحوم اور گورنمنٹ ہنوربل کمپنی کے
جاری رہی ہے اسیطرح اور اسی استحکام سے بلا دغدغہ فیمابین فرزند و جانشین نواب مرحوم
نواب رفعت الدولہ رفیع الملک غازی الدین حیدر خان بہادر تہامت جنگ اور ہنوربل کمپنی کے
جاری رہینگی اور عہدنامجات اور اقرارنامجات جو فیمابین نواب وزیر مرحوم اور گورنمنٹ ہنوربل
کمپنی کے قائم ہوئے ہیں وہ سب حرفاً حرفاً جاری اور قائم رہینگے اور رایٹ ہنوربل گورنر جنرل
بہادر منجانب ہنوربل کمپنی ظاہر کرتے ہیں کہ گورنمنٹ انگریزی عہود اور شرائط مذکور کو اپنے اوپر
فرض التصور کرتے ہیں اور عہود و شرائط مذکور تا یوم القیام قائم اور جاری رہینگے۔

مہر اور دستخط رایٹ ہنوربل گورنر جنرل بہادر بمقام مونگیر واقع صوبہ بنگالہ تاریخ ۱۵ ماہ اگست
سنہ ۱۸۱۴ء کے دی گئی۔

مہر

دستخط میرا
حسب الحکم گورنر جنرل بہادر

دستخط جارج سونٹن
پرائویٹ سکرٹری گورنر جنرل

نمبر ۳۷

مہر
بیگم

گواہان

مہر — بوبو سدہ بجین

مہر — داراب علیخان

یہ عہد صحیح دیانت نامہ نواب بہو بیگم دختر موتمن الدولہ اسحاق خان مرحوم زوجہ نواب شجاع الدولہ
مرحوم و والدہ نواب آصف الدولہ مرحوم بنام گورنمنٹ ہنوربل کمپنی جسکا وعدہ بابت حفاظت اور امنیت

ممالک سرکارین مین پیدا ہوتے ہین واقع ہوتی ہے لہذا بنظر فیصلہ کرنے اور رفع کرنے ایسی تکرار اور نزاع کے حال اور استقبال ہین یہ عہدنامہ فیمابین نواب وزیرالممالک یمین الدولہ ناظم الملک سعادت علیخان بہادر مبارز جنگ اور اوسکے ورثا اور جانشین کے اور میجر جان بیلی صاحب رزیڈنٹ لکھنؤ باختیارات عطیہ منجانب رایٹ ہنوربل گلبرٹ لارڈ منٹو کے جو شاہنشاہ انگلستان کا ایک موسٹ ہنوربل پریوی کونسل مین سے ہین اور گورنر جنرل تمام ممالک ہندوستان منجانب ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کے ہین اور اونکے ورثا اور جانشینون کے قرار پایا ہے

شرط اول

ہر ایک جزیرہ یا قطعۂ زمین جو آخر سنہ ۱۲۱۲ فصلی تعلق علاقہ سپرد شدہ سے رکھتے ہونگے گورمنٹ انگریزی سے متعلق رہین اور ہر ایک جزیرہ یا قطعہ زمین جو تعلق علاقہ باقیماندہ سے رکھتے ہونگے وہ متعلق وزیر کے رہینگے کوئی جزیرہ جو دراصل کسی علاقہ سے متعلق ہوگا اور طغیانی دریا سے غرق مین آئیگا اور بعد فرو ہونے طغیانی کے پھر ظاہر ہوگا وہ اوسی علاقے سے متعلق تصور کیا جائیگا جس سے وہ دراصل تعلق رکھتا تھا گو اوسکی ہئیت تبدیل ہوگئی ہو اور تمام جزائر اور قطعات زمین جو سرحد پر ہونگے اور جو جسکے متعلق وقت مذکورۂ بالا نہین ہونگے اوسی کے متعلق تصور کیے جائینگے —

شرط دوم

اگر کوئی دریا یا ندی سرحد علاقجات سرکارین پر واقع ہوگی اور اپنی جگہ چھوڑدیگی اور جسکی حد مین وہ مین دریا برامد اوس سے پیدا ہوگی وہ زمین اوسی سرکار کی تصور کی جاوے گی جسکا علاقہ اوس کنارے پر ہوگا جس سے دریا دور ہوگیا ہوگا گو کیسا ہی نقصان اوس سرکار کا ہو جسکے علاقہ مین دریا چلا گیا ہو

شرط سوم

تمام جزائر جو دریاے سرحد مین پیدا ہونگے یا سنہ ۱۲۱۲ فصلی سے پیدا ہوے ہین وہ اوسی سرکار کے متعلق تصور کیے جائینگے جسکے علاقہ سے دریا اون جزائر تک پایاب ہوگا اور اگر دریا دونون طرف یکسان ہوگا تو وہ اوس سرکار کے تصور ہونگے جنکے علاقے سے کہین وہ کسی مقام پر شامل یا نزدیک ہونگے —

شرط چہارم

درحالیکہ آیندہ دریاے سرحدی کی دہار تبدیل ہوجاسے یعنی اگر دہار دریای مذکور کی دونون جانب جزیرہ کے سابق عمیق تھی اب پایاب ہوگئی ہو اور دوسری جانب عمیق رہے تو اس حالت مین حق اوسی سرکار کا جزیرۂ مذکور پر پہونچے گا جسکے علاقے کی جانب دریا پایاب ہوگیا ہوگا اور یہی قاعدہ درباب شمول اور نزدیکی جزیرہ کے مرعی رہیگا یعنی جسکے علاقہ کے شامل یا نزدیک ہوجاسے گا اوسکا استحقاق پہونچیگا اور چونکہ تحقیق کرنا عمق یا فاصلہ کنارۂ دریا کا جزیرۂ دریا برآمدہ سے مقتضی اسکا ہے کہ کوئی وقت واسطے دریافت اس حال کے معین ہو لہذا فریقین منظور کرتے ہین اور وعدہ کرتے ہین کہ وقت تحقیقات اور تصفیہ ایسے امور کا شروع فصل ربیع قرار دیا جاسے۔

شرط پنجم

اگرکسی وقت مین درحالیکہ دریاے سرحدی بہت پیچ کھاکر روان ہوا ہو اور اس پیچ کے سبب کہین زمین بباعث بالکل ترک کرنے کنارے کے برامد ہو تو یہ زمین کلیۃً اوسی سرکار کی تصور کیجاسے گی جسکے علاقے مین یہ زمین شامل ہوگئی ہوگی گوکسیقدر نقصان فریق ثانی کا اس سے متصور ہو۔

شرط ششم

جو کچھہ شرائط مذکورۂ بالا مین منظور ہوا ہے وہ صرف اس نظر سے ہوا ہے کہ تکرار اور تنازعات آیندہ درباب اوس قسم کی زمین کے جسکا ذکر شرائط مذکورہ مین ہے مسدود ہون اور کچھہ تعلق حقوق زمینداری سے نہین رکہتا۔

شرط ہفتم

یہ عہدنامہ سات شرائط کا بمقام لکھنؤ بتاریخ ۱۴ ماہ جنوری ۱۸۱۶ء مطابق ۱۴ ماہ ذوالحجہ سنہ ۱۲۳۰ھ کے قرار پایا اور میجر جان بیلی صاحب رزیڈنٹ نے ایک نقل اوسکی فارسی اور انگریزی مین کرکے مہری اور دستخطی اپنی نواب وزیر کو دی اور اقرار کیا کہ عرصہ تیس روز مین ایک نقل اوسکی مہری اور دستخطی رائٹ ہنوربل گورنر جنرل بہادر کی وہ اونکو دینگے پھر یہ نقل اونکی

اسوا سطے صاحب رزیڈنٹ بیچ عام طرز کارروائی سرکے نواب وزیر کو صلاح جو گورنمنٹ کی ہوگی بنام گورنر جنرل دیا کرینگے اور جس مقدمے مین صاحب رزیڈنٹ صلاح دینگے وہ بطور صلاح گورنر جنرل بہادر تصور ہوگی —

یہ صلاح صاحب رزیڈنٹ تمام مقدمات معمولی مین حسب احکام عام یا خاص گورنر جنرل بہادر کے دیا کرینگے —

صاحب رزیڈنٹ کو چاہیے کہ نواب کو صلاح یکدلی اور یکجہتی سے دین اور کوشش تمام اتفاق نواب کے ساتھہ اجرائے کار مین کرین وزنواب کے ساتھہ اتفاق کرکے اونکے اہلکاران کی معرفت اون تدابیر کا اجرا کرائین جو بصلاح گورنمنٹ انگریزی قرار پائے ہین بیچ اون مقدمات کے جنمین ضرورت اعانت گورنمنٹ انگریزی کی یا امداد فوج انگریزی کی ہوگی اونمین حسب ضرورت وقت اعانت اور امداد کیجاسے گی —

صاحب رزیڈنٹ کو چاہیے کہ نواب وزیر کی نسبت تمام امور مین بدرجہ غایت تعظیم اور اتفاق اور لحاظ کے ساتھہ پیش آئین اور تمام امور مین اوسکے ساتھہ دلی اتفاق اور دوستی رکھین اور کوشش کرکے اوسکی حکومت کو قیام اور استحکام دین —

صاحب رزیڈنٹ کو چاہیے کہ ہر گز کسی امر
متعلقہ علاقہ باقیماندہ مین بغیر اول مشورہ کرنے
نواب وزیر سے یا اوسکے اہلکاران سے دست اندازی
نہون اور صاحب رزیڈنٹ کو چاہیے کہ مشورے
مین نہایت رازداری کیا کرین اور جب تک کوئی
امر مشورے مین قرار نپاسکے اوسوقت تک اوسکے
افشا نہونے مین جہد بلیغ رکھین —
موجب ان عقائد کے گورنر جنرل بہادر کو
امید ہے کہ نواب وزیر بموجب صلاح اور مشورے
صاحب رزیڈنٹ کے کام کرینگے اور چونکہ کوئی
امر وقت طلب یا مشکل فیمابین گورمنٹ انگریزی
اور نواب وزیر کے باقی نہین ہے اسواسطے
گورنر جنرل بہادر کو امید یقینی ہے کہ آیندہ کچھ
وقت اجراے امور مین واقع نہوگی —

دستخط ویلسلی

مہر گورنر جنرل

دستخط این بی ریڈمینسٹن
سکرٹری گورمنٹ
سکرٹ اور پولیٹکل ڈیپارٹمنٹ

نمبر ۳۵

چونکہ تکرار اور نزاع فیمابین رعایاے معزز کمپنی اور رعایاے حکومت نواب وزیر کے
درباب حدود دادستکے دیہات کے اور قبضہ زمین دریا برامد اور جزائر کے جو دریاے سرحدی

بہبودی رعایا مقصود ہو اور جس سے حفاظت
جان و مال باشندگان ظہور مین آوے اور
یہ انتظام نواب وزیر کے اہلکاران اور ملازمین
کی معرفت ہوگا۔

نواب وزیر نے یہ بھی وعدہ کیا ہے کہ
وہ ہمیشہ مطابق صلاح اور نصیحت افسران ہنربل
کمپنی کے کارروائی کرینگے۔

اسواسطے بیچ قائم کرنے انتظام نیک
درمیان علاقہ باقیماندہ کے اور نیز بیچ تمام
امور متعلقہ انتظام علاقہ مذکور اور عام کارروائی
اور انتظام کے نواب وزیر حسب صلاح گورنمنت
انگریزی کے اور مطابق اونکی نصیحت کے کام کرینگے
یہ نصائح اور صلاح ہمیشہ نواب وزیر کو بطریق
صلاح دوستانہ اور اعتبار اور لحاظ باہمی کے
دیجائیگی جب کبھی کسی امر عظیم مین صلاح خاص
گورنر جنرل بہادر کی درکار ہوگی اور ضرورت وقت
ایسی ہوگی کہ اونکی تحریر برادران نواب وزیر کو
جلدی کرنی ہوگی تو گورنر جنرل صلاح جو
گورمنٹ انگریزی کی اس بارہ مین ہوگی براہ
راست بذریعہ تحریر یا بذات خود دینگے۔

صاحب رزیڈنٹ مقیم لکھنو بطور وکیل
گورمنٹ انگریزی ہے اور واسطے تحریرات
باہمی بیچ تمام مقدمات کے ہوگا۔

علاقہ سپرد شدہ مین وہی اوس سے تحریر لکہائی جاکر رہے گی اور اسکے واسطے ایک میعاد مقرر کیجاوی
کہ مستاجری اوسکو اس شرط سے مل سکتی ہے اور تمام باقیداروں سے اقرار لکہائے جائینا
اگر وہ ثابت کرے کہ وہ باقیدار سرکار نہین ہے کہ میعاد مقررہ مین باقی ادا کرین۔

اکثر ہمارے عامل جنکی زمین علاقہ سپرد شدہ مین ہے وہ سرکار کے باقیدار ہین یا تو معتبری اونکے ذمہ کے روپیہ کی ہمکو دیجاوے اور یا عاملان مذکورین ہمارے سپرد کیے جائین تاکہ زرباقی واجبی رو سے ہم وصول کرکے اونکو رہا کرین اور جب وہ اپنا حساب کتاب ہمسے طے کرلین بعد اوسکے مسٹر ویلی صاحب کو اختیار ہے اونسے اپنا معاملہ جسطرح چاہین کرین —

کسی عامل نواب کے ساتھہ علاقہ سپرد شدہ مین معاملہ نہین ہوا —

اکثر باغات اور دیگر جائداد سرکار کی اوس علاقے مین واقع ہے جو بابت مصارف فوج کے دیا گیا ہے اور جائداد مذکور مالگذاری سے جدا ہے جیسے مثلاً اب بنارس مین ایک جائداد میرے قبضے مین ہے مین چاہتا ہون کہ لارڈ صاحب حکم اس مضمون کا صادر فرمائین کہ اسطرح کی جائداد واقعہ علاقہ مذکور سپرد ہمارے آدمیون کے کیجاوے ایک فہرست اسطرح کی جائداد اور باغات وغیرہ کی داخل کیجاوے گی —

کوئی جائداد اس قسم کی جسکا ثبوت حسب اطمینان نواب وزیر لارڈ صاحب کو دینگے وہ البتہ اوسکے ملازمین کے سپرد کیجاوے گی —

مین نے اضلاع معلومہ واسطے مصارف فوج کے صرف بہ نیت رضاجوئی لارڈ صاحب سپرد کیے ہین اور یہ امر ہمکو مناسب معلوم ہوا جب ویسلی صاحب آئے ہمکو خوشی خاطر اور تعمیل حکم لارڈ صاحب ضروری متصور ہوا پس اب اس مضمون کے احکام جاری ہون کہ کوئی شخص مساجد اور مقابر اور امام باڑہ وغیرہ سے جو علاقہ سپرد شدہ مین واقع ہین متعرض اور مزاحم ہنون اور کوئی اونکو خراب اور مسمار نکرے۔	احکام اسکے مطابق صادر ہونگے۔
ایک وعدہ ہوا تھا کہ جو روپیہ الہ آباد کے گھاٹ پر ہووے گا وہ سرکار کو دیا جاے گا عرصہ اب چار برس کا گذرتا ہے اور ہر چند متواتر تحریرات اس بارہ مین صاحب رزیڈنٹ کو بھیجی گئین مگر آج کی تاریخ تک کچھہ نہین دیا گیا اس سے ہمارا بڑا نقصان ہوتا ہے احکام صادر ہون کہ حسب وعدہ روپیہ دیا جاے۔	اس حساب کے طے کرنے کو حکم صادر ہوگا
مسٹر ویسلی صاحب نے وعدہ کیا تھا کہ عہدنامہ بھیجا جائیگا مگر اب تک میرے پاس نہین آیا لارڈ صاحب یا مسٹر ویسلی صاحب کو یاددہی کرتا ہون کہ وہ بھیجدیا جاے۔	عہدنامہ مرسل ہو چکا ہے۔
نواب وزیر چاہتے ہین کہ اونکا فرزند مرزا احمد علیخان وزیر واسطے انصرام کارریاست	گورنر جنرل بہادر مطابقت راے اس کے کرکے تقرری مرزا احمد علیخان کو منظور کرتے ہین۔

مین بھی کیونکہ یہ امور متعلق بادشاہ کے ہوا کرتے ہین
جسکا کام یہی ہوتا ہے ظلم اور زیادتی ہونے
سے بیگم صاحبہ کے آدمیون کو بچا ہے کہ ایسے
معاملات مین مداخلت کرین اسواسطے حکومت
مین شرکت غیر ممکن ہے خود بیگم صاحبہ کی نیکنامی
اسی مین ہے کہ وہ مجھسے ایسے معاملات مین اتنا
کہون بیان کردیا کرین تاکہ حسب مرضی اونکے معرفت
میرے اہلکارون کے وقوع مین آیا کرے
ابتک یہ حال رہا ہے کہ اکثر خونریزی اور فساد
فیض آباد مین اور نواب بیگم صاحبہ کی جاگیر مین
رہا کرتا ہے اور میری تحریر اور تقریر پر کچھہ خیال
بیگم صاحبہ نے نہین کیا بیچ عہد سلطنت میرے
برادر مرحوم کے دقیقہ تنازعات جاگیر متعلق سرکار
کے تھا ان امور سے میری حکومت —

مین چاہتا ہون کہ گورنر جنرل بہادر ازراہ مہربانی
وارابِ عالیشان کو طلب فرمائے اور میری خواہش
یہ ہے کہ سوائے جاگیر کے اور جو جائداد مثل
زمین اور بازار و باغ سرکار بکثرت اہلکاران بیگم صاحبہ
نے بلا استحقاق اور بغیر موجودگی سند ضروری
کے چار سال کے عرصے سے لے لی ہین

نواب گورنر جنرل بہادر فرماتے ہین کہ تمام مقدمات
جو فیما بین نواب اور بیگم کے ہین اونپر لحاظ
کامل ہوگا اور معاملہ اسطرح فیما بین اونکے طے
کرایا جائیگا جو مقتضائے انصاف اور عدل ابد دوامی
پر مبنی ہوگا —

اس حال کو مسٹر ... صاحب اور مولوی غلام قادر خان
منشی ... اور دیگر معتبرین مثل الماس علیخان
اور ... عالیشان اور ... اونکے وکلا بخوبی ... نہ

اور تصدیق اسکی کر سکتے ہین اور سابق خود بیگم صاحبہ
سے اقبال اسکا کیا تھا اور اس حال و قبال کو
بنام اہلکاران معتبرین سرکار مثل جبیکہ رای وغیرہ
جانتے ہین اور اونکے کاغذ سے تفصیل ایسی
جائداد کی حاصل ہو سکتی ہے اور اس جائداد
کے لے لینے سے میرا نہایت نقصان متصور
ہے خصوصاً ایسے وقت مین کہ جب مین متحمل
ایک ذرہ بھی نقصان کا نہین ہو سکتا ہے مجھے
واپس ملے اور جو نفع اس جائداد کا اونکو وصول
ہوا ہے وہ بھی واپس مجھے دیا جائے تاکہ
میری نقصان کا معاوضہ ہو اور یہ امر مطابق
اقرار بیگم صاحبہ کے ہے اور مین چاہتا ہون
کہ گورنر جنرل بہادر حکم بنام ہنوربل ہنری ویلسلی صاحب
اوپر مراتب مندرجہ ذیل کے صادر فرمائین —

میرے ملک کے مفرور کو پناہ نہ دی جائے
بلکہ جب مین طلب کرون مجھے ملجائین یہ نہ ملک
سے خارج کیے جائین —

تمام مجرم حوالہ ایک دوسرے کے کیے
جائینگے مگر رعایاے سرکارین جنکی نسبت
کوئی جرم عائد نہو گا اونکو اختیار حاصل رہیگا
کہ وہ ایک ملک سے دوسرے ملک مین
بلا مزاحمت سفر کرین اور جہان چاہین آباد ہون

اگر کوئی متوسلین سرکار ہذا درخواست مستاجری

تمام بقایاے حال یا جوانیدہ باقی سرکار کے

زبانی بمیان آئی اس گفتگو کا نتیجہ یہ نکلا کہ بعض درخواست اصل کاغذ کی بالکل موقوف کیجائیں اور درخواست سوم کے جواب گورنر جنرل مین حسب درخواست نواب وزیر ترمیم کیجاے اور اسی گفتگو مین نواب وزیر نے بجواب گورنر جنرل بہادر جو اوسکی دوسری درخواست کے جواب مین اس مضمون کی تھی کہ نواب وزیر کوئی شخص بطور وزیر واسطے اجراے کار معمولی ملک مقرر کرین بیان کیا کہ وہ اپنے بیٹے ثانی مرزا احمد علیخان نامی کو اوس کام پر مقرر کرنا چاہتے ہین گورنر جنرل بہادر نے اس گفتگو مین یہ بھی مناسب تصور کیا کہ بیان اون عقائد کا کیا جاے جو بمد قیام و ثبات دوستی و اتفاق سرکارین مقصود تھے اور جو موافق نتیجہ عہدنامہ جو فیمابین ہنوربل کمپنی اور نواب وزیر کے تاریخ ۱۰ ماہ نومبر ۱۸۰۱ء تھی اور بنظر اسکے کہ آیندہ کسیطرح کا شک و شبہہ درباب مطالب و نتیجہ اس تحریر اور گفتگو کے باقی نرہے گورنر جنرل بہادر نے ماحصل مضامین گفتگو کا جو فیمابین اونکے اور نواب وزیر کے ہوے تھے تحریر کر کے اپنے دستخط اور مہر اوسپر کرتے ہین اور اپنے سکرٹری پولٹیکل ڈپارٹمنٹ کو جو اس تمام گفتگو مین پاس اونکے موجود تھے اور جو ترجمہ گفتگوی طرفین یعنی نواب وزیر اور گورنر جنرل کر کے ہر ایک کی زبان مین فریقین کو سمجھاتے جاتے تھے ہدایت کی کہ وہ بھی اپنے دستخط اس کاغذ پر کرین —

درخواست	جواب
کوئی شخص جیسا اب تک ہوتا ہے آیندہ محافظ اور ممد کسی شخص کا نہوتا کہ بقایاے واجبی ہمارے کے طریق وصول مین سد راہ نہو بلکہ بخلاف اسکے وہ یعنی صاحب رزیڈنٹ سرکار کو مدد بیچ تحصیل بقایا مالگزاری کے دین اگر صاحب رزیڈنٹ کی خواہش یہ ہو کہ وہ کسی مقدمے مین منع کیا جاہین تو اونکو لازم ہے کہ مجھسے خلوت مین اوسکا ذکر کرین اور چونکہ میری نیت ہرگز نہین کہ بے انصافی ہو لہذا یا تو مین صاحب رزیڈنٹ کو اوس مقدمہ سے آگہ کر دونگا اور یا وہ مجھے	اسمین عہد نہین ہے اور اسکا لحاظ رہیگا نواب وزیر صاحب رزیڈنٹ کے پاس اطلاعاً دلائل اور اسناد و ثبوت راستی معاملہ کے بھیجا کرین

قائل کر دینگے اگر وہ مجھے قائل کر دینگے تو مین
حسب نمایش اونکے معاملہ سے کنارہ کرونگا
اور کسی پر نااتفاقی راے ہمارے کا اظہار نہوگا

عمدالتہاے باقاعدہ جسمین میری اپنی غرض
بالکل متعلق نہین ہوگی صرف واسطے جاری
کرنے شرع محمدی کے اور دادرسی دعاوی واجبی
کے اور حفاظت جان ومال رعایا مقرر ہونگی
پس یہ لازم ہے کہ ہر ایک شخص اونکی متابعت
کرے۔

یہ فعل نہایت عقل اور دانائی کا ہے اور بہت مناسب ہے۔

اور اگر کوئی خلاف وزیری اونکی حکومت کی
کرے یا اونکی حکومت منظور نکرے تو افسران
کمپنی امداد کر کے اونکے حکم کی تعمیل کرادین
مین نواب بیگم صاحبہ کو اپنا بزرگ جانتا
ہون اور میری مین خواہش یہ ہے کہ اونکی توقیر
اور مرتبہ اور اونکی آسائش ایزاد ہو۔

مجھے کچھہ تعلق اونکی جاگیر کی آمدنی اور پیداوار
سے نہین ہے اور نہ کسی اور جاگیردار کی مگر
حکومت عدالت بعد تصفیہ تنازعات و دادرسی
مظلومان اور تعمیل کرانا دیوانی و فوجداری کے
سزا دیگا اور دیگر مقامات متعلق دادرسی کے
میرے حکم کے موجب شہر لکھنؤ اور فیض آباد
مین ہونے چاہیین اور اسیطرح تمام جاگیرات

نصفت وہی جاگیر بیگم صاحبہ مین زیر حکم نواب کے
رہیگی اور ملازمین بیگم صاحبہ اوسکے مطیع
رہینگے اور حکومت عدالتہای نواب کی بذریعہ
قوت انگریزی تعمیل ہوگی۔

اس تحریر سے ذمہ کرتے ہین کہ قبضہ اوس علاقے کا جواب بعد سپردگی علاقہ کے رہیگا پاس نواب اور اوسکے ورثا کے رہیگا اور اونکے یعنی نواب اور اوسکے ورثا کی حکومت اوسمین بلا مزاحمت رہیگی اور نواب وعدہ کرتے ہین کہ وہ علاقہ باقیماندہ مین ایسا انتظام بذریعہ اپنے اہلکاران کرینگے جس سے بہبودی رعایا اور حفاظت جان و مال باشندگان مقصور ہوگی اور نواب ہمیشہ حسب ہدایت اور صلاح افسران ہنوربل کمپنی کے کاربند ہونگے۔

شرط ہفتم

علاقہ سپردشدہ حسب شرط اول عہدنامہ ہذا افسران ہنوربل کمپنی کو شروع سنہ ۱۲۰۹ فصلی سے جو مطابق ۲۲ ماہ ستمبر سنہ ۱۸۰۱ء کے ہوگا دیا جائیگا اور نواب اوسوقت تک زرسالانہ اور صرف ایزادی فوج انگریزی اپنے خزانہ سے دینگے جب تک افسران انگریزی بخوبی قبضہ ملک سپردشدہ کا اہلکاران نواب سے نپائینگے اور کمپنی بعد پانے قبضہ ملک سپردشدہ کے پھر نواب سے کچھ مطالبہ نکریگی۔

شرط ہشتم

فریقین معاہدہ بنظر قائم کرنے ایسی رسم تجارت فیمابین ممالک سرکارین کے جس سے فائدہ رعایاے جانبین متصور ہو اقرار کرتے ہین کہ ایک صلحنامہ تجارت جداگانہ قرار دیا جاے لہذا یہ اقرار ہوتا ہے کہ چہار انی دریائی گنگ مین اور دیگر دریاہاے سرحدی ممالک طرفین مین بلا محصول اور مزاحمت ہوا کرے یعنی کسی کشتی سے بیچ دریاے گنگ اور دیگر دریاہاے سرحدی جانبین مین مزاحمت نہوگی اور نہ وہ واسطے طلبی محصول کے روکی جائیگی اور نہ اوس کشتی سے محصول طلب ہوگا جو فریقین معاہدہ کے ملک مین کسی مقام پر اس نیت سے قیام کرین کہ وہ اپنا اسباب وہان نہ اوتارینگے مگر یہ سرکارین کو اختیار حاصل رہیگا کہ اوس اجناس پر جو اونکے ملک مین آئیگا یا اونکے ملک سے جائیگا محصول کی تعداد رواج اور نرخ حال سے زیادہ نہوگا لین اور یہ بھی وعدہ ہوتا ہے کہ جو شے ملک نواب مین واسطے صرف فوج مقیم علاقہ سپردشدہ کے خرید کیجائیگی اوسکی نسبت دعوی مستثنا ہونیکا پیش نکیا جائیگا اوسوقت مین بھی جب شے مذکور افسران کمپنی کو دیجائیگی۔

شرط نہم

تمام عہود عہدنامجات سابق جو بابت قائم کرنے اور متفق کرنے رسوم دوستی واتفاق کے فیمابین کار رہے ہیں قائم رہینگے اور تمام شرائط عہدنامہ ۱۷۹۸ء عیسوی کے جو فیمابین گورنر جنرل سر جان شور صاحب منجانب ہنربل ایسٹ انڈیا کمپنی اور نواب وزیر کے ہوئے ہیں اور اس عہدنامے سے منسوخ نہیں ہوئے وہ سب قائم اور جاری رہینگے اور اونکی تعمیل طرفین پر فرض ہوگی —

شرط دہم

یہ عہدنامہ دس شرط کا معرفت ہنربل ہنری ویلی اور لفٹننٹ کرنیل سکوٹ صاحب کے باختیارات عطیہ گورنر جنرل بہادر کے ساتھ نواب وزیر کے بمقام لکھنؤ بتاریخ ۱۰ ماہ نومبر ۱۸۰۱ء مطابق دوم ماہ رجب ۱۲۱۶ ہجری کے قرار پاکر منعقد ہوا —

دستخط ویلی

مہر

مہر سعادت علیخان

تصدیق اسکی گورنر جنرل بہادر نے بمقام لب دریاے گنگ متصل بنارس بتاریخ ۱۴ ماہ نومبر ۱۸۰۱ء کے کی —

دستخط این بی ایڈمنسٹن
سکرٹری گورنمنٹ سکرٹ اور پولیٹکل ڈپارٹمنٹ

نمبر ۳۴

یادداشت نتیجہ گفتگو فیمابین ہنر اکسلنسی یعنی موسٹ نوبل گورنر جنرل اور نواب وزیر بتاریخ ۱۵ ماہ فروری نواب وزیر نے ایک کاغذ پر چند درخواست لکھکر پاس گورنر جنرل بہادر کے واسطے منظوری کے بھیجا اور گورنر جنرل بہادر نے بعد غور وتامل جوابات مناسب ہر ایک درخواست کے درج کرکے واپس کیا بعد ازاں نواب وزیر نے بتاریخ ۲۲ ماہ مذکور چند جوابات گورنر جنرل اور اپنی درخواست کی ترمیم چاہی اور بتاریخ ۲۴ ماہ مذکور بروقت ملاقات گفتگو اس معاہدہ مین

فرخ آباد وغیرہ —

کھیری گڑھ وغیرہ —

اعظم گڈھ وغیرہ — اعظم گڈہ موزبات بیچن —

گورکھپور وغیرہ وبٹول — گورکھپور وغیرہ

بٹول —

صوبہ الہ آباد وغیرہ —

چکلہ بریلی آصف آباد کیلیپوری —

نواب گنج کھلی وغیرہ —

محال وغیرہ باستثنار تعلقہ ارول —

کل جمع سکہ لکھنؤ

محالات مذکورہ بالا اوس نیت پر منوربل کمپنی کو دیے گئے جس صورت پر وہ سنہ ۱۲۰۶ فصلی میں ماتحت عاملان تھے پس کوئی دعوی نسبت دیہات یا قطعات زمین کے جو سابق شامل یا علیحدہ محالات مذکور سے ہو گئے ہون نہوگا —

شرط دوم

جو سالانہ ازروے شرط دوم عہدنامہ سنہ ۱۷۹۸ کے نواب وزیر نے کمپنی کو دینا منظور کیا تھا جسکے عوض اور بالعوض اخراجات ایزاد فوج کے یہ علاقہ دیا گیا اب واسطے ہمیشہ کے موقوف ہوگیا اور نواب اب ادائے اخراجات ایزاد فوج سے جو بروقت ضرورت واسطے حفاظت اودہ اور اوسکے تعلقات کے ہوگی (خواہ حفاظت ملک جواب علاقہ کمپنی مین

ہو اور خواہ جو باقی نواب کے پاس رہا ہے ہو) ہوئی ہوگی۔

شرط سوم

ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ جو ملک نواب وزیر کے پاس باقی رہا ہے
ظت بمقابلہ دشمنان بیرونی و اندرونی ملک وہ کرینگے بشرطیکہ یہ امر گورنمنٹ انگریزی کے
ختیار مین رہے کہ جہان اونکو ضرورت معلوم ہو وہان اپنی فوج علاقہ نواب وزیر مین کہین
اور یہ بھی شرط ہے کہ نواب چار پلٹن پیادگان کی اور ایک پلٹن نجیب اور میواتیون کی اور دو ہزار
سوار اور تین ہزار گولا انداز تک اپنے ملازم رکھین اور باقی فوج کو برخاست کردین باستثنا اوسقدر
مسلحہ چپراسیون کے واسطے تحصیل مالگزاری کے ضروری متصور ہون اور تھوڑے سے سوا
ار نجیب کے جو عاملان کے ہمراہ رہینگے۔

شرط چہارم

ایک ڈیٹیچمنٹ انگریزی فوج کا اور تھوڑا توپخانہ ہمیشہ نواب کی اردلی مین رہے گا۔

شرط پنجم

تاکہ اصل منشا اور معنی شرط اول و دوم و سوم و چہارم عہدنامہ ہذا کی واضح ہون بیان
کیا جاتا ہے کہ جو ملک سپرد ہوا ہے وہ بعوض سالانہ اور تمام اخراجات کے جو کمپنی سے بیچ حفاظت
ملک وغیرہ نواب وزیر کے ہوتے تھے دیا گیا ہے پس آیندہ اب کچھ مطالبہ بباعث اخراجات کے
جو ہنوربل کمپنی کا بیچ فراہم کرنے فوج کے واسطے رفع کرنے حملہ یا روکنے توہم حملہ دشمن غیر کے
ہوگا یا بسبب ڈیٹیچمنٹ فوج انگریزی کے جو ہمراہ نواب کے رہیگا یا بابت اوس فوج کے ہوگا جو بوقت
ضرورت واسطے فرو کرنے سرکشی یا بدانتظامی کے فراہم ہوگی یا واسطے صرف کسی مقام چھاونی کے
ہوگا یا بباعث کمی آمدنی علاقہ سپرد کردہ کے بوجہ آفات ارضی و سماوی یا جنگ یا کسی اور وجہ سے
ہوگا خزانہ نواب پر نہ ہوگا۔

شرط ششم

جو علاقہ ازروئے شرط اول عہدنامہ ہذا کے ممالک کمپنی مین شامل کیا گیا ہے
زیر انتظام اور حکومت کمپنی مذکور کے اور اونکے افسران کے رہے گا اور ہنوربل ایسٹ انڈ

یازدہم قسط ماہ نومبر تاریخ یکم دسمبر واجب الادا ہوگی — ۵ لاکھ ۱۷ ہزار ...
دوازدہم قسط ماہ دسمبر تاریخ یکم جنوری واجب الادا ہوگی — ۵ لاکھ ۱۷ ہزار ...

کل سکہ روپیہ
معہ لکھ

دستخط جان شور
مہر فارسی

ہمارے روبرو اسپر دستخط اور مہر ہوکر پانچ نقول دی گئین بتاریخ ۱۲ ماہ فروری ۱۷۹۸ء

دستخط جی ہیدت رزیڈنیٹ

دستخط این بی ایڈمنسٹن مترجم فارسی

نمبر ۳۲

اقرارنامہ جو نواب سعادت علیخان نے بضمانت کمپنی بہو بیگم والدۂ نواب آصف الدولہ مرحوم کے ساتھہ بتاریخ ۷ فروری ۱۷۹۸ء نواب وزیر سعادت علیخان کے دلمین ادب اور لحاظ بہو بیگم صاحبہ کا منقوش ہے اور اوسکو اطمینان کلی اونکی اعانت اور امداد کے وقت پر ہے لہذا وعدہ کرتے ہین کہ اونکا ادب اور لحاظ بدرجۂ غایت کیا کریگا اور ہمیشہ کوشش اونکے آرام اور آسایش مین کیا کریگا ثبوت اس نیت کا نواب وزیر منظور کرتا ہے کہ بہو بیگم صاحبہ پنشن سا... اور خرد محل کی دیا کرین اور اس پنشن کی جائداد مین محال گونڈا اونکو دیا جاتا ہے اور واسطے زیادہ وضاحت نواب کے دلی ادب اور لحاظ بنسبت بہو بیگم صاحبہ کے وہ اسپر بھی رضامندی اپنی دیتا ہے محالات اودہ کچھہ راٹ منگلسی جو متصل فیض آباد قیام گاہ قدیم بہو بیگم صاحبہ کی واقع ہے شامل اونکی جاگیر کے کیجائے اور اس اقرارنامے کی تعمیل کے بابہ مین انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی ضامن ہین لہذا بشہادت اس امر کے نواب نے اپنی مہر اور گورنر جنرل بہادر نے اپنے دستخط اسپر کردیے —

نمبر ۳۳

عہدنامہ فیمابین ہنوریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و نواب وزیر الممالک یمین الدولہ ناظم الملک سعادت علیخان بہادر

مبارز جنگ دربارہ شامل کرنے واسطے ہمیشہ کی بعض اضلاع علاقہ نواب وزیر بابت معاوضہ زرسالانہ جو وزیر کو دینا ہے
چونکہ عہدنامہ جواب فیمابین نواب وزیر اور ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کے جاری اور قائم ہے اوسکی رو سے کمپنی نے وعدہ
کیا ہے کہ حفاظت ملک نواب وزیر بمقابلہ اونکے دشمنان کے کرینگے اور واسطے اسکے
کہ کمپنی تعمیل اس شرط کی کرسکے نواب وزیر پر ازروے عہدنامہ مذکور فرض ہے کہ وہ کمپنی کو ہمیشہ
چھہتر لاکھ روپیہ سکہ اودہ سال بسال دیا کرے اور یہ بھی اوسپر اوسی عہدنامہ سے واجب آیا ہے
کہ جسقدر فوج سواے فوج شرائط عہدنامہ کمپنی کو اوسکی حفاظت کے واسطے ضرورت ہوگی اوسکا خرچ
نواب وزیر دیگا اور چونکہ مصلحت وقت یہ قرار پائی کہ روپیہ ایسے طور پر قرار دیا جاے جس سے اطمینان
اداے صرف فوج وغیرہ مقصود ہو اور اوسمین وہم کمی وبیشی کا باقی نہ رہے اور کمپنی کو اطمینان کلی
اوسکے ادا ہونے کا ہر وقت وجوب حاصل ہو لہذا عہدنامہ ذیل جسمین دس شرطاین فیمابین
ہزایکسلنسی موسٹ نوبل مارکیوس ویلسلی کی پی گورنر جنرل امورات ملکی وجنگی قوم انگلستان جو ملک
ہندوستان مین بوساطت ہنوربل ہنری ویلسلی اور لفٹنٹ کرنیل سکوٹ جنکو اختیارات علیہ گورنر جنرل
بہادر درباب تقرری عہدنامہ نواب وزیر سے منجانب وبنام گورنر جنرل حاصل ہین فریق اور نواب
وزیر الممالک یمین الدولہ ناظم الملک نواب سعادت علیخان بہادر مبارز جنگ فریق ثانی منجانب اپنے
اور اپنے ورثا اور جانشین کے دربارہ اسکے قرار پایا کہ ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کو واسطے ہمیشہ کے
بعض اضلاع علاقہ نواب وزیر کے بابت سالانہ گذشتہ اور دیگر رقومات جواب ذمہ نواب کے بالعوض
کمپنی کے عہود حفاظت کے باقی ہین دیے جائین

شرط اول

نواب وزیر ازروے اسکے علاقجات ذیل دیہی ملک کے واسطے ہمیشہ کے ہنوربل
ایسٹ انڈیا کمپنی کو بالعوض سالانہ اور اخراجات ایزادی فوج اور پنشن نبارس وفرخ آباد کے
دیے ہین جنکی آمدنی کی تعداد ایک کروڑ تینتیس لاکھ روپیہ مع خرچہ تحصیل کے ہے

تفصیل جمع

جیکلہ گورکھپور کرہ وجیکلہ اٹاوہ

کھرو وغیرہ

(حاشیہ: بدو جانو عہد … اسرو پانچ … صہ لکہ … سالو عہد)

بنظر اوسکے نواب اقرار کرتے ہین کہ وہ بارہ لاکھہ روپیہ انگریزی کمپنی مذکور کو دینگے —

شرط یازدہم

چونکہ تقسیم تنخواہ فوج انگریزی کمپنی مقیم ملک اودہ منحصر اوپر ادائے بروقت اقساط شروط شرط دوم وسوم عہدنامہ ہذا کے ہے لہذا نواب ممدوح اقرار کرتے ہین کہ وہ کوشش بلیغ کرینگے کہ قسط بروقت ادا ہو لیکن اگر احیاناً خلاف کوشش ونیت نواب قسط بروقت ادا نہو اور باقی رہ جاے تو نواب سعادت علیخان وعدہ اور اقرار کرتے ہین کہ وہ اسطرح کی ضمانت بابت ادائے بقایا واقساط آئندہ داخل کمپنی کرینگے جس سے اطمینان اوسکا ہوگا —

شرط دوازدہم

چونکہ ازروی عہدنامہ جو اب فیمابین نواب وزیر اور کمپنی کے ہوا ہے اور یہ ادائی بہت زیادہ ہوگیا اور دیگر اخراجات بھی نواب پر لازم اور فرض ہین لہذا بمقابلہ جمع وخرچ ملک یہ ضروری متصور ہوا کہ اسقدر کمی اخراجات مقبول دفاتر وملازمین وغیرہ مین کیجائے جسقدر ضروری اور مناسب متصور ہو پس اس باب مین نواب وعدہ کرتے ہین کہ وہ گورمنٹ کمپنی سے مشورہ کرکے اونکی راے کے مطابق اخراجات وصول کی کمی عمل مین آئے گی —

شرط سیزدہم

چونکہ معاملات مالگذاری یعنی پولیٹکل نواب سعادت علیخان اور انگریزی کمپنی کے واحد ہین لہذا یہ ضرور ہے کہ جو تحریرات نواب سعادت علیخان اور رئیسان غیر کے ساتھہ ہو وہ باطلاع اور استرضا کمپنی کے ہوا اور نواب سعادت علیخان منظور کرکے اقرار کرتے ہین کہ کوئی تحریر بخلاف منشاء اس عہدنامہ کے اونسے ظہور مین نہ آئے گی —

شرط چہاردہم

چونکہ شرائط مندرجہ عہدنامہ تجارت کے جو فیمابین سرکارین کے قرار پایا ہے اب تک قرار واقعی تعمیل سے ملک نواب وزیر مین نہین ہوتی لہذا منظور یہ ہوا کہ فریقین معاہدہ کوشش بلیغ اونکی تعمیل مین کرین —

شرط پانزدہم

نواب سعادت علیخان وعدہ کرتے ہین کہ وہ کسی یورپ زاکو کسی نوکری پر اپنے یہان ملازم رکھینگے اور نہ کسیکو اپنے ملک مین آباد ہونے دینگے بغیر مرضی کمپنی کے۔

شرط شانزدہم

نواب سعادت علیخان وعدہ کرتے ہین کہ گذارہ معقول واسطے شہور اولاد برادر یعنے نواب آصف الدولہ مرحوم کے مقرر ہوا و بخوشی و رضامندی اقرار کرتے ہین کہ وہ اونکی پرورش کرینگے۔

شرط ہفدہم

نواب وزیر الممالک سعادت علیخان بہادر منجانب اپنے اور اپنے ورثا کے اور گورنر جنرل سر جان سور بارونٹ صاحب بہادر منجانب ایسٹ انڈیا کمپنی اقرار کرتے ہین کہ تمام شرائط مندرجہ عہدنامہ ہذا کا لحاظ باپایداری اور مصروفیت تمام ہوگا اور دونون اقرار کرتے ہین کہ وہ خود اور اپنے ممالک اور رعایا مین اس عہدنامے کو اور تمام شرائط عہدنامہ کو جاری اور بحال رکھینگے اور تمام امورات سرکارین نہایت یکجہتی اور اتحاد سے طرفین مین سرانجام پایا کرینگے اور نواب ممدوح کو کل اختیار اپنے امورات خانگی پر اور اپنے ملک موروثی پر اور اپنی فوج پر اور رعایا پر حاصل رہیگا۔

فرد قسط بندی بابت ادای سالانہ

اول قسط ماہ جنوری تاریخ یکم فروری واجب الادا ہوگی۔	ساڑھے لک ۰ سہ پائی
دوم قسط ماہ فروری تاریخ یکم مارچ واجب الادا ہوگی۔	ساڑھے لک ۰ سہ پائی
سوم قسط ماہ مارچ تاریخ یکم اپریل واجب الادا ہوگی۔	ساڑھے لک ۰ سہ پائی
چہارم قسط ماہ اپریل تاریخ یکم مئی واجب الادا ہوگی۔	ساڑھے لک ۰ سہ پائی
پنجم قسط ماہ مئی تاریخ یکم جون وجب الادا ہوگی۔	ساڑھے لک ۰ سہ پائی
ششم قسط ماہ جون تاریخ یکم جولائی وجب الادا ہوگی۔	ساڑھے لک ۰ سہ پائی
ہفتم قسط ماہ جولائی تاریخ یکم اگست وجب الادا ہوگی۔	ساڑھے لک ۰ سہ پائی
ہشتم قسط ماہ اگست تاریخ یکم ستمبر وجب الادا ہوگی۔	ساڑھے لک ۰ سہ پائی
نہم قسط ماہ ستمبر تاریخ یکم اکتوبر وجب الادا ہوگی۔	ساڑھے لک ۰ سہ پائی
دہم قسط ماہ اکتوبر تاریخ یکم نومبر واجب الادا ہوگی۔	ساڑھے لک ۰ سہ پائی

دینا منظور اور قبول کیا ہے وہ مبلغ اونیس لاکھ بائیس ہزار تین سو باسٹھ روپیہ اور بھی ادا کیا کرینگے یعنی کل روپیہ چھتر لاکھ ادا کیا کرینگے اور یہ روپیہ سکہ اودہ رائج الوقت ہوگا۔

شرط سوم

یہ روپیہ ہر سال کہ تاریخ ۱۲ ماہ جنوری ۱۷۹۸ء سے جس تاریخ نواب سعادت علیخان مسند نشین اودہ ہوا شروع ہوگا اور نواب وعدہ کرتے ہین کہ یہ روپیہ حسب وعدہ جب وجوب ہوگا بتعداد چھ لاکھ تینتیس ہزار تین سو اونتالیس پانچ آنہ چار پائی سکہ اودہ کے ماہ بماہ بموجب فرد قسط بندی منسلکہ ادا ہوگا۔

شرط چہارم

جو بقایاے مبلغان حسب اقرارنامجات سابق وہ ۱۲ ماہ جنوری ۱۷۹۸ء ہوگا وہ فوراً ادا کیا جاے گا۔

شرط پنجم

نواب سعادت علیخان وعدہ کرتے ہین کہ سالانہ گذارہ وزیر علیخان کو ایک لاکھ پچاس ہزار روپیہ کا دیا جائیگا اور اقرار کرتے ہین کہ یہ روپیہ باقساط ماہواری تعدادی بارہ ہزار پانچ سو روپیے کے کمپنی انگریزی کو دیا جاے گا اور انگریزی کمپنی مذکور وزیر علیخان کو جب تک وہ اونکے ممالک مین رہے گا دینگے۔

شرط ششم

تنخواہ بیگم اور شاہزادگان بنارس کی تعدادی دو لاکھ چار ہزار روپیہ سالانہ اور پنشن فرخ آباد تعدادی تیئیس ہزار چھ سو اڑتیس روپیہ رقم چھتر لاکھ روپیہ سکہ اودہ مذکورہ بالا مین شامل ہین

شرط ہفتم

گورنر جنرل سر جان شور بارونٹ منجانب ایسٹ انڈیا کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ فوج انگریزی جو ملک اودہ مین واسطے حفاظت کے رہیگی ہرگز کم دس ہزار سپاہ ولایتی و ہندوستانی سے نہوگی اسمین پیادہ وسوار و توپخانہ سب ہونگے اور اگر کسیوقت ضرورت پر فوج انگریزی ولایتی و ہندوستانی پیادہ وسوار و توپخانہ ملک اودہ مین تیرہ ہزار سپاہ سے زیادہ کیجائیگی تو نواب

سعادت علیخان وعدہ کرتے ہین کہ جو سپاہ زیادہ تعداد مذکورہ بالا سے ہوگی اوسکا خرچ وہ علاوہ دینگے اور اسیطرح اگر فوج انگریزی ولایتی وہندوستانی پیادہ وسوار وتوپخانہ ملک اودہ مین کسی ضرورت سے آٹھ ہزار نفری سے کم ہوجائیگی توجسقدر اس تعداد سے کم ہوگی اوس قدر فوج کا خرچ چھہتر لاکھ روپیہ مین سے اونکو مجرا ملیگا۔

شرط ہشتم

چونکہ انگریزی کمپنی کے پاس کوئی قلعہ ملک اودہ مین نہین ہے اور نواب سعادت علیخان کو اطمینان کلی اوپر دوستی انگریزی کمپنی کے ہے لہذا وہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ قلعہ الہ آباد مع تعمیرات وگھاٹ وغیرہ جو اوسکے متعلق ہین اور اوسقدر زمین جسقدر اونکو واسطے چاندماری وغیرہ کے مطلوب ہوگی دینگے اور انگریزی کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ ذمہ دار نواب کی بابت محصول گھاٹ کے ہونگے اور نواب مذکور یہ بھی اقرار کرتے ہین کہ جسقدر روپیہ واسطے مستحکم کرنے اور مرمت کرنے قلعۂ مذکور کے صرف ہوگا وہ بھی وہ دینگے بشرطیکہ تعداد اوسکی آٹھ لاکھ روپیہ سکۂ اودہ سے زیادہ نہوگی اور یہ روپیہ یا جسقدر حقیقت مین اس سے کم صرف ہوگا دو سال مین تاریخ عہدنامہ ہذا سے انگریزی کمپنی کو ادا کر دینگے یعنی جسقدر ایک سال صرف ہوگا اوس قدر اوس سال مین دیا کرینگے اور نواب سعادت علیخان بہادر اوسی نظر سے یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ انگریزی کمپنی کو روپیہ واسطے مرمت قلعۂ فتح گڈھ کے چھہ مہینے کے عرصہ مین تاریخ عہدنامہ ہذا سے دینگے جو زائد تین لاکھ روپیہ نہوگا۔

شرط نہم

اگر واسطے بہتر حفاظت ملک نواب سعادت علیخان کے یہ مصلحت ہو کہ چھاونی کانپور اور فتح گڈھ مین فوج کسی اور مقام مناسب پر جاوے تو نواب سعادت علیخان استرضا اپنی ظاہر کرتے ہین کہ وہ خرچ نقل مقام فوج یعنی خرچ راہ فوج اور صرف تعمیر چھاونی مقام مجوزہ کا دینگے۔

شرط دہم

چونکہ انگریزی کمپنی کا صرف کثیر بیچ قائم کرنے حق نواب سعادت علیخان کے ہوا ہے

نقل مطابق اصل کے ہے

دستخط ای ہے

سکرٹری گورنمنٹ

مہر فارسی

نقل مطابق اصل کے ہے | بجروف بنگالہ مہر | بجروف بنگالہ مہر

دستخط جی ایف چیری

نائب مترجم فارسی

ترجمہ صحیح ہے

دستخط جی ایف چیری

نائب مترجم فارسی

نمبر ۳۰

عہدنامہ جو نواب وزیر کے ساتھہ بابت دینے تنخواہ ایک اور رجمٹ سواران کے ہوا

ترجمہ عہدنامہ جو نواب وزیر نے ہنوربل گورنر جنرل بہادر سے بمقام لکھنو بتاریخ ۲۰ ماہ مارچ سنہ ۱۷۹۷ع کے کیا۔

گورنر جنرل بہادر نے نواب وزیر سے بیان کیا کہ عرصہ قلیل سے فوج کمپنی مین کئی رجمٹ سواران ولایتی و ہندوستانی زیادہ ہوگئے ہین اور حسب الحکم کمپنی مدد نواب وزیر سے درباب ادائے اخراجات فوج مذکور چاہیے اور نواب وزیر کو چونکہ اطمینان کلی اور اعتبار کامل حاصل ہے کہ فوج کمپنی ہر وقت مستعد و آمادہ حسب شرائط حفاظت ملک نواب وزیر ہی بمقابلہ اور سکے دشمنان کے ہے لہذا شرط ذیل منظور ہوئی ہی یعنی

نواب وزیر ہر سال اصل خرچہ ایک رجمٹ ولایتی اور رجمٹ ہندوستانی کا دیا کریگا یعنی دو رجمٹ کا خرچ دیگا گو گورنر جنرل بالفعل تعداد خرچ ہر دو رجمٹ بیان نہین کر سکتے بشرطیکہ ساڑھے پانچ لاکھہ روپیہ سالانہ سے زیادہ نہوگا اور یہ روپیہ باقساط ماہواری ادا ہوگا اور قسط اول ماہ

جیسا کہ سنہ حال فصلی سے شروع ہوگی۔

ترجمہ صحیح ہے
دستخط این بی ایڈمنس
مترجم فارسی گورنمنٹ

نمبر ۳۱

عہدنامہ ساتھ نواب وزیر سعادت علیخان بہادر کے ہوا ۱۷۹۸ء

چونکہ اکثر عہدنامجات باوقات مختلف فیمابین نواب شجاع الدولہ بہادر مرحوم اور نواب آصف الدولہ بہادر کے اور ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی انگریزی کے قرار پائے ہین جنکی روسے مفاد ممالک طرفین مقصود رہا لہذا نواب وزیر الممالک یمین الدولہ ناظم الملک سعادت علیخان بہادر مبارز جنگ اور سرجان شور بارونٹ منجانب ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کے بنظر مداومت دوستی واتحاد جو فیمابین سرکارین کے جاری ہے اور بلحاظ مفاد باہمی جو اوس سے پیدا ہوتا ہے اب شرائط ذیل منظور کرتے ہین

شرط اول

صلح ودوستی واتحاد جو اسقدر عرصہ دراز سے فیمابین سرکارین جاری ہے دوامی ہوگا دوست اور دشمن ایک کے اوسی ہئیت مین دوسری جانب سے گردانی جاوینگے اور فریقین معاہدہ وعدہ کرتے ہین کہ تمام عہدنامجات واقرارنامجات سابق جو فیمابین سرکارین اب تک قائم ہین اور جو خلاف منشاء عہدنامۂ حال کے نہون اس عہدنامے سے مستحکم ہونگے۔

شرط دوم

ازروے عہدنامجات سرکارین ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی پر فرض ہے بمقابلۂ تمام دشمنان کی حفاظت ملک نواب سعادت علیخان کرین اور بنظر اسکے کہ عہدنامے کی شرائط بخوبی تعمیل مین ہون اور نیز بخیال حفاظت اپنے ملک کے انگریزی کمپنی نے اپنی فوج کو بہت ایزاد کیا ہے اور رجمنٹہاے جدید سوار وپیادہ ملازم رکھے ہین لہذا نواب سعادتعلیخان وعدہ کرتے ہین کہ ماورای مبلغ چھپن لاکھ ستہتر ہزار چھ سو اٹھتیس روپیہ سالانہ کے جو نواب آصف الدولہ نے انگریزی کمپنی کو

مالگذار یا مستاجر ہے تو اوس سے سو روپیہ فی روپیہ لیا جائیگا اور اپنی مالگذاری یا مستاجری سے موقوف ہوگا اور اگر زمیندار یا جاگیردار یا معافیدار ہے تو اوسکی زمین ضبط ہوگی اور اگر کوئی اہلکار پرمٹ زیادہ محصول جائز سے لیگا تو اول جرم کے واسطے اوسپر جرمانہ وہ چند رقم ناجائز سے کیا جائیگا اور نوکری سے برطرف ہوگا فریق مظلوم کی نقصانی کا معاوضہ اس رقم جرمانہ سے کیا جائیگا اور فریقین معاہدہ کو اختیار حاصل ہوگا اس رقم جرمانہ سے جسقدر کافی معاوضہ واسطے تکلیف اور دقت مظلوم کے مناسب متصور کرینگے اوسکو دینگے۔

شرط دوازدہم

بنظر اسکے کہ کوئی شخص ارادہ غضباً محصول ندینے کا کرکے چوکی پرمٹ کے متصل آکر روانہ نلیکر ارادہ گذرنے کا کرے تو اوسپر دوچند محصول لگایا جائیگا اور اسی نظر سے فریقین معاہدہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ اپنے اپنے ملک مین حکم جاری کرینگے کہ ہر ایک شخص قبل از متصل آنے کسی چوکی کے محصول حسب مندرجہ شرائط بالا ادا کرکے روانہ حاصل کرلے۔

یہ شرط متعلق محصول گنج کی نہین ہے اور محصول گنج حسب قاعدہ اور شرح مندرجہ شرط دہم جب اجناس گنج مین آئے گی تحصیل ہوگا۔

شرط سیزدہم

فریقین معاہدہ یہ امر اپنے اختیار مین رکھتے ہین کہ اجناس پیداوار علاقہ پر جو اونکی ہی ملک مین صرف ہو اور اون اجناس پر جو اونکے ملک مین اور ممالک غیر ملک کمپنی و نواب وزیر سے آئین جو مناسب تصور کرین لیا کرین اور پیداوار کہن وغیرہ سوائے پنبہ کے جو ممالک کمپنی مین آئین نواب وزیر محصول حسب مندرجہ شرط ہفتم لیا کرینگے۔

شرط چہاردہم

اگر نزاع فیمابین تجاران ممالک فریقین معاہدہ کے پیدا ہو تو اوسکا فیصلہ اوس ملک کے رواج کے موافق ہوگا جس ملک مین مدعا علیہ رہتا ہوگا اگر مدعا علیہ ساکن ممالک کمپنی کا ہو تو مدعی کو اجازت ہوگی کہ اپنا مقدمہ بذریعہ وکیل یا مختار وزیر روبروے گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل کے پیش کرے اور بہادر ممدوح مقدمہ کو سپرد اوس مقام کے حاکم کے کرینگے جہان تنازع

پیدا ہوا ہوگا یا مدعا علیہ رہتا ہوگا اور اسیطرح اگر مدعا علیہ ساکن ملک نواب وزیر کا ہو تو مدعی کو اجازت ہوگی کہ اپنا مقدمہ بذریعہ منشی انگریزی کے روبروے نواب وزیر پیش کرے اور نواب جسطرح مناسب تصور فرماینگے اوسکے سپرد مقدمہ واسطے فیصلہ کے کرینگے یہ بھی وعدہ ہوتا ہے کہ اگر کوئی تحصیلدار یا ریاست یا زمیندار یا کوئی اور شخص رعایا سے سرکارین کا کوئی امر خلاف منشا و معنی عہدنامہ بسبب کسی تاجر کے کرینگے تو مظلوم کو اختیار حاصل ہوگا کہ حسب طریق مذکورہ بالا دادخواہی اپنی کرے۔

شرط پانزدہم

یہ عہدنامہ متعلق ضلع روہیلکھنڈ اور کوتیار سے نہیں رکھتا وہان نواب وزیر کو اختیار حاصل ہے کہ محصول شرح سایر تحصیل کرنے یا بیتی یا کمی حسب مناسب و تعین کرے۔

شرط شانزدہم

نواب وزیر نے استدعا نواب فرخ آباد کی حاصل کی کہ اوسکا ملک بھی شامل اس عہدنامہ کے ہو اور وعدہ کیا کہ جو نقصان اوسکا باعث واگذار کرنے محصول جداگانہ کے اوپر اجناس بکس وغیرہ کے وغیرہ کے جو ملک کمپنی مین آئیگی اور اجناس کی جو کمپنی کے ممالک سے آئیگی ہوگا وہ اوسکو دیا جائیگا لہذا علاقہ نواب مذکور بھی جہان تک منشا اس عہدنامہ کا ہوگا اوسی نسبت پر تصور کیا جائیگا جس صورت پر علاقہ نواب وزیر اس عہدنامہ کی رو سے ہے

شرط ہفدہم

اس عہدنامہ کی تعمیل یکم ماہ ستمبر آیندہ مطابق ۲۹ ذیحجہ سنہ ۱۲۲۰ ہجری سے کے ہوگی یا اگر تصدیق اور سپردگی اسکی فریقین کو قبل اوسکے ہوگی تو اوسوقت سے تعمیل ہوگی تصدیق اور منظور بمقام فورٹ ولیم تاریخ ۲۵ ماہ جولائی ۱۸۰۶ع ہوا

مہر کمپنی انگریز بہادر

دستخط کرنواس

ڈھائی فیصدی بموجب قیمت مندرجہ رونہ عطیہ مقامات ممالک کمپنی نواب وزیر کو دیا جائیگا۔

شرط ششم

نمک جو ممالک کمپنی سے ملک نواب وزیر مین آوے گا اوسپر محصول پانچ فیصدی بموجب قیمت مندرجہ رونہ عطیہ مقامات ممالک کمپنی نواب وزیر کو دیا جائیگا۔

شرط ہفتم

پنبہ جو جالون حیدرنگر اومراوتی ناگپور یا کسی ملک دکن سے نواب وزیر کے ملک سے گذر کر ملک کمپنی مین آتی ہو اسکا محصول پانچ فیصدی بموجب قیمت چھہ روپیہ فی من چھیانوی سیر کے نواب وزیر کو دیا جائیگا اور رونہ اسکا اوس مقام چوکی سے ملیگا جہان محصول لیا جائیگا وہی پنبہ جب ضلع بنارس مین آوے گی تو وہان ڈھائی فیصدی اوسی قیمت کے بموجب لیا جائیگا اور ڈھائی فیصدی اور جب وہ صوبہ بہار مین آوے گی بموجب اوسی قیمت کے جو اوپر مذکور ہوئی ہے اور اگر یہ روئی بنارس سے ہو کر نہ آوے گی تو ممالک کمپنی کی چوکی پرمٹ پر پانچ فیصدی اوسکا محصول لیا جائیگا۔

شرط ہشتم

پارچہ ریشمی اور پارچہ سوتی اور پارچہ ٹسر یعنی ریشمی و سوتی جو ملک نواب وزیر سے ممالک کمپنی مین آوینگے ڈھائی فیصدی اوپر بموجب قیمت مندرجہ رونہ نواب وزیر لیا جائیگا اور یہی محصول مقام پرمٹ بنارس مین لیا جائیگا اگر وہ ضلع بنارس مین آوینگے اور جب کمپنی کے ممالک مین آوینگے تو تحصیلداران پرمٹ اوسکا رونہ بلا محصول واسطے گذر کرنے اضلاع بنگالہ و بہار و اوڑیسہ مین دینگے اور اگر اسباب مذکورہ بالا بغیر گذرنے ضلع بنارس سے ممالک کمپنی مین آوے تو ڈھائی فیصدی اول مقام پرمٹ ممالک کمپنی مین لیا جائیگا۔

شرط نہم

تمام اجناس جو شرائط مذکورہ بالا مین درج نہیں ہین جب ایک ملک سے دوسرے ملک مین واسطے تجارت کے جائیگا اوسپر محصول پانچ روپیہ فیصدی اوس قیمت پر لیا جائیگا جو مندرج رونہ ہوگی جو رونہ اونکو اوس مقام سے ملا ہوگا جہاسے وہ اول روانہ ہوے ہین

اگر اجناس ممالک کمپنی سے ملک نواب وزیر مین جائیگا تو اوسپر محصول ایک مقام جو کی مذکورہ شرط سوم مین لیا جائیگا اور اگر نواب وزیر کے ملک سے ممالک کمپنی مین جائیگا تو اول جو کی ضلع بنارس پر ڈھائی روپیہ فیصدی لیا جائیگا اور ڈھائی روپیہ فیصدی اول جو کی ضلع بہار پر اور اگر یہ اسباب ضلع بنارس ہوکر نہ آیا ہوگا تو کل پانچ روپیہ فیصدی اول جو کی ضلع بہار پر لیا جاے گا —

شرط دہم

اجناس جو اضلاع بنگالہ و بہار و اوڑیسہ یا ضلع بنارس سے ملک نواب وزیر مین جائیگا اور محصول اوسپر حسب شرح و طریق مذکورہ شرائط بالا لے لیا گیا ہو تو اگر وہ اجناس گنج مین فروخت ہوگی تو اوسپر اوس گنج کا محصول بھی لیا جائیگا مگر درصورتیکہ اجناس مذکورہ واسطے روانگی دوسرے مقام بیرون ملک نواب وزیر کے گنج مین فروخت ہوگی تو اوسپر محصول گنج نلیا جائیگا اور نہ کوئی اور محصول اوسکے واسطے تحصیل ہوگا مگر رونہ جو اجناس کے ساتھہ ہوگا وہ فروشندہ سے لیکر اہلکار برٹ اپنے دستخط اوسپر کرکے خریدکنندہ کو دیگا اور یہ اجناس بلا کسی محصول یا مزاحمت کے ملک نواب وزیر سے گذر کرے گا اور اگر خریدکنندہ مذکور صرف اوس اجناس کو واسطے صرف کے کسی گنج مقام عملداری نواب وزیر مین فروخت کرے گا تو اوس گنج کا محصول اوسپر لیا جائیگا۔ اسیطرح اگر اجناس ملک نواب وزیر سے ممالک کمپنی مین جائیگی اور محصول معمولی شرح مذکورہ کی شرائط کی موافق اوسپر ادا ہوچکا ہے تو جس گنج مین وہ فروخت ہوگی اوس گنج کا محصول بھی حسب شرح مذکورہ لیا جائیگا اور یہ محصول گنج شرح سابق سے زیادہ نہوگا اور نہ کچھہ اوسپر بغیر رضامندی طرفین کے ایزاد کیا جائیگا۔

شرط یازدہم

اگر کوئی مالگذار یا زمیندار یا مستاجر یا جاگیردار یا معافیدار کچہ محصول ایسے اجناس پر لیگا جو ممالک فریقین معاہدہ سے آئے ہون اور اوسپر محصول معمولی ادا ہوچکا ہوا اور روپیہ حاصل ہوچکا ہو تو ایسے مجرم سے واسطے اول مرتبہ کے بیس روپیہ فی روپیہ جو اوسنے تحصیل کیا ہو لیا جائیگا اور مرتبہ ثانی چالیس روپیہ اور اگر تیسری مرتبہ پھر جرم تحصیل محصول ناجائز اوسپر ثابت ہوگا تو اگر مجرم

کارٹر کے از ہنوربل پریوی کونسل شاہ انگلستان لفٹنٹ گورنر افواج شاہی گورنر جنرل و سپہ سالار
تمام ممالک و افواج شاہ انگلستان و ہنوربل کمپنی مشتملہ تجاران انگلستان و ہندوستان وغیرہ منجانب
ہنوربل کمپنی اور نواب وزیر الممالک ہندوستان آصف جاہ نواب آصف الدولہ یحیی خان بہادر
ہزبر جنگ —

رایٹ ہنوربل چارلس ارل کورنوالس کے ٹی گورنر جنرل اور نواب وزیر بہادر کے پاس
اکثر استغاثہ تجاران کے جو فیمابین ممالک کمپنی و ممالک نواب وزیر تجارت کرتے ہین اس
مضمون کی آئے ہین کہ اونکی بڑی دقت ہوتی ہے اور نقصان بھی اونکا بہت باعث محصول
سنگین جو اونکی اشیاے تجارت پر لیا جاتا ہے اور نیز طریق تحصیل محصول مذکور ہوتا ہے لہذا
لارڈ صاحب منجانب ہنوربل کمپنی مشتملہ تجاران انگلستان جو تجارت ہندوستان مین کرتے ہین
اور نواب وزیر بنظر رفع کرنے باعث استغاثہ اور ترقی بہبود ہر دو سلطنت کے شرائط ذیل منظور
کرتے ہین اور اقرار کرتے ہین کہ شرائط مذکورہ اون پر اور اونکے ورثا اور جانشینون پر فرض
متصور ہونگے —

شرط اول

فریقین معاہدہ دعوی بریت محاصل ہر ملک کا خواہ اپنے واسطے خواہ اپنی رعایا اور متوسلین
کے واسطے خواہ کسی اور شخص کے واسطے نکرینگے —

شرط دوم

نواب وزیر اقرار کرتے ہین کہ وہ رونہ بمہر و دستخط اہلکاران بابت تمام اجناس کے جو
اونکے ملک سے ممالک کمپنی کو جاوینگے مع اونکی قیمت کے جسکے مطابق اونکے ملک کا محصول اونپر
لیا گیا ہے دیا کرینگے اور رایٹ ہنوربل ارل کورنوالس بھی اسیطرح اقرار کرتے ہین کہ اوسی
قسم کے رونہ بابت تمام اجناس کے جو ممالک کمپنی یعنی اضلاع بنگالہ و بہار و اوڑیسہ و اضلاع
بنارس سے ملک نواب وزیر مین جاوینگے مع فرد قیمت جسکے مطابق محصول اونکے ممالک مین
اونپر لیا گیا ہے دیا کرینگے —

شرط سوم

نواب وزیر اقرار کرتے ہین کہ محصول اجناس کا جو ممالک کمپنی سے اونکے ملک مین
آئینگے مطابق قیمت مندرجہ روئداد عطیۂ کمپنی کے لیا جائیگا اور رایٹ ہنوربل ارل کورنوالس اقرار
کرتے ہین کہ محصول اجناس کا ملک نواب وزیر سے اونکے ممالک مین آئینگے مطابق قیمت
مندرجہ روئداد عطیۂ نواب وزیر کے لیا جائیگا —

شرط چہارم

اجناس تجارت جو ممالک کمپنی سے ممالک نواب وزیر مین آئینگے اگر وہ براہ دریای گنگ آئین
تو اونکا محصول بمقام چہنا گر یا بھولپور کے لیا جائیگا اور اگر براہ دریاے گومتی آئین تو بمقام
گڑہ مبارکپور مین اور اگر دریاے گھاگرا سے آئین تو مقام دوریہی گھاٹ اور اگر براہ خشکی آئین تو
مقام کیوی سیدنی گنج چاند پرتاب پور نویا مہاراج گنج مین اور اگر براہ سرکار گورکھپور آئین تو بمقام
گھاٹ دریاے گنڈک یا بمقام گورکھپور سہجولی یا چولوبارہ کے لیا جائیگا اور جو سوداگر یا شخص ہمراہ
اسباب مذکور کے ہوگا اوسکو بروقت اداکرنے محصول مندرجہ دفعات ذیل کسی بمقام مذکورہ بالا
مین ایک روپیہ تحصیلدار محصول سے مع مہر کچہری ملیگا اور اوسکی روسے اجناس مذکور کی
بربت زیادہ طلبی اور مزاحمت آیندہ سے ہوگی پھر کہین وہ ملک نواب وزیر مین آمدورفت کرین
اونپر اور محصول نہ لیا جائیگا —
اور اجناس جو ملک نواب وزیر سے ممالک کمپنی مین خواہ از راہ تری یا خشکی جائیگا اونکا
محصول چوکیات مقررہ ضلع بنارس اور ضلع بہار مین لیا جاے گا اور روانہ حسب مضمون
دیا جاے گا —
فریقین معاہدہ احتیاط تبدیل کرنے مقامات چوکیات تحصیل محصول پرمٹ
اونکو مناسب متصور ہو اپنے اختیار مین رکھتے ہین مگر اوسکی اطلاع بذریعہ اشتہار با
کرتے رہا کرینگے —

شرط پنجم

بانات آہن تانبا شیشہ اور اسباب آہنی تانبا و شیشہ طلا و نقرہ ابریشم خام
پارچہ سوتی و پارچہ ریشم و سوت یعنی ثمر جو ممالک کمپنی سے ملک وزیر مین آئے اوس

بماہ اگست — نقد — [illegible] لکھ

بذریعہ ہنڈوی بر کلکتہ .... [illegible] لکھ

بماہ ستمبر .... [illegible] لکھ

بماہ اکتوبر .... [illegible] لکھ

بماہ نومبر .... [illegible] لکھ

بماہ دسمبر .... [illegible] لکھ

بماہ جنوری [illegible]ء .... [illegible] لکھ

بماہ فروری　نقد بمقام لکھنو — [illegible] لکھ

بذریعہ ہنڈوی بر کلکتہ [illegible] لکھ

[illegible] لکھ

کل میزان

[illegible] لکھ

نقد	ہنڈوی
[illegible] لکھ	[illegible] لکھ

یہ پچاس لاکھ روپیہ ۲۳ و ۲۴ و ۲۵ و ۲۶ سنہ کا ہوگا —

از حیدر بیگ خان موصولہ ۱۲ ماہ جولائی [illegible]ء

سابق مین نے ایک عرضی مشعر حال اپنے پہونچنے کے بمقام لکھنؤ ارسال خدمت کی ہے یقین کہ ملاحظہ مین گذری ہوگی اب جواب حضور کی تحریر دوستانہ کا منجانب نواب وزیر ارسال خدمت ہے اوس سے حال رضا جوئی حضور منجانب نواب وزیر واضح رای عالی ہوگا حضور نے اونکے امور مین از حد مہربانی ظاہر فرمائی ہے اور یقین ہے کہ آئندہ بھی وہی عنایات نسبت اونکے مرعی رہینگی کیونکہ اونکو نہایت توقع حضور کی ذات سے ہے —

ایک فرد قسط بندی زر اخراجات فوج وغیرہ ملفوف خط نواب صاحب مرسل خدمت ہے اور نیز ایک ہنڈوی اوسقدر روپیہ کی جسقدر دو میبول صاحب نے فرمایا تھا کہ لغایۃ ماہ فروری [illegible]ء

فوج کو چاہیے بھیجتا ہون اور دو ہنڈوی بابت روپیہ جو شاہزادہ کو چاہیے اور بابت تنخواہ نواب سعادت علیخان لغایت ماہ فروری ۱۸۰۱ع یہ سب ملاحظہ حضور مین گذرینگی —

چونکہ مجھے سفر مین بہت عرصہ ہوگیا بانتظامی اکثر طریق کارروائی مین واقع ہوئی ہے اور توقف اور تساہل بھی بیچ ادائے زر سرکار کے ہوگیا اور اب کہ مین یہان آگیا ہون اور وقت تردد فصل وغیرہ کا ہے مین سرکار کے کام مین مصروف ہون اور بعون ایزدی اور عنایات حضور ہر ایک امر کا انتظام ہوجائے گا اور جو زر بابتی کرنیل ہاربر صاحب اور دیگر صاحبان کا ہے وہ جسقدر بعد تحقیقات لغایت آخر ماہ فروری ۱۸۰۱ع ہوگا ہنگام وجوب تک ادا ہوجائیگا —

روپیہ قسط بندی بابت اخراجات فوج وغیرہ ۱۵ ماہ مارچ ۱۸۰۰ لغایت ماہ جون ۱۸۰۱ع خزانۂ سرکاری مین داخل ہوگیا اور آیندہ بعنایت ایزدی ماہ بماہ حسب قسط بندی ادا ہوتا رہے گا امید کہ تحریرات عالی سے سرافراز ہوتا رہون گا —

ملفوفہ

ہنڈوی لکھی ہوئی کشمیری مل اور بچھراج کی بنام شیو پرشاد و بشیشر داس بابت بقایائے تنخواہ فوج مقیم کانپور و فتح گڈھ و بٹالین لکھنؤ ۱۵ ماہ فروری ۱۸۰۱ع آمین ۲۳ و ۲۴ و ۲۵ و ۲۶ سنہ کا روپیہ ہے — ۱۰۰۰۰

ہنڈوی ایضاً بنام ایضاً بابت روپیہ شاہزادہ آمین روپیہ سکہ لکھنؤ ہے

ہنڈوی ایضاً بنام ایضاً بابت روپیہ نواب سعادت علیخان بابت بقایا کر لغایت ماہ فروری ۱۸۰۱ع آمین سکہ لکھنؤ ہے — لک

نمبر ۲۹

عہدنامہ تجارت ساتھ نواب آصف الدولہ کے ۱۷۸۸ع

عہدنامہ تجارت فیمابین چارلس اول کورنوالس نایٹ آف دی موسٹ نوبل آرڈر آف دی

[ب]ڑا صرف اس فوج کے سبب سال بسال ہوتا ہے اور عہود جو سابق سرداران کے ساتھ
اس بارہ میں خاص کر ہوے ہیں اور جس طریق پر یہ معاملہ بعد گفتگو کے بسیار طے ہوا ہے
اوس سب سے آپ بخوبی واقف ہیں مجھے امید بہتری اور بہبودی بہر حال آپکی توجہ سے
ہے اور مجھے لازم آیا کہ اوسکا اصل اور مفصل بیان کرون مگر مین نے سنا ہے کہ آپ
اسطرف تشریف لاتے ہین یہ میری عین خوشی قلبی ہے اور آپکی ملاقات سے مجھی نہایت
خوشی حاصل ہوگی اسواسطے اس مطلب کو اوس وقت نوبش پر منحصر رکھا اور یہ ضروری تصور کیا
کہ اول انکی مہربانی حاصل کرون بعد ازان آپ ازراہ مہربانی والطاف کے جو مشہور عام ہے
اور باعث خوشی وآرام دل وہ تحریر فرمائین جو باعث میری بہبودی اور خوشی کا ہو اور آپکو
بھی منظور ہو لہذا بنظر قائم رکھنے آپ کی خوشی اور رضامندی کے مین منظور کرتا ہون کہ جو فوج
اب فتح گڑھ اور کانپور مین ہے وہ بدستور قائم رہے اور تنخواہ اپنے بھائی سعادت علیخان کی
اور سرداران روہیلہ کی اور اخراجات رزیڈنٹی لکھنؤ اور دیگر صاحبان اور صاحب رزیڈنٹ ہمراہ
مہاراجہ سیندہیا اور خرچ ڈاک وغیرہ بھی جو آپنے پچاس لاکھ روپیہ مقرر کر دیا ہے کہ مین ادا کرون
یہ بھی مجھے منظور ہے اور آپ نے یہ بھی تحریر فرمایا ہے کہ میرا خرچ اس پچاس لاکھ سے
زیادہ نہوگا اور کسیطرحکا مطالبہ سوای اسکے نہوگا اور یہ بھی درج فرمایا ہے کہ جب کبھی کوئی ان دو
برگیڈ مین سے یا رسالہ سواران واپس طلب کیے جائینگے یا کمی زیادہ اس فوج مین ہوگی تو حسب خرچ
کمی روپیہ کمی کا اس پچاس لاکھ روپیہ مین سے مجرا ہوگا مین یہ بھی منظور کر کے فرد قسط بندی ارسال
کرتا ہون اور مجھے یقین ہے کہ آپ ہمیشہ مہربان اور عنایت فرما میرے حال پر رہینگے
جسمین میری بہبودی اور آسایش کا باعث ہوگا ـــ
آپ کی تحریر مہربانی کے ہر امر کا جواب مین نے نہین دیا ہے اسوجہ سے کہ مین نے
سنا ہے کہ آپ ضرور اس نواح مین تشریف لائینگے پس بروقت ملاقات ہر امر مین گفتگو دوستانہ
کیجاے گی اب یہ خیال کر کے کہ آپ کے حکم کی تعمیل اور آپ کی رضاجوئی اہم مراتب دوستی
تصور کر کے مین نے منظوری اپنی تحریر کی ـــ
درباب فرخ آباد کے آپ تحریر فرماتے ہین کہ وہ مثل سابق ماتحت میرے رہیگا اور

صاحب رزیڈنٹ جو وہان ہے وہ خواہ اوسوقت خواہ بعد اختتام ۱۱۹۴ فصلی کے برخاست ہوگا اور بعد سنہ مذکورہ کے وہ وہان نرہیگا اور نہ کوئی اور بجاے اوسکے مامور ہوگا اور آپ حکم دیتے ہین کہ مین مظفر جنگ سے مہربانی سے پیش آؤن اور اونکی حقوق کالحاظ رکھون اور جس طرح انتظام امور ضلع مذکور مناسب تصور ہو مین نشین لائق واسطے نواب مظفر جنگ کے مقرر کرون اور رباب والدہ اور برادر نواب مسمی دل دلیرخان اور راے دیپ چند دیوان سابق کے جنہون نے خواہش حوالی نسبت گورنمنٹ اور کمپنی کے ظاہر کی ہے یہ ضرور ہے کہ کچھہ گذارہ اونکا بلاواسطہ نواب مظفر جنگ کے مقرر ہو اور چونکہ دشمنی نواب کی نسبت اونکے ظاہر ہے اور بباعث اعتبار گورنمنٹ جو اوپر دل دلیرخان کے ہے یہ اندیشہ پیدا ہوتا ہے کہ اگر اوسکی حفاظت نہوگی تو نسبت دشمنی کی مظفرخان سے اوسے تکلیف ہوگی مین اونکے واسطے کچھہ گذارہ مظفر جنگ کے زرنشین مین سے مقرر کرکے معرفت صاحب رزیڈنٹ لکھنؤ کے اوسکو دلایا کرون ان سب امور مین تعمیل آپ کے حکم کی کرونگا اور والدہ و برادر دل دلیرخان اور راے دیپ چند کو معرفت صاحب رزیڈنٹ کے گذارہ دلوایا کرونگا اور اونکی حفاظت مین رہونگا امید کہ تا دست داد ملاقات تحریرات دوستانہ سے معزز او مسرور ہوتا رہون ۔

ملفوفہ

فرد قسط بندی روپیہ کمپنی بابت اخراجات فوج مقیم کانپور و فتح گڈہ و لکھنؤ اور تنخواہ نواب سعادت علیخان و اخراجات صاحب رزیڈنٹ و دیگر صاحبان مقیم لکھنؤ خرچ ڈاک اور صاحبان ہمراہی مہاراجہ تسیدھیا وغیرہ ماہ مارچ [illegible] لغایتہ ماہ فروری [illegible] بموجب ذیل ۔

بماہ مارچ [illegible] .... [illegible] لکہ

بماہ اپریل .... [illegible] لکہ

بماہ مئی .... [illegible] لکہ

بماہ جون .... [illegible] لکہ

بماہ جولائی .... [illegible] لکہ

علیحدہ کردینگے اور چونکہ برادر منظفر جنگ اور دل دلیرخان اور دیپ چند دیوان سابق نے وجہ دوستی گورمنٹ ہذا ظاہر کین ہین لہذا یہ امر ضروری ہے کہ کچہ گذارہ بلاواسطہ منظفر جنگ اوسکے واسطے تجویز ہو —

یہ مشہور ہے کہ منظفر جنگ اوسکو اپنا دشمن تصور کرتا ہی اور جو اعتبار کہ دل دلیرخان پر اس گورمنٹ کا ہے اسلیے اندیشہ ہے کہ اگر اوسکی حفاظت قرار واقعی نہوگی تو وہ منظفر جنگ کی خفگی سے نقصان اوٹھائے گا لہذا مجھے امید ہے کہ آپ وعدہ کرین کہ پنشن خاص اون لوگون کی منظفر جنگ کے خرچ مین سے اونکو علیحدہ معرفت صاحب رزیڈنٹ گورمنٹ ہذا کے دلوادیا کرین —

از روے حساب کے جو فیما بین انکے اور کمپنی کے ہے واضح ہوتا ہے کہ انکے ذمہ بہت باقی ہے مگر حسب نیت مذکورہ بالا مین نہین چاہتا کہ آپ کو تکلیف زیادہ دینے کی ہو مگر جو ضروری اخراجات ہون اونکا ادا کرنا ضروری ہے مین اسواسطے صلاح دیتا ہون کہ اب جس تاریخ سے یہ عہدنامہ قرار پائیگا اوس تاریخ کو تمام بقایاے تنخواہ فوج جو انکے ملک مین موجود ہے اور خرچ رزیڈنسی اور نواب سعادت علیخان اور سرداران روہیلہ کا اور نیز زر بقایاے مستر اندرسین ادا کردین اور باقی جو کچہ رہے گا وہ کواغذ حساب سے حک ہوگا اور بطور قرضہ گورمنٹ ہذا ذمہ آپ کے تصور نکیا جائیگا —

جو مطالب کہ اسمین لکھے گئے ہین اونکے بارہ مین اکثر گفتگو حیدر بیگ خان سے بمیان آئی وہ آپ کا بڑا خیرخواہ ہے اور دوست سرکارین کا ہے اور چونکہ وہ آپ کے کل امور سے بخوبی واقف ہے اور آپ کا معتبر ملازم اور وزیر اعظم ہے لہذا مین نے اوسکو مجاز قرار دینے امور فوائد باہمی کا تصور کرکے بلا تامل اوس سے سب حال کہا ہے جو میری راے مین مناسب اور مفید واسطے ترقی فوائد طرفین کے متصور ہوے اور اوس سے کہنا ہماری راے مین بمنزلہ آپ کے ساتہ کہنے کے ہے مگر تاہم چونکہ آپ کی منظوری بھی شرائط مقبولہ حیدر بیگ خان کی ضرور ہے لہذا مین نے مناسب تصور کیا کہ علت غائی اوسکی اس تحریر مین درج کرکے باقی حال مفصل حیدر بیگ خان آپ سے بیان کرینگے —

اور آپ اطمینان رکھیں کہ نہایت ایمانداری سے جمیع شرائط کی تعمیل منجانب منیزبل کمپنی کرونگا۔

جواب نواب وزیر بنام ارل کورنوالس
موصولہ ۲۱ ماہ جولائی ۱۷۸۷ عیسوی

آپ کی دوستانہ تحریر کہ ہر حرف اوسکا قوت جان دوستی اور ہر لفظ اوسکا لوازمہ یکجہتی اور اتفاق صمیمی سے بھرا ہوا تھا ہنگام خوشی میں پہونچکر باعث خوشی بے اندازہ کی ہوئی مضمون اسکا یہ ہے کہ کمپنی کا ارادہ ہے اور آپ کا بھی یہ ارادہ مصمم ہے کہ میری حکومت اور انتظام مین مداخلت نہوگی اور رزیڈنٹ لکھنؤ کو حکم تاکیدی ہوگا کہ وہ نہ آپ مداخلت کرینگے اور نہ اور صاحب یا اور شخص زیر حکومت آپ کے کسیطرح کا مداخلت کرنے پائیگا اور حکومت میرے ملک کی تعلق میرے اور میرے اہلکارون کے رہے گی اور مداخلت غیر بالکل مسدود ہوگی اور جو مکنون خاطر تھا وہ سب بیان کیا گیا تھا۔

نواب حیدر بیگ خان نے مفصل اون سب امور کا بیان کیا جو آپ کی مہربانی اور الطاف کے سبب باعث اینکے بندوبست کرنے میرے امور کا ہوا مجھے نہایت خوشی اور خرسندی حاصل ہوئی ہین کہ ہمیشہ اونکی نیک نیتی کے تصور مین خوش تھا اب اوسکے نتیجے دیکھکر خوش ہوتا ہون اور اسقدر شکر گزار ہون کہ اوسکی ایک شمہ بیان کرنے کے واسطے دفتر چاہیے یہ مشہور ہے کہ حین حیات نواب مرحوم مین اور اونکے انتقال کے وقت اور میری جانشینی اور حکومت کے ہنگام مین دوستی انگریزان کامل اور مستحکم اور برپا رہی ہے اور بعنایت ایزدی آئندہ یوماً فیوماً ترقی پر ہوگی۔

اسوقت مین ایسا رئیس کلان باعلم وباخبر باختیارات کل وحکومت کامل میرے ملک کے انتظام کے واسطے آیا یہ مفہوم ہوسکتا ہے کہ ایسے رئیس کا ورود صرف میری خوش نصیبی سے ہوا اور مجھے امید قوی اور اطمینان کامل ہے تمام امور میرے موافق میری مرضی کے سرانجام پائینگے در باب جاری اور قائم رہنے فوج مقیم فتح گڑھ کے جو آپ نے بعظمت اور بزرگی تحریر فرمایا ہے کہ وہ مثل سابق قائم ہین مین نے بخوبی غور کیا اور سمجھا باوجودیکہ میرے ملک کا

منظور کرینگے کیونکہ غرض اونسے حفاظت ملک سے ہے اسواسطے مین بلا تامل صلاح دیتا ہون
کہ آپ اوسقدر اپنی فوج کو برخاست کرینگے جسقدر مکتفی واسطے خرچ قیام اس زائد فوج کار آمد کے
ہوگا اور یہ بھی آپ کو معلوم ہو کہ جسقدر روپیہ واسطے خرچ اس فوج کے ضروری ہے وہ آپکے
ملک مین صرف ہوتا ہے —
اصل مطلب اس صلاح کا یہ ہے کہ آپکے ملک کی حفاظت کی تدبیر کامل ہو اور آپکو یقین
اس امر کا ہوگا کہ ہماری حمایت کا فائدہ کیا ہے کیونکہ تمام ملک ہندوستان مین دیکھو فساد
ہو رہا ہے اور خرابی ہو رہی ہے مگر آپکے ملک مین امن وامان جاری ہے میری اس صلاح
کی تائید مین اور بہت سے دلائل قوی تر بیان ہو سکتے ہین مگر میری راے مین جسقدر مینے
بیان کیا ہی اوسکا نتیجہ بھی کم نہین اور اوس سے آپ کی رای مین بھی میری صلاح قرین مصلحت
ہوگی اسواسطے زیادہ طول دینا ضرورت نہین رکھتا —
میرا ارادہ مصمم یہ ہے کہ آپ کو تکلیف خرچ زائد اوس سے جو کمپنی کا باعث آپ کی
دوستی اور حفاظت آپکے ملک کی ہوتا ہے نہ دی جاوے اور جو حساب میرے پاس ہے
اوس سے واضح ہے کہ پچاس لاکھ فیض آبادی سکہ سولہ سنہ کا سالانہ خرچ ہوتا ہے اسی
روپیہ مین وثیقہ نواب سعادت علیخان اور تنخواہ روہیلہ اور اخراجات رزیڈنسی منجانب گورنمنٹ
ہذا کے شامل ہین القصہ میری تجویز اور نیت یہ ہے کہ تاریخ منظوری عہدنامہ ہذا آپ سے
زیادہ اوس پچاس لاکھ سے نلیا جائے اور کسیطرح کا مطالبہ نہو —
اگر آپ بعد ازین زیادہ فوج کمپنی سے طلب کرینگے تو اوسکا خرچہ واجبی سوای اسکے
آپ کو دینا ہوگا اور اگر کوئی ہر دو برگیڈ یا رسالہ سواران مین سے واپس طلب کی جائیگی یا زیادہ
کمی فوج مین ہوگی مین اوسیقدر حساب واجبی کرکے کمی آپ کو دلاؤنگا بنظر اسکے کہ کوئی وجہ خلاف
راے درباب مطالب اس عہدنامہ کے باقی نرہے مین آپ کو اطلاع دہی ضروری لقصد کرتا
ہون کہ اگر کسی ضرورت پر کچھ تبدیلی اس فوج مین واقع ہو خواہ بازیادی یا کمی رسالہ و پیادگان کے تو
یہ شرط مانع اوسکی نہوگی اگر کل فوج مین زیادہ کمی واقع نہو اور یہ بھی واضح ہو کہ اس تبدیلی
کی عوض کچھ زیادہ آپ سے مطالبہ نہوگا —

ایک صاحب رزیڈنٹ جیسا اب ہے آپ کے دربار مین رہیگا مگر چونکہ یہ راے کمپنی کی اور میرا ارادہ ہے کہ آپ کی حکومت مین کسیطرح کی مداخلت نہ کیجاے لہذا احکام تاکیدی اوسکے نام جاری ہونگے کہ وہ مداخلت خود نکریگا اور نہ کسی رعایاے انگریزی کی طرف سے دعوی معافی محصول وغیرہ کا یا کسی اور طرح کا بذریعہ حکم گورنمنٹ ہذا پیش کرائیگا حاصل کلام یہ کہ تمام انتظام آپ کے ملک کا آپ کے اور آپکے اہلکاران کے سپرد رہیگا مین انسداد مداخلت غیر کرونگا اور تاکہ یہ امر بلا حجت وقوع مین آئے مین صلاح دیتا ہون کہ آپ کسی یورپ زا کو اپنے ملک مین بغیر میرے حکم تحریری کے رہنے ندین اور اگر مین کسیکو ایسی اجازت یا حکم دونگا تو اوسکی نقل آپ کے پاس بھیجی جائیگی —

اگر کوئی یورپ زا بغیر میری اجازت تحریری کے آپ کے ملک مین جاکر رہے تو آپ اوسکو زبردستی اوٹھادین اور اگر طلبی اوسکی ہو تو آپ صاحب رزیڈنٹ کے پاس جو منجانب کمپنی رہیگا اوسکو بھیجدین —

مین نے جو حالات گذشتہ ملاحظہ کیے اور آپ کی دوستی کا حال جو فیما بین آپکے اور کمپنی کے ہے مشہور عوام ہے دیکھا تو مجھے حال ذیل لکھنا مناسب متصور ہوا کہ چند سال گذشتہ مین آپ کے ملک کے لوگون نے خودغرضی سے اکثر استغاثہ گورنمنٹ ہذا کو کیے ہین جسکے سبب بدنامی آپ کے انتظام کی ہوئی ہے میرا ارادہ یہ ہے کہ اسکا انسداد ہو اور مین نے کچھ توجہ اونکے استغاثہ پر نہین کی ہے مگر چونکہ دوستی باہم مشہور ہے لہذا آپ اگر انصاف کو کار فرماوین تو موجب نیکنامی اور شہرت طرفین کا ہے —

درباب فرخ آباد کے شرط چہارم عہدنامہ چنار گڈھ کا لحاظ رہیگا اور انگریزی رزیڈنٹ وہان سے اب خواہ بعد اختتام ۱۱۹۴ فصلی طلب کر لیا جائیگا اور بعد اوس سنہ کے وہ وہان نہ رہیگا اور نہ دوسرا مامور ہوگا اس بارہ مین بسبب اسکے کہ اب تک مداخلت اس گورنمنٹ کی اوس ضلع کے بندوبست مین تھی لہذا مین آپ کو اطلاع چند امور کی دینی مناسب اور ضروری تصور کرتا ہون اول یہ کہ آپ لحاظ حقوق نواب مظفر جنگ کا رکھینگے اور اگر کسی وجہ سے انتظام امور فرخ آباد آپ کو کرنا پڑی تو آپ وعدہ کرین کہ آپ آمدنی علاقہ مذکور سے روپیہ کافی واسطے گذر لائقہ نواب مظفر جنگ کے

نقل قولنامہ جو وزیر نے گورنر جنرل بہادر سے کیا

چونکہ درخواست نواب وزیر کی بلا کمی و تامل منظور ہوئی ہین اب مکرر وہ درخواست گزارش کرتا ہون کہ مین نے زبانی عرض کی تھی اور امید ہے کہ آپ میری تمام معروضات پر لحاظ فرماوینگے اور یقین ہے کہ انکی منظوری بلا تامل فرمائی جائیگی کیونکہ اونمین صرف آپکی مہربانی درکار ہے اور کمپنی کو کچھ تعلق اونسے نہین ہے صرف اسقدر کہ جو روپیہ نواب سے یعنی مجھسے لینا ہے وہ کمپنی کو دیا جائے۔

مین اسواسطے عرض کرتا ہون کہ جو تعداد نفری سہ بندی و دیگر فوج کثرت سے ہوگئی ہی وہ کم کیجاے اور ایک حد مقرر ہو جاے اور اونکی تنخواہ آمدنی پر نہ دلائی جاے بلکہ خزانہ سے نقد ملا کرے اور اوسکی تعداد نفری اوسیقدر ہو جسقدر روپیہ خزانہ سے مل سکتا ہو مگر چونکہ یہ امر بہت مشکل ہوگا جب تک کہ میرے خانگی اور علاقے کے اخراجات جدا ہون مین یہ بھی عرض کرتا ہون کہ مجکو کچھ روپیہ مقرر ہو کر اخراجات خانگی کے واسطے ملا کرے اور باقی آمدنی علاقہ خزانۂ عامرہ مین اوسکے اہلکاران کی معرفت رکھا جایا کرے اور صاحب رزیڈنٹ بہادر اوسکا ملاحظہ کر لیا کرین اور اوسمین سے اخراجات سپاہ و دفاتر ہوا کرین

اس صلاح سے مراد یہ نہین ہے کہ سالانہ ادائی سرکار مین تخلل واقع ہو بلکہ وہ یعنی ادائی قرضۂ سابق و مطالبہ حال کمپنی ہر سال بتعداد مختلف دیا جائیگا۔

دستخط اور مہر نواب کے ہوئے اور اقرار اور منظوری مطابقت صلاح بالا ہوئی

نقل مطابق اصل کے ہی

دستخط ای ہے

سب سکرٹری ہنوریبل بورڈ

نمبر ۲۸

تحریر جو آصف الدولہ نواب اودہ کی ساتھ ۱۷۸۶ء مین ہوئی

منجانب ارل کورنوالس بنام وزیر مرقومہ ۱۵ اپریل ۱۷۸۶ عیسوی

جو عہدنامہ میانین انگریزی کمپنی اور نواب شجاع الدولہ کے ہوا تھا اوسمین نفع طرفین ملحوظ رکھا گیا ہے اور وہی مطلب انکی اور کمپنی کی دوستی اور اتفاق مین ملحوظ رہا ہے پس جو اتفاق واسطے رفاہ اور بہبودی طرفین کی ہو اوسکو دوامی اور استدامی ہونا چاہیے اس سبب سے جیسے کہ میری تقرری واسطے انتظام امورات یہانکے ہوئی ہے میری نیت ہمیشہ متوجہ اسکی رہی ہے یہ اتفاق دوستانہ مضبوط اور مستحکم ہو —

چونکہ مین ملک کمپنی اور اپنے ملک کو یکسان تصور کرتا ہون تو حفاظت انکے ملک کی ضروری ہوئی اس سبب سے کہ وہ سرحدی ملک ہے اور اوسمین حملہ غیر ممکن ہے اور یہ حفاظت بخوبی بغیر مدد فوج کمپنی کے نہین ہوسکتی اسواسطے مین آپ کے روبرو ظاہر کرتا ہون وہ امور جو بعد غور و تامل بسیار میرے نزدیک مناسب ہین —

درباب فوج مقیم فتح گڈھ کے جسکی برخاستگی از روے عہدنامہ مقام چنار ۱۷۸۱ کو ہوئی ہے مین صلاح دیتا ہون کہ وہ برخاست نکی جائے بلکہ وہان مقیم رہے مین یہ صلاح اسوجہ سے دیتا ہون کہ انکا ملک وسیع ہے اور جو فوج وہان مقیم ہوگی وہ انکے ملک کی حفاظت کے واسطے نہایت کارآمد ہوگی اگرچہ بالفعل کوئی فوج کسی کے ملک پر خیال مین نہین ہے مگر آخر کار حفاظت انکے ملک کی منحصر اوپر فوج موجودہ ملک کے ہوگی اور جبتک فوج انکی ملک مین رہے گی اوسوقت تک کوئی خیال فوج کشی بھی اونکے اوپر نکرے گا اور یہ امر ظاہر ہے کہ دلاوری اور قوت فوج کمپنی کی اکثر جنگ گاہون مین آزمائی گئی ہے حتی کہ جب اونکے دشمن کی فوج اونسے بیس مرتبہ زیادہ بھی تھی تاہم اونکی قوت اور طاقت ظاہر ہوئی ہے اور برکت خدا سے وہ ہمیشہ اپنے دشمن پر زبردست رہینگے اور فتحیاب ہونگے مگر چونکہ ہمیشہ واقعات جنگ مین شبہہ رہا کرتا ہے تو حزم اور عقل مقتضی اسکی ہے کہ ہر ایک تدابیر ممکن الوقوع عمل مین آئے تاکہ یقین فتح ہماری طرف عائد ہو آپ کو بھی معلوم ہوگا کہ کچھ نسبت کمپنی کی فوج مین اور انکی فوج مین نہین ہے اور یہ کہ بغیر مدد فوج کمپنی کے آپ کی حکومت اور آپکا ملک محفوظ نہین رہ سکتا مجھے یقین ہے کہ اگر آپ میری رائے پر غور کرینگے تو آپ کو راستی میرے بیان کی معلوم ہوگی اور آپ قیام فوج کو منظور کرینگے جسکی دلاوری اور قواعد پر اعتبار کلی ہے بمقابلہ اونکے جو کچھ قواعد جنگ نہین جانتے اور مجھے شک نہین کہ آپ خرچ زائد اس فوج کارآمد کا

نمبر ۲۷

نقل عہدنامۂ گورنر جنرل جو ساتھہ وزیر کے ہوا بتاریخ ۱۹ ستمبر سنہ ۱۷۸۱ع

نواب وزیر الممالک آصف الدولہ آصف جاہ خان بہادر نے مکرر اور عین خواہش سے ظاہر کیا ہے کہ وہ خرچ برگیڈ و سواران و افسران انگریزی مع اونکے ٹپالن اور دیگر صاحبان بنام نہادہ سہ بندی وغیرہ کا جنکی تنخواہ وہ دیتا ہے اوس سے نہین دیا جاتا اور اکثر درخواست اس بارہ مین اور دیگر امور مین کی اور چونکہ دوستی اوسکی دوامی اور مستحکم نسبت کمپنی کے ہے تو وہ مستحق ہر قسم کی اعانت اور سبکدوشی کا ہمسے ہو سکتا ہے لہذا مین وارین ہیسٹنگ گورنر جنرل عماد الدولہ جلادت جنگ بہادر منجانب گورنر جنرل اور کونسل شرائط ذیل منظور کرتا ہون ۔ ۱۹ ماہ ستمبر سنہ ۱۷۸۱ع مطابق آخر رمضان سنہ ۱۱۹۵ھ

شرط اول

جو برگیڈ مستعار اور تین رجمنٹ سواران نواب کے فوج مین تھے وہ اب سنہ ۱۱۸۹ فصلی سے اونکے خرچ مین نہ پڑین صرف میعاد ڈھائی مہینے کی دیجاے جس عرصے مین وہ نواب کی حدود سے پار ہو سکتے ہین اس عرصے کی تنخواہ اور بقایا وغیرہ جو کچھہ ہوگا سب دیا جائیگا اور نیز دیگر صاحبان مع ٹپالن سہ بندی باستثناء دفتر صاحب رزیڈنٹ جنکا خرچ بھی نواب دیتا ہے اب سنہ ۱۱۸۹ فصلی سے اوسکے ذمہ نرہین بقایا تنخواہ وغیرہ اوسکا دیا جاے اور دو مہینے کی تنخواہ پیشگی دیجائیگی معنی اس شرط کے یہ ہین کہ سواے اوسقدر سپاہ کے جسکا وعدہ بنام نہاد برگیڈ کے نواب شجاع الدولہ مرحوم نے کیا ہے اور جنکی تنخواہ دو لاکھہ ساٹھہ ہزار روپیہ ہے اور سپاہ کی تنخواہ نواب نہ دے مگر ایزادی ایک رجمنٹ سپاہ کی ہوگی جسکی ضرورت واسطے حفاظت دفتر اور خزانہ اور حشم صاحب رزیڈنٹ مقیم لکھنو کی ہے اور جسکی تنخواہ پچیس ہزار ماہواری قرار پایا ہے یہ رجمنٹ تین مہینے بعد تبدیل ہوا کرے اور یہ برگیڈ حسب مرضی نواب کوچ مقام کیا کرے گی جیسا عہدنامہ قرار دادہ نواب وزیر مرحوم مین درج ہے اور آخری شرط یہ ہے کہ اگر نواب کو ضرورت مدد زیادہ فوج کمپنی کی ہوگی تو اونکی تنخواہ وغیرہ اوس تاریخ سے شروع ہوگی جس تاریخ وہ عبور دریاے کرمناسا کرینگے اور اگر کمپنی کو ضرورت نواب کی فوج کی ہوگی تو جسقدر مقرر ہو جاے گا اوس قدر ماہواری

اوسکو دیا جائیگا جب تک وہ خدمتگزاری مین حاضر رہینگے۔

شرط دوم

چونکہ انتظام ملک مین نواب کو نہایت دقت بواسطہ طاقت فوجی وحکومت جاگیرداران ہوئی ہے لہذا اوسکو اختیار دیا جاے کہ جسکو وہ مناسب تصور کرے اوسکی جاگیر ضبط کرے صرف یہ خیال رہے کہ جنکی جاگیرات کی بابت کمپنی ضامن ہے اگر اونکی جاگیرات ضبط کرے تو جسقدر آمدنی اوسکی جاگیر کی ہوگی اوسقدر نقد اوسکو معرفت صاحب رزیڈنٹ کے دینا ہوگا۔

شرط سوم

چونکہ فیض اللہ خان نے بسبب شکست کرنے عہد کے حقوق حفاظت وحمایت گورنمنٹ انگریزی ضبط کرا دیے اور اپنی خودسری سے بہت دقت اور تکلیف نواب کو دیتا ہے لہذا نواب کو اجازت ہو کہ جب موقع وقت ہو اوسکی جاگیر ضبط کرکے اوسکو نقد روپیہ مشروطہ عہدنامہ معرفت صاحب رزیڈنٹ بہادر کے دیا کرے مگر جسقدر روپیہ اوس فوج کا ہوگا جو اوسنے از روے عہدنامہ شرط سرانجام کرنے کا کیا تھا وہ روپیہ اوسکی نقدی مین سے منہا ہوکر حساب کمپنی مین تا قائم رہنے جنگ حال کے محسوب ہوگا۔

شرط چہارم

کوئی صاحب رزیڈنٹ فرخ آباد مین مقرر ہو اور صاحب رزیڈنٹ حال طلب کرلیا جاے۔

شرط پنجم

جو عہدنامجات فیمابین انگریزان اور نواب شجاع الدولہ کے ہوے ہین وہ فیمابین فریقین معاہدہ حال تصدیق کیے جائین وہان تک کہ جہان تک موافق شرائط مذکورہ بالا کے ہون اور کوئی افسر یا فوج یا دیگر اشخاص نواب کے دفتر مین سے تنخواہ پائین صرف وہ جنکی نسبت آمین شرط ہوئی ہے۔

دستخط وارین ہسٹینگ [مہر]

نقل مطابق اصل کے ہے

دستخط آئی بے سب کرٹری ہنوربل بورڈ

تو یہ تصور کرنا چاہیے کہ ہین سرداران انگریزی کمپنی سے منحرف ہوگیا لہذا یہ قولنامہ مین نے لکھدیا کہ سند ہو۔

فہرست جاگیرات وغیرہ

سلون محال سالم

دوا ایضاً

پرسدیپور ایضاً

رتناہ ایضاً

سمروتہ ایضاً

تلوئی ایضاً

جائس مع عدالت وسائر محال سالم

کوڑہ ایضاً

ٹانڈا ایضاً

ایک مکان گورکھپور مین

نواب گنج مع دیہات دوسری جانب گھاگھرا کی محال سالم

اسمعیل گنج مع دیہات سہ کروہی لکھنؤ

اسمعیل گنج واقع لکھنؤ

بارہ دری صوبہ داران

ٹکسال اودہ وفیض آباد

بیگم گنج وگولہ گھاٹ

وزیر گنج

باغ ہری سنگہ واقع اودہ مع زمین تین باغو نکے

عیش باغ واقع لکھنؤ

روضہ گھاٹ واقع لکھنؤ

بیگم پاڑی مع بازار
باغ پہسارامل

نمبر ۲

نقل مسودہ قولنامہ مہری جان برستو صاحب منجانب کمپنی وسرداران انگریزی مرقومہ ۱۹ شعبان سنہ ۱۱۸۹ھ
مطابق ۱۵ اکتوبر سنہ ۱۷۷۵ع

مین یہ شرط بطور قولنامہ دیتا ہون اور اسپر مینے اپنی مہر منجانب کمپنی وسرداران انگریزی کی ہے
نواب آصف الدولہ یحیی خان بہادر ہزبر جنگ نے اپنی والدہ سے اپنا ورثہ پدری کا مبلغ
تیس لاکھ روپیہ بابت قرضۂ حال اور چھبیس لاکھ روپیہ بابت قرضۂ سابق کچھ نقد اور باقی کا اسباب
اور جواہرات اور ہاتھی اور شتر وغیرہ لیکر تصرف مین لائے اور فارغخطی جو نواب آصف الدولہ نے
اپنی والدہ کو دی وہ سند ہیگی میری مہر بھی اوسپر لگی ہے تاکہ معلوم ہو کہ یہ امر کمپنی اور سرداران
انگریزی کے علم مین ہوا درباب جاگیرات وگنجیات وبارہ دری وباغات وٹکسال اودہ وفیض آباد
جو نواب مرحوم نے بیگم کو دیے تھے اونکے قبضے مین نواب آصف الدولہ مزاحم اوس سے نہونگے
مگر تا مین حیات اوسکا قبضہ اور دخل بحال رکھینگے اور بیگم اپنے ملازمین سے روپیہ جاگیر وغیرہ کا
تحصیل کرے سرداران انگریزی ضامن تعمیل شرائط ہذا کے ہین کوئی مزاحم بیگم سے نہوگا
جب بیگم حج کو جائینگی کوئی سدراہ اوسکا نہوگا بیگم کل مالک اپنے لوگون کی ہے کوئی شخص
کسیطرحکا مطالبہ اوسکے خواجہ سرا اوسے یا خدمہ سے نکریگا اوسکو اختیار ہے اونکی
نسبت جو چاہے کرے۔

جب بیگم حج کو جائے تو وہ جسکو چاہے مہتمم اپنی جاگیرات وغیرہ کا چھوڑ جائے سرداران
انگریزی اسکے شاہد ہین۔

تفصیل جاگیرات وگنجیات وغیرہ وہی یہان بھی درج ہے جو نمبر اول کے آخر مین
درج ہے۔

المرقوم ۲۰ ماہ ربیع الاول ۱۱۸۹ ہجری مطابق ۲۱ ماہ مئی ۱۷۷۵ عیسوی

ترجمہ صحیح ہے

دستخط جان برسٹو

رزیڈنٹ بدربار نواب اودہ

مقابلہ اسکا ساتھ ایک نقل مصدقہ اور مرسلہ برسٹو صاحب کے ہوا اور معلوم ہوا کہ ترجمہ صحیح اور درست ہے —

دستخط جی ایچ ڈی اویلی

اکٹینگ مترجم فارسی

شرائط مجوزہ عہدنامہ پر جو ساتھ نواب آصف الدولہ کی ہوگا تجویز کی گئی

اول شرط منظور ہوئی

دوم ایضاً

سوم ایضاً

چہارم ایضاً

پنجم ایضاً

ششم ایضاً

ہفتم ایضاً

حکم ہوا کہ عہدنامہ کا مقابلہ فارسی نقل سے کیا جائے اور اگر درست ہو تو دو نقول اسکی حسب ضابطہ تحریر ہو کر واسطے مہر کمپنی اور دستخط بورڈ ہذا کے پیش ہوں اور بعد ازاں برسٹو صاحب کے پاس بھیجی جائیں کہ اسیطرح تصدیق یعنی مہر اور دستخط منجانب نواب کرا کر ایک نقل واپس کریں۔

اور دو اقرارنامجات بھی برسٹو صاحب نے نواب سے لکھائے تھے منظور ہوئے

نمبر ۲۶

نمبر ۱

نقل مسودۂ قولنامہ مہری نواب آصف الدولہ مرقومہ ۱۹ ماہ شعبان ۱۱۹۲ہجری مطابق ۱۵ اکتوبر ۱۷۷۸ء

مین آصف الدولہ بہادر اقرار کرتا ہون اور یہ قولنامہ لکھدیتا ہون یعنی

مین نے اپنی والدہ سے تیس لاکھ روپیہ بابت قرضہ حال اور چھبیس لاکھ روپیہ بابت قرضہ سابق کے کچھ نقد اور کچھ اسباب اور جواہرات اور ہاتھی اور شتر وغیرہ ورثۂ پدری لیا اور اب کچھ دعوی میرا اوسپر باقی نہین رہا یہ سب مین نے بوساطت افسران انگریزی کے لیا اور اب مطالبہ زیادہ اس سے ترک کیا اور یہ بھی مین وعدہ کرتا ہون کہ مین مزاحمت اپنی والدہ سے بہ نسبت جاگیر اور گنجایت و بارہ دری و باغات وغیرہ و ٹکسال اودہ و فیض آباد کے جو اوسکو نواب متبرک نے دیا ہے نکرونگا اور اوسکے حین حیات اوسکو قابض ان سب پر رہنے دونگا اور جب تک میری والدہ زندہ رہےگی اوسوقت تک مین اوسکو ان سب کی نسبت دق نکرونگا وہ اپنی جاگیر مین اپنے ملازمین کی معرفت تحصیل زر کرین مین اونکو نہ روکونگا اگر میری والدہ حج کرنے جائین تو اونکو اختیار ہے جسے چاہین اپنی جاگیر وغیرہ مین بطور مہتمم چھوڑ جائین یہ کلیۃً اونکے اختیار مین ہے مین اسمین مزاحم نہونگا خواہ وہ یہان رہین یا حج کو جائین یہ سب جاگیر وغیرہ اونکے قبضے مین متصور ہونگی اور کوئی شخص اونسے مزاحم نہوگا جس کسیکو میری والدہ مہتمم جاگیر وغیرہ قرار دینگی اوسکی مین مدد اور حفاظت کرونگا اور جب وہ حج کو جائین تو اونکو اختیار ہے جس ملازم مذکور و اناث کو چاہین اور جو اسباب چاہین اپنے ہمراہ لیجائین مین مزاحم اوسکا نہونگا اور مین کچھ وقت کسی قسم کا مطالبہ کرکے جواہر علیخان اور بہادر علیخان اور نشاط علیخان اور شکوہ علیخان اور تحویلدارنیون کو نہ دونگا میری والدہ کو اختیار ہے اپنی جاگیر وغیرہ مین جو چاہین کرین وہ مالک ہین درباب لحاظ رکھنے ان سب شرائط کے خدا اور اوسکے رسول اور دوازدہ امام اور چہاردہ معصوم اور سرداران انگریزی کو گواہ دیتا ہون سرداران انگریزی اس قولنامہ مین شریک میرے ہین —

دیگر یہ کہ مین زر قرضہ اپنی والدہ سے طلب نکرونگا میرا کچھ دعوی اب اوسپر نہین ہے اور مین ہرگز اس عہدنامہ سے انحراف نکرونگا اگر مین احیاناً خلاف ورزی اس عہدنامہ کی کرون

سرکار غازی پور

پرگنہ سکندرپور خرید شاہی آباد پٹہ سرونج وغیرہ مثل سابق اور ٹکسال اور کوتوالی بنارس

شرط ششم

نواب آصف الدولہ بالعوض مدد اور اعانت فوج انگریزی کے جو اوسکے ہمراہ رہے گی تاریخ عہدنامہ ہذا سے ایک برگیڈ کے خرچ کے واسطے دو لاکھ ساٹھ ہزار روپیہ سکہ اودہ سنہ رائج الوقت ادا کرینگے اور اگر اس سنہ کے روپیہ کا رواج آیندہ موقوف ہوجاوے تو بٹہ بابارہ جو کچھ ہو حساب سے دیا جاویگا اور لیا جاویگا تفصیل برگیڈ کی یہ ہے دو پلٹن یا ایک رجمنٹ ولایتی ایک کمپنی توپخانہ اور چھ پلٹن سپاہیان ہندوستانی۔

نواب مذکور کو جب سے فوج انگریزی اضلاع کمپنی کی سرحد سے حسب درخواست اوسکے باہر آویگی اور جب تک وہ واپس سرحد ملک کمپنی مین نہ جاویگی اوسوقت تک یہ روپیہ ماہواری دینا ہوگا۔

شرط ہفتم

اگر نواب مذکور کبھی درخواست مدد انگریزی کمپنی واسطے حفاظت کسی اور اپنے علاقہ کے سوای اوسکے جسکا ذکر اوپر ہوچکا ہے کریگا تو وہ حسب موقع وقت قرارداد کر لیگا۔

انگریزی کمپنی اور سرداران انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ جو شرائط اب باہم قرار ہوئی ہین اونکی تعمیل ہوگی اور آیندہ تا حین حیات نواب آصف الدولہ وہ ہرگز اسکو تبدیل نکرینگے اور نہ اس سے انحراف کرینگے اور وہ کسی طرح پر یا کسی سبب سے کوئی مطالبہ جدید خلاف منشاء عہدنامہ ہذا نکرینگے۔

فریقین باہم اپنی اپنی تحریر پر قسم کرتے ہین کہ مطابق اس عہدنامہ کے کاربند ہونگے

المرقوم ۲۰ ماہ ربیع الاول ۱۱۸۹ ہجری مطابق ۲۱ ماہ مئی ۱۷۷۵ء

ترجمہ صحیح ہے

دستخط جان برسٹو

رزیڈنٹ دربار نواب اودہ

مقابلہ اسکا ساتھ ایک نقل مصدقہ اور مرسلہ برسٹو صاحب سے ہوا اور دریافت ہوا کہ ترجمہ درست
ور مطابق ہے صرف نام ہندی فہرست اضلاع مین فروگذاشت ہوا تھا وہ مین نے درج کر دیا
دستخط جی ایچ ڈی اویلی
ایکٹنگ مترجم فارسی

ترجمۂ اقرارنامۂ مہری نواب آصف الدولہ

اگر کسی شخص کی برات یا تنخواہ حسب الحکم ہمارے اوپر راجہ چیت سنگھ یا اوسکے
ضلاع کے ہوئی ہے تو ایسی برات اور تنخواہ راجہ سے یا اوسکے اضلاع سے نہ ملیگی
وہ مجھسے ملنی چاہیے —

قبضہ اور حکومت واسطے ہمیشہ کے اضلاع پرگنات ماتحت راجہ کے بلا رسوم اور قرضہ
و تنخواہ وغیرہ مین بالکل بعد ڈیڑھ مہینے کے انگریزی کمپنی کو دونگا —

المرقوم ۲۰ ماہ ربیع الاول ۱۱۹۰ ہجری مطابق ۱۱ ماہ مئی ۱۷۷۶ء

ترجمہ صحیح ہے
دستخط جان برسٹو
رزیڈنٹ مدربار نواب اودہ

مقابلہ اسکا ساتھ ایک نقل مصدقہ اور مرسلہ برسٹو صاحب کے ہوا اور معلوم ہوا کہ
ترجمہ صحیح اور درست ہے —

دستخط جی ایچ ڈی ایلی
ایکٹنگ مترجم فارسی

ترجمۂ اقرارنامۂ مہری نواب آصف الدولہ

زر بقایاے انگریزی کمپنی بابت اضلاع کوڑہ اور الہ آباد و روہیلکھنڈ و تنخواہ فوج حسب عہدنامہ
نواب شجاع الدولہ بلا عذر و تکرار بروقت وجوب ہونے کے ادا ہوگا —

نمبر ۲۵

ترجمہ شرائط مجوزہ عہدنامہ جو ساتھ نواب آصف الدولہ کے تجویز ہوا ۱۷۷۵ء

نواب آصف الدولہ یحییٰ خان بہادر ہزبر جنگ ایک فریق اور مہوربل وارین ہیسٹنگ صاحب گورنر جنرل اور ممبران سوپریم کونسل فورٹ ولیم منجانب اور بنام انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی فریق ثانی شرائط ذیل منظور کرتے ہین —

شرط اول

صلح کل اور دوستی مستحکم اور اتفاق کامل واسطے ہمیشہ کے فیمابین نواب آصف بہادر اور انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کے قائم ہوا فریقین معاہدہ بنظر جاری رکھنے واسطے ہمیشہ کی دوستی باہمی کسی حیلہ یا کسی سبب سے رعایا اور ساکنان ملک کو مخالفت اور فساد کرنے ندینگے اور جس امر سے یہ امور مخالفت وغیرہ پیدا ہوتے ہین اونکو واقع ہونے ندینگے فریقین کے دوست اور دشمن جانبین کے متصور ہونگے اور اگر کوئی ایک کے ملک سے فراری ہوکر دوسرے کی ملک مین آئیگا وہ فوراً حوالہ کر دیا جائیگا اور اوسکو کسیطرحکی امانت نہ ملے گی —

شرط دوم

نواب موصوف وعدہ کرتے ہین کہ وہ ہرگز قاسم علیخان صوبہ دار سابق بنگالہ اور سمرو قاتل انگریزان کو اپنے ملک مین آنے نہ دینگے اور نہ اپنے پاس رکھینگے اور اگر وہ اوسکے قابو مین آجائینگے تو برعایت دوستی اونکو قید کرکے سپرد کمپنی انگریزی کے کردینگے اور وہ یہی اقرار کرتے ہین کہ کسی اور قوم ولایت کو وہ اپنی ملازمی مین بغیر رضامندی کمپنی انگریزی کے نرکھینگے اور جو کوئی بغیر اجازت کمپنی انگریزی کے اوسکے ملک مین آئیگا یا اوسمین گذر کریگا یا رہیگا یا معلوم ہوگا کہ ملک مین ہے اوسکو وہ آنے ندینگے بلکہ اوسکو آنے مین مانع ہونگے اور اگر آبھی جائیگا تو اوسکو واپس بھیجدینگے تمام یورپ نژاد کسی قوم کے جو اب نواب صاحب کے ملازم ہین اس عہد کی رو سے برخاست ہوے اور اب اور آیندہ وہ وعدہ کرتے ہین کہ اونکو ملازم نرکھینگے اور جو کمپنی انگریزی سے مفرور ہوکر آیا ہے یا آیندہ آئیگا بشرط گرفتار ہونے کے حوالہ کمپنی انگریزی کے کردیا جائیگا —

شرط سوم

اگر بادشاہ کوئی امر نسبت امورات نواب آصف الدولہ کے سرداران انگریزی کو لکھینگے وہ کارروائی حسب رضامندی و فائدہ و ارادہ نواب کرینگے اور جو کچھ بادشاہ کی تحریر اور تقریر پر الحاظ نکرینگے اور اسیطرح اگر بادشاہ آصف الدولہ کو کوئی امر نسبت امور سرداران انگریزی کے لکھینگے تو وہ بھی حسب رضامندی و فائدہ ارادہ کمپنی کے کارروائی کریگا اور کچھ خیال تحریر و تقریر بادشاہ پر نکریگا۔

شرط چہارم

اضلاع کوڑہ و الہ آباد ہمیشہ اور واسطے دوام کے قبضہ نواب آصف الدولہ مین اپنی نیت سے رہینگے جیسے ملک اودہ اونکے پاس ہے اور اوسمین انگریز خلل اندازی نکرینگے اور نہ کچھ دام یا درم اضلاع مذکور سے طلب کرینگے سرداران انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ صوبہ اودہ اور کوڑہ اور الہ آباد کی حفاظت کرینگے جبتک کہ مرضی کورٹ اوف ڈائرکٹر کی دریافت ہوگی

شرط پنجم

نواب مذکور بابت حفاظت اپنے ملک کے حسب شرائط مذکورہ بالا بیان کرتے ہین کہ اونھون نے اپنی مرضی اور خواہش سے انگریزی کمپنی کو تمام اضلاع ماتحت راجہ جیت سنگہ کے مع محصول خشکی و دریا اور حکومت اضلاع مذکور کی واسطے ہمیشہ کے دیتے ہین اور انگریزی کمپنی بعد ڈیڑہ مہینے کے تاریخ عہدنامہ ہذا سے حکومت اور قبضہ اضلاع ماتحت راجہ جیت سنگہ کی اپنے ذمے گردانینگے تفصیل اضلاع یہ ہے۔ یعنی

سرکار بنارس

سرکار جونار

سکنیس گڑھ

اضلاع جونپور

بیجے پور بہادر

ملبوسس خاص

مہر اور دستخط فریقین معاہدہ نے بمقام سانڈسی بتاریخ ۲۰ ماہ مارچ ۱۷۶۲ع روبرو ہمارے کیے

دستخط گبریل ہارپر

دستخط جان کوکرایل

دستخط ولیم ڈیوی

نمبر ۲۴

عہدنامہ ساتھ شجاع الدولہ کے ۱۷۷۳ء مین

وزیر الممالک آصف جاہ شجاع الملک نواب شجاع الدولہ ابو المنصور خان بہادر صفدر جنگ سپہ سالار ایک فریق اور وارن ہسٹنگ صاحب پریسیڈنٹ کونسل و گورنر فورٹ ولیم و سپہ سالار افواج کمپنی انگریزی باضلاع بنگالہ و بہار و اوڑیسہ منجانب و بنام کمپنی انگریزی فریق ثانی کے شرائط ذیل کو منظور کرتے ہین ۔

شرط اول

چونکہ عہدنامہ الہ آباد مرقومہ ۱۶ ماہ اگست ۱۷۶۵ء فیما بین وزیر اور کمپنی مین درج ہے کہ اضلاع کوڑہ والہ آباد بادشاہ کو واسطے اونکے صرف کے دیے گئے ہین اور چونکہ بادشاہ نے قبضہ اضلاع مذکور کا چھوڑ دیا بلکہ ایک سند کوڑہ و کڑہ کی بنام مرہٹہ لکھدی جس سے نقصان وزیر اور کمپنی انگریزی متصور اور خلاف منشاء عہدنامہ کے ہے اس سبب سے بادشاہ کا استحقاق نسبت اضلاع مذکور کے معدوم ہوگیا اور وہ دوبارہ کمپنی کے قبضہ مین آئے جسنے اونکو دیے تھے لہذا یہ اقرار ہوتا ہے کہ اضلاع مذکور وزیر کے قبضے مین بشرائط مفصلۂ ذیل دیے جاوینگے اور یہ کہ جسطرح اوسکے پاس ملک اودہ ہے اوسیطرح یہ اضلاع کوڑہ و کڑہ والہ آباد بھی اوسکے پاس ہمیشہ رہینگے کسیطرح اور کسی حیلے سے اوس سے مزاحمت ان اضلاع کے بارہ مین کمپنی اور اوسکے افسران نکرینگے اور نیز جو روپیہ اب مشروط ہوتا ہے اوس سے زیادہ ہرگز کسی حیلے یا سبب سے طلب نکیا جائیگا اس عہدنامہ کی پابندی تمام افسران انگریزی و اہالیان کونسل اور کمپنی کرینگے اور ہرگز اس سے انحراف نکرینگے

تفصیل شرائط

وہ پچاس لاکھ روپیہ سکہ رائج الوقت ملک اودہ حسب تفصیل ذیل ادا کرے۔

نقد عـــ لکھ

دو برس بعد تاریخ اس عہد نامہ سے

اول سال وعــ لکھ

دوم سال وعــ لکھ ــ لکھ

کل سکہ روپیہ صــ لکھ

شرط دوم

بنظر اسکے کہ تکرار درباب زر ادائی نواب وزیر بابت اخراجات فوج کمپنی جو اونکی مدد کو آئین یہ اقرار ہوتا ہے کہ ایک برگیڈ کا خرچ دو لاکھ دس ہزار روپیہ سکہ رائج الوقت ملک اودہ ہوگا اور تفصیل سپاہ برگیڈ ذیل مین درج ہوتی ہے۔

دو پلٹن ولایتی

چھ پلٹن سپاہ ہندوستانی

ایک کمپنی توپخانہ

اس فوج کا خرچہ ذمہ وزیر کے اوس تاریخ سے ہوگا جس تاریخ سے وہ اونکی حد مین پہونچیگی اور اوس تاریخ تک ہوگا جس تاریخ تک وہ واپس حد ضلع بہار مین آوے اور سوائے زر مذکورۂ بالا اور کچھ مطالبہ بابت فوج مذکور کے کسی وجہ سے نہوگا اور اگر کمپنی یا افسران انگریزی فوج وزیر کو طلب کرینگے وہ کمپنی بھی اوسیطرح اوسکا خرچہ ادا کرے گی۔

مہر اور دستخط اور قسم فریقین معاہدہ نے بمقام بنارس تاریخ ۲۳ ستمبر ۱۷۷۳ء مین ہمارے روبرو کیے۔

دستخط جان اسٹوارٹ

دستخط ولیم ایڈفرن

کمپنی مذکور تجارت کرتے ہین فریق ثانی درباب فوج انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کے قابض رہے گی
اوپر قلعہ چنار گڈھ واقع زمینداری راجہ چیت سنگہ کے اون سب پر واضح ہو جنکے متعلق اب یہ ہے
یا آئندہ متعلق ہوگا کہ جنرل سر رابرٹ بارکر صاحب نے شرائط مندرجہ ذیل ساتھہ نواب وزیر کے
درباب قلعہ مذکور کے منظور کین —

شرط اول

یہ کہ بنظر اسکے کہ ایسٹ انڈیا کمپنی کو سہولت بیچ مدددہی نواب کے واسطے حفاظت ملک
کے بموجب عہدنامہ صلح جو فیمابین رابٹ ہنوربل لارڈ کلایو اور جان کارنیک صاحب کے منجانب
نواب نجم الدولہ صوبہ دار بنگالہ و بہار و اڑلیہ اور منجانب کمپنی مشتملہ تجاران انگلستان جو تجارت
ہندوستان مین کرتے ہین اور نواب شجاع الدولہ وزیر الممالک کے بمقام الہ آباد بتاریخ ۱۶ ماہ
اگست ۱۷۶۵ء کے قرار پایا تھا حاصل ہو نواب نے اونکو قلعہ چنار گڈھ واقع زمینداری راجہ چیت سنگہ
دیا کہ اونکے قبضے مین رہے اور صرف اونکی فوج اوسمین رہے اوسوقت تک کہ جب تک
ضرورت اوسکی واسطے مدددہی نواب کے یا واسطے ضرورت کمپنی کے بنظر حفاظت اضلاع بنگالہ
و بہار و اڑلیہ مناسب اور ضروری متصور ہو —

شرط دوم

یہ کہ اگر کسی موقع پر ضرورت کمپنی انگریزی کو واسطے لیجانے اپنی فوج کے اور خالی کر دینے
قلعہ چنار گڈھ کے ہو تو قلعہ مذکور نواب شجاع الدولہ کے حوالہ ہوگا اور اسیطرح جب فوج انگریزی
ایسٹ انڈیا کمپنی کی بجانب مغرب دریاے کرمناسا کے کوچ کرے گی تو قلعہ مذکور بروقت اوسکے
واسطے خالی رہیگا کہ اپنی سب برابری یا اپنا قبضہ اوسپر کرین —

شرط سوم

یہ کہ جسقدر خرچ انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بیچ اوسکی مرمت یا بیچ تیار کرنے بیچ یا عمرت
میگزین و سلحہ خانہ و بارک وغیرہ کی کرینگے وہ سب روپیہ جب قلعہ حوالہ ہوگا تو نواب ادا کرے گا
مگر یہ شرط ہے کہ خرچ چار لاکھہ روپیہ سے زائد نہوگا اور اوسکے حساب کی جانچ اور صحت
اشخاص ماموره فریقین کرینگے —

دستخط رابرٹ بارکر

مہر اور دستخط فریقین معاہدہ سے بمقام بنارس بتاریخ ۲۰ ماہ مارچ ۱۷۶۸ء ہمارے روبرو کیے ـــ

دستخط گبریل ہارپر

دستخط جان کوک ریل

دستخط ولیم ڈیوی

نمبر ۲۳

عہدنامہ مابین نواب شجاع الدولہ وزیرالممالک ایک فریق اور بریگیڈیر جنرل سر رابرٹ بارکر سپہ سالار افواج کمپنی متحدہ تجاران انگلستان جو منجانب کمپنی مذکور ہندوستان مین اپنی پریسیڈنسی بنگالہ مین تجارت کرتے ہین فریق ثانی دربارۂ قلعۂ الہ آباد تمام اون لوگون پر واضح ہو جنسے یہ متعلق ہے یا کسی امر مین ہوگا کہ جنرل سر رابرٹ بارکر صاحب نے شرائط ذیل ساتھ نواب کے درباب قلعۂ الہ آباد کے منظور کیین ـــ

شرط اول

یہ کہ شاہ عالم بادشاہ کی خوشی یہ ہوئی کہ نواب شجاع الدولہ بہادر وزیرالممالک کو قلعۂ الہ آباد دیدیا جائے جب کبھی وزیر کو مطلوب ہو تو جب شجاع الدولہ طلب کرینگا تو اوسکے دس روز کے بعد فوج انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی قلعۂ مذکور خالی کرکے حوالہ نواب کردے گی ـــ

شرط دوم

یہ کہ فوج انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کی قلعۂ الہ آباد اوسیطرح منجانب وزیر رہے گی جسطرح منجانب بادشاہ رہا کرتی تھی جب تک کہ نواب شجاع الدولہ اوسے طلب نکرے یا جب تک کہ کمپنی مذکور کو ضرورت اوسکے خالی کردینے کی بباعث روانہ کرنے فوج کے قبل طلب کے نہو اگر ایسا موقع ہوگا تو اوسکی اطلاع نواب کو وقت مناسب پر دیجاے گی ـــ

دستخط رابرٹ بارکر

نمبر ۴۱

عہدنامہ فیمابین کمپنی اور شجاع الدولہ ۱۷۶۸ء

چونکہ افواہ ناملائم مشہور ہوئے ہین جنسے خلل بیچ دوستی اور اتفاق اور اعتبار کے جو فیمابین نواب شجاع الدولہ وزیر الممالک ایک فریق اور رایٹ ہنوربل رابرٹ لارڈ کلایو اور جنرل جان کارنیگ منجانب نواب نجم الدولہ مرحوم سابق صوبہ دار بنگالہ و بہار و اوڑیسہ۔ اور منجانب کمپنی انگریزی فریق ثانی قرار پایا تھا واقع ہوا ہے لہذا ہنری ورلسٹ پریسیڈنٹ گورنر فورٹ ولیم اور کونسل نے بنظر رفع کرنے تمام سبب رشک اور نااتفاقی کے اور قائم کرنے اتحاد فریقین کے جان کارتر صاحب اور کرنیل رچارڈ اسمتیہ صاحب اور اکلادرسل صاحب کو جو تینون صاحب ممبر کونسل کلکتہ ہین بھیجا ہے کہ زبانی گفتگو نواب کے ساتھ کرین اور چونکہ جان کارتر صاحب اور کرنیل چارڈ اسمتیہ صاحب اور کلادرسل صاحب کو بعد گفتگو کرنے نواب مسطور سے دریافت ہوا کہ نواب مستقل بیچ اتحاد انگریزون کے ہے لہذا وہ صاحبان منجانب نواب سیف الدولہ صوبہ دار بنگالہ و بہار و اوڑیسہ اور منجانب کمپنی انگریزی عہد سابق کو حرف حرف مجدداً تازہ اور مستحکم کرتے ہین اور نواب شجاع الدولہ بھی اوسیطرح عہدنامہ مذکور کو حرف بحرف تازہ اور مستحکم کرتا ہے اور ماورا اسکے بنظر رفع کرنے تمام شبہات اور رشک کے اور قائم کرنے دوستی حال کو اوپر بنیاد مستحکم تر کے اور مستحکم عہدنامہ سابق کے برضامندی اقرار کرتے ہین کہ عبارت ذیل واسطے وضاحت شرط عہدنامہ مذکور درج کیجاے یعنی بصلاح اور مرضی پریسیڈنٹ اور کونسل ممدوح کے یہ اقرار کیا جاتا ہی کہ نواب پینتیس ہزار فوج سے زائد نرکھینگے اسمین سپاہ اور سوار اور چپراسی اور توپخانہ وغیرہ سب آگیا اور اسمین دس ہزار سوار ہونگے اور دس پلٹن سپاہ پیدل کی جنمین سب صوبہ دار اور جمعدار اور حوالدار وغیرہ لیکر دس ہزار نفری ہوگی اور رجمنٹ نجیب کے پانچ ہزار نفری سے زائد نہوگی اسنکے پاس بندوق ہوگی اور پانچ سو سپاہ توپخانے مین رہے گی اس سے زیادہ نہوگی اور باقی نو ہزار پانچ سو کشادہ فوج ہوگی اونکی وردی اور اسلحہ مانند سپاہ انگریزی کے یا نجیب پلٹن کے نہونگے اور نواب یہ بھی عہد کرتے ہین کہ سواے دس ہزار نفری مذکورہ بالا کے اور کسی کے پاس اسلحہ مانند فوج انگریزی کے نہونگے اور اونکے قواعد مثل انگریزی ہوگی فقط بنظر اسکے جان کارتر صاحب اور کرنیل چارڈ

سمتھ صاحب اور کلایورنسل صاحب منجانب نواب سیف الدولہ اور کمپنی انگریزی کے وعدہ کرتے ہین کہ جب تک نواب شجاع الدولہ مسطور اور اوسکے ورثا مطابق شرائط اس عہدنامے کے کاربند ہونگے اوسوقت تک کونسل فورٹ ولیم حال اور نہ کونسل آیندہ بعد ازین کوئی معاملہ جدید اس بارہ مین پیدا کرینگے سواے اونکے جو سابق مشروط ہو چکے ہین اور اب منظور ہونے اور فریقین اس عہدنامے کو فرض اور واجب تصور کرینگے نواب ممدوح قرآن پر اور جان کارنر صاحب اور کرنیل رچارڈ سمتھ صاحب اور کلایورنسل صاحب انجیل پر قسم کھاینگے کہ کوئی ایک حرف بھی اس عہدنامے کا فروگذاشت نہوگا اور خود اوسکی تعمیل کرینگے اور اپنی اولاد پر اوسکو فرض کر جاینگے۔

دستخط جان کارنر

دستخط رچارڈ سمتھ

دستخط کلایورنسل

اسپر دستخط اور مہر اور قسم ہر ایک فریق معاہدہ نے بمقام بنارس تاریخ ۲۹ ماہ نومبر سنہ ۱۷۶۸ع ہمارے روبرو کی۔

دستخط گبریل ہارپر

دستخط سی ڈبلیو بوگٹن

دستخط ڈبلیو ایم گوکس

(مہر)

مین وعدہ کرتا ہون کہ جسقدر فوج اب میرے پاس زائد پینتیس ہزار سوار و پیادہ سے ہی اوسکو برطرف کرونگا اور باقی شرائط کی تعمیل تین مہینے کے عرصے مین تمام و کمال کرونگا۔

المرقوم ۱۹ ماہ رجب ۱۱۸۲ ہجری مطابق ۲۹ ماہ نومبر سنہ ۱۷۶۸ع

نمبر ۲۲

عہدنامہ فیمابین نواب شجاع الدولہ وزیر الممالک ایک فریق اور برگیڈیر جنرل سر رابرٹ بارکر سپہ سالار افواج کمپنی مشتملہ تجاران انگلستان جو ہندوستان مین اپنی پریسیڈنسی بنگالہ مین منجانب

شاہ عالم پادشاہ قابض کوڑہ پر اور اوس قدر جزو ضلاع الہ آباد پر رہیگا جواب اوسکی قبضے مین ہین اور جو اوسکو واسطے قائم رکھنے حیثیت پادشاہی کے دیا گیا ہے۔

شرط پنجم

نواب شجاع الدولہ یہ بھی بصدق دل ونیت درست وعدہ کرتا ہے کہ وہ بلونت سنگہ کو زمینداری بنارس اور غازی پور اور اون اضلاع پر جو اوسکے پاس تھے جب وہ نواب جعفر علیخان مرحوم اور انگریزون کے پاس حاضر ہوا تھا بشرطیکہ جسقدر مالگزاری وہ دیتا تھا اوسقدر دیتا رہیگا۔

شرط ششم

بنظر اسکے کہ کمپنی انگریزی کا جنگ گذشتہ مین صرف کثیر ہوا ہے لہذا نواب اقرار کرتا ہے کہ وہ پچاس لاکھ روپیہ حسب تفصیل ذیل دیگا یعنی بارہ لاکھ نقد اور آٹھ لاکھ کے جواہرات جب یہ عہدنامہ تصدیق اور منظور ہوگا اور پانچ لاکھ بعد ایک مہینے کے اور باقی پچیس لاکھ باقساط ماہواری اس طرح پر کہ عرصہ تیرہ مہینے مین تاریخ عہدنامہ ہذا سے سب ادا ہوجاے گا۔

شرط ہفتم

یہ تجویز قرار پائی کہ ملک بنارس اور جس قدر بلونت سنگہ نے مالگذاری مین لیا ہے نواب وزیر کو دیا جاے گو بادشاہ نے وہ ملک کمپنی انگریزی کو دیا ہے لہذا یہ وعدہ کیا جاتا ہے کہ ملک مذکور حسب ذیل اوسکو دیا جائیگا یعنی وہ سب ملک انگریزون کے پاس اوسوقت تک رہے گا جب تک میعاد عہدنامہ جو بلونت سنگہ اور کمپنی کے ساتھ ہوا ہے منقضی نہوجائے اور تاریخ انقضا اوسکی ۲۷ ماہ نومبر سنہ آئندہ ہے بعد ازان نواب کو دخل دیا جاے گا مگر قلعہ چنار پر دخل اوسکا اوس وقت تک نہوگا جب تک شرط ششم عہدنامہ ہذا کی بالکل تعمیل نہوجاے گی۔

شرط ہشتم

نواب کمپنی انگریزی کو اجازت دیگا کہ وہ تجارت بلا محصول تمام ممالک نواب مین کیا کرین

شرط نہم

تمام واسطہ داران اور رعایاے نواب جنسے کچھ بھی مدد یا اعانت انگریزی جنگ گذشتہ مین کی ہوگی اونکے قصور معاف ہونگے اور کسیطرح اونسے مزاحمت اس بارہ مین نہوگی —

شرط دہم

جسوقت یہہ عہدنامہ دستخط ہوگا اوسیوقت فوراً فوج انگریزی ملک نواب سے روانہ ہوگی صرف فوج قلعگی جنار باقی رہیگی اور اوس قدر فوج شہر الہ آباد مین رہیگی جسقدر واسطے حفاظت بادشاہ کے ضروری متصور ہوگی بشرطیکہ بادشاہ ضرورت اوسکی بیان کرینگے —

شرط یازدہم

نواب شجاع الدولہ اور نواب نجم الدولہ اور کمپنی انگریزی یہ اقرار کرتے ہین کہ وہ صدق نیت سے تمام شرائط مندرجہ دستاویز عہدنامہ ہذا کا لحاظ اور اعانت رکھینگے اور وہ خفیۃً یا صریحاً اپنی رعایا سے بھی شکستگی عہد روا اور جائز رکھین گے اور فریقین معاہدہ ضامن ایک دوسرے کے ہوتے ہین کہ تمام شرائط عہدنامہ حال کی تعمیل ہوگی —

اسپر دستخط اور مہر اور قسم ہر ایک فریق معاہدہ نے بمقام الہ آباد بتاریخ ۱۶ - ماہ اگست ۱۷۶۵ع روبرو ہمارے کی —

ایڈمنڈ مسکلائین
آرچیبالڈ سوئنٹن
جارج وینسٹارٹ

کلایو (مہر)
جان کارنیک (مہر)
(مہر) مہر بتصدیق شجاع الدولہ
مرزا قاسم خان
راجہ شتاب راے
میر مشعلہ

بمقام فورٹ ولیم تاریخ ۳۰ - ماہ ستمبر ۱۷۶۵ع

نقل مطابق اصل کے ہے
دستخط الکزنڈر کیمپبل ایس ایس سی

دیا جاوے گا۔

شرط ششم

بنظر اسکے کہ کوئی دقیقہ فیض رسانی جو بنسبت شاہ اودھ کے ہنوریبل کمپنی عمل میں لائی ہے باقی نہ رہے یہ بھی کمپنی ممدوح شرط کرتی ہی کہ جو رشتہ داران بہم جدی کو بادشاہ آپ تنخواہ دیتے ہیں انکو کمپنی ممدوح جداگانہ روپیہ گذارہ کا دینگے۔

شرط ہفتم

تمام عہدنامجات جو سابق ہوے ہین اور اب تک قائم ہین اور جو اس عہدنامہ کے خلاف نہین ہین وہ سب اسکی روسے بحال و برقرار رہینگے۔

یہ عہدنامہ سات شرط کا میجر جنرل جیمس اوٹرم سی بی رزیڈنٹ لکھنؤ نے باختیارات عطایہ موسٹ نوبل گورنر جنرل ان کونسل کے ساتھ بادشاہ ابوالمنصور نصیر الدین سکندر جاہ محمد واجد علی شاہ بادشاہ اودھ کے منجانب اپنے اور اپنے ورثا کے بمقام لکھنؤ بتاریخ ماہ ۱۸۵۶ء مطابق ۔

نمبر ۲۰

عہدنامہ فیمابین نواب شجاع الدولہ اور نواب نجم الدولہ اور کمپنی انگریزی کے بمقام الہ آباد بتاریخ ۱۶ ماہ اگست ۱۷۶۵ء کے قرار پایا۔

مہری اور دستخطی بادشاہ

چونکہ رابٹ ہنوریبل رابرٹ لارڈ کلایو بیرون کلایو اوف پلیسی نایٹ کمپانیون اوف دی موسٹ ہنوربل اورڈر اوف دی باتھ میجر جنرل اور سپہ رفوج و پریسیڈنٹ کونسل و گورنر فورٹ ولیم اور تمام آبادیہای متعلق کمپنی مشتملہ سوداگران انگلستان جو تجارت ہندوستان کے اضلاع بنگالہ و بہار و اوڑیسہ مین کرتے ہین اور جان کارنیک صاحب بریگیڈیر جنرل ملازم کمپنی مذکور اور کمانڈنگ افسر افواج متعینہ بنگالہ کو کل اختیارات اور حکومت منجانب نواب نجم الدولہ صوبہ دار بنگالہ و بہار و اڑیسہ اور نیز منجانب کمپنی مشتملہ سوداگران انگلستان جو ہندوستان مین تجارت کرتے ہین عطا ہوئی ہے کہ صلح دوامی و مستحکم

ساتھ نواب شجاع الدولہ وزیر الممالک کے تجویز کیے کہ منعقد کرین اون لوگون کو واضح ہو جنسے وہ
متعلق ہے یا آیندہ متعلق ہوگی کہ مختاران کل مذکورہ بالا نے شرائط ذیل نواب مسطور سے قرار دین
ہین اور منظور کین ہین۔

شرط اول

ایک دوامی اور عام صلح اور دوستی بیریا اور اتفاق مستحکم فیمابین نواب شجاع الدولہ اور
اوسکے وارثون سے کہ ایک فریق اور نواب نجم الدولہ اور انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کی فریق ثانی
قائم ہوگا اور فریقین معاہد ہمہ تن مصروف ہوکر اتحاد باہمی فیمابین مین اور اپنے اپنے ممالک مین اور
رعایا مین قائم رکھینگے اور آیندہ کسی حیلے یا سبب سے اجازت برخلافی یا برعکسی کی ندینگے کہ کوئی
یہ امر ظاہر کرے اور باحتیاط تمام امر مشتبہ اور مشکوک کا لحاظ رہیگا جس سے خلل بعد ازین اس
اتفاق مین واقع نہو۔

شرط دوم

درصورتیکہ ملک شجاع الدولہ پر کبھی بعد اسکے حملہ کسی دشمن کا ہوگا تو نواب نجم الدولہ اور
کمپنی انگریزی اوسکی مدد جزو فوج یا کل فوج سے کرینگے جیسی ضرورت وقت ہوگی اور جسقدر
حفاظت ضروری ممالک اپنے سے بلا وقت ممکن ہوگی اور اگر ملک نواب نجم الدولہ پر یا کمپنی
انگریزی کے ممالک پر حملہ آور ہوگا تو نواب اوسیطرح اونکی مدد جزو فوج یا کل فوج سے کرینگے
درحالیکہ فوج انگریزی کمپنی نواب کی خدمت مین رہیگی تو جسقدر خرچ عظیم اوسکا ہوگا اوسکی
کفالت نواب پر ہوگی۔

شرط سوم

نواب بصدق دل وعدہ کرتا ہے کہ وہ ہرگز اپنے یہان نرکھے گا اور نہ آنے دیگا
قاسم علیخان صوبہ دار سابق بنگالہ وغیرہ اور شمرو قاتل انگریزان اور کسی مفرور انگریز کو اور نہ کسیطرح کی
مدد یا رعایت یا حفاظت اونکی کریگا اور وہ یہ بھی وعدہ کرتا ہے کہ جو انگریز فراری ہوکر اوسکے
ملک مین آئیگا اوسکو بھی وہ حوالہ کر دیگا۔

شرط چہارم

گیا گیا ہے اور اوسنے جو کچھ تحقیقات معاملہ کرنی ہوگی تو معرفت اجنٹ گورنر جنرل کے ہوا کرے گی

عہدنامہ جو واجد علی شاہ کو دیا گیا تھا ـ

عہدنامہ فیمابین ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی و شاہ ابو المنصور نصیر الدین سکندر جاہ محمد واجد علیشاہ بادشاہ اودہ قرارداده فیمابین منجانب ہنوربل کمپنی بوساطت میجر جنرل جیمس اوٹرم سی بی رزیڈنٹ لکھنو باختیارات عطیہ موسٹ نوبل جیمس ایسی مارکوئز اوف ڈلہوسی نایٹ اوف دی موسٹ نوبل انشٹنٹ ان موسٹ نوبل اوڈر اوف دی تھسل ان اوف ہر مجسٹیز موسٹ ہنوربل پریوی کونسل گورنر جنرل ان کونسل جو منجانب ہنوربل کمپنی واسطے انتظام اور حکومت ہندوستان کے مقرر ہیں اور منجانب شاہ اودہ معرفت ـ

چونکہ ۱۸۰۱ع میں ایک عہدنامہ فیمابین ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی اور نواب وزیر سعادت علیخان بہادر کے قرار پایا ہے اور چونکہ شرط ششم عہدنامہ مذکور میں مشروط ہے کہ حاکم اودہ ہمیشہ بصلاح اور استصواب اہلکاران ہنوربل کمپنی انتظام ملک کریگا اور اپنے علاقہ باقیماندہ میں ایسا انتظام اپنے اہلکاران کی معرفت کریگا کہ جس سے بہبودی رعایا متصور ہو اور جس سے حفاظت جان و مال باشندگان ملک ظہور میں آئے ـ اور چونکہ شکستگی اس عہد کی ہر ایک حاکم اودہ سے چلی آتی ہے اور مشہور ہے اور چونکہ مدت دراز تک اس شکستگی عہد کا جاری رہنا منجانب حاکمان اودہ باعث بدنامی گورنمنٹ انگریزی ہے کہ وہ اپنے فرض کو جسکا وعدہ بہ نسبت باشندگان ملک کے اونھوں نے کیا ہے ادا نہیں کرتے اور چونکہ اب گورنمنٹ پر فرض ہوا کہ ایسی تدابیر صائبہ انتظام ملک میں کریں جس سے اوس طرح کا انتظام نصفت التیام اور اعانت انجام بہ نسبت باشندگان کے عمل میں آئے جسطرح کے بندوبست کا وعدہ عہدنامہ ۱۸۰۱ع میں ہوا ہے اور اب تک ظہور میں نہیں آیا ہے لہذا عہدنامہ مندرجہ ذیل جسمیں سات شرطیں تحریر میں تجویز ہوا اور ایک فریق موسٹ نوبل مارکوئس اوف ڈلہوسی کے ٹی گورنر جنرل ان کونسل جسکو ہنوربل کمپنی نے واسطے انتظام اور حکومت کل امور متعلقہ ہندوستان کے مقرر کیا ہے بوساطت میجر جنرل اوٹرم سی بی رزیڈنٹ لکھنو باختیارات عطیہ گورنر جنرل بہادر موصوف ہیں اور فریق ثانی شاہ ابو المنصور نصیر الدین سکندر جاہ محمد واجد علی شاہ بادشاہ اودہ منجانب اپنے اور اپنے

ورثا کے معرف ———— ہین —

شرط اول

اسکی رو سے یہ مشروط اور منظور ہوتا ہے کہ کل انتظام ملکی وجنگی ممالک اودھ کا آیندہ واسطے ہمیشہ کے متعلق ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کے ہوگا مع کل حقوق مالی کے اور کمپنی ممدوح وعدہ کرتے ہین کہ سرانجام کافی واسطے قائم رکھنے مرتبہ شاہی کے جیسا اس عہدنامے مین آئیندہ درج ہے کیا جائیگا اور نیز واسطے بہبودی ملک کے تدابیر عمل مین آئینگے —

شرط دوم

یہ بھی مشروط اور منظور ہے کہ خطاب شاہی اودہ بادشاہ کا قائم رہیگا اور اوسکی اولاد صلبی اصلی کو بھی یہی خطاب رہیگا —

شرط سوم

یہ بھی مشروط اور منظور ہے کہ بادشاہ اور اوسکے جانشینونکا ہر موقع پر ویسا ہی لحاظ اور رتبہ رہیگا جیسا بادشاہونکا ہوتا ہے —

شرط چہارم

یہ بھی مشروط اور منظور ہے کہ باوجود منشاء شرط اول عہدنامہ ہذا کے پادشاہ اودہ اور اوسکے جانشین کل اختیار مکانات محلات اور دلکشا اور بی بی پور مین رکھینگے مگر سزاے وقصاص بادشاہ کے حکم سے ان مقامون مین بھی عمل مین نہ آئے گی جب تک کہ اول منظوری گورنر جنرل باجلاس کونسل حاصل نہو جائیگی —

شرط پنجم

چونکہ یہ ضرور ہے کہ تخت وتاج بادشاہ اودہ اوسی حیثیت اور توقیر سے قائم رہے لہذا یہ مشروط اور منظور ہے کہ ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی شاہ موصوف محمد واجد علی شاہ کو مالگزاری ملک سے بارہ لاکھ روپیہ سالانہ دیا کرینگے اور نیز کمپنی ممدوح واسطے اخراجات پہرہ وچوکی محلات کے تین لاکھ روپیہ سالانہ اور بھی دینا منظور کرتے ہین —

اور کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ بادشاہ کے بعد جو تخت نشین ہوگا اوسکو بارہ لاکھ روپیہ سالانہ

یا عہدنامے کی رو سے نہین جمع ہوا صرف بطور قرضہ سودی کے جمع ہوا الا بعض بعض معاملون مین مقدار فرق ہوا ہے کہ کاغذات نوٹ خزانہ گورمنٹ مقام لکھنؤ مین کر لیے گئے اور اونکا سود ماہواری بجاے سہ ماہی کے ملتا ہے مثلاً بماہ فروری ۱۸۴۲ع ۱۲ لاکھہ روپیہ جمع ہوا اور شرط یہ قرار پائی کہ منجملہ اس روپیہ کے بارہ لاکھہ کا سود ماہ بماہ ملا کریگا اور بماہ جولائی ۱۸۴۲ع ۱۲ لاکھہ روپیہ جمع ہوا اور اسمین سے آٹھہ لاکھہ کا سود ماہ بماہ دینے کا وعدہ ہوا اور بماہ ستمبر ۱۸۴۲ع بارہ لاکھہ روپیہ اور اسی شرط پر جمع ہوے۔

۱۸۴۲ع مین محمد علی شاہ نے وفات پائی اور امجد علی شاہ اوسکا بیٹا تخت نشین ہوا اور اسکے بعد بتاریخ ۱۳ فروری ۱۸۴۷ع مین واجد علی شاہ تخت نشین ہوا۔

حال بدنظمی ملک اودہ کی جانب توجہ مدت سے بعد عہدنامہ گورمنٹ انگریزی کے اس ملک کے ساتھہ چلی آتی ہے اور منشا ایک شرط مندرجہ عہدنامہ ۱۸۰۱ع کا یہ ہے کہ نواب بصلاح گورمنٹ انگریزی ایسا انتظام اپنے ملک کا کرے جس سے بہبودی رعایا متصور ہو اور جس سے حفاظت جان و مال باشندگان عمل مین آوے مگر باوجود آگہی اور نصیحت متواترہ صاحبان رزیڈنٹ انتظام مین کچھہ بہتری نہوئی ۱۸۳۱ع کو لارڈ ولیم بنٹنگ صاحب کو ضرورت اسکی معلوم ہوئی کہ بادشاہ کو اطلاع اس امر کی کرین کہ اگر اہلکاران شاہی انتظام اچھا نکرینگے اور بدنظمی کو رفع نکرینگے تو بندوبست ملکی سپرد صاحبان انگریزی کے ہو جائیگا مگر اس اطلاع کا نتیجہ کچھہ پیدا نہوا اور بدانتظامی ملک قائم رہی بماہ نومبر ۱۸۴۷ع چند ماہ بعد تخت نشینی واجد علی شاہ کے لارڈ ہارڈنج صاحب جو بمقام لکھنؤ آے اور دوبارہ بادشاہ کو اطلاع دی کہ اگر دو برس کے عرصے مین انتظام نیک نہوگا تو بمجبوری گورمنٹ انگریزی مداخلت کرکے حکومت اودہ کی اپنے ذمہ کر لیگی اس دو سال مین بھی کچھہ صورت بہتری کی انتظام مین پیدا نہوئی مگر اس نظر سے کہ ایسے سنگین امر مین دست اندازی مناسب نہین گورمنٹ نے ایک عرصہ تک اس امر کا کرنا مناسب تصور نفرمایا جو لارڈ ہارڈنج صاحب فرما گئے تھے اور جنگ دوم برہما کی سبب سے بھی انتظام اودہ کی جانب توجہ نہوئی۔

۱۸۵۳ع مین حال ملک اودہ مین کچھہ بہبودی نظر آئی جو گورمنٹ نے بارہا ضروری تصور کرکے تفہیم کی تھی بنا بران صاحب رزیڈنٹ کو حکم ہوا کہ وہ رپورٹ اس بارہ مین کرین کہ آیا جو امر

ازروے عہدنامہ ۱۸۰۱ع کے گورنمنٹ انگریزی پر فرض ہے اوسمین اور بھی تامل ہوسکتا ہی
جواب تک امرسنگین کے اختیار کرنے مین آزردہی ناگوارائی طبیعت ہوا ہے صاحب رزیڈنٹ
کی تحقیقات مین پایا گیا کہ حال ملک اودہ نہایت زبون ہے اور جس بہتری کے واسطے
لارڈ ہارڈنج صاحب نے سات برس کا عرصہ گذرتا ہے کہا تھا وہ کچہہ بھی اب تک نہین ہوئی ہے
لہذا گورنمنٹ انگریزی نے قطعی یہ تجویز کی کہ انتظام اودہ اپنے ذمہ کرلیا جاوے —

عہدنامہ ذیل بادشاہ کو دکھایا گیا جسکا منشا یہ تھا کہ کل ملکی اور جنگی حکومت اودہ کی گورنمنٹ
انگریزی کے اختیار مین واسطے ہمیشہ کے رہے اور خطاب شاہی بادشاہ حال تک رہے
اور اوسکی اولاد ذکور صلبی تک بادشاہ کی عزت اور توقیر قائم رہے اور اوسکا کل اختیار محل مین اور
دلکشا مین اور موضع بی بی پور مین رہے مگر اونکو اختیار سزاے قصاص دینے کا نہوگا اور بادشاہ واجدعلیشاہ
بارہ لاکھ روپیہ سالانہ واسطے مصارف کے پائیگا جس سے حیثیت شاہی قائم رہے اور سواے
اسکے تین لاکھ روپیہ واسطے خرچ سپاہ چوکی پہرہ محلات کے اونکو ملیگا اور اونکے جانشین کو
صرف بارہ لاکھہ سالانہ ملیگا اور اونکے ہم جدی و واسطہ دارون کو گذارہ گورنمنٹ انگریزی سے ملیگا

بادشاہ کو اجازت ہوئی کہ تین روز مین خوب سمجھکر اسپر دستخط منظوری کرین اونھون نے
اسکے دستخط کرنے سے انکار کیا اور اسواسطے بماہ فروری ۱۸۵۶ع گورنمنٹ انگریزی نے کل حکومت
اودہ کی واسطے ہمیشہ کے اپنے تعلق کرلی اور بارہ لاکھ روپیہ سالانہ بادشاہ کو کہا کہ اونکو ملا کرے گا
اونھون نے آخرکار بماہ اکتوبر ۱۸۵۹ع منظور کیا اور اونکے ہم جدی و واسطہ دارون کے لیے گذارہ
جداگانہ مقرر ہوا واجدعلیشاہ کے حین حیات خطاب شاہی رہیگا اونکی وفات کے بعد موقوف ہوگا اور
تنخواہ بھی اس شرح سے نرہے گی گورنمنٹ نے ایک مکان اونکے رہنے کے واسطے قریب کلکتہ کے
خرید کیا ہے بادشاہ کو کچہہ اختیار اپنی بازار وغیرہ مین نہین ہے مگر یہ تجویز ہوئی ہے کہ جو احکام عدالت
اونکے مکانات متعلقہ مین کسی کے نام جاری ہون وہ معرفت ایجنٹ کے جو اونکے پاس منجانب گورنمنٹ کے
مامور ہے اجرا ہوا کرین بماہ مارچ ۱۸۶۳ع ایک ایکٹ اس مضمون سے جاری ہوا کہ بادشاہ عدالت ہاے دیوانی
کے احکام سے بری ہے مگر جرائم سنگین مین بری متصور نہونگے درصورت ضرورت کے کوئی اہلکار
جاکر بادشاہ سے جو تحقیق کرنا ہو کرلیا کرے اور کسی گواہی مین بھی اونکو عدالت آنے سے بری

بنایا تھا کہ کچھہ ملک سابق اوسکا روپیہ لیکر واپس دیا جاے اس امر مین نہایت تامل واقع ہوا کیونکہ یہ امر ازحد عذرانگیز تھا کہ علاقہ یا جزو علاقہ انگریزی چھوڑا جاے مگر چونکہ گورمنٹ کو تنگی روپیہ کی بباعث طول کھینچنے جنگ برہما کے تھی اور خزانہ پادشاہ پُر تھا اسواسطے یہ تجویز قرار پائی کہ ایک کرور روپیہ سودی فیصدی پانچ روپیہ سالانہ پادشاہ سے لیا جاے اور اس روپیہ کا سود موجب عہدنامہ نمبر ۴۴ کے گورمنٹ انگریزی نے وعدہ کیا کہ تاریخ ۱۷ ماہ اگست ۱۸۲۵ع سے باداے بعض وثیقہ کو دیا جائیگا اور گورمنٹ نے یہ بھی وعدہ کیا کہ پابندگان وثائق کی حفظ حرمت اور بہبودی ہوگی بسال آیندہ چہارم مرتبہ قرضہ بنصف کرور روپیہ کا سودی پانچ روپیہ فیصدی سالانہ لیا گیا اوسکے ادا کرنے کا وعدہ دوسال کا قرار پایا مگر قبل وفات کے ۱۸۲۷ع مین بادشاہ غازی الدین حیدر نے درخواست دی کہ یہ قرضہ بھی دوامی ہوجائے اور اوسکا سود بعض وثیقہ داران کو ملا کرے اور گورمنٹ وثیقہ داران مذکور سے اقرار کرلین مگر ضمانتہاے سابق کی تعمیل مین بھی گورمنٹ کو نہایت دقت عائد ہوتی تھی اسواسطے یہ درخواست منظور نہین ہوئی۔

غازی الدین حیدر کے بعد اوسکا بیٹا نصیرالدین حیدر تخت نشین ہوا نصیرالدین حیدر کی خواہش یہ تھی کہ چند عورات خاندان کی تنخواہ دوامی بطور وثیقہ ملا کرے اور اوسنے اسی لئے تحریر اس امر مین کی کہ جو نصف کرور روپیہ سابق قرض کیا گیا ہے وہ بھی دوامی ہوجائے اور بارہ لاکھ چالیس ہزار روپیہ اور لیا جائے یہ قرضہ موجب عہدنامہ نمبر ۴۶ کے منظور ہوا مگر یہ شرط قرار پائی کہ جو تنخواہ دار یا وثیقہ دار فوت ہوگا اوسکا روپیہ حسب منظوری واپس ملیگا ضمانت درباب حفاظت وثیقہ داران کے نہین دی گئی مگر اقرار ہو گیا کہ اونکی خاطر کیجاتے کی مبلغ سو مدیے لکہ اس قرضہ کا ۱۸۵۳ع وارثان وثیقہ داران اصلی کو واپس دیا گیا منجملہ اسکے ۲۶ لکھان نقد اور باقی ۱۰ لکہ روپیہ کا کاغذ بدلا گیا اور سود چار روپیہ فیصدی قرار پایا۔

بیچ ۱۸۳۲ع اسکے حسب درخواست پادشاہ گورمنٹ نے تین لاکھہ روپیہ اور قرض لینا منظور کیا اس وعدہ پر کہ اسکا سود فیصدی چار روپیہ کے حساب سے موجب عہدنامہ نمبر ۴۷ کے ماہوار غرباے شہر لکھنؤ مین تقسیم ہوگا۔

۱۸۳۷ع مین نصیرالدین حیدر نے وفات پائی اور اوسکا عمو محمد علی شاہ تخت نشین ہوا

اوسکی تخت نشینی کے وقت ایک عہدنامہ نمبر ۴۳ قرار پایا فیما بین اوسکے اور گورنر جنرل باجلاس
کونسل کے اس عہدنامے کی تحریر مین بمشکل رضامندی پادشاہ کی حاصل ہوئی گورمنٹ ولایت نے
اسواسطے اس عہدنامے کو نامنظور فرمایا اور حکم دیا کہ جسطرح کا رابطہ اب تک اوس ملک کے ساتھ
جاری رہا ہے وہی آیندہ بھی جاری رہے اسپر بادشاہ کو اطلاع دی گئی کہ گورمنٹ کا ارادہ
یہ ہے کہ جو جو امر خلاف مرضی پادشاہ عہدنامے مین ہون اونکی تعمیل نکرائی جائیگی یعنی درباب
تقرری فوج ملکی وغیرہ جو ازروے عہدنامۂ مذکور قرار پایا تھا اوسکی تعمیل نہوگی اور جسقدر وہ
فوج بھرتی ہو چکی ہے اوسکا خرچ خزانۂ انگریزی سے دیا جائیگا مگر اوسکو اطلاع منسوخی عہدنامہ
مذکور کی ندی گئی تھی

محمد علی شاہ کی مرضی بھی ہوئی کہ چند لواحقان خاندان کا وثیقہ دامی ہوجائے اور
اس نظر سے ۱۸۳۸ع مین درخواست دی کہ وہ سترہ لاکھ روپیہ سودی فیصدی چار روپیہ بہ
سرکار کو دیگا اور یہ بھی درخواست کی کہ جنکے نام وثیقہ ہوگا اونکی حفاظت کے ضامن زیادتی
حاکمان آیندہ اودہ سے گورمنٹ انگریزی ہو موجب عہدنامۂ نمبر ۴۴ کے قرضہ منظور ہوا مگر جیسا
نصیر الدین حیدر سے ۱۸۲۹ع مین وعدہ ہوا تھا ویسا ہی اب بھی نسبت وثیقہ داران کے ہوا
یعنی ضمانت نامہ نہین ہوتا مگر وعدہ کیا جاتا ہے کہ گورمنٹ انگریزی اونپر مہربانی رکھے گی۔

۱۸۳۹ع مین محمد علی شاہ نے بارہ لاکھ روپیہ سودی چار روپیہ فیصدی کا اور جمع کیا
اور اوس روپے کا غذ امانت داری نمبر ۴۵ کے درخواست کی کہ سود اوسکا مصارف امام باڑہ حسین آباد
مین خرچ ہوا کرے اس امر کیواسطے ابتدا ان اور بھی روپیہ تعدادی [illegible] بادشاہ نے جمع کیا
اور بعد وفات اوسکے اور روپیہ [illegible] مہتمان سود نے سود کی آمدنی سے جو زیادہ ہوا
جمع کرا دیا تھا۔

۱۸۴۰ع مین پادشاہ نے بذریعہ کاغذ امانت داری نمبر ۴۶ کے [illegible] اور جمع کیا
تفصیل اسکے سود کی اس طرح پر ہے کہ مبلغ [illegible] کا سود فیصدی پانچ روپیہ اور مبلغ
[illegible] کا سود فیصدی چار روپیہ قرار پایا یہہ روپیہ واسطے شفاخانہ لکھنؤ کے جمع کیا گیا تھا
اسکے بعد اکثر بادشاہون نے مختلف اوقات مین روپیہ جمع کیا مگر یہ روپیہ کسی شرط

اور گورنر جنرل کے قرار پایا جسکی رو سے تمام عہدنامجات سابق جو حاکمان سابق کے ساتھہ قرار
پائے تھے کلیتہً بحال اور برقرار رہے۔

درمیان اوس گفتگو و مصلحت کے جو سعادت علیخان سے کے ساتھہ ہوئی تھی اور جسکی نسبت
روہیلکھنڈ شامل علاقہ انگریزی ہوا تھا بہو بیگم نے درخواست کی تھی کہ وہ گورنمنٹ انگریزی کو اپنا
وارث قرار دے گی اگر وہ اپنے پوتے کی اطاعت سے بری کیجائے اور اوسکے رشتہ دار
اور واسطہ دار بلا مزاحمت اپنی اپنی جائداد کا قبضہ رکھین اور یہ تصور کیا گیا تھا کہ عذرات زیر درباب
دینے روہیلکھنڈ کے اسوجہ سے تھے کہ اوسکو امید پانے دولت عظیم کی بعد وفات بیگم کے
تھی اس لیے گورنر جنرل نے اپنی مرضی درباب منظوری درخواست بہو بیگم کے دی مگر تدابیر انکی
ختم نہوئین اور بباعث اسکے کہ فیمابین وزیر اور بہو بیگم کے رشتہ داری بہت تبدیل ہوگئی اس نظر
سے اس ہدیہ کو سرکار نے منظور نہین کیا۔

سنہ ۱۸۱۳ء مین بیگم نے ایک وصیت نامہ درست کیا اور اوسمین گورنمنٹ انگریزی کو وارث اپنے
باقیماندہ علاقے کا کیا یعنی اوس علاقہ کا جو بعد دینے چند جاگیر اور نقدی کے اور بعد اخراجات مقبرہ وغیرہ کے
بچا تھا مگر گورنمنٹ نے اپنی مرضی اسطرح پر بیان کی کہ وہ چاہتی ہین کہ وزیر بطور ولی رہے اور
باقیماندہ علاقہ اوسکے پاس رہے آخرکار وصیت نامہ مذکور منسوخ ہوا اور ایک کاغذ امانت نمبر ۳
تحریر ہوا اوسکی تعمیل کی ضامن گورنمنٹ انگریزی ہوئی کہ جہان تک اونکے تعلق ہوگا تعمیل اوسکی
ہوگی تدابیر مجوزہ کا افشا برضی بہو بیگم اور وزیر کے کیا گیا اور اوسکا اطمینان کیا کہ بعد وفات بیگم کے
گورنمنٹ اوسکو وارث منظور کرے گی بشرطیکہ تمام عہود وصیت نامہ کی تعمیل وہ کریگا اس تجویز کی
نسبت غازی الدین حیدر نے اپنی رضامندی بذریعہ تحریر مرقومہ ۱۴ ماہ اگست سنہ ۱۸۱۴ء صاحب رزیڈنٹ ظاہر کی

بیگم نے بتاریخ ۱۵ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۱۵ء وفات پائی اور جائداد قیمتی مبلغ [illegible] لاکھ روپیہ کی چھوڑی بعد
وفات اوسکی یہ تجویز ہوئی تھی کہ جو شرائط قابل التعمیل فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور وزیر کے درباب
جائداد بہو بیگم مرحوم کے ہون وہ عہدنامہ تحریر ہون مگر نواب اسپر راضی نہوا اور اوس نے بیان کیا
کہ جو ایک عہدنامہ سنہ ۱۸۱۳ء مین ہوچکا ہے اب اور عہدنامہ کیا ضرور ہے لہذا گورنمنٹ نے اصرار اس
امر مین نہین کیا تمام ذاتی جائداد بہو بیگم کی سپرد وزیر کے ہوئی اور اوسنے مبلغ [illegible] لاکھ خزانہ

انگریزی مین داخل کیا کہ اوسکے سود سے اکثر پنشن جنکی ادائی موجب کاغذ امانت داری کی جائداد
پسماندہ بہو بیگم سے مشروط تھی ادا کیجائین اس قسم کی پنشن کو امانتی کہتے ہین ماورا انکے
اور اکثر جاگیر ایسی تہین کہ اونکا دینا بھی خزانۂ اودہ سے مشروط تھا اور اگر وزیر اونمین کمی کرتا یا اونکو
موقوف کرتا تو گورنمنٹ انگریزی اوس قدر روپیہ وثیقہ دارونکو جائداد پسماندہ بیگم سے دلوادیتی اور
اسی قسم کے وثیقے سے متعلق وثیقۂ مرزا علی اور سالار جنگ اور اوسکے تین بیٹیونکا اور اسلاف ارکان
خاص محل کا تھا وثیقۂ مرزا علی اور سالار جنگ اور اوسکے تین بیٹیونکا آخر کار شامل اوس انتظام کے
ہوگیا جو بذریعہ درباب اول زر قرضۂ اودہ کے عمل مین آیا تھا وثیقۂ خاص محل جو بنام لطف النسا
اور مرزا محمد تقی خان اور مرزا النصیر اور اونکی اولاد کے ہے اور تعداد جسکی [illegible] روپیہ ماہواری ہے
اور وہی ضمانت گورنمنٹ انگریزی کے اونکے متعلق ہوا یہ وثیقہ اب ضمانتی کہلاتا ہے۔

۱۸۱۴ء مین جب لارڈ موئیرا اضلاع مغرب کی طرف آئے تاکہ قریب جنگ گاہ نیپال کے
رہین ویسے نواب نے بمقام کانپور ملاقات کی اور بیان کیا کہ وہ ایک کرور روپیہ پیشکش کرتا ہے
یہ نامنظور ہوا مگر مبلغ [illegible] کرور روپیہ بطور قرض لینا منظور ہوا اور سود اوسکا بحساب مبلغ شش روپیہ فیصدی
سالانہ قرار پایا اور یہ وعدہ ہوا کہ جو روپیہ سود مبلغ [illegible] لاکھ روپیہ ہوتا ہے وہ بادائے اون ثالثون کے
تباریخ ۲۴ ماہ نومبر ۱۸۱۴ء سے بموجب تحریر نمبر ۲۸ کے دیا جائیگا جنکی ضمانت گورنمنٹ انگریزی نے
کی ہے اور جو وثیقہ منفک ہو جائیگا اوسکا اصل روپیہ گورنمنٹ اودہ کو واپس ملیگا اس سود کا روپیہ
۱۸۵۵ء تک مبلغ [illegible] لاکھ ادا ہو چکا ہے اور بحساب فیصدی چھ روپیہ مبلغ [illegible] لاکھ باقی رہا،
بماہ مارچ ۱۸۱۵ء کے بباعث کثرت مصارف جنگ نیپال ایک کرور روپیہ اور قرض سودی
فیصدی چھ روپیہ سالانہ نواب سے طلب ہوا مگر جب جنگ ختم ہوئی تو قرضے کی عوض حسب عہدنامہ
نمبر ۳۹ کے ضلع کھیری گدھ اور ملک ترائی جو گورکھیون سے لیا تھا وزیر کو دیا گیا یہ علاقہ درمیان
دریای گھاگرا بجانب مغرب اور ضلع گورکھپور کے واقع ہے اور اسی عہدنامے کی رو سے ایک جزو
ضلع گورکھپور بھی بالعوض اوس علاقے کے جو درمیان اضلاع جونپور اور مرزاپور اور الہ آباد
کے واقع ہے دیا گیا۔

۱۸۱۸ء مین وزیر نے درخواست کی کیونکہ اب اوسکو ۱۸۱۹ء مین گورنمنٹ نے بادشاہ

یہ بھی اجازت ہوئی کہ تمام جاگیرات ضبط کرے مگر اس شرط پر کہ اوسکے عوض اوسیقدر روپیہ نقد
بطور پنشن جاگیرداروں کا مقرر کردے جنکے درمیان گورنمنٹ انگریزی ضامن ہوے ہین اوسکو
ایک ذریعہ مفید قرار دیکر اوسنے جاگیرات محلات ضبط کرلین گو چند اونمین کی بعد ازاں واپس
ہوئی تھین اور زر نقد بھی ضبط اس حیلے سے کرلیا کہ وہ شریک باوہ چیت سنگہ تھے وارن ہیسٹنگ صاحب
کے حصے مین بھی اس حکم کے دینے سے الزام عائد ہوا۔

بباعث ضعف انتظام نواب برخاست کرنا فوج انگریزی کا حسب عہدنامہ ۱۷۸۱ء مناسب متصور
نہین ہوا جب لارڈ کورنوالس صاحب ۱۷۸۶ء مین حکومت ہند پر مامور ہوے نواب نے بہت
عرض کیا کہ اوسکا بار کم ہوا اور یہ مناسب نہ تھا کہ فوج انگریزی کم کیجاے لہذا اقرارنامہ نمبر ۲۸ ہوا کہ
نواب بابت تمام اخراجات کے مبلغ پچاس لاکھ روپیہ سالانہ دیا کرے اور بہت سا زر بقایا
یافتنی گورنمنٹ انگریزی ادا ہوا۔

بسال دیگر ایک عہدنامہ تجارت نمبر ۲۹ وزیر کے ساتھ قرار پایا جسکی رو سے ایک محصول فیصدی
قیمت اجناس پر لینا تجویز ہوا اور زمینداران وغیرہ کو ممانعت ہوئی کہ محصول گذرات کا نہ لیا کرین
کمی روپیہ جو وزیر کو ہوئی تھی صرف بباعث اوسکی نالیاقتی اور بد انتظامی کے تھی بیچ ۱۷۹۲ء کے
سرجان شور صاحب لکھنؤ مین اس نیت سے آئے کہ وہ وزیر کو تفہیم کرین کہ اپنا انتظام درست
کرے اور کچھ روپیہ فوج کو دے جو بضرورت زیادہ کی گئی تھی ایک عہدنامہ نمبر ۳۰ اب قرار پایا جسکی
رو سے وزیر نے وعدہ کیا کہ وہ خرچ ایک اور رجمنٹ ولایتی اور ایک سواران ہندوستانی کا دیگا
بشرطیکہ سالانہ خرچ اوسکا ساڑھے پانچ لاکھ روپیہ سے زیادہ نہو

بیچ ۱۷۹۷ء کے آصف الدولہ مرگیا اور اوسکا مشہور فرزند وزیر علی بجاے اوسکے جانشین ہوا
مگر بعد ازین دریافت ہوا کہ اوسکا ہونا فضول ہے لہذا اوسکو برخاست کرکے پسر کلان شجاع الدولہ
و برادر آصف الدولہ یعنی سعادت علی کو جانشین کیا جب سعادت علی جانشین ہوا تو ایک عہدنامہ نمبر ۳۱
اوسکے ساتھ منعقد ہوا جسکی رو سے ماورا اور شرطون کے ایک یہ تھی کہ وزیر چہتر لاکھ روپیہ سالانہ
گورنمنٹ انگریزی کو دے اور فوج انگریزی شمار اوسکا دس ہزار رہا کریگی وزیر نے ایک اور عہدنامہ
نمبر ۳۲ بہو بیگم کے ساتھ قرار دیا جسکی رو سے بہو بیگم کو جاگیر گونڈہ اور فیض آباد مین بضمانت گورنمنٹ انگریزی دی

فوج وزیر صرف ایک گروہ مسلح تھی کچھ انتظام اوسمین نہ تھا اور اگر زمان شاہ افغانستان سے ہندوستان
پر حملہ آور ہوتا جسکا اندیشہ اکثر ہندوستان مین رہتا تھا تو یہ فوج زیادہ وقت بجاے مدد کے دیتی اسواسطے
بیچ ۱۷۹۹ع کے مارکیس اوف ویلسلی نے وزیر کو اس نیت سے ایک تحریر کی کہ اوسکو ترغیب اپنی
فوج کی موقوف کرنیکی اور اونکی عوض فوج انگریزی کے رکھنے کی ہوئی اور اوس تحریر کے لیجانیکو
اور وزیر کی تفہیم کرنے کو کہ وہ بجاے دینے نقدی کے کچھ ملک واسطے خرچ اس فوج انگریزی کے
دیدے میجر سکوٹ صاحب تجویز ہوئے وزیر کی بالکل مرضی اسکے قبول کرنے کی نہ تھی مگر اوسکو خوف
دیا کہ وہ اپنے فرزند کو ملک دیدے آخرکار بعد گفتگوے بسیار اور آنے ہنوربل مسٹر ویلسلی صاحب
برادر گورنر جنرل بہادر کے بمقام لکھنؤ عہدنامہ نمبر ۳۳ بتاریخ ۱۰ ماہ نومبر ۱۸۰۱ عیسوی قرار پایا جسکی
رو سے وزیر نے ملک دوآب گورنمنٹ انگریزی کے حوالہ کیا جسکی آمدنی مبلغ ۱۳۵۲۳۴۷۴ روپیہ تھی یہ ملک
بالعوض تمام اخراجات فوج و دیگر اخراجات کے دیا گیا اور اپنی فوج کم کرکے چار پٹالن پیادگان اور
ایک پلٹن نجیب دو ہزار سوار اور تین سو گولہ انداز رکھے اور اقرار کیا کہ باقیماندہ ملک مین وہ انتظام
قرار واقعی رکھیگا موجب عہدنامہ مذکور کے یہ بھی قرار پایا کہ دریاے گنگ و دیگر دریا مین جہاز رانی انگریزی
بلا مزاحمت ہوا کریگی اور یہ دریا سرحد ممالک انگریزی اور اودھ قرار پایا بعد ازان گورنر جنرل نے
خود لکھنؤ مین جاکر وزیر سے ملاقات کی اور گفتگو درباب اس عہدنامہ کے بہت کی اور اکثر امور جو عہدنامہ
مرقومہ ۱۰ ماہ نومبر سے صاف نہ تھے اونکی تصریح کردی اور اکثر ایسے امور کی تفہیم اور تصریح
کی جنسے اتحاد اور رسم دونون گورنمنٹ کی قائم اور جاری رہین اس تصریح اور تفہیم کے نتائج
ایک یادداشت نمبر ۳۴ مین درج ہوئی اور اوسکی ایک نقل دستخطی و مہری گورنر جنرل وزیر کو دیگئی

بیچ ۱۸۱۲ع کے عہدنامہ نمبر ۳۵ نواب سعادت علیخان سے اس سبب سے منعقد ہوا
کہ جو اکثر تکرار درباب سرحد کے باعث تغیر پانی یا فرو ہونے دریا کے واقع ہوتی تھین وہ رفع ہون
اس عہدنامہ مین صرف انسداد تکرار فیمابین ہر دو گورنمنٹ کے تھا اور کچھ مضمون درباب
حقوق زمینداری نہ تھا۔

سعادت علیخان نے بتاریخ ۱۱ ماہ جولائی ۱۸۱۴ع وفات پائی اور اوسکے بعد غازی الدین حیدر
پسر کلان سعادت علیخان جانشین ہوا بروقت اسکی جانشینی کے عہدنامہ نمبر ۳۶ فیمابین اوسکے

اودھ

بانی خاندان اودھ سعادت خان نامی تھا جو صوبہ دار اودھ بیچ عہد سلطنت محمد شاہ پسند محمد شاہ بادشاہ کے صوبہ دار اودھ مقرر ہوا تھا اوسکے بعد اوسکا داماد صفدر جنگ صوبہ دار ہوا اور سنہ ۱۷۵۳ء مین فوت ہوا اور اوسکا بیٹا شجاع الدولہ صوبہ دار ہوا اُس شجاع الدولہ کو شاہ عالم بادشاہ نے وزیر کا خطاب دیا تھا۔

بعد شکست بکسر سنہ ۱۷۶۴ء مین جسکا حال دہلی کے نیچے درج ہے وزیر اپنے علاقے مین بھاگ آیا اور ایک گروہ مرہٹہ نے اوسکی مدد ہی قبول کی اس فوج کو بھی بمقام کوڑہ شکست نصیب ہوئی اور وزیر نے لاچار ہوکر اپنے تئین حوالہ گورمنٹ انگریزی کر دیا جو انتظام سنہ ۱۷۶۴ء مین بادشاہ کے ساتھ ہوا تھا جسکی رو سے غازی پور اور بنارس کمپنی کو ملے تھے اور باقی ملک زیر تخت بادشاہ رکھا گیا تھا صاحبان کورٹ اوف ڈائرکٹر نے نامنظور کیا کیونکہ یہ ضروری متصور ہوا کہ ملک وزیر ایک طرح کا سدراہ بمقابلہ مرہٹا قائم رہنا مناسب ہے لہذا از روے عہدنامہ سنہ ۱۷۶۵ء نمبر ۲ وزیر کو تمام اوسکا علاقہ دوبارہ ملگیا باستثناء الہ آباد و کوڑہ جو دونون علاقے بادشاہ کو واسطے قائم رکھنے اوسکے مرتبہ کے اور واسطے خرچ ضروریات کے دیے گئے تھے۔

کچھ اندیشہ بباعث نیت وزیر کے اب بھی پیدا ہوا کیونکہ بادشاہ اوسکے اختیار مین تھا اور یہ شخص چاہتا تھا کہ الہ آباد اور کوڑہ اوسکے قبضے مین آجائے اسواسطے یہ امر ضروری متصور ہوا کہ ایک عہدنامہ جدید نمبر ۴ سنہ ۱۷۶۸ء مین قرار پائے جسکی رو سے فوج وزیر ۳۵۰۰۰ نفری سے زیادہ رہنے کی ممانعت ہوا اور کوئی وردی اور قواعد وغیرہ سے مثل فوج انگریزی آراستہ ہو

تفصیل فوج کی یہ ہے۔

سوار .... ۱۰۰۰۰ نفری

پیادہ .... ۱۰۰۰۰ نفری

نجیب .... ۵۰۰۰ نفری

سپاہ توپخانہ .... ۵۰۰ نفری

رگولر .... ۹۵۰۰ نفری

اسوقت مین مرہٹہ لوگ اوس حال مین تھے کہ اونسے اندیشہ پیدا ہوتا تھا پادشاہ اونکے اختیار مین تھا اور اونکی ہی معرفت تخت دہلی پر پہنچا تھا اور اوسکا نام صرف ایک بچاو کے واسطے تھا ورنہ مرہٹے ملک چھینتے جاتے تھے جب پادشاہ ۱۷۷۱ء مین الہ آباد سے روانہ ہوا تو اوسنے وزیر کو قلعہ مین چھوڑا مگر جب مرہٹہ نے بادشاہ سے کوڑہ اور الہ آباد زبردستی اپنے نام کرالیا تو یہ ضروری متصور ہوا کہ اوسکی مدد بمقابلہ مرہٹہ کیجاوے اسواسطے تجویز ہوئی کہ فوج انگریزی قلعہ چونار اور قلعہ الہ آباد مین رہے اور عہدنامجات نمبر ۲۲ و نمبر ۲۳ اس غرض سے بتاریخ ۲۰ مارچ ۱۷۷۲ء قرار پائے دیدینا کوڑہ اور الہ آباد کا بنام مرہٹہ خلاف منشار عہدنامہ ۱۷۶۵ء متصور ہوا کیونکہ اسکی روسے یہ دونون مقام واسطے قائم رکھنے مرتبہ کے اور واسطے اخراجات ضروری کے بادشاہ کو دیے گئے تھے اور جب وہ چھوڑ گیا تو پچاس لاکھ روپیہ پر وزیر کے ہاتھ فروخت ہوے اور اقرارنامہ نمبر ۲۴ قرار پایا وزیر نے فوراً اقرار کیا کہ وہ دو لاکھ دس ہزار روپیہ ماہواری بابت خرچ برگیڈ فوج انگریزی کے جب سے وہ اوسکی مدد کیواسطے کوچ کرینگے دیتا رہیگا

بیچ ۱۷۷۵ء کے وزیر شجاع الدولہ نے قضا کی اور اوسکا بیٹا آصف الدولہ بجاے اوسکے جانشین ہوا وقت جانشینی کے اوس سے عہدنامہ نمبر ۲۵ قرار پایا جسکی روسے منظوری اوسکے قبضہ کوڑہ اور الہ آباد کی ہوئی اور خرچ برگیڈ فوج انگریزی دو لاکھ ساٹھ ہزار روپیہ ماہواری فی برگیڈ قرار پایا اور بنارس اور جونپور اور غازی پور اور علاقہ راجہ چیت سنگہ گورنمنٹ انگریزی کے حوالہ ہوے بباعث اسقدر صرف کثیر کے جو گورنمنٹ انگریزی کو دینا پڑتا تھا نواب مقروض ہو گیا جب نہایت تنگ ہوا تو اوسنے ارادہ کیا کہ والدہ شجاع الدولہ اور اپنی والدہ بہو بیگم کا علاقہ جو اونکو دیا گیا تھا چھین لے بیچ ۱۷۸۵ء کے بہو بیگم نے نالش کی کہ اوسکا چھبیس لاکھ روپیہ اوسنے چھین لیا عہدنامہ نمبر ۲۶ مابین اوسکے اور اوسکے بیٹے آصف الدولہ کے قرار پایا اور گورنمنٹ انگریزی طرفین کی ضامن ہوئی جسکی روسے بہو بیگم کی بحالی اپنے علاقے اور جائداد پر قائم رہی

بیچ ۱۷۸۱ء کے جب ملاقات نواب کی وارن ہسٹنگ صاحب سے بمقام چونار ہوئی تو ایک عہدنامہ جدید نمبر ۲۷ قرار پایا اوسمین یہ شرط قرار پائی کہ تمام فوج انگریزی برخاست کیجاوے تاکہ نواب کو خرچہ زیادہ نہ پڑے صرف ایک برگیڈ اور ایک رجمنٹ اوسکی مدد کو رہے اور نواب کو

یہ ہے کہ کچھ شرائط درباب انتظام امور علاقہ تجویز ہون لہذا یہ مناسب متصور ہوا کہ سند مین شرائط ذیل درج ہون یعنی

شرط اول

یہ کہ اگر کسیوقت مین محصول پریٹ وغیرہ ضلع اجمیر مین موقوف ہوجائین اور اگر گورنمنٹ کی مرضی ہوکہ وہ محصول پرگنہ پھولیا مین بھی موقوف ہون تو رئیس شاہ پورہ محصول مذکور وغیرہ اپنے علاقے مین تحصیل نہین کریگا اس حالت مین جمع ادائی دس ہزار روپیہ جواب قرار پایا ہے کم ہوکر صرف دو ہزار روپیہ سالانہ رہیگا اگر محصول پریٹ وغیرہ سب موقوف نہون اور ایک جزو اوسکا موقوف کیا جاوے تو صرف اوسقدر جمع سالانہ مذکور سے کم ہوگا جسقدر راوس محصول کے موقوف ہونے سے راجہ کا نقصان متصور ہوگا اور یہ بھی یاد رہے کہ جمع ادائی سرکار کسی حالت مین دو ہزار روپیہ سالانہ سے کم نہوگی۔

شرط دوم

یہ کہ تمام قوانین وقواعد جواب درباب مقدمات دیوانی و فوجداری وغیرہ جاری ہین وہ سب جاری رہینگے مگر مقدمۂ فوجداری مین کوئی شخص ناانصافی سے یا خلاف قوانین سزایاب نہوگا جو اکثر ریاست ہندوستانی مین سزا کو پہونچ جاتا ہے تمام مقدمات سنگین کی رپورٹ جسمین سزاے قصاص یا حبس دوام ہوسکتا ہے بخدمت صاحب اجنٹ اور کمشنر اجمیر مرسل ہوگی اور اونکی استصلاح سے فیصلے ہونگے۔

شرط سوم

یہ کہ حقوق برادران واولاد رئیس یا دیگران جو قائم ہین بحال اور برقرار رہینگے مگر یہ اون لوگونکو مناسب ہے کہ پیشکش یا خدمت جیسا رواج پرگنہ شاہ پورہ ہو کرتے رہین اور ہرگز پہلوتھی اس مین نکرین

شرط چہارم

اگر کسیوقت مین دریافت ہوگا کہ امور پرگنہ پھولیا مین بدنظمی واقع ہے تو گورنمنٹ رئیس شاہ پورہ کی توجہ کو اوسطرف مائل کریگی اور ہدایت واسطے خوش انتظامی کے دے گی بعد ازان اگر ضروری متصور ہوگا تو گورنمنٹ اوسکا انتظام کرے گی جیسا مناسب وقت ہوگا خواہ معرفت رئیس شاہ پورہ کے

خواہ بالا توسط اوسکے —

شرط پنجم

یہ کہ رئیس شاہ پور ابلا عذر خرابی یا بربادی فصل وغیرہ کی اور اقساط مفصلہ ذیل مین دس ہزار روپیہ سالانہ خزانہ گورنمنٹ مین داخل کیا کرینگے یعنی پانچ ہزار روپیہ ماہ اگھن مین اور پانچ ہزار روپیہ ماہ بیساکھ مین رئیس شاہ پور اس تحریر کو بطور سند دوامی بابت پرگنہ بھولیا تصور کرکے شکر گزار گورنمنٹ کا رہے اور شرائط مرقومہ بالا کو اپنے اوپر فرض تصور کرکے موجب اونکے تعمیل کیا کرے

اوسوقت تک گورنمنٹ انگریزی راجہ اور اوسکے وارثوں کو قبضہ مستقل علاقہ عطیہ کا رکھنے دیگی
اور اوسکی حفاظت اور حمایت بخلاف اوسکے دشمنون سکے کریگی —

المرقوم ۴ ماہ مارچ سنہ ۱۸۲۰ عیسوی

نمبر ۱۷

ترجمہ سند جسکی روسے علاقہ گھڑوال راجہ بھوان سنگھ کو تاریخ ۶ دسمبر سنہ ۱۸۵۹ عطا ہوا دیا گیا

چودہریان وقانونگویان وزمینداران علاقہ گھڑوال معلوم کریں

کہ رئیس گھڑوال مرگیا اور کوئی اولاد اصلی اوسکی نہین رہی پس علاقہ مع تمام حقوق مالکانہ
ضبط سرکار گورنمنٹ ہوگیا مگر بلحاظ اتحاد ودوستی راجہ مرحوم اور اوسکی خدمات لائقہ کے جو اوسنے
سنہ ۱۸۵۷ع مین کین بھی گورنمنٹ نے تجویز کی ہے کہ علاقہ گڑھوال جو راجہ مرحوم کے پاس تھا
بھوان سنگھ اور اوسکی اولاد اصلی کو دیا جاوے مین اسواسطے بھوان سنگھ اور اوسکو ورثای اصلی کو
خطاب راجگی اور علاقہ گھڑوال عطا کرتا ہون —

یہ بھی واضح ہو کہ رعایای انگریزی ہندوستانی یا یورپ بلا مزاحمت علاقہ راجہ مین آمد ورفت اور
تجارت کیا کرینگے اور اونکی اوسیطرح کی رعایت اور حفاظت ہوگی جیسی رعایای راجہ مذکور کی
ہوتی ہے اور گورنمنٹ کو اختیار حاصل ہے کہ اوسکے علاقہ گھڑوال مین راستہ بنائین اور یہ
عطیہ بشرط نیک چلن رہنے راجہ کے اور اوسکے مدد کرنے کے سپاہ ہنگام خوف وفساد
اور امور پولیٹکل مین دی گئی ہے —

نمبر ۱۸

بنام راجہ بھوان سنگھ راجہ گھڑوال المرقوم ۱۱ ماہ مارچ سنہ ۱۸۶۲ عیسوی

چونکہ مرضی مبارک ملکہ معظمہ یہ ہے کہ حکومت شاہان ورئیسان ہند جو اب حکمرانی اپنی اپنے
علاقجات پر کرتے ہین دوامی ہو اور شان اور مرتبہ اونکے خاندان کا جاری رہے مطابق
اس مرضی امر خواہش کے یہ سند تمکو دی جاتی ہے تاکہ اطمینان تمھارا ہو کہ درصورت نہونے

وارث اصلی کے گورنمنٹ منظور کرینگے جسکو تم چاہو مابعد تمھارے کوئی رئیس تمھارے ملک کا
چاہے اپنا متبنی اور جانشین قرار دے بشرطیکہ حق اوسکا بموجب قاعدہ ہندوان و رسم خاندان
تمھارے پہونچتا ہو۔

اطمینان رکھو کہ اس عہد مین ہرگز خلل واقع نہوگا جب تک تمھارا خاندان نمک حلال
تخت و تاج کا رہیگا اور جب تک تم اطاعت شرائط عہدنامجات و بخشش نامجات و اقرارات منعقدہ کا
نسبت گورنمنٹ انگریزی سے کرتے رہوگے۔

دستخط کیننگ

واضح ہو کہ سند اسی قسم کی راجہ شاہ پورا واقع اضلاع شمالی و مغربی و رئیسان دھامی و بلاسپور
و کوسیا و بگھات و بیجی و کوتھار و درکوتی و بیجا و بلبن و نالاگڈھ و سوکیت و جیپ
و کونہیر و منڈی و سیلوگ و ناہن و فریدکوٹ و کیوتھل و ترمج و کمارسین و منگال
و جوبل و باگھل و بسہیر واقع پنجاب کو عطا ہوئی۔

نمبر ۱۹

ترجمہ سند جسکی رو سے پرگنہ پھولیا بنام راجہ جیت سنگھ جو رئیس شاہ پورا کے قائم اور
بحال رہا المرقوم ۱۰ ماہ جون ۱۸۴۷ء

چونکہ معاملہ تقرری جمع ادائی پرگنہ پھولیا جو رئیس شاہ پورا سے طلب ہو مدت دراز سے زیر تجویز
افسران انگریزی ہے اور تحقیقات سے جو روی کارآئین یہ ظاہر ہوتا ہے کہ پرگنہ پھولیا اورنگزیب
عالمگیر بادشاہ دہلی نے جاگیر مین راجہ سوجان سنگھ بانی خاندان شاہ پورا کو دیا تھا اور اوسوقت سے
پرگنہ مذکور اولاد راجہ مذکور کے قبضے مین چلا آیا اور راجہ جنگ سنگھ جیو ولد راجہ مادھو سنگھ جو اب
جانشین اپنے والد کا ہے اسواسطے گورنمنٹ نے بنظر امور مذکورۂ بالا یہ فیصلہ کیا کہ پرگنہ پھولیا
مثل سابق قبضہ راجہ جنگ جیو کے اور اوسکے وارثون کے رہے اور جمع ادائی سالانہ دس ہزار
روپیہ قرار دیا جاوے جو راجہ شاہ پورا سال بسال گورنمنٹ کو ادا کیا کریگا اور چونکہ بتجویز افسران انگریزی کی

ریاستہای خرد متعلقہ اضلاع شمالی و مغربی

گڈھوال

بعد ختم ہونے جنگ نیپال ۱۸۱۵ء کے راجہ سودرسن ساہ جسکا علاقہ گورکھیون نے
[illegible]ین لیا تھا نہایت افلاس مین بمقام دہیرہ موجود تھا یہ حصہ اوسکے موروثی علاقے کا جو پنجاب
[illegible]رق دریای الکنندا کی واقع ہے بجز ای سند نمبر ۱۲ اوسکو عطا ہوا اور زمین مشرقی اور دہیرہ دون
اور پرگنہ رام گڑھ گورنمنٹ انگریزی نے اپنے پاس رکہا —
درمیان مفسدہ ۱۸۵۷ء کے راجہ نے خدمتگذاری لائقہ گورنمنٹ کی کی اور ۱۸۵۹ء
مین فوت ہوا بنظر اوسکی خدمات کے اوسکا بیٹا غیر منکوحہ کا بھون ساہ نامی بموجب نمبر ۱۴ کے
مجاز جانشین پدر ہوا اور اوسکو سند نمبر ۱۸ جسمین اوسکو اختیار متبنی کرنے کا ملا عطا ہوئی
محاصل اس ملک کا قریب اسی ہزار روپیہ کے ہے اور مردم شماری دو لاکھ ہے راجہ
کے پاس فوج کسی قسم کی نہین ہے اور وہ خراج نہین دیتا —

شاہ پورا

راجہ دہیراج شاہ پورا خاندان سیسودیا راجپوت سے ہے اور اولاد رانا اودے پور کی بانی
اس خاندان شاہ پورا کا مسمی سورج مل پسر خرد رانا کا تھا اوسکی بیسوین پشت مین راجہ جال سے ہے
سورج مل نے اپنے حصے مین پرگنہ کھیرار واقع میواڑ مین پایا تھا اور اوسکے بیٹے کو بجلدوی
خدمات دلیرانہ پرگنہ پہولیا واقع علاقہ شاہی اجمیر مین شاہجہان بادشاہ دہلی نے عطا کیا تھا
اور شرط یہ تھی کہ کچھ سوار اور پیادہ خدمتگذاری مین حاضر شاہی رہا کرین اوسنے شہر بسایا جسکا نام شہ[illegible]
شاہ پور جدید آباد کیا —
پس راجہ جال کے پاس کہیرار رانای اودیپور کی طرف سے ہے اور شاہ پورا واقع اج[illegible]
گورنمنٹ انگریزی کی طرف سے ہے تشخیص اوسکے علاقے کی قریب تین لاکھ روپیہ سالانہ ہ[illegible]
بیچ ۱۸۴۷ء کے اوسکو سرکار سے سند نمبر ۱۹ ملی تھی اوسکی رو سے دس ہزار روپیہ
مالگذاری سرکار اوسپر مقرر ہوا اس شرط پر کہ اگر محصول پرمٹ اجمیر مین موقوف ہوگا تو بنظر [illegible]

اوسکی مالگزاری کم ہوکر دو ہزار روپیہ رہے گی وہ مطیع عدالت اجمیر نہین ہے مگر ازروی سند کے اوسکو واجب پڑتا ہے کہ رپورٹ اون جرائم کی افسران اجمیر کو کیا کرے جسمین سزای قتل یا حبس دوام ہوسکتی ہو اور اونکا فیصلہ باستصلاح اور اتفاق رای اوسکے ہوا کریگا۔

بماہ مارچ ۱۸۶۲ء اوسکو بھی سند نمبر ۸ اہلی بعوض اے اوسکے اوسکو بھی اختیار متبنے کرنے کا حاصل ہوا۔

نمبر ۱۶

سند جو راجہ گھڑوال کو مہری اور دستخطی گورنر جنرل بہادر مرقومہ ۳ ماہ مارچ ۱۸۲۰ء دی گئی

چونکہ وہ اضلاع جو سابق راج گھڑوال کہلاتے تھے اب قبضۂ گورنمنٹ انگریزی مین آگئے اور راجہ سودرسن ساہ نے جو اولاد راجگان قدیم اس ملک کا ہے گرمجوشی اور انس نسبت گورنمنٹ انگریزی کے ظاہر کیا ہے گورنر جنرل باجلاس کونسل سودرسن ساہ اور اوسکی اولاد اور جانشین کو واسطے دوام کے تمام علاقہ گھڑوال اس شرط پر مذکورۂ ذیل پر باستثناء علاقجات مفصلۂ ذیل دیتے ہین۔

اول اضلاع واقع بجانب مشرق دریای الکنندا اور دریای مندا کنی اوپر کی جانب اوس مقام کے جہان یہ دونون دریا ملتے ہین دوم ویہرہ دون سوم پرگنہ رام گڑھ راجہ کو لازم ہے کہ ایسا بندوبست اور انتظام اوس ملک کا کرے گا اوسکو اب ملا ہے جس سے خوشی اور بہبودی رعایا متصور ہو اور ازروی انصاف حکومت کرے اور تحصیل محصول کرکے اپنے صرف مین لائے اور وہ ممانعت خرید و فروخت غلامان کرے کیونکہ اسکی ممانعت ازروی قوانین گورنمنٹ انگریزی ہے جب کبھی گورنمنٹ انگریزی کو ضرورت بیگار اور رسد کی ہو تو راجہ اوسکا سرانجام کردی جہان تک اوسکے امکان مین ہو اور رعایای گورنمنٹ انگریزی اور دیگر مردمان کو جو اوسکے علاقے مین یا کسی اور علاقے مین تجارت کرتے ہون اونکو ہر طرح کی سہولت اور آسایش دے اور جو احکام گورنمنٹ یا اوسکے حکام کے ہونگے اونکی تعمیل کرے گا اور راجہ مجاز نہین کہ کوئی جزو علاقہ بغیر اطلاع اور مرضی گورنمنٹ انگریزی کے علٰحدہ کرے یا رہن کرے جب یہ شرائط عمل مین آئینگے

دفعہ چہارم

جس طریق پر بندوبست امور متفرقہ ہوا ہے وہ حضور کو بخوبی معلوم ہے بیچ سرانجام کرنے مالواجب سرکار کے جہان مین موقع ایزادی نفع کا دیکھونگا مین اوس مطابق بندوبست کرونگا لہذا امید ہے کہ کسیکی رعایت حضور سے نہو —

جواب دفعہ چہارم

جہان کہین تمکو موقع ایزادی نفع کا نظر پڑے تم اوسی مطابق بندوبست کرو کسیکی رعایت حضور سے نہو گی —

دفعہ پنجم

مجھے امید یہ ہے کہ جو فوج حضور سے واسطے حفاظت سرکار بنارس وغیرہ کے تعینات ہو گی وہ میری درخواست کے مطابق تعینات ہو —

جواب دفعہ پنجم

جہان کہین فوج کی ضرورت متصور ہو گی وہان تعینات کیجائیگی —

دفعہ ششم

درباب بقایاے عہد جیت سنگھ تعلقہ سنہ ۱۱۸۸ فصلی مجھے حکم حضور ہوا ہے کہ تحصیل کر کے داخل سرکار کرو مین اسواسطے عرض کرتا ہون کہ جسقدر زر بقایا سال مذکورہ بالا کا مجھسے تحصیل ہو گا اوسقدر مین داخل سرکار کرونگا —

جواب دفعہ ششم

منظور —

نقل مطابق اصل کے ہے

دستخط اسی ہے

سب سکرٹری ہنوربل بورڈ

نمبر ۱۵

بنام مہاراجہ ایشری پرشاد نراین سنگہ بہادر راجہ بنارس

مرقومہ ۱۱ مارچ ۱۸۶۲ع

چونکہ مرضی مبارک ملکہ معظمہ یہ ہے کہ حکومت شاہان و رئیسان ہند جو اب حکمرانی اپنے اپنے علاقجات پر کرتے ہین دوامی ہو اور شان اور مرتبہ اونکے خاندان کا جاری رہے مطابق اُس مرضی اور خواہش کے یہ سند تمکو دی جاتی ہے اسمین مکرر اطمینان اوس امر کا دیا جاتا ہے جو سابق تاریخ ۲۴ ماہ اپریل گذشتہ تمکو دی گئی تھی کہ درصورت نہونے وارث اصلی کے گورنمنٹ انگریزی تمکو اجازت دے گی کہ جسکو تم چاہو یا بعد تمھارے کوئی اور رئیس تمھارے مالک کا جانشین ہے اوسکو متبنی اور جانشین اپنا قرار دے بشرطیکہ حق اوسکا بموجب قاعدہ ہندوان و رسم خاندان تمھارے کے پہونچتا ہو —

اطمینان رکھو کہ اس عہد مین ہرگز خلل واقع نہوگا جب تک تمھارا خاندان نمک حلال تخت و تاج رہے گا اور جب تک تم اطاعت شرائط عہدنامجات و بخشش نامجات و اقرار نامجات منعقدہ کا نسبت گورنمنٹ انگریزی کے کرتے رہونگے۔ فقط

دستخط کیننگ

بیچ آبادی علاقہ کے کرونگا اور ترقی آمدنی مین جہد شایان عمل مین لاونگا تاکہ اوسکی بوگا فیوگا ترقی ہو
اور نسبت قضا قان ودزدان وقاتلان وبدکرداران کے ایسی سختی سے پیش آونگا کہ ایک بھی ان مین کا
میری زمینداری مین باقی نرہیگا اور کبھی نام بھی کسی جرم کا سنا نجائیگا لہذا یہ چند کلمہ بطریق قبولیت
لکھہ دیے کہ عندالحاجت کام مین آئے —

المرقوم یکم آسون یعنی آسوج سنہ ۱۲۹۹ فصلی مطابق ۱۴ ماہ ستمبر ۱۸۹۱ع

نقل مطابق اصل کے ہے

دستخط ایڈورڈ کولبروک

مترجم فارسی

نقل مطابق اصل کے ہے

دستخط اسی سے

سب سکرٹری ہنوربل بورڈ

قبولیت راجہ مہیپ نراین بہادر درباب ادای باقی مالگذاری

چونکہ مجکو حضور سے حکم ہوا ہے کہ جو باقی سرکار کی عہد حکومت راجہ چیت سنگہ کے سنہ ۱۲۹۸ فصلی
علاقے مین ہے اوسکو وصول کرکے داخل سرکار کرو لہذا مین بیان کرتا ہون کہ جو کچھہ منجملہ زر باقی
بابت سنہ مذکور کے مجھے وصول ہوگا اوسیقدر مین داخل سرکار کرونگا۔

نقل مطابق اصل کے ہے

دستخط ایڈورڈ کولبروک

مترجم فارسی

نقل مطابق اصل کے ہے

دستخط اسی سے

سب سکرٹری ہنوربل بورڈ

درخواست راجہ سیپ نراین جسکی نسبت اوسکو توقع ہی کہ گورنر جنرل اپنی دستخط سی منظور فرمانگے

دفعہ اول

ٹکسال اور عدالت وغیرہ صیغجات مفصلۂ ذیل کا اگر کوئی صیغہ میرے بندوبست سے علحدہ ہو جاوے تو مجھے امید ہے کہ رسید بابت اوسکی مالگذاری مین مجرا دیجاوے گی

تفصیل صیغجات

ٹکسال — عدالت — فوجداری — کوتوالی — بنارس — نخاس — بیدنی مسافران — تلاشی — قمارخانہ — دستبرداری اگر ہو

جواب دفعہ اول

ٹکسال اور عدالت وغیرہ صیغجات مفصلۂ بالا کا جو کچھ بحساب اوسط پنجسال گذشتہ ہوگا وہ مالگذاری سے منہا ہوگا مگر بیدنی مسافران کو بنظر رفاہ اشخاص و باشندگان شہر منسوخ ہوئی ہی اوسکی منہائی نہوگی —

دفعہ دوم

جو کچھ کہ حضور سے بطور پرورش زمینداران وغیرہ کو ملیگا مجھے امید ہے کہ وہ مجرا بالگذاری مین دیا جائیگا —

جواب دفعہ دوم

زمینداران و قابضان سابق جنکو بطور مدد اور پرورش ملا ہے اور جو سالگذشتہ تک قابض رہے ہین اور جو اوس کاغذ مین مندرج نہین ہین جو حضور کو دیا گیا ہے وہ جاری رہے گا سواے اوسکے جو کچھ اور بطور پرورش کسی زمیندار وغیرہ کو حضور سے ملیگا وہ مالگذاری مین مجرا ہوگا —

دفعہ سوم

جو کچھ خرچ فرمائشات انگریزی افسران وغیرہ کے ہوگا وہ مجھے ندیا جائیگا اس بارہ مین جیسا حکم ہو —

جواب دفعہ سوم

جس شی کی فرمایش ہوگی اوسکی قیمت تمکو بحساب کمپنی دی جائیگی کوئی فرمایش نہوگی —

نقل مطابق اصل کے ہے

دستخط لاسی سے ہے

سب سکرٹری ہنوربل بورڈ

قبولیت راجہ مہیپ نراین بہادر

مین راجہ مہیپ نراین بہادر

چونکہ زمینداری سرکار بنارس مع چنار اور محالات سرکار جونپور ہر دو مال و سائر اور حویلی محمد آباد بنارس اور دام ملبوس خاص اور پرگنہ بدوہی اور تعلقہ سکرامو متعلق پرگنہ چاپدا اور سکنس گڈھ اور کنتبل معروف بچی پورا اور سرکار غازی پورا اور پرگنہ سکندر پورا اور خرید شادی آباد اور بتہ سنج مع مال و سائر و کوتوالی جونپور و میتمی و جنبار و سنگدرتی بنارس اور کل محالات ہر دو مال و سائر مع دستور دیوانی صوبہ الہ آباد باستثناء محال کھیری گدہ جسکی مالگذاری متعلق سرکار نواب وزیر الممالک آصف الدولہ بہادر کے ہے اور محالات جاگیر روزینہ داران اور اخراجات مطابق حشو منہائی مجکو ہنوربل کمپنی نے واسطے ہمیشہ کے بجمع مقررہ دوامی چالیس لاکھ روپیہ سکہ بنارس کے دیے ہین بخوشی و رضا مندی منظور کرتا ہون اور جمع مالگذاری سے مبلغ [illegible] بابت نقصانی دو مہینے فساد کے اس سال سنہ ۱۱۸۹ فصلی مین مجھے معاف ہوے اور مجرا اسکے مین بلا تامل اقرار کرتا ہون کہ باقی [illegible] سکہ بنارس بطور مالگذاری واجبی سرکار مین داخل کرونگا اور بند قسط بندی کا مین نے علیحدہ داخل کیا ہے مین اقرار کرتا ہون کہ اوسکے مطابق ماہ بماہ بلا عذر و حیلہ خزانہ عامرہ سرکار مین بمقام بنارس ادا کرونگا اور آخر سال مین سب روپیہ ادا کرکے رسید اور فرد بیباقی حاصل کرونگا اور جمع سال دوم یعنی سنہ ۱۱۹۰ فصلی کی کل چالیس لاکھ روپیہ قرار پاتا ہے اور یہی جمع واسطے ہمیشہ کے قرار پائی ہے اسکے ادا کرنے کا بھی بلا عذر و حیلہ سال بسال بموجب اقساط مین اقرار کرتا ہون اور مین روپیہ روزینہ داران وغیرہ کا بھی بلا تامل ادا کرونگا اور رسید اوسکی حاصل کرونگا اور مین کاروبار زمینداری مین مصروف ہوکر کوئی دقیقہ حزم و ہوشیاری کا فرو گذاشت نکرکے رعیت کی نسبت توجہ دلی مبذول کرونگا اور ہر ایک شخص سے حسب مرتبہ پیش آونگا اور مین کوشش بلیغ

ادا کرتا رہونگا جسکی تعداد مچھلی دار روپیہ بنارس کی ... ہوتا ہے اور فی روپیہ وزن دس ماشہ
سے کم نہوگا اور اوسمین دو رتی دو چاول سے زیادہ کھوٹ نہ ہوگا اگر اس سے وزن مین کم ہوگا
یا کھوٹ زیادہ معلوم ہوگا تو جسقدر کمی زر ہوگی وہ بین دیگر پورا کرونگا اگر گورنمنٹ کو ضرورت لینے
زر مالگذاری کی بمقام بنارس نہوگی تو مین سال بسال بموجب اقساط ماہواری کے یہ روپیہ
حسب تفصیل ذیل کلکتہ ارسال کیا کرونگا یہ سب روپیہ برابر سکہ کلکتہ ... مع نذرانہ وغیرہ
ہوگا مگر اسمین سے رقم ہنڈاون فیصدی دو روپیہ جسکی ... ہوتا ہے مجرا لیکر باقی روپیہ
... ہر سال کے آخر مین بلا کسور وغیرہ خزانہ کلکتہ مین داخل کیا کرونگا بعد ادا کرنے اس
روپیہ کے رسید بیباقی حسب دستور بعد اختتام سال ملا کریگی اسواسطے یہ اقرار تحریری لکھدیا کہ
بموجب اسکے عمل درآمد ہو۔

حاشیہ قبولیت پر تفصیل اقساط ماہواری درج ہے

دستخط راجہ | مہر راجہ

المرقوم ۲۵ ماہ صفر سنہ جلوس مطابق ۱۵ ماہ اپریل سنہ ۱۷۷۵ء

ترجمۂ اقرارنامہ راجہ چیت سنگھ درباب محصول سائر

چونکہ محصول سائر جو متعلق میرے ہے بحضور گورنر بہادر حسب شرح ذیل مقرر ہوچکا ہے
اور حکم اوسکی تعمیل کا صادر ہوا ہے محصول مقررہ انگریزی اور ہندوستانی سوداگرون سے
بلاتفریق لیا جائیگا اسواسطے مین یہ لکھدیتا ہون کہ شرح مذکور سے سوا مین نہ لونگا اور نہ کسی
شخص کی نسبت اس بارہ مین رعایت کرنی منظور ہوگی مگر بانات اور شیشہ اور تانبا جو کمپنی سے
خرید کیا جائیگا اور اوسکے ساتھ ایک چٹھی گورنر بہادر کی ہوگی وہ محصول مقررہ سے بری تصور
کیا جائیگا اور نہ اوسکی نسبت مزاحمت یا انسداد کسیطرح کی ہوگی۔

منہا . . . . [illegible]

سکہ بنارس [illegible]

بتہ سکہ کلکتہ [illegible]

باقی سکہ روپیہ [illegible]

منہا بنڈادن [illegible]

باقی اصل زر دادنی [illegible]

المرقوم ۲۶ ماہ صفر ۱۲۰۰ سنہ مطابق ۱۵ ماہ اپریل ۱۷۸۶ عیسوی

نقل قبولیت مدخلۂ راجہ چیت سنگھ بابۃ زمینداری بنارس وغیرہ

چونکہ ایک عہدنامہ فیمابین انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور نواب آصف الدولہ جہانگیر خان بہادر ہزبر جنگ ناظم صوبہ الہ آباد دبتاریخ ۲۰ ماہ ربیع الاول ۱۱۸۹ ہجری مطابق ۲۱ ماہ مئی ۱۷۷۵ع قرار پائی جسکی رو سے حکومت سرکار بنارس و غازی پور و چنار وغیرہ انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کو تاریخ چہارم ماہ ربیع الاول ۱۱۸۹ھ مطابق ۴ ماہ جولائی ۱۷۷۵ع ملی اور کمپنی نے زمینداری و عاملی و فوجداری سرکاران مذکورہ بالا کی مع کوتوالی بنارس و جونپور وغیرہ و ٹکسال بنارس تاریخ مذکور سے مجکو دی ہی مین اب برضامندی اقرار کرتا ہون اور لکھدیتا ہون کہ جسقدر سکہ ٹکسال مذکور مین ضرب کہائیگا وہ بموجب اقرار نامہ علیحدہ کے جو مین نے بتاریخ ۲۵ ماہ ذیحجہ ۱۷ سنہ جلوس کے لکھکر گورنمنٹ کمپنی کو دیا ہی ہونگے مجھے لازم ہوا کہ مین وہ امر کرونگا جو واسطے فائدے اور بہبود ملک کے ہوگا اور بہبودی خلائق مین کوشش کرونگا اور متوجہ ترقی زراعت و افزونی مالگذاری رہونگا اور درباب اخراج دزدان و قاتلان و دیگر مجرمان ایسی سخت سزا تجویز کرونگا کہ نشان بھی اونکا باقی نرہیگا اور مین سالانہ مالگذاری گورنمنٹ

اور اگر تاریخ نسبت جسکی نقد او مچھلی دار روپیہ بنارس کی مہر [بیست تنگہ] ہوتا ہے اور فی روپیہ وزن مین ماشہ سے کم ہوگا اور اوسمین دو رتی دو چانول سے زیادہ کھوٹ ملا ہوگا اگر اس سے وزن مین کم ہوگا یا کھوٹ زیادہ معلوم ہوگا تو حسبقدر کمی زر ہوگی وہ مین دیکر [اور] پورا کرونگا اگر گورنمنٹ کو ضرورت [لینے] زر مالگذاری کی بمقام بنارس ہوگی تو مین سال بسال موجب اقساط ماہواری کے یہ روپیہ حسب تفصیل ذیل کلکتہ ارسال کیا کرونگا یہ سب روپیہ برابر سکہ کلکتہ [بیست تنگہ] ... مع نذرانہ وغیرہ ہوگا مگر اسمین سے رقم ہنڈاون فیصدی دو روپیہ جسکی [مقدار] ہوتا ہے مجرا لیکر مابقی روپیہ [بیست تنگہ] ہر سال کے آخر مین باکسور وفیرہ خزانہ کلکتہ مین داخل کیا کرونگا بعد ادا کرنے اس روپیہ کے رسید بیباقی حسب دستور بعد اختتام سال ملا کریگی اسواسطے یہ اقرار تحریری لکھدیا کہ بموجب اسکے عمل درآمد ہو۔

حاشیہ قبولیت پر تفصیل اقساط ماہواری درج ہے

مہر راجہ	دستخط راجہ

المرقوم ۲۵ ماہ صفر سنہ جلوس مطابق ۱۵ ماہ اپریل سنہ ۱۷۸۸ء

ترجمہ اقرارنامہ راجہ چیت سنگھ درباب محصول سائر

چونکہ محصول سائر متعلق میرے سے بجنور گذر بہادر حسب شرح ذیل مقرر ہوچکا ہے اور حکم اوسکی تعمیل کا صادر ہوا ہے محصول مقررہ انگریزی اور ہندوستانی سوداگرون سے بلاتفریق لیا جاویگا اسواسطے مین یہ لکھدیتا ہون کہ شرح مذکور سے سوا مین نہ لونگا اور نہ کسی شخص کی نسبت اس بارہ مین رعایت کرنی منظور ہوگی مگر بانات اور شیشہ اور تانبا جو کمپنی خرید کیا جاویگا اور اوسکے ساتھ ایک چھٹی گورنر بہادر کی ہوگی وہ محصول مقررہ سے بری کیا جاویگا اور نہ اوسکی نسبت مزاحمت یا انسداد کسیطرح کی ہوگی۔

یہ سند عطا ہوئی اور اس موجب عمل ہوگا تم متصدیان و دیگر اشخاص مذکورہ بالا راجہ ممدوح کو اصلی اور
واجبی قابض اور حقدار زمینداری و عاملی و فوجداری سرکاران مذکورہ بالا تصور کرو اور اوسکی حکومت کو
بیچ امور متعلقۂ صیغہ جات مذکور مین منظور اور قبول کرو واضح ہو کہ اس حکم کو محکم اور مستحکم سمجھکر بموجب
اسکے تعمیل کرو۔

المرقوم ۲۵ ماہ صفر ۱۱۸۰ سنہ مطابق ۱۵ ماہ اپریل ۱۷۶۶ سنہ عیسوی
دستخط گورنر جنرل بہادر اور اہالیان کونسل

ضمن

دفتر زمینداری سرکار بنارس و غازی پور و جونار و کوتوالی و کار ٹکسال واقع صوبہ الہ آباد در پیش کلانتا
راجہ چیت سنگہ بہادر کو دیے گئے اور نیز عاملی و فوجداری۔

تفصیل محالات تو عمر

سرکار بنارس و چندیرا سرکار غازی پور محال جونپور مع مال و سوای حویلی محمد آباد بنارس لائق دام
یعنی خرچ پوشاک بادشاہ پرگنہ بھدری تعلقۂ سکرامو واقع چندار سکنی گڈہ بجہ پور سکندر پور تہر ید شادی آباد
ٹپہ سرکیا کوتوالی و دیگر امور بنارس بلا اداے و کوتوالی و دیگر امور جونپور بلا اداے محال ٹکسال بنارس
بلا ادای قیمی بنارس سنگریزہ یعنی وزن سنگی بنارس و دیگر محالات الی ساٹہ لی یعنی دفتر مضمنیات بنارس

نقل پٹہ عطیہ بجیب سنگہ

یہ پٹہ جسمین شرائط ذیل درج ہین راجہ چیت سنگہ بہادر کو دیا جاتا ہے۔

سرکار بنارس غازی پور اور جونار اور محالات سرکار جونپور مع مال و سواے حویلی محمد آباد بنارس
خاص و عام بیچ پرگنہ بہادری تعلقۂ سکرامو واقع پرگنہ جونار گیت گڈہ بجہ پور سرکار غازی پور پرگنہ
سکندر پور خرید شادی آباد پٹہ سرکیچنا مع کوتوالی جونپور و بنارس ٹکسال بنارس مقیمی بالضمات وزن سنگی
مال و سوای اور دستور دیوانی باستثناء نانکار و نصف جاگیر بہادری و جاگیر مستثنا و اما جو رقوم مدت
دراز سے حساب مین مجرا دیے جاتے ہین اور تمام شرائط التعہد تحریر فرض ہین تاریخ ۴ جمادی الاول سنہ ۱۱۹۰

منہائی نانکار و نصف جاگیر مذہبی و التمغا

مہر بامدعب

اصل روپیہ ادائی راجہ بلونت سنگھ

نو عدد لکھ

مہر لوسا لوعب

اضافہ مقبولہ راجہ چیت سنگھ لکھان

اصل روپیہ ادا راجہ چیت سنگھ

نو عدد لکھ

مہر بلوا لوعب

المرقوم ۲۷ ماہ رجب سنہ ۱۱۸۷ ہجری

ترجمہ صحیح ہے

دستخط ولیم ریڈفرن

مترجم فارسی

تحریر منجانب گورنر بہادر بنام راجہ چیت سنگھ

اب جو وزیر الممالک نے ایک عہدنامہ مہری و دستخطی دیا ہے جسپر تمنے بھی دستخط کیے ہیں اور مہر لگائی ہے مناسب کہ بموجب اوسکے اور بموجب عہدنامہ کے جو بمقام الہ آباد و لارڈ کلایو صاحب اور وزیر سے دربارہ راجہ بلونت سنگھ تمہارے والد مرحوم کے ہوا تھا تم بخوشی تمام مالگذاری مقررہ وزیر کو ادا کرتے رہو اور کمپنی ہمیشہ تمہاری بہبودی کی نگراں رہیگی اور تمہاری نسبت حفاظت اور حمایت مبذول رکھیگی اور عہدنامہ مذکورہ بالا مین ہرگز انحراف یا شکستگی عہد نہوگی ۔

ترجمہ صحیح ہے

دستخط ولیم ریڈفرن

مترجم فارسی

نمبر ۱۴۳

ترجمہ سند جو راجہ چیت سنگھ کو بابت زمینداری غازی پور و بنارس وغیرہ کے عطا ہوئی

متصدیان حال و استقبال و قانونگویان و مقدمان و رعیت و مزارعین و جمیع ساکنان و آبادان و متعلقان سرکار بنارس و غازی پور و جونپور واقع صوبۂ الہ آباد کو معلوم ہو کہ چونکہ بعجوا ے عہدنامہ نواب آصف الدولہ جو بتاریخ ۲۰ ربیع الاول ۱۱۸۹ ہجری مطابق ۲۱ ماہ مئی ۱۷۷۵ء کے قرار پایا تھا حکومت اور انتظام سرکاران مذکورۂ بالا کا چہارم جمادی الاول ۱۱۸۹ ہجری مطابق ۴ ماہ جولائی ۱۷۷۵ء سے ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کے سپرد ہوئی ایسٹ انڈیا کمپنی مذکور اسواسطے بعجوا ے حقوق جو اوس سے حاصل ہوئی تھی اب بنام راجہ چیت سنگھ زمینداری و عاملی و فوجداری سرکاران مذکور مطابق ضمن کے اور کوتوالی جونپور اور بنارس کی اور ٹکسال بنارس تاریخ مذکورۃ الصدر سے دیتے ہیں جسقدر طلا و نقرہ ٹکسال بنارس میں ضرب ہوگا راجہ اوسکو بموجب اپنے محلکے کے ضرب لگوائینگے راجہ مذکور ذرا بھی غافل اپنی فہمید اور تحصیل امور مفوضہ میں نہیں اوسکو لازم ہے کہ رعایت اور مہربانی سے نسبت رعایا و مردمان کے پیش آئیں اور زراعت اور بہبود ساکنان و پیداوار زمین کی ترقی میں کوشش کرینگے و دزدان ڈاکوان و گرہ بر وغیرہ کو خارج از ملک کرینگے اور مفسدان بلوہ طرازان امنیت ملک کو ایسی سزا سے قرار واقعی دینگے کہ اونکا سراغ بھی نظر نہ آئیگا اور راجہ مذکور خراج تعدادی [illegible] روپیہ مچھلی دار ضرب بنارس مطابق [illegible] روپیہ سکہ کلکتہ سالانہ خزانہ کمپنی مذکور میں داخل کیا کرینگے اگر اوسکو حکم ہوگا کہ زرمالگذاری بمقام بنارس ادا کرے تو وہ مبلغ [illegible] مچھلی دار بنارس کا روپیہ جمین دس ماشہ نقرہ اور دو رتی اور دو چانول ملان ہوگا اور اس سے زیادہ ملان نہوگا ادا کریگا اگر وزن اس سے کم ہوگا یا ملان زیادہ ہوگا تو اوسقدر کمی کا معاوضہ اوسکو اور دینا ہوگا اور جب زرمالگذاری کی ضرورت مقام بنارس میں نہوگی تو وہ زرمالگذاری [illegible] روپیہ سکہ بلا اتفاوت بموجب اقساط کے ماہ بماہ کلکتہ روانہ کریگا اس صورت میں اوسکو دو روپیہ فیصدی کے حساب سے مجرا ملیگا اور یہ فیصدی تعدادی [illegible] ہوتا ہے پس یہ مجرا دیکر اصل رقم روپیہ کی مبلغ [illegible] سکہ کلکتہ ہوتا ہے اور یہ رقم وہ کلکتے میں داخل کیا کریگا اور آخر سال میں بعد تصفیہ حساب حسب دستور اوسکو روپیہ مدخلہ مجرا ملیگا اور وہ مجاز نہیں ہے کہ ابواب ممنوعہ وارونمہ شاہی وغیرہ تحصیل کرے

اوس نالش کی سماعت عدالت مین ہوگی —

شرط ہفتم

حسب استدعا نواب کے پنشن اشخاص مفصلہ ذیل کی تجویز ہوئی اور یہ پنشن جاری رہیگی کہ جب تک پابندہ کا طریق قابل خوشنودی واطمینان گورنمنٹ انگریزی اور نواب کے رہیگا —

امام خان .... مبلغ صہ سالانہ

پرل خان و محمد خان .... مبلغ صہ سالانہ

رحمن بخش وکیل نواب حاضر باش محکمہ انگریزی مقیم فرخ آباد مبلغ سالانہ

احمد بخش و محمد ضیا .... مبلغ سالانہ

شرط ہشتم

قطعات زمین معافی وروزینہ وسالانہ پنشن وجاگیر قائم اور بحال رہینگے اگر تحقیقات سے ثابت ہوگا کہ وہ قبل وفات مظفر جنگ مقرر ہوئے تھے —

شرط نہم

یہ عہدنامہ نو شرائط کا مقرر ہوکر ختم ہوا بمقام بریلی بتاریخ ۴ ماہ جون سنہ ۱۸۰۲ء مطابق ۳ ماہ صفر سنہ ۱۲۱۷ ہجری اور ہنوربل ہنری ویلسلی صاحب لفٹنٹ گورنر اضلاع مفوضہ اودہ نے ایک نقل اوسکی انگریزی اور فارسی مین مہر و دستخط اپنے نواب امداد حسین خان بہادر ناصر جنگ کو دی اور نواب نے ایک نقل اپنی مہری و دستخطی ہنوربل ہنری ویلسلی صاحب لفٹنٹ گورنر اضلاع مفوضہ اودہ کو دی اور ہنوربل ہنری ویلسلی صاحب وعدہ کرتے ہین کہ تیس دن کے عرصے مین منظوری عہدنامہ بمہر و دستخط ہزاکسلنسی یعنی ڈی موسٹ نوبل گورنر جنرل کے منگا دینگے —

مہر نواب امداد حسین خان

مہر ہنوربل ہنری ویلسلی

دستخط ہنری ویلسلی

یہ عہدنامہ منظور گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل بتاریخ ۲۴ ماہ جون سنہ ۱۸۰۲ عیسوی ہوا

المرقوم ۱۸ ماہ جمادی الثانی ۱۱۸۷ھ مطابق ۶ ستمبر ۱۷۷۳ عیسوی

ترجمہ صحیح ہے

دستخط ولیم ریڈفرن

مترجم فارسی

ترجمہ پٹہ جو نواب شجاع الدولہ نے راجہ چیت سنگھ کو دیا

سرکار بنارس و جونار و محالات سرکار جونپور وغیرہ مع مالگذاری برقم سوانے وسائر اور حویلی محمد آباد یعنی بنارس وبلبوس خاص و پرگنہ بوہور وغیرہ و تعلقہ سکما مومن متعلقات پرگنہ خاند و پرگنہ بدوہی لکینس گڈہ بیجی پور سرکار غازی پور پرگنہ سکندر پور خرید شادی آباد و بینہ مرنج وغیرہ مع مالگذاری وسائر بعد مجرادینے رقم دستور و دیوانی و نانکار و نصف جاگیر بدوہی و دیگر جاگیرات مرفوع القلم کی جو کچھ رقم منہائی سابق مجرا ملتی تھی مین اب کلیۃً دیتا ہون اور سپرد تمھارے کرتا ہون بالعوض مبلغ بائیس لاکھ اڑ تالیس ہزار چار سو اوپچاس سکہ کم سنہ بنارس اصل و اضافہ کے حسب تفصیل ذیل اور کچھ خرچ سبندی نہ لیا جائیگا مناسب ہے کہ تم مبلغان مذکورہ بالا سرکار کو موجب اقساط مفصلہ ذیل کے سال بسال ادا کیا کرو اور بعون الٰہی اس پٹہ سے انحراف نہوگا

تفصیل ادائی راجہ بلونت سنگھ

	[illegible]
بابت بنارس	[illegible]
بدوہی	[illegible]
لکینس گڈہ	لکھان
بیجی پور	[illegible]
غازی پور	[illegible]
شادی آباد	[illegible]
کل	[illegible]

دہی گئی ہے اور جائداد اور تنخواہ سالانہ جو از روی شرائط ۳ و ۴ و ۷ کے مقرر ہوئی تھی اب ضبط ہو کر قدرے گذارہ اون لوگون کے واسطے تجویز ہوا جنکی اور کوئی صورت بسر کی نہین بشرطیکہ اونمین سے کوئی شخص شریک سرکشی ہوا ہو گا مگر پنشن از روی شرط پنجم اور زمین معافی و جاگیر مندرجہ شرط ۸ دی گئی تھی وہ بحال ہے بشرطیکہ وہ شریک سرکشی نہوے ہونگے اور پنشن اور جاگیر بالعوض نوکری ملی ہو کیونکہ اب نوکری کا امکان نہین ہے۔

نمبر ۱۱

عہدنامہ نواب فرخ آباد بابت ۱۸۰۲ء عیسوی

عہدنامہ فیمابین ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی اور نواب امداد حسین خان درباب سپرد کرنے واسطے ہمیشہ کے ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کو ضلع فرخ آباد مع متعلقات بالعوض نقدی جو ابتک قابل ادا ہونے ہنوربل کمپنی کے منجانب نواب تھے اور جو ہنوربل ہنری ویلی لفٹنٹ گورنر اضلاع مفوضۂ اودہ نے باختیارات عطیہ ہزاکسیلنسی یعنی دی موسٹ نوبل گورنر جنرل بہادر ایک فریق اور نواب امداد حسین خان بہادر ناصر جنگ فریق ثانی نے منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینون کے منعقد کی تھی۔

شرط اول

یہ وعدہ اور اقرار ہوتا ہے کہ ضلع فرخ آباد مع متعلقات واسطے ہمیشہ کے سپرد ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کے ۱۲۱۰ فصلی سے ہو اور نواب اپنے حقوق اور علاقے کو باستثنا مندرجہ ذیل منتقل کرتے ہین۔

شرط دوم

بنظر بسر اوقات اور قائم رکھنے شان نواب امداد حسین خان بہادر کے یہ اقرار ہوتا ہے کہ اوسکو نو ہزار روپیہ ماہواری یعنی ایک لاکھ آٹھ ہزار روپیہ سالانہ ملیگا اور یہ روپیہ اوسکو اور اوسکے ورثا کو اور جانشین کو ملا کریگا اور کسی وجہ سے کم نہوگا اور یہ بھی وعدہ ہوتا ہے کہ نواب سے ہر موقع پر اوسی اعزاز اور ادب اور قاعدہ سے پیش آئینگے جیسا اوسکا مرتبہ اور عزت کے

لائق ہے اور جسطرح گورنمنٹ انگریزی اپنے دوستون سے پیش آتی ہین۔

شرط سوم

مہونربل لفٹنٹ گورنر وعدہ کرتے ہین کہ دو ہزار روپیہ سالانہ واسطے خرچ امام باڑہ کے ملاکرے گا اور مبلغ تین ہزار چھ سو روپیہ سالانہ جو واسطے گذارہ محلات نواب مظفر جنگ مرحوم کے معرفت امراو بیگم کے تقسیم ہوتا ہے وہ آیندہ معرفت نواب کے تقسیم ہوگا اور نواب اوس روپیہ کی رسید اہلکاران گورنمنٹ خزانہ کو دینگے بشرطیکہ یہ ثابت ہو کہ امراو بیگم کی معرفت روپیہ کو درستی سے تقسیم نہین ہوتا۔

شرط چہارم

حسب استدعا نواب کے باغات جو ملکیت اونکے والد کے تھے اور موضع سرائے بجیب پور مکانات منضبطہ واقع فرخ آباد اور جائداد رانی صاحبہ ازان نواب بقدر سیے جاینگے بشرطیکہ کوئی اور حقدار اوسکا ثابت نہو۔

شرط پنجم

چونکہ فہرست رشتہ داران وہمراہی مدخلہ نواب جنکی نسبت درخواست پیش ہوئی ہے اور فہرست اونکی مدخلہ خرم خان مین فرق ہے اور چونکہ ارادہ گورنمنٹ کا یہ ہے کہ جسکا استحقاق پنشن کا واجب متصور ہو اوسکی پنشن مقرر ہو جاے لہذا یہ تجویز ہوئی کہ ایک افسر گورنمنٹ انگریزی واسطے تحقیقات اس امر کی شراکت نواب مقرر کرینگے اور جسکا حق ثابت ہوگا اوسکو سند دستخطی افسر مذکور اور نواب عطا ہوگی اور ان اسناد کے بموجب پنشن نواب کی معرفت تقسیم ہوگی اور رسید یابندگان پنشن کی نواب حاصل کرکے داخل محکمہ افسر مذکور کرینگے۔

شرط ششم

حکومت عدالت ذات نواب پر نہوگی مگر چونکہ واسطہ دار اور ہمراہی نواب کی تصریح نہین ہے اور چونکہ یہ ارادہ گورنمنٹ انگریزی کا ہے کہ انصاف بلا روے ورعایت ضلع فرخ آباد مین قائم اور جاری ہو لہذا یہ شرط ہوئی ہے کہ اگر کوئی نالش بنام کسی واسطہ دار یا ہمراہی نواب کی روبروے نواب کے پیش ہوگی اور اوسکا تصفیہ واجبی جاری نہوگا یا تصفیہ سے کوئی فریق ناراض ہوگا تو

ترجمہ خریطہ نواب محمد یوسف علیخان بہادر رام پور والا بنام ہنوربل لفٹنٹ گورنر بہادر اضلاع شمال مغربی

بعد القاب معمولی

رسید خریطہ ہنوربل لفٹنٹ گورنر بہادر درباب ایک درخواست کے جو چوبے گردھاری لال
و دیگر زمینداران مواضع نے جو جاگیر مین نواب مذکور کو ضلع مرادآباد مین ملی تھی بحضور گورنمنٹ ہند
پیش کی تھی اور جسمین درخواست یہ تھی کہ بعد ختم ہونے بندوبست حال کے اونکے حقوق مالکانہ
قائم اور بحال رہین تحریر ہوکر درباره توقیع لفٹنٹ گورنر بہادر کہ نواب دعویداران کے دعاوی صحیح
اور درست کے لحاظ کرینگے اطمینان لفٹنٹ گورنر بہادر کو کرتے ہین کہ انشاءاللہ حقوق زمینداران
درخواست دہندگان کے مع حقوق دیگر اشخاص جنکے دعوی واجبی ہونگے لحاظ رہے گا.
کیونکہ اونسے نیت درست اس امر کی ہے کہ اپنی رعایا کے انتظام امور مین قواعد انصاف و
عدل جاری رکھے جیسے حکومت انگریزی مین مرعی ہین —

ترجمہ خلاصے کے طور پر صحیح ہے
دستخط دیوکرن شوکلی مترجم

نمبر ۱

نقل سند جو نواب محمد یوسف علیخان رام پور والی کو ملی —
مرضی ملکہ معظمہ کی یہ ہے کہ ریاست تمام شاہان اور رئیسان ہند کی جو اپنے علاقے مین حکمرانی کرتی ہین
دوامی ہو اور یہ کہ شان اور عزت اونکے خاندان کی جاری رہے مین اسواسطے خواہش ملکہ معظمہ کی
تعمیل کرنے مین اطمینان تمکو دیتا ہون کہ درصورتیکہ کوئی وارث اصلی یعنی اولاد نہو تو تمھارا جانشین
ریاست وہ بھی منظور ہوگا جو از روی شرع محمدی کے حق واجبی رکھتا ہوگا —
مطمئن رہو کہ یہ عہد جو تمسے ہوتا ہے یہ کسی سے متخلل نہوگا اوسوقت تک کہ جب تک تمھارا
خاندان نمک حلال تاج شاہی رہیگا اور جب تک ان عہدناموجات اور اقرارناموجات و عطایات کی
تعمیل بنسبت گورنمنٹ انگریزی کے ہوتی رہیگی —
دستخط کیننگ

فرخ آباد

قبل انتقال روہیلکھنڈ گورنمنٹ انگریزی سے علاقہ فرخ آباد بالکل محصور علاقۂ وزیر اودہ تھا
اور خراج چار لاکھ پچاس ہزار روپیہ کا نواب رئیس فرخ آباد وزیر کو دیتا تھا یہ خراج از روی عہدنامۂ
وزیر جو بتاریخ ۱۰ ماہ نومبر ۱۸۰۱ء منعقد ہوا تھا گورنمنٹ انگریزی کو دیا گیا۔ بیچ ۱۸۰۲ء کے نواب نے
عہدنامہ نمبر ۱۱ اقرار دیا اوسمین مشروطیہ ہوا کہ علاقہ گورنمنٹ انگریزی کو دیا جاوے اور سالانہ نقدی
تعدادی ایک لاکھ آٹھ ہزار روپیہ کا نواب اور اوسکے ورثا اور جانشین کو دیا جائے۔

آخری نواب رئیس فرخ آباد تفضل حسین نامے نے ۱۸۵۷ء مین سرکشی بلوہ مین کی تاریخ ..
جنوری ۱۸۵۹ء کو بموجب اشتہار معافی حاضر ہوا تحقیقات اوسکی روبروے اسپشل کمشنر صاحب کے
بجرائم ذیل ہوئی۔

اول سرکشی کرنی اور جنگ کرنی بخلاف گورنمنٹ انگریزی کے اور بلوے مین سرداری فوج کرنا
اور ترغیب دینا سرکشون کا۔

دوم سردار اور شریک ہونا قبل اور مابعد قتل اکثر رعایاے انگریزی و یورپ زاد عیسائی و ہندوستانی
کے یہ جرائم نسبت اوسکے ثابت ہوے اور حکم قصاص صادر ہوا اور جائداد کی ضبطی کا حکم نافذ ہوا
مگر تحقیقات مین یہ ظاہر ہوا کہ قبل اوسکے حاضر ہونے کے ایک چھٹی اوسکو میجر بیرو صاحب اسپشل کمشنر
ہمراہ کیمپ سپہ سالار بہادر نے اس مضمون کی لکھی تھی کہ وہ حاضر ہو اور یہ چھٹی مین لکھا تھا کہ معافی ان
لوگون کی ہوگی جنھون نے قتل انگریزان خود نہین کیا ہے اور اگر نواب نے خود قتل نہین کیا ہے
تو بلا اندیشہ حاضر ہو گورنمنٹ نے اس عہد کو اور حکم کو نامنظور کیا تھا مگر تاہم بلحاظ اوسکے اس
شرط پر حکم قصاص عمل مین نہین آیا کہ تفضل حسین فوراً ملک انگریزی سے خارج ہوا اور اوسکو شہر عدن
تک پہونچا کر سمندر پار بجانب مکہ بھیجدیا اور اوسکو متنبہ کر دیا کہ اگر کبھی ممالک انگریزی مین قدم رکھیگا
تو حکم قصاص جو نافذ ہو چکا ہے اوسپر عمل مین آئیگا۔

درباب عہدنامہ ۱۸۰۲ء کے یہ بیان ہوا کہ چونکہ عہدنامہ مابین گورنمنٹ انگریزی اور
نواب رئیس کے اب تفضل حسین کی سرکشی سے فسخ ہو گئے مگر یہ سرکشی تفضل حسین کی اثر پذیر اوپر
حقوق دیگر اشخاص کے جنکی نسبت عہدنامہ مین مذکور ہے نہوگی پنشن جو از روی شرط دوم کے

نمبر	پرگنہ	نام موضع	نام نمبردار	جمع
۱۰۷	سرولی شمالی	کرپیا ہیوہ	الطاف علیخان	عامدعہ
۱۰۸	ر	کرپیا پانڈے	چھیدی لال	لمادلعہ
۱۰۹	ر	بھوپت پور	مسماۃ جھانا	لاادعہ
۱۱۰	ر	گنگا پور	بنسی دھر	ا ۱ادعہ
۱۱۱	ر	کھورا چارپئی	شمودت وغیرہ	سامعہ
۱۱۲	سرولی جنوبی	بنی گنج	ہزاری مل وغیرہ	لاصہ
۱۱۳	ر	سوماوا	روپ سنگہ	عامعہ
۱۱۴	ر	شیوجیت	درگا پرشاد	اسالوعہ
۱۱۵	ر	تاج پور	دیو سنگہ	لعہ
۱۱۶	ر	زاندا	حکیم سعادت علیخان	لمادعہ
۱۱۷	ر	چکر پور چارپئی	دہن سنگہ وغیرہ	الوعہ
۱۱۸	ر	نندگانون	درگا پرشاد	مالوعہ
۱۱۹	ر	اونچی گانون	ر	عامعہ
۱۲۰	ر	بھوپت ای پور	نوبت سنگہ	عمادعہ
۱۲۱	ر	لودھی پور	ر	عامدعہ
۱۲۲	ر	نداکر	ر	ارمالوعہ
۱۲۳	ر	کندیلی اسد پور	بجی کشن داس	الولعہ
۱۲۴	ر	پیرپایا پیرپور	بالکشن	سای عہ
۱۲۵	ر	گلینی	شیودت	عمادعہ
۱۲۶	ر	پروتا بھگی	نوبت سنگہ	لمادعہ

نمبر	پرگنہ	نام موضع	نام نمبردار	جمع
۶۸	اجاون	پیورا	دیبی داس وغیرہ	لاماسہ
۶۹	״	رتھورا	چینی لال وغیرہ	الـ اماعہ
۷۰	״	ابھی	بلدیو سنگھ	الـ امار
۷۱	״	گیلوسا	فقیر محمد خان	لماسہ
۷۲	״	جنگ پور	دھرنی دھر وغیرہ	سامحہ
۷۳	״	ہمت گنج	کلن چند	امار
۷۴	״	عنایت پور	کلیان سنگھ	سار
۷۵	״	بھوجو پورا	دوارکا داس	الـ اماسہ
۷۶	״	دیوری بزرگ	دھرنی دھر	ساعہ
۷۷	״	کلیانپور	״	الـ سہ
۷۸	״	بلبھدر پور	نند رام	عار
۷۹	״	سرسا	شیودیال وغیرہ	ساعہ
۸۰	״	پچپولی	مسماۃ سنبات بیگم	اماسہ
۸۱	״	پورنیا	شیخ غلام حسین	الـ ماسہ
۸۲	״	نگیتا بہارت	چتربھوج وغیرہ	لامسہ
۸۳	״	شیام پور	ہیرا لال	لماعہ
۸۴	״	گنگا پور	پیارے لال	سالعہ
۸۵	״	سنگرا	وارثان غلام محی الدین	الـ سامسہ
۸۶	״	بہاتا	چیت رام	الـ مالسہ
۸۷	״	لکھی پور شنا	چھوٹے لال وغیرہ	سمالعہ

نمبر	پرگنہ	نام موضع	نام نمبردار	جمع
۴۸	اجاون	ستو بارکھیڑا	احمد یار خان	اسالله‌ے
۴۹	۔	راشدندیا	ٹھاکرداس وغیرہ	اسامار ۔
۵۰	۔	سمرا	ہری رام وغیرہ	لالاعہ
۵۱	۔	دہلیا	گوبندرام وغیرہ	اسـ ۔
۵۲	۔	مینکھا انکلا چارپتی	ٹھاکرداس	لمار
۵۳	۔	لودھی پور	احمد یار خان	حاعہ
۵۴	۔	جگدیسپور	گوبندرام وغیرہ	ساعہ
۵۵	۔	سہاری	سوبھارام	اسلار ۔
۵۶	۔	ہردوا	اوتم چند وغیرہ	اسسار ۔
۵۷	۔	بھورکھا	غلام حسین	احاعہ ۔
۵۸	۔	بھورکھی	محمد الطاف علی	لاللعہ
۵۹	۔	منجھیانا	غلام ناصر خان	اسابعہ
۶۰	۔	سلمی عرف بڑاگاؤں	محمد الطاف علیخان	اسالعہ
۶۱	۔	دیوسی خرد	جنی لال وغیرہ	اسار
۶۲	۔	گنبھری	محسن علیخان	اساعہ
۶۳	۔	ہردوپور	گوبندرام وغیرہ	لار
۶۴	۔	راج پورا	راجارام	لاعہ
۶۵	۔	گولریا بھات	موتی لال وغیرہ	اساعہ
۶۶	۔	اگوندا	فضل امام	لاعہ
۶۷	۔	جوہرا	کھیم سنگھ	اسار ۔

نمبر ۶

ترجمہ سند بابت دیہات کے جو نائب السلطنت گورنر جنرل بہادر نے نواب رام پور کو بتاریخ ۲۲ ماہ جون ۱۸۶۰ء عطا کی۔

چونکہ فرزند دلپذیر نواب محمد یوسف علیخان بہادر نواب رام پور نے شروع بلوہ سے آخر تک نمک حلالی اجنٹ بنسبت گورنمنٹ انگریزی کے ساتھ دینے مدد روپیہ اور فوج کا اور بچانے زندگی عیسائیان و کرنے دیگر خدمات لائقہ کے ظاہر کی ہے جس سے خوشنودی گورنمنٹ ہوئی تھی نواب کی شکرگزاری سابق ادا ہو چکی ہے اور ایک خلعت بھی عطا ہو چکا ہے اور تعداد ضرب سلامی بھی ایزاد ہو چکی ہے اور اوسکے خطاب مین بھی افزونی ہو چکی ہے مگر ما سوا انکے اب اور قدر اوسکی خدمات کی کیجاتی ہے یعنی گورنمنٹ چند مواضعات اضلاع بریلی و مرادآباد حسب مندرجہ تفصیل علیحدہ جمعی مبلغ [illegible] دوامی و نسلاً بعد نسل عطا فرماتے ہین مواضعات مذکورہ مفصل اب شامل علاقہ قدیم نواب کے کیے گئے اور وہی شرائط جو بنسبت اوسکے علاقہ قدیم کے مشروط ہین اس سے بھی متعلق تصور ہونگے۔

تفصیل دیہات واقع بریلی

نمبر	پرگنہ	موضع	نام نمبردار	جمع
۱	چوبھجلا	پیرپا دوہٹی	منشی مادھو سنگھ و دوری لال	[illegible]
۲	ایضاً	بھیکھم پور	ہوری لال	[illegible]
۳	سرساون	رسول پور	فیض اللہ خان	[illegible]
۴	”	اورنگ نگر	نور محمد وغیرہ	[illegible]
۵	”	نرسوا	خوبچند وغیرہ	[illegible]
۶	”	کرسولا	سلو خان وغیرہ	[illegible]
۷	”	کرسولی	مصطفے خان	[illegible]

سوال یازدہم	جواب یازدہم
موضع صاحب گنج واقع پرگنہ حضرت نگر دہیہ معافی فیض اللہ خان نے ساعت رای مرحوم کو دیا تھا مین چاہتا ہون کہ ایک پروانہ درباب معاف رہنے اس موضع کے عنایت ہو —	اگر یہ موضع محالات جاگیر مین آگیا ہے تو جاگیردار کو اختیار حاصل ہے —

المرقوم ۳۰ ماہ دسمبر ۱۷۹۴ء مطابق ۷ جمادی الثانی سنہ ۱۲۰۹ ہجری

نقل و ترجمہ صحیح ہے

دستخط جی ایف چیری

رزیڈنٹ

نمبر ۷

ترجمہ عہدنامہ نواب محمد سعید خان

برطبق حکم گورنر جنرل بہادر حکومت رامپور کی جو میرے سپرد ہوئی ہے مین اسواسطے بیان کرتا ہون کہ جو کام میرے تعلق ہوگا وہ از روے انصاف سرانجام ہوگا اور تمام پٹھان اور متوسلین اوسیطور پر بسر کرینگے اور اونکی اوسیقدر پرورش ہوگی جیسے اب تک ہوتی تھی اور مین اسطرح اونسے پیش آؤنگا کہ وہ بامنیت اور خوشی بسر کرینگے اور دربارہ تنخواہ خاندان اور دیگر رشتہ داران کے وہی طریق اختیار کیا جائیگا جو اب تک ہوتا آیا اور میری محبت اور اتحاد سے کوئی امر نسبت دختر و بیوہ نواب احمد علیخان مرحوم کے تبدل نہوگا اور حسب تفصیل ذیل اونکو تنخواہ ملا کرے گی

دختر نواب مرحوم .... [illegible] ماہواری

صاحب محل .... [illegible] ماہواری

ممتاز محل .... [illegible] ماہواری

چاندرانی .... [illegible] ماہواری

ڈیوڑھی بالاخانہ .... [illegible] ماہواری

دھاری خند . . . . ساعہ ماہواری

مادر سعید علیخان پسر مرحوم نواب مغفور . . . . . . ۱۸ ماہواری

مادر دختر نواب مرحوم . . . . ساعہ ماہواری

کلو خانم . . . . سے ماہواری

ننھو خانم . . . . صے ماہواری

پدمنی . . . . صے ماہواری

چار گانے والیان . . . . صے ماہواری

دستخط نواب محمد سعید خان

ترجمہ صحیح ہے

دستخط فرانسس رابنسن

قائم مقام اجنٹ

دفتر کمشنری قسمت روہیلکھنڈ

۲۱ اگست سنہ ۱۸۴۰ عیسوی

نمبر ۸

عہدنامہ نواب محمد یوسف علیخان

چونکہ مین بمنظوری ہنوربل لفٹنٹ گورنر بہادر اضلاع شمالی و مغربی جانشین نواب محمد سعید خان جاگیر رام پور مین مقرر ہوا ہون مین اقرار کرتا ہون اور تصدیق مہر کرتا ہون کہ امورات جاگیر کو بخوبی نصفت اور عدل سے سرانجام دونگا اور پٹھانون سے بمروت پیش آؤنگا اور تمام تنخواہ جو نواب احمد علیخان کے وقت سے مقرر ہے اور شرائط سابق مین درج ہے قائم اور بحال رکھونگا اور واسطے بسر خاندان اور وابستگان والد مغفور نواب محمد سعید خان کی تجویز مناسب عمل مین لاؤنگا۔

دستخط آرا الکز ینڈر

اجنٹ لفٹنٹ گورنر

دفتر اجنسی متعلق

دفتر کمشنری قسمت روہیلکھنڈ

مقام بریلی ۱۱ اپریل سنہ ۱۸۵۵ء

یہان سے جاکر دہلی مین رہتا ہے وہان اوسکو
شاہ نظام الدین کے آدمی اور مہاجن تنگ کرتے
ہین اور یہان آنے نہین دیتے چونکہ حسابات
سرکاری و فوج و جاگیر متعلق اوسکے ہین لہذا
مجھے امید ہے کہ نواب صاحب ایک تحریر
ناظم دہلی کو بھیجکر اوسکو ممانعت کرینگے کوئی
مزاحم تلسی رام سے نہو اور اوسکو یہان واپس
آنے دین تاکہ یہان آکر پھر اپنے کام پر مامور ہو

سوال پنجم

جو اسباب کسیکا رام پور سے ہنگام جنگ
لگگیا ہے مین چاہتا ہون کہ حضور ایک حکم
بنام ناظم دہلی صادر فرمائین کہ مالکان مال کو
اسباب مغروقہ بعد تحقیقات ملجاوے —

جواب پنجم

جواب مبنی اوپر انصاف کے حضور سے
صادر ہوگا جب کوئی درخواست واسطے اسی
جائداد کے گذرانیگا —

سوال ششم

سرکار جو فیض اللہ خان نے راجہ
خان مل سے خرید کیے تھے اور وہ اب تک
اوسکے قبضے مین ہین مجھے امید ہے کہ
حضور ایک حکم بنام ناظم دہلی صادر فرمائین کہ
اونکو واگذاشت کردے —

جواب ششم

جو اسپے چک واقع یا متعلق محالات جاگیر کے
ہین وہ بموجب سند نواب صاحب کے
واگذاشت ہوگئے ہین —

سوال ہفتم

اکثر مقامات و قطعات زمین و چکہای دیہات
خرید کردہ سلو خان غلام علی الدین خان وغیرہ
افغانان جو سرکاری مالگذاری سے معاف ہین

جواب ہفتم

جاگیردار کو اختیار اس شرط کا اپنے محالات
جاگیر مین حاصل ہے —

اور اون لوگون کے قبضے مین اوسوقت تک
تھے جب تک وہ دامن کوہ مین گئے مجھے
امید ہے کہ پروانہ معافی نسبت اونکے بنام
ناظم بریلی صادر ہو۔

سوال ہشتم	جواب ہشتم
مین چاہتا ہون کہ پروانہ بنام ناظم بریلی درباب اون لوگون کے جو علاقۂ وزیر مین رہتے ہون اور غارتگری علاقۂ احمد علیخان مین کرتے ہون اس مضمون کا جاری ہو کہ بعد تحقیقات چورون کو سزا دین اور مال مسروقہ ساکنان جاگیر کو واپس دین۔	اس بارہ مین جو رسم بیچ وقت فیض اللہ خان کے تھی وہی مرعی رہے گی۔
سوال نہم	جواب نہم
جو محصول اسباب تجارت افغانان پر سابق لیا جاتا تھا وہی بدستور رہے اور اہلکاران پرمٹ سے کار زیادہ طلب نکرین۔	جو قاعدہ اس بارہ مین فیض اللہ خان کے وقت مین تھا وہی اب بھی مرعی رہے گا۔
سوال دہم	جواب دہم
بیچ عہد فیض اللہ خان کے داد و ستد خانوادہ حمیت کے وقت کی کسیکے ساتھ ہو وزیر کے حکم سے مسموع نہین ہوتی تھی پس اب بھی کسی سے مزاحمت اون داد و ستد کے باعث نہو اور اگر کوئی حضور مین نالشی ہو تو اوسکی سماعت نہو۔	رسم قدیم اس بارہ مین جاری ہے۔

ممدوح کو دی گئی اور دوسری نقل پاس جارج فردرک چیری صاحب کے رہی اور نیز نواب احمد علیخان بہادر کو بابت قبضۂ جاگیر کے جو اوسکو نواب وزیر الممالک آصف جاہ بہادر نے مطابق سند مذکورہ شرط دوم عہدنامہ مذکور کے دی ہے جسکی ایک نقل جارج فردرک چیری صاحب کو مہر نواب وزیر الممالک آصف جاہ بہادر کے دی گئی ہے ہوئی ہین —

المرقوم بمقام بریلی بتاریخ ۷ ماہ جمادی الثانی سنہ ۱۲۰۹ھ مطابق ۳۰ ماہ دسمبر سنہ ۱۷۹۴ء

ترجمہ صحیح ہے

دستخط جی ایف چیری

رزیڈنٹ

ترجمہ اقرارنامہ باسند منظوری منجانب نواب وزیر الممالک آصف جاہ بہادر بنام ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی —

چونکہ ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی نے از روے ضمانت نامہ مرقومہ ۷ ماہ جمادی الثانی سنہ ۱۲۰۹ھ مہری و دستخطی جارج فردرک چیری صاحب رزیڈنٹ دربار منجانب کمپنی مذکور و دستخطی ہنوربل سر جان شور بارٹ گورنر جنرل امور کمپنی بممالک ہند و مہری کمپنی مذکور کی جسکی دو نقل ہوکر ایک سب مجھے ملی ہے اور دوسری نقل نصر اللہ خان بہادر کو دی گئی ہے میرے پاس ضامن ہوی ہین کہ شرائط قبولیت مرقومہ ۷ جمادی الثانی سنہ ۱۲۰۹ ہجری کے جسکی دو نقل مہری نصر اللہ خان بہادر ہوکر ایک نقل مجھے ملی ہے اور دوسری نقل جارج فردرک چیری صاحب کو دی ہے تعمیل کامل ہوگی اور نیز ضامن پاس نواب احمد علیخان بہادر کے ہوے ہین کہ اوسکو قبضہ محالات جاگیر کا جو مین نے نواب احمد علیخان بہادر کو مطابق سند مہری میری مرقومہ ۷ جمادی الثانی سنہ ۱۲۰۹ ہجری کے جسکی پشت پر نام محالات جاگیر کے مع جمع سالانہ درج ہین اور جو سند نواب احمد علیخان بہادر کے ہاتھہ مین دی گئی ہے بلا طلب رقم توفیر وغیرہ ملیگا اور ایک نقل جسکی مہری میری مستر جارج فردرک چیری صاحب کو بھی دی گئی ہے مین اوسکو منظور کرتا ہون کہ مجھے شرائط ضمانت نامہ مذکور قبول اور منظور ہین —

المرقوم مقام بریلی بتاریخ ۹ جمادی الثانی سنہ ۱۲ھ

ترجمہ صحیح ہے

دستخط جی ایف چیری

ریذیڈنٹ

ترجمہ واجب العرض نصر اللہ خان مع جوابات محاذی اسکے

سوال اول

خاندان غلام محمد خان بالفعل مکان رام پور مین رہین اور جب وہ اوسکو طلب کرے تو روانگی یا مقام اونکا منحصر اوپر مرضی بیگم کے ہو۔

جواب اول

غلام محمد خان جیسا چاہے گا درباب اپنے خاندان کے کریگا۔

سوال دوم

کوئی سدباب درباره ادای بقایاے سرکار و زر قرضہ و تقاوی وغیرہ جو کسی رعیت سے لیتا ہو یا اون محالون سے جو جاگیر نواب مرحوم کے علیحدہ کیے گئے ہین لیتا ہو نہو اور ایک پروانہ حضور سے بنام ناظم بریلی صادر ہو کہ وہ زر واجبی ادائی دلوادے۔

جواب دوم

جاگیر دار کو کچھ اختیار حاصل نہین سے ہے کہ وہ دست اندازی بمقدمات بقایاے زر قرضہ یا تقاوی سرکار فیض اللہ خان مرحوم بیچ اون محالات کے جو ضبط ہو گئے ہین دست اندازی کرے۔

سوال سوم

وہ قطعات زمین جو افغانان و افسران وغیرہ کے ہین اور اونکو جاگیر قدیم مین فیض اللہ خان نے دیے تھے بحال و برقرار کیے جائین۔

جواب سوم

یہ اختیار جاگیر دار اپنے محالات جاگیر مین رکھتا ہے۔

سوال چہارم

مسمی تلسی رام خزانچی جو اتفاقات وقت سے

جواب چہارم

تحریر اس مضمون کی نواب صاحب کو لکھ بھیجی ہے

نسبت نواب وزیر الممالک آصف جاہ بہادر کے تلقین کرونگا اور بموجب شرائط مندرجہ سند میں انتظام جاگیر کا کرونگا اور میں حتی المقدور تمام روہیلوں کو اور دیگر اشخاص کو جنکا گذارہ اس جاگیر سے ہوگا تفہیم کرونگا کہ وہ شکرگزار نواب وزیر الممالک آصف جاہ بہادر کے بابت اس عنایت کے رہیں اور وفاداری اور دوستی سے اوسکے ساتھ بذریعہ اپنے جاگیردار نواب احمد علیخان بہادر مذکور کے پیش آئیں ـــ

شرط سوم

شرط چہارم عہدنامہ مذکور میں مشروط ہے کہ میں نصر اللہ خان ولد نواب عبد اللہ خان مرحوم محافظ نواب احمد علیخان بہادر کا اور منصرم جاگیر کا تا ثبوت و بلوغ سالہ ہونے نواب احمد علیخان بہادر کے مقرر ہونگا میں اقرار کرتا ہوں کہ فائدہ نواب احمد علیخان بہادر مد نظر رکھکر اس کام کو میں حتی المقدور بلیاقت سرانجام دونگا ـــ

شرط چہارم

شرط سوم عہدنامہ مذکور میں یہ وعدہ ہوا ہے کہ خزانہ خاندان نواب فیض اللہ خان مرحوم کا پاس کمپنی مذکور کے امانت رہے گا اور کمپنی مذکور نے برطبق اوسکے تین لاکھ اکیس ہزار مہر طلائی پائیں اور یہ تین لاکھ اکیس ہزار مہر نواب وزیر الممالک آصف جاہ بہادر کو بطور نذرانہ بابت جاگیر کے اور بالعوض تمام حقوق ضبطی وغیرہ املاک نواب فیض اللہ خان مرحوم و محمد علیخان مرحوم کے دیگئیں لہذا میں وعدہ کرتا ہوں کہ کوئی اور رقم فیصدی و یقین میں طلب نہوگی ـــ

شرط پنجم

میں وعدہ کرتا ہوں کہ غلام محمد خان ہرگز اس جاگیر میں رہنے نہ پائیگا اور نہ کسیطرح کی حکومت اس جاگیر میں کر سکے گا اور نہ امورات نواب احمد علیخان بہادر میں مداخلت کرنے پائیگا

شرط ششم

میں وعدہ کرتا ہوں کہ ایک ہزار پانصد روپیہ سکہ فی ماہ شروع یکم ماہ دسمبر ۱۷۹۴ء مطابق ۶ ماہ جمادی الاول ۱۲۰۹ھ سے واسطے گذارہ غلام محمد خان مذکور کے کمپنی ممدوح کو

بمقام لکھنؤ جاگیر کی آمدنی سے دیا جائیگا۔

شرط ہفتم

مین اقرار کرتا ہون کہ روپیہ مفصلۂ ذیل بمقام رام پور پسران نواب فیض اللہ خان مرحوم کو حسب تفصیل ذیل شروع سنہ ۱۲۰۲ فصلی سے دیا جایگا۔

حسین علیخان کو	مبلغ الــــ سکہ
فتح علیخان کو	مبلغ الــــ سکہ
ناظم علیخان کو	مبلغ الــــ سکہ
یعقوب علیخان کو	مبلغ الــــ [illegible]
قاسم علیخان کو	مبلغ الــــ [illegible]
کریم علیخان کو	مبلغ الــــ [illegible]

شرط ہشتم

جب نواب احمد علیخان بہادر سن تمیز کو پہونچے گا تو یہی قبولیت کافی متصور ہوگی اور دوسری قبولیت جدید کی ضرورت نہوگی اور اگر خدانخواستہ مین مرجاؤن یا عہدہ محافظی نواب احمد علیخان بہادر و منصرمی جاگیر سے برخاست ہوجاؤن تو نواب وزیر الممالک باستصلاح و استصواب کمپنی کسی شخص کو روہیلون مین سے پسند کرکے عہدۂ مذکور پر مامور کرینگے۔

شرط نہم

مین منظور کرتا ہون کہ از روے عہدنامہ مرقومہ ۲ جمادی الثانی سنہ ۱۲۰۹ ہجری کے جسپر مہر و دستخط جارج فردرک چیری صاحب کے منجانب کمپنی مذکور ہین اور بتصدیق ہنوربل سرجان شوربارٹ گورنر جنرل کی ہے اور دونون نقول پر یہ مہر اور دستخط ہین جسکی ایک نقل نواب وزیر الممالک آصف جاہ بہادر کو اور دوسری مجکو ملی ہے کمپنی مذکور ضامن پاس نواب وزیر الممالک آصف جاہ بہادر کے واسطے تعمیل اس عہدنامہ یا قبولیت کے منجانب نواب احمد علیخان بہادر کے ہین سنے اپنی مہر اور دستخط کیے ہین اور جسکی ایک نقل نواب وزیر الممالک آصف جاہ بہادر

کہ عہدنامہ قائم اور جاری رہیگا اور کوئی اور عہدنامے کی ضرورت نہ ہوگی اور اگر خدا نخواستہ نواب نصراللہ خان بہادر مرجاسے یا کسی سبب سے اپنے عہدہ محافظی نواب احمد علیخان بہادر اور منصرمی جاگیر سے برخاست ہو جاوے تو نواب وزیر الممالک آصف جاہ بہادر بصلاح کمپنی مذکور کسی شخص کو روہیلوں میں سے پسند کر کے اس عہدے پر مامور کرینگے —

شرط ششم

چونکہ نواب نصراللہ خان بہادر موصوف نے ایک قبولیت پاس نواب وزیر الممالک آصف جاہ بہادر کے محررہ ۷ جمادی الثانی ۱۲۰۹ ہجری منجانب نواب احمد علیخان بہادر مذکور داخل کی ہے کمپنی مذکور وعدہ کرتی ہیں کہ وہ ضامن پاس وزیر الممالک آصف جاہ بہادر کے ہوتے ہیں کہ تعمیل قبولیت مذکور کی نواب نصراللہ خان بہادر منجانب نواب احمد علیخان بہادر مذکور کرینگے اور انحراف شرائط عہدنامہ ہذا کو شکستگی عہد و دوستی منجانب نواب احمد علیخان بہادر نسبت نواب وزیر الممالک آصف جاہ بہادر موصوف کے تصور کرینگے —

شرط ہفتم

اس عہدنامے پر مہر اور دستخط جارج فردرک چیری صاحب کی منجانب کمپنی مذکور اور تصدیق بدستخط ہنوربل سر جان شور بارٹ گورنر جنرل کی اور مہر کمپنی مذکور کی ہو کر دو نقول ہوئیں ایک نقل نواب وزیر الممالک آصف جاہ بہادر موصوف کو اور دوسری نقل نواب نصراللہ خان بہادر کو دی گئی اسیطرح دو نقل قبولیت مذکورہ شرط ششم عہدنامہ ہذا کی مہر نواب نصراللہ خان بہادر کی ہو کر ایک نقل نواب وزیر الممالک آصف جاہ بہادر کو اور دوسری نقل جارج فردرک چیری صاحب کو دی گئی اور سند جس پر مہر نواب وزیر الممالک آصف جاہ بہادر کی ہے اور جسکا ذکر شرط دوم عہدنامہ ہذا میں درج ہے نواب احمد علیخان بہادر کو دی گئی اور نقل اوسکی بمہر نواب وزیر الممالک آصف جاہ بہادر کے جارج فردرک چیری صاحب کو دی گئی —

المرقوم مقام بریلی بتاریخ ۷ ماہ جمادی الثانی ۱۲۰۹ھ مطابق ۱۳ ماہ دسمبر ۱۷۹۴ء

دستخط جی ایف چیری

رزیڈنٹ

تصدیق اسکی بمقام فورٹ ولیم بدستخط ہنوربل سرجان شور بارٹ گورنر جنرل و ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کے بتاریخ ٦ ماہ مارچ ١٧٩٥ء ہوئی—

دستخط جی شور

ترجمہ قبولیت منجانب نواب احمد علیخان بہادر بنام نواب وزیر الممالک آصف جاہ بہادر

چونکہ ازروی عہدنامہ تمہیدی مرقومہ ٥ ماہ جمادی الاول ١٢٠٩ھ مطابق ٢٩ نومبر ١٧٩٤ء اور جسپر مہر نواب وزیر الممالک آصف جاہ بہادر کی اور دستخط جارج فردرک چیری صاحب رزیڈنٹ بدربار نواب وزیر الممالک آصف جاہ بہادر موصوف منجانب انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کے اور نواب نصر اللہ خان بہادر کے منجانب قوم روہیلا جسکی نقل ہمردیف اسکے ہے بعض شرائط نواب وزیر الممالک آصف جاہ بہادر ایک فریق اور قوم روہیلا فریق ثانی نے منظور کیے ہیں اسواسطے مین نصر اللہ خان بہادر جو ازروے شرائط مذکور محافظ نواب احمد علیخان بہادر اور منصرم جاگیر مذکورہ بشرائط مذکور مامور ہوا ہون منجانب اپنے بحیثیت محافظ نواب احمد علیخان بہادر اور منصرم جاگیر اور منجانب نواب احمد علیخان بہادر جاگیردار کے شرائط ذیل منظور کرتا ہون—

شرط اول

نواب وزیر الممالک آصف جاہ بہادر نے شرط دوم عہدنامہ تمہیدی مذکور مین ظاہر کیا ہے کہ اونھون نے قصور خاندان نواب فیض اللہ خان بہادر مرحوم اور اونکی سرکار کے معاف کیے ہین مطابق شرط مذکور کے عہد کرتا ہون کہ کچھ تکلیف بابت قصورات موقوعہ ماقبل پنجم ماہ جمادی الثانی ١٢٠٩ھ کسی اوس خاندان کے آدمی کو یا اوسکی سرکار کو نہ دیجائیگی—

شرط دوم

نواب وزیر الممالک آصف جاہ بہادر نے شرط چہارم عہدنامہ مذکور مین بیان کیا ہے کہ وہ ایک جاگیر بنام نواب احمد علیخان بہادر پوتہ نواب فیض اللہ خان مرحوم کے دینگے اور بموجب اوسکے اونھون نے نواب احمد علیخان بہادر مذکور کے ہاتھہ مین ایک سند مہری دی ہے جسکی پشت پر نام محالات مع جمع جاگیر مذکور درج ہے اور تاریخ جسکی ٧ ماہ جمادی الثانی ١٢٠٩ھ ہے مین وعدہ کرتا ہون کہ مین نواب احمد علیخان بہادر کو حقائد فرمانبرداری و وفاداری درست

نواب وزیر الممالک آصف جاہ بہادر اور فوج انگریزی کمپنی یہاں سے روانہ ہوگی اور فوج روہیلا منتشر اور متفرق ہوکر جہاں چاہے گی چلی جائیگی —

المرقوم مقام تپاگھاٹ کمپو ہی انگریزی بتاریخ پنجم جمادی الاول ۱۲۰۹ھ

مہر — یہ مہر نواب وزیر الممالک آصف الدولہ آصف جاہ یحییٰ خان بہادر ہزبر جنگ کی ہے

مہر — یہ مہر مسٹر جارج فردرک چیری منجانب انگریزی کمپنی کے بطور ضامن تعمیل اس عہدنامے کی ہے —

مہر — یہ مہر نصر اللہ خان کی ہے —

نمبر ۶

عہدنامہ بطور ضمانت جو ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی نے فیمابین وزیر الممالک ہند نواب آصف الدولہ آصف جاہ یحییٰ خان بہادر ہزبر جنگ اور نواب احمد علیخان بہادر کے تحریر کیا —

چونکہ از روے عہدنامہ تمہیدی مرقومہ پنجم جمادی الاول ۱۲۰۹ ہجری بطابق ۲۹ ماہ نومبر ۱۷۹۴ء مہری نواب وزیر الممالک آصف جاہ بہادر و جارج فردرک چیری صاحب رزیڈنٹ بدربار نواب وزیر الممالک آصف جاہ بہادر منجانب ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور نواب نصر اللہ خان بہادر منجانب فوج روہیلا ایک نقل جسکی ملفوف ہے کمپنی مذکور نے وعدہ کیا ہے کہ وہ ضامن واسطے تعمیل شرائط مذکورہ کے منجانب نواب وزیر الممالک آصف جاہ بہادر ایک فریق اور منجانب نواب نصر اللہ خان بہادر فریق ثانی کے ہونگے بموجب اوسکے جارج فردرک چیری صاحب منجانب ہنوربل سر جان شور بارٹ گورنر جنرل امور کمپنی ہند شرائط مفصلہ ذیل کا وعدہ کرتے ہین —

شرط اول

نواب وزیر الممالک آصف جاہ بہادر نے شرط دوم عہدنامہ تمہیدی مین ظاہر کیا ہے کہ اونسے خاندان نواب فیض اللہ خان مرحوم وشرکا کا قصور معاف کیا بعجواے شرط دوم

عہدنامہ مذکور انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ نواب وزیر الممالک آصف جاہ بہادر کچھ تکلیف خاندان اور شرکاء مذکور کو واسطے کسی قصور موقوعہ قبل تاریخ پنجم جمادی الاول سنہ ۱۲۰۹ھ کے نہ دینگے۔

شرط دوم

نواب وزیر الممالک آصف جاہ بہادر نے شرط چہارم عہدنامہ مذکور مین وعدہ کیا ہے کہ وہ ایک جاگیر نواب احمد علیخان بہادر پوتہ نواب فیض اللہ خان مرحوم کو دیگا اور اوسکے مطابق اونسے ایک سند نواب احمد علیخان کو دی جسکی پشت پر نام محالات جاگیر مع جمع محالات لکھی ہی اور جسکی تاریخ ۲۰ ماہ جمادی الثانی سنہ ۱۲۰۹ ہجری ہے لہذا کمپنی مذکور وعدہ کرتے ہین کہ وہ ضامن قبضہ احمد علیخان بہادر کا بموجب سند مذکور کے بلا توفیر محالات مذکور پر دلا دینگے۔

شرط سوم

شرط چہارم عہدنامہ مذکور مین یہ وعدہ ہوا ہے کہ نواب نصر اللہ خان بہادر پسر نواب عبد اللہ خان مرحوم محافظ نواب احمد علیخان بہادر اور منصرم جاگیر تا عمر بست و یک سالگی نواب احمد علیخان بہادر کے مقرر ہونگے کمپنی مذکور وعدہ کرتے ہین کہ وہ اوسکی تقرری منظور کرتے ہین اور مہر نواب نصر اللہ خان بہادر مذکور کو جب تک وہ محافظ نواب احمد علیخان بہادر موصوف اور منصرم جاگیر رہینگے بطور مہر نواب احمد علیخان بہادر کے مستند کر دینگے۔

شرط چہارم

شرط سوم عہدنامہ مذکور مین یہ وعدہ ہوا ہے کہ خزانہ خاندان نواب فیض اللہ خان مرحوم کا پاس کمپنی مذکور کے امانت رہیگا اور کمپنی مذکور نے بر طبق اوسکے تین لاکھ اکیس ہزار مہر طلائی پائین اور یہ تین لاکھ اکیس ہزار مہر نواب وزیر الممالک آصف جاہ بہادر کو بطور نذرانہ بابت جاگیر کے اور بالعوض تمام حقوق ضبطی وغیرہ املاک نواب فیض اللہ خان مرحوم اور محمد علیخان مرحوم کے دی گئین لہذا کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ کوئی اور رقم نقدی کی فریقین مین طلب نہو گی۔

شرط پنجم

جب نواب احمد علیخان بہادر عمر بست و یک سالگی پہونچے گا تو کمپنی مذکور وعدہ کرتے ہین

خریف مین اور دو لاکھ بربیع ۱۱۹۱ فصلی مین اور باقی تین لاکھ روپیہ شروع خریف ۱۱۹۲ فصلی مین ادا کریگا اور نواب وزیر نے بھی ان شرائط پر منظور کیا کہ وہ شرط مذکورہ بالا عہدنامہ سابق سے مسترد کریگا آج کی تاریخ سے یعنی ۱۴ ربیع الاول ۱۱۹۷ ہجری مگر باقی شرائط عہدنامہ کے بحال اور برقرار رہینگی فقط مجھے جو نواب وزیر اور ارباب کونسل نے بھیجا ہے تو مین اقرار کرتا ہون کہ آئندہ نواب وزیر توقع تمہاری فوج کے ملنے کی نرکھیگا اور اگر احیاناً وہ طلب کرے تو جو صاحب اوسکے پاس منجانب ارباب کونسل سے ہین وہ اس بارہ مین تکرار اوس سے کرینگے بشرطیکہ نواب فیض اللہ خان تمام شرائط عہدنامہ کی تعمیل کرے جو فیما بین اوسکے اور وزیر کے قرار پایا ہے باستثنا اوس شرط کے جسکی رو سے اوسے فوج دینی فرض ہے اور نواب فیض اللہ خان کسی مستاجر نواب وزیر کو ترغیب ندے اور اپنے علاقے مین رہنے ندے اور نواب وزیر بھی تعمیل شرائط عہدنامہ سابق کی کریگا اور اوسکے اہلکاران ریاست اسکے مطابق کسی مستاجر نواب فیض اللہ خان کو ترغیب ندینگے اور نہ اپنے ملک مین پناہ دینگے مین اس عہدنامے کو منجانب نواب وزیر منظور کرکے اقرار کرتا ہون کہ نواب فیض اللہ خان فرض مددہی سپاہ سے بری کیا گیا اور تحریر ضمانت منجانب ارباب کونسل جو بنام اور بنابر نواب فیض اللہ خان تھا دیتا ہون –

المرقوم ۱۴ ماہ ربیع الاول ۱۱۹۷ ہجری مطابق ۱۷ ماہ فروری ۱۷۸۳ ہجری

دستخط وارین ہیسٹنگ

دستخط ایڈورڈ ویلر

دستخط جان میکفرسن

دستخط جان اسٹیس

منظور ہوا کونسل مین فورٹ ولیم بتاریخ ۳۰ جون ۱۷۸۳ع

ترجمہ صحیح ہے

دستخط رابرٹ گریگری

اسسٹنٹ ریزیڈنٹ بدربار وزیر

نمبر ۵

ترجمہ عہدنامہ تمہیدی فیمابین نواب وزیر الممالک آصف جاہ آصف الدولہ یحییٰ خان بہادر ہزبر جنگ و انگریزی کمپنی و سرداران روہیلا ۔

شرط اول

جب یہ تمہیدی عہدنامہ منظور ہوگا دشمنی فیمابین نواب وزیر الممالک آصف جاہ بہادر اور اوسکے دوست اور فوج روہیلا کی موقوف ہوگی ۔

شرط دوم

نواب وزیر الممالک آصف جاہ بہادر وعدہ کرتے ہین کہ اونسنے خاندان نواب فیض اللہ خان کا اور اوسکے شرکا کا قصور معاف کیا ۔

شرط سوم

فوج روہیلا وعدہ کرتے ہین کہ جو کچہ باقی خزانہ خاندان فیض اللہ خان مرحوم کا ہوگا وہ اوسکو امانتاً حوالہ کمپنی کرینگے بموجب اسکے غلام محمد خان نے حساب خزانہ پسماندہ نواب فیض اللہ خان مرحوم تا وقت اوسکی ذمہ داری کے داخل کیا اس حساب میں سے ایک لاکھ اور چار ہزار مہر طلائی کم رقم میں آئین جیسے غلام محمد خان فوج روہیلہ سے جدا ہوا تھا یہ منہا اور مجرا دے کر باقی روپیہ طلب ہوا ۔

شرط چہارم

نواب وزیر الممالک آصف جاہ بہادر وعدہ کرتے ہین کہ وہ احمد علیخان کو جو پوتہ نواب فیض اللہ خان مرحوم کا ہے محالات جمعی دس لاکھ روپیہ سالانہ کی جاگیر دینگا اور شہر رامپور بھی شامل جاگیر ہوگا اور چونکہ احمد علیخان ہنوز صغیر سن ہے لہذا وہ نصر اللہ خان بہادر پسر عبد اللہ خان مرحوم کو بطور منصرم ریاست اور محافظ احمد علیخان مقرر ہوگا جب تک احمد علیخان سن تمیز ہژدہ سالگی پہونچیگا ۔

شرط پنجم

جب فوج روہیلا خزانہ حوالہ کردے گی جیسا شرط سوم مین درج ہے اوس وقت فوج

نمبر ۳۱

نقل عہدنامہ دستخطی و مہری نواب شجاع الدولہ بہادر اور کرنیل چمپین ۱۷۷۴ء

چونکہ دوستی فیمابین میرے اور فیض اللہ خان کے قائم ہوئی ہے لہذا مین نے وعدہ کیا ہے کہ مین اوسکو ملک رام پور مع دیگر اضلاع متعلقہ کی جمع سالانہ چودہ لاکھ پچھتر ہزار روپیہ ہے دونگا اور مین نے یہ بھی شرط کی ہے کہ فیض اللہ خان پانچ ہزار فوج ملازم رکھے اس سے زیادہ نرکھے اسواسطے مین یہ عہدنامہ لکھدیتا ہون کہ مین ہمیشہ اور ہر وقت فیض اللہ خان کی حرمت اور عزت کی حفاظت کرتا رہونگا اور اونکی بہبود اور بہتری مین کوشش بلیغ حتے الامکان کیا کرونگا بشرطیکہ فیض اللہ خان سوای میرے اور کسی سے اتفاق پیدا نکرے اور سوائے سرداران انگریزی کے اور کسی سے تحریر کی رسم جاری نرکھے اور وہ میرے دوستون کو اپنا دوست اور میرے دشمنون کو اپنا دشمن تصور کرے اور اگر مین کسی سے لڑائی کرنے جاؤن تو وہ دو تین ہزار سپاہ یا جسقدر اوس سے ممکن ہو ہمراہ میری فوج کے دے اور اگر مین بہمراہ فوج کے جاؤن تو وہ بھی خود مع اپنی سپاہ کے ہمراہ میرے رہے اور اگر بسبب کمی فوج کے وہ خود ہمراہ میرے نجاسکے کیونکہ اوسکے پاس تھوڑی فوج ملازم ہے تو مین چار ہزار سپاہ اور اوسکے ساتھ مقرر کرونگا تاکہ وہ اس فوج کو بھی اپنے ساتھ رکھکر ہمراہی میری کرے اور مین اونکے خرچ کا متحمل ہونگا ان شرائط پر مین نے وعدہ کیا ہے کہ مین علاقجات مذکورہ جمع تعداد مسطورہ فیض اللہ خان کو دونگا اور اوسکی بہتری اور بہبود مین کوشش بلیغ کرونگا۔

اگر فیض اللہ خان شرائط عہدنامہ ہذا کی تعمیل قرار واقعی کریگا تو مین بھی انشاءاللہ تعالے پہلو تہی اوسکی بہبودی مین نکرونگا۔

باقی روہیلون کو وہ دوسری طرف دریا کے روانہ کرے گا۔

مین نے قسم قرآن کی کھائی ہے اور خدا اور رسول کو گواہ دیا ہے کہ مین ان شرائط کو سرانجام دونگا۔

مہر کرنیل چمپین

ماہ رجب ۱۱۸۸ھ

مہر وزیر

نقل عہدنامہ دستخطی و مہری فیض اللہ خان اور کرنیل جمپین ۱۷۹۴ء

چونکہ دوستی فیمابین نواب وزیر الممالک بہادر کے اور میرے قرار پائی اور نواب وزیر نے از راہ مہربانی ایک ملک مجکو دیا مین قسم قرآن شریف کی کھاکر خدا اور رسول کو گواہ اپنے قول کا دیتا ہون کہ مین ہمیشہ جب تک زندہ ہون تابعدار اور فرمانبردار نواب وزیر کا رہونگا اور مین اپنے پاس پانچ ہزار سپاہ نوکر رکھونگا اس سے ایک آدمی زیادہ نہ رکھونگا اور نواب وزیر کسی سے آمادہ جنگ ہوگا مین اوسکی مدد کرونگا اور اگر نواب وزیر کسی پر اپنی فوج بھیجے گا مین بھی دو تین ہزار آدمی اپنے اوس فوج کے ہمراہ دونگا اور اگر وہ خود کسی دشمن پر جائیگا تو مین بھی خود اپنی فوج لیکر اوسکے ہمراہ جاؤنگا اور مین کسیطرح سے اتفاق اور دوستی سوائے وزیر کے نکرونگا اور کسی سے رسم تحریرات جاری نرکھونگا اس سے سردار انگریزی مستثنا ہین اور جو کچھہ نواب وزیر مجھے حکم دیگا مین اوسکی تعمیل کرونگا اور مین ہمیشہ اور ہر وقت مصیبت اور بہبودی مین اوسکا شریک اور جنب رہونگا

مین نے قسم قرآن شریف کی کھائی ہے اور خدا اور رسول کو گواہ دیا ہے کہ مین ان شرائط کی تعمیل کرونگا اور اگر مین خلاف اسکے کرون تو خدا اور رسول مجھے سزا دین

مہر کرنیل جمپین	ماہ رجب ۱۱۸۸ھ	مہر فیض اللہ خان

نمبر ۴

ترجمہ تحریر جو میجر ولیم پالمر صاحب نے نواب فیض اللہ خان کو دی

مہر کمپنی
دستخط جی پی الریل سکریٹری

چونکہ عہدنامجات اکثر شرائط کے سابق فیمابین وزیر مرحوم شجاع الدولہ اور وزیر حال آصف الدولہ کے اور نواب فیض اللہ خان کے قرار پائے ہین اور اون مین یہ بھی شرط ہے کہ جب کبھی نواب وزیر کہین فوج کشی کرے تو دو تین ہزار سپاہ خود بھی ہمراہ فوج کے دیگا اس سے فریقین مین گاہ گاہ تکرار اور شبہہ پیدا ہوا ہے لہذا نواب فیض اللہ خان نے بوساطت میرے درخواست کی کہ نواب وزیر اس شرط کو جس سے اوسپر فرض ہے کہ بروقت ضرورت فوج سے مدد کرے مسترد کرے اور وہ وعدہ کرتا ہے کہ بعوض اس خدمت یا مدد کے وہ پندرہ لاکھ روپیہ دیگا اس طرح یعنی پانچ لاکھ فوراً پانچ لاکھ

اپنے علاقے کا انتظام ازروے انصاف کیا کریگا اور روہیلہ سرداران خرد کے واسطے گزارہ مقرر کریگا ایک اوسیطرح کا عہدنامہ نمبر ۸ نواب حال محمد یوسف علیخان سے جو پسر کلان اور جانشین محمد سعید خان کا ہے لیا گیا۔

بجلدوے خدمات جو اوسنے بلوہ ۱۸۵۷ء مین کین نواب مذکور کو علاقہ جمعی لعہ ایک لاکھ کا بموجب سند نمبر ۹ کے عطا ہوا اول یہ تجویز ہوئی کہ پرگنہ کاشی پور دیا جاے مگر بعد ازان دیہات سرحدی مرادآباد و بریلی دیے گئے ان دیہات جو حقوق زمینداران اونکے قائم اور جاری رکھنے کا وعدہ نواب پر فرض ہے۔

نواب کو خطاب نائٹ اوف دی موسٹ اگزالٹڈ آرڈر اوف دی سٹار اوف انڈیا کا عنایت ہوا ہے یعنی سردار با وقار ستارہ ہند کا خطاب ملا ہے اور اوسکا اطمینان اس امر سے کردیا گیا ہے کہ جو وارث اصلی ازروے شرع محمدی کے اوسکا ہوگا اوسکی منظوری جانشینی حکومت علاقہ کی ہوگی نواب کی سلامی تیرہ ضرب کی ہوتی ہے۔

رقبہ علاقہ رامپور کا ایک ہزار ایک سو چالیس میل مربع ہے اور مردم شماری تین لاکھ نوّے ہزار دو سو تیس آدمی ہین۔

نمبر ۲

ترجمہ عہدنامہ مابین وزیر سلطنت شجاع الدولہ اور سرداران روہیلا جو فریقین نے لیکر اپنے پاس رکھے۔

عہدنامہ

اول یہ کہ دوستی درمیان ہمارے مقرر ہوئی۔ اور ہم حافظ رحمت خان اور ضابطہ خان و دیگر سرداران روہیلا خرد و کلان نے وزیر شجاع الدولہ سے منظور کر کے وعدہ کیا ہے کہ ہم مضمون تحریر ہذا کے مطابق عمل مین لائینگے اور ہرگز متجاوز اس عہدنامہ سے نہونگے اور ہم اوسکے دوستون کو اپنے دوست تصور کرینگے اور اوسکے دشمنون کو اپنے دشمن اور ہم اور ہمارے وارث تمامی عمر پابند اس قول و قرار کے رہینگے اور ہم شامل ہوکر وزیر سلطنت کے ملک کی حفاظت کرینگے

اور اپنے ملک کی بھی اور اگر کوئی دشمن خدانخواستہ ہمارے ملک پر یا وزیر کے ملک پر حملہ آور ہوگا ہم سرداران روہیلا اور وزیر متفق ہوکر کوشش اوسکے مقابلے مین کرینگے اور جو صلاح وزیر سلطنت واسطے بہبودی نواب ضابطہ خان کے دیگا اوسکے سرانجام مین بھی ہم سب سرداران روہیلہ متفق ہوکر سعی کرینگے —

ہم دونون فریق قسم خدا اور اوسکے پیغمبر کی اور قرآن شریف کی کھاتے ہین کہ ہم سب مطابق اس قول و قسم کے عمل کرینگے اور کبھی اس عہدنامے سے تجاوز نکرینگے —

یہ عہدنامہ مستحکم قسم سے ہوکر روبرو جنرل سر رابرٹ بارکر کے مہر سے مکمل ہوا

المرقوم ۱۱ ماہ ربیع الاول ۱۱۸۶ھ مطابق ۱۷ جون ۱۷۷۲ء

دستخط ولیم ڈیوی
مترجم فارسی

ترجمہ عہدنامہ جو حافظ رحمت خان نے وزیر کے ساتھ کیا

چونکہ وزیر سلطنت شجاع الدولہ تمام سرداران روہیلا کو اوسکے ملک پر قابض کرادینگے اب اونکو اختیار ہے چاہین صلح یا جنگ سے اس امر کا سرانجام کرین اب اگر مرہٹہ بغیر آنے بارادۂ جنگ یا بغیر ہونے صلح کے دریا کا عبور کرینگے اور بباعث موسم برشگال خاموش رہ کر بعد گذرنے موسم مذکور کے ملک روہیلا مین فساد برپا کرینگے تو رفع فساد متعلق وزیر کے ہوگا سرداران روہیلا بعوض امور مذکورہ بالا اقرار کرتے ہین کہ وہ چالیس لاکھ روپیہ حسب شرائط ذیل دینگے یعنی چونکہ مرہٹون نے فساد برپا کر رکھا ہے تو وزیر شاہ آباد سے روانہ ہوکر ایسے مقامات مین جائین جو اونکے نزدیک ضروری ہون تاکہ متوسلان روہیلا جنگل سے آکر اپنے اپنے گھر مین آباد ہون جب ایسا ہوگا تو دس لاکھ روپیہ نقد منجملہ رقم مشروط دیجائیگی اور باقی تیس لاکھ روپیہ تین سال مین شروع ۱۱۸۰ فصلی سے دیا جائیگا —

یہ عہدنامہ روبروی گورنر جنرل سر رابرٹ بارکر کے مہر ہوا

رام پور

ترجمہ

از روے رپورٹ صاحب کمشنر روہیلکھنڈ و دیگر کاغذ فورین دفتر گورنری تحریر ہوا

اول افغان روہیلہ جو یہان آکر آباد ہوئے دو بھائی شاہ عالم اور حسین خان نامے تھے
شاہ عالم کے بیٹے داؤد خان نے کچھ مرتبہ شروع اٹھارہ صدی کے حاصل کیا اور ترقی خاندان اوسکے
بیٹے علی محمد خان سے ہے جسکو پسر ایک ہندو کا کہتے تھے مگر داؤد خان نے اوسکو متبنی کر لیا تھا
علی محمد کو بعد وفات اپنے والد کے جو اکثر فتوحات نصیب ہوئین تو بہت افغان کے باشندے
اوسکے ساتھ جمع ہو گئے اور جو خدمت اوسنے مقابلہ سیدان بارہہ کین اوسکو خطاب نواب کا
عطا ہوا اور زیادہ تر ملک روہیلکھنڈ کا اوسکو دیا گیا اتفاقاً صوبہ اودہ اوس سے ناراض ہو گیا اور
دہلی جاکر اوسنے شاہنشاہ دہلی محمد شاہ کو آمادہ کیا کہ ایک فوج بمقابلہ نواب روہیلکھنڈ روانہ ہوئی علی محمد
بمجبوری حاضر ہوا اوسکو حکم ہوا کہ ملک چھوڑ دے اور دو بیٹے اپنے بطور اول حوالہ کر دے۔

عرصہ قلیل کے بعد اوسکو علاقہ سرہند مین مامور کیا مگر جو بدنظمی آخر مہینون سلطنت شاہنشاہ مین
بباعث حملہ کرنے احمد شاہ ابدالی کے واقع ہوئی تھی اوسکو علیحدہ سمجھکر وہ روہیلکھنڈ کو چلا گیا اور
وہان اپنی سرداری قائم کی اور محمد شاہ کے بیٹے کے عہد مین اس ملک پر وہ بالاستقلال ہو گیا۔

قبل از وفات کے اوسنے انتظام نسبت اپنے چھوٹون بیٹون کے کر دیا تھا اور رہا ہوکر
آنے اوسکے دو بڑے بیٹون کے جو احمد شاہ کے پاس تھے اور نابالغ ہونے چھوٹے بیٹون کے
اوسنے اپنے علاقے کو سپرد حافظ رحمت خان برادر اور دوندی خان برادرزادہ داؤد خان کے کر دیا تھا
بعد وفات اوسکے اوسکے دونون بیٹے رہا ہوئے۔

آخر انتظام ان دونون محافظین علاقہ کا یہ تھا کہ اونھون نے فیض اللہ خان کو ملک جاگیر پر قائم کیا
جسمین رامپور اور کوٹھیر اشامل تھے اور جسکی آمدنی چھ لاکھ روپیہ سالانہ کی تھی

جب مرہٹہ نے ۱۷۷۱ء مین شاہ عالم کو تخت دہلی پر بٹھایا تو اونھون نے اوسکو مشورہ دیا
کہ ملک روہیلکھنڈ کو فتح کرے اس خبر سے اور فوج کے قریب آنے سے متوحش ہوکر روہیلون نے
اوسنے آشتی کی اور نیز نواب اودہ سے اتفاق کیا بیچ ۱۷۷۲ء کے ایک صلحنامہ نمبر ۲ جس کی رو سے
اتفاق باہمی بیچ جنگ اور صلح کے قرار پایا اور روہیلون نے وعدہ کیا کہ نواب کو چالیس لاکھ روپیہ

دینگے اگر وہ مرہٹون کو نکالدے —

بعد ازانکہ مرہٹہ نے زبردستی شاہنشاہ سے اضلاع الہ آباد و کوڑہ لیلئے تھے نواب کو بہت اندیشہ پیدا ہوا اوسنے درخواست انگریزون سے کی جن پر اوسکی مدد بموجب عہدنامے کے فرض آئی جب وارین ہیسٹنگ صاحب سے نواب کی ملاقات بمقام بنارس ہوئی تو اوسنے منظوری مدد انگریزی بمقابلۂ روہیلان حاصل کی پھر روہیلے مرہٹون کا مقابلہ نہین کر سکتے تھے اور روپیہ بھی اونکے پاس باقی نرہا تھا وزیر نے بھی ایک عہدنامہ شاہنشاہ دہلی سے کیا جسکی روسے یہ قرار پایا کہ شاہنشاہ اوسکی مدد کرینگے اور جو ملک فتح ہوگا اوسمین حصہ شاہنشاہ کا بھی ہوگا —

روہیلون نے اپنے ملک کے بچانے مین نہایت جد و جہد کی اور جنگہای عظیم بروے کار لائے مگر اونکی شکست ہوئی اور حافظ رحمت خان مارا گیا فیض اللہ خان جو فوج روہیلون کی بچی تھی اوسکو ہمراہ لیکر کوہستان مین چلا گیا اور بعد جنگ و صلح کے ایک عہدنامہ نمبر ۳ جو بنام عہدنامہ لال ڈہانگ مشہور ہے مابین اوسکے اور نواب کے بوساطت انگریزی قرار پایا اور اوسمین یہ شرط ہوئی کہ وہ ملک رامپور مین محفوظ رہیگا اگر نواب کی خدمت اپنی فوج سے بر وقت ضرورت کرتا رہیگا بیچ ۱۷۹۳ع کے خدمت فوج کے عوض بموجب عہدنامہ نمبر ۴ کے بوساطت انگریزی گورمنٹ یہ قرار پایا کہ پندرہ لاکھ روپیہ نقد دے —

بعد وفات فیض اللہ خان کے خاندان مین تکرار ظہور مین آئی محمد علیخان پسر کلان کو اوسکے برادر خرد غلام محمد خان نے قتل کیا اور جاگیر چھین لی چونکہ علاقہ بوساطت اور ضمانت انگریزی گورمنٹ کے تھا اسواسطے اون پر فرض آیا کہ مدد نواب کی کرین تاکہ وہ چھیننے والے کو نکالکر احمد علیخان پسر محمد علی کو قائم کرے اول ایک عہدنامہ نمبر ۵ فیما بین گورمنٹ انگریزی اور نواب اور روہیلون کے قرار پایا بعد ازان بموجب عہدنامہ نمبر ۶ کے احمد علیخان بضمانت انگریزی ایک جزو علاقے پر مقرر ہوا اور باقی شامل روہیلکھنڈ ہوگیا —

جب ۱۸۰۱ع مین روہیلکھنڈ گورمنٹ انگریزی کو ملا تو بھی یہ خاندان قابض رہے

احمد علیخان ۱۸۴۰ع مین فوت ہوا اوسکی ایک دختر تھی جسکی جانشینی نامنظور ہوئی اور بوراثت ثانی محمد سعید خان پسر کلان غلام محمد خان کا مالک ملک کیا گیا اوس سے ایک عہدنامہ نمبر ۷ لکھا لیا کہ وہ

نہین رکھتی اور اوس سے خارج کیجائیگی —

فوج انگریزی کمپنی ہمراہ ہمارے ہوکر حضور کا قبضہ الہ آباد اور دیگر علاقہ نظامت نواب شجاع الدولہ پر قابض کرادیگی اور مالگزاری اوس علاقے کی سوائے مالگزاری زمینداری راجہ بلونت سنگہ حضور کے قبض و تصرف مین آئے گی —

چونکہ انگریزی کمپنی کا اور بھی خرچ بیچ ہمارے قبضہ کرانے کے اوپر علاقہ نظامت نواب شجاع الدولہ کے ہوگا حضور اسواسطے جسقدر قبضہ ملک ہمکو ملتا جاوے گا خزانہ عامرہ سے اسقدر روپیہ مالگزاری دیتے رہینگے جسقدر ہم سے ممکن ہوگا اور جب ہم علاقے پر قابض ہونگے تو ہم تمام اخراجات کمپنی جو اس مہم مین شروع سے یعنی جب سے وہ شامل شاہنشاہی ہوئی آخر تک ہوگا ادا کردینگے

فرمان بادشاہ

بلحاظ اسکے کہ انگریزی کمپنی کا خرچ عظیم ہوا اور اونھون نے تکالیف اور خطرہ جنگ جو نواب شجاع الدولہ نے خلاف مرضی حضور بمقابلہ اونکے کیے تھے اوٹھائے ہین حضور نے ملک غازیپور و باقی زمینداری راجہ بلونت سنگہ جو نظامت نواب شجاع الدولہ مین واقع ہے اونکو دی اور انتظام اور حکومت وہان کی اونکے سپرد ہوئی جسطرح اب تک نواب شجاع الدولہ کے سپرد تھی اور راجہ مذکور نے جو معاملہ سرداران انگریزی کمپنی سے کرلیا ہے اسواسطے وہ اوس بموجب مالگزاری کمپنی کو دیا کرے اور جمع مالگزاری علاقہ مذکور اب کچہ تعلق کتب مالگزاری شاہی سے نہین رکھتی اور اوس سے خارج کیجائے گی —

فوج انگریزی کمپنی ہمراہ ہمارے ہوکر حضور کا قبضہ الہ آباد اور دیگر علاقہ نظامت نواب شجاع الدولہ پر قابض کرادیگی اور مالگزاری اوس علاقے کی سوائے مالگزاری زمینداری راجہ بلونت سنگہ حضور کے قبض و تصرف مین آئیگی —

کمپنی مذکور کو لازم ہے کہ اپنی شکرگزاری عنایات شاہنشاہی کا اظہار کرین اور کوشش بلیغ بیچ نظم و نسق ملک کے کرین اور رعایا کو دوست اپنا بنائین اور بدمعاشون کو سزا دین اور مفسدین کو اپنے ملک سے خارج کرین اونکو لازم ہے کہ کوشش کرکے بہبودی اور بہتری ہمارے اشخاص

اور رعایا اور دیگر مردم سے زیادہ کرین اور ممانعت اشیای منشی کی اور ایسے اشیا کی جواز رو ی
حکم خدا ممنوع ہین ملک مین کرین اور دشمنون کو نکالین اور مقامات کا فیصلہ موجب احکام محمدی
و رواج ملک کے کرین تا کہ باشندگان با من و امان کاشتکاری اور دیگر پیشہ در اسینے اپنے
پیشے مین مصروف ہون اور غربا پر زیادتی اور ظلم نہوان احکام حضور کو قطعی سمجھین فقط

المرقوم ۴ ماہ رجب سنہ ۶ جلوس مطابق ۲۹ دسمبر سنہ ۱۷۶۴ء

اونکے قبضے مین تھا جو چاہتے تھے کرتے تھے یہ صرف براے نام تھا
بیچ سنہ ۱۷۷۱ع کے مرہٹے نے زبردستی سند عطاے اضلاع الہ آباد اور کوڑہ کی شاہنشاہ سے
لکھائی مگر نائب شاہنشاہی مقیم الہ آباد نے اجازت چاہی کہ اضلاع مذکور حوالہ انگریزان حسب منشاے
سند جو شاہنشاہ نے اونکو ہنگام قیدی ہونے کے لکھہ دی تھی چاہی سال دوم مین یہ اضلاع وزیر اودہ کے
ہاتھہ بابت پچاس لاکھہ روپیہ کے فروخت ہوگئے۔

شاہنشاہ ۱۸۰۳ع تک بطور قیدی باختیار مرہٹہ رہا اس سنہ مین لارڈ لیک صاحب نے
اونکو قید مرہٹہ سے رہا کرکے زیر حمایت وحفاظت گورنمنٹ انگریزی لایا تمام علاقہ اور آمدنی جو مرہٹہ
نے شاہنشاہ کے واسطے مقرر کر رکھے تھے وہ سب سرکار انگریزی نے بحال اور برقرار رکھے اور
ماوراے اوسکے ساٹھہ ہزار روپیہ ماہواری اور پھر لاکھہ روپیہ ماہواری نقد اونکے واسطے اور مقرر
کردی شاہ عالم نے بتاریخ ۱۹ ماہ نومبر ۱۸۰۶ع وفات پائی اور اونکے بعد اکبر شاہ تخت نشین
ہوئے اور اونکے بعد ۱۸۳۷ع مین اونکا پسر کلان بہادر شاہ تخت نشین ہوا بادشاہ کو ممانعت تھی
کہ سواے قرب وجوار دہلی کے اور کہین نجائین اور نہ خطاب کسیکو عطا کرین اور نہ سکہ اپنا جاری کرین
مگر اونکو اختیار تھا کہ قلعہ کے سب مقدمات دیوانی وفوجداری وغیرہ اپنی مرضی کے موافق فیصلہ کرین

جب بلوہ ۱۸۵۷ع کا واقع ہوا تو مفسدین نے بہادر شاہ کو کہا کہ وہ اونکی سرداری کرین اول
مین اوسکی مرضی اچھی تھی مگر بعد ازان شریک مفسدین ہوگیا بعد شکست دہلی وہ گرفتار ہوا اور تحقیقات
جرائم نسبت اوسکے حسب تفصیل ذیل ہوئی۔ اول مدد اور اعانت کرنی بلوہ فوج انگریزی کی۔ دوم
ترغیب دینی اور مدد کرنی ایسے اشخاص کو جو شریک نہ تھے اور نہ شریک مفسدین ہوا چاہتے تھے
واسطے جنگ بمقابلہ گورنمنٹ انگریزی کے۔ سوم اپنے تئین شاہنشاہ ہند قرار دینا۔ چہارم
قتل کرانا اور باعث قتل ہونا انگریزون کا فقط شاہ معزول پر یہ ہر ایک جرم ثابت ہوا اور اوسکو حکم
رنگون جانے کا ملا جہان وہ اب قید ہے۔

نمبر ۱

درخواست شاہ عالم بادشاہ جو بلف ایک چٹھی میجر ہکٹر منرو کے مرقومہ مقام بنارس ۲۴ نومبر ۱۷۶۴ع

کے پاس پریسیڈنٹ اور کونسل بنگالہ کے مرسل ہوئی تھی —

اگر یہ ملک رکھنا ہے تو مجھکو اوسپر قابض کرادو اور تھوڑی فوج انگریزی میرے ساتھ رکھو تاکہ ظاہر
ہو کہ میری حفاظت انگریز کرتے ہین اور اوسکا خرچ میرے ذمہ ہوگا اگر کوئی دشمن میرے اوپر آئیگا
تو مین ایسی موافقت ملک کے ساتھ کرونگا کہ اپنی فوج سے اور اوس تھوڑی فوج انگریزی سے
مین ملک کو بچا لونگا اور زیادہ مدد انگریزی طلب نکرونگا اور مین اونکو تنخواہ آمدنی ملک سے سالانہ
[illegible] کچھ وہ طلب کرینگے اگر انگریز بخلاف اپنے فائدے کے وزیر سے صلح کرینگے تو مین دہلی
[illegible] اسواسطے کہ مین یہ نہین چاہتا کہ مین پھر اوس شخص کے قبضے مین گرفتار ہون جس نے
[illegible] رذالت اور تکلیف دی ہے میرا کوئی دوست معتبر سوا انگریزون کے نہین ہے
[illegible] سابق درامات کے نسبت مین ہمیشہ اونکا لحاظ اور ادب کرونگا اب اوسکا وقت ہے کہ
[illegible] ہون جسمین دولت اور روپیہ بکثرت ہے اور مین راضی اوسیقدر پر ہونگا
[illegible] پہلے ہمیشہ دشمن وزیر نالائق کے ہین وہ تمام میرے دوست ہین ا

[illegible] تحیین اور جو پریسیڈنٹ اور کونسل بنگالہ نے بنام میجر ہکٹر منرو
[illegible] ملفوف بھیجی تھی —
[illegible] کہ جسنے حضور کو تکالیف سے رہا کیا ہے اور بنا سے
[illegible] تمام عنایات شاہی نسبت انگریزی کمپنی کے
[illegible] حال و استقبال مین جاری اور قائم رہینگے
[illegible] نے تکالیف و خطرہ جنگ جو ناحق
[illegible] کی تھی اوٹھائے ہین حضور نے ملک
[illegible] شجاع الدولہ مین واقع ہے اوسکو
[illegible] تک نواب شجاع الدولہ کے پ
[illegible] اسواسطے وہ اوس بموجب
[illegible] مالگذاری شاہی سے

حصہ اول

عہدنامجات واقرارنامجات واسناد متعلق اضلاع شمالی ومغربی وملک اودہ ونیپ

دہلی

درمیان سبب بے انتظامی میرجعفر کے اول انتظام بنگالہ کے محمد قلیخان صوبہ دار الہ آباد کو ترغیب
دو زمینداران کلان یعنی سندر سنگہ وراجہ بلونت سنگہ نے دی کہ بنگالہ پر حملہ آور ہو اوسکا رشتہ دار
نواب اودہ بھی اوسکے شامل ہوا اور بنظر اسکے کہ وجہ معقول حملہ کی قائم ہو اونہون نے پسر عالمگیر
ثانی کو جو اپنے والد کے دربار سے بھاگ کر روہیلکھنڈ کو چلا گیا تھا اور جسکا نام صوبہ داری بنگالہ
وبہار واوڑیسہ تھی سردار ہم قرار دیا۔

بیچ آخر ۱۷۵۸ء کے فوج بسرکردگی محمد قلی خان وشاہزادہ بجانب پٹنہ روانہ ہوئی مگر نواب
اودہ نے جو عقب فوج مین تھا قلعہ الہ آباد پر قبضہ اپنا کرلیا محمد قلیخان واپس آیا کہ دوبارہ قبضہ قلعہ وعلاقہ
مذکور کرے اور ملتجی نواب سے ہوا نواب نے فوراً اوسے گرفتار کرکے قتل کیا شاہزادہ اب تنہا
رہ گیا اسواسطے اوسنے کلایو صاحب سے جو واسطے دفع کرنے حملہ اوروں کے پٹنہ مین
آئے تھے یہ اقرار کیا کہ اگرچہ روپیہ اوسکو واسطے صرف ضروریات کے ملے تو وہ دریای کرم ناسہ
سے عبور کرکے چلا جائیگا۔

بیچ ۱۷۶۰ء کے پھر حملے کا ارادہ کیا مگر اس اثنا مین خبر قتل بادشاہ بدست وزیر اوسکے
...ں اور اوسنے اپنے تئین شاہنشاہ قرار دیکر نواب اودہ کو جسکے دست قبضہ مین وہ
...عقید تھا اپنا وزیر مقرر کیا اب فوج شاہی کو ماہ جنوری ۱۷۶۱ء شکست ہوئی شاہنشاہ اطاعت
...ہ سے تنگ ہوکر شامل فوج انگریزی ہوا وہان اوسنے قاسم علی خان سے جو بعد چلے جانے میر جعفر
...دار بنگالہ مقرر ہوا تھا ملاقات کی اور وعدہ کیا کہ اگر وہ بااستقلال ہو جاوے تو وہ چوبیس
...سالانہ ادا کرے گا بعد از دینے دیوانی بنگالہ وبہار واوڑیسہ کے انگریزی سرکار کو شاہنشاہ

روانہ دہلی ہوا کہ جاکر اپنے تخت موروثی پر قبضہ کرے اس عرصے مین مرہٹے نے قوت حاصل
اور شمالی ہندوستان کو غارت کرکے دہلی پر قبضہ کرلیا تھا مگر اوسکو شکست فاش احمد شاہ ابدالی
نے مقام پانی پت دی اور دہلی مین شاہ عالم کو شاہنشاہ ہند قرار دیکر اور اوسکو دہلی مین
طلب کرکے خود کابل کو واپس گیا اور انگریزون کے باعث کمی روپیہ و مقابلہ قاسم علی بموقع امداد شاہ عالم
بمقدمہ حاصل کرنے تخت دہلی کے نہ ملا

بعد موقوفی اور شکست فاش جو اوسکو مقام پٹنہ مین نصیب ہوئی تھی قاسم علی نے حمایت
وزیر اودہ کی طلب کی اوسوقت مین وزیر ہمراہ بادشاہ کے جو اوسکا قیدی تھا نہ بادشاہ بمقام
الہ آباد تجویز مہتمم بندبلکھنڈ مین مصروف تھا وزیر کو توقع یہ تھی بہبانہ امداد قاسم علی وہ خود قابض
بنگالہ پر ہوجاتیگا اسواسطے بشمول اوسکے مہم عبور دریا ی کرم ناسہ شروع ہوئی اس فوج کو شکست فاش
بمقام بکسر بتاریخ ۲۳ ماہ اکتوبر سنہ ۱۷۶۴ء نصیب ہوئی شاہنشاہ مہم سے علیحدہ ہوکر شامل فوج
انگریزی ہوا اور وزیر بندکور اپنی ملک کو واپس آیا اب یہ تجویز ہوئی کہ وزیر کو موقوف کرکے تمام ملک
باستثناء غازی پور و بنارس جو شاہنشاہ نے بموجب سند نمبر ا کے انگریزون کو دے دیا تھا
قبضہ شاہنشاہی مین آجاوے اسکی تجویز بہت ہوئی مگر کورٹ اوف ڈایرکٹرز نے بوجہ اوسکے ذات طلب
اور بے سود ہونے کے نامنظور کیا اور اسواسطے سنہ ۱۷۶۵ء مین وزیر اپنے ملک پر بحال رہا باستثناء
علاقہ الہ آباد و کوڑہ کے جو بادشاہ کے قبضے مین رہے اضلاع غازی پور اور بنارس بھی اسی سبب سے
وزیر کو دیے گئے جس سبب سے یہ عہدنامہ ہوا تھا اور جو جو ملک بعد ازین قبضہ انگریزی مین آئے
وہ متعلق تاریخ ملک اودہ کے ہین اور وہان درج ہوئے ہین یہان انکے حال بیان کرنے کی ضرورت نہین

شاہ عالم الہ آباد مین رہتا تھا مگر عین خواہش اوسکی تھی کہ جاکر تخت دہلی پر جلوس کرے
مرہٹے اب پھر زور پکڑتے تھے کہ اوپر ہندوستان یعنی مغربی اضلاع کو غارت کرتے تھے اور
یہ ارادہ اوسکا تھا کہ روہیلون کو جنھون نے مدد احمد شاہ ابدالی کی تھی سزا دے واقعی دین
اس مطلب کے حاصل کرنے کو اونھون نے تجویز کی کہ شاہ عالم کو دہلی کے تخت پر بیٹھائین اور
ہرچند گورنمنٹ انگریزی نے اونکو منع کیا مگر اونھون نے نمانا اور جاکر مرہٹے سے ملے اور مرہٹے
نے اونکو بشان و تجمل بتاریخ ۲۵ ماہ دسمبر سنہ ۱۷۷۱ء دہلی مین لیجاکر تخت نشین کیا مگر اب شاہ عالم

ترجمہ جلد دوم

منجملہ سات جلد کتاب

عہدنامجات واقرارنامجات وسند سرکار شاہنشاہی انگلستان

وہندوستان با والیان ملک و راجگان ونوابان ورؤسای

اندرونی محدودہ لفٹنٹ گورنر ممالک مغربی وشمالی

واودہ ونیپال وپنجاب

وممالک سرحدی پنجاب

دیباچہ

[illegible] نقشے میں [illegible] بہ سبب قبضہ علاقہ انگریزی یہ امر ضروری متصور ہوا کہ جو علاقہ
جس [illegible] قبضہ [illegible] انگریزی میں آیا [illegible] ایک جا سے مگر وہ علاقجات کہ اول قبضہ انگریزی میں نہ آیا
[illegible] ہندوستانی کو نقشہ میں [illegible] گئے وہ بطور علاقہ انگریزی نقشے میں درج
[illegible] میان حال سرحد [illegible] اودہ سے کے اور کوہ ہمالیہ کے ۱۸۱۶ء میں نیپال سے
فتح کیا [illegible] قبضہ انگریزی میں آیا تھا اور اوسی حال میں بابت ترمیمہ باقی اودہ کے حوالے شاہ اودہ
ہوا اور پھر بہنگام انتزاع ملک اودہ ۱۸۵۶ء میں قبضہ سرکار میں آیا اور ۱۸۵۸ء میں پھر نیپال کو
دیا گیا تو یہ علاقہ شریک علاقہ انگریزی درج نہیں ہو گو ۱۸۵۶ء میں قبضہ انگریزی میں آیا تھا کیونکہ یہ
ناممکن ہے کہ ایک نقشے میں اسقدر تبدیلی ہر بار کیجاوے اس نقشے سے غرض اسقدر ہے
کہ جو ملک اب قبضہ انگریزی میں ہے وہ کس سال میں قبضہ انگریزی میں آیا تھا۔

آخر حال دہلی میں جو درباب شاہ معزول دہلی درج ہے یہ لکھا جاتا ہے کہ شاہ معزول دہلی
بمقام رنگون بتاریخ ۷ ماہ نومبر ۱۸۶۲ء فوت ہوا فقط

المرقوم ۱۳ جنوری ۱۸۶۳ عیسوی

سند عطیہ اسد الدولہ بجانب علیخان بہادر — ۴ — مئی سنہ ۱۸۰۶

پروانہ بنام احمد بخش خان بہادر — ۴ — مئی سنہ ۱۸۰۶

۸۸ سند عطیہ فتح سنگہ ناہن کو — ۲۱ ستمبر سنہ ۱۸۱۵

۸۹ سند عطیہ راج فتح پرکاس ناہن کو — ۵ — ستمبر سنہ ۱۸۳۳

۹۰ سند راجہ مہاراجہ بلاسپور کو — ۶ — مارچ سنہ ۱۸۱۵

۹۱ سند عطیہ علاقہ راجہ جگت چند بلاسپور کو — ۲۱ — اکتوبر سنہ ۱۸۴۷

۹۲ سند عطیہ راجہ رام سنگہ واسطی مقام ہندور — ۲۰ — اکتوبر سنہ ۱۸۲۵

۹۳ سند راجہ رام سنگہ واسطی ٹھکرائی بوربی کے — ״

۹۴ سند عطیہ ضلع مالاو بنام راجہ رام سنگہ بالاگڈہ کو — ۲۹ — اکتوبر سنہ ۱۸۱۵

۹۵ سند عطیہ نسبت علاقہ بالاگڈہ مع خطاب راجہ اگر سنگہ کو — ۹ — جنوری سنہ ۱۸۱۶

۹۶ سند بنام مہندر سنگہ ٹیکا مقام بساہر — ۶ — نومبر سنہ ۱۸۱۵

۹۷ سند عطیہ رانا سنسار سنگہ نسبت خبر ٹھکرائی کیونتھل — ۴ — ستمبر سنہ ۱۸۱۵

۹۸ سند ثانی بنام رانا سنسار سنگہ — ۱۱ — ستمبر سنہ ۱۸۱۵

۹۹ سند عطیہ پرگنہ پونر بنام رانا سنسار سنگہ — ۵ — اپریل سنہ ۱۸۲۳

۱۰۰ سند عطیہ بحق رانا جگت سنگہ باگھل — ۳ — ستمبر سنہ ۱۸۱۵

۱۰۱ سند عطیہ ٹھکرائی جوبل رانا پورن چند جوبل کو — ۱۸ — نومبر سنہ ۱۸۱۵

۱۰۲ سند عطیہ رودر پال بدجی کو — ۴ — ستمبر سنہ ۱۸۱۵

۱۰۳ سند عطیہ ٹھکرائی بدجی رانا رن بہادر کو — ۱۰ — جولائی سنہ ۱۸۴۵

۱۰۴ سند نسبت ٹھکرائی کمہرسین رانا ہر سنگہ کو — ۷ — فروری سنہ ۱۸۱۶

۱۰۵ سند عطیہ رانا بہوپ سنگہ کوٹہر کو — ۳۰ — ستمبر سنہ ۱۸۱۵

۱۰۶ سند عطیہ گوبردہن سنگہ دہامی کو — ۴ — ستمبر سنہ ۱۸۱۵

۱۰۷ سند عطیہ مہندر سنگہ کو — ۴ — ستمبر سنہ ۱۸۱۵

۱۰۸ سند عطیہ دلیپ سنگہ بگہاٹ کو — ۳۱ — جنوری سنہ ۱۸۴۲

۱۰۹ سند عطیہ ٹہاکر جگت راج بلسن کو — ۲۱ — ستمبر سنہ ۱۸۱۵

۱۱۰ سند عطیہ ٹہاکر سنسار و میلوک کو — ۴ — ستمبر سنہ ۱۸۱۵

۱۱۱ سند عطیہ مان جنوبیجا کو — ۴ — ستمبر سنہ ۱۸۱۵

۱۱۲ سند نسبت ٹھکرائی تارک ٹہاکر جھوبوا — ۳۱ — جنوری سنہ ۱۸۱۹

۱۱۳ سند عطای ٹھکرائی تارک ٹہاکر رنجیت سنگہ پسر ٹہاکر کرم سنگہ — ۲۷ — جون سنہ ۱۸۴۳

۱۱۴ سند عطیہ ٹہاکر رائے منگری دو کنہر کو —

۱۱۵ سند عطیہ ٹھکرائی منگل رانا بہادر سنگہ منگل کو — ۲۰ — دسمبر سنہ ۱۸۵۱

۱۱۶ سند عطیہ ٹھکرائی درکوٹی رانا سنس رام کو

بہاولپور

۱۱۷ عہدنامہ درمیان ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی اور نواب بہاول خان بہادر کو — ۲ — فروری سنہ ۱۸۳۳

۱۱۸ شرائط ضمیمہ ایضاً — ۵ — مارچ سنہ ۱۸۳۵

۱۱۹ تفصیل محصول جو لیا جاویگا اوپر ناؤن کے جو اوپر دریائی ستلج اور سندہ کے چلین گی — ۱۱ — اکتوبر سنہ ۱۸۳۹

۱۲۰ محصول مجوزہ واسطے آمد و رفت کشتیان تجاران — ۵ — اگست سنہ ۱۸۴۰

۱۲۱ اقرارنامہ نسبت لینے محصول اوپر مال سوداگری کی جو بہاولپور کے علاقہ سے جاوے — ۱۱ — ستمبر سنہ ۱۸۴۳

۱۲۲ عہدنامہ درمیان ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی اور نواب بہاول خان بہادر نواب بہاولپور — ۵ — اکتوبر سنہ ۱۸۳۸

۱۲۳ اقرارنامہ محمد صادق خان بابت استعفا دعوی تخت بہاولپور

کشمیر اور صوبجات اوس پار ستلج کی

۱۲۴ عہدنامہ درمیان گورنمنٹ انگریزی و مہاراجہ گلاب سنگہ — ۱۶ —

۱۲۵ سند مہاراجہ رنبیر سنگہ کشمیر — ۵ — مارچ سنہ ۱۸۶۲

۱۲۶ سند نسبت عطای علاقہ ہای بوندی اور بہولی راجہ رنبیر سنگہ بہادر کپورتہلہ کو — ۱۵ — اپریل سنہ ۱۸۵۹

۱۲۷ سند راجہ کپورتہلہ

کہشمیر

۱۲۸ سند نسبت عطای سندی راجہ بلبہیر سین منڈی کو — ۲۴ — اکتوبر سنہ ۱۸۴۶

۱۲۹ سند نسبت عطاے علاقہ چمبا راجہ سری سنگہ کو — ۶ — [illegible] سنہ ۱۸۴۷

۱۳۰ سند نسبت عطای صوبہ بلیت سنگہ راجہ اوگر سنگہ کو — ۴ —

۱۳۱ سند عطیہ سردار شمشیر سنگہ سندہان والا و راجہ تیج سنگہ کو

پشاور

۱۳۲ اقرارنامہ قوم مومند بلیم زئی خیل — ۱۲ — جولائی سنہ ۱۸۵۲

۱۳۳ اقرارنامہ ساتہ قوم رانی زئی خیل — ۲۱ — اگست سنہ ۱۸۶۲

۱۳۴ اقرارنامہ ساتہ حسن خیل اور آشو خیل کے — ۲۵ — نومبر سنہ ۱۸۵۳

۱۳۵ اقرارنامہ ساتہ جواکیہ آفریدی بوری کے — ۱۱ — جنوری سنہ ۱۸۵۴

۱۳۶ اقرارنامہ ساتہ کلی آفریدی کوہات پاس کے — یکم — دسمبر سنہ ۱۸۵۳

۱۳۷ اقرارنامہ ساتہ قوم نبروتی اور فیروز خیل کے — ۳ — دسمبر سنہ ۱۸۵۳

۱۳۸ اقرارنامہ ساتہ جواکیہ آفریدی — ۴ — دسمبر سنہ ۱۸۵۳

۱۳۹ اقرارنامہ ساتہ قوم سپاہ کے — ۶ — دسمبر سنہ ۱۸۵۳

۱۴۰ اقرارنامہ ساتہ سرداران زبیعا خیل کے — ۲۰ — ستمبر سنہ ۱۸۵۵

۱۴۱ اقرارنامہ ساتہ تخیل کے — ۱۱ — جنوری سنہ ۱۸۵۶

۱۴۲ اقرارنامہ ساتہ کوکی خیل قوم آفریدی خیل کے — ۱۴ — اگست سنہ ۱۸۵۷

۱۴۳ [illegible] ساتہ اتمان خیل کے

۱۴۴ اقرارنامہ ساتہ قوم ملک سیاہ کے — ۲۴ — اپریل سنہ ۱۸۵۷

۱۴۵ اقرارنامہ ساتہ تکیل اور کیا پٹھان کے

گذارش

یہ کتاب لاجواب سب کے واسطے خصوص والیان ملک ہند کے لیے بہت کارآمد اور ہمیشہ کے واسطے والیان ملک کے نزدیک دیوان معتمد و کلا کے نہایت مفید ہے علی الخصوص انکو جنکی سرحد دوسری ریاست سے ملتی ہے لہذا خریدار اس تو ... نمبر دکی جسکا نہ تھا ایک مدت مدید اور عرصہ بعید سے مشتاق و آرزومند تھا بصرف کئی ہزار روپیہ کے انگریزی سے ترجمہ ہوئی سبب ... عالیجناب سری مہاراجہ دہراج والی ملک پٹیالہ دام اقبالہم سے ملازمان ریاست کے لیے کل مجموعہ یعنی ... سفت جلد بقدر ایک سو ... جناب حکیم منشی عبد النبی خانصاحب میر منشی سرکار ممدوح نے درخواست فرمائی جسکے شکریہ سے ہم مفتخر کرتے ہین ... بلا شکر گذاری جناب معلی القاب مہاراجہ مانسنگہ بہادر قائم جنگ بھی قابل فخر ہے کہ جناب ممدوح الیہم کی توجہ خاص سے کل ... ملک اودہ کے لیے قریب تین سو اجلاد مجموعہ ... سفت جلد خرید فرماوینگے جس سے سب صاحبان ... صاحبان و تعلقہ دار صاحبان ... خیر خواہ کو عقیدت حاصل ہے لہذا گذارش ہر کہ واسطے ... عالی خصال کا شکریہ ادا کیا جاتا ہے جو کہ سرکارہای مشرح ذیل سے بھی ... اونکی نسبت نفاذ حکم فرمایا جاوے تا بعد اوسکی ادای شکریہ سے اعزاز ... دیوان و معتمد و وکلا کے جسقدر جلدین خرید فرمانا مد نظر کیمیا اثر ہو ... تو ندامت کا خیال ... ہے — فقط

... درنہ اور صورت فروخت ہوجانے اس یوسف ہر دل عزیز عام کے اگر باقی نہ رہین

... پور	جودہپور	اودے پور	رام پور	حیدرآباد دکن	بڑودہ		گوالیار		بنارس
...	جہتر پور	رتلام	محمود آباد عرف ٹونک	جاورہ	رتلام		اندور		میسور
...	کپور تھلہ	کشمیر	جہیند	سرسونا ہین	بردوان				

العبد
بندہ منشی نولکشور مالک کارخانہ مطبع اودہ اخبار مقام لکھنؤ محروسہ

اشتباہ

ہر چند پہلی جلد کی خریداری ان ریاستون مذکورہ بالا سے کم و بیش ہوتی مگر جسقدر کہ سرکار فیض آثار معلی القاب جناب ...
... صاحب خانخانان صاحب فرزند خاص دولت انگلشیہ منصور الزمان امیر الامرا مہاراج ادہراج راجیسر سری مہاراجہ راج ...
... سنگہ مہندر بہادر والی ممالک پٹیالہ دام ملکہ و اقبالہ سے ہوئی نہین ہوئی اسواسطے یقینی امید ہے کہ متعدد جلدو ...
... کرامات اور اس عمدہ تواریخ کی اشاعت سے ایک قوت عبرت و حیرت حاصل کرین فقط

۸۶ سند عطیہ اسد اللہ خان بجانب علیخان بہادر — ۴ مئی سنہ ۱۸۰۶
۸۷ پروانہ بنام احمد بخش خان بہادر — ۴ مئی سنہ ۱۸۰۶
۸۸ سند عطیہ فتح سنگھ ناہن کو — ۲۱ ستمبر سنہ ۱۸۱۵
۸۹ سند عطیہ راج فتح پرکاس ناہن کو — ۵ ستمبر سنہ ۱۸۳۳
۹۰ سند راجہ مہاراجہ بلاسپور کو — ۶ مارچ سنہ ۱۸۱۵
۹۱ سند عطیہ علاقہ راجہ جگت چند بلاسپور کو — ۲۱ اکتوبر سنہ ۱۸۴۷
۹۲ سند عطیہ راجہ رام سنگھ واسطے مقام ہندور — ۲۰ اکتوبر سنہ ۱۸۲۵
۹۳ سند راجہ رام سنگھ واسطے ٹھکرائی بلورکی کے — ایضاً
۹۴ سند عطیہ ضلع ملاو بنام راجہ رام سنگھ بالاگڈہ کو — ۲۹ اکتوبر سنہ ۱۸۱۵
۹۵ سند عطیہ بنسبت علاقہ بالاگڈہ مع خطاب راجہ اگر سنگھ کو — ۹ جنوری سنہ ۱۸۱۶
۹۶ سند بنام مہندر سنگھ ٹیکا مقام بسابر — ۶ نومبر سنہ ۱۸۱۵
۹۷ سند عطیہ رانا سنسار سنگھ بنسبت خبر ٹھکرائی کیونتھل — ۴ ستمبر سنہ ۱۸۵۱
۹۸ سند ثانی بنام رانا سنسار سنگھ — ۱۱ ستمبر سنہ ۱۸۱۵
۹۹ سند عطیہ پرگنہ پونر بنام رانا سنسار سنگھ — ۵ اپریل سنہ ۱۸۲۳
۱۰۰ سند عطیہ بحق رانا جگت سنگھ باگہل — ۳ ستمبر سنہ ۱۸۱۵
۱۰۱ سند عطیہ ٹھکرائی جوبل رانا پورن چند جوبل کو — ۱۸ نومبر سنہ ۱۸۱۵
۱۰۲ سند عطیہ رود ریال بدجی کو — ۴ ستمبر سنہ ۱۸۱۵
۱۰۳ سند عطیہ ٹھکرائی بدجی رانا نارن بہادر کو — ۱۰ جولائی سنہ ۱۸۴۵
۱۰۴ سند بنسبت ٹھکرائی کہہرسین رانا ہر سنگھ کو — ۷ فروری سنہ ۱۸۱۶
۱۰۵ سند عطیہ رانا بہوپ سنگھ کوٹھر کو — ۳۰ ستمبر سنہ ۱۸۱۵
۱۰۶ سند عطیہ گوبردہن سنگھ دہامی کو — ۴ ستمبر سنہ ۱۸۱۵
۱۰۷ سند عطیہ مہندر سنگھ کو — ۴ ستمبر سنہ ۱۸۱۵
۱۰۸ سند عطیہ دلیپ سنگھ بکہاٹ کو — ۲۱ جنوری سنہ ۱۸۴۲
۱۰۹ سند عطیہ ٹہاکر جگ راج بلسن کو — ۲۱ ستمبر سنہ ۱۸۱۵
۱۱۰ سند عطیہ ٹہاکر سنسار و میلوک کو — ۴ ستمبر سنہ ۱۸۱۵
۱۱۱ سند عطیہ مان جو بیجا کو — ۴ ستمبر سنہ ۱۸۱۵
۱۱۲ سند بنسبت ٹھکرائی تارک ٹہاکر جھوبوا — ۳۱ جنوری سنہ ۱۸۱۹
۱۱۳ سند عطاے ٹھکرائی تارک ٹہاکر بہجیت سنگھ پسر ٹہاکر کرم سنگھ — ۲۷ جون سنہ ۱۸
۱۱۴ سند عطیہ ٹہاکر رائے منگری دیوکہنہر کو
۱۱۵ سند عطیہ ٹھکرائی منگل رانا بہادر سنگھ منگل کو — ۲۰ دسمبر سنہ ۱۸۵۱
۱۱۶ سند عطیہ ٹھکرائی درکوٹی رانا سنسار ام کو

بہاولپور

۱۱۷ عہدنامہ درمیان ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی اور نواب بہاول خان بہادر کو — ۲ فروری سنہ ۱۸۳۳
۱۱۸ شرائط ضمیمہ ایضاً — ۵ مارچ سنہ ۱۸۳۵
۱۱۹ تفصیل محصول جو لیا جاویگا اوپر ناؤن کے جو اوپر دریای ستلج اور ہند کے چلین گی — ۱۱ اکتوبر سنہ ۱۸۳۵
۱۲۰ محصول مجوزہ واسطے آمد و رفت کشتیان تجاران — ۵ اگست سنہ ۱۸۴۰
۱۲۱ اقرارنامہ نسبت لینے محصول اوپر مال سوداگری کی جو بہاولپور کے علاقہ سے جاوے — ۱۱ ستمبر سنہ ۱۸۴۳
۱۲۲ عہدنامہ درمیان ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی اور نواب بہاول خان بہادر نواب بہاولپور — ۵ اکتوبر سنہ ۱۸۳۸
۱۲۳ اقرارنامہ محمد صادق خان بابت استعفا دعوی تخت بہاولپور

کشمیر اور صوبجات اوس پار ستلج کی

۱۲۴ عہدنامہ درمیان گورنمنٹ انگریزی و مہاراجہ گلاب سنگھ — ۱۶
۱۲۵ سند مہاراجہ رنبیر سنگھ کشمیر — ۵ مارچ سنہ ۱۸۶۲
۱۲۶ سند بنسبت عطاے علاقہ ہای پونڈی اور بہولی راجہ رنبیر سنگھ بہادر کپورتھلہ کو — ۱۵ اپریل سنہ ۱۸۵۹
۱۲۷ سند راجہ کپورتھلہ

کشمیر

۱۲۸ سند بنسبت عطاے سندی راجہ بلبیرسین سندی کو — ۲۴ اکتوبر سنہ ۱۸۴۶
۱۲۹ سند بنسبت عطاے علاقہ چمبا راجہ سری سنگھ کو — ۶ اپریل سنہ ۱۸۴۸
۱۳۰ سند بنسبت عطاے صوبہ سکیت سنگھ راجہ اوگر سنگھ کو — ۲۴ اکتوبر سنہ ۱۸۴۶
۱۳۱ سند عطیہ سردار شمشیر سنگھ سندبان والا و راجہ تیج سنگھ کو

پشاور

۱۳۲ اقرارنامہ قوم مومند بلیم زئی خیل — ۱۲ جولائی سنہ ۱۸۵۲
۱۳۳ اقرارنامہ ساتھ قوم رانی زئی خیل — ۲۱ اگست سنہ ۱۸۶۲
۱۳۴ اقرارنامہ ساتھ حسن خیل اور آشو خیل کے — ۲۵ نومبر سنہ ۱۸۵۳
۱۳۵ اقرارنامہ ساتھ جواکہ آفریدی بوری کے — ۱۱ جنوری سنہ ۱۸۵۴
۱۳۶ اقرارنامہ ساتھ گلی آفریدی کوہاٹ پاس کے — یکم دسمبر سنہ ۱۸۵۳
۱۳۷ اقرارنامہ ساتھ قوم بزوٹی اور فیروز خیل کے — ۳ دسمبر سنہ ۱۸۵۳
۱۳۸ اقرارنامہ ساتھ جواکہ آفریدی — ۳ دسمبر سنہ ۱۸۵۳
۱۳۹ اقرارنامہ ساتھ قوم سپاہ کے — ۶ دسمبر سنہ ۱۸۵۳
۱۴۰ اقرارنامہ ساتھ سرداران ربیعا خیل کے — ۲۰ ستمبر سنہ ۱۸۵۵
۱۴۱ اقرارنامہ ساتھ تیخیل کے — ۱۱ جنوری سنہ ۱۸۵۶
۱۴۲ اقرارنامہ ساتھ کوکی خیل قوم آفریدی خیل کے — ۱۴ اگست سنہ ۱۸۵۶
۱۴۳ [illegible] ساتھ اتمان خیل کے
۱۴۴ اقرارنامہ ساتھ قوم ملک سیاہ کے — ۲۴ اپریل سنہ ۱۸۵۷
۱۴۵ اقرارنامہ ساتھ کیل اور کیا پٹہان کے

نو سو اٹھاون روپیہ کہ سے زیادہ بموجب سند دیوانی و سند عطیہ شجاع الملک حسام الدولہ میر محمد جعفر خان
بہادر پرگنہ جات کلکتہ وغیرہ سرکار ستگاؤن وغیرہ ضلع بنگالہ بہشت زمین زمینداری انگریزی کمپنی سے
بطور جاگیر بلا شرط بنام زبدۃ الملک نصیر الدولہ لارڈ کلائیو بہادر کے مقرر ہوئے لہذا مطابق اوسکے
پرگنہ جات مذکور بطور جاگیر بلا شرط بنام زبدۃ الملک مسطور بتاریخ ۱۶ ماہ مئی سنہ ۱۷۶۴ عیسوی
مطابق ۱۴ ماہ ذیقعدہ سنہ ۱۱۷۷ھ سے میعاد دس سال تک بنام زبدۃ الملک مذکور منظور ہوئی اور بعد
انقضا اس میعاد کے بنام کمپنی بطور جاگیر بلا شرط منتقل ہوگی اور اگر زبدۃ الملک مذکور نفس اندر اس
میعاد کے وفات کی تو بعد وفات اوسکے فوراً بنام کمپنی منتقل ہونگے فقط اور چونکہ سند مذکور کی
منظوری اس وقت خوش ہین حضور سے ہوگئی اسواسطے فرمان واجب الاذعان شرف نفاذ
پاتا ہے کہ بنظر وفاداری انگریزی کمپنی اور زبدۃ الملک مذکور جاگیر مسطور حسب منشا سے سند منقول مزبور
اور مستحکم ہوئی ہے لہذا لازم کہ متصدیان حال و استقبال و چودہریان و قانونگویان و تعلقداران
و رعیت و مزارعین و دیگر باشندگان پرگنہ جات کلکتہ وغیرہ واقع سرکار ستگاؤن وغیرہ زبدۃ الملک
مذکور کو اندر میعاد مقررہ کے اور بعد ازان کمپنی مسطور کو بطور جاگیردار بلا شرط تصور کر کے مالگزاری
پرگنہ جات حسب قاعدہ ادا کرتے رہین فقط

المرقوم ۲۳ ماہ صفر سنہ ۶ جلوس مطابق ۱۲ ماہ اگست سنہ ۱۷۶۵ عیسوی

سوم

سند نواب بابت انتقال استمراری جاگیر لارڈ کلایو بنام کمپنی

کونسل اور سرداران انگریزی کمپنی و متصدیان حال و استقبال و چودھریان و قانونگویان و مقدمان و رعیت و مزارعین و دیگر باشندگان پرگنہ جات کلکتہ وغیرہ واقع احاطہ ست گاؤن وغیرہ ضلع بنگالہ معلوم کرو مبلغ دو لاکھ بائیس ہزار نو سو اٹھاون روپیہ کسر سے زیاد بموجب سند دیوانی و سند عطیہ شجاع الملک حسام الدولہ میر محمد جعفر خان بہادر مہابت جنگ ناظم ضلع کی پرگنہ مذکورہ واقع چکلہ ہوگلی وغیرہ سرکار ست گاؤن وغیرہ زمینداری انگریزی کمپنی سے جاگیر بلاشرط بنام زبدۃ الملک نصیر الدولہ لارڈ کلایو بہادر کی مقرر ہوئی لہذا مطابق اوسکے اب پرگنہ جات مذکور بطور جاگیر بلاشرط بنام زبدۃ الملک مسطور بتاریخ سولہ ماہ مئی ۱۷۶۵ء مطابق ۱۴ ماہ ذیقعد ۱۱۷۸ھ سے تاریخ ۱۶ ماہ مئی ۱۷۷۵ء مطابق ۱۰ ربیع الاول ۱۱۸۹ھ تک یعنی میعاد دس سال تک منظور ہوئی منجملہ اس میعاد کے ایک سال اب تک گذر گیا ہے اور نو سال باقی ہین اس عرصہ تک پرگنہ جات مذکور بطور جاگیر بلاشرط بنام زبدۃ الملک مسطور قائم اور برقرار رہینگے بعد انقضا اس میعاد کے وہ منتقل بطور جاگیر بلاشرط اور معافی دوامی بنام کمپنی ہو جائینگے اور اگر خدانخواستہ زبدۃ الملک مذکور اس میعاد کے قضا کرے گا تو فوراً بعد وفات اوسکے پرگنہ جات مذکور منتقل بنام کمپنی مذکور ہونگے لازم کہ تم زبدۃ الملک مذکور کو تا میعاد معینہ اور اوسکے کمپنی کو جاگیردار بلاشرط تصور کرکے مالگزاری پرگنہ جات مذکور حسب قاعدہ دیا کرو فقط

المرقوم ۲۳ ماہ جون ۱۷۶۵ء مطابق ۳ ماہ محرم ۱۱۷۹ ہجری

دستخط ای اسٹیفنس

پروویشنل سکرتری

چھارم

فرمان شاہ عالم بادشاہ بمنظوری انتقال دوامی جاگیر لارڈ کلایو بنام کمپنی

چونکہ ایک سند مہری نواب نجم الدولہ بہادر بمضمون ذیل حضور مین گذری کہ مبلغ دو لاکھ بائیس ہزار

دوم

پروانہ نواب شجاع الملک حسام الدولہ میر محمد جعفر خان بہادر مہابت جنگ بنام پریسیڈنٹ اور کونسل کلکتہ ۔

کونسل ملک التجاران انگریزی کمپنی کو واضح ہو کہ چونکہ امیر الامرا زبدۃ الملک نصیر الدولہ کرنیل کلایو ثابت جنگ بہادر کو منصب شش ہزاری و پنج ہزار سوار حضور شاہنشاہی سے عطا ہوا ہے اور اوسنے ہمارے ساتھہ فرط اتحاد و نہایت مضبوطی سے کوشش بیچ حفاظت ممالک شاہنشاہی کے کی بالعوض اوسکے پرگنہ کلکتہ وغیرہ متعلق چکلہ ہوگلی وغیرہ سرکار ست گاؤن وغیرہ متعلق خالصہ شریفہ و جاگیر تعدادی دو لاکھہ بائیس ہزار نو سو اٹھاون سکہ روپیہ کسرے زیادہ جو کمپنی انگریزی کو بموجب سند دیوانی کے بطور زمینداری شروع ماہ پوس سنہ ۱۱۶۴ بنگالہ سے ملا ہے و فصل ربیع سنہ ۱۱۶۵ بنگالہ جاگیر امیر الامرا مذکور کی قرار پائی تمکو لازم ہے کہ شخص مذکور کو جاگیر دار اوس جگہہ کا سمجھو اور جس طرح تم مالگذاری گورنمنٹ قسط بقسط خزانہ عامرہ مین اور جاگیر مین سابق داخل کر کے رسید مہری داروغہ اور مشرف اور خزانچی کی رسید لیتے تھے اوسیطرح جاگیر دار مذکور کو مالگزاری باقساط ادا کر کے رسید اوسکی لیتے رہو اور اس تحریر کے موافق تاکید جانکر تعمیل کرو فقط

المرقوم یکم ذیقعدہ سنہ ۶ جلوس مطابق ۱۳ ماہ جولائی سنہ ۱۷۵۹ء

(نشانی نواب)

تصدیق

جاری ہوا
(یہ دستخط رای رایان کے ہین)

کتاب دیوانی مین درج ہوا
بتاریخ یکم محرم سنہ ۶ جلوس
(یہ دستخط سرکار دیوانی کے ہین)

کتاب حضور مین درج ہوا
بتاریخ یکم محرم سنہ جلوس
(یہ دستخط نواب کے منشی کے ہین)

بموجب وقائع کے
ختم ہوا

منصب شش ہزاری
پنج ہزار سوار

تاریخ مذکورۂ بالا ماہ و سنہ جلوس میمنت مانوس تحریر ہوا

۱۱۷۱
غلام عالمگیر شاہ جنگ آزما جمشید شان
ثابت جنگ زبدۃ الملک سپہ سالار فوج
مہابت جنگ ہزبر ہند محمد احمد خان بہادر
ہزبر جنگ بخشی السلطنت امیر الامرا ہزبر الملک
سکہ

۱۱۶۷
غلام عالمگیر شاہ جنگ آزما
سکہ یس

اس سکہ غیر کی صاحب کونسل اور افسران سیامی جو مجاز اسکے ہونگے تجویز کرینگے اور سیامی گورنمنٹ کو اختیار حاصل رہیگا جسکو چاہین محصول لینے کے واسطے مامور کرین۔

دفعہ ششم

تحصیل محصول بابت پرکھنے روپیہ محصول کے فی کاٹی یعنی لٹ تکال کے دو سالنگ لیگا اور واسطے طیاری رسید وغیرہ کے چھہ سالنگ لیا کریگا۔

دفعہ ہفتم

صاحب مہتمم پرمٹ اور صاحب کونسل انگریزی کو پیمانہ اور وزن ہر قسم کے دیے جاوینگے تاکہ جب کچھ تکرار وزن یا پیمانہ اشیا مین سوداگرون سے واقع ہو اوس سے رفع کرین۔

(مہر) دستخط شاہزادہ کردم ہلوانگ وونگ ادہراج سندہ

(مہر) دستخط راجہ سومدٹ چان فیاپارام مہابجے نیت

(مہر) دستخط راجہ چان فیاسری سُرری دونگسی سماہا فراکلاہوم

(مہر) دستخط راجہ چان فیا فراکلانگ

(مہر) دستخط راجہ چان فیا یوم مورات

(مہر) دستخط ہنری ایس پارکس

منظور ہوا

دستخط چان بوزنگ

نمبر ۱۱۶

عہدنامہ لگور ۱۸۳۱ عیسوی

عہدنامہ فیابین رابرٹ ابٹ سن صاحب رزیڈنٹ سنگاپور پیلو پنانگ اور ملاکا جو ملک قیدہ مین آئے اور چوفیا لگور سے نامرات جو تحت حکومت سومدٹ فراقوت تھی چو یوہو سا حاکم اعلی ملک کلان سری ایوتہیا یعنی سیام کا ہے۔ درباب شرط سوم عہدنامہ جو فیابین سومدٹ فراقوت تھی چو یوہو سا حاکم اعلی ملک کلان سری ایوتہیا اور گورنمنٹ انگریزی کے قرار پایا تھا اب یہ وعدہ

منظور ہوا

دستخط جان بورنگ

قواعد پرمٹ

دفعہ اول

ایک چوکی پرمٹ مقام بانگ کوک مین طیار ہوگی متصل لنگرگاہ کے اور ملازم وہان کے
نو بجے صبح سے تین بجے سہ پہر تک رہا کرینگے کاروبار پرمٹ ان گھنٹونکے بیچ مین ہوا کریگا
جن لوگون کے اہتمام سے اسباب جہاز اوتارا اور چڑھایا جائیگا اون لوگون کو طلوع آفتاب سے
غروب آفتاب تک رہنا ہوگا۔

دفعہ دوم

اہلکاران ماتحت پرمٹ کے ہر جہاز پر مامور کیے جاینگے اونکی تعداد محدود نہین ہوگی اونکو
تیار ہوگا چاہین جہاز پر رہین اور چاہین کشتی ملحقہ جہاز پر قیام کرین اور جو اہلکاران پرمٹ مقام
از پر تعینات رہین گے اونکو اختیار ہے چاہین جہاز پر رہین اور چاہین کشتیون کے ہمراہ
ر اسباب اوترتا ہے رہین۔

دفعہ سوم

لاونا اور خالی کرنا جہاز کا اسباب سے چاہیے کہ طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک
ے۔

دفعہ چہارم

م اسباب جو جہاز پر لادا جائیگا یا جہاز سے اوتارا جائیگا اوسکی تلاشی اور اوسکا روز
ب اور اطلاع یابی معمولی روز روشن مین بارہ گھنٹہ کے اندر کرینگے اور طریق اطلاع بھی
ین صاحب کونسل انگریزی اور مہتمم پرمٹ کے تجویز ہوگا۔

دفعہ پنجم

اران انگریز
مین ادا کرینگے اور زر سکہ دیگر مین مثل مکی وغیرہ اوقیمت

درخت کیلہ —	فی پچاس درخت	ا فیونگ
درخت سری وین یعنی انگور جو لکڑی پر چڑھے ہوں —	فی بارہ درخت	ا فیونگ
درخت پیپر وین یعنی انگور	فی بارہ درخت	ا فیونگ

دفعہ چہارم

زمین نشیب و فراز جہان فصلی چیز بوئی جاتی ہے اوسپر فی ری بشرح ایک سالنگ اور ایک فیونگ فی فصل لیا جاتا ہے —

اور جس زمین کا پٹہ خارج ہو جاتا ہے اوسپر محصل یعنی نایر و وانگ محصول بشرح تین سالنگ اور ایک فیونگ لیا جاتا ہے —

جو زمین عرصہ دراز کی جمعبندی مین ہو اور اوسپر درختہائے باردار اس قسم مذکورہ دفعہ اول لگے ہوں اوسپر محصول دو سالنگ کا فی قطعہ زمین نایر و وانگ کو دیا جائیگا —

دفعہ پنجم

زمین نشیب و فراز جسپر فصل کی چیز لگی ہو اوسکا محصول ایک سالنگ اور ایک فیونگ فی فصل دیا جائیگا —

اور اگر یہ زمین افتادہ ہے تو اوسپر محصول نہین لگے گا —

جو روپیہ بابت بندوبست عرصہ دراز کا آئیگا اوسکے پرکھنے کے واسطے ۶۰ کوڑی فی لگان لیا جائیگا مگر جو روپیہ بابت لگان سالانہ آئیگا اوسپر یہ کوڑی پرکھنے کی نہ لی جائیگی —

جس زمین کا محصول کسی قسم کا ادا ہوا ہے اور اوسپر اور کوئی محصول نہین لگے گا —

مہر دستخط شاہزادہ کردم ہلوانگ ونگسا دہراج سندہ

مہر دستخط راجہ سوہدت چان فیا پارام مہابجے ینت

مہر دستخط راجہ چان فیا سری سوری ونگسی ساہا فرا کالاہوم

مہر دستخط راجہ چان فیا فرا کلانگ —

مہر دستخط راجہ چان فیا یوم موراٹ

مہر دستخط ہری الیس پارکس

منظور ہوا

دستخط جان بورنگ

قواعد پرمٹ

دفعہ اول

ایک چوکی پرمٹ مقام بانگ کوک مین طیار ہوگی متصل لنگرگاہ کے اور ملازم وہان کے نو بجے صبح سے تین بجے سہ پہر تک رہا کرینگے کاروبار پرمٹ ان گھنٹون کے بیچ مین ہوا کریگا جن لوگون کے اہتمام سے اسباب جہاز اوتارا اور چڑھایا جائیگا اون لوگون کو طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک رہنا ہوگا۔

دفعہ دوم

اہلکاران ماتحت پرمٹ کے ہر جہاز پر مامور کیے جاینگے اونکی تعداد محدود نہین ہوگی اور اونکو اختیار ہوگا چاہین جہاز پر رہین اور چاہین کشتی ملحقہ جہاز پر قیام کرین اور جو اہلکاران پرمٹ مقام جہاز پر تعینات رہین گے اونکو اختیار ہے چاہین جہاز پر رہین اور چاہین کشتیون کے ہمراہ جنپر اسباب اوترا ہے رہین۔

دفعہ سوم

لادنا اور خالی کرنا جہاز کا اسباب سے چاہیے کہ طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک ہوا کرے۔

دفعہ چہارم

تمام اسباب جو جہاز پر لادا جائیگا یا جہاز سے اوتارا جائیگا اوسکی تلاشی اور اوسکا روز اہلکار پرمٹ اور اطلاع یابی معمولی روز روشن مین بارہ گھنٹے کے اندر کرینگے اور طریق اطلاع دہی اور تلاشی نیا بین صاحب کونسل انگریزی اور مہتمم پرمٹ کے تجویز ہوگا۔

دفعہ پنجم

محصول ستاباران انگریزی سکہ ٹکال مین ادا کرینگے اور نیز سکہ دیگر مین مثل مدی وغیرہ اور قیمت

تنہ درخت چار کام سطبر ہو اور زمین سے تین سوک یا اس سے زیادہ بلند ہو　فی درخت　۱ فیونگ

پنجم درخت ماپرنگ

بشرح درخت انبہ

ششم درخت دیورین

تنہ درخت چار کام سطبر ہو اور زمین سے تین سوک یا زیادہ بلند ہو　فی درخت　اسکال

ہفتم درخت منگوستین

تنہ درخت دو کام سطبر ہو اور زمین سے ڈیڑھ سوک بلند ہو　فی درخت　۱ فیونگ

ہشتم درخت لانگست

بشرح درخت منگوستین

واضح ہو کہ عرصہ دراز کے واسطے جمع اکثر ایک مرتبہ ہر بادشاہ کی سلطنت میں تشخیص ہوتی ہے اور درخت اور زمین جن پر شرح بالا ایک مرتبہ جمع تجویز ہو گئی وہ وہی جمع ہر سال ادا کرتے ہیں اور یہ جمع پٹہ پر بھی لکھی جاتی ہے (اور اسمین تبدیلی بھی درمیان مین ہوتی تھی جب کبھی باعث خشکی یا غرقی کے درخت ضائع ہو جاتے تھے) جب تک دوسری جمع تجویز ہوا اور اس عرصہ مین کچھ لحاظ اس بات پر نہین ہوتا کہ کوئی درخت جدید قائم ہوا یا کوئی درخت کہنہ ضائع ہوا جب دوسری جمعبندی کا وقت آتا ہے تو شمار درختوں کا از سر نو ہوتا ہے جو درخت اسوقت شمار جمعبندی سابق سے کم ہوتا ہے اوسکو کم جمعبندی مین کرتے ہین اور جو نیا تیار ہوتا ہے اوسکو شامل جمعبندی جدید کرتے ہین بشرطیکہ درخت جدید اوس مقدار کے ہو جائین جنکے واسطے محصول مقرر ہے اور اگر اوس سے ابھی کم ہون تو اون پر محصول تجویز نہین ہوتا

دفعہ دوم

زمین نشیب و فراز جو درختہائے باردار آٹھ قسم مذکورہ ذیل کے لگے ہون اون پر محصول سالانہ جو درختون پر تجویز ہوا ہے بشرح ذیل لیا جائیگا۔

اول درخت سنگترہ

پانچ قسم کے (یعنی سوم کیووان　و سوم بلیک بانگ　و سوم آئی پروت　و سوم کاو سنگو)

جنکے تنہ چھہ انگیوسطبری مین ہون متصل زمین کے یا اس مقدار سی زیادہ ہون فی دس درخت ا فیونگ

تمام باقی قسم کے درخت سنگترہ مقدار مذکورہ بالا کے ہون فی پندرہ درخت ا فیونگ

دوم درخت جیک فروٹ

تنہ درخت چھہ کام سطبر ہو اور زمین سے دو سوک یا زیادہ بلند ہو فی پندرہ درخت ا فیونگ

سوم درخت براد فروٹ

بشمول درخت جیک فروٹ

چہارم درخت سیک ماے

تنہ درخت چار کام سطبر ہو اور زمین سے دو سوک یا زیادہ بلند ہو فی بارہ درخت ا فیونگ

پنجم درخت امرود

تنہ درخت دو کام سطبر ہو اور زمین سے ایک کب یا زیادہ بلند ہو فی بارہ درخت ا فیونگ

ششم درخت ساٹون

تنہ درخت چھہ کام سطبر ہو اور زمین سے دو سوک یا زیادہ بلند ہو فی پانچ درخت ا فیونگ

ہفتم درخت وم ثان

تنہ درخت چار کام سطبر ہو اور زمین سے دو سوک یا زیادہ بلند ہو فی پانچ درخت ا فیونگ

ہشتم درخت سیب

فی ایک ہزار درخت ا سالنگ اور ا فیونگ

دفعہ سوم

چھہ قسم کے درخت باردار مذکورۂ ذیل حسب زمین نشیب و فراز پر لگے ہون اور ایسی جگہ نہون جہان جمعبندی عرصۂ دراز تک کی تجویز ہوئی ہے جیسا دفعۂ اول مین مذکور ہے تو اون پر محصول سالانہ حسب تفصیل ذیل لگایا جاتا ہے۔

درخت انبہ — فی درخت ا فیونگ

درخت تمرہندی — فی دو درخت ا فیونگ

درخت سیب کستارد — فی بیست درخت ا فیونگ

سارابری واقع لب دریاے پاساک —

دوم بجانب مشرق مقام تھرافرانگم سے اوس مقام تک جہان ندی کلانگ کٹ دریاے بانگ پاکونگ سے نہین ہے اور دریاے ائگ پاکونگ جہان اوس سے ندی کلانگ کٹ ملتی ہے اوسکے وہان تک اور کنارہ وہان دریاے بانگ پاکونگ سے جزیرہ سری مہاراجہ تک خشکی مین اوس فاصلے تک جہان تک چوبیس گھنٹہ کے سفر مین ملک کوک سے پہونچے —

بجانب جنوب جزیرہ سری مہاراجہ اور جزائر سیچیپ واقع جانب مشرق سمندر اور مغرب کے دیوار شہر پیتیابری

بجانب مغرب کنارہ مغربی سمندر سے تا بدہان دریاے منکلونگ اسقدر فاصلہ خشکی تک جہان تک مقام بانگ کوک سے چوبیس گھنٹہ کے سفر مین پہونچ سکے اور دریاے منکلونگ کے دہان سے دیوار شہر کاک پرے تک اور ایک خط سیدھا شہر کاک پرے سے شہر سوبھارنابری تک اور ایک سیدھا خط شہر سوبھارنابری سے اوس مقام تک جہان ندی بانگ پٹا دریاے چوفیا سے ملتی ہے —

دفعہ دوازدہم

درباب اشتمال اس عہدنامہ کے عہدنامۂ سابق

کمشنران شاہی کہ منجانب گورنمنٹ سیامی وعدہ کرتے ہین کہ جب کبھی درخواست مختار کلی ملکہ معظمہ انگلستان ظاہر ہوگی تو اس عہدنامے کے شرائط اوسمین شامل ہونگے جو فیما بین مختاران کل سیامی اور سرجان بورنگ صاحب کے بتاریخ ۱۸ ماہ اپریل ۱۸۵۵ء قرار پایا تھا

بگواہی اسکے کمشنران شاہی اور ہنری ہیٹ پارکس صاحب کے اس عہدنامے کی دو نقلون پر بمقام بانگ کوک تاریخ ۱۳ ماہ مئی ۱۸۵۶ء مطابق ۹ ماہ لوند بیساکھ سنہ ۱۲۱۹ کو اوسہ بدہی سرنیٹ اور سنہ ۱۲۱۹ سیامی مطابق سنہ ۱۹ جلوس ملکہ معظمہ انگلستان و سنہ ۶ جلوس مہاراجہ حال سیام مہر اور دستخط کیے —

مہر دستخط شاہزادہ کردم ہلوینگ دونگ ادہراج سندہ

مہر دستخط راجہ سوم دیت چان فیا پارام مہا سیجے نیت

مہر — دستخط راجہ جان فیا سری سری وونگسی سوا فراکالاہوم

مہر — دستخط راجہ جان فیا فراکلانگ

مہر — دستخط راجہ جان فیا یورموات

مہر — دستخط ہری ایس پارکس

منظور ہوا

دستخط جان بورنگ

وہ نقشہ محصول جو باغات اور متفرق درختان وزمین پر لیا جائیگا

دفعہ اول

زمین نشیب و فراز پر جو درختہائے باردار از قسم مذکورہ ذیل سے لگے ہوں اور جمعبندی میعاد درادکی قرار دیجائیگی اور یہ جمع درخت پر لگتی ہے زمین پر نہیں اور زرلگان اہلکاران مامورہ تحصیل کے داخل خزانۂ شاہی کرتے ہیں اور پٹہ پر یہ درج ہوتی ہے۔

اول درخت چھالیا یعنی سپاری

قسم اول (ماکیک) جسکا تنہ درخت تین ہاتھ سے چار ہاتھ تک ہو فی درخت ۱۲۸ کوڑی

قسم دوم (ماکتو) جسکے درخت کی بلندی پانچ ہاتھ سے چھہ ہاتھ تک فی درخت ۱۲۸ کوڑی

قسم سوم (ماکتری) جسکے تنہ درخت کی بلندی سات ہاتھ سے آٹھہ ہاتھ تک فی درخت ۱۱۸ کوڑی

قسم چہارم (ماک پکابی) جو درخت نئے ہوں اور ثمر اونکا شروع ہو گیا ہو فی درخت ۱۲۸ کوڑی

قسم پنجم (ماکمیک) جسکے تنہ درخت کی بلندی ایک سوک سے زیادہ ہو اور بطور قسم چہارم کسی فی درخت ۵۰ کوڑی

دوم درخت نارجیل

تمام قد کی ایک سوک سے لیکر جسقدر بلندی ہو — فی تین درخت ۱ سالنگ

سوم سری وین قسم انگور

تمام قد کی پانچ سوک سے لیکر جسقدر بلندی ہو — فی درخت جب بر پر آئے ۲۰۰ کوڑی

دفعہ ہفتم

درباب اجازت لانے ورق طلا بطور بدکی طلائی

حسب محوائے شرط ہشتم عہدنامہ بدکی طلائی بلاخرچہ درامد وبرامد ہوگی پس درباب اس دفعہ کے کمشنران شاہی حسب استدعائے پارکس صاحب منظور کرتے ہین کہ ہر قسم کے سکہ طلائی ونقرہ مقام بانک اور رانگوٹ مین بلاخرچہ لائے جاینگے مگر اجناس طلائی ونقرہ اور الماس ودیگر جواہرات پر محصول درامد مین فیصدی لیا جائیگا۔

دفعہ ہشتم

درباب تقرری چوکی پرمٹ

کمشنران شاہی حسب استدعائے پارکس صاحب اور حسب منشاء شرط ہشتم عہدنامہ حال منظور کرتے ہین کہ ایک مکان پرمٹ زیر حکم افسر کلان گورنمنٹ واسطے تلاشی تمام اسباب جو جہاز سے اوترے یا جہاز پر جاے اور واسطے تحصیل کرنے محصول درامد وبرامد اشیا فوراً مقرر کیا جاے اور وہ یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ کاربار مکان پرمٹ بموجب قواعد منسلکہ عہدنامہ حال سرانجام ہونگے۔

دفعہ نہم

درباب محصول اون اجناس کے جو بابر محصول سے ہین

پارکس صاحب باتفاق کمشنران شاہی کے منظور کرتے ہین کہ جب کبھی گورنمنٹ سیام واسطے رفاہ ملک کے کسی قسم کا محصول اون اجناس پر لگانا مناسب متصور کرین جو باہر محاصل سے ہین تو اوسکو اختیار حاصل ہوگا بشرطیکہ محصول مذکور مناسب اور واجبی ہو۔

دفعہ دہم

درباب حدبندی چارمیل گرد شہر

شرط چہارم عہدنامہ مین مشروط ہے کہ رعایاے انگریزی جو مقام بانگ کوک مین بارادہ بود وباش کرنے کے آئین وہ زمین بکرایہ لے سکتے ہین اور مکان خرید اور تعمیر کر سکتے ہین مگر زمین اندر دو صد سینگ یعنی چار میل انگریزی کے دیوار شہر سے خرید نہین کر سکتے جب تک کہ

وہ دس سال تک اس ملک مین نرہے ہون اور یا اونکو اجازت خاص گورنمنٹ سیام سے
اس امر کے واسطے حاصل نہوئی ہو

مقامات جہان تک یہ حد بجانب شمال و جنوب و مشرق و مغرب شہر کے ہے اور وہ مقام
جہان یہ دریاے زیر مقام بانگ کوک سے عبور کرتی ہے سب افسران سیامی اور انگریزی نے
پیمایش کی اور اونکی پیمایش کو کمشنران شاہی اور پارکس صاحب نے جب منظور کیا تو پلپایہ
مقامات مفصلۂ ذیل پر قائم ہوے تھے

بجانب شمال ایک مین شمال بمقام واٹ کہا مہر اتارام تک
بجانب مشرق چھہ مین اور سات فالم بجانب جنوب و مغرب مقام واٹ بانگ پکیو لی تک
بجانب جنوب قریب اوس مین جنوب موضع بانگ پکیو تک
بجانب مغرب قریب دو مین بجانب جنوب و مغرب موضع بانگ فروم تک

پلپایہ جو واسطے نشاندہی خط حد بندی کے مقام دریا زیر مقام بانگ کوک کے جو تعمیر ہوئے
ہین وہ بکنارہ چپ دریا کے تین مین کے فاصلہ پر موضع بانگ بام کے اور بکنارہ راست دریا
قریب ایک مین نیچے موضع بانگ لامپو لویم کے بنے ہین۔

دفعۂ یازدہم

درباب حد بندی سفر چوبیس گھنٹہ

شرط چہارم عہدنامہ مین یہ شروط ہے کہ سواے اس قید کے جو چار میل کی حد کی ہے
انگریز ساکن سیام جس وقت چاہین مکان یا زمین یا باغ خرید کر سکتے ہین اور بکرایہ لے سکتے ہین
اوس مقام پر جو چوبیس گھنٹہ کی مسافت کے اندر شہر بانگ کوک سے واقع ہو اور مسافت عام
کشتی کی روانی سے شمار کیجائیگی۔

اس بارہ مین کمشنران شاہی اور پارکس صاحب نے باہم مشورہ کیا اور تجویز کی کہ حدود اس
مسافت چوبیس گھنٹہ کے حسب ذیل ہونی چاہیئین یعنی

اول بجانب شمال ندی بنگ پٹا جہان دریاے چو فیا سے ملتی ہے وہان سے قدیم
دیوار شہر یوبیاری تک اور بانک سید ہا خط لوپباری سے مقام فرودگاہ تہرا اوٹ فراگتم متصل شہر

تنبیہ کریگا اگر شخص مرحوم کا قرضہ کسی سیامی پر یا کسی اور شخص پر لینا ہوگا تو کونسل مذکور اسکو
اور اگر قرضہ دینا ہوگا تو بھی کونسل ممدوح جائداد مرحوم سے جہانتک وسعت ہوگی

دفعہ چہارم

در رعایائے انگریزی سے تحصیل ہوگا

در ادائے محصول زمین زرخرید رعایائے انگریزی مشروط

دینگے جو رعایائے سیامی سے لیا جاتا ہے یہ محصول فہرست

این درج ہے کہ رعایائے انگریزی محصول درآمد و برآمد اشیا کی
فہرست منسلکۂ عہدنامہ ادا کرینگے اسواسطے زیادہ تشریح اس امر کی
ہے کہ ان دونون شرائط کا منشا یہ ہے کہ سوائے محصول زمین اور محصول
سیا جنکا ذکر شرائط مذکورہ بالا مین درج ہے اور کسی قسم کا محصول رعایائے
سے نہ لیا جائیگا تاوقتیکہ اوسکی منظوری حاکم اعلی سیامی اور کونسل انگریزی
سے ہو—

دفعہ پنجم

درباب روانہ و سند خالی ہونے لنگرگاہ کے

شرط پنجم عہدنامہ کا منشا یہ ہے کہ روانہ یعنی پروانہ راہداری مسافرون کو دیے جائین اور
دفعہ پنجم قواعد کا مدعا یہ ہے کہ جہازون کو سند خالی ہونے لنگرگاہ کی اونکے اسباب سے
دیجائے پس باستدعائے مسٹر پارکس کمشنران شاہی منظور کرتے ہین کہ روانہ یعنی پروانہ
راہداری اون مسافرون کو دیے جائین جو حدود مصرحہ عہدنامہ سے باہر جاتے ہون اور
روانہ اسباب جہازہای تجارت بھی دیے جائین اور سند خالی ہونے لنگرگاہ کی جہازہائے
انگریزی کو درخواست کے گذرنے سے عرصہ چوبیس گھنٹے کے اندر ملجائیگی اور اگر کسیوقت کوئی
عذر معقول واسطے توقف کے ہوگا تو افسران سیامی اوسکی اطلاع صاحب کونسل کو کرینگے—

پروانجات راہداری اون مسافرون کو جو اندر ملک کے سفر کرتے ہین اور سند خالی ہونے لنگر گاہ کی جہازہاے انگریزی کو افسران سیامی بلا خرچہ دینگے۔

دفعۂ ششم

درباب ممانعت لیجانے برنج اور نمک اور مچھلی کے اور محصول و پر پیدی کے شرط ہشتم عہدنامہ سے تشریح ہے کہ جب کبھی قلت نمک برنج و مچھلی کا اندیشہ ہوگا تو گورنمنٹ سیامی کو اختیار ہے کہ بذریعۂ اشتہار کے ممانعت اونکے باہر لیجانے کی کرین پارکس صاحب بغرض تصریح اس شرط کے چاہتے ہین کہ ایک اقرارنامہ اس مضمون کا تحریر ہو کہ جب کبھی ممانعت باہر لیجانے برنج اور نمک اور مچھلی کی کرنی ہو تو افسران سیامی ایک مہینے پیشتر اطلاع اسکی کونسل انگریزی کو کرین اور اگر کسی رعایاے انگریزی نے اجازت لیجانے کسیقدر برنج کی حاصل کی ہو اور اوسنے وہ خرید کرلیا ہو تو گو ممانعت ہوجائے مگر اوسقدر برنج باہر لیجانے کا وہ مجاز رہے اور پارکس صاحب یہ بھی چاہتے ہین کہ محصول برآمد پیدی کا نصف محصول برنج سے ہو یعنی دو ٹکال فی کویان ہو۔

کمشنران شاہی ان سب مراتب پر غور کرکے اور یہ تصور کرکے کہ برنج خاص غذا ملک کی ہے وعدہ کرتے ہین جب جنگ یا سرکشی واقع ہوگی تو ممانعت لیجانے برنج کی وقوع مین آئے گی اور جب تک لڑائی یا فساد قائم رہے گا اوسوقت تک ممانعت جاری رہے گی اور درصورتیکہ قحط یا کمی برنج بباعث کمی پیداوار یا زیادتی بارش متصور ہوگا تو صاحب کونسل کو ایک مہینے پیشتر اجراے ممانعت سے اطلاع دیجائیگی اور سوداگران انگریزی جنھون نے اجازت شاہی بروقت اجراے اشتہار واسطے باہر لیجانے کسیقدر برنج کے جو اوسنے خرید کیا ہو حاصل کی ہوگی تو وہ بغیر لحاظ ممانعت کے اوسقدر برنج باہر لیجائیگا مگر وہ سوداگر جنھون نے اجازت شاہی حاصل نہین کی ہوگی اونکو اجازت نہوگی کہ بعد اجراے ممانعت اپنا چاول خریدا ہوا باہر لیجائین۔

یہ ممانعت جب باعث اوسکا رفع ہوجائیگا موقوف ہوجائیگی

جنس پیدی کو دو ٹکال محصول فی کویان پر باہر لیجانے کی اجازت ہے یعنی نصف محصول زائد برنج پر۔

دفعہ دوم

درباب اختیارات کل صاحب کونسل کے اوپر رعایای انگریزی کے

شرط دوم عہدنامے مین مشروط ہے کہ اگر کوئی تکرار یا مقدمہ فیمابین رعایاے انگریزی و سیامی کے پیدا ہوگا تو اوسکا انفصال بھی وہی کونسل بشراکت خاص افسران سیامی کے کریگا اور مجرمان کو اسطرح سزا دیجائیگی یعنی اگر مجرم رعایاے انگریزی مین سے ہے تو کونسل مذکور بموجب قوانین انگریزی کے سزا دینگے اور اگر مجرم سیامی ہے تو افسران سیامی مطابق اپنے قوانین کے سزا دینگے مگر کونسل مذکور کسی مقدمہ خاص سیامی مین مداخلت نکریگا اور نہ افسران سیامی اون مقدمات مین دست انداز ہونگے جو خاص رعایاے انگریزی کے ہونگے۔

درباب عدم مداخلت کونسل بمقدمات خاص سیامی اور عدم دست اندازی سیامی بمقدمات خاص رعایاے انگریزی کے شاہی کمشنران مذکور اول یہ بیان کرتے ہین کہ جب وہ بوجہ لازمی منظور کرتے ہین کہ کونسل مذکور کا کچھ اختیار سیامی پر بیچ ملک سیام کے نہین تو سیامی افسران پر بھی فرض ہوگا کہ جو کوئی رعایاے انگریزی مین سے کوئی جرم سنگین مجروحی و قتل و دیگر شدائد جسمانی کا مرتکب ہوگا تو وہ واسطے سزا دہی کے صاحب کونسل موصوف سے استدعا کرینگے مگر جرائم خفیف مین افسران سیامی کچھ مداخلت نکرینگے۔

درباب سزادہی مجرمان و تصفیہ تکرار کے یہ قرار پایا کہ

بیچ مقدمات فوجداری کے جنمین فریقین رعایای انگریزی ہون یا مدعاعلیہ رعایای انگریزی مین سے ہو تو اونکی تحقیقات اور تصفیہ صرف صاحب کونسل انگریزی کرینگے۔

اور بیچ مقدمات فوجداری کے جنمین فریقین رعایاے سیامی ہون یا مدعاعلیہ رعایای سیامی مین سے ہو تو اونکی تحقیقات اور تصفیہ صرف افسران سیامی کرینگے۔

اور بیچ مقدمات دیوانی وغیرہ کے بھی جنمین فریقین رعایاے انگریزی ہون یا مدعاعلیہ رعایاے انگریزی مین سے ہو تو اونکی تحقیقات اور تصفیہ صرف صاحب کونسل انگریزی کرینگے اور بیچ مقدمات دیوانی وغیرہ کے جنمین فریقین رعایاے سیامی ہون یا مدعاعلیہ رعایاے سیامی سے ہو تو اوسکی تحقیقات اور تصفیہ صرف افسران سیامی کرینگے۔

جب کسی رعایای انگریزی کو بخلاف کسی سیامی کے نالش کرنی ہو تو وہ اپنا استغاثہ معرفت صاحب کونسل انگریزی کے کریگا اور صاحب کونسل اوسکی نالش روبروے حاکم مجاز سیامی کے دائر کرینگے۔

تمام مقدمات مین جنمین رعایای سیامی یا انگریزی فریقین ہون تو افسران سیامی اگر مقدمہ سیامی کا ہے اور کونسل انگریزی اگر مقدمہ انگریزی رعایا کا ہے مجاز سماعت مقدمات کے ہونگے اور نقول روبکاری مقدمات وقتاً فوقتاً یا جب کونسل انگریزی یا افسران سیامی طلب کرین تا اختتام مقدمہ مرسل ہوا کرینگے۔

اگرچہ سیامی مقدمات رعایاے انگریزی مین اسقدر مداخلت حسب شرائط بالا کرینگے کہ وہ صاحب کونسل کو تحریر کرینگے کہ مجرمان جرائم سنگین کو سزا دین مگر یہ قرار پایا ہے کہ رعایاے انگریزی اونکے جسم مکانات احاطۂ زمین جہاز یا جائداد کسی قسم کی حسب الحکم سیامی گرفتار ہوگی اور نہ اونمین مداخلت اور نقصان اونسے پہونچے گا اگر کوئی ان شرائط سے خلاف ورزی کریگا تو افسران سیامی ترتیب مقدمہ کرکے مجرم کو سزا دینگے اور نیز رعایای سیامی اونکے جسم مکانات احاطۂ زمین جہاز یا جائداد کسی قسم کا قابل گرفتاری یا مداخلت انگریزی نہون گے اور نہ انگریزی اہلکار انکو کسیطرح کا نقصان پہونچا سکتے ہین اور اگر کوئی خلاف ورزی ان شرائط کی کریگا تو کونسل انگریزی مجرم کو سزا دینگے۔

دفعہ سوم

درباب استحقاق رعایای انگریزی دربارہ جدا کرنے اپنی جائداد کی حسب مرضی اپنی

حسب منشاء شرط چہارم عہدنامہ کے یہ شرط ہے کہ رعایای انگریزی ملک سیام مین مکانات باغات کھیت وغیرہ خرید کرسکتے ہین تو حسب منشاء اسکے یہ اقرار کیا جاتا ہے کہ جس رعایای انگریزی نے مکانات باغات وغیرہ خرید کیے ہون اوسکو اختیار حاصل ہوگا کہ جسکے ہاتھ چاہے اونکو فروخت کرے اگر کوئی رعایای انگریزی ملک سیام مین مرجائے اور مکان و زمین و جائداد وغیرہ اوسکی موجود ہو تو وہ جائداد اوسکے رشتہ داران کو یا وارثون کو جنکو بموجب قاعدۂ انگریزی کے پہونچتی ہوگی پہنچیگی اور کونسل انگریزی یا جسکو کونسل انگریزی مقرر کریگا وہ فوراً اوس جائداد وغیرہ پر منجانب ورثاے مرحوم

قرار پایا تہا تشریح کرین جو عہدنامہ مسبوق الذکر کی روسے منسوخ ہوے ہین اور نیز تشریح چند شرائط عہدنامۂ حال کی کرین کہ وہ کسقدر اختیار کسکو دیتے ہین اور کس موقع پر اونکی کارروائی ہوگی لہذا راجہ کلان و راجہ ثانی سیام نے اشخاص مفصلۂ ذیل کو کمشنر واسطے سرانجام ان امور کے مامور فرمایا یعنی شاہزادہ کروم ہلوانگ وانگسا دہراج سندہ اور چار ارکین اعظم ملک سیام کو اس مرادسے مامور کیا کہ وہ پارکس صاحب سے درباب امور مذکورۂ بالا کے گفتگو کرکے تجویز کرین اور کمشنران شاہی حسب الحکم پارکس صاحب سے چند بار ملے اور تمام امور پر جو اونکو پارکس صاحب موصوف نے سمجہایا خوب غور کرکے یہ تجویز کی۔

کہ یہ بہت مناسب ہے تاکہ آیندہ کچہ تکرار باقی نرہے کہ وہ دفعات عہدنامہ سابق جو ازروے عہدنامۂ حال منسوخ ہوگئے ہین اونکی تصریح ضرور ہے اور نیز اون دفعات عہدنامۂ حال کے جو بالتصریح بیان نہین ہوئے ہین پس اس امر کے واسطے اونہون نے منظور کرکے بارہ دفعہ مفصلۂ ذیل قرار دین۔

دفعۂ اول

درباب عہدنامۂ سابق ۱۸۲۶ع

درباب دفعات عہدنامۂ سابق یعنی دفعہ ۱ و ۲ و ۳ و ۸ و ۱۱ و ۱۲ و ۱۳ و ۱۴ اور نیز دفعات مفصلۂ ذیل شرائط ۶ و ۱۰ اکے جو ازروے عہدنامۂ حال کے منسوخ نہین ہوئین۔

پیچ شرط ششم کے سیامی چاہتے ہین کہ مضمون ذیل قائم رہے یعنی اگر کوئی تجار سیامی یا انگریزی بلا تحقیقات وضع یا سیرت مشتری خرید و فروخت اوسکے ساتہ کرے اور اگر کوئی مشتری بد وضع ہو اور مال لیکر بہاگ جاے تو حاکمان اور افسران کو چاہیے کہ تحقیقات کرکے اوسکو برآمد کرین اور تحقیقات مقدمہ بلا روو رعایت کرین اگر مشتری کے پاس روپیہ ہے تو اوس سے دلادین اور اگر اوسکے پاس روپیہ نہین ہے یا اگر مشتری برآمد نہو تو یہ قصور خود اوس سوداگر کا ہے اور حاکم ذمہ دار اوسکے مقصور نہونگے۔

پیچ شرط دہم کے مستر پارکس چاہتے ہین کہ مضمون ذیل جو درباب تجارت خشکی کے ہے قائم رہے یعنی۔

تجاران ایشیا جو برہا والے یا پیگو والے یا اولاد اہل یورپ نہون اور خواہش آنے اور تجارت کرنے کی ساتھہ علاقجات سیام کے ممالک مرگوئی اوٹیوائی اور ٹناسرم اور بیسے جو سب علاقجات زیر حکم انگریزی کے ہین رکھتے ہون اونکو بھی اجازت عام تجارت بلا مزاحمت دیجائیگی بشرطیکہ انگریز اونکو حسب دستور سرٹیفکیٹ گذر کا دینگے اسمین مسٹر بارکس چاہتے ہین کہ تمام رعایاے انگریزی کو بلا استثناے احدے اجازت تجارت دریا کی دیجائے لہذا شاہی کمشنران مذکور منظور کرتے ہین کہ تمام تجاران جو زیر حکم انگریزی ہون علاقجات انگریزی مرگوئی اور ٹیوائی اور ٹناسرم اور پیگو اور دیگر مقامات سے نوکر کے ممالک سیام مین براہ خشکی یا تری آکر باسائش تجارت کر سکتے ہین بشرطیکہ افسران انگریزی اونکو حسب دستور سارٹیفکیٹ گذر کا دین اور یہ سارٹیفکٹ ہر سفر کے واسطے مجدداً دیا جائیگا۔

عہدنامہ تجارت جو بنبر الف عہدنامہ سابق کے ہے اس عہدنامہ جدیدہ سے منسوخ ہوا باستثناء مضمون ذیل شرائط اول وچہارم کے

شرط اول کا سیامی چاہتے ہین کہ مضمون ذیل قائم رہے

اگر تجاران انگریزی اسلحہ آتشین مثل بنادیق وغیرہ اور چھرہ اور بارود لائین تو اونکو ممانعت ہے کہ وہ کسی شخص کے ہاتھہ سواے گورنمنٹ کے فروخت نکرین اگر گورنمنٹ کو ضرورت خرید کرنے ان اشیا کی ہو تو سوداگر اونکو واپس لیجائین۔

شرط چہارم مین یہ مشروط ہے کہ کچہ محصول اون کشتیون پر نلیا جائیگا جو اسباب انگریزی جہاز کا اوس حد تک پہونچائینگے جہان جہاز رہتا ہے

سیامی چاہتے ہین کہ یہ دفعہ منسوخ ہوا سواسطے کہ سابق جو محصول پیمایش عرض جہاز تعدادی ۱۷۰۰ ٹکال لیا جاتا تھا اوسمین سے اکثر اہلکاران کو فیس ملتا تھا چونکہ یہ محصول اب موقوف ہوگیا لہذا سیامی چاہتے ہین کہ ہر ایک ایسی کشتی پر جو اسباب جہاز تک لیجاتی ہے فیس آٹھہ ٹکال دو سالنگ کا لیا جائے اور اسقدر فیس تجاران سیامی بھی ادا کرتے ہین فقط

پارکس صاحب منظور کرتے ہین کہ وہ یہ مضمون واسطے ملاحظہ سفیر مختار کل ملکہ معظمہ کے جو دربار سیام مین موجود ہین ارسال کرینگے۔

نام اشیاء	بنگال	سنالنگ	فیوانک	ہرن	فی پکل یعنی بار
۴۲ استک لاک یعنی لاکھ . .		عہ	+	+	فی پکل
۴۳ سن	عہ	عما	+	+	״
۴۴ ماہی خشک پلاہنگ . .	عہ	عما	+	+	״
۴۵ ایضاً پلیسی لاٹ . .	عہ	+	+	+	״
۴۶ چوب سپان	+سمہ	عما	عہ	+	״
۴۷ گوشت نمک سودہ	عما	+	+	+	״
۴۸ پوست منگرو قسم درخت . .	+	عہ	+	+	״
۴۹ چوب گلاب	+	عما	+	+	״
۵۰ زیتون	عہ	+	+	+	״
۵۱ برنج	للعہ	+	+	+	فی کوکان

دفعہ دوم اشیاء مفصلۂ ذیل پر محصول انلنڈ یعنی مقامی حسب تفصیل ذیل لیا جائیگا اور مستثنیٰ محصول برآمد سے تصور کیجائینگی۔

نام اشیاء	بنگال	سنالنگ	فیوانک	ہرن	فی پکل یعنی بار
۱ شکر سفید	+	عما	+	+	فی پکل
۲ شکر سرخ	+	عہ	+	+	
۳ پنبہ صاف و غیر صاف . . .	+	+	+	عہ	حصہ دہم
۴ سیاہ مرچ	عہ	+	+	+	فی پکل
۵ ماہی نمک سودہ	عہ	+	+	+	فی عہ
۶ مٹر و پھلی سبز	+	+	+	+	حصہ دوازدہم
۷ خشک پران یعنی جھینگے	+	+	+	+	״
۸ تخم تل	+	+	+	+	״
۹ ابریشم خام	+	+	+	+	״

بنگال — سائنگ — تیرانگ — ہن — فی جل یعنی

نام اشیائے — حصہ پانزدہم فی بنگل

١٠ موم مگس ...... فی کوگان

١١ ابہوال ...... فی بکہز ارباب

١٢ نمک ......

١٣ تنباکو ......

وفعہ سوم تمام اشیا جو اس فہرست مین درج نہین ہین اون پر محصول برآمد نیا جاے گا صرف ایک محصول مقامی یعنی انلنڈ لیا جاے گا اور وہ اوس مقدار سے زیادہ نہوگا جواب لیا جاتا ہے

دستخط جان بونگ

(مہر)

یہان دستخط اور مہر پانچون مختاران گورنمنٹ سیامی درج ہو

نمبر ١١٥

عہدنامہ جو سیام کے ساتھ ١٨٥٦ء مین ہوا

عہدنامہ جو فیما بین کمشنران شاہی مفصلہ ذیل بجناب راجہ کلان و راجہ ثانی سیام باری
مسٹر پارکس صاحب بجناب گورنمنٹ ملکہ معظمہ قرار پایا
مسٹر پارکس صاحب نے بروقت پہونچنے بمقام بانگ کوک مع منظوری ملکہ معظمہ انگلستان
اوس عہدنامہ دوستی اور تجارت کے جو بتاریخ ١٨ ماہ اپریل ١٨٥٥ء فیما بین ملکہ معظمہ یونائیٹڈ کنگڈم
اوف گریٹ برٹن اور آئرلینڈ اور راجہ فرابارڈ سوم ڈلش فرافارمنڈی مہامونگ کٹ فراچام
چاؤ ایہوا راجہ کلان سیام و فرابارڈ سوم ڈلش فراپاورانڈر اسیر مہیسوا ریسیر فراپن کلان چاو
راجہ ثانی سیام کے قرار پایا تھا یہ بیان کیا تھا کہ جناب ارل اوف کلیرنڈن سکرتر اعظم ملکہ معظمہ
حکم دیا ہے کہ وہ گورنمنٹ سیام سے درخواست اس امر کی کرین کہ گورنمنٹ ممدوح ان
عہدنامہ سابق ١٨٢٦ء کے جو فیما بین ہنربل ایسٹ انڈیا کمپنی اور راجہ کلان و راجہ ثانی مرحوم

شرح محصول برآمد و مقامی جو اسباب تجارت پر لیا جائیگا۔

دفعہ اول اشیاے مفصلۂ ذیل پر کچھہ محصول مقامی وغیرہ نلیا جائیگا مگر محصول برآمد اشیاء حسب التفصیل ذیل ادا ہوگا

نمبر	نام شے	محصول تکال	سالنگ	فوانگ	ہن	فی تکال [illegible]
۱	ہاتھی دانت یعنی عاج	عـــ تکال	+	+	+	″
۲	کامبوج یعنی قسم عرق	ـے تکال	+	+	+	″
۳	شاخ کرگدن	عـــ تکال	+	+	+	″
۴	الایچی قسم اول	للعـــ تکال	+	+	+	″
۵	الایچی قسم دوم	ـے تکال	+	+	+	″
۶	ماہی خشک	عـہ تکال	+	+	+	″
۷	بازوی پلکان یعنی قسم جانور	عما تکال	عما	+	+	″
۸	ہیالیا خشک	عـہ تکال	+	+	+	″
۹	چوب کرا ایچی	+	عما سالنگ	+	+	″
۱۰	بازوے سفید شارک یعنی بازوی جانور .	ـے تکال	+	+	+	″
۱۱	ایضاً سیاہ	سـ ″	+	+	+	″
۱۲	تخم لکربان	+	عما ″	+	+	″
۱۳	دم طاؤس	عـہ ″	+	+	+	[illegible]
۱۴	استخوان گاؤ و گاؤمیش	+	+	+	سـ ″	فی پکل
۱۵	پوست کرگدن	+	عما ″	+	+	″
۱۶	چرسہ	+	عـہ ″	+	+	″
۱۷	[illegible]	عـہ ″	+	+	+	″
۱۸	ایضاً نرم	عـہ ″	+	+	+	″
۱۹	ناشستہ [illegible]	سـ ″	+	+	+	″

کردی تاریخ ۱۸ ماہ اپریل ۱۸۵۵ء مطابق دوم ماہ پنجم ۱۲۱۷ سیامی —

دستخط جان بورنگ

مہر

یہان دستخط اور مہر پانچون مختاران مذکورۂ پیشانی عہدنامہ کے ہین —

قواعد عام جنکے مطابق تجارت انگریزی ملک سیام مین جاری ہوگی

قاعدۂ اول

مالک جہاز انگریزی کو جو واسطے تجارت کے مقام بانگ کوک آتا ہو لازم ہے کہ قبل یا بعد پہونچنے دریا کے جیسا موقع مناسب ہو اطلاع اپنے جہاز کے آنے کی مقام چوکی پرسٹ پاکنام بھیجے اور نیز تعداد آدمیان جہاز و اتواب وغیرہ کی اور جہانسے جہاز مذکور آتا ہو اوس مقام کے نام کی اطلاع دے اور بروقت وارد ہونے مقام پاکنام اتواب و سامان جنگی حوالہ اہلکاران پرسٹ کردے بعد ازین ایک اہلکار پرسٹ اوسکے ہمراہ مامور ہوگا اور وہ تا بمقام بانگ کوک ہمراہ آئیگا

قاعدۂ دوم

اگر کوئی جہاز مقام پاکنام سے آگے چلا جاے اور حسب منشاء قاعدہ اول سامان جنگ و اتواب وغیرہ چوکی مقام مذکور پر چھوڑ نہ آئے تو وہ واپس مقام مذکور کو کیا جاے گا کہ وہان جاکر تعمیل قاعدہ اول کی کرے اور آٹھ سو تکال بجرم خلاف ورزی قواعد مقررہ جرمانہ اوسپر ہوگا بعد اوسکے واپس جاکر اتواب وغیرہ حوالہ کرینگے پھر اوسکو اجازت ہوگی کہ مقام بانگ کوک مین جاکر تجارت کرے —

قاعدۂ سوم

جب جہاز انگریزی مقام بانگ کوک مین وارد ہو تو مالک جہاز کو لازم ہے کہ بشرط نہونے روز یکشنبہ کے چوبیس گھنٹہ کے عرصے مین کونسل انگریزی کے پاس جاکر تمام کواغذ جہاز مثل بال وغیرہ مع اصل فہرست اسباب تجارت جو اوسکے پاس ہے حوالہ کونسل کے کرے اور کونسل مذکور

اوسکی اطلاع اہلکاران بندر کو دینگے اور اہلکاران پرمٹ فوراً جہاز کھولنے کی اجازت دینگے اگر مالک جہاز رپورٹ اپنے وارد ہونے کی حسب قاعدہ نکرے یا فہرست غلط پیش کرے تو اوسپر واسطے ہر ایک جرم کے چار سو ٹکال جرمانہ ہوگا مگر درصورتیکہ خود مالک کو کچھ سہو فہرست مدخلہ مین معلوم ہوا اور وہ اوسکی اطلاع کرے تو اوسکو حکم ہوگا کہ بیچ عرصہ چوبیس گھنٹہ کے اوسکو درست کرکے داخل کرے اور اس صورت مین وہ مستوجب جرمانہ نہوگا۔

قاعدہ چہارم

اگر کوئی جہاز انگریزی اپنا اسباب کھولکر بلا حصول اجازت محصولی فروخت کرنا شروع کرے یا کچھ اسباب علحدہ بہ نیت فاسد کرے خواہ دریا کے پہونچنے پر خواہ باہر حد معینہ کے پہونچنے پر تو مالک جہاز مذکور پر آٹھ سو ٹکال جرمانہ ہوگا اور مال علحدہ شدہ یا فروخت شدہ ضبط ہوگا۔

قاعدہ پنجم

جب کسی جہاز انگریزی نے اپنا اسباب فروخت کردیا اور نو خرید اسباب لادلیا اور محصول معمولی ادا کیا اور فہرست صحیح کونسل کو دی تو ایک سند صفائی لنگرگاہ کی یعنی اس مضمون کی کہ اب لنگرگاہ سے اوسکا اسباب سب اوٹھ گیا حسب درخواست کونسل اوسکو ملیگی اور اگر کوئی وجہ قوی واسطے مانعت روانگی کے نہوگی تو کونسل کواغذ جہاز جو بروقت وارد ہونے کے اوسکے سپرد ہوئی تھی مالک جہاز کو واپس دیگا اور اجازت روانگی کی بھی دیگا مگر ایک اہلکار چوکی پرمٹ اوسکے ہمراہ تا بمقام پاکنام جائیگا جب جہاز مقام مذکور مین واپس پہونچیگا تو اہلکاران پرمٹ بمقام مذکور جہاز کی تلاشی لیکر اوسکے اقواب اور سامان جنگی جو بروقت وارد ہونے کے اونکے سپرد ہوئی تھے واپس دیگا۔

قاعدہ ششم

جناب ملکۂ معظمہ کے مختاران واقف زبان سیامی کے نہین لہذا گورنمنٹ سیام عہد کرتے ہین کہ انگریزی ترجمہ ان قواعد کا اور عہدنامہ کا جسکے ملحق یہ قواعد ہین اور نیز شرح محصول کی ملحقہ ہذا اوسی ہئیت کی متصور ہونگے جیسے اصل کواغذ کا منشا اور معنی ہین۔

محسوب کیجائیگی جو مال فروخت نہوگا اور تجار اوسکو واپس لیجائیگا ایسے مال پر محصول بالکل نلیا جائیگا
اگر مالک مال اور اہلکاران پرمٹ مین تکرار درباب قیمت کے ہوگی تو ایسے مقدمے کونسل انگریزی
اور خاص افسران سیامی کے روبرو رجوع ہونگے اور اونکو اختیار حاصل ہوگا کہ تجاران دیگر بطور اسیسر
یعنی دو دو ہر فریق کیطرف سے طلب کرکے اونسے اوسکے فیصلہ واجبی مین اعانت چاہین
افیون بلا محصول آسکتی ہے مگر سوای مستاجر افیون یا اوسکے ایجنٹ کے اور کسی کے
ہاتھہ فروخت نہوگی اگر اومین معاملہ طے نہوگا تو افیون مالک مال واپس لیجائیگا پس اوس افیون پر
وقت واپس جانے کے محصول درامد و برآمد نہ لیا جائیگا اگر اسکے خلاف کوئی امر افیون کی خرید و
فروخت مین ہوا تو افیون گرفتار ہوکر ضبط ہوگی۔

اسباب برامد تاریخ تیاری سے اوس تاریخ تک جس تاریخ وہ جہاز پر بار ہوگا ایکہی محصول درامد
اوسپر لیا جائیگا خواہ اوسکو بنام نہاد انلنڈ ٹکس کے یا ٹرینسٹ ڈیوٹی کے یا محصول برامد کے تصور
کرو جو محصول پیداوار ملک سیام پر قبل اوسکے جہاز پر برآمد ہونے کے لیا جائیگا اس عہدنامے
کے اخیر مین ایک فہرست منسلکہ مین درج ہے اور یہ شرط ہے کہ جس اسباب پر محصول ضلعجات مین
لیا گیا ہوگا اوسپر دوبارہ کسی قسم کا محصول وقت برامد جہاز نلیا جائیگا انگریزی تجاروں کو اختیار ہے
کہ مال تجارت پیداوار ملک خاص اوس مال کے تیار کرنے والونسے خرید کرین اور اسیطرح جو
خاص خریدار ہون اونکے ہاتھہ اپنا اسباب فروخت کرین بغیر واسطہ ذاتی کسی شخص غیر کے فیمابین
اپنے اور بائع یا مشتری کے۔

جو شرح محصول فہرست منسلکہ مین درج ہے وہ محصول وہ ہے جو اون اجناس پر لیا جائیگا
جو جہازہاے سوداگری سیامی یا چین والون مین بار کیا جائیگا اور یہ شرط ہوگی کہ انگریزی جہاز
سوداگری بھی وہی حقوق رکھینگے کہ جو سیامی یا چین والے جہازون کو نصیب ہین
رعایاے انگریزی کو اجازت حاصل ہوگی کہ وہ بحکم حکام سیامی جہاز مقام سیام مین تیار
کرین جب کبھی اندیشہ کم ہونے نمک چانول اور مچھلی کا پیدا ہوگا تو گورمنٹ انگریزی مجاز ہونگے
کہ ممانعت اونکے برامد کی بذریعہ اشتہار کرین۔

بولین یعنی مہر اور ذاتی اسباب محصول درامد و برامد سے مستثنار رہے گا۔

ششم

یہ کہ تمام رعایاے انگریزی جو سیام مین آئین یا وہان رہتے ہون اونکو اختیار ہے کہ رسوم اپنے مذاہب عیسائی کی ادا کرین اور چرچ یعنی معبد اپنے اوس مقام پر بنائین جو حاکم سیام اونکو بتادے گورنمنٹ سیام کسیکو منع نہین کرینگے کہ انگریزون کی نوکری نکرین مگر درصورتیکہ کوئی سیامی ملازم بغیر اپنے مالک کی اجازت کے انگریزی نوکری اختیار کرے گا تو مالک اوسکی طلبی کرسکتا ہے اور گورنمنٹ سیام مع عہد وپیمان فیما بین انگریزا اور ایسے ملازم کے جو بغیر استرضا یا اجازت اپنے مالک کے اوسکی نوکری قبول کریگا مقرر نہین کرسکتے کیونکہ مالک کو اختیار ہے کہ اوسکی نوکری اپنے پاس سے دور کرے یا نکرے۔

ہفتم

یہ کہ انگریزی جہاز جنگی دریا مین اگر مقام پاکنام مین قیام کرسکتے ہین مگر اس سے آگے نہین جاسکتے بغیر اجازت حاکمان سیام کے اور یہ اجازت اونکو اوسوقت حاصل ہوسکتی ہے جب وہ اطمینان اونکا کردین کہ یہ جہاز واسطے مرمت کے جاتا ہے کوئی جہاز جنگی انگریزی جسمین کوئی افسر انگریزی حسب الحکم گورنمنٹ انگریزی ہانگ کوک کو جاتا ہے مقام مذکور تک آسکتا ہے مگر قلعجات فراجیت اور پت پاچنگ کو نجائیگا جب تک اوسکو اجازت خاص افسران سیامی سے حاصل نہوگی اور درصورتیکہ انگریزی جہاز جنگی موجود نہوگا تو حکام سیامی وعدہ کرتے ہین کہ وہ کافی سپاہ کونسل انگریزی کے تعینات کرینگے تاکہ اوسکی حکومت رعایاے انگریزی پر جاری رہے اور انگریزی جہازون مین انتظام درست قائم رہے۔

ہشتم

یہ کہ جو محصول حسب پیمایش جہاز انگریزی جہازہاے تجارت سے مقام ہانگ کوک مین حسب عہدنامہ ۱۸۲۶ء لیا جاتا تھا وہ اس عہدنامہ کی تاریخ سے موقوف ہوگا اور انگریزی جہاز اور مال تجارت پر صرف محصول درآمد وبرآمد بوقت خالی کرنے یا بار کرنے جہاز کے لیا جائیگا۔ تمام اسباب درامد پر محصول تین فیصدی لیا جائیگا اور مالک مال کو اختیار حاصل ہوگا کہ وہ یہ محصول جنس مین دے یا روپیہ نقد دے اگر جنس دیگا تو اوسکی قیمت حسب نرخ رواج بازار

جو چوبیس گھنٹہ کی مسافت کے اندر شہر بانک کوک سے واقع ہوا اور یہ مسافت عام کشتی کی روانی سے شمار کیجائیگی اور واسطے حاصل کرنے قبضہ اطرح کی زمین یا مکان کے یہ انگریزی رعایا کو لازم ہوگا کہ وہ ایک درخواست بذریعہ کونسل کے افسران سیامی کے روبرو گذرانے اور جب افسران سیامی اور کونسل انگریزی کو اطمینان اس امر کا ہوگا کہ درخواست دینے والے کی نیت اور ارادہ نیک اور درست ہین تو وہ قیمت واجبی اوسکی طی کر دینگے اور حدود جایداد مذکور قرار دیکر سند مہری خریدار انگریزی کو دینگے بعد ازان وہ اور اوسکا اسباب بیچ حفاظت گورنر ضلع کے کیا جائیگا اور خاص حاکمان مقام کی حفاظت کے سپرد ہوگا خریدار کو لازم ہوگا کہ مقدمات عام مین حسب ہدایات گورنر و حاکمان مقام تعمیل کرے اور اوس سے وہی محصول لیا جائیگا جو رعایای سیام سے لیا جاتا ہوگا مگر درصورتیکہ تین سال تک خریدار انگریزی بباعث غفلت یا کم زری یا اور سبب سے زمین نو خرید کی زراعت یا درستی نکر سکے تو گورنمنٹ سیام کو اختیار حاصل ہوگا کہ زمین اوس سے واپس لیکر اوسکا زر قیمت اوسکو واپس دین۔

پنجم

یہ کہ تمام رعایائے انگریزی جو ارادہ سکونت پذیر ہونے ملک سیام کا رکھینگے اونکا نام کتاب رجسٹر دفتر کونسل مین درج ہوگا اور یہ لوگ بغیر حاصل کرنے رونہ عطیہ حاکمان سیامی معرفت اپنے کونسل کے سمندر مین نجائینگے اور نہ باہر حدود مقررہ عہد نامہ ہذا سے جائینگے اور نیز وہ سیام سے روانہ نہین ہو سکینگے اگر افسران سیام وجہ کافی اوسکے نجانے دینے کی کونسل انگریزی کو سمجھادینگے مگر اندر حدود مقررہ شرط گذشتہ رعایائے انگریزی کو اختیار حاصل رہیگا کہ جہان چاہین بذریعہ ایک رونہ کے جو اونکو کونسل مذکور سے ملیگا اور جسپر صحیح افسران سیام کے بھی ہونگے اور اوسمین نام اور وجہ اور پتہ لکھا ہوگا جائین افسران سیامی جو مقامات صدر اضلاع مین رہتے ہین وہ رونہ طلب کرسکتے ہین اور جب اونکو دکھادیا جاوے تو وہ فوراً حکم جانے کا دینگے مگر یہ اونپر فرض ہوگا کہ اگر کوئی شخص رونہ اپنے پاس نرکھتا ہو تو اوسکو آگے نجانے دین کیونکہ اوسکے بلا رونہ کونسل سفر کرنے مین شبہ اوسکے فراری ہونے کا پیدا ہوتا ہے لہذا ایسی واردات کی رپورٹ فوراً کونسل انگریزی کو کیجائیگی۔

انگریزی مین سے ہے توکونسل مذکور بموجب قوانین انگریزی کے سزا دینگے اور اگر مجرم سیامی ہے
تو افسران سیامی مطابق اپنے قوانین کے سزا دینگے مگر کونسل مذکور کسی مقدمہ خاص سیامی مین
مداخلت نکریگا اور نہ افسران سیامی اون مقدمات مین دست انداز ہونگے جو خاص رعایاے
انگریزی کے ہون گے ۔

واضح ہو کہ انگریزی کونسل قبل از تصدیق اس عہدنامے کے بانگ کوک مین نہ آئیگا اور نہ او
وقت تک آئیگا جب تک دس جہاز رعایاے انگریزی جنپر نشان انگریزی ہون اور جنکے پاس
انگریزی رونہ ہون بعد دستخط ہونے اس عہدنامے کے مقام مذکور مین نہ آجائین ۔

سوم

یہ کہ اگر کوئی سیامی ملازم رعایاے انگریزی خلاف ورزی قوانین ملکی کریگا یا کوئی اور سیام
ایسا مجرم ہو کر یا ارادہ فرار دلمین رکھکر کسی رعایاے انگریزی مقیم سیام کے پاس پناہ گیر ہوگا تو
اوسکی تلاش عمل مین آئیگی اور اگر جرم اوسپر ثابت ہوگا تو کونسل اوسکو حوالہ افسران سیام کے کریگا
اور اسیطرح اگر کوئی رعایاے انگریزی مجرم کسی جرم کا ہوگا اور وہ سیام مین رہتا ہوگا یا تجارت
کرتا ہوگا تو وہ بھی حسب درخواست کونسل مذکور گرفتار ہو کر حوالہ کونسل انگریزی کے کیا جائیگا چین والہ
کہ اپنے تئین رعایاے انگریزی قرار نہین دے سکتے اس حیثیت پر نزدیک کونسل مذکور کے
متصور نہونگے اور نہ اوسکی حفاظت کے مستحق ۔

چہارم

یہ کہ رعایاے انگریزی کو اجازت حاصل ہے کہ تمام لنگرگاہان علاقہ سیام مین بلامزاحمت
تجارت کرین مگر مقام اونکا بانک کوک مین ہوگا یا اندر حدود مشروطہ عہدنامہ مذکور کے وہ مقام
کر سکتے ہین رعایاے انگریزی جو مقام بانگ کوک مین بارادہ بود و باش کرنیکے آئین وہ زمین بکرایہ
لے سکتے ہین اور مکان خرید اور تعمیر کر سکتے ہین مگر زمین اندر دو صد سینگ یعنی چار میل انگریزی کے
دیوار شہر سے خرید نہین کر سکتے جب تک کہ وہ دس سال تک اس ملک مین نرہے ہون اور یا اونکو
اجازت خاص گورنمنٹ سیام سے اس امر کے واسطے حاصل نہو ہی ہو سواے اس قید کے انگریز ساکن
سیام جسوقت چاہین مکان یا زمین یا باغ خرید کر سکتے اور بکرایہ لے سکتے ہین یا اس مقام پر

نامزد فرماوے ۔

یعنی ملکۂ معظمہ گریٹ برٹن و آیرلینڈ نے سر جان بورنگ نایٹ ڈاکٹر اوف لاز کو اور راجگان کلان و دوم سیام نے شاہزادہ کردم ملوانگ وچونگ ادہراج سندہ اور راجہ شوفہ دستر چان فایا پارام مہا بوپورا ونگسی اور راجہ سوم لیشن چان فایا پارام مہا بجے نیاتی اور راجہ چان فایا سری سریوونگسی ساماہا فراکور لاہومی اور راجہ چان فایا تائم مقام چرا خلنک کو مامور فرمایا ۔

اور ان سب صاحبون نے اپنے اپنے اختیارات کا حال باہم بیان کیا اور وہ حسب ضابطہ درست اور واجبی تصور ہوکر شرائط ذیل ہر ایک نے منظور کر کے قرار دین ۔

اول

یہ کہ آیندہ واسطے ہمیشہ کے صلح اور دوستی فیمابین ملکۂ معظمہ گریٹ برٹن و آیرلینڈ اور اونکے ورثا کے اور راجگان کلان و دوم سیام اور اونکے ورثا کے قائم رہیگی تمام رعایای انگریزی جو سیام مین آئیگی اونکو گورنمنٹ سیام سے حفاظت اور اعانت کلی اس مراد سے ملیگی کہ وہ بامن و امان سیام مین رہین اور بآسایش تجارت کرین اور محفوظ زیادتی و ایذا رسانی سیامی سے رہین اور تمام رعایاے سیامی جو ملک انگریزی مین جائیگی اونکو گورمنٹ انگریزی سے اوسیطرح حفاظت اور اعانت ملے گی جسطرح رعایاے انگریزی کو گورمنٹ سیام سے ملینگی ۔

دوم

یہ کہ عرض اور مطالب تمام رعایاے انگریزی کے متعلق اور باختیار ایک کونسل یعنے حاکم کے ہونگے جو اسواسطے بمقام بانگ کوک مامور ہوگا وہ خود موافق شرائط اس عہدنامے کے اور اوس عہدنامے کے جو کپتان برنی صاحب نے ۱۸۲۶ء مین قرار دیا تھا اون شرائط کے مطابق جواب تک قائم ہونگے کاربندرہ کر رعایاے انگریزی مذکور سے تعمیل اونکی کرائیگا اور وہ اون قواعد اور قوانین کی بھی تعمیل کرائیگا جو واسطے رعایاے انگریزی مقیم سیام کے اور بنسبت اونکی تجارت کے اور واسطے انسداد عدول حکمی آئین سیام کے مقرر ہین یا آیندہ ہونگے اگر کوئی تکرار یا مقدمہ فیمابین رعایاے انگریزی و سیامی کے پیدا ہوگی تو اوسکا انفصال بھی وہی کونسل بشراکت خاص افسران سیامی کے کریگا اور مجرمان کو اسطرح سزا دیجائیگی یعنے اگر مجرم رعایاے

سکرٹری گورنمنٹ

ہمراہ گورنر جنرل

دستخط کمبرمیر — مہر چاوفیا آکھوفہا سیبنا کالایون — مہر چاوفیا چاپک کری

دستخط جی ایچ ہرنگٹن — مہر چاوفیا تھارانا — مہر چاوفیا فراکیلانگ

دستخط ڈبلیو بی بیلی — مہر چاوفیا یومورا ہت — مہر چاوفیا فوانتھیپ

حسب الحکم نائب پریسیڈنٹ ان کونسل

دستخط جارج سوئنٹن

سکرٹری گورنمنٹ

دستخط ایچ برنی کپتان

سفیر بدربار سیام

منجانب رایٹ ہونربل گورنر جنرل ہند انگریزی

مہر و دستخط ہوئے — مہر

نمبر ۱۱۴

عہدنامہ ۱۸۲۶ء ساتھ سیام کے

جناب ملکۂ معظمہ شاہزادی گریٹ برٹن و آیرلینڈ و دیگر متعلقات و ملک محفوظہ اور جناب فرا بادسوم ایس فرامند وماہا مونگ کت فراچوگی کلان چان یوہوا راجہ کلان سیام و فرابار وسوم ایش فرا اباوارندرا اسس مہیس فراپن کلان چان یوہوا راجہ دوم سیام کی خواہش یہ ہوئی کہ رابطہ دوستی و اتحاد فیما بین طرفین جاری ہے وہ بنیاد مستحکم تر بلکہ دوامی قائم ہو اور نیز یہ کہ بہبودی رعایائے طرفین بترغیب و تسہیل و انتظام حرفہ و تجارت پیدا ہو لہذا ایک صلحنامہ و عہدنامہ کی تجویز قرار پائی اور طرفین نے اپنی اپنی طرف سے مختار حسب تفصیل ذیل

واپس ملیگا بعد ازین جہاز روانہ ہو سکتا ہے —

شرط شتم

اگر سوداگر رعایاے گورمنٹ انگریزی ہون خواہ اہل یورپ یا ایشیای حاکم یا اہلکار یا خلاصی ہون اور تمام مقیمان جہاز کو متابعت قوانین مقررہ سیام اور شرائط عہدنامہ ہذا ہر امر مین کرنی ہوگی اگر سوداگران ہر قسم کے شرائط عہدنامہ ہذا پر لحاظ نرکھینگے اور باشندگان شہر پر زیادتی کرینگے یا دزد یا بدمعاش بنجاینگے یا انسان کا قتل کرینگے یا کسیکے ساتھہ بدزبانی سے پیش آینگے یا کسی افسر کلان یا اہلکار خرد سے بدوضعی سے پیش آینگے اور مقدمہ سنگین ہوجائیگا تو حاکمان معمولی اونکی تحقیقات کرینگے اور مجرم کو سزادینگے اگر جرم قتل انسان ہوگا اور ہنگام ثبوت حاکمان مجوزکے رای مین یہ فعل بارادہ وقوع مین آیا ہوگا تو مجرم کو سزاے قتل ملے گی اور اگر جرم سواے اسکے اور کوئی ہوگا اور فاعل اوسکا کوئی حاکم یا افسر جہاز ہوگا یا سوداگر ہوگا تو حسب حیثیت جرمانہ مجرم پر کیا جائیگا اور اگر مجرم کم رتبے کا ہی تو اوسکو سزاے بید یا قید بموجب قوانین سیام کے دیجائیگی گورنر بنگالہ اپنی رعایا کو ممانعت کرینگے کہ جو شخص بانگ کوک مین آکر تجارت کرنی چاہے وہ کسی شخص سے پہر زیادتی نکرے اور نہ کسی حاکم کی بدگوئی کرے اگر کوئی شخص بانگ کوک مین سے رعایاے انگریزی پر زیادتی کریگا اوسکو بھی حسب حیثیت جرم سزا دیجائیگی

اس عہدنامے کی چند شرائط ہر ایک افسر مقیم بانگ کوک اور سوداگران رعایای انگریزی کو تفہیم ہونگے اور اونکی تعمیل کلیتہ اونکو کرنی ہوگی

ترجمہ تحت لفظی زبانی سیامی سے ہوا

دستخط ایچ برنی کپتان

سفیر بدربار سیام

مہر راجہ سیام

مہر

دستخط ایمہرسٹ

تصدیق کیا رایٹ ہونربل گورنر جنرل نے بمقام آگرہ بتاریخ ۷ ماہ جنوری ۱۸۲۶ع

حسب الحکم گورنر جنرل

دستخط اسی سٹرلنگ

کچھ محصول درامد و برآمد یا کسی اور طرح کا بائع یا مشتری سے جو رعایاے انگریزی ہو نلیا جائیگا۔

شرط دوم

جب جہاز سوداگری جو کسی رعایاے انگریزی کا ہو حد کے باہر پہونچے تو اوسکو وہان لنگر ڈالکر رہنا چاہیے اور حاکم جہاز کو لازم ہوگا کہ ایک شخص مع فہرست اسباب مردمان جہاز و بنادیق و گولی و بارود وغیرہ کے واسطے اطلاع گورنر کے بمقام دہان دریای بھیجے اور گورنر ایک چھوٹی کشتی مع ایک آدم مترجم کے بھیجینگے کہ نقل قوانین لیجا کر حاکم جہاز کو سمجھا دے بعد ازین جب کشتی مذکور جہاز کو اندر حد کے لا دے تو اوسکو متصل چوکی کے جو مقام مترجم تبلائیگا وہان آکر لنگر ڈالکر رہنا ہوگا

شرط سوم

اہلکاران مناسب جہاز پر جا کر خوب تلاشی ہر شے کی لینگے اور بنادیق اور گولی اور بارود وغیرہ جسقدر ہوگی سب وہین سے نکالکر بمقام پاکنام (یعنی لنگرگاہ بدہان دریای منام) رکھینگے بعد ازان گورنر پاکنام جہاز کو اجازت دیگا کہ بانکاک کو روانہ ہو

شرط چہارم

جب جہاز وارد مقام بانگ کوک ہوگا تو اہلکاران پرمٹ جہاز مذکور پر جا کر تلاشی لینگے اور جو کچھ اسباب تجارت ہوگا اوسکی فہرست لکھ لینگے اور جب عرض جہاز کا پیمود ہو جاے گا تو تجاران کو اجازت ہوگی بموجب شرط اول کی خرید و فروخت کرین اگر کسی جہاز کو بباعث کثرت اسباب نو خرید وقت روانگی ضرورت کشتیان خرد کی واسطے لیجانے تھوڑے اسباب کے پڑے تو اہلکاران پرمٹ و چوکی ایسی کشتیان خرد پر اور محصول نلینگے۔

شرط پنجم

جب جہاز کا سارا اسباب اوسپر رکھ لیا جاے تو حاکم جہاز چاو فیا فراکیلانگ کے پاس جاکر استدعا ایک سند کے کرینگے کہ لنگرگاہ مین اب اوسکا کچھ نہین ہے اور اگر کوئی امر ضروری مانع نہوگا تو چاو فیا فراکیلانگ اوسکو سند مطلوبہ دیکر روانگی کی اجازت دینگے بعد روانگی جب جہاز مقام پاکنام مین پھر وارد ہوگا تو وہ وہان لنگر ڈالکر چوکی معمولی مین قیام کریگا اور جب اہلکاران معمولی اوسپر آکر تلاشی لے لینگے تو جہاز کو اوسکے بنادیق اور گولی و بارود وغیرہ جو وقت روانگی وہان رکھا گیا تھا

دستخط ایچ برنی کپتان

سفیر بدربار سیام

منجانب رایٹ ہنوربل گورنر جنرل ہند انگریزی

مہر و دستخط ہوئے

مہر

نمبر ۱۱۳

عہدنامہ تجارت ۱۸۲۶ عیسوی

وزرای سیامی اور کپتان ہنری برنی صاحب نے بعد قرار دینے عہدنامہ دوستی جسمین چودہ شرائط مقرر ہوئین اب ایک عہدنامہ بہ نسبت انگریزی جہازون کے جنکی خواہش یہ ہے کہ اگر تجارت ساتھہ ملک پاک و وسیع سیایوتھایا یعنی بانک کوک کے کرین منعقد کیا۔

شرط اول

جہاز رعایاے گورنمنٹ انگریزی کے خواہ باشندگان یورپ خواہ ایشیا کے ہون جنکی خواہش اگر تجارت کرنے بمقام بانک کوک ہو اونکو لازم ہے کہ مطابق قوانین سیام کے کاربند ہون جو سوداگر بانگ کوک کو آئین اونکی ممانعت ہے کہ یہانسے دال اور برنج خرید کر کے واسطے تجارت کے لیجائین اور اگر وہ اسلحہ آہنین مثل بنادیق وغیرہ اور چھرہ اور بارود لائین تو اونکو ممانعت ہے کہ وہ کسی شخص کے ہاتھہ سواے گورنمنٹ کے فروخت نکرین اگر گورنمنٹ کو ضرورت خرید کرنے ان اشیا کی نہو تو سوداگر انکو واپس لیجاوے باستثناء اسلحہ و سامان جنگی و دال و برنج سوداگران رعایاے انگریزی اور سوداگران مقیم بانگ کوک کو اجازت عام ہے کہ جو چاہین بلا مزاحمت احدے و بآزادی تمام خرید و فروخت کرین جو سوداگر تجارت کے واسطے آئینگے اونکو لازم ہے کہ فوراً محصول مقررہ حسب عرض کشتی ادا کرین۔

اگر کشتی اسباب تجارت لائے تو اوسپر محصول اسلمار۔ تکال فی ماد م سیامی عرض کشتی کے لیا جائیگا۔

اگر کشتی کوئی اسباب تجارت وہان کے واسطے نہ لائے تو اوسپر اسلمار۔ تکال بابت فی ماد ھم سیامی عرض کشتی کے لیا جائیگا۔

ایک نقل کپتان ہنری برنی اپنے ہمراہ واسطے تصدیق اور منظوری گورنر بنگالہ لیجاینگے اور ایک نقل جسپر مہر راجہ کی ہوگی چاو فیا لگورالیجا کر بمقام قیدہ رکھیگے کپتان برنی وعدہ کرتے ہین کہ عرصہ سات مہینے مین یعنی ماہ دوم سال داک ہشتم مین واپس جزیرہ پرنس اوف ویلس مین اینگے اور عبارت تصدیق اس عہدنامہ کی فرافاک دی بوری تک کو بمقام قیدہ دینگے سیامی اور انگریز وہ دوستی باہم کرینگے جو ہمیشہ پائندہ رہے گی اور اوسکا اختتام باسد باب اوسوقت تک نہوگا جب تک آسمان وزمین قائم ہے۔

ترجمہ سخت لفظی زبان سیامی سے ہوا

دستخط ایچ برنی کپتان

سفیر دربار سیام

دستخط امہرسٹ

مہر راجہ سیام

مہر

تصدیق کیا رایٹ ہنوربل گورنر جنرل نے بمقام آگرہ تاریخ ۱۷ ماہ جنوری ۱۸۲۷ء

حسب الحکم گورنر جنرل

دستخط ای سترلنگ

سکرٹری گورنمنٹ

مہر چاو فیا اکہو مہاسینا کالابوئی

مہر چاو فیا جاپک کری

ہمراہ گورنر جنرل

دستخط کمبرمیر

مہر چاو فیا تہرانا

مہر چاو فیا فراکہلانگ

دستخط جی ایچ ہرنگٹن

مہر چاو فیا یوموراہٹ

مہر چاو فیا یہولوبہب

دستخط ڈبلیو بی بیلی

حسب الحکم نایب پریسیڈنٹ ان کونسل

دستخط جارج سوئنٹن

سکرٹری گورنمنٹ

یا براسے یا پری یا سالنگور یا کسی ملک برہما مین نرہے اور اگر انگریز ایسی تدبیر نسبت حاکم صاحب قیدہ کی نکرین اور وہ کسی اور مقام مین بموجب وعدہ بالا جاکر رہے تو سیامی کو اختیار رہے کہ محصول برآمد وال اور برنج پر لگا کر وصول کیا کرین (یہ شرائط جو منجانب انگریزان ہوئی تھین اور جن پر خط کھنچا ہے وہ حسب استدعاے سیامی منسوخ اور مسترد ہوگئین) انگریز کسی سیامی یا چین والہ یا کسی اور ایشیا کے ساکن کو جو جزیرہ پرنس اوف ویلس مین رہتا ہو ممانعت رہنے مقام قیدہ کی نکرینگے اگر اوسکی مرضی وہان رہنے کی ہوگی۔

شرط چہاردہم

سیامی اور انگریز باہم شرط کرتے ہین کہ راجہ پراگ اپنے علاقے مین حسب مرضی اپنے حکمرانی کریگا اگر اوسکی مرضی بھیجنے پھول نقرہ وطلائی کی حسب دستور سابق ہوگی تو انگریز اسکو مانع نہونگے اگر چاو فیا لگور والہ براہ دوستی چالیس پچاس آدمی خواہ سیامی خواہ چین والہ اور خواہ کوئی اور باشندہ ایشیا رعایاے سیام بمقام پراگ روانہ کرے یا راجہ پراگ کسی اپنے وزیر یا اہلکار کو بتلاش چاو فیا لگور کے روانہ کرے تو انگریز اوسکے مانع نہونگے اور سیامی اور انگریز کچہ فوج پراگ کو روانہ نکرینگے کہ وہان جاکر حملہ یا فساد کرین یا کسیطرح کی دقت پیدا کرین اور انگریز حکومت پراگ کو اجازت ندینگے کہ جاکر حملہ یا فساد کرے اور سیامی سالنگور جاکر حملہ یا فساد نکرینگے تدابیر مشروط ہر دو شرائط سابق الذکر درباب پراگ و قیدہ چاو فیا لگور کا بعد واپس آنے مقام بانگ کوک سے عمل مین لائینگے

چودہ شرائط اس عہدنامہ کی ہر ایک اہلکار خرد وکلان انگریزی و سیامی و ضلع خرد وکلان نے لیکر سنی اور تعمیل بلا عذر کریگی اور وزراے عالی مرتبت مقام بانگ کوک اور کپتان ہنری برنی جنکو رایٹ ہنوربل لارڈ ایمہرسٹ گورنر بنگالہ نے بطور سفیر اپنی طرف سے بھیجا تھا دونون نے ملکر یہ عہدنامہ روبروے شاہزادہ کروم مین سورن پراکسا کے بمقام شہر مبارک و بزرگ سیالوتہایا کے قرار دیا۔

عہدنامہ زبان سیام وملایان وانگریزی کے بروز شنبہ بتاریخ یکم ماہ ہفتم زوال ماہ ۱۱۸۸ داک ہشتم شہر سیامی مطابق تاریخ ۲۰ ماہ جون ۱۸۲۶ء لکھا گیا

ہر دو نقول عہدنامہ پر مہر اور تصدیق وزراے اور کپتان ہنری برنی صاحب کی ہوئی

شرط یازدہم

اگر کوئی انگریز کسی شخص کے نام جو ملک سیام یا اور کسی ملک مین ہووے گا چٹھی بھیجیگا تو وہ چٹھی مکتوب الیہ کھولیگا سوائے اوسکے اور کوئی نہین کھولیگا اور اگر کوئی سیامی کسی شخص کے نام جو ملک انگریزی یا کسی اور ملک مین ہووے گا چٹھی بھیجے تو وہ چٹھی مکتوب الیہ کھولیگا سوائے اوسکے اور کوئی نہین کھولیگا۔

شرط دوازدہم

سیامی علاقجات ترنگانو اور کالنشان مین جاکر سد راہ تجارت نہونگے اور انگریزی تجار اور رعایا آیندہ آمد و رفت اور تجارت اوسی سہولت و آزادی سے جاری رکھینگے جیسے وہ سابق رکھتے تھے اور انگریز کسی حیلے سے جاکر علاقجات مذکور پر حملہ نکرینگے اور نہ مزاحم ہونگے اور نہ تخلل و بیچین پیدا کرینگے۔

شرط سیزدہم

سیامی انگریزون سے وعدہ کرتے ہین کہ وہ قیدہ مین رہین گے اور اوسکی اور اوسکے باشندونکی حفاظت بآئین شایستہ کرینگے باشندگان جزیرہ پرنس اوف ویلس اور قیدہ فیمابین تجارت اور آمد و رفت مثل سابق رکھینگے سیامی کچہ محصول اوپر ذخیرہ یا سرانجام ضروری مثل مویشی اور گاومیش اور مرغی اور مچھلی اور دال اور چانول جنکی ضرورت خرید کرنے کی باشندگان جزیرہ پرنس اوف ویلس اور جہازہاے مقیم مقام مذکور کو ہو نہ لینگے اور سیامی مستاجری کسی دہان دریا یا خود دریاے قیدہ کی کسیکو نہ دینگے بلکہ محاصل درآمد و برآمد شرح واجبی خود لیا کرینگے سیامی یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ جب چاو فیا لگور کا مقام بانگ کاک سے واپس آوے گا تو وہ غلام اور اپنے ملازمین اور اشخاص خاندان رشتہ داران حاکم سابق قیدہ کو رہا کرا کر اونکو اجازت دیگا کہ جہان چاہین جاکر رہین اور انگریز سیامی سے وعدہ کرتے ہین کہ انگریزون کو خواہش قبضہ کرنے قیدہ کی نہین ہے اور وہ اوسپر حملہ آور نہونگے اور نہ اوسمین فساد برپا کرینگے اور نہ حاکم سابق قیدہ یا اوسکے کسی ملازم کو اجازت دینگے کہ وہ جاکر علاقہ قیدہ یا کسی اور مقام زیر حکم سیام مین حملہ آور ہو یا فساد کرے یا تکلیف باشندون کو دے انگریز وعدہ کرتے ہین کہ وہ تدبیر ایسی واسطے حاکم سابق قیدہ کے عمل مین لاوینگے کہ وہ جاکر کسی اور علاقے مین رہے اور جزیرہ پرنس اوف ویلس

اور اگر کوئی جہاز سیامی یا انگریزی طوفانی ہو کر کسی مقام یا ملک کے نزدیک شکستہ ہو جاتے تو اور انگریز یا سیامی جہاز مذکور کا اسباب سے لیں تو افسران انگریزی یا سیامی تحقیقات کامل کر کے اسباب مذکور مالک مال کو واپس دلا دینگے اور اگر مالک مرگیا ہو تو اوسکے وارث کو دلا دینگے اور مالک یا وارث اوس شخص کو جسنے مال لے لیا تھا معاوضہ معقول دینگے اگر کوئی رعایای سیامی یا انگریزی کسی ملک سیام یا انگریزی مین مرجائے تو جو اسباب اوسکا ہوگا وہ اوسکے وارث کو ملیگا اور اگر وارث اوس مقام مین موجود نہوگا یا وہ خود وہان آنہ سکتا ہوگا اور کسی شخص کو بذریعہ چھٹی اپنی طرف سے واسطے لینے مال کے نامزد کریگا تو کل مال اوسکو دیا جائیگا۔

شرط ہشتم

اگر کوئی جہاز انگریزی چاہے کہ کسی ایسے مقام ملک سیام سے تجارت کرے جس سے پیشتر تجارت نہوتی ہو تو اوسکو لازم ہوگا کہ اول جاکر حاکم مقام مذکور سے دریافت حال کرے اگر کسی ملک مین تجارت نہوتی ہوگی تو گورنر صاحب جہاز مذکور کو آگہی دیگا کہ وہان تجارت نہین ہوتی ہے اور اگر کسی ملک مین تجارت کافی لائق جہاز کے ہوتی ہوگی تو گورنر اجازت دیگا کہ وہان تجارت کرے

شرط دہم

انگریز اور سیامی باہم اقرار کرتے ہین کہ اونکی تجارت بلا مزاحمت احاطے علاقجات انگریزی جزیرہ پرنس اوف ویلس اور ملاکا اور سنگاپور مین اور علاقجات سیام مثل لگور اور مردلانگ سنگورا اور پاتانی اور جنکئی لون اور قیدہ اور دیگر اضلاع مین ہوا کرے گی اور تجاران ممالک انگریزی واقع ایشیا جو برہما والہ یا پیگو والہ اور اولاد اہل یورپ نہون اونکو بھی اجازت عام تجارت خشکی وتری کی دیجائیگی اور تجاران ایشیا جو برہما والے یا پیگو والے یا اولاد اہل یورپ نہون اور خواہش آنے اور تجارت کرنے کی ساتھہ علاقجات سیام کے ممالک مرگوئی اور ٹیوائی اور ٹیناسرم اور ریے سے جو سب علاقجات زیر حکم انگریزی کے ہین رکھتے ہون اونکو بھی اجازت عام تجارت بلا مزاحمت کی دیجائیگی بشرطیکہ انگریز اونکو حسب دستور سرٹیفکیٹ گذر تری یا خشکی کا دینگے مگر تجارونکو ممانعت ہوگی کہ وہ افیون نلائین کیونکہ یہ جنس ملک سیام مین ناجائز ہے اور اگر کوئی سوداگر افیون لائیگا تو گورنر یعنی حاکم اوسکو گرفتار کرے گا اور جلا کر سب خاک سیاہ کر دیگا۔

کاک یاکسی ملک ماتحت سیام مین جائین اونکو محصول اشیاء تجارت کا بموجب رواج مقام یا ملک
ہر دو طرف دینا ہوگا اور ایسے تجاران یا باشندگان ملک کو اجازت ہوگی کہ بلا مزاحمت غیری
ملکون مین خرید و فروخت کرین اگر کسی سوداگر سیام یا انگریزی کو کوئی نالش یا مقدمہ پیش کرنا ہوگا
سکو لازم ہے کہ اپنی نالش روبروے افسران و گورنران ہر دو فریق کے پیش کرے اور وہ تحقیقات
کے فیصلہ نالش کا کر دینگے حسب رواج مقام یا ملک ہر دو طرف اگر کوئی تجار سیامی یا انگریزی
بلا تحقیقات وضع باشرب مشتری خرید و فروخت اوسکے ساتھ کرے اور اگر کوئی مشتری بد وضع ہو اور
مال لیکر بھاگ جائے تو حاکمان و افسران کو چاہیے کہ تحقیقات کر کے اوسکو برامد کرین اور تحقیقات مقدمہ
ملاہوی ورعایت کرین اگر مشتری کے پاس روپیہ ہے تو اوس سے ولادین اور اگر اوسکے پاس
روپیہ نہین ہے یا اگر مشتری برامد نہو تو یہ قصور خود اوس سوداگر کا ہے اور حاکم ذمہ دار اوسکے مقصود
نہین ہونگے۔

شرط ہفتم

اگر کوئی سوداگر رعایاے سیامی یا انگریزی کسی ملک سیام یا انگریزی مین تجارت کرنی چاہے
اور درخواست تعمیر کرنے گودام یا مکان کی کرے یا درخواست خرید کرنے یا کرایہ لینے کسی دوکان
یا مکان کے واسطے رکھنے اشیاء تجارت کی کرے تو حاکمان و افسران سیامی یا انگریزی کو اختیار
حاصل ہوگا کہ اوسکو اجازت رہنے کی ندین اور اگر وہ اجازت دین تو وہ کنارے پر جہاز لگاکر بودوباش
اوس شرائط پر اختیار کریگا جو فیما بین مقرر ہو جائینگے اس حالت مین حاکمان اور افسران سیامی یا انگریزی
اوسکی اعانت اور حفاظت بواجبی کرینگے اور باشندگان کو زیادتی اوس پر کرنے ندینگے اور اوسکو بھی
زیادتی باشندون پر نکرنے دینگے اگر کوئی سوداگر رعایاے سیامی یا انگریزی کو کوئی وجہ قیام کی
نہو تو اور وہ درخواست جانے کی کرے اور کسی جہاز پر وہ اپنا اسباب بار کر کے روانہ ہونا چاہے
تو ایسے شخص کو اجازت جانے کی باسانی ہوگی۔

شرط ہشتم

اگر کوئی تجار چاہے کہ کسی ملک یا مقام انگریزی یا سیامی مین جا کر تجارت کرے ا
اگر کشتی تجارت کو کچھ نقصان ہوگیا ہو تو افسران انگریزی یا سیامی اوسکو مدد اور حفاظت

اور اس طور پر کہ فریقین سے رابطۂ دوستی مرعی ہووے۔

شرط چہارم

اگر کوئی رعایاے سیام مین سے مفرور ہوکر اندر سرحد انگریزی کے جاکر پناہ گیر ہو تو سیام والونکو نچاہیے کہ مداخلت بیجا یا گرفتار ایسے شخص کو اندر حدود انگریزی کے جاکر کرین بلکہ رپورٹ اسکی لکھکر درخواست اوسکے واپسی کی بآئین شایستہ کرین مگر انگریزون کو اختیار حاصل ہوگا کہ اوسے واپس دین یا ندین اور اگر کوئی رعایاے انگریزی مین سے مفرور ہوکر اندر سرحد سیام کے جاکر پناہ گیر ہو تو انگریزون کو نچاہیے کہ مداخلت بیجا یا گرفتار ایسے شخص کو اندر حدود سیام کے جاکر کرین بلکہ رپورٹ اسکی لکھکر درخواست اوسکے واپسی کی بائین شائستہ کرین مگر سیام والونکو اختیار حاصل ہوگا کہ اوسے واپس دین یا ندین۔

شرط پنجم

انگریز اور سیام والون نے باہم عہد کیا ہے کہ دوستی صادق فیمابین اونکی مقرر ہووے سوداگران انگریزی اور اونکے جہازہای تجارت آمد و رفت کسی ملک سیام کے ساتھ کرین جسمین تجارت بہت متصور ہو اور سیام والے اونکی رعایت اور حفاظت کرینگے اور اجازت خرید و فروخت کی بآسایش تمام دینگے اور سوداگران سیام اور اونکے جہازہاے تجارت اب آمد و رفت کسی ملک انگریزی کے ساتھ کرین اور انگریز اونکی اعانت اور حفاظت کرینگے اور اجازت خرید و فروخت کی بآسائش تمام دینگے اگر کوئی سیامی چاہے ملک انگریزی مین جائیے یا انگریز چاہے کہ کسی ملک سیام مین جائے تو اوسکو متابعت رواج ملک جہان وہ جائیگا کرنی ہوگی اور اگر وہ واقف رسوم و رواج ملک مذکور سے نہونگے تو اہلکار سیامی یا انگریزی جیسا موقع ہوگا اوس سے اطلاع کرینگے رعایاے سیام جو ملک انگریزی مین جائین اونکو بموجب قواعد مقررہ ملک انگریزی کے ہر امر مین کاربند ہونا ہوگا اور رعایاے انگریزی جو ملک سیام مین جائین اونکو بموجب قواعد مقررہ ملک سیام کے ہر امر مین کاربند ہونا ہوگا۔

شرط ششم

سوداگران رعایاے سیامی یا انگریزی جو واسطے تجارت کے بنگالہ یا کسی ملک ماتحت انگریزی کے

یا گرفتار کرین یا چھین لین کسی مقام یا ملک یا سرحد سیامی واقع حکومت سیام کو سیامی ہر مقدمہ واقع اندر حدود سیام کو خود موافق مرضی اور رواج کے فیصلہ کیا کرینگے۔

شرط دوم

اگر کوئی مقام یا ملک زیر حکم انگریزی کوئی امر خلاف سیامی کے کرین تو سیامی والونکو سنچا ہیے کہ وہ جا کر اوس مقام یا ملک کو نقصان پہونچا مین بلکہ اول رپورٹ اوسکی انگریزونکو کرین اور انگریز مقدمے کو براستی و ایمانداری تحقیقات کرینگے اور اگر جرم انگریزون کا ہوگا تو وہ اوسکو حسب حیثیت جرم سزا دینگے اور اگر کوئی مقام یا ملک زیر حکم سیام کوئی امر خلاف انگریزی کے کرین تو انگریزون کو سنچاہیے کہ وہ جا کر اوس مقام یا ملک کو نقصان پہونچائین بلکہ اول رپورٹ اوسکی سیام والون کو کرین اور سیام والے مقدمے کو براستی و ایمانداری تحقیقات کرینگے اگر جرم سیام والے کا ہوگا تو وہ اوسکو حسب حیثیت جرم سزا دینگے اگر کسی مقام یا ملک سیام مین جو متصل علاقہ انگریزی کے ہو اجتماع فوج یا جہاز ہو اگر رئیس انگریزی مقام مذکور سبب اس اجتماع فوج کا دریافت کرے تو رئیس سیام اوسکی حقیقت بیان کردے اور اگر کسی مقام یا ملک انگریزی مین جو متصل علاقہ سیام کے ہو اجتماع فوج یا جہاز ہو اور اگر رئیس سیام مقام مذکور سبب اس اجتماع فوج کا دریافت کرے تو رئیس انگریزی اوسکی حقیقت بیان کردے۔

شرط سوم

بیچ مقامات یا علاقجات سیام یا انگریزی کے جو متصل سرحد باہمی ہون خواہ بجانب مشرق یا مغرب یا شمال یا جنوب اگر انگریزون کو شبہہ اس امر کا ہو کہ حد بندی صحیح نہین ہوئی ہے تو سردار انگریزی ایک چھٹی لکھکر اپنی سرحد کے چند اشخاص کے ہاتھ سردار سیام علاقہ متصلہ کے پاس بھیجے گا اور یہ سردار بھی چند اہلکار مع چند اپنی سرحد کے اشخاص کے مقام مشتبہ پر ہمراہ اشخاص انگریزی بھیجے گا کہ جا کر حدود کا فیصلہ کرین اور اس طور پر کہ فریقین سے رابطۂ دوستی مرعی رہے اور اگر سردار سیام کو شبہہ اس امر کا ہو کہ حد بندی صحیح نہین ہوئی ہے تو سردار سیام ایک چھٹی لکھکر اپنی سرحد کے چند اشخاص کے ہاتھ سردار انگریزی علاقہ متصلہ کے پاس بھیجے گا اور یہ سردار بھی چند اہلکار مع چند اپنی سرحد کے اشخاص کے مقام مشتبہ پر ہمراہ اشخاص سیام بھیجے گا کہ جا کر حدود کا فیصلہ کرین

اونکا برخاست ہوا۔

نمبر ۱۱۲

عہدنامہ سیام ۱۸۲۶ء

حاکم قادر جو کل بہتری اور مرتبت پر قابض ہے اور اوتار بودہ جو ہر ایک شخص ساکن شہر پاک وبزرگ سیایو وغیرہ پر سایہ فگن ہے (یہ القاب راجہ سیام کا ہے) بیرون فہم عقل و کیاست رونق پاک محل شاہی راست وبالتحقیق (یہ القاب وینگوا یعنی راجہ ثانی سیام کا ہے) حکم بنام اپنے اراکین بلند مرتبت کے جو تعلق راجہ بزرگ وپاک دور سیایو تہایا سے رکھتے ہین صادر فرماتی ہین کہ یکجا ہو کر ایک عہدنامہ کپتان ہنری برنی سفیر انگریزی منجانب گورنمنٹ انگریزی کے ساتھ کرین ہنوریبل ایسٹ انڈیا کمپنی نے جو حکمران ملک ہند پر جسقدر انگریزون کے پاس ہے باختیار عطیہ شاہ وپارلمنٹ انگریزی کے ہین اور رایٹ ہنوریبل لارڈ امہرسٹ گورنر بنگالہ ودیگر افسران ذیشان نے اپنی طرف سے مختار کر کے بھیجا ہے کہ عہدنامہ اراکین بلند مرتبت کے ساتھ جو تعلق ملک پاک وبزرگ سیایو تہایا رکھتے ہین کرے اس مراد سے کہ سیامی اور انگریز دوست صادق ہو کر واسطے محبت واتحاد وصفائی دل طرفین سے مقرر ہو لہذا سیامی اور انگریز دو نقل ایک عہدنامہ کی کرین اس غرض سے کہ ایک نقل اوسکی ملک سیام مین رہے تاکہ ہر ایک ضلع خرد وبزرگ اوس سے واقف ہون اور دوسری نقل بنگالے مین رکھی جاے تاکہ ہر ایک ضلع خرد وکلان ماتحت گورنمنٹ انگریزی اوس ملک مین اوس سے آگہی پیدا کرے اور دونون نقول پر تصدیق مہر شاہی اور مواہیر اراکین بلند مرتبت شہر پاک ملک وسیع سیایو تہایا کی اور مہر ہنوریبل لارڈ امہرسٹ گورنر بنگالہ ودیگر افسران ذیشان انگریزی کی ہوگی۔

شرط اول

انگریز اور سیامی اقرار دوستی ومحبت واتحاد براستی وصداقت وصفائی باہمی کرتے ہین سیامی لوگونکو چاہیے کہ ارادہ یا ارتکاب فعل بد نکرین جس سے انگریزونکو تکلیف کسیطرح کی ہو اور انگریزونکو چاہیے کہ ارادہ یا ارتکاب فعل بد نکرین جس سے سیامی لوگونکو تکلیف کسیطرح کی ہو سیامیونکو نہ چاہیے کہ وہ جاکر تکلیف دین یا حملہ کرین یا تصدیعہ دین یا گرفتار کرین یا چھین لین کسی مقام یا ملک یا سرحد انگریزی واقع حکومت انگریزی کو اور انگریزون کو نچاہیے کہ وہ جاکر تکلیف دین یا حملہ کرین یا تصدیعہ دین

سیام

یہ کہہ سکتے ہین کہ والی تعلق سندی فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور سیام کے شروع ساتھ سفارت مسٹر جان کرافرڈ کے ۱۸۲۱ء سے ہے اصل مطلب اس سفارت کا تجارت بلامزاحمت سیام کے ساتھ تھا مگر مسٹر کرافرڈ مذکور کا ملاپ سب بے سود تھا۔

۱۸۲۶ء مین کپتان برنی سنے ملاقات کرکے ایک عہدنامہ نمبر ۱۱۲ اس غرض سے قرار دیا کہ سیام والہ شریک بر ہا و الیچ جنگ اول برہا کے جسمین گورنمنٹ انگریزی مصروف تھے ہون اور یہ کہ علاقہ ملایان پنشولا مین جسمین فساد باعث سیام والون کے علاقہ قیدہ لے لینے سے ہو رہا تھا دوبارہ امن وامان قائم ہو اور اسی عہدنامہ مذکورہ بالا کپتان برنی صاحب سنے ایک اور عہدنامہ نمبر ۱۱۳ سیام سے مقرر کیا شرائط اوسکی رفتہ رفتہ سیام والون سنے مسترد کین اور چونکہ بموجب شرط ششم کے رعایاے انگریزی مطیع قوانین سیام تصور کیے گئے تھے اسواسطے اوسکا انفساخ بھی ضروری متصور ہوا ۱۸۵۰ء مین مسٹر سر جیمس بروک سیام کو باختیارات کل حضرت ملکہ معظمہ روانہ ہوئے مگر انکی کوشش بھی درباب قرار دینے عہدنامہ حسب مراد کے بے سود ہوئی پانچ سال بعد اسکے عہدنامہ نمبر ۱۱۴ دوستی اور تجارت کے باب مین فیمابین ملکہ معظمہ اور راجگان سیام بوساطت سر جان بورنگ صاحب قرار پایا اور بیچ ۱۸۵۶ء مسٹر پارکر تصدیق عہدنامہ مذکور کی منجانب ملکہ معظمہ سیام کو لیگئے اس مرتبہ ایک اقرارنامہ نمبر ۱۱۵ کمشنران سیام کے ساتھ قرار پایا اسمین شرط ہوئی کہ عہدنامہ اور اوسکا منشا قرار دیا جائیگا۔

علاقجات ماتحت سیام کے واقع پنشولا ملایان کے یہ ہین قیدہ اور لگورا اور ترنگانو اور کلانتان اور پونانی عہدنامجات قیدہ کا بیان سابق ہو چکا ہے (نمبر ۸۶ سے ۸۸ تک) بیچ ۱۸۳۱ء کے جب راجہ لگور نے راجہ معزول قیدہ کو جسنے ارادہ دوبارہ حاصل کرنے اپنے علاقہ قیدہ کا کیا تھا شکست دی تھی جسکا حال قیدہ کے حال مین درج ہے رزیڈنٹ پنانگ اوس سے ملاقات کو بمقام قیدہ گئے اور عہدنامہ نمبر ۱۱۶ درباب حدبندی ضلع ولزلی کے اوسکے ساتھ بموجب شرط سوم عہدنامہ بانگ کاک کے قرار دیا۔

اس حدبندی کی خطاکشی آج کی تاریخ تک عمل مین نہین آئی ہے اس سبب سے چند افسران انگریزی اور سیام جو اس کام کے واسطے مامور ہوئے تھے قبل اختتام کار بیمار ہوئے اور جلسہ

اشیاء	محصول درآمد	اشیاء	محصول برآمد
افیون —	۲۰ ڈالر فی صندوق	گیرو —	۲۰ ڈالر فی پکل
نمک —	۸ ڈالر فی کوین	موم —	۲ ڈالر فی پکل
نمک جاوا	۱۰ ڈالر فی کوین	گیامیر —	نصف ڈالر فی پکل
ابریشم خام	۵ ڈالر فیصدی	فش رور —	دو و نیم ڈالر فی ہزار
پارچہ موٹا اور رنگا ہوا	۵ ڈالر فیصدی	ماہی نمکدار	دو ڈالر فی ہزار
		ساگودانہ	۸ ڈالر فی کوین
		دیگر اشیاء جو اکثر جہاز بارے تجارت پر رہتا ہے —	۵ ڈالر فیصدی

سوای انکے اور سب اشیاء محصول درآمد اور برآمد سے بری ہین —

یادداشت درباب محصول

محصول مقامات اساہان اور ڈلی پر وہی جاری رہے گا جو نقشہ سابق مین جو گورنمنٹ مین بھیجا گیا ہے مذکور ہے اور جسکی نقل میرے پاس بھیجی گئی تھین —

مقام لانگ کاٹ مین وہی محاصل لیے جائینگے جو عہدنامہ راجہ نمبری ۵ مندرجہ تتمہ کتاب ہذا مین (دیکھو نمبر ۱۰۰)

مقام سنرانگ مین اب تک محصول کسی چیز پر سوائے سیاہ مرچ اور غلام کے نہین لیا جاتا اول شے کا محصول ایک ڈالر فی صد کاٹان ہے اور دوسری کا ایک ڈالر فی نفر اور یہ محصول سلطان بسار مقام کامپونگ بسار کی طرف سے ہے اور اب وہان کے رئیسون کی تجویز ہے کہ یہ محصول تبدیل کیا جاوے اور کچھ زیادہ محصول درآمد اشیاء تجارت پر جو دریا کے نیچے کی طرف جاتے ہین رئیسان کامپونگ اور دوریان اور کالیمبر لیا چاہتے ہین تجویز جدید بعد ازین تحریر ہوگی —

مقام باتابرا جیسا سابق مذکور ہو چکا ہے لنگرگاہ بری محاصل سے ہے یعنی اس لنگرگاہ مین محصول نہین لیا جاتا —

دستخط جان اندرسین
اجنٹ گورنمنٹ

هفتم

یہ کہ سلطان اور رئیس دزدان بحری پر مراعات نکرینگے اور نہ اونکو علاقہ سیاک مین اور اوسکے متعلقات مین رہنے دینگے بلکہ اونکو نکال دینگے تاکہ تجارت سیاک اور پیلو پنانگ کی ترقی کرے —

هشتم

یہ کہ اگر سلطان یا اوسکے ملک پر کچھ خرابی عائد ہوگی تو وہ فوراً اوسکی اطلاع گورنر پیلو پنانگ کو کرکر درخواست امداد وصلاح کی کریگا اس مضمون کا عہدنامہ سلطان سیاک اور اوسکے رئیسون نے گورنر پنانگ کے پاس بھیجا المرقوم ۱۲ رجب ۱۲۳۸ مطابق ۲۶ ماہ مارچ ۱۸۲۳ء

نقل مطابق اصل کے ہے

دستخط جی ڈبلیو سالمونڈ

رزیڈنٹ کونسل جزیرہ پرنس اوف ویلس

نمبر ۱۱۱

ترجمہ نقشہ محصول درامد وبرامد مقام سیاک جو سلطان اور اوسکے رئیسون نے اجنٹ گورنر پیلو پنانگ کو دیا —

تاریخ ۱۲ ماہ رجب ۱۲۳۸ روز دوشنبہ

چھاپ
سلطان سیاک

چونکہ مستر جان اندرسن اجنٹ گورنر پیلو پنانگ سیاک مین آئے اور سلطان سے طلب ایک نقشے کی کی جسمین تعداد محصول جو اشیاء تجارت پر مقام سیاک لیا جاتا ہو درج ہو واسطے سلطان نقشہ ذیل محصول درامد وبرامد مقرر کرکے اونکو دیتے ہین —

جو سابق کرنیل فارکیوہار اجنٹ گورنر پلو پنانگ کو دیا گیا تھا اور ماورا اوسکے سلطان مین اپنے پانچون رئیسان مذکورہ بالا عہدنامہ ذیل تیار کرکے گورنر پلو پنانگ کے پاس اس ارادے سے بھیجتے ہین کہ دوستی باہمی کو اور ترقی اور استحکام ہو اور کسیطرح کا اختلاف فیمابین سیاک اور پلو پنانگ کے ہرگز ہرگز نہو

اول

یہ کہ سلطان اور پانچون رئیس پچ یا کسی اور قوم کو جگہ آباد ہونے کو نہ دینگے اور نہ اونکو اجازت دینگے کہ اپنی جھنڈیان قایم کرین یا سیاک مین یا کسی اور مقام مین بحکم سلطان کے آکر آباد ہوین۔

دوم

یہ کہ سلطان اور رئیسان سدراہ کسی جہاز یا تجار کے درباب جانے پنانگ کے نہونگی اور نہ اونکو اس قسم کا حکم دینگے کہ سواے ملاکا کے اور کہین تجارت نکرین بلکہ اونکو اختیار حاصل رہیگا جہان چاہین جائین اور پنانگ مین بھی مثل سابق جایا کرین۔

سوم

یہ کہ رئیسان علاقہ سیاک کی نسبت بھی کچھ ممانعت نہوگی اور اونکو کل اختیار رہے گا کہ کوئی شرط یا عہد پنانگ کے ساتھ کرین اور سلطان اوسکی تبدیلی یا ترمیم نکریگا اور واتو اور رئیسان کو اختیار ہوگا کہ وہ جسطرح چاہین پنانگ سے تجارت کرین۔

چہارم

یہ کہ تمام تجار جو پنانگ سے سیاک مین آئینگے اونکی بنسبت کچھ روک ٹوک مقام سیاک مین نہوگی بلکہ اونکو اختیار رہے گا کہ جہان چاہین خرید و فروخت کرین۔

پنجم

یہ کہ اگر کشتی یا جہاز کسی قسم کا تجاران کا ہوگا اور سیاک مین آوے گا اگر اوسپر کچھ صدمہ دریا مین یا یہان آکر پڑے گا تو سلطان اور رئیس اوسکی مدد حتی الامکان کرینگے کہ وہ واپس پنانگ کو جا سکے۔

ششم

یہ کہ محصول جو اجناس پر بروقت مداخلت پنانگ سے یا مخارجت سیاک سے لیا جائے گا اوسکی تفصیل جداگانہ مسٹر جان اندرسن کو دی گئی ہے اور اوسمین اختلاف یا تبدیلی نہوگی۔

باہمی اور نیز بغرض آزادی تجارت و جہازرانی درمیان رعایاے ہر دو فریق قرار پایا ہے اور جسمین نفع ہر دو فریق متصور ہے ہمیشہ قائم اور جاری رہے گا ۔

بنظر صداقت و اطمینان فریقین ہم اسپر اپنی اپنی مہر اور دستخط بمقام بکٹ باتو واقع علاقہ سیاک بتاریخ ۱۱ ماہ اگست ۱۸۱۸ء مطابق ۲۷ ماہ شوال ۱۲۳۳ھ کرتے ہین ۔

چھاپ سلطان سیاک

مہر

دستخط ڈبلیو فارکیوہار میجر انجنیر
رزیڈنٹ ملاکا
و کمشنر منجانب گورنمنٹ انگریزی

نقل مطابق اصل کے ہے

دستخط جی ڈبلیو سالمونڈ
رزیڈنٹ کونسل
جزیرہ پرنس اوف ویلس

نمبر ۱۱

ترجمہ اقرارنامہ جو سلطان سیاک نے مستر جان اندرسن اجنٹ گورنر پیلو پنانگ کو دیا

چھاپ سلطان سیاک

چھٹی ہونربل ولیم ایڈورڈ فلیس گورنر پیلو پنانگ مصحوب مستر جان اندرسن اجنٹ کے سلطان حاکم سیاک کے پاس پہونچی اور جو اسمین درباب خوشنودی گورنر پیلو پنانگ اور بہبودی اور ترقی تجارت فیما بین سیاک اور پیلو پنانگ کے درج ہے اوس سے سلطان بہت خوش ہوا اس نظر سے کہ اس وسیلہ سے سیاک اور اوسکے متعلقات آباد ہو جاینگے اور ہمیشہ آمد و رفت دوستانہ و مفید عام پنانگ سے جاری رہے گی اسلیے سلطان مع اپنے رئیسان مفصلۂ ذیل یعنی توانکو پنگلیمان اور داتو سری ایکا بابا راجہ اور داتو سری اجی وانگسا اور داتو مہاراجہ لیلا موغا اور توان امام اوس عہدنامے کو منظور کرتا ہین

مع متعلقات

شرط اول

صلح اور دوستی جو اب فیما بین ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور سلطان سیاک سری اندرپورا جاری ہے وہ دوامی اور مدامی ہوگی

شرط دوم

جہاز اور اسباب تجارت جو رعایاے انگریزی کا ہوگا یا کسی اور شخص کا جو بحفاظت ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی رہتا ہوگا اوسکی نسبت وہی رعایت اور استحقاق تمام لنگرگاہان اور علاقہ سلطان سیاک اور اندرپورا مین مرعی رہیگی جو کسی دوست کے ساتھ اب تک ہوتی ہے یا آیندہ ہوگی۔

شرط سوم

جہاز اور اسباب تجارت جو رعایاے سلطان سیاک اور سری اندرپورا کا ہوگا اوسکی نسبت ویسی ہی رعایت اور استحقاق لنگرگاہ قلعہ کورنوالس اور دیگر مقامات ماتحت گورنمنٹ انگریزی جزیرۂ پرنس اوف ویلیس مین مرعی رہیگی۔

شرط چہارم

سلطان سیاک اور سری اندرپورا کوئی عہدنامہ منسوخ یا منسوخ کے جو کسی قوم کے ساتھ یا گروہ اشخاص کے ساتھ سابق ہوا ہو تجدید نکرینگے جس سے کسیطرح کا ہرج یا نقصان تجارت رعایاے انگریزی کا متصور ہوگا بلکہ سواے اسکے اونپر کسیطرح کا محصول جو دوسرے کسی علاقے کی رعایا سے نہین لیا جاتا نہ لگایا جائیگا۔

شرط پنجم

سلطان سیاک سری اندرپورا یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ کسی حیلے سے مستاجری کسی شے پیداوار علاقہ کی کسی دوسرے شخص کو خواہ یورپ یا امریکا یا اس علاقے کا باشندہ ہو نہ دینگے

شرط ششم

یہ بتصریح بیان ہوچکا ہے کہ یہ عہدنامہ جو حسب منشاء شرائط بالا محض واسطے ترقی صلح و دوستی

یہ کہ مین کسی گورنمنٹ ڈچ وغیرہ سے جداگانہ عہدوپیمان نکرونگا میرا ارادہ اور میری غرض یہ ہے کہ مثل سابق تجارت پنانگ کے ساتھ رہے —

دوم

یہ کہ ہر ایک تجار پنانگ کا ہر طرح کی مدد ہے پائیگا اونکو کچھ دقت عائد نہوگی اور اسباب تجارت آمد ورفت لانگ کاٹ اور پنانگ سے بلا مزاحمت ہوگی —

سوم

یہ کہ محصول لانگ کاٹ مین حسب تفصیل ذیل ہے یعنی سیاہ مرچ دو دو فیصدی کالا تانگ پر دو ڈالر فی فیصدی گٹھہ پر چاس (؟) فلوس یا نصف ڈالر فی صد بار نمک پر چار ڈالر فی کوین برنج آٹھہ ڈالر فی کوین اسکے سوا ان اشیا پر نلیا جائیگا اور سواے اسکے اور کسی شے پر محصول نہوگا پارچہ ولایتی پر اور افیون وغیرہ پر کچھ محصول نہوگا جسکی خوشی ہولاکر لانگ کاٹ مین فروخت کرے اور میری خواہش یہ ہے کہ اونکی ضرورت زیادہ ہو —

چہارم

یہ کہ مین کوشش کرکے رواج داد وستد ڈالر اور روپیہ کے جاری کرونگا تاکہ تجارت مین سہیل ہو مگر یہ ابھی منظور نہین ہوا ہے —

المرقوم ۵ — جمادی الآخر ۱۲۳۹ ہجری مطابق ۱۶ فروری ۱۸۲۴ عیسوی

نقل مطابق اصل کے ہے
دستخط جی ڈبلیو سالمونڈ
رزیڈنٹ کونسل جزیرۂ پرنس اوف ویلیس

نمبر ۱۰۹

عہدنامہ درباب تجارت فیمابین ہونربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی وپادوکا سری سلطان عبد الجلیل جلیل الدین جنب سلطان عبد الجلیل سیف الدین حاکم سیاک وسری اندرپورا مع متعلقات منعقدہ میجر ولیم فارکیوہار رزیڈنٹ ملاکا باعتبار اختیارات عطیہ ہونربل جان الکزنڈر بانرمن گورنر جزیرۂ پرنس اوف ویلیس

درباب خواہش گورنر پنانگ کے اس خرد کا رواج دلی اور اوسکے متعلقات مین جاری کیا جاوے ہمنے قرار دیا کہ اونکا رواج آیندہ سے ہوگا اور ہم جانتے ہین کہ مسٹر جان اندرسین گورنر صاحب کو اسکی اطلاع دینگے جب وہ واپس پنانگ کو جائین اور وہان کے تجاران کو بھی آگہی اس امر کی ہو تاکہ وہ اپنے ہمراہ اس خرد مقامات دلی اور بولو چینا مین واسطے خرید سیاہ مرچ کے لایا کرین یا وہانسے یہی سکہ بھیجا کرین کیونکہ رواج اس سکہ کا یہان مقرر اور جاری ہو گیا ہے۔

المرقوم ۷ جمادی الآخر ۱۲۳۹ ہجری روز دوشنبہ مطابق ۱۹ ماہ فروری ۱۸۲۳ء

نقل مطابق اصل کے ہے

دستخط جی ڈبلیو سالمونڈ

رزیڈنٹ کونسل

جزیرہ پرنس اوف ویلس

نمبر ۱۰۸

لانگ کاٹ

ترجمہ اقرارنامہ راجہ لانگ کاٹ

چھاپ
کجرنان مودا
راجہ لانگ کاٹ

برطبق مضمون چھٹی ہمارے دوست گورنر پنانگ کے جو اونکے اجنٹ مسٹر جان اندرسن صاحب پاس لائے ہمنے مضمون کو خوب سمجھا اور گفتگو درباب تجارت لانگ کاٹ کے مسٹر اندرسن سے بمیان آئی چونکہ خواہش ہماری دلی یہ ہے کہ گورنر پنانگ کے ساتھہ رسم اتحاد ترقی پر ہو اور یہ کہ تجاران مقام مذکور کو ترغیب ہمارے لانگ کاٹ مین آنے کی ہو ہم گورنر پیلو پنانگ کے ذیل اس مراد سے بھیجتے ہین کہ دو

میری مرضی یہ ہر کہ حسب سابق مین تجارت پلوپنانگ سے کیا کرون۔

دوم

یہ کہ کوئی اور محصول سوای اوسکے جسکی فرد اجنٹ سابق گورنر پلوپنانگ سے کیا کرون نہ لیا جائیگا۔

سوم

یہ کہ تجارت ہر قسم پلوپنانگ کو اجازت کلی ہے کہ جو چیز چاہین یہان لائین اور جہان چاہین میرے علاقے مین بلا مزاحمت خرید و فروخت کرین اور بوقت ضرورت مین اونکی مدد بھی کیا کرونگا تاکہ تجارت یہانکی ترقی پذیر ہو اور تجاران بکثرت مقام ڈلی مین جمع ہون۔

چہارم

یہ کہ مین رواج سکہ ڈالرس خرد کا اس ملک مین دونگا۔

المرقوم ۷ ماہ جمادی الآخر ۱۲۳۸ ہجری مطابق ۱۹ ماہ فروری ۱۸۲۳ء

نقل مطابق اصل کے ہے

دستخط جی ڈبلیو سالمونڈ

رزیڈنٹ کونسل

جزیرہ پرنس اوف ویلس

نمبر ۱۰۷

ترجمہ اقرارنامہ درباب اجرای سکہ بمقام ڈلی و علاقجات اُنکا

چھاپ توانکو سلطان بنگلیما مقام ڈلی

دستخط راجہ سبا یا لنکا

ہم توانکو سلطان بنگلیما جو حکمران اوپر علاقہ ڈلی کے ہین برادر کلان باتا راجہ سبایا لنکا یہہ اقرارنامہ مسٹر جان اندرسن اجنٹ گورنر پلوپنانگ کو دیتے ہین۔

فرد اسباب مذکورہ عہدنامہ ہذا جو منجانب آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی سری سلطان علاء الدین جوہر عالم شاہ کو بموجب شرط ہشتم کے دینگے

تفصیل اسلحہ سامان جنگ

باروود	توپ چھپنی برنجی	گولہ موافق توپ مذکور	گولہ گراب موافق انواب مذکور
معہ کوپہ	معہ ضرب	اجمار	اجمار
بندوق	گولی بندوق	پتھری بندوق	
اجمار نال	مع گوپہ	معہ پتھر	

تفصیل النقدی

پچاس ہزار ڈالرس

دستخط ٹی ایس ایفل

دستخط جان مانگٹن کومس

المرقوم مقام سیدر تاریخ ۲۲ اپریل سنہ ۱۸۱۹ء

نمبر ۱۰۶

ترجمہ اقرارنامہ سلطان پنگلیما ڈلی والہ

چھاپ سلطان
پنگلیما ڈلی والہ

بعنوانے چھٹی گورنر پلو پینانگ جو مسٹر اندرسین یہان لائے ہین تانکو سلطان پنگلیما جو حکمرانی ڈلی اور اوسکی متعلقات لانگ کاٹ اور بواد جینا اور سیرہوٹ اور دیگر مقامات پر کرتا ہی بعنوانش ڈلی چاہتا ہون کہ پلو پینانگ سے تجارت بہتر ہو اور گورنر مقام مذکور سے دوستی اور اتحاد پیدا ہو لہذا یہ شرائط گورنر پلو پینانگ سے کرتا ہون۔

اول

یہ کہ اگر فرنچ یا کوئی اور حکومت والے ڈلی مین یا کسی اور مقام میرے علاقے مین آباد ہونے کی درخواست دینگے مین اوسے منظور نہین کرونگا اور نہ مین اونسے کوئی قطعی عہد درباب تجارت کرونگا

نکرے گا۔

شرط ہفتم

سلطان یہ بھی وعدہ کرتا ہے کہ جس رعایا ے انگریزی کی نسبت اجنٹ مقیم کوئی عذر بیان کریگا اوسکو وہ اپنے علاقے مین رہنے نہ دیگا۔

شرط ہشتم

گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ سلطان کو فوراً اوسقدر اسلحہ اور سامان جنگ دینگے جسقدر فرد منسلکہ عہدنامہ ہذا مین درج ہے اور یہ بھی گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ جسقدر روپیہ فرد مذکورہ مین درج ہے بطور قرض دینگے سلطان اوسکو بتدریج ادا کردیگا۔

شرط نہم

یہ عہدنامہ جو مشتمل اوپر نو شرائط کے ہے آج کے دن قرار پایا اور آجکی تاریخ سے چھ مہینے کے عرصے مین اوسکی تصدیق گورنر جنرل کے پاس سے بھی وصول ہوجائے گی مگر واضح ہو کہ شرائط مندرجہ کی پابندی اور تعمیل بلا انتظار تصدیق مذکور عمل مین آئیگی۔

المرقوم مقام سری دیول متصل پدر واقع ملک آچین بتاریخ ۲۲ ماہ اپریل سنہ ۱۸۱۹ع مطابق ۲۶ جمادی الآخر سنہ ۱۲۳۴ ہجری

مہر سلطان آچین

مہر — دستخط ٹی ایس ریفل

مہر — دستخط جان مانگٹن کومیس

مہر گورنر جنرل — دستخط ہیسٹنگس

دستخط جیمس سٹوارٹ

دستخط جی آدم

دستخط ای گینوروک

گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۳ ماہ اپریل سنہ ۱۸۲۰ع تصدیق اسکی فرمائی

دستخط سی ٹی مٹکلف سکرٹری

واپس جاوے اور وعدہ کرے کہ وہ دعوی سلطنت آچین ترک کریگا۔

شرط سوم

سلطان گورنمنٹ انگریزی کو اجازت دیتا ہے کہ جہان چاہین بلا مزاحمت تمام لنگرگاہان علاقہ مین تجارت کرین اور جو محصول تجارت کی اشیا پر لیا جائیگا وہ مقرر ہوجائیگا اور اون سوداگرون سے لیا جائیگا جو سکونت رکھتے ہونگے اور سلطان یہ بھی وعدہ کرتا ہے کہ وہ متاجری اشیاء پیداوار علاقہ کی اجازت کسی شخص کو نہ دیگا۔

شرط چہارم

سلطان یہ بھی وعدہ کرتا ہے کہ جب کبھی مرضی گورنمنٹ انگریزی کی ہوگی تو وہ جس معتبر اجنٹ کو بھیجینگے اوسکی وہ مدارات اور حفاظت مع اوسکے ہمراہیون کے کریگا اور اوسکو اجازت ہوگی کہ دربار سلطان مین واسطے اجراے ہنوریبل کمپنی رہا کرے۔

شرط پنجم

بنظر نقصان تجارت انگریزی جو بہ نسبت ترک تجارت اون مقامات علاقہ سلطان سے ہوگا جو فی الحال زیر حکم اوسکے ہین سلطان اقرار کرتا ہے اور استرضا اپنی ظاہر کرتا ہے کہ جہازہاے انگریزی آمد و رفت تجارت کے واسطے لنگرگاہان آچین اور حلو سمائی مین حسب دستور قدیم کیا کرین جب تک کہ مسدودی ان لنگرگاہون کی کسی امنین کے لنگرگاہ ہونگی با استرضاے گورنمنٹ انگریزی یا حاکم مقیم مقام نہو فریقین معاہدے پر روشن ہو کہ کسیطرح اسلحہ جنگی یا سامان جنگی رعایاے سرکش سلطان کے ہاتھ فروخت نہونگے اور اگر کوئی ایسا کریگا تو اوسکا جہاز مع اسباب محمولہ کے ضبط ہوگا۔

شرط ششم

سری سلطان علاء الدین جوہر عالم شاہ اقرار کرتا ہے اور وعدہ کرتا ہے اپنی طرف سے اور اپنے ورثا اور جانشینون کی طرف سے کہ وہ رعایاے اور سلطنت یورپ کو اور رعایاے امریکا کو اپنے علاقے مین سکونت دوامی اختیار کرنے سے ممانعت کریگا اور وہ یہ بھی وعدہ کرتا ہے کہ وہ دوستی یا صلح کسی حکومت یا شاہ یا ذی اختیار کے ساتھ بغیر اطلاع اور استرضا گورنمنٹ انگریزی کے

موجود ہین مگر بعد از عہدنامۂ ڈچ جو ۱۸۲۴ء مین ہوا تھا واسطے عہدوپیمان جزیرہ سماترا سے موقوف ہوگیا۔

نمبر ۱۰۵

عہدنامہ دوستی واتفاق فیمابین ہونربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور آچین کے جو ہونربل مسٹر طامس اسٹیمفورڈ ریفل نایٹ اور کپتان جان مونکٹن کومبس اجنٹ گورنر جنرل سنے بنام اور منجانب موسٹ نوبل فرانسس مارکویس اوف ہسٹینگ نایٹ اوف دی موسٹ نوبل اورڈر اوف دی گارٹر شاہ انگلستان عالی موسٹ نوبل پریوی کونسل گورنر جنرل ان کونسل تمام علاقجات انگریزی واقع ہندوستان کے ایک فریق اور سری سلطان علاالدین جوہر عالم شاہ راجہ آچین منجانب ذات خاص وورثا وجانشین فریق ثانی —

بلحاظ صلح ودوستی واتفاق جو مدت دراز سے بلاتفاوت فیمابین ہونربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور راجۂ مذکور کے بزرگون کے ساتھ جو راجگان آچین تھے جاری ہے اور بنظر اسکے کہ اونکی دوستی سے نتیجہ فائدہ مند اور بہتر واسطے علاقجات اور رعایاے فریقین پیدا ہو شرائط مندرجۂ ذیل تجویز اور منظور ہوئین —

شرط اول

فیمابین سلطنت اور رعایاے ہردو فریق معاہدۂ صلح اور دوستی اور اتفاق ہمیشہ رہیگا اور کوئی فریق دشمن فریق ثانی کو مدد یا رعایت نہ دیگا —

شرط دوم

حسب درخواست سلطان ممدوح گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ سیف العالم کو کہینگے اور کوشش اسمین کرینگے کہ وہ سلطان ممدوح کے علاقے سے چلا جاے اور گورنمنٹ انگریزی یہ بھی اقرار کرتے ہین کہ وہ اوسکو اور اوسکے خاندان کو جہان تک اونکے اختیار ہوگا مانعت کرینگے کہ وہ رخنہ حکومت سلطان مین کسی امر سے نڈالین اور سلطان وعدہ کرتا ہے کہ جو پنشن یا سالانہ گورنمنٹ انگریزی اوسکے واسطے مناسب تصور فرماکر تجویز کرین وہ سوپریم گورنمنٹ انگریزی کو دیا کریگا درصورتیکہ تین مہینے کے عرصے مین اس تاریخ سے سیف العالم پانیگ کو

سماترا

جزیرہ سماترا منقسم بہت علاقجات خرد کے ہے مگر کلان اونمین کے علاقہ آچین اور ڈلی اور لانگ کاٹ اور سیاک ہین —

ہماری تحریرات پولیٹکل آچین سے عرصہ دراز سے یعنی سنہ ۱۶۰۲ع مین شروع ہوئی تھی اور اکثر ارادہ جو در باب بنانے کارخانہ کے آچین مین ہوا وہ درست نہ بیٹھا —

سنہ ۱۸۱۵ع مین ایک سرکشی پیدا ہوئی جس سے جوہر شاہ کہ اوباش اور بدوضع تھا بادشاہت سے برخاست کیا گیا اور اوسکی عوض سیف العالم شاہ جو لڑکا ایک سوداگر دولتمند کا تھا اور رشتہ خاندان شاہی سے رکھتا تھا تخت نشین ہوا بعد از مصالحہ وتدابیر عرصہ دراز کے راجہ معزول بوساطت سر سٹیمفورڈ ریفل کے دوبارہ تخت نشین ہوا اور اوس سے عہدنامہ نمبر ۱۰۵ قرار پایا —

جو تحریر دفتر یعنی اوفشل اوس عہدنامے کے ساتھ ہمردیف ہے جو ولندیز کے ساتھ سنہ ۱۸۲۴ع مین قرار پایا تھا اوسکا منشا یہ تھا کہ عہدنامہ آچین ترمیم ہوکر صرف ایسی تجویز کیجاے کہ جس سے انگریزی جہاز اور رعایای انگریزی کی مدارات لنگرگاہ آچین مین اچھی طرح ہوا کرے مگر چونکہ ہمارا سروکار آچین سے صرف براے نام تھا اور عہدنامہ سنہ ۱۸۱۹ع حکم تقویم پارینہ کا رکھتا تھا اور آمد و رفت لنگرگاہان آچین مین بلا مزاحمت ہوتی تھی لہذا کچھ ضرورت اسکی معلوم نہین ہوتی تھی کہ انتظام حسب قاعدہ کیا جاے —

بباعث اسکے کہ اکثر واردات سنگین انگریزی جہازون پر جو تجارت باشندگان سے کنارہ آچین پر کرتے تھے ہوا کرتی تھین لہذا سنہ ۱۸۳۷ع مین کپتان چید صاحب فوج شاہی کو حکم ہوا تھا کہ آچین جاکر دادرسی چاہے سنہ ۱۸۴۲ع مین ایک فوج انگریزی بسرکردگی کپتان ہونربل جی الیف ہسٹنگس اوسی غرض سے پھر آچین کو بھیجا گیا اس مرتبہ باشندگان کوالا اور باتو اور مردو کو جو شریک واردات تھے جنکا استغاثہ کرنے صاحب موصوف گئے تھے خوب سزا دی گئی راجہ نے کچھ خلاف ورزی ظاہر نہین کی بلکہ بخلاف اسکے اوسنے اول کوشش کی ہے کہ اصل مجرمان حوالہ حکام انگریزی اسکے کیے جائین —

علاقجات ڈلی اور لانگ کاٹ اور سیاک سے عہدنامجات نمبری ۱۰۶ اسے ۱۱۱ تک موجود ہین

…عدہ کرتے ہین کہ درصورتیکہ وہ اوس علاقہ کاسانگ کو جدا کیا چاہینگے توکسی شخص کو اول
…یلے بلکہ اول اوسکی درخواست اول ایسٹ انڈیا کمپنی کو کیجائیگی اور بعد ازان واتو تمنگونگ یا
…ہیم سری مہاراجہ یا اوسکے ورثا یا جانشینون کو اور اوسی قدر کی درخواست دیجائیگی جب قدر
…دوسرے شخص سے طلب کرین اور دوسرا اوسپر رضامندی اپنی بیان کرے۔

پنجم

یہ کہ رعایاے ہردو فریق معاہدہ کو اجازت ہوگی کہ دونون علاقون مین جہان چاہین آمدو
رفت کرین مگر درصورتیکہ کوئی جرم کسی سے سرزد ہوگا توجہان سرزد ہوگا اوس مقام کے قواعد
اور ضوابط کی پابندی اوسکو کرنی ہوگی اور فریقین اپنی اپنی طرف سے اور اپنے اپنے ورثا
اور جانشینون کیطرف سے قسمیہ وعدہ کرتے ہین کہ کوئی اونمین کا کوئی امر ایسا نہین کریگا
جس سے حیلۃ یا صریحۃ ترقی فساد علاقہ فریق ثانی مین ہو بلکہ ہرایک بصدق دلی اور ایمانداری مطابق
ان شرائط کے جو اونمین مقرر ہوئے ہین کاربند ہونگے اور لحاظ اونکا ہمیشہ رکھینگے۔

ششم

یہ کہ ہردو فریق معاہداب اقرار کرتے ہین کہ اگر کوئی امر اختلاف رای یا ناموافقت کا فیمابین
اونکے بہ نسبت مراتب مندرجہ شرائط چہارم وپنجم کے پیدا ہوگا تو وہ اوس امر کو واسطے تصفیہ کے
سپرد گورنمنٹ انگریزی ہندستان کرینگے جنکی رضامندی اور اقبال سے معاہدین نے یہہ
عہدنامہ کیا ہے۔

ہفتم

یہ کہ جو شرائط اسمین مندرج ہین وہ باعث ترمیم یا تبدیل منشار عہدنامہ دوم ماہ اگست ۱۸۲۴ع…
جو فیما بین ایسٹ انڈیا کمپنی اور سلطان اور تمنگونگ مرحوم جوہور کے قرار پایا ہے متصور نہونگے

المرقوم مقام سنگاپور تاریخ ۱۰ ماہ مارچ ۱۸۵۵ع

گواہ منظوری روبرو منظور ہوا

مہر تمنگونگ

دستخط ڈبلیوجی تبروٹ گورنر جزیرہ پرنس اوف ویلس وسنگاپور وملاکا

مہر سلطان

دستخط پی جے ریذیڈنٹ کونسل

نا اتفاقی و اختلاف جو سابق فیما بین اونکے درباب دعوی و بادشاہی جوہور کے تھا موقوف اور ختم ہو جاوے اور صلح و دوستی قائم ہو کر جاری رہے اور کلیتہً واسطے استحاد باہم آیندہ اور ہمیشہ قائم ہو

اول

یہ کہ سلطان علی اسکندر شاہ بن سلطان حسین محمد شاہ اپنی طرف سے اور اپنے ورثا اور جانشینون کی طرف سے اب تمام علاقہ جوہور واقع میلی پنشولا مع اوسکے متعلقات کے باستثناء علاقہ کاسانگ جسکا ذکر بعد ازین ہوگا اور تمام حکومت اور ملکیت علاقہ مذکور کی واتو تمنگونگ داینگ ابراہیم سری مہاراجہ بن تمنگونگ عبدالرحمن سری مہاراجہ کو اور اوسکے ورثا اور جانشینون کو حوالہ کرتے ہین۔

دوم

یہ کہ بلحاظ سپردگی مذکورۂ شرط بالا کے واتو تمنگونگ داینگ ابراہیم سری مہاراجہ بن تمنگونگ عبدالرحمن سری مہاراجہ وعدہ کرتے ہین کہ بعد طے ہونے اس عہدنامے کے وہ فوراً سلطان علی اسکندر شاہ بن سلطان حسین شاہ کو پانچ ہزار دالرس دینگے اور یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ یعنی واتو تمنگونگ داینگ ابراہیم سری مہاراجہ اور اوسکے ورثا اور جانشین شروع یکم ماہ جنوری ۱۸۵۵ء سے سلطان علی اسکندر شاہ اور اونکے ورثا اور جانشینون کو پانچ سو دالرس ماہواری دیا کرینگے۔

سوم

یہ کہ واتو تمنگونگ داینگ سری مہاراجہ تمام دعوی اپنا علاقہ کاسانگ کا جو درمیان دریاے کاسانگ اور دریاے میوار کے واقع ہے ترک کرتے ہین اور جس علاقے کی سرحد شمالی پر دریاے کاسانگ مذکور اور سرحد جنوبی پر دریاے موار واقع ہے اور جو سابق جزو ملک جوہور تھا اور اپنی استرضا ظاہر کرتے ہین کہ سلطان علی اسکندر شاہ اور اونکے ورثا اور جانشین وہی حکومت اور ملکیت علاقہ مذکور کے واسطے ہمیشہ کے رکھینگے۔

چھارم

یہ کہ سلطان علی اسکندر شاہ اپنی طرف سے اور اپنے ورثا اور جانشینون کی طرف سے

اون ملازمین وغیرہ کے قرار پایا ہے جو خاص اون علاقون مین رہتے ہونگے جن پر حکومت اونکی قائم اور جاری ہے اور جنکے نام شروع ملازمی مین اس صراحت کے ساتھ ایک کتاب مین درج ہونگے جسکی نقل اس غرض سے حاکم مقام جو کوئی ہوگا وہی پاس اپنے رکھیگا۔

شرط چہاردہم

یہ شرط باہم ہو کر منظور ہوئی کہ شرائط تمام سابق عہدنامجات اور اقرارنامجات کے جو فیمابین مہوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور سلطان اور تمنگونگ جوہور کے ہوئے ہون اس عہدنامہ سے سب مسترد اور منسوخ تصور کیے جائین اور اس سے اب ہم ہمیشہ کے واسطے منسوخ اور اونکو مسترد کرتے ہین باستثنا ایسے شرائط سابق کے جنکی رو سے کوئی استحقاق یا ملکیت آبادی و قبضہ جزیرۂ سنگاپور مع متعلقات مہوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کو ملا ہو۔

المرقوم مقام سنگاپور بتاریخ و سنہ مذکورۂ بالا

مہر — دستخط سلطان حسین محمد شاہ — مہر رزیڈنسی

دستخط ڈی کرافورڈ

مہر — داتو تمنگونگ عبدالرحمن سری مہاراجہ

دستخط امہرسٹ صاحب گورنر جنرل — مہر مربع گورنر جنرل

دستخط ایڈ وڈ بیگٹ

دستخط ایف فنڈال

مقدمۂ ایسٹ مہوربل گورنر جنرل با جلاس کونسل بمقام فورٹ ولیم واقع بنگالہ بتاریخ ۱۹ ماہ نومبر ۱۸۲۴ء

دستخط جارج سونٹن
سکرٹری گورنمنٹ

نمبر ۱۰۴

عہدنامۂ دوستی و اتفاق فیمابین سلطان علی اسکندر شاہ بن سلطان حسین محمد شاہ اور داتو تمنگونگ داینگ ابراہیم بن عبدالرحمن سری مہاراجہ جو دونون خواہشمند اس امر کے ہین کہ

ورثا یا جانشینون کے نگر ینگے —

شرط نہم

ہونربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ درصورتیکہ سلطان حسین محمد شاہ یا داتو تمنگونگ عبدالرحمن سری مہاراجہ حسب بیان مندرجہ شرط ششم جزیرہ سنگاپور سے جائین اور اپنے علاقہ مین اونکو تکلیف ہو تو وہ اونکو جاے آسایش وحفاظت سنگاپور یا جزیرہ پرنس آف ویلس مین دینگے —

شرط دہم

فریقین معاہدین شرط کرتے ہین اور منظور کرتے ہین کہ کوئی مجبور اس امر کا نہین دوسری گورنمنٹ کے باطنی امور مین مداخلت کرے یا اوسپر فرض نہین کہ تکرار پولیٹکل جو اونکی علاقے مین واقع ہو اوسمین دست اندازی کرین یا بخلاف دشمن اپنی فوج سے دوسرے کی مدد کرین

شرط یازدہم

فریقین معاہدین وعدہ کرتے ہین کہ وہ ہر طرح کی کوشش حتی الامکان بابت انسداد دزدی بحری وبری آبنا ملاکا ودیگر مقامات دریائی اسپنے اپنے علاقے مین عمل مین لاینگے یہانتک کہ وہ اوسکو اپنی حکومت اور غرض سے شاہ اور داتو مذکورین متعلق متصور کرینگے —

شرط دوازدہم

سلطان حسین محمد شاہ اور داتو تمنگونگ سری مہاراجہ عبدالرحمن وعدہ کرتے ہین کہ وہ اپنے علاقے مین آزاد اور درست تجارت قائم رکھینگے اور تجارت قوم انگریزی کی اجازت تمام دینے لنگرگاہان اور بندرگاہان مین دینگے اور نرخ محصول اوسے اوسیقدر لیا جائیگا جسقدر اور اقوامان رعایتی سے لیا جاتا ہوگا —

شرط سیزدہم

ہونربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اقرار کرتے ہین کہ جب تک سلطان حسین محمد شاہ اور داتو تمنگونگ عبدالرحمن سری مہاراجہ جزیرہ سنگاپور مین رہینگے اگر کوئی اونکا ملازم اونکی نوکری چھوڑ دیگا اوسکو جزیرہ سنگاپور اور اوسکے متعلقات مین رہنے نہ دینگے مگر واضح ہو کہ یہ امر نسبت

شرط پنجم

ہونربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ سلطان حسین محمد شاہ اور داتو تمنگونگ عبدالرحمن سری مہاراجہ کے جب تک وہ جزیرہ سنگاپور مین رہینگے اور جب کبھی وہ جزیرہ مذکور مین آئینگے وہی تواضع اور تعظیم اور تکریم اور خاطرداری اونکی ہوگی جو لائق اونکی شان کے ہے۔

شرط ششم

ہونربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ درصورتیکہ سلطان اور تمنگونگ یا اونکے ورثا یا جانشین یہ چاہین کہ وہ بطور مددہی کسی اور مقام مین جو اونکے اپنے علاقے مین ہو جا کر سکونت کرین اور اس نیت سے سنگاپور سے روانہ ہون تو وہ سلطان حسین محمد شاہ یا اونکے ورثا یا جانشینونکو بجاے بیس ہزار دولرس اور داتو تمنگونگ عبدالرحمن سری مہاراجہ کو یا اوسکے ورثا یا جانشینون کو پندرہ ہزار دولرس دینگے۔

شرط ہفتم

سلطان حسین محمد شاہ اور داتو تمنگونگ عبدالرحمن سری مہاراجہ بلحاظ اوس رقم کے جو شرط گذشتہ مین مندرج ہے اسکی رو سے وعدہ کرتے ہین کہ وہ یا اونکے ورثا یا جانشین تمام اسباب غیر منقولہ خواہ زمین خواہ مکان خواہ باغ خواہ باغ انگور خواہ درخت جو کچھ اونکے قبضے مین جزیرہ سنگاپور اور اوسکے متعلقات مین ہوگا جب وہ وہانسے کسی اپنے علاقے اور مقام مین جا کر دائمی رہنے کا ارادہ کرینگے تو وہ سب جایداد ہونربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی یا اوسکے ورثا یا جانشین کو دیے جائینگے مگر یہ باہم سمجھنا چاہیے کہ اس شرط کا منشا نسبت جایداد ملازمین کے جاری نہوگا مگر اوسی جایداد پر ہوگا جو خاص اونکی ملکی ہوگی۔

شرط ہشتم

سلطان حسین محمد شاہ اور داتو تمنگونگ عبدالرحمن سری مہاراجہ وعدہ کرتے ہین کہ جب تک وہ جزیرہ سنگاپور مین رہینگے یا جب تک وہ اپنی تنخواہ ماہواری ہونربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی سے وصول کرتے رہینگے اوسوقت تک وہ کسی دوسرے حکومت سے حسب منشاء اس عہدنامہ کے اتفاق یا خط کتابت بغیر اطلاع اور مرضی ہونربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی مذکور کے یا اوسکے

اور تمنگونگ جوہور جو فریق ثانی جو بتاریخ ۲ ماہ اگست ۱۸۲۴ء مطابق ۶ ذیحجہ سنہ ۱۲۳۹ ہجری سے
سلطان جوہور سلطان حسین محمد شاہ اور تمنگونگ جوہور داتو تمنگونگ عبد الرحمن سری مہاراجہ کے اپنی طرف
سے اور جان کرفورڈ صاحب ریذیڈنٹ انگریزی سنگاپور نے باختیار عطیہ رایٹ ہنوربل ولیم پٹ
لارڈ امہرسٹ گورنر جنرل فورٹ ولیم واقع بنگالہ منجانب ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی قرار دیا

شرط اول

صلح اور دوستی اور اتحاد ہمیشہ فیما بین ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور سلطان اور تمنگونگ
جوہور اور اونکے ورثا اور جانشینون کے جاری رہیگا —

شرط دوم

سلطان حسین محمد شاہ اور داتو تمنگونگ عبد الرحمن سری مہاراجہ اسکی روسے کل حکومت
اور ملکیت جزیرۂ سنگاپور واقع اسٹریٹ ملاکا کی مع اوسکے سمندر اور اسٹریٹ اور جزائر جو فاصلہ
دس میل قعر رقبۂ کنارہ جزیرۂ سنگاپور سے واقع ہین ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور اوسکے
ورثا اور جانشینون کو واسطے ہمیشہ کے دیتے ہین —

شرط سوم

ہنوبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اب وعدہ کرتے ہین بنظر سپردگی جزائر مذکورہ شرط گذشتہ
کے کروہ سلطان حسین محمد شاہ کو تینتیس ہزار دوسو دو لرس اور تنخواہ ذاتی ایک ہزار تین سو
دو لرس ماہواری تا حین حیات اور داتو تمنگونگ عبد الرحمن سری مہاراجہ کو چھبیس ہزار آٹھ سو
دو لرس اور تنخواہ ذاتی دو لرس ماہواری تا حین حیات دیا کرینگے —

شرط چہارم

سلطان حسین محمد شاہ اقرار کرتے ہین کہ اونھون نے ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی سے بایفاے
وعدہ مندرجہ ہر دو شرائط گذشتہ تینتیس ہزار دوسو دو لرس اور اونکی ذاتی تنخواہ یکماہ تعدادی
ایکہزار تین سو دو لرس وصول پائی اور داتو تمنگونگ عبد الرحمن سری مہاراجہ بھی اقرار کرتے ہین
کہ اونھون نے ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی سے بایفاے وعدہ مندرجہ ہر دو شرائط گذشتہ
چھبیس ہزار آٹھ سو دو لرس اور اونکی تنخواہ ذاتی یکماہ تعدادی سات سو دو لرس وصول پائے

شرط پنجم

ہر ایک کپتان یا رئیس قوم اور ہر ایک پنگھولو کتیا نگ کو دیہہ کا بھی مقام رو با بسار امین آیا کریگا اور جو جو مقدمات یا واردات اوسکی آبادی مین ہوا کرینگے اوسکی رپورٹ پیش کیا کریگا اور جو استغاثہ ہوگا وہ بھی واسطے ملاحظہ کونسل کے ہر دوشنبہ کو پیش ہوا کریگا ۔

شرط ششم

درصورتیکہ رئیس قوم یا پنگھولو کتیا نگ آبادی کا انصافاً اپنے ماتحت سے پیش نہ آئیگا تو اوس ماتحت کو اجازت ہے کہ خود حاضر ہوکر اپنا استغاثہ روبروے صاحب بمقام روبا لبسار پیش کرے اور اوسکی روسے اونکو اختیار تحقیقات اور فیصلہ کرنیکا دیا جاتا ہے

شرط ہفتم

کوئی محصول یا پرمٹ نہ لیا جائیگا اور ستاجری اس آبادی مین نہ دی جائیگی بلا مرضی سلطان اور تمنگونگ اور میجر ولیم فارکیوہار کے اور بغیر مرضی ان تینون کے کوئی امر نہو سکیگا ۔

بطوری شرائط بالاہم جنکے دستخط نیچے کیے ہوئے ہین اپنی مہر اور دستخط مقام سنگاپور بتاریخ ۲۔ ماہ رمضان ۱۲۳۴ مطابق ۲۶۔ ماہ جون ۱۸۱۹ء کرتے ہین ۔

مہر سلطان
تمنگونگ

دستخط ٹی ایس ریفلس

دستخط ڈبلیو فارکیوہار

ترجمہ صحیح ہے

دستخط ڈبلیو فارکیوہار

رزیڈنٹ سابق

نمبر ۱۰۳

عہدنامہ دوستی واتفاق فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی ایک فریق اور سلطان

باشندگان آبادی کے قبول کرتے ہین اور تمام مختلف اقوام کو علیحدہ علیحدہ مقام واسطے اونکے اور آونکے خاندان کے اور رئیسان گتیانگ کے سکونت کی تجویز کرینگے —

شرط اول

حدود زمین جو زیر حکم انگریزی رہے گی حسب ذیل ہونگے یعنی تانجونگ ملانگ جانب مغرب سے تانجونگ کیتانگ بجانب مشرق اور زمین کی جانب کارخانہ کے جہاز کیطرف ایک گولے کی زد تک زیر حکم انگریزی رہے گی جسقدر اشخاص ان حدود مین رہینگے اور سلطان اور تمنگونگ کے سرحد مین نرہینگے وہ سب زیر حکم رزیڈنٹ صاحب کے رہینگے اور جسقدر باغ اور باغچہ اب طیار ہوتے ہین یا آیندہ طیار ہونگے وہ باختیار تمنگونگ صدر امین تصور کیے جاینگے مگر یہ بھی مفہوم اس سے ہے کہ وہ اسکی اطلاع صاحب رزیڈنٹ کو کیا کریگا —

شرط دوم

اب ہدایت ہوتی ہے کہ تمام چین والے دوسری جانب دریا کے جاکر اپنی آبادی پل کلان سے بجانب دہان دریاے مذکور بنائین اور تمام میلے والے جو متعلق تمنگونگ وغیرہ کے ہین وہ بھی دوسری جانب دریا کے جاکر اپنی آبادی پل کلان سے بجانب شروع یعنی چشمہ دریاے مذکور قائم کرین —

شرط سوم

تمام مقدمات اس آبادی مین جو بدرخواست کونسل واقع ہونگے اوسمین اول گفتگو اور مشورہ تینون صاحبان مذکورۂ بالا کا ہوگا اور جب اوسکا فیصلہ وہ تجویز کرینگے تو اوسکی اطلاع باشندگان کو خواہ بآواز دہل خواہ بذریعہ اشتہار دیجائیگی —

شرط چہارم

ہر دوشنبہ کو بوقت نواخت دہ گھنٹہ اور قبل دوپہر سلطان اور تمنگونگ اور رزیڈنٹ صاحب بمقام روبابارا جمع ہوا کرینگے اور اگر دونون مذکورۂ اول یعنی سلطان اور تمنگونگ کو فرصت وہان آنے کی نہوا کرے گی تو وہ اپنی اپنی طرف سے نائب وہان بھیجا کرینگے —

شرط ششم

تمام اشخاص جو تعلق کارخانجات انگریزی سے رکھتے ہیں یا بعد ازین آکر اوسکی حفاظت مین رہینگے وہ رعایاے گورنمنٹ انگریزی تصور کیے جاینگے۔

شرط ہفتم

طریق دادرسی باشندگان بعد ازین تجویز ہوکر فیمابین ہر دو فریق معاہدین قرار پائیگا کیونکر یہ ضرور تا منحصر اوپر قواعد اور رسم مختلف اقوام کے ہوگا جو متصل کارخانہ انگریزی کے آکر آباد ہونگے۔

شرط ہشتم

لنگرگاہ سنگاپور ماتحت حفاظت اور مطیع ضوابط گورنمنٹ انگریزی تصور کیا جائیگا۔

شرط نہم

درباب محصول کے جو بعد ازین واسطے اجناس اور اشیاے تجارت کے اور کشتی اور جہاز کے لینا مناسب متصور ہوگا داتو تمنگونگ سری مہاراجہ عبدالرحمن مستحق اوسکے نصف پانے کا ہوگا جسقدر وصول کیا جائیگا۔

اخراجات لنگرگاہ مذکور اور صرف وصول محصول گورنمنٹ انگریزی ادا کرینگے۔

المرقوم مقام سنگاپور تاریخ ۶ ماہ فروری سنہ ۱۸۱۹ء مطابق ۱۱ ماہ ربیع الاخر سنہ ۱۲۳۴ ہجری

دستخط ٹی ایس ریفل

اجنٹ موسٹ نوبل گورنر جنرل

بابت علاقہ جات ریہو وسنگاپور و جوہور

نمبر ۱۰۲

اصل عہدنامہ فیمابین مسٹر اسٹیمفورڈ ریفل اور سلطان حسین محمد شاہ بابت سکونت سنگاپور جو ماہ جون سنہ ۱۸۱۹ء قرار پایا تھا۔

خاص و عام کو معلوم ہوگا کہ ہم سلطان حسین محمد شاہ اور انگکو تمنگونگ عبدالرحمن اور گورنر ریفل اور میجر ولیم فارکوہار بموجب اس عہدنامے کے شرائط اور ضوابط ذیل واسطے ہدایت

کہ جب تک سلطان مذکور متصل علاقہ انگریزی کے رہے گا اوسوقت تک کمپنی مذکور حفاظت اوسکی کرتی رہینگی اور یہ امر بخوبی تفہیم اور مفہوم سلطان مذکور ہوا ہے کہ گورنمنٹ انگریزی جو یہ عہد کرتی ہین تو اس سے اونپر فرض نہین کہ وہ اوسکے اندرونی انتظام علاقہ مین مداخلت کرین یا اوسکی حکومت کا بیان اور قیام بذریعہ فوج کے کرین۔

شرط سوم

داتو تمنگونگ سری مہاراجہ عبدالرحمن رئیس سنگاپور مع متعلقات نے حسب منشار عہدنامہ تمہیدی مذکورہ بتاریخ ۳۰ ماہ جنوری ۱۸۱۹ء قرار پایا تھا اجازت کلی ہونربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کو واسطے قائم کرنے کارخانہ یا کارخانجات سنگاپورا اور دیگر مقامات ماتحت اوسکے دی ہے اور ہونربل کمپنی مذکور نے معاوضہ مین اقرار کیا ہے کہ بالعوض اجازت مذکور کے وہ تین ہزار ڈولرس سالانہ اوسکو دینگے اور سلطان کو اپنے اتفاق اور حفاظت مین رکھینگے تو یہ عہدنامہ تمہیدی اسکی رو سے مستحکم اور مضبوط ہوا۔

شرط چہارم

سلطان حسین محمد شاہ سلطان جوہورا اور داتو تمنگونگ سری مہاراجہ عبدالرحمن رئیس سنگاپورا اقرار کرتے ہین کہ وہ مدد ہونربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کی بیچ حفاظت اوسکے کارخانجات کے جو اونکے علاقجات مین قائم ہین اور مقرر ہونگے بخلاف اونکے دشمنون کے جو اونپر حملہ آور ہونگے کیا کرینگے۔

شرط پنجم

سلطان حسین محمد شاہ سلطان جوہورا اور داتو تمنگونگ سری مہاراجہ عبدالرحمن رئیس سنگاپور اقرار اور وعدہ اور عہد کرتے ہین کہ وہ اور اونکے وارث اور جانشین اوسوقت تک کہ ہونربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اپنے کارخانجات کسی اونکے علاقے کے مقام مین جاری رکھینگے اور اونکی مدد اور حفاظت کیا کرینگے وہ ہرگز کوئی عہدنامہ کسی دوسری قوم کے ساتھ نکرینگے اور نہ یہ امر روا رکھینگے اور نہ اوسمین اپنی استرضا ظاہر کرینگے کہ کوئی اور حکومت یورپ یا امریکا کی اونکے علاقے مین مقیم ہو۔

دستخط ولیم فارکوہار
ریزیڈنٹ ملاکا
و کمشنر منجانب گورنمنٹ انگریزی

نقل مطابق اصل کے ہے

دستخط جان اندرسین
مترجم زبان ملی ملازم گورنمنٹ

نمبر ۱۰۱

عہدنامہ دوستی و اتفاق منعقدہ فیمابین ہنوربل مسٹر طامس اسٹیمفورڈ ریفل لفٹنٹ گورنر قلعہ مارلبورا مع متعلقات اجنٹ موسٹ نوبل فرانسس مارکویس اوف ہیسٹنگ گورنر جنرل ہندوستان منجانب ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی ایک فریق اور سلطان حسین محمد شاہ سلطان جوہور اور داتو تامنگونگ سری مہاراجہ عبدالرحمن رئیس سنگاپور مع متعلقات فریق ثانی

شرط اول

شرائط تمہیدی عہدنامہ جو تاریخ ۳۰ ماہ جنوری ۱۸۱۹ء فیمابین ہنوربل اسٹمفورڈ ریفل منجانب ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور داتو تمنگونگ سری مہاراجہ عبدالرحمن رئیس سنگاپور مع متعلقات منجانب ذات خود و سلطان حسین محمد شاہ سلطان جوہور کے ہوا تھا اب بموجب اس عہدنامے کے اوسکی منظوری تصدیق اور اوسکا استحکام سلطان محمد شاہ مذکور کرتے ہین —

شرط دوم

ماوراء منشا جو باعث عہدنامہ تمہیدی مذکور کے مخیلہ کمین تھے اور بنظر معاوضہ اون فائدونکے جو اب مابعد ازین سلطان حسین محمد شاہ سلطان جوہور کو بتعمیل شرائط عہدنامہ ہذا ترک کرنے ہونگے ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی وعدہ اور عہد کرتے ہین کہ وہ شاہ ممدوح کو پانچ ہزار دولرس کے سالانہ ادا کیا کرینگے اوسوقت تک کہ جب تک کمپنی مذکور برعایت اس عہدنامے کے کارخانہ یا کارخانجات علاقہ موروثی سلطان مذکور کے قائم رکھینگے اور کمپنی مذکور یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ

اور دیگر مقامات متعلقہ سری سلطان عبد الرحمن شاہ کے ۔

شرط سوم

کشتیان اور اسباب تجارت جو رعایاے سری سلطان عبد الرحمن شاہ کا ہوگا اوسکی نسبت بھی ویسے ہی فائدے اور رعایت اور حقوق لنگر گاہان قلعہ کورنوالس اور دیگر مقامات ماتحت گورنمنٹ جزیرہ پرنس اوف ویلس مرعی رہینگے ۔

شرط چہارم

سری سلطان عبد الرحمن شاہ ممدوح کوئی عہدنامہ مسترد شدہ یا منسوخ شدہ کی تجدید نہین کرینگا جو اوسنے سابق کسی قوم یا گروہ مردمان یا کسی خاص شخص کے ساتھہ کیا ہو اور جس سے کسیقدر انسداد یا موقوفی تجارت رعایاے انگریزی متصور ہو سواے اسکے رعایاے انگریزی پر کوئی محصول یا ابواب جو کسی اور قوم کے لوگون سے نہین لیے جاتے ہین قائم نہونگے ۔

شرط پنجم

سری سلطان عبد الرحمن شاہ ممدوح یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ کسی حیلے سے ستاجری کسی اشیاے تجارت کی جو پیداوار اوسکے ملک کی ہوگی کسی شخص ساکن یورپ یا امریکا یا باشندہ ملک کو نہین دینگے ۔

شرط ششم

یہ صاف اور مشرح بیان کیا ہے کہ یہ عہدنامہ جو موجب شرائط مذکورہ بالا کے قرار پایا ہے اس مراد سے ہوا ہے کہ صلح اور دوستی زیادہ ہو اور آزادی تجارت رعایاے طرفین کو نصیب ہو جسمین طرفین کا فائدہ متصور ہے تو یہ ہمیشہ کے واسطے منعقد ہوا ہے

یہ تصدیق صداقت اور اطمینان طرفین ہم اسپر اپنے اپنے دستخط اور مہر بمقام ریہو تاریخ ۱۹ ماہ اگست ۱۸۱۸ء مطابق ۱۶ ماہ شوال سنہ ۱۲۳۳ ہجری کرتے ہین ۔

چھاپ راجہ موڈا
یعنے ولیعہد ریہو

مہر میجر فارکیوھار

بق ایمانداری سے عمل کریگا۔

آج کی تاریخ سے ہم منجانب فریقین تمام تحریرات اور گفتگو کو جو درباب حدبندی ملاکا اور جو
ہور کے سابق ہوئی ہین منسوخ اور مسترد کرتے ہین

دو نقل اس عہدنامے کے تیار ہوے ہین اب ایک ملاکا مین اور دوسری جوہور
مین رہے گی۔

بنظر تصدیق عہدۂ مذکورہ بالا کی مہر اور دستخط ہر ایک شخص کے اسپر لگائی گئی
المرقوم مقام ملاکا بتاریخ ۱۵ ماہ جون سنہ ۱۸۳۳ء مطابق ۲۷ ماہ محرم سنہ ۱۲۴۹ھ

نمبر ۱۰

عہدنامہ ساتھ جوہور کے

جو کرنیل فارکیوہار صاحب نے ساتھ عبدالرحمن شاہ راجہ جوہور کے سنہ ۱۸۱۸ء مین کیا۔ ضمن
عہدنامہ امور تجارت فیمابین ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور سری سلطان عبدالر
شاہ راجہ جوہور پاہانگ مع متعلقات کے منعقدہ منجانب ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی
بوساطت میجر ولیم فارکیوہار رزیڈنٹ ملاکا باختیارات مفوضہ ہنوربل جان الگزنڈر بانرمین صاحب
گورنر جزیرہ پرنس اوف ویلس مع متعلقات اور منجانب سلطان جوہور پاہانگ وغیرہ بوساطت جعف
راجہ موڈا مقام ریہو باختیارات عطیہ سری سلطان عبدالرحمن شاہ

شرط اول

صلح اور دوستی جواب بخوشی طرفین فیمابین ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور سری س
عبدالرحمن شاہ راجہ جوہور پاہانگ وغیرہ کے جاری اور ساری ہے ہمیشہ رہے گی۔

شرط دوم

کشتیان اور اسباب تجارت جو رعایاے انگریزی کا یا کسی شخص محفوظ ہنوربل ایسٹ
ہوگا اونکی نسبت وہی فائدہ اور رعایت اور حقوق مرعی رکھے جاینگے جو کسی دوس
وغیرہ کی نسبت مرعی ہین اور آیندہ مرعی ہونگے بیچ لنگرگاہان علاقہ جوہور اور پاہانگ اور

+ نشانی ساسمیا سرجہ

+ نشانی اندیکا

+ نشانی باندا لیکا

+ نشانی سنندا

دستخط میتھو پول لفٹنٹ

دفتر کوارٹر ماسٹر جنرل

دستخط ٹی جی نیو بولڈ

متعلق ۲۳ مندراس پیادگان

دستخط جی بی وسترہوٹ

نمبر ۹۹

اقرارنامہ حدبندی ساتھہ جوہول کے بتاریخ ۱۵ ماہ جون ۱۸۳۲ عیسوی

ہم رابرٹ ابٹسن گورنر ان کونسل پلو پینانگ سنگاپورا اور ملاکا کے اور سیمول گارلنگ رزیڈنٹ کونسل ملاکا کی منجانب ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی اور داتوپنگہولو جوہول سمیاہ پرکاسا اسوقت حدود فیمابین علاقجات ملاکا اور جوہول کے روبرو اینگ دی پرتوان موڈا رام بوئی کے یعنی شریف شعبان اور داتوپنگہولو للا مہاراجہ قرار دیکر طرفین حدود مفصلۂ ذیل کو منظور کرتے ہین نام حدود یہ ہین اول بکت پتوس سے سالمیا کروہ تک اور وہان سے لوبو پلانگ اور وہان سے لوبو بناون تک برابر کنارہ رہت دریاے بجانب ملاکا اور بجانب چپ کنارہ دریاے مذکور کے علاقہ جوہول کا واقع ہے یہ حدبندی فیمابین ملاکا اور جوہول کے ہے معنی رکان اور لوداگ اور کاڈاکا اور میاتھہ تمام ماتحت حکومت جوہول کے ہین ــ

ہمنے یہ مقرر کین اور منظور کین جب تک آفتاب اور ماہتاب قائم ہین عہد فیمابین ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی اور جوہول کے منسوخ یا تبدیل نہوگا جیسا اوپر مذکور ہوا ہے ــ

اور سواے اسکے جو کوئی حاکم ملاکا اور جوہول کا بعدازین ہوگا وہ اسی کے مطابق

سواسطے مقرر کرنے سرحد فیمابین علاقجات ملاکا اور رام بوی سکے تجویز ہوئے ہین سرحد مذکور تراضی طرفین مقرر ہوئی اور ذیل مین درج ہوتے ہین آول یہ کہ دریاے جنی کے دہانے سے بکت برنام تک اور وہان سے بکیت جلوٹونگ پھر وہان سے بکیت پنوس تک اور وہان سے جکراٹ ماانجی تک وہان سے لیوتا لمان تک اور وہان سے دوسون پرنجی تک اور وہان سے دوسون کیپر تک اور وہان سے بولون نکاتک اور وہان سے بکیت پنوس تک

مذکورۂ بالا سرحد مابین رام بوئی اور ملاکا کے ہین اور اونکو ہنے باپیامداری تحقیق کیا ہے اور یہ فیمابین انگریزی کمپنی اور رام بوی سکے تا قیام آفتاب وماہتاب قائم رہینگے یہ ہرگز تبدیل نہون سگے اور نہ یہ اقرارنامہ تبدیل ہوگا۔

آئندہ جوکوئی حاکم گورنمنٹ ملاکا کا ہوگا یا گورنمنٹ رام بوی کا ہوگا وہ اس اقرارنامہ کو لحاظ رکھکر تعمیل اسکی کریگا۔

اور سواے ازین ہم ہردو فریق معاہدین تمام اقرارنامجات اور تحریرات جو سابق درباب حدبندی علاقجات ملاکا اور رام بوی سکے ہوئے ہین منسوخ کرتے ہین۔

اس اقرارنامے سکے دو پرت تیار ہوئے دونون کا ایک ہی مضمون اور تاریخ ہے ایک گورنمنٹ ملاکا کے پاس رہیگی اور دوسری پرت رام بوی کے پاس بنظر صداقت اقرارنامۂ بالا کے ہردو فریق معاہدین سنے اپنی مہر اور دستخط اسپر کردیے اور گواہان سنے بھی دستخط کیے۔

عبدالواحد عبدالرحیم ساکن ملاکا سنے بمقام نانگ موضع سنگی سوپوت مین بتاریخ ۹۔ جنوری ۱۸۳۳ء مطابق ۱۹۔ ماہ شعبان ۱۲۴۸ سلے کے تحریر کیا۔

مہر اینکدی پرتوان لیسار اور موڈا رام بوئی کی ہوئی۔

مہر دو پنگھولوکی بھی ہوئی

+ نشانی داتوکمپار

+ نشانی مارابانگ

+ نشانی سانگسورا

+ نشانی بانگسامالاک

درج ہوئی تاکہ آیندہ اوسمین کچہ تبدیلی نہو اور اوسکا منشا صحیح معلوم ہو جب تک دنیا قائم ہے
یہ بھی درج ہوتا ہے کہ یہ شرائط پایداری سردو فریق سے تعمیل ہونگی

دستخط آر ابٹ سن

رزیڈنٹ سنگاپور جزیرہ پرنس اوف ویلس اور ملاکا

گواہان دستخط

دستخط ڈبلیو ٹی لو اس

اسسٹنٹ رزیڈنٹ

دستخط جی بی وشر ہوٹ

مہر سلطان علی
بن سلطان احمد جلال
معظم شاہ اولاد احمد شاہ مرحوم
سنہ ۱۲۴۳

مہر راجہ
بن للا مہاراجہ عطیہ
بنداراہ سری مہاراجہ
سنہ ۱۲۱۶

یہ مہر علی راجہ حاکم
رام بوبی کی ہے
جاگسوراہ

مارانگ کیپاہ مہاراجہ پنگپولو
للا مہاراجہ
سری مہاراجہ سنگسا بالانگ
منڈلا کا اندیہ کا

نمبر ۹۸

اقرارنامہ سرحد رام بوبی — ۹ جنوری سنہ ۱۸۳۳ عیسوی

ہم رابرٹ ابٹ سن صاحب گورنران کونسل پیلوپینانگ سنگاپور اور ملاکا اور سیمول گارلنگ صاحب رزیڈنٹ کونسل ملاکا منجانب انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور ابنگ دی پرتوان لسار رام بوبی کا راجہ علی اور انیگ دی پرتوان موڈا شریف شعبان بن ابراہیم القادری مع داتو پنگپولو للا مہاراجہ اور سید ابراہیم اور دو اتھہ سکس رام بوبی کے یعنی داتو کیپار مہاراجہ اور داتو ماران بانگسا اور داتو ساتگسورا اور داتو نگجا بلانگ اور داتو سالا راجہ اور داتو اندیکا اور داتو منڈالیکا اور داتو سنڈ اسار اجہ جواب آجکی تاریخ

ششم

یہ کہ انگریزی سوداگر اپنے جہازہاے سوداگری بلکیجا کر کسی مقام علاقہ رام بوئی مین جہان چاہین تجارت کر سکینگے اور گورنمنٹ رام بوئی ایسے تجار کی اعانت کرینگے کہ اوسکو دقت کسیطرح نہوا اور تجاران رام بوئی بھی اپنے جہازہاے سوداگری لیجا کر لنگرگاہان انگریزی مین جہان چاہینگے تجارت کرینگے اور گورنمنٹ انگریزی اونکی حفاظت کریگی —

اگر کوئی ساکن رام بوئی چاہے کہ علاقہ انگریزی مین جاوے یا کوئی رعایاے انگریزی چاہے کہ علاقہ رام بوئی مین جائے تو اونکو متابعت رسم ورواج ملک کی کرنی ہوگی اور اگر وہ لوگ ناواقف رسوم ورواج سے ہونگے تو حاکم مقام مذکور کا اوسکو آگہی اونسے دیگا اور اسکے اگر کوئی ساکن رام بوئی کسی مقام علاقہ انگریزی مین جائیگا تو اوسکو متابعت حکم حاکم مقام مذکور کی کرنی ہوگی اور اسیطرح ساکن علاقہ انگریزی جو علاقہ رام بوئی مین جائیگا اوسکو تعمیل حکم حاکم کرنی ہوگی —

ہفتم

یہ کہ راجہ علی اور پنگھولو آٹھون سکس کے وزدان بحری کو اپنے لنگرگاہون مین رہنے نہ دینگے بلکہ کوشش تمامتر بیچ حفاظت تجاران کے کرینگے اور اسطرح ان بدمعاشونکا قلع قمع کرینگے اور انگریز بھی اپنی طرف سے یہی وعدہ کرتے ہین —

ہشتم

یہ کہ اگر راجہ علی اور پنگھولو چار سکس کے کوئی فعل دشمن کا سنینگے تو وہ کوشش حتی الامکان ایسی کرینگے کہ وہ قوہ سے فعل مین نہ آئے اور اوسکی اطلاع بھی دینگے —

یہ آٹھون شرائط زبان ملی مین تحریر ہوئین اور آج کی تاریخ ۲۸ ماہ جنوری ۱۸۳۲ء مطابق حساب عربی کے ۱۰ ماہ شعبان ۱۲۴۷ کے تحریر ہوکر مقرر ہوئین اور دو نقول اسکی اوسی مضمون اور تاریخ کی طیار ہوکر مہر اور تصدیق رابرٹ ابٹ سن صاحب کے منجانب گورنمنٹ انگریزی اور راجہ علی اور پنگھولو آٹھون سکس کے منجانب رام بوئی اور اوسکے متعلقات کی اوسپر ہوئی —

ایک اور نقل اسکی طیار ہوکر واسطے منظوری رایٹ ہنریبل گورنر جنرل کے بنگالہ کو بھیجی جائیگی اور جب وہ تصدیق ہوکر واپس آئیگی تو اوسکی اطلاع دیجائیگی اور ان دونون نقول پر تصدیق مذکور

رام بوئی کو اوسکی کیفیت سے اطلاع دینگے اور گورنمنٹ رام بوی تحقیقات اوسکی کرکے انصاف کو کام مین لائینگے اگر جرم بنسبت رعایاے رام بوی کے ثابت ہوگا تو مجرم کو سزا مطابق جرم کے ملے گی۔

اگر کسی مقام سرحدی متصلہ علاقۂ انگریزی مین طیاری جنگ کی مثل اجتماع فوج کشتی وغیرہ ہوگی اور گورنمنٹ انگریزی دریافت حال اجتماع مذکور کرینگے تو سرداران رام بوی وجہ اوسکی بیان کرینگے اور منجانب گورنمنٹ انگریزی بھی ایساہی وعدہ اطلاع دہی گورنمنٹ رام بوی سے کرتے ہین

چہارم

یہ کہ درباب سرحد کے جس سے تفریق علاقۂ رام بوی اور علاقۂ انگریزی کی ہوگی اگر انگریزونکو کوئی مقام سرحد بوضاحت معلوم نہوگا تو وہ ایک چھٹی رام بوئی کو تحریر کرکے اپنے آدمیون کے ہاتھہ روانہ کرینگے اور رام بوی کی طرف سے بھی افسر چند اونکے ہمراہ ہوکر مقام مشکوک پر جاکر تصفیہ اوسکا بطریق دوستانہ کرینگے اور اگر گورنمنٹ رام بوی کو شبہہ درباب کسی سرحد انکے ہوگا اور وہ چاہینگے کہ درست اور صحیح سرحد اونکو معلوم ہو تو وہ بھی ایساہی کرینگے اور اپنے آدمی افسران گورنمنٹ انگریزی کے پاس بھیجینگے اور وہ بھی اوسیطرح اونکے ہمراہ جاکر تصفیہ دوستانہ مقام مشتبہ کا کرینگے۔

پنجم

یہ کہ اگر کوئی باشندۂ رام بوی مفرور ہوکر علاقہ انگریزی مین پناہ گزین ہوگا تو رام بوی والے مجاز اسکے نہونگے کہ اوسکا تعاقب کرکے اوسکو وہان گرفتار کرین بلکہ اوسکی اطلاع گورنمنٹ انگریزی کو کرکے استدعا اوسکی واپس ملنے کی کرینگے پھر گورنمنٹ انگریزی کو اختیار حاصل ہوگا کہ اگر مناسب تصور کرینگے تو واپس دینگے ورنہ نہ دینگے۔

اور اسیطرح اگر کوئی رعایاے انگریزی مفرور ہوکر علاقۂ رام بوی مین پناہ گزین ہوگا تو گورنمنٹ انگریزی مجاز اسکے نہونگے کہ اوسکا تعاقب کرکے اوسکو گرفتار کرین بلکہ اوسکی اطلاع گورنمنٹ رام بوی کو کرکے استدعا اوسکے واپس ملنے کی کرینگے پھر گورنمنٹ رام بوی کو اختیار حاصل ہوگا کہ اگر مناسب تصور کرینگے تو واپس دینگے ورنہ نہ دینگے۔

آٹھہ سکس سنکے وعدہ کرتے ہین کہ اس ملک کا یعنی جو زیر حکم انگریزون کے ہے اور جو ماتحت میان مذکور کے ہے بعد ازین انصاف کے ساتھ انتظام کیا جائیگا اور ہر ایک اپنی اپنی رسوم اور رواج کے موافق حکمرانی کرینگے اور ایک دوسرے کے حق پر دست اندازی نکرینگے۔

گورمنٹ انگریزی بموجب عہدنامہ حال کے تمام سابق کے عہود اور مواثیق کو جو فیما بین رام بوی اور گورمنٹ ٹیح کے اور گورمنٹ حال انگریزی کے ہوئے ہین اونکو منسوخ اور مسترد کرکے یہ عہدنامہ گورمنٹ رام بوی کے ساتھہ صرف قائم کرتے ہین اور دیگر گورمنٹ کو اوس سے خارج تصور کرتی ہین

اول

یہ کہ منجانب گورمنٹ انگریزی راجہ ملی اور پنگھو لوحال آٹھہ سکس کے حاکم رام بوی اور اوسکے متعلقات کے منظور ہوئے۔

دوم

یہ کہ اس عہدنامہ کے موجب گورمنٹ انگریزی اور گورمنٹ رام بوی دوستی قائم کرتی ہین جو ہمیشہ جاری رہے گی اور گورمنٹ رام بوی ہرگز کوئی امر خلاف گورمنٹ انگریزی کے نہین کرینگی اور گورمنٹ انگریزی اپنی طرف سے اوسیطرح دوست گورمنٹ رام بوئی کے رہینگے اور نہ حملہ ایک دوسرے پر کرینگے اور نہ ایک دوسرے کے علاقے پر قبضہ کرینگے۔

گورمنٹ رام بوئی کو اختیار ہوگا کہ اپنے علاقے مین حکمرانی بموجب اپنی رسوم اور رواج کے کیا کرین۔

سوم

یہ کہ اگر کسی مقام ماتحت گورمنٹ انگریزی سے کسی رعایاے رام بوی کے نسبت بدوضعی ظہور مین آئیگی تو گورمنٹ رام بوی اوس مقام پر حملہ آور نہون گے بلکہ گورمنٹ رام بوی اول گورمنٹ انگریزی کو اوسکی کیفیت لکھین گے اور دادخواہی اوسکی کرینگے اگر تحقیقات مین ثبوت جرم نسبت رعایاے انگریزی کے ہوگا تو اوسکو سزا بموجب قواعد انگریزی کے ملے گی اور اگر ایسا امر نسبت رعایاے انگریزی کے کسی رعایاے گورمنٹ رام بوئی سے ظہور مین آئے گا تو گورمنٹ انگریزی اپنے اختیار سے اوس مقام کو تخت و تاراج نکرینگے مگر اول گورمنٹ

اور اگر کوئی رعایای انگریزی مین سے ملک رام بوئی مین جائے تو اوسکو چاہیے کہ موافق رسم اوس ملک کے بسر اوقات کرے۔

شرط ہفتم

راجہ علی اور پنگھولو اور ہپت سکس بنظر ترقی حفاظت تجارت اور جہاز رانی کے دزدان بحری کی رعایت نہین کرینگے بلکہ بخلاف اسکے وہ کوشش تمامتر درباب انسداد دزدی کے کرینگے اور مجرمان کو سزاے قرار واقعی دینگے تاکہ اورونکو عبرت ہو اور انگریز بھی ایساہی کرینگے۔

شرط ہشتم

اگر اونکو دریافت ہو کہ کہین ارادہ دشمنی ہو رہاہی تو وہ کوشش کرینگے کہ ارادہ دشمنون کا فسخ ہوجائے اور انگریزی سردار ملاکا کو فوراً اس امر کی اطلاع دینگے۔

آٹھہ شرائط اس عہدنامے کی بزبان ملایان تحریر ہوئین اور بتاریخ ۲۰ ماہ نومبر ۱۸۳۱ع ترتیب پاکر طی ہوئین اور دو نقول طیار ہوئین اور دونون پر مہر اور تصدیق رابرٹ ابٹسن صاحب کی منجانب انگریزی اور راجہ علی اور پنگھولو اور ہپت سکس منجانب رام بوئی اور اوسکے متعلقات کے ہوئین اور ایک اور نقل اسکی طیار ہوکر واسطے تصدیق گورنر جنرل بہادر بنگالہ کے مرسل ہوگی اور جب تصدیق ہوکر وہ نقل واپس آئے گی تو دونون نقول باقیماندہ مین اوسقدر عبارت اور درج ہوگی تاکہ اوس سے ظاہر ہو کہ وہ عہدنامہ اوسوقت تک جاری رہے گا جب تک زمین و آسمان قائم ہین مگر اس عہدنامے کی اسیوقت سے بلاتامل طرفین تعمیل کرینگے۔

اسکی تصدیق بعد ازین آگئی

نمبر ۹۷

عہدنامہ دوستی جو تا دور آفتاب و ماہتاب فیمابین حاکمان انگریزی ہند اور راجہ علی اور پنگھولو آٹھین سکس کے جو حکمران اوپر رام بوئی اور اوسکے متعلقات کے ہین قائم اور مستحکم رہیگا۔

منجانب انگریزان کے ہونربل رابرٹ ابٹسن صاحب رزیڈینٹ سنگاپور پیلو پنانگ اور ملاکا اور اونکے متعلقات کے اور منجانب رام بوئی اور اوسکے متعلقات کے راجہ علی اور پنگھولو

اول

...نکے ہمراہ کرکے تحقیقات اور تصفیہ اوس سرحد کا کرادیگا تاکہ طرفین سے دوستانہ یہ معاملہ
طے ہوجاے اور اگر رام بوئی والون کو شبہہ واقع ہو کہ کسی سرحد کی تحقیقات نہین ہوئی
ہے تو سردار رام بوئی ایک چٹھی مع چند آدمیون کے واسطے دریافت حال کے صدر انگریزی کے
پاس بھیجے اور یہ سردار اپنے آدمی اونکے ہمراہ کرکے تحقیقات اور تصفیہ اوس سرحد کا
کرادیگا تاکہ طرفین سے دوستانہ معاملہ طے ہوجاے —

شرط پنجم

اگر کوئی رعایا رام بوئی فراری ہوکر کسی علاقہ سرحد انگریزی مین جاکر رہے تو رام بوئی والے کو
نچاہیے کہ زبردستی وہان جائین یا دست اندازی کرین یا گرفتار کرین یا مفرور مذکور کو پکڑکر سرحد
انگریزی سے لیجائین بلکہ وہ کیفیت تحریر کرکے طلب اوسکی کرین پھر انگریزون کو اختیار ہے کہ
ایسے شخص کو چاہین دین اور چاہین ندین اور اگر کوئی رعایاے انگریزی فراری ہوکر کسی
علاقہ سرحد رام بوئی مین جاکر رہے تو انگریزون کو نچاہیے کہ زبردستی وہان جائین یا دست اندازی
یا گرفتار کرین یا مفرور مذکور کو پکڑکر سرحد رام بوئی سے لیجائین بلکہ وہ کیفیت تحریر کرکے طلب اوسکی
کرین پھر رام بوئی والون کو اختیار ہے کہ ایسے شخص کو چاہین دین اور چاہین ندین —

شرط ششم

تجاران رعایاے انگریزی اور اونکی کشتیان آمد و رفت اور تجارت ہر جگہ علاقہ رام بوئی مین
کرسکتے ہین اور رام بوئی والے اونکی رعایت اور حفاظت کرینگے اور اونکو اجازت خرید و فروخت
کی بآسانی تمام دینگے اور تجاران رعایاے رام بوئی اور اونکی کشتیان آمد و رفت و تجارت
ہر جگہ علاقہ انگریزی مین کرسکتے ہین اور انگریز اونکی رعایت و حفاظت کرینگے اور اونکو اجازت
خرید و فروخت کی بآسانی دینگے اور رام بوئی والے جو علاقہ انگریزی مین جانے کی خواہش
رکھتے ہون اور انگریز علاقہ رام بوئی مین جانے کی خواہش رکھتے ہون اونکو چاہیے کہ جہان
چاہین وہان کی رسوم اور رواج کی پابندی کرین اگر اونکو واقفیت رسوم و رواج سے نہو تو ا...
مقام خواہ انگریزی ہون اور خواہ رام بوئی والے اونکو آگاہ کردینگے اگر کوئی رعایاے رام بوئی...
سے ملک انگریزی مین جاے تو اوسکو چاہیے کہ موافق رسم اوس ملک کے بسر اوقات کر...

انگریز اور رام بوی والہ براہ دوستی اور باہمی راستی اور دیانت اور صفائی قلب سے اقرار کرتے ہین کہ رام بوی والے مرتکب کسی بدوضعی سے کسیطرح نسبت انگریزون سے نہونگے اور انگریز بھی کسیطرح مرتکب بدوضعی سے نسبت رام بوی والونکے نہونگے رام بوی والون کو نہ چاہیے کہ کسی مقام مین یا علاقہ یا سرحد انگریزی مین یا کسی شہر مین جو انگریزون کے قبضے مین ہے مزاحمت یا حملہ کرین یا تخلل ڈالین یا کسی مقام پر قبضہ کرین اور انگریزون کو بھی نچاہیے کہ کسی مقام مین یا علاقہ یا سرحد ماتحت رام بوی مین مزاحمت یا حملہ کرین یا تخلل ڈالین یا کسی مقام پر قبضہ کرین اور رام بوی والے ہر ایک تنازع اپنی سرحد کے اندر کا جو بموجب اپنی مرضی اور مزاج ملک کے فیصلہ کرینگے

شرط سوم

اگر کوئی مقام یا شہر زیر حکم انگریزی کے کوئی ایسا امر کرین جس سے رنج رام بوی والون کو ہو تو رام بوی والے خود وہان جاکر اونکی تنبیہ نہین کرینگے بلکہ اول رپورٹ انگریزون کو کرینگے اور وہ اوسکی تحقیقات براستی و درستی کرینگے اور اگر تقصیر انگریزون کی ہوگی تو حسب حیثیت جرم خود سزا دینگے اور اگر کوئی مقام یا شہر زیر حکم رام بوی والون کے کوئی ایسا امر کرین جس سے رنج انگریزون کو ہو تو انگریز خود وہان جاکر تنبیہ اونکی نکرینگے بلکہ اول رپورٹ رام بوی والون کو کرینگے اور وہ اوسکی تحقیقات براستی و درستی کرینگے اور اگر تقصیر رام بوی والون کی ہوگی تو حسب حیثیت جرم خود سزا دینگے اور اگر کوئی مقام یا شہر رام بوی جو نزدیک ملک انگریزی کے واقع ہوا اور وہان کسیوقت مین اجتماع فوج بری یا بحری کا ہوا اور حاکم انگریزی سبب اوس اجتماع کا دریافت کرے تو رام بوی والہ رئیس کو صاف سبب بیان کر دینا چاہیے اور اگر کوئی مقام یا شہر انگریزی جو نزدیک ملک رام بوی کے ہوا اور وہان کسیوقت اجتماع فوج بری یا بحری کا ہوا اور رئیس رام بوی سبب اوس اجتماع کا دریافت کرے تو انگریزی رئیس کو صاف سبب بیان کر دینا چاہیے

شرط چہارم

بیچ اون مقامات کے جو رام بوی والون کے اور انگریزون کے سرحدی ہے اگر انگریزونکو شبہہ واقع ہو کہ ایسی سرحد کی تحقیقات نہین ہوئی ہے تو سردار انگریزی ایک چٹھی مع چند آدمیون کے واسطے دریافت حال کے سردار رام بوی والہ کے پاس بھیجے اور یہ سردار بھی اپنے آدمی

المرقوم ۲۶ ماہ اگست ۱۸۲۵ء

نقل مطابق اصل کے ہے
دستخط جی ولیو سالموٹ
رزیڈنٹ کونسلر جزیرہ پرنس ویلیز

نمبر ۹۶

عہدنامہ انگریزی ساتھ رام بوی کے تاریخ ۳۰ ماہ نومبر ۱۸۳۱ء

عہدنامہ دوستی و اتفاق مدامی فیمابین سوپریم گورنمنٹ ہند اور راجہ علی پنگھولو امپت سکس جو حاکم رام بوی اور اوسکے متعلقات کے ہین —

دفعہ اول

منجانب گورنمنٹ انگریزی کے رابرٹ ابٹ سن صاحب رزیڈنٹ سنگاپو جزیرہ پرنس اوف ویلیس ملاکا اور اوسکے متعلقات اور منجانب رام بوی اور اوسکے متعلقات کے راجہ علی مذکور اور پنگھولو اور امپت سکس —

بطور دلیل خوشنودی اور نیک نیتی سوپریم گورنمنٹ انگریزی ہند اور نیز بوجہ عدم میلان طبع نسبت قبضہ کرنے اون علاقجات کے جو بواجبی حسب رواج اور رسم قدیم اوسکے متدعویہ نہین ہوسکتے تمام دعوی فرمانبرداری بطور رعایاے انگریزی کے جو باشندگان رام بوی پر بموجب عہدنامجات کے جو فیمابین اونکے اور ڈچ کے قرار پائے ہین واجب تھا دست بردار ہوتے ہین اور براہ خوشنودی مزاج آج کی تاریخ سے منشاء عہدنامجات مذکور کو منسوخ کرتے ہین اور حاکمان رام بوی اور اوسکے متعلقات کو بطور ریاست آزاد تصور کرینگے —

شرط اول

سوپریم گورنمنٹ انگریزی ہندوستان بموجب اسکے منظور کرتے ہین کہ راجہ علی اور پنگھولو اور امپت سکس سردار رام بوی اور اوسکے متعلقات کے ہین —

شرط دوم

ممانعت ہوگی کہ وہ ملک مذکور سے کسی آدمی کو جو اجنبی ہو اپنے ہمراہ لاوے۔

شرط چہارم

اور راجہ سالنگور اقرار کرتے ہین کہ وہ دزدان بحری کو اپنی علاقہ کی کسی مقام پر آنے کی اجازت ندینگے اور پیلوپینانگ بھی ایسی ہی شرط اپنے علاقے کے واسطے کرتے ہین۔

شرط پنجم

راجہ سالنگور وعدہ کرتا ہے کہ وہ گرفتار کرکے واپس پیلوپینانگ کو بھیجدیگا اگر کوئی مجرم مثل دزد بحری و دزد برّی و مجرم قتل و دیگر مجرمان جرائم فراری ہو کر سالنگور مین آویگا اور اگر کوئی ایسا مجرم سالنگور سے پیلوپینانگ مین فراری ہو کر جائیگا تو گورنر پیلوپینانگ بھی اوسکی نسبت ایسی ہی شرط مرعی رکھین گے۔

شرط ششم

یہ عہدنامہ فیما بین راجہ سالنگور اور ہونربل ایسٹ انڈیا کمپنی کے برضامندی طرفین اس مراد سے قرار پایا کہ صلح اور دوستی باہم ترقی پر رہے اور یہ اوسوقت تک جاری رہے جب تک آسمان گردش مین رہے اور اوسپر آفتاب و ماہتاب دورہ کرتے رہین اور یہ عہدنامہ روبروے تمام حاضرین کے قرار پایا اور اوسپر چھاپ راجہ سالنگور کی اور مہر ہونربل ایسٹ انڈیا کمپنی کی لگائی گئی اور دو نقول اسکی طیار ہوئین ایک راجہ سالنگور نے اپنے پاس رکھی اور دوسری ہونربل ایسٹ انڈیا کمپنی نے لے۔

ایسٹ انڈیا کمپنی
مہر مشترکہ
[illegible]

مہر
سلطان ابراہیم شاہ
راجہ سالنگور

دستخط جان اندرسین
پولیٹکل ایجنٹ

نقل مطابق اصل کے ہے
دستخط جان اندرسین
پولیٹکل ایجنٹ

نمبر ۹۵

عہدنامہ صلح و دوستی فیمابین ہونربل ایسٹ انڈیا کمپنی و سری سلطان ابراہیم شاہ راجہ سالنگور جو مستر جان اندرسین سنے باختیارات عطیہ ہونربل رابرٹ فولرٹن گورنر پلو پنانگ اور اوسکے متعلقات کے قرار دیا۔

بمقام قلعہ سالنگور تاریخ ۵ ماہ محرم ۱۲۴۱ ہجری مطابق ۲۰ ماہ اگست ۱۸۲۵ عیسوی

شرط اول

چونکہ واسطے دوستی و صلح فیمابین ہونربل ایسٹ انڈیا کمپنی و راجہ سالنگور مدت مدید سے جاری و قائم تھے اور اوسکا استحکام ایک صلحنامہ تجارت سے جسمین آٹھہ شرائط درج ہوئی تھین یا اور مستر والٹر سیول کریکرافٹ سنے بتاریخ ۲۰ ماہ شوال ۱۲۳۳ مطابق ۲۳ ماہ اگست ۱۸۱۸ عیسوی بنابر تسہیل امور تجارت فیمابین ہر دو اقوام کے قرار دیا تھا اب یہ وعدہ فیمابین راجہ سالنگور اور مستر جان اندرسین اجنٹ ہونربل رابرٹ فولرٹن گورنر پلو پنانگ قرار پایا کہ صلحنامہ مذکور کی تائید دوبارہ ہو اور یہ عہدنامہ واسطے ہمیشہ کے بلامزاحمت قائم رہے۔

شرط دوم

راجہ سالنگور ساتھہ ہونربل رابرٹ فولرٹن گورنر پلو پنانگ کے وعدہ کرتے ہین کہ تاریخ عہدنامۂ حال سے ہمیشہ سرحد فیمابین علاقۂ پراگ اور سالنگور کے دریاے برنام قرار پائے اور کوئی فوج بحری یا بری سالنگور کی علاقۂ پراگ اور اوسکے متعلقین مین نہ جائیگی اور نہ راجہ سالنگور کسیطرح کی مداخلت انتظام ملک پراگ مین کرینگے کیونکہ وہ اب حوالہ راجہ پراگ کے ہوگیا ہے بشرطیکہ جہاز سوداگری سالنگور کے مجاز جانے پراگ کے واسطے تجارت کے بموجب رسم دیگر تجارت جو وہان جاتے ہین تصور کئے جائین۔

شرط سوم

راجہ سالنگور وعدہ کرتا ہے کہ وہ راجہ حسن کو لکھے گا کہ وہ علاقۂ پراگ سے فوراً سنگی بدور سے جہان اب وہ مقیم ہے روانہ ہو اور یہ بھی وعدہ کرتا ہے کہ وہ ہرگز راجہ حسن کو پھر وہان جانے کی اجازت نہین دیگا اور نہ کسیطرح انتظام ملک پراگ مین مداخلت کرنے دیگا اور یہ بھی راجہ حسن کو

شرط ششم

ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ کوئی عہدنامہ یا اقرارنامہ ایسا مقرر نہین کرینگے جس سے ہرج یا فتور تجارت رعایاے راجہ سالنگور مین واقع ہو جو اکر پناںگ مین تجارت کرتے ہین اور نہ وہ کسی خاص شخص کو متاجری اشیاے تجارت کی دینگے جیسا شرط پنجم مین مذکور ہے بلکہ ساکن سالنگور کو اجازت دینگے کہ آکر ہر قسم کی اشیاے تجارت مثل اور لوگون کے خرید کرین ۔

شرط ہفتم

شاہ سالنگور وعدہ کرتا ہے کہ اگر کوئی شخص رعایاے انگریزی کمپنی کو پناںگ یا اوسکے متعلقات اضلاع سے واسطے فروخت کے ملک سالنگور مین لائیگا تو وہ اوسکو فروخت کرنے ندے گا اور ہنوربل کمپنی پر بھی فرض ہوگا بموجب ویسی ہی شرط کے نسبت رعایاے سالنگور کے کیونکہ قوانین انگریزی کسی وجہ سے ایسے فتیح کا رواج کسی اپنے ملک مین جائز نہین رکھتے

شرط ہشتم

یہ عہدنامہ بموجب شرائط بالا کے واسطے ترقی صلح و دوستی دو گورنمنٹ کے قرار پایا ہے اور واسطے محفوظ رکھنے آزادی تجارت و جہازرانی درمیان اوسکی رعایا کے بنظر فوائد فریقین اور اسکا ایک مسودہ راجہ سالنگور نے اپنے پاس رکھا اور ایک مسٹر والٹر سول کریکرافٹ اجنٹ ہنوربل گورنر پناںگ نے اس کاغذ پر مہر راجہ سالنگور کی واسطے تصدیق کے لگائی گئی کہ صداقت اوسکی ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی انگریزی پر ثابت ہو تا کہ آیندہ کچہ تکرار اس بارے مین پیدا نہو بلکہ یہ واسطے ہمیشہ کے ہو اور استحکام کے ساتھ ہمیشہ جاری رہے ۔

نقل مطابق اصل کے ہے

دستخط جی ڈبلیو سالمونڈ

رزیڈنٹ کونسلر جزیرہ

پرنس اوف ویلس

کرنل فٹ صاحب نے باختیار عطیہ ہنوربل جان الگزنڈر بانرمن صاحب گورنر جزیرہ پرنس اوف ویلس اور اوسکے متعلقات سے کے قرار دیا بتاریخ ۲۰ شوال ۱۲۳۳ مطابق ۲۲ اگست ۱۸۱۸ع

شرط اول

صلح اور دوستی جو اب فیما بین ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور راجہ سالنگور کے موجود ہے وہ واسطے ہمیشہ کے رہے گی

شرط دوم

جہاز اور اسباب تجارت ازآن رعایاے انگریزی یا کسی دوسرے شخص کا جو زیر حفاظت ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی رہتا ہو تمام لنگرگاہان اور مقامات علاقہ راجہ سالنگور مین وہ حقوق اور فوائد حاصل کرینگے جو کسی رعایتی قوم کے لوگون کو حاصل ہوتا ہے یا آیندہ حاصل ہوگا۔

شرط سوم

جہاز اور اسباب تجارت رعایاے راجہ سالنگور کو بھی وہی حقوق اور فوائد حسب منشاء شرط بالا اوسوقت تک حاصل ہونگے جب تک وہ لنگرگاہ قلعہ کارنوالس یا کسی اور مقام ماتحت گورمنٹ انگریزی جزیرہ پرنس اوف ویلس مین مقیم رہینگے۔

شرط چہارم

شاہ سالنگور وعدہ کرتا ہے کہ وہ کسی مستردیا منسوخ عہدنامہ کو جو کسی اور قوم کے ساتھ یا گروہ اشخاص کے ساتھ یا کسی خاص شخص کے ساتھ ہوا ہو تجدید نکرینگے جس سے کسیطرح کا فتور یا ہرج تجارت رعایاے انگریزی مین واقع ہوتا ہو بلکہ وہ لوگ کسیطرح کے محصول ور ابواب سے بری رہینگے جو کسی اور علاقہ کی رعایا سے نہین لیا جاتا۔

شرط پنجم

راجہ سالنگور یہ بھی وعدہ کرتا ہے کہ کسی حیلے سے مستاجری کسی شے تجارت پیداوار ملک کی کسی اور شخص یا اشخاص کو جو ساکن یورپ یا امریکا یا کسی ملک غیر کا ہو گا ندے گا بلکہ وہ رعایاے انگریزی کو اجازت دیگا کہ اگر خرید ہر قسم کے اشیاے تجارت کی مثل اور لوگون کے کرین۔

وسخو وبا فراط بوئین اور مرغی و مویشی بکثرت پرورش کرین تاکہ اوسکی رعایا اور باشندگان علاقہ انگریزی باہم فائدہ مند ہون —

ہشتم

یہ کہ شاہ مذکور کا ارادہ ہے بلکہ وہ ایک لئیق آدمی واسطے تحصیل اشیا مثل ٹین ودیگر اجناس جو باہر جاتے ہین مقرر کرینگے —

اگر کوئی تجار رعایای شاہ مذکور مین سے لنگرگاہ انگریزی مین وارد ہوا اور اوسکی پاس روانہ موجود نہو گا تو وہ بموجب رسم مستمرہ کے ضبط سرکار ہوگا —

ہفتم

یہ کہ شاہ مذکور کی مرضی ہے کہ اپنے علاقے مین مدارس مقرر کرے اور نہایت خوش ہوگا اگر اوسکا دوست کپتان جیمس لو اچھے ہوشیار مدرس پلوپنانگ سے بھیجکر اس امر مین اوسکی مدد کرین اور اگر شاہ مذکور کسی لڑکی یا لڑکون کو واسطے تعلیم علوم ضروریہ کے بھیجے تو اوسے یقین اور امید ہے کہ اونکی پرورش اور پرداخت اچھی ہوگی —

ان تمام امور کو شاہ مذکور بخوشی تمام منظور کرتے ہین

المرقوم ۲۳ ماہ ربیع الاول روز چہار شنبہ مطابق ۲۵ ماہ اکتوبر ۱۸۲۶ عیسوی

ترجمہ نقل کاغذ کا صحیح ہے

دستخط جیمس لو کپتان

پولیٹیکل اجنٹ

نقل مطابق اصل کے ہے

دستخط جی گارلنگ

رزیڈنٹ کونسلر

نمبر ۹۴

سالنگور

عہدنامہ تجارت فیمابین ہونربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور راجہ سالنگور جو مسترد الرسول

سوم یہ کہ لک سمینا اور شاہ بندر کو حکم ہوگا کہ جاکر گویلا پدور مین قیام کرین اوس مقام پر کہ جہان
راجہ حسن سابق رہتا تھا اور ہر دو اہلکاران مذکورین حسب الحکم شاہ مذکور اوس مقام پر ایک قلعہ
تیار کراوینگے اور لوگون کو جمع کرکے اوس طرف آبادی کرائینگے اس وسیلے سے جو لوگ پراگ
مین تجارت کرتے ہین اونکو اطمینان اور اونکی حفاظت بموجب قاعدہ سابق کے ہوا کریگی —

چہارم یہ کہ شاہ مذکور اون اہلکاران کلان کو جو مقامات کوراو لاربت اوترونگ اور
سنگ کینک اور پرما مین رہتے ہین اور سازش دزدان بحری اور بری سے رکھتے ہین گرفتار
کرکے نکال دیگا اور سب لوگون کو وہان اطلاع دیگا کہ اگر وہ دزدان بحری و بری کو اپنے پاس
اگر رہنے دینگے اور اگر کوئی انگریز تلاش دزدان مذکورین بینانگ سے آویگا تو بیگناہ بھی مجرمان
کے ساتھ نقصان اوٹھائینگے —

پنجم

یہ کہ تمام تجاران علاقۂ پراگ کی پرورش رہے گی اور اونکی تجارت مین تساہل نہوگا
بلکہ ہر طرح کی کوشش ہوگی کہ حساب بائع اور مشتری کا جلدی سے طے ہوجائے اور اگر کسی رعایا یعنی
اور شخص کی نسبت تدابیر سخت درکار ہونگے تو شاہ مذکور وہ بھی عمل مین لائیگا تاکہ حساب تجاران جلدی
طے ہوجاوے اور کوئی اس علاقے کا آدمی اونکو کسیطرح کی تکلیف نہ دے —

ششم

یہ کہ شاہ پراگ ایسے شخص کو جو بفریب یا زبردستی علاقۂ انگریزی سے کسی شخص کو لائیگا
ملک سے خارج کردیگا اور اگر وہ شخص جسکو وہ لے آئیگا دستیاب ہوگا تو اوسکی اطلاع ہنوربل گورنر
پیلوپینانگ کو دیجائیگی اور اوسکو روک رکھا جائیگا تاکہ یہ جرم کلیۃ موقوف ہوجائے —

ہفتم

یہ کہ جب تک ملک کا پھر بندوبست ہوجائیگا تو شاہ مذکور اپنی رعایا کو حکم دیگا کہ برنج

نقل مطابق اصل کے ہے

دستخط جیمس لو کپتان

پولیٹکل اجنٹ

نقل مطابق اصل کے ہے

دستخط جی گارلنگ

رزیڈنٹ کونسلر

مہر
کمپنی
ہانوربل

نمبر ۹۲

تتمہ عہدنامۂ راجہ پراگ جو بصورت ایک چٹھی کے منجانب راجہ مذکور بنام اجنٹ کپتان جیمس لو صاحب کے تحریر ہوا — بعد القاب معمولی

چھاپ شاہ پدیو کا سری سلطان معلم شاہ راجہ پراگ

وہ جو حکمرانی اوپر ملک پراگ کے کرتا ہے یعنی پدیو کا سری سلطان عبداللہ معلم شاہ اطلاعاً اپنے دوست کپتان جیمس لو اجنٹ ہنوربل رابرٹ فولرٹن گورنر باجلاس کونسل جزیرہ پرنس اوف ویلس ملاکا اور سنگاپور کو درباب اون معاملات کے تحریر کرتا ہے جنکی گفتگو شاہ اور اجنٹ سے درمیان آئی ہے

اول یہ کہ شاہ مذکور دریا کی راہ آکر مقام کوٹا لموٹ قیام کریگا جہان اوسکا ارادہ ہے کہ ایک قلعہ مستحکم تعمیر کرے اور اوسمین فوج مناسب واسطے حفاظت اوسکے رکھے تاکہ تمامی دشمنان اور دزدان بحری دور رہین اور یہ فوج مسلح رہے گی اور شاہ مذکور انکو بطور اپنی فوج کے رکھیگا کہ ہر وقت تیار رہین کہ بروقت ضرورت اوسکی حفاظت کرین اور اوسکے حکم کی تعمیل کیا کرین اور یہ بھی ارادہ ہے کہ ایک مکان روبرو اوسکے مکان کے اور تعمیر ہو کہ اوسمین جو کوئی صاحب اوسکی ملاقات کو آیا کرے وہ ایام قیام تک اوسمین فروکش ہوا کرے۔

دوم یہ کہ شاہ مذکور ایک کشتی ہمیشہ طیار رکھیگا کہ خبر ضروری پیلوپنانگ کو پہنچایا کرے اور قطع نظر اسکے ایسی تدبیر کرے گا کہ آمد و رفت براہ تری دریاے پراگ اور دریاے کریان سے پیلوپنانگ تک جاری ہو۔

ملک کے لوگون کو مثل سابق اجازت عام رہیگی کہ اگر تجارت بلا مزاحمت جس مقام لنگرگاہ اس علاقۂ پراگ مین چاہین کرین اگر گروہ یا فوج از قسم مذکورۂ بالا ملک پراگ مین منجانب راجگان وحاکمان وسرداران واشخاص مذکورۂ بالا آوے گی یا کوئی راجگان وحاکمان وسرداران مذکورۂ بالا رعایاے علاقۂ پراگ کی ساتھ اس سبب سے موافقت کرینگے کہ اوسکے ملک مین فساد واقع یا کسیطرح کی مداخلت اوسکے انتظام ملک مین ہو تو ایسی حالت مین شاہ مذکور بھروسا اوپر دوستانہ مدد اور حفاظت ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی اور ہنوربل گورنر باجلاس کونسل پلوپنانگ وغیرہ کی رکھیگا جیسی وہ اب تو کہتا ہے اور آیندہ بھی رکھے گا اور یہ مدد اور حفاظت جسطرح اور جس قدر مناسب متصور ہوگی وہ دینگے —

شرط سوم

کپتان جیمس لو بحیثیت اجنٹ ہنوربل گورنر باجلاس کونسل جزیرۂ پرنس اوف ویلس وعدہ کرتی ہین کہ اگر شاہ پراگ بایمانداری موافقت جزیرۂ پرنس اوف ویلس کرینگے اور تمام اور ہر ایک شرط مندرجہ عہدنامۂ ہذا پورا کرینگے تو اوسکو مدد انگریزی واسطے نکالدینے اوسکے ملک سے کسی سیام والے یا ملایا والے کو جو سبب مذکورۂ بالا اسیوقت ملک پراگ مین بہ نیت پولیٹکل یا بارادۂ کسیطرح مداخلت کرنے اوسکے انتظام ملک مین آوینگے دیجائیگی مگر درصورتیکہ وہ شرائط مندرجہ عہدنامہ جو اونسے کیا ہے یا کسی شرط اوسکی پوری نکرینگے تو پھر فرض جو انگریزون پر اوسکی حفاظت اور مدد کا بخلاف اوسکے دشمنان کے ہے کالعدم متصور ہوگا اور اطمینان دوستی ہنوربل گورنر باجلاس کونسل پیلوپنانگ وغیرہ معدوم ہوگی —

یہ عہدنامہ جو شاہ مذکور نے بخوشی ورضامندی تمام منعقد کیا ہے مصدق ساتھ چھاپ یا مہر شاہ مذکور کے اور مہر اور دستخط اجنٹ کپتان جیمس لو کے مع چھاپ اراکین ملک پراگ کے جو شریک اس عہدنامہ کے ساتھ اجنٹ کے ہین ہوا اور اجنٹ مذکور کے حوالہ ہوا تا کہ سند دوستی اور اتفاق فیما بین شاہ پراگ اور سرکار انگریزی کے رہے —

المرقوم ۱۸ اکتوبر ۱۸۲۶ء مطابق ۱۶ ماہ ربیع الاول روز چہارشنبہ ۱۲۴۲ ہجری

دستخط اجنٹ کپتان جیمس لو

اور بقول اوسکے باہم تقسیم ہوئین اور یہ مثال آفتاب اور ماہتاب واسطے ہمیشہ کے قائم ہوا اور ماوراء اسکے بہ ایک دلیل دوستی اور اتفاق فیمابین ہنوریبل ایسٹ انڈیا کمپنی کے اور شاہ پراک کے ہوا اور نیز فیمابین شاہ پراک اور ہنوریبل رابرٹ فولرٹن صاحب کے شاہ پراک اپنی رضامندی اور خوشی سے یہہ اقرار کرتے ہین کہ وہ مطابق شرائط درباب حدود پراک کے اور درباب تصفیہ دیگر مقدمات کے جو ساتھہ راجہ سالنگور کے مستر جان اندرسین اجنٹ ہنوریبل رابرٹ فولرٹن گورنر پیلو پنانگ وغیرہ نے کیے ہین کاربند ہونگے اور پتہ اون شرائط کے موافق تعمیل کرینگے جو شاہ نے ساتھہ مستر جان اندرسین مذکور کے بتاریخ ۲۰ ماہ محرم روز دوشنبہ ۱۲۴۱ ہجری مین کیے ہین تمام اہل کواغذ ونکو مقرر ہے اور ناقبل تبدیل ہونے کے بیان ہوئے علاوہ اسکے شاہ مذکور اب اقرار کرتے ہین کہ وہ ہرگز ساتھہ راجہ سیام کے یا اوسکے کسی رئیس یا سردار یا رعایا کے اور نہ راجہ سالنگور اور نہ اوسکے کسی رئیس یا رعایا کے ساتھہ ایسی تحریرات کے جائز رکھینگے جو متعلق ہوسکیں امور کے ہون یا درباب انتظام اور انتساق اوسکے ملک پراک کے ہون معین رکھینگے شاہ مذکور کسی اپنی رعایا کی رعایت نکرینگے جو اتفاق اور سازش شاہ سیام سے یا کسی اوسکے سردار یا رعایا سے یا ساتہ راجہ سالنگور یا کسی اوسکے سردار یا رعایا کے یا کسی اور سیام والے یا ملایا کے لوگون سے رکھے گا جسکی نسبت علاقہ پراک مین کسیقدر یا کسیطرح کا فساد پیدا ہو یا اوسکے گورنمنٹ یا انتظام مین مداخلت ہو۔

شرط دوم

شاہ پراک کچہ نذر بنام نہادینگا یا کسی اور نام کا خراج راجہ سیام یا کسی اوسکے گورنر یعنی حاکم یا رعایا کو نہین دیگا اور نہ کبھی آئیندہ راجہ سالنگور یا کسی سیام اور ملایا کے لوگون کو دیگا قطع نظر اسکے شاہ مذکور اپنے علاقۂ پراک مین راجہ سیام یا کسی اوسکے سردار یا رعایا کی طرف سے کسی قاصد یا فوج کو واسطے انتظام امورات ملکی کے نہ آنے دیگا اور نہ کسیطرح کی مداخلت اونکے امورات انتظام ملک پراک مین ہونے دیگا اور اسیطرح وہ اپنے علاقہ مین کسی قاصد یا فوج راجہ سالنگور یا کسی اور سیام والے یا ملایا والے کے نہ آنے دیگا اور نہ وہ کسی گروہ اشخاص یا راجگان یا لوگ مذکورہ کا غذ ہذا کو اپنے ملک مین آنے دیگا اگر اوسکی قوت صرف تیس نفری سے بھی زیادہ نرہیگی مگر اور

اور جزائر سنگور مع جمیع جزائر جو قدیم سے اب تک پراگ کے قبضے مین ہین اور جو متعلق پراگ کے
ہین سپرد کرتے ہین اس نظر سے کہ جزائر مذکور دزدان بحری و بری کو پناہ اور امن دیتے ہین
جو لوگ ساکنان کنارہ دریا اور ساکنین ملک کو دق اور تنگ کرتے ہین اور اونکے سامان اور
اسباب معیشت کو لوٹ لیتے ہین اور شاہ پراگ قوت اور سامان بنفسہ بقدر نہین رکھتا کہ اون
دزدان کو نکال دے اس سبب سے شاہ پراگ نے اپنی مرضی اور خوشی سے جزائر مذکورین کو
حوالہ ہونربل ایسٹ انڈیا کمپنی کے کر دیے کہ اونکے ماتحت رہین اور جنکو وہ مقرر کرین اونکے
زیر حکم رہین ۔

اس کاغذ پر بطور تصدیق آج کی تاریخ مہر یا چھاپ حاکم ملک پراگ پدیو کاسری سلطان
عبداللہ معلم شاہ کی مع اوسکے ارکین سلطنت کے لگائی گئی ۔

المرقوم ۱۶ ماہ ربیع الاول روز چہارشنبہ ۱۲۴۲ھ مطابق ۱۸ ماہ اکتوبر ۱۸۲۶ء

نقل مطابق اصل کے ہے

دستخط جیمس لو کپتان

پولیٹیکل اجنٹ ہونربل گورنر با اجلاس کونسل

جزیرہ پرنس اوف ویلس

نقل مطابق اصل کے ہے

دستخط جی گارلنگ

رزیڈنٹ کونسل

نمبر ۹۲

مہر یا چھاپ شاہ پراگ
چھاپ راجہ مودا
چھاپ بندا ہارا
چھاپ اورنگ کیا
چھاپ پتن گنگ

عہدنامہ جو فیمابین شاہ پدیو کاسری سلطان عبداللہ معلم شاہ
ابن جمال اللہ مرحوم کے جو حاکم اکبر اور حاکم ذی حق تمام ملک پراگ کا تھا
اور کپتان جیمس لو اجنٹ ہونربل رابرٹ فولرٹن گورنر پیلو پیانگ
سنگاپور اور ملاکا منجانب ہونربل ایسٹ انڈیا کمپنی کے قرار پایا

ملک مین کچھ فساد ہوا اور محصول ٹین کا جو ملک پراگ سے باہر جائیگا چھ ڈولر فی بارہ مقرر کرتی ہین تاکہ تجارت ملک خوب کثرت سے زیادہ ہوا ور ترقی آبادی مین ہوا ور ہرایک سوداگر مثل رعایائے گورنمنٹ انگریزی یسیام وسالنگور وغیرہ کو جو صلہ پراگ مین آنے کا پیدا ہوا ور وہ آمدورفت باسایش کر سکین اور بلا وسواس ہر ایک لنگرگاہ اور مقام علاقہ مذکور مین آمدورفت کرین اور تجارت بلا مزاحمت واسطے ہمیشہ کے کرتے رہین۔

یہ عہدنامہ ترتیب ہوا اور اوسپر بطور تصدیق چھاپ شاہ پراگ کی کی گئی اور حوالہ مسٹر جان اندرسین اجنٹ ہنوربل رابرٹ فولرٹن گورنر پیلو پنانگ کے کیا گیا۔

المرقوم ۶ ماہ ستمبر ۱۸۲۵ء مطابق ۲۰ ماہ محرم روز دوشنبہ ۱۲۴۱ ہجری

چھاپ پدیوکاسری سلطان عبداللہ شاہ پراگ

نقل مطابق اصل کے ہے

دستخط جی ڈبلیو سالمنڈ

رزیڈنٹ کونسلر جزیرہ پرنس اوف ویلس

نمبر ۹۱

چھاپ سلطان عبداللہ معلم شاہ بادشاہ پراگ

چھاپ راجہ مودا متعلق پراگ

چھاپ راجہ بنداہارا متعلق پراگ

چھاپ اورنگ کایا بیسار پراگ

چھاپ اورنگ کایا تمن گنگ سری پدیوکا راجہ

اقرارنامہ پدیوکاسری سلطان عبداللہ معلم شاہ ولد جمال اللہ مرحوم جو حاکم اکبر ملک پراگ کا تھا اور یہہ اقرارنامہ ساتھ کپتان جیمس لو اجنٹ ہنوربل رابرٹ فولرٹن گورنر کونسل جزیرہ پرنس اوف ویلس اور سنگاپور اور ملاکا کے ہوا تھا اور اوسکے حوالہ ہوا تھا اور یہہ اقرارنامہ واسطے ہمیشہ کے جب تک گردش آفتاب و ماہتاب قائم ہے قائم رہیگا۔

سلطان جو حکمران تمام ملک پراگ اور اوسکے متعلقات پر ہے آج کی تاریخ ماہ و سال مذکورہ بآئین ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی انگلستان کو اب سے واسطے ہمیشہ کے علاقہ پیلو دینگ

تاکہ تکرار آیندہ درباب اوسکے پیدا نہون بلکہ یہ عہدنامہ مستحکم اور واسطے ہمیشہ کے ہو۔

نقل مطابق اصل کے ہے

دستخط جی ڈبلیو سالمنڈ

رزیڈنٹ کونسلر جزیرہ پرنس اوف ویلیس

نمبر ۹۰

ترجمہ اقرارنامہ پدیوکا سری سلطان عبداللہ معظم شاہ جو ملک پراگ کا تخت نشین ہوا تھا اور جو مسٹر جان اندرسین اجنٹ ہنوربل رابرٹ فولرٹن گورنر پلیو پنانگ منجانب ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کو دیا گیا تھا بطور دلیل اتفاق اور دوستی جو ہرگز تبدیل نہوگا جب تک آفتاب اور ماہتاب قائم ہین تاکہ دوستی اور اتفاق قائم رہے اور آج کی تاریخ سے واسطے ہمیشہ کے جاری رہے۔

شرط اول

شاہ پراگ اقرار کرتا ہے کہ وہ حدود درمیان ملک پراگ اور سالنگو واقع دریای برنام کے مقرر کریگا اور طرفین سے دست اندازی خلاف اوسکے نہوگی اور شاہ مذکور اقرار کرتا ہے کہ گورنمنٹ سالنگو مین مداخلت نہین کرے گا اور نہ فوج کشی اوپر اوس ملک کے کریگا مگر رعایای پراگ کو اجازت وہان جاکر تجارت کرنے کی مطابق رسم ورواج تجاران دیگر ممالک جو وہان آمد ورفت کرتے ہین ہوگی۔

شرط دوم

درباب عہدنامے کے جو مابین شاہ سالنگو اور مسٹر جان اندرسین اجنٹ ہنوربل رابرٹ فولرٹن گورنر پلیو پنانگ قرار پایا اور یہ شرط ہوئی کہ راجہ حسن ملک پراگ سے خارج کیا جاسے شاہ پراگ اپنی خوشنودی ظاہر کرتے ہین اور وعدہ کرتے ہین کہ وہ راجہ حسن کو اپنے پاس نہ آنے دینگے اور نہ اپنے علاقہ پراگ مین فروکش ہونے دینگے اور شاہ پراگ یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ مستاجری کسی غیر کو نہ دینگے اور نہ کسی غیر کو آیندہ اپنا تحصیلدار مقرر کرینگے تاکہ

یا کسی گروہ یا شخص خاص سے ہوا تھا نکرینگے جسکی روسے کچھ ہرج یا مسدودی تجارت رعایاے انگریزی کی متصور ہوگی اور سواے اسکے رعایاے انگریزی سے کوئی اور محصول جو کسی اور علاقہ سے نہین لیا جاتا ہے طلب نکیا جائیگا۔

شرط پنجم

راجہ پراگ یہ بھی وعدہ کرتا ہے کہ وہ کسی حیلے سے بھی مستاجری کسی شے کی جو اونکے ملک مین پیدا ہوتی ہے کسی ساکن یورپ یا امریکا یا کسی علاقہ غیر کو نہ دینگے مگر وہ رعایاے انگریزی کو اجازت دینگے کہ جو چیز چاہین مثل اور لوگون کے آکر خرید کرین۔

شرط ششم

ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی اقرار کرتے ہین کہ وہ کوئی عہدنامہ ایسا نکرینگے جس سے انسداد تجارت رعایاے راجہ پراگ مقام ہناپنگ مین متصور ہو اور نہ وہ مستاجری کسی شی تجارت کی کسی شخص کو دینگے جیسا شرط پنجم مین درج ہے مگر ساکنان پراگ کو اجازت دینگے کہ جو چیز چاہین مثل اور لوگون کے آکر خرید کرین۔

شرط ہفتم

راجہ پراگ اقرار کرتے ہین کہ اگر کوئی شخص رعایاے کمپنی کو پنانگ یا اوسکے متعلقات سے واسطے فروخت کے علاقہ پراگ مین لائیگا تو وہ اوسے فروخت کرنے نہ دینگے اور ہنوربل کمپنی بھی اسیطرح کی شرط بہ نسبت رعایاے پراگ کے پابندی رکھینگے کیونکہ قوانین انگلیہ کسی صورت مین ایسے فعل کی اجازت کسی اپنے علاقے کے ملک مین نہین دیتے۔

شرط ہشتم

یہ عہدنامہ بموجب شرائط بالا کے واسطے ازدیاد صلح و دوستی باہمی ہر دو اقوام کی ترتیب ہوا ہے اور واسطے آزادی تجارت و جہازرانی فیما بین رعایاے فریقین بنظر فائدہ دونون کے اور اسکی ایک نقل راجہ پراگ نے اپنے پاس رکھی اور ایک نقل مسٹر والٹر سویل کر یکر افٹ اجنٹ ہنوربل گورنر مقیم پنانگ نے لی۔

اسپر مہر راجہ پراگ کی لگائی گئی واسطے صداقت روبروے ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کی

مہر حاکم ابراہیم

اصل سے اسکی صحت جان اندرسین مترجم زبان ملیی نے واسطے گورنمنٹ کے کی۔

گورنر جنرل باجلاس کونسل نے منظور کرکے تصدیق کی ماہ نومبر ۱۸۱۸ء

نمبر ۹۰

عہدنامہ پراگ ۱۸۱۸ء

عہدنامہ معاملات تجارت فیمابین ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور راجہ پراگ کے مقررہ ومنظور کردہ مسٹر والٹر سویل کرکیرافٹ باختیارات مفوضہ ہنوربل جان الکزنڈر بینرمن گورنر جزیرہ پرنس اوف ویلس مع متعلقات۔

مرقومہ تاریخ ۲۷ ماہ رمضان ۱۲۳۳ مطابق شام تاریخ سی ام ماہ جولائی ۱۸۱۸ عیسوی

شرط اول

صلح اور دوستی جو اب فیمابین ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور راجہ پراگ کے موجود ہے وہ ہمیشہ رہے گی۔

شرط دوم

جہاز اور اسباب تجارت جو رعایاے انگریزی کا ہو یا کسی دوسرے کا جو زیر حفاظت ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کے ہوگا اوسکو لنگرگاہ اور علاقہ راجہ پراگ مین وہی حقوق اور فوائد حاصل رہین گے جو کسی رعایاے قوم دوست کو حاصل ہوتے ہین یا آیندہ حاصل ہونگے۔

شرط سوم

اور جہاز اور اسباب تجارت جو کسی رعایاے راجہ پراگ کا ہوگا اوسکو وہی حقوق اور فوائد حاصل ہونگے جو شرائط آیندہ مین مذکور ہین جب تک وہ لنگرگاہ قلعہ کارنوالس اور کسی اور مقام زیر حکومت گورنمنٹ انگریزی جزیرہ پرنس اوف ویلس مین مقیم رہینگے۔

شرط چہارم

راجہ پراگ وعدہ کرتے ہین کہ وہ تجدید کسی عہدنامہ مسترد اور غیر مروج کے جو کسی اور قوم سے

شرط دہم

تمام وہ لوگ جو دشمن کمپنی کے ہونگے اونکو نیگ دی پرتوان رسد وغیرہ ندے گا۔

شرط یازدہم

تمام اشخاص نیگ دی پرتوان کے جو اجناس دریا سے لاوینگے اونسے کمپنی کے ملازم مزاحم نہونگے۔

شرط دوازدہم

جس چیز کی ضرورت نیگ دی پرتوان پلوپنانگ سے طلب کرینگی ہوگی وہ چیز کمپنی کے اجنٹ اونکو منگا دینگے اور اونکی قیمت زر سالانہ سے مجرا ہوگی۔

شرط سیزدہم

جسقدر جلد ممکن ہو بعد تصدیق ہونے اس عہدنامہ کے جسقدر روپیہ اب بموجب عہدنامجات سابق کے نیگ دی پرتوان کو لینا ہے وہ فوراً ادا ہوگا۔

شرط چہاردہم

بعد تصدیق ہونے اس عہدنامے کے تمام عہدنامجات سابق جو فیمابین دونوں گورنمنٹ کے ہوئے تھے منسوخ ہونگے۔

یہ چودہ شرائط فیمابین نیگ دی پرتوان اور کمپنی انگریزی کے ترتیب پاکر طے ہوئیں اور ممالک پرلیز اور قیدہ اور پلوپنانگ گویا ایک ملک ہوگئے جو کوئی کسی شرط عہدنامہ ہذا سے انحراف کریگا خدا اوسکو سزا دیگا اور تباہ کریگا اور کبھی اوسکی بہتری نہوگی۔

جب یہ ترتیب پایا اور طے ہوا تو وہ بقول اسی مضمون اور تاریخ کے تیار ہوکر فیمابین نیگ دی پرتوان اور گورنر پلوپنانگ کے باہم دیے گئے اور اونپر مہر اہلکاران نیگ دی پرتوان کی جو روبرو شاہ مذکور کے کام کرتے تھے کی گئی تاکہ آیندہ تکرار کسی امر میں نہو

حاکم ابراہیم ابن سری راجہ موتوا نے حسب الحکم نیگ دی پرتوان جلیل القدر کے اسکو لکھا ہے

ترجمہ صحیح ہے

دستخط اجی سوین مترجم زبان موتوا

کی جانب سے ساتھ آرلونگ اور یہ سب پاس وہ لوگ کرینگے جنکو نیگ دی پرتوان اور معینی مقرر کرین اور انگریزی کمپنی اس کنارے کی حفاظت تمام دشمنان اور دزدان دریائے کریگی اگر کوئی مقصد براہ سمندر شمال یا جنوب سے کرے۔

شرط سوم

نیگ دی پرتوان اقرار کرتا ہے کہ ہر قسم کی رسد وغیرہ جو واسطے پلیوپنانگ اور جہاز ہای جنگی اور دیگر جہازہاے کمپنی کے درکار ہوگی پرلیز اور قیدہ مین بلا مزاحمت خرید ہوگی اور محصول بھی اوسپر نہ لیا جائیگا اور جو کشتیان واسطے خرید کرنے رسد کے پلیوپنانگ سے پرلیز یا قیدہ کو جائینگی اونکو روک نہ جائینگے تاکہ فریب واقع نہو۔

شرط چہارم

تمام غلام جو پرلیز اور قیدہ سے پلیوپنانگ کو یا پلیوپنانگ سے پرلیز اور قیدہ کو مفرور ہوکر جائینگے وہ اپنے مالکون کے پاس واپس بھیجدیے جائینگے۔

شرط پنجم

تمام قرضدار جو اپنے قرضخواہون سے پرلیز اور قیدہ سے پلیوپنانگ کو یا پلیوپنانگ سے پرلیز اور قیدہ کو بھاگ آوینگے اگر وہ قرض ادا نکرین تو سپرد اونکے قرضخواہون کر کیے جائینگے۔

شرط ششم

نیگ دی پرتوان کسی اور قوم یورپ کو اپنے ملک مین آباد ہونے کی اجازت نہ دینگے۔

شرط ہفتم

کمپنی کسی ایسے شخص کو جو مجرم سرکشی یا جرم خلاف شاہ نیگ دی پرتوان کا ہوگا نہ لیگی۔

شرط ہشتم

تمام مجرمان قتل جو پرلیز یا قیدہ سے مفرور ہوکر پلیوپنانگ چلے جائین یا پلیوپنانگ سے بھاگ کر پرلیز اور قیدہ مین آئین گرفتار ہوکر واپس بحراست بھیجے جائینگے

شرط نہم

تمام شخص جو جھاپ یا مہر بنائین یا جعلسازی کرین وہ بھی کسیطرح حوالے کیے جائینگے۔

نقل اسکی حاکم بندر پولونگ پنانگ نے کی

دستخط اور مہر اور ترتیب اسکی مقام قلعہ کارنوالس واقع جزیرہ پرنس اوف ویلس تاریخ یکم مئی سنہ ۱۷۹۱ء مین ہوئی۔

ترجمہ صحیح ہے

دستخط ایف لایٹ

نمبر ۹۸

عہدنامہ ساتھ شاہ قیدہ کے بیچ سنہ ۱۸۰۲ء کے

مہر تنگ دی پرتوان راجہ موڈا

بیچ سنہ ۱۲۱۵ ہجری آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سال ہن بتاریخ ۱۲ ماہ محرم روز اور ہری یعنی چہار شنبہ آج کے روز اس تحریر سے واضح ہے کہ سر جارج لیتھ بارونٹ لفٹنٹ گورنر پلو پنانگ یعنی جزیرہ پرنس اوف ویلس نے اقرار کیا اور عہدنامہ دوستی و اتحاد ساتھ تنگ دی پرتوان راجہ موڈا پرلیز اور قیدہ کے اور تمام اوسکے اہلکاران اور سرداران ہردو ملک کے ترتیب دیا اور یہ بحر و بر مین اوسوقت تک قائم رہیگا جب تک آفتاب اور ماہتاب موجود اور روشن ہین شرائط اس عہدنامہ کے ذیل مین مندرج ہین۔

شرط اول

انگریزی کمپنی سالانہ تنگ دی پرتوان ملک پرلیز اور قیدہ کو دس ہزار ڈالر اوسوقت تک دینگے جب تک انگریز قبضہ پلو پنانگ پر اور علاقہ واقع دوسرے کنارے پر جسکا ذکر بعد ازین ہوگا قائم رہین۔

شرط دوم

تنگ دی پرتوان وعدہ کرتا ہے کہ وہ انگریزی کمپنی کو واسطے ہمیشہ کے تمام وہ علاقہ کنارہ سمندر دیگا جو درمیان کوالا کریان اور دریا کی جانب کوالا موڈا کے واقع ہے اور زمین سمندر

مہر واتو یوگنا داتا ایل یونا

تمام قرضدار آدمی جو اپنے قرض خواہون سے بھاگ کر قیدہ سے پیلوپنانگ کو یا پیلوپنانگ سے قیدہ کو بھاگ کر جائین اور قرضہ اپنا ادا کرین وہ گرفتار ہوکر سپرد قرض خواہون کے کیے جاینگے۔

شرط پنجم

شاہ کسی اور قوم یورپ کو اس ملک مین آکر آباد ہونے کی اجازت نہ دینگے۔

شرط ششم

مہر لیف ٹاینٹ سپرنٹنڈنٹ

کمپنی کسی ایسے شخص کو نہ لیگی جسنے جرم خلاف شاہ کیا ہو یا سرکشی خلاف شاہ کی ہو۔

شرط ہفتم

تمام مجرمان جرم قتل جو قیدہ سے پیلوپنانگ کو یا پیلوپنانگ سے قیدہ کو مفرور ہوکر آئین گرفتار ہوکر بجرات واپس روانہ کیے جاینگے۔

شرط ہشتم

تمام مجرمان دزدی چھاپ یعنی مہر (جعلسازی) اسیطرح حوالہ کیے جاینگے۔

شرط نہم

تمام دشمنان ہنوربل کمپنی کو شاہ قیدہ رسد نہ دینگے۔

تو شرائط مذکورہ بالا قرار پائین اور طے ہوچکین اور صلح فیمابین شاہ اور انگریزی کمپنی کے کی گئی قیدہ اور پیلوپنانگ گویا ایک ملک ہوگیا۔

یہ سب ٹونکو شریف محمد اور ٹونکو الونگ ابراہیم اور دا تو یونگا داتا ایل یون وکیلان منجانب شاہ نے ترتیب دیکر ختم کی اور حوالہ گورنر پیلوپنانگ وکیل انگریزی کمپنی کے کی اس عہدنامے مین جو کوئی کسی عہد مندرجہ ہذا سے انحراف کریگا اوسکو خدا سزا دیگا اور خراب کریگا اور اوسکی مغفرت نہوگی۔

مہر شریف محمد اور ٹونکو الونگ ابراہیم اور دا تو پونگا داتا ایل یون کے اسپر ہوئین اور اونکے ہاتھ کے دستخط بھی ہوئے۔

ہوگا اور ہم درخواست مدد کی مثل سپاہ و اسلحہ ایسٹ انڈیا کمپنی کے مع دیگر خاص مراتب درخواست وسامان جنگ ہنوربل کمپنی سے کرینگے تو شاہ قیدہ جو بغیر دریافت کرنے مرضی کمپنی ہنوربل کمپنی ہمکو وہ مدد دینگے اور جو خرچ ہوگا ممدوح کے منظور نہین ہوسکتی بھیجی جائیگی ہم ادا کرینگے —

نمبر ۸۷

عہدنامہ ساتھہ شاہ قیدہ کے جو سنہ ۱۷۹۱ع مین ہوا

سنہ ۱۲۰۵ ہجری سال ذالاکر بتاریخ ۱۶ ماہ شعبان اور رہت

مہر تونکو شریف محمد

اسکی تاریخ اس تحریر سے واضح ہے کہ گورنر پیلو پنانگ یعنی جزیرہ پرنس اوف ویلس وکیل انگریزی کمپنی نے صلح اور دوستی شاہ قیدہ اور تمام اوسکے اہلکاران جلیل القدر اور رعایا ہر دو ملک کے ساتھہ اکثر تاکہ وہ صلح کے ساتھہ بحر و بر مین رہین جب تک کہ آفتاب اور ماہتاب روشن رہین شرائط عہدنامہ ذیل مین تحریر ہین —

شرط اول

انگریزی کمپنی شاہ قیدہ کو چھہ ہزار دو سو پین سال بسال اوسوقت تک دینگے جب تک وہ قابض پیلو پنانگ پر رہینگے —

شرط دوم

مہر تونکو اونگک ابراہیم

شاہ قیدہ اقرار کرتے ہین کہ تمام رسد واسطے پیلو پنانگ یا جہاز جنگی کمپنی کے دیگر جہاز کو مطلوب ہوگا وہ قیدہ مین بلا مزاحمت خرید ہوگی اور اوسپر محصول بھی نلیا جاوے گا —

شرط سوم

تمام غلام جو قیدہ سے پیلو پنانگ کو یا پیلو پنانگ سے قیدہ کو فرار ہوکر آئینگے وہ اونکے مالکوں کو واپس کیے جاینگے —

شرط چہارم

چونکہ مقامات کیومیلا اور موڈا اور پری اور کریان
مین پیدا ہوتے ہین اور وہ پر متصل مقام بتانگ
کے ہین اور جب رزیڈنٹ ہنوربل کمپنی کا وہان آرہیگا
تو ہمیشہ اس مخالفت کے خلاف وقوع مین آیگا
لہذا اوسکو طے کرنا چاہیے گورنر جنرل ہمارا نفع
یعنی ہم۔ دو لکھ ہین کے سالانہ ہمکو دین۔

درخواست چہارم

اگر ہنوربل کمپنی کا اجنٹ کسی رشتہ دار یا وزیر
یا اہلکار یا رعیت شاہ کو قرض دیگا تو اجنٹ
مذکور دعوی اوسکا شاہ سے نکرے۔

اجنٹ ہنوربل کمپنی کا یا کوئی شخص ساکن جزیرہ پنانگ
زیر حفاظت کمپنی دعوی شاہ قیدہ پر بابت
زر قرضہ کے جو کوئی رشتہ دار یا وزیر یا اہلکار
یا رعیت شاہ مذکور لیگا نکرینگے مگر قرض خواہ کو
اختیار ہوگا جو کوئی شاہ مذکور کی رعایا مین سے
اوسکا قرضدار ہوگا اوسکو اور اوسکی جایداد کو
موجب رسم اور رواج ملک کے گرفتار کرین۔

درخواست پنجم

کوئی شخص اس ملک کا اگر ہمارا فرزند اور برادر
بھی ہے اور ہمارا دشمن ہو تو وہ دشمن ہنوربل
کمپنی کا ہوگا اور ہنوربل کمپنی کے اجنٹ اوسکو
پناہ نہین دے سکتے بغیر انفساخ اس عہدنامے
کے جو جب تک آفتاب اور ماہتاب قائم ہین
بحال اور برقرار رہیگا۔

ہر شخص جو ملک شاہ قیدہ مین رہتا ہے اگر
شاہ کا دشمن ہوگا یا کوئی جرم خلاف ملک کریگا
اوسکی حفاظت انگریز نہین کرینگے۔

درخواست ششم

اگر کوئی دشمن بری اگر ہمارے ملک پر حملہ آور

یہ درخواست باستدعام صدور حکم پیشگاہ انگریزی

نمبر ۸۶

آرچیپیلیگو شرقی

قیدہ

عہدنامہ جو شاہ قیدہ کے ساتھہ درباب دینے جزیرہ پرنس اوف ولیس کے ۱۷۸۶ء مین ہوا

درخواست شاہ قیدہ	جوابات درخواست شاہ قیدہ منجانب گورنر جنرل و کونسل

درخواست اول

ہنوریبل کمپنی محافظ سمندران رہینگے اور جو کوئی دشمن شاہ پر حملہ آور ہوگا وہ دشمن ہنوریبل کمپنی کا بھی متصور ہوگا اور تمام مصارف کا ہنوریبل کمپنی کو متحمل ہونا ہوگا۔

یہ گورنمنٹ ہمیشہ ایک جہاز جنگی واسطے حفاظت جزیرہ پنانگ کے اور واسطے کنارہ متصلہ کے جو شاہ قیدہ کا ہوگا مقرر رکھینگے۔

درخواست دوم

تمام قسم کے جہاز اور کشتی وغیرہ جو غرب سے خواہ شرق سے لنگرگاہ قیدہ کو آتے ہون اونکو ہنوریبل کمپنی کے اجنٹ نہ روکین گے مگر اونکی مرضی پر چھوڑدین کہ وہ اپنی مرضی سے چاہین خرید و فروخت ہمارے ساتھہ کرین اور چاہین ہنوریبل کمپنی کے ساتھہ بمقام پلو پنانگ کرین جیسا اونکو مناسب معلوم ہو۔

تمام جہاز وغیرہ جو قیدہ کو آتے ہونگے اونکو ہنوریبل کمپنی کے اجنٹ نہ روکینگے اور نہ کوئی ملازم وغیرہ کمپنی کا اونکے سد راہ ہوگا بلکہ کلیۃً اونکی مرضی پر موقوف رہیگا چاہین شاہ قیدہ کے ساتھہ خرید و فروخت کرین یا اور چاہین ساتھہ اجنٹ اور رعایای ہنوریبل کمپنی کے خرید و فروخت کرین۔

درخواست سوم

چونکہ اشیای مفصلۂ ذیل مثل افیون اور ٹین اور ہتہیار جنگی اونکی ایک جزو ہمارے محاصل کا ہے اسواسطے اونکی ممانعت ہوئی اور یہ اشیا

گورنر جنرل اور کونسل منجانب انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کے احتیاط کرینگے کہ شاہ قیدہ کا نقصان بباعث قیام کرنے انگریزان کے جزیرہ پنانگ مین نہوگا

شرط دوازدہم

اور چونکہ مضامین شرائط مذکورہ کا لحاظ بلا تفاوت رہے اسواسطے پنگھولو اور سرداران وعدہ کرتے ہین اور قسم کھاتے ہین منجانب تمام باشندگان کہ وہ فوراً آنریبل گورنر کو تمام ایسے غلامان مفرور جو مقام نانننگ مین یا دیگر مقامات مین ہونگے واپس اور حوالہ کردینگے۔

شرط سیزدہم

آخرا اقرار یہ بھی پنگھولو اور سرداران کرتے ہین اور قرآن کی قسم کھاتے ہین کہ منجانب تمام باشندگان ماننگ کہ وہ بایمانداری لحاظ اور تعمیل احکام مندرجہ شرائط کی کرینگے اور اپنے اوپر فرض گردانینگے کہ جو کوئی خلاف ورزی اس سے کریگا اوسکو واسطے سزایابی کے حوالہ ایسٹ انڈیا کمپنی کے کردینگے۔

واسطے تعمیل کلی اون سب امور کے جسکا وعدہ اور اقرار اسمین ہوا ہے مین اپنے دستخط معمولی اسپر کرتا ہون۔

یہ تیار ہوا اور اسکی قسم کھائی گئی بمقام شہر و قلعہ ملاکا بتاریخ ۱۶ ماہ جولائی سنہ ۱۸۰۱ عیسوی

دستخط ای سیل

پنگھولو اور سرداران ماننگ نے قسم کھائی اور کہا

ہم کپتان یعنی پنگھولو اور سرداران اقرار کرتے ہین اور قسم کھاتے ہین منجانب اپنے اور تمام باشندگان ماننگ کے کہ ہم سب وفادار اور دیانت دار گورنر باجلاس کونسل فورٹ سنٹ جارج کے اور گورنر اور کمانڈنٹ ملاکا کے اور تمام کمانڈنٹ اوسکے جو موجود ہین اور جو بعد ازین اونکی ماتحت مقرر ہونگے رہینگے اور سواے اسکے مستعد اور مصروف بیچ تعمیل احکام کے جو جاری ہوتے ہین یا آیندہ جاری ہونگے رہینگے اور بنسبت ایسٹ انڈیا کمپنی کے اوس طور سے رہینگے جیسے نمکحلال اور وفادار رعایا اور برایا یہ لازم ہے۔

علامات دستخط و مہر سید بلال مورین کانٹ جویل ستوموین اور مولانا گنان

کوئی اور راستہ اختیار نکرینگے اور نہ کسی قوم بری سے براہ دریاے پنا کے اتفاق کرینگے اور اگر ایسا کرین تو اونکا جان و مال معرض خطر مین پڑے گا —

شرط ہشتم

بنگھولوا ورسرداران اقرار کرتے ہین کہ منجانب تمام ملک مانگ کہ جب کبھی کوئی سردار اپنی حکومت ترک کرے یا کوئی مصیبت اوسپر آکر پڑے تو وہ ایسی حالت مین کسی اپنے قریب رشتہ دار کو اور یا جو اونکے خاندان مین لئیق ہوگا اوسے اپنی جانشینی کے واسطے روبروے گورنر کے پیش کرینگے مگر واضح ہو کہ یہ فرض نہین کہ گورنر ہر ایک ایسے شخص پیش شدہ کو منظور کرے بخلاف اسکے اوسکو اختیار حاصل ہوگا کہ جسکو وہ مناسب تصور کرین اوسے مقرر کرین —

شرط نہم

کوئی غلام جو خواہ ہنوربل کمپنی کا ہو خواہ کسی ساکن ملاکا کا ہو اگر فرار ہو کر مقام مانگ یا کسی موضع ملحقہ مین جاکر متواری ہو تو بنگھولوا ورسرداران اور ہر ایک باشندے پر فرض ہوگا اور کوئی اس سے مستثنا متصور نہین ہوگا کہ ایسے مفرور کو گرفتار کرکے فوراً شہر مین بھیجدے تاکہ وہ سپرد اپنے مالک کے کیا جاوے اور دس دولر بطور انعام مالک سے لیا جائیگا اور اس سے سوا نہین لیا جائیگا —

شرط دہم

کوئی غلام مذکر یا مونث جو ترغیب کے ساتھ کوئی ملاکا مین لے آئے اس نیت سے کہ اوسکو مذہب عیسائی مین لائے تو مالک غلام کو معاوضہ نصف قیمت غلام مذکور کا ملیگا اور قیمت اوسکی ایک کمیٹی منجانب گورنمنٹ تجویز ہو کر تنقیح کرے گی —

شرط یازدہم

لیکن اگر کوئی شخص کسی غلام عیسائی کو یا آزاد ساکن ملاکا کو کسی اہل اسلام کے یا ہندو کے ہاتھ خواہ با سترضا خواہ بترغیب اور خواہ بزبردستی اونکے مالک کے پاس سے لاکر فروخت کرین اور خصوصاً وہ لوگ جو ایسے غلام عیسائی کو یا آزاد ساکن ملاکا کو ترغیب مسلمان ہونے کی دین بہ تعدی اونکو مجبور مسلمان ہونے پر کرین اوسکا جان و مال ضبط اور باختیار سرکار تصور ہوگا —

مذکور نے تجویز کی ہے کہ بنگہولو ہر سال خود حاضر ہوا کرے یا کسی اپنے سردار کو ملاکا مین بھیجا
کرے کہ اگر کمپنی کا شکریہ ادا کر جایا کرے اور اپنی فرمانبرداری کی وجہ سے وہ کمپنی کو فصل کے اول
میوے کا نصف کوین پیدے یعنی چار صد کاٹا الگ دیا کرے۔

شرط چہارم

ساکنان نانگ جب اپنا وطن چھوڑ کر ملاکا جائین تو اونکو ایک اجازت نامہ اس مضمون کا
بمہر و دستخط بنگہولو روبروے شاہ بندر پیش کرنا ہوگا اور اسیطرح اگر کوئی ملاکا سے نانگ جاوے
تو اوسکو بھی ایسا ہی اجازت نامہ بمہر و دستخط شاہ بندر بموجب حکم گورنر وہان پیش کرنا ہوگا اور اگر ایسا
نہو تو طرفین ایسے شخصون کو یعنے جنکے پاس اجازت نامہ حسب تفصیل بالا موجود نہین ہے گرفتار
کر کے واپس بھیجینگے لیکن جب کوئی شخص ایسا اجازت نامہ پیش کرے تو اوسکو اجازت ہوگی کہ
نانگ یا کسی اور مقام ملحقہ مین آباد ہو اور اپنے مزدوری بذریعہ کاشتکاری و نصب کرنے درختہاے
سپاری وغیرہ کے پیدا کرے بشرطیکہ وہ رسم و رواج ملک مثل باشندگان اختیار کرے۔

شرط پنجم

بنگہولو اور سرداران اقرار کرتے ہین کہ جسقدر ٹین یعنی آہن انگریزی مقامات سری مین تی
اور سنگئی اجونگ اور رام پورا اور دیگر مقامات سے اس ضلع مین بمقام نانگ آویگا وہ فوراً روانہ
ہو کر حوالہ کمپنی کے ہوگا اور اوسکے عوض اونکو ۳۴ سکس دولر نقد ہر ایک بارتین سوکتی صورت
کے سکہ مین ملیگا۔

شرط ششم

اور وہ یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ سیاہ مرچ اور نانگ اور دیگر اضلاع متصلہ کی جب
زیادہ کثرت سے دستیاب ہوگی تو وہ بھی کمپنی کو دی جاوے گی اور اوسکی عوض ۱۲ سکس
دولر فی بار اونکو ملیگا۔

شرط ہفتم

بنگہولو اور سرداران اور ساکنان نانگ اسباب کا اختیار نہین رکھتے کہ کسی قوم بری
سے اتفاق یا تجارت کرین بلکہ تمام اسباب اپنا براہ دریاے ملاکا لاوینگے اور کسی حیلہ سے

نمبر ۸۵

عہدنامہ ناننگ

عہدنامہ جو سنہ ۱۸۳۲ع مین صاحب رزیڈنٹ ملاکا لفٹنٹ کرنیل ٹیلرنے ساتھ پنگھولو ناننگ کے کیا

شرائط اور عہود مجوزہ لفٹنٹ کرنیل الاول ٹیلر صاحب گورنرا ور کمانڈنٹ ملاکا نے بالعوض اور منجانب ہنوربل گورنر فورٹ سنٹ جارج ساتھ راجہ میر اکپتان پنگھولو مشہور بنام دہول سید اور لیلا الا بیلنگ اور موئلند حاکم معروف سابق اور نگ کیو اور کیچل معروف موسی اور ہنو ہجیکیا معروف کوبخل اور مہاراجہ اکیا معروف سمنا اور بلاہنا گاران ارا کین اور سرداران ناننگ اور دیہات ملحقہ کے جنھون نے منظور کرکے قسم شرائط ذیل کی نسبت یاد کی۔

شرط اول

کپتان مذکور یعنی پنگھولو ارا کین اور سرداران منجانب تمام ساکنین ناننگ اقرار کرتے ہین اور قسم کھاتے ہین کہ وہ وفادار اور تابعدار ہنوربل گورنر باجلاس کونسل مقام فورٹ سنٹ جارج کے اور گورنرا ور کمانڈنٹ شہر اور قصبہ ہذا کے اور تمام کمانڈنٹ جو موجود ہین اور آئندہ اونکے تحت ہوکر آوینگے رہینگے اور سواے ازین ہمہ تن مصروف ہوکر تمام معاملات مین فرمانبردار احکام انگریزی کے رہینگے جیسا کہ رعایاے تابعدار کو لازم ہے اور ہرگز فرداً یا جماعتاً کوئی ارادہ بخلاف گورنر ممدوح حیلتہً یا صریحتہً نکرینگے اور لحاظ شرائط ذیل کا باسیانداری اور استحکام رہیگا اور تمام عہود و مواثیق جو قبل اسکے دیگر اقوام سے ہوئے ہین وہ بخیال بدگمانی انگریزان منسوخ کیے جاینگے

شرط دوم

درحالیکہ کوئی شخص بمقام ناننگ جو اولا مین کابان اور میلے کا ہوکر خلاف وزری مضامین عہدنامہ ہذا کریگا یا فرمانبرداری گورنر یا اوسکے عہدہ داران کی کریگا تو پنگھولو اور سرداران حسب الطلب گورنر اوسکو واسطے سزایابی مناسبہ کے حوالہ کردینگے۔

شرط سوم

پنگھولو اور سرداران اور ساکنان ناننگ اور بلنسان کابان اور میلے پر فرض ہے کہ دہم حصہ پیداوار برنج اور فواکہ اپنے ایسٹ انڈیا کمپنی کو ادا کیا کرین مگر بلحاظ کم سامانی اور افلاس کے کمپنی

اونکے حقوق ملحوظ رکھے کی اور اونکی بہبودی مدنظر اور دستخط کنندگان کاغذ ہذا اوپر تمام امور کے بخواہش دلی اقرار کرتے ہین کہ جو شرائط عہدنامہ مذکورہ بالا مین مندرج ہے اوسکا لحاظ رہے گا اگر باشندگان باسما الاناا و دیگر آبادیہائے حسب عہد و پیمان سے اونھون سنے حکومت و حفاظت ایسٹ انڈیا کمپنی انگریزی کی منظور کی ہے اوسمین وفادار رہینگے صرف اختیار اسکا رہیگا کہ حسب ضرورت برضامندی فریقین تبدلات شرائط مین کیا جائیگا۔

دربارہ ارادہ درست اور واجبی گورنمنٹ انگریزی کے نسبت باشندگان ناکاو دیگر آبادیہائے دُچ جو بعجواے عہدنامہ اونکے زیر حکومت ہوئے ہین مختاران کل شاہ ندرلینڈ اونکی اطمینان کو باعتبار تمام منظور کرتے ہین اور اوسی نیک نیتی کے خیال سے وہ اصرار ان امر مین نہین کر سکتے کہ جو ہدایات اور احکام بنام حکام انگریزی متعینہ ہند دربارہ حوالہ کردینے قلعہ مارلیورڈ کے جاری ہون وہ اونسے صاف اور درست اور مستحکم ہون کہ کوئی امر بے اعتباری کا یا عذر توقف کا اونسے پیدا نہو اور اونکو یہ بھی یقین ہے کہ مختاران کل انگلستان جنھون سنے اپنے کام کو ایسی راستی اور اعتدال سے سرانجام دیا ہے وہ اس مین جہد کرینگے کہ اونکی شفقت کا نتیجہ کسی غرض ماتحت کے سے یا خیالات فضول سے برعکس نہو جاے اور اس نتیجہ کو مختاران کل انگلستان سنے خود اپنی یادداشت کے آخر مین بیان کردیا ہے پس اب یہ واسطے دستخط کنندگان کاغذ ہذا کے باقی رہا ہے کہ وہ اپنے تئین مبارکباد دین کہ اونھون سنے مدد اوسمین کی اور اپنی خواہش شریک آرزوی ان صاحبون کے کرین کہ اجنساں مقیم مقبوضات ایشیا ہمیشہ قدرشناس ان امور کے رہین جو دو اقوام دوستی شعار بخیالات بزرگ باہم مرعی رکھینگے اور بسبب اون اقوام کے فروگذاشت نکرینگے جو حسب منشاء عہدنامہ اور اتفاق و محبت سے اونکے زیر حکم آگئے ہین۔

دستخط کنندگان کاغذ ہذا اس موقع وقت کو غنیمت تصور کرکے مختاران کل انگلستان کو اطمینان جدید نسبت اونکے پسندیدہ وجوہ کے کرتے ہین۔

دستخط ایچ فیجل
دستخط ای آر فالک

المرقوم مقام لندن ۱۷ مارچ سنہ ۱۸۲۴ عیسوی

انگلستان نے بھی اپنی تقاریر سنہ ۱۸۲۰ء مین تسلیم کیا ہے منحصر اوپر انتظام تجارت مصالحجات بلا شرکت غیرے ہے پس اگر ارادہ مصمم گورنمنٹ نذرلینڈ کا راجع ترک کرنے اوس انتظام تجارت بلاشرکت کا ہوگا تو استحقاق آزادی تجارت فوراً قائم ہوگا اور تمام وہ ارچیلیگو جسکی حدود نہایت صحت سے بیان ہوئی ہین یعنی جو حدود سیلیب تیمور اور گینی جدید پر محدود ہے تمام مجاز طریق بیع و شرا کا واسطے اون طریقون پر جو قواعد مقام قائم کرین اور خاص رعایاے شاہ انگلستان کے واسطے اون قاعدون پر جو حسب شرائط حکومتہاے معاہدین کے تمام مقبوضات ملک ایشیا کے واسطے ہین موجود رہے گا۔

اگر ارادہ ترک کرنے کا نہو تو جب تک استثنا قائم رہے تو جو جہاز بلا کا مین آمدورفت کرین تو اونکو اون لنگرگاہون مین جنکی اطلاع چند سال گذرے حکام سمندر کو دی گئی ہے آیا یا اونکے نزدیک آ پانچا ہیے صرف بوقت مصیبت جسوقت مین یہان بیان کرنا فضول ہے کہ وہ ہر جگہ جہان چندہ نذرلینڈ بسوط ہوگا وہ خدمت نیک و بد پائینگے جو انسان مصیبت زدہ کو ملنی لازم ہے۔

بتائید اطلاع مندرجہ آخر یادداشت مختاران کل انگلستان بمقدمہ بنگولین سے کے مختاران ممدوحین نے پاس دستخط کنندگان کاغذ ہذا دو عہدنامے ایک مرقومہ ۲۳ ماہ مئی اور دوسرا ۱۲ ماہ جولائی سنہ ۱۸۱۹ء جو فیما بین لفٹنٹ گورنر مقام مذکور اور چند رئیسان اقوام قرب و جوار منعقد ہوئے تھے مرسل کیے ہین اونھون نے ایک مراسلہ گورنر جنرل با جلاس کونسل مرقومہ فورٹ ولیم ۹ ماہ مئی سنہ ۱۸۲۳ء بھی مرسل کیا ہے جسکے مطابق گورنمنٹ انگریزی نے ٹھیکہ سیاہ مرچ مقام قلعہ مارلبورو ترک کیا اور ترغیب زراعت برنج دی ہے اور بسبب مختلف اقسام باشندگان ساتھ انکے رہے اور اونکے رئیسون کے قرار دی ہے مگر جہان تک دستخط کنندگان کاغذ ہذا خیال کر سکتے ہین تو مطلب ان تمام تدابیر کا بیشک اور لاریب واسطے حفاظت بہبودی زراعت آبادی مذکور کے ہے اور رجوع کرنے اوس وقت کے جو اکثر معاملات باشندگان مین بباعث مداخلت حکام گورنمنٹ غیر کے واقع ہوتے ہین اس نظر سے وہ باطمینان تمام بیان کر سکتے ہین کہ بخلاف اندیشہ خوف خلاف ورزی معاملات کے جو لوگ شریک حال ہون اونکو امید رکھنی چاہیے کہ گورنمنٹ جدید

دستخط جارج کیننگ

دستخط چارلس واٹکن ولیم وون

مقام لندن ۱۷ مارچ ۱۸۲۴ء

ترجمہ جواب یادداشت منجانب مختاران کل ہالینڈ بنام مختاران کل انگلستان

دستخط کنندگان کاغذ ہذا یعنی مختاران کل شاہ ہالینڈ نے اوس یادداشت مین جو اونکو مختاران کل انگلستان نے دی ہے ایک درست اعادہ اوس تقریرات کا دریافت کیا جو اوسوقت بمیان آئین تھین جب وجوہات خلاف مرضی مصلحت کنندگان باعث التواے گفتگوی مصلحت آمیز ہوئے تھے اب جو دوبارہ اوس کام کے اختیار کرنے کو طلب ہوئی جسکا اختتام عین خواہش دلی فریقین تھا تو دستخط کنندگان کاغذ ہذا نے اس کار مرغوب مین اپنے ہم پیشہ مین وہ نیت درست اور مصلحت آمیز دیکھی جس سے بسہولیت انتظام اور سرانجام نہایت سنجیدہ سوالات کا ہوگا اور اوس نیت کی داد وہ اس سے بہتر اور کسی وقت مین نہین دے سکتے جب منظوری اوسکی بذریعہ دستخط کرنے اوس صلحنامہ کے ہوتی ہے جسکے شرائط جو نہایت ہوشیاری سے ترتیب پائے ہین نہایت کارآمد واسطے رکھنے اتحاد فیمابین کم رتبہ اجنٹان حکومتہاے معاہدین کے ہین۔

یہ خاص مدعا اور اصل منشاء عہدنامہ کا اون سب پر روشن ہوگا جو اوسکی شرائط بغور ملاحظہ کرینگے اور جو امور اوسمین صاف صاف مشروط ہین وہ واسطے رفع کرنے بمرضی عام تمام بے اعتباری کے جو آخر مین ظاہر ہو کافی متصور ہونگے مگر چونکہ مختاران کل انگلستان نے یہ بھی ضروری تصور کیا کہ کچھ تفصیل درج کرین اسواسطے دستخط کنندگان کاغذ ہذا بھی اپنی طرف سے آگاہ اس ضروری امر سے ہوکہ کوئی امر اس معاملے عظیم مین مشتبہ نہ رہ جاے اونکی پیروی کرنے مین کچھ دقت معلوم نہین کرتے یعنی اپنی طرف سے وہ بھی تفصیل کرتے ہین اور نیز اپنے منشاء کی ظاہر کرنے مین اور جواب یادداشت مذکورہ بالا مختاران کل انگلستان کے تحریر کرنے مین کچھ دقت تصور نہین کرتے۔

شرط ہفتم مین ایک استثنا عام قواعد آزادی تجارت درج ہے اسمین استثنا کی ضرورت جسکو

اور مختاران کل انگلستان کو اعتبار رہے کہ قابضان حال قلعہ مارلیبوروکوئی تدبیر بغیر رضامندی شاہ آچین عمل مین نہ لاوینگے —

یہ بھی مختاران کل انگلستان پر فرض ہے کہ وہ گورنمنٹ ندرلینڈ سے سفارش باشندگان و آبادان تابع کارخانہ قدیم انگلستان واقع بنکولین کی کرین تاکہ حفاظت مربیانہ و دوستانہ اونکی ہوا کرے —

یہ درخواست بہت ضروری ہے کیونکہ ۱۸۱۸ء سے عہد نامے اونکے رئیسون سے ہوئے تھے اور اونکی باعث اونکی نہایت بہبودی ہوئی ہے طریق جبریہ زراعت اور چھین لینا سیاہ مرچ کا موقوف کیا گیا اور ترغیب زراعت بریج دی گئی اور نسبت با حقوق کاشتکاران نسبت اونکے سرداران ضلع کے تصفیہ ہوئی اور حقوق ملکیت رئیس نسبت زمین کے منظور ہوا اور تمام مداخلت انتظام علاقہ اسطرح موقوف ہوئی کہ یورپ کے باشندون کو بیرو تجارت سے تبدیل کیا اور بجاے اونکے اہلکاران ملک مقرر کیے اور یہ تمام تدابیر واسطے بہبودی اور بہتری ساکنین کے مناسب متصور ہوئی تھین —

ان امور کی سفارش گورنمنٹ ندرلینڈ سے کرنے مین دستخط کنندگان کا غذ ہذا کی التماس مختاران کل ندرلینڈ سے یہ ہے کہ وہ اپنے گورنمنٹ کی اطمینان کرین کہ ایسا ہی لحاظ منجانب حکام انگریزی نسبت باشندگان ملاکا اور دیگر مقامات منتقلہ کے مرعی رہے گا —

القصہ مختاران کل انگلستان کی مبارکباد مختاران کل ندرلینڈ کو دیتے ہین کہ ان امور نے بخوبی سرانجام پایا اور اونکو یقین ہے کہ جو انتظام اب ہوا ہے اوس سے تجارت دونون اقوام کی خوب ہوگی اور یہ کہ دونون دوست ملک ایشیا مین اور نیز یورپ مین وہ رسم اتحاد بلا دغدغہ مرعی رکھینگے جو قدیم مین اونمین جاری تھی اور چونکہ نزاع اب ختم ہوئی جو دو صد سال گذشتہ مین گاہ گاہ باعث دغدغہ ہوتی تھی اب آیندہ رشک فیمابین انگریزان و ڈچ کے ملک شرقی مین نرہیگا ہان مگر پیچ قائم کرنے اون قواعد کے جنسے بہبودی متصور ہوا اور جواب طرفین سنے روبروے تمام جہان کے بیان کیے ہین —

دستخط کنندگان کاغذ ہذا کی التماس مختاران کل شاہ ندرلینڈ سے یہ ہے کہ وہ اطمینان تعمیل شرائط لائقہ منظور کرین —

نذرلینڈ نے بھی شرائط جنسے آزادی مطلق تجارت ہر دو سلطنت کی رعایا کو اونکے ماتحت علاقون کو درمیان دنیا کے حاصل ہوئی منظور کی ہین —

دستخط کنندگان اس کاغذ کے یعنی مختاران کل انگلستان کے مجاز اظہار اس امر کے ہین کہ شاہ انگلستان برآے رزین شاہ نذرلینڈ اتفاق کرتے ہین —

بباعث آگہی اوسوقت کے جو یکایک مطابق کرنے قواعد تجارت ہین جو اس مین درج ہے ساتھ اوس تجارت کے جو قدیم سے جاری ہے عائد ہوگی دستخط کنندگان کاغذ ہذا مجاز اس امر کے ہین کہ وہ اپنی رضامندی درباب مستثنا کرنے جزائر ملاکا کے اس عام شرائط آزادی تجارت سے دین اور اونکو یقین ہے کہ چونکہ ضرورت اس استثنا کے صرف بوجہ وقت فی الحال منسوخی مستاجری مصالحجات سے واقع ہوئی تو اوسکی تعمیل بھی منحصر اوس ضرورت تک رہے گی —

مختاران کل انگلستان کے لفظ ملاکا سے وہ اجتماع جزائر تصور کرتے ہین جنکے مغرب کی جانب جزیرہ سیلب واقع ہے اور شرق کی طرف نیوگنیی اور جنوب کی سمت تیمور مگر واضح ہو کہ تینون جزایر اوس مستثنا مین شامل نہین ہین اور نہ جزیرہ سرام مستثنا تصور ہوتا اگر وہ اسی موقع پر بسبب دونون جزائر کلان مصالحجات امبوینا اور بندا نامے کے واقع نہوتا جس سے ممانعت آمدورفت اوسمین تمام نہ ہوتی مستاجری مصالحجات ضروری متصور نہو تی —

بباعث تبدیلی علاقجات جو بنظر جدا کرنے فریقین کے امور کو ضروری متصور ہوئے مختاران کل انگلستان پر واجب آیا کہ کچھ بیان ماتحتیان اور دوستان انگلشیہ کا جو اون علاقجات منتقلہ مین رہتے ہین کرین اور ویسے ہی بیان کی اشتراک مختاران کل نذرلینڈ سے کرین —

ایک عہدنامہ جو ۱۸۱۹ء مین اجنٹ انگریزی نے شاہ آچین سے کیا ہے وہ موافق شرط سوم عہدنامہ حال کے نہین ہے مختاران کل انگلستان اس واسطے منظور کرتے ہین کہ عہدنامہ آچین جسقدر جلد ممکن ہوگا ترمیم ہو کر صرف ایسا انتظام اونکے ساتھ کیا جائیگا کہ جس سے لیکر آچین مین جہاز و رعایای انگریزی کی مدارات واجبی ہوا کرے مگر چونکہ چند شرائط عہدنامہ مذکور کے جنکی اطلاع مختاران کل نذرلینڈ کو ہو چکی ہے ایسے ہین کہ جنسے عام نفع یورپ سمندر شرقی مین متصور ہے اسواسطے امید یہ ہے کہ گورمنٹ نذرلینڈ ایسی تدبیر کرین کہ جنسے وہ اونکے فائدے اونکو موکد کرین

عہدنامہ حال تصدیق ہوکر بیچ عرصہ تین مہینے کے اگر ہوا تو قبل اوسکے فریقین کو بمقام لندن نقول دیے جاوینگے۔

بگواہی اس عہدنامے کے فریقین کے مختاران کل نے جنکو پلینی پوٹنشیری کہتے ہین اپنے اپنے دستخط کر دیے اور مہر اپنی اپنی عہدے کی لگا دی۔

بمقام لندن بتاریخ ۱۷ ماہ مارچ سنہ ۱۸۲۴ع ختم ہوا

(مہر) دستخط جارج کیننگ (مہر) دستخط ایچ فیگل

(مہر) دستخط چارلس واٹکن ویلیمس ون (مہر) دستخط اسی آر فانک

یادداشت جو مختاران کل انگلستان نے بنام مختاران کل ہنڈرلینڈ کے تحریر کی

جو عہدنامہ اب قرار پایا ہے مختاران کل شاہ انگلستان کو نہایت خوشی اس امر کے معلوم کرنے سے ہے اور لکھنے سے ہوتی ہے کہ مختاران کل شاہ ہنڈرلینڈ نے بیچ دستخط کرنے اوسکے ایک دوستانہ اور صادق نیت ظاہر کی اور نیز اونکے اپنے یقین سے کہ یہان طرفین مین یکسان خواہش اور نیت اسکی ہے کہ ساتھ دیانت اور ایمانداری کے شرائط عہدنامہ کا منشاء عمل مین آئے۔

جو تکرار اور نااتفاقی کہ باعث اس عہدنامے کی ہوئی ہے اسی قسم کی ہین کہ اونکا دفعیہ شرائط تحریری معمولی سے ہونا نہایت مشکل ہے کیونکہ وہ بسبب شک اور شبہہ کے جو کارروائی اجنٹان سے پیدا ہوتی رہی ہین پس وہ صرف باظہار رکھنون اور فہمید اصل ماہیت عہد کر کے رفع ہو سکتے ہین۔

نامنظوری روبکاری نے جس سے تعمیل منشاء اجتماع ماہ اگست سنہ ۱۸۱۴ع ملتوی رہا مختاران کل ہنڈرلینڈ کا اطمینان اس امر سے کر دیا ہوگا کہ انگلستان کسطرح اپنے اقرار پورے کرتی ہے مختاران کل انگلستان کے ساتھ خوشی کی تحریر اوس قسیمہ نامنظوری کا کرتے ہین جو منجانب گورنمنٹ ہنڈرلینڈ درباب خواہش بزرگی پولیٹکل یا نفع تجارت کی شرقی اورچیلیگو مین اونھون نے ظاہر کی ہے اور وہ بخواہش دل شکرگزاری اوس بے تاملی کی کرتے ہین جس سے مختاران کل

سے کرینگے۔

شرط سیزدہم

تمام آبادیان اور مقبوضات اور مقامات جو شرائط مذکورۂ بالا سے حوالہ ہوتے ہین وہ افسران سرکار کے جسکو ملے ہین بتاریخ یکم مارچ ۱۸۲۵ء حوالہ ہونگے لیکن عمارات اور قلعجات اوسی حالت مین برقرار رہینگے جس حالت مین وہ ہنگام مشتہر ہونے اس عہدنامے کے ملک ہند مین موجود ہونگے مگر کچھ دعوی کسی جانب سے بابت سامان جنگی یا سامان رسد وغیرہ جو وہان رہ گیا ہو یا وہان سے پہونچایا گیا ہو نکیا جائیگا اور نہ دعوی بابت مالگذاری کے جو باقی رہے گی اور نہ کسیطرح کی مصارف ضروریہ انتظام ملک کے جو باقی ہوگا پیش کیا جائیگا۔

شرط چہاردہم

تمام ساکنان اوس علاقہ کو جو حوالہ دوسری سرکار کے ہوگا چھ برس کے عرصے تک تصدیق عہدنامہ ہذا سے اختیار حاصل ہوگا کہ وہ اپنے مال کو جو چاہے کرے یا خود انتقال دوسرے مقام مین بلامزاحمت یا تکرار کے جہان اوسکی مرضی ہو کرے۔

شرط پانزدہم

ہردو فریق معاہدین یہ وعدہ کرتے ہین کہ کوئی علاقہ یا مقام جسکا ذکر شرائط ہشتم و نہم و دہم و یازدہم و دوازدہم مین آیا ہے کسیوقت مین کوئی فریق کسی حاکم غیر کے سپرد نہین کرسکتا اگر کوئی فریقین معاہدین مین سے کوئی مقام مذکور چھوڑے تو حق قبضہ فریق ثانی کا اوسپر فوراً عائد ہوگا۔

شرط شانزدہم

یہ وعدہ ہوتا ہے کہ جو حساب کتاب یا دعوی ہنگام واپس کرنے علاقہ جاوا و دیگر مقامات کے جو افسران شاہ ندرلینڈ کے سپرد ہوئے تھے باقی پڑے ہین اور جو حساب کتاب کہ بباعث جمع ہونے کمشنران ہردو اقوام بمقام جاوا بتاریخ ۲۴ ماہ جون ۱۸۱۷ء ہوا تھا اور بلا تصفیہ پڑا ہے اور جو اور حساب ہوگا وہ سب طی ہوکر بیباق القصور ہوگا بشرطیکہ ندرلینڈ بمقام لندن قبل ختم ہونے ۱۸۲۵ء کے ایک لاکھ پونڈ سٹرلنگ جمع کردین۔

شرط ہفتدہم

...دکو سے کسی رعایاے حاکم غیر یا سواے حاکمان ایشیا اجازت تجارت کی جزایر مذکورہ کے
...ینگے تو رعایاے شاہ انگلستان بھی اونسے مرتبون پر مجاز او سیقدر رسوم جاری کرنیکی
...وںگی—

شرط ہشتم

شاہ نیدرلینڈ تمام اپنے علاقجات ہند کو شاہ انگلستان کے حوالہ کرتے ہین اور تمام حقوق
...ل سے جو باعث اون علاقجات کے اونکو حاصل تھے دست بردار ہوتے ہین—

شرط نہم

کارخانہ فورٹ مارلبرو اور تمام مقبوضات انگریزی واقع جزیرہ سماترا اس شرط کے مطابق
شاہ نیدرلینڈ کے حوالہ ہوتے ہین اور شاہ انگلستان وعدہ کرتے ہین کہ کوئی آبادی انگریزی اوس
جزیرے مین آیندہ نہوگی اور نہ کوئی صلح حکام انگریزی کسی شاہزادہ یا سردار یا رئیس وہان کے
...ے نکرینگے—

شرط دہم

شہر اور قصبہ ملاکا مع اوسکے متعلقین کے بموجب اس شرط کے حوالہ شاہ انگلستان کے
کیے گئے اور شاہ نیدرلینڈ وعدہ کرتے ہین کہ وہ اور اوسکے رعایا ہرگز کوئی آبادی اوس
ملک مین نکرینگے اور نہ عہدنامہ کسی شاہزادے یا سردار یا رئیس وہان کے سے منعقد کرینگے

شرط یازدہم

شاہ انگلستان اپنے عذرات کو جو درباب سکونت ابنتان گورنمنٹ نیدرلینڈ پیش
ہوے تھے مسترد کرتے ہین—

شرط دوازدہم

شاہ نیدرلینڈ اپنے عذرات جو درباب سکونت رعایای شاہ انگلستان بیچ جزیرہ سنگاپور
کے پیش ہوے تھے مسترد کرتے ہین—
شاہ انگلستان یہ وعدہ کرتے ہین کہ کوئی آبادی انگریزی بیچ جزایر کریمون یا جزایر باتام بنتان
...لنگا کی اور جزیرہ جنوب سنگاپور کے نہوگی اور نہ کوئی عہدنامہ سرکار انگریزی کسی سردار یا ...

نذرلینڈ نے پھر شرائط جنسے آزادی مطلق تجارت ہر دو سلطنت کی رعایا کو اونکے ماتحت علاقون کو درمیان دنیا کے حاصل ہو لی منظور کی ہین —

دستخط کنندگان اس کاغذ کے یعنی مختاران کل انگلستان کے مجاز اظہار اس امر کے ہین کہ شاہ انگلستان برائے رزین شاہ نذرلینڈ اتفاق کرتے ہین —

بباعث آگہی اوسوقت کے جو یکایک مطابق کرنے قواعد تجارت ہین جو اس مین درج ہے ساتھہ اوس تجارت کے جو قدیم سے جاری ہے عائد ہوگی دستخط کنندگان کاغذ ہذا مجاز اس امر کے ہین کہ وہ اپنی رضامندی درباب مستثنا کرنے جزائر ملاکا کے اس عام شرائط آزادی تجارت سے دین اور اونکو یقین ہے کہ چونکہ ضرورت اس استثنا کے صرف بوجہ دقت فی الحال منسوخی مستاجری مصالحجات سے واقع ہوئی تو اوسکی تعمیل بھی منحصر اوس ضرورت تک رہے گی —

مختاران کل انگلستان کے لفظ ملاکا سے وہ اجتماع جزائر تصور کرتے ہین جنکے مغرب کی جانب جزیرہ سیلب واقع ہے اور شرق کی طرف نیوگینی اور جنوب کی سمت تیمور مگر واضح ہو کہ تینون جزایر اوس مستثنا مین شامل نہین ہین اور نہ جزیرہ سرام مستثنا تصور ہوتا اگر وہ اسی موقع پر بسبب دونون جزائر کلان مصالحجات امبوینا اور بنڈا نامے کے واقع نہوتا جس سے ممانعت آمد و رفت اوسمین تا ارادہ مینے مستاجری مصالحجات ضروری متصور نہو تی —

بباعث تبدیلی علاقجات جو بنظر جدا کرنے فریقین کے امور کو ضروری متصور ہوتے مختاران کل انگلستان پر واجب آیا کہ کچھ بیان ماتحتیان اور دوستان انگلشیہ کا جو اون علاقجات منتقلہ مین رہتے ہین کرین اور ویسے ہی بیان کی استدراک مختاران کل نذرلینڈ سے کرین —

ایک عہدنامہ جو ۱۸۱۹ء مین اجنٹ انگریزی نے شاہ آچین سے کیا ہے وہ موافق شرط سوم عہدنامہ حال کے نہین ہے مختاران کل انگلستان اس واسطے منظور کرتے ہین کہ عہدنامہ آچین جسقدر جلد ممکن ہوگا ترمیم ہو کر صرف ایسا انتظام اونکے ساتھہ کیا جائیگا کہ جس سے لیکر آچین مین جہاز و رعایای انگریزی کی مدارات و ہی ہوا کرے مگر چونکہ چند شرائط عہدنامہ مذکور کے جنکی اطلاع مختاران کل نذرلینڈ کو ہو چکی ہے ایسے ہین کہ جنسے عام نفع یورپ سمندر شرقی مین متصور ہے اسواسطے امید یہ ہے کہ گورنمنٹ نذرلینڈ ایسی تدبیر کرین کہ جنسے وہ اونکے فائدے اونکو ہوا کرین

عہدنامہ حال تصدیق ہوکر بیچ عرصہ تین مہینے کے اگر ہوا تو قبل اوسکے فریقین کو مقام لندن
نقول دیدیے جاوینگے ۔

بگواہی اس عہدنامے کے فریقین کے مختاران کل نے جنکو پلینی پوٹنشیری کہتے ہین اپنے اپنے
دستخط کر دیے اور مہر اپنی اپنی عہدے کی لگا دی ۔

بمقام لندن بتاریخ ۱۷ ماہ مارچ ۱۸۲۴ء ختم ہوا

(مہر) دستخط جارج کیننگ	دستخط ایچ فیگل (مہر)
(مہر) دستخط چارلس واٹکن ولیمس ون	دستخط اے آر فالک (مہر)

یادداشت جو مختاران کل انگلستان نے بنام مختاران کل ہنڈر لینڈ کے تحریر کی

جو عہدنامہ اب قرار پایا ہے مختاران کل شاہ انگلستان کو نہایت خوشی اس امر کے
معلوم کرنے سے ہے اور لکھنے سے ہوتی ہے کہ مختاران کل شاہ ہنڈرلینڈ نے بیچ دستخط کرنے
اوسکے ایک دوستانہ اور صادق نیت ظاہر کی اور نیز اونکے اپنے یقین سے کہ یہاں طرفین
مین یکسان خواہش اور نیت اسکی ہے کہ ساتھ دیانت اور ایمانداری کے شرائط عہدنامہ کا منشا
عمل مین آوے ۔

جو تکرار اور نااتفاقی کہ باعث اس عہدنامے کی ہوئی ہے اسی قسم کی ہین کہ اونکا
دفعیہ شرائط تحریری معمولی سے ہونا نہایت مشکل ہے کیونکہ وہ بسبب شک اور شبہہ کے جو کاروائی
اجنٹان سے پیدا ہوتی ہے ہین پس وہ صرف باظہار مکنون اور فہمید اصل ماہیت ہر امر کے
رفع ہو سکتے ہین ۔

نامنظوری روبکاری نے جس سے تعمیل منشاء اجتماع ماہ اگست ۱۸۲۰ء ملتوی رہا مختاران
کل ہنڈرلینڈ کا اطمینان اس امر سے کر دیا ہوگا کہ انگلستان کسطرح اپنے اقرار پورے کرتی ہے
مختاران کل انگلستان کے ساتھ خوشی کی تحریر اوس قسیمہ نامنظوری کا کرتے ہین جو منجانب
گورنمنٹ ہنڈرلینڈ در باب خواہش بزرگی پولیٹکل یا نفع تجارت کی شرقی اوپر چلیگو مین اونھون نے
ظاہر کی ہے اور وہ بخواہش دل شکر گزاری اوس بے تاملی کی کرتے ہین جس سے مختاران کل

سے کرینگے۔

شرط سیزدہم

تمام آبادیان اور مقبوضات اور مقامات جو شرائط مذکورہ بالا سے حوالہ ہوتے ہین وہ افسران سرکار کے جنکو ملے ہین بتاریخ یکم مارچ ۱۸۲۵ء حوالہ ہونگے لتعمیرات اور قلعجات اوسی حالت مین برقرار رہینگے جس حالت مین وہ ہنگام مشتہر ہونے اس عہدنامے کے ملک ہند مین موجود ہونگے مگر کچھ دعوی کسی جانب سے بابت سامان جنگی یا سامان رسد وغیرہ جو وہان رہ گیا ہو یا وہان سے پہونچایا گیا ہو نکیا جائیگا اور نہ دعوی بابت مالگذاری کے جو باقی رہے گی اور نہ کسیطرح کی مصارف ضروریہ انتظام ملک کے جو باقی ہوگا پیش کیا جائیگا۔

شرط چہاردہم

تمام ساکنان اوس علاقہ کو جو حوالہ دوسری سرکار کے ہوگا چھہ برس کے عرصے تک تصدیق عہدنامہ ہذا سے اختیار حاصل ہوگا کہ وہ اپنے مال کو جو چاہے کرے یا خود انتقال دوسرے مقام مین بلامزاحمت یا تکرار کے جہان اوسکی مرضی ہو کرے۔

شرط پانزدہم

ہر دو فریق معاہدین یہ وعدہ کرتے ہین کہ کوئی علاقہ یا مقام جسکا ذکر شرائط ہشتم و نہم و دہم و یازدہم و دوازدہم مین آیا ہے کسیوقت مین کوئی فریق کسی حاکم غیر کے سپرد نہین کرسکتا اگر کوئی فریقین معاہدین مین سے کوئی مقام مذکور چھوڑے تو حق قبضۂ فریق ثانی کا اوسپر فوراً عائد ہوگا۔

شرط شانزدہم

یہ وعدہ ہوتا ہے کہ جو حساب کتاب یا دعوی ہنگام واپس کرنے علاقہ جاوا و دیگر مقامات کے جو افسران شاہ نیدرلینڈ کے سپرد ہوئے تھے باقی پڑے ہین اور جو حساب کتاب کہ بباعث جمع ہونے کمشنران ہر دو اقوام بمقام جاوا بتاریخ ۲۴ ماہ جون ۱۸۱۷ء ہوا تھا اور بلاتصفیہ پڑا ہے اور جو اور حساب ہوگا وہ سب طے ہو کر بیباق التصور ہوگا بشرطیکہ نیدرلینڈ بمقام لندن قبل ختم ہونے ۱۸۲۵ء کے ایک لاکھ پونڈ سٹرلنگ جمع کردین۔

شرط ہفتدہم

مستاجری مذکور سے کسی رعایاے حاکم غیر ماسواے حاکمان ایشیا اجازت تجارت کی جزایر مذکور کے
ساتھہ دینگے تو رعایاے شاہ انگلستان بھی اونسے مرتبون پر مجاز اوسیقدر رسوم جاری کرنیکی
متصور ہوگی —

شرط ہشتم

شاہ نذرلینڈ تمام اپنے علاقجات ہند کو شاہ انگلستان کے حوالہ کرتے ہین اور تمام حقوق
ومحاصل سے جو بباعث اون علاقجات کے اونکو حاصل تھے دست بردار ہوتے ہین —

شرط نہم

کارخانہ فورٹ مارلبوڈا اور تمام مقبوضات انگریزی واقع جزیرہ سماترا اس شرط کے مطابق
شاہ نذرلینڈ کے حوالہ ہوتے ہین اور شاہ انگلستان وعدہ کرتے ہین کہ کوئی آبادی انگریزی اوس
جزیرے مین آیندہ نہوگی اور نہ کوئی صلح حکام انگریزی کسی شاہزادہ یا سردار یا رئیس وہان کے
سے نکرینگے —

شرط دہم

شہر اور قصبہ ملاکا مع اوسکے متعلقین کے بموجب اس شرط کے حوالہ شاہ انگلستان کے
کیے گئے اور شاہ نذرلینڈ وعدہ کرتے ہین کہ وہ اور اوسکے رعایا ہرگز کوئی آبادی اوس
ملک مین نہ کرینگے اور نہ عہدنامہ کسی شاہزادے یا سردار یا رئیس وہان کے سے منعقد کرینگے

شرط یازدہم

شاہ انگلستان اپنے عذرات کو جو درباب سکونت اجنٹان گورمنٹ نذرلینڈ پیش
ہوے تھے مسترد کرتے ہین —

شرط دوازدہم

شاہ نذرلینڈ اپنے عذرات جو درباب سکونت رعایاے شاہ انگلستان بیچ جزیرہ سنگاپور
کے پیش ہوے تھے مسترد کرتے ہین —

شاہ انگلستان یہ وعدہ کرتے ہین کہ کوئی آبادی انگریزی بیچ جزائر کریمون یا جزایر باتام یا بنتانگ
یا لینجن یا کسی اور جزیرہ جنوب سنگاپور کے نہوگی اور نہ کوئی عہدنامہ سرکار انگریزی کسی سردار وہان کے

یہ امر معلوم ہے کہ قبل ختم ہونے عہدنامہ حال کے ہر ایک فریق معاہدہ نے دوسری فریق کو اپنے اپنے عہدنامجات منعقدہ سے جو حکام سمندر شرقی کے ساتھ اونکے ہوئے ہیں اطلاع دی ہے اور اسیطرح ہر ایک عہدنامہ کے جو بعد ازین قرار پاینگے اونکی اطلاع بھی ہر فریق دوسرے فریق کو کرتا رہے گا۔

شرط چہارم

شاہ انگلستان و شاہ ندرلینڈ اقرار کرتے ہین کہ وہ اپنے اپنے ملکی و فوجی عہدہ داران کو اور افسران جہاز جنگی کو حکم محکم دینگے کہ وہ آزادی تجارت کی ملحوظ رکھین جیسا شرائط اول و دوم و سوم سے قرار پایا ہے اور کسی حالت مین بیچ آمد و رفت یا خط کتابت ساکنان شرقی اور جیلیگو کے ساتھ لنگرگاہان ہر دو ولایت کے یا رعایاے ہر دو ولایت کے ساتھ لنگرگاہان شرقی حکومتون کے مزاحم اور معترض نہون۔

شرط پنجم

شاہ انگلستان اور شاہ ندرلینڈ یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ باہم اتفاق کرکے سمندر شرقی مین انسداد دزدی دریا کا کرینگے اور وہ پناہ کشتیان دزدان مذکور کو نہ دینگے بلکہ حفاظت اور جہاز ونکی گزندون دزدان دریائی کرسے کرینگے اور وہ کسی حالت مین جہازان بدزدی رفتہ کو اپنے علاقہ مقبوضۂ مین آنے نہ دینگے اور نہ رہنے دینگے اور نہ فروخت ہونے دینگے۔

شرط ششم

یہ بھی وعدہ ہوا ہے کہ ہر دو گورنمنٹ اپنے اپنے افسران و اہلکاران مقیم علاقجات شرقی کو حکم دینگے کہ وہ بغیر اجازت اپنے اپنے گورنمنٹ یورپ کے کسی جزیرہ سمندر شرقی مین آبادی جدید قائم نکرینگے۔

شرط ہفتم

جزائر مالاکا اور خصوصاً امبوئیا و باندا و ترنیٹ مع اونکے ماتحتون کے شرائط اول و دوم و سوم و چہارم سے اوسوقت تک بری تصور کیے جاینگے جبوقت تک گورنمنٹ ندرلینڈ مناسب سمجھکر مستاجری مصالحجات سے دست بردار نہونگے اور اگر گورنمنٹ مذکور کسیوقت مین قبل دست بردار ہونے

اور کونسلہ اوف سٹیٹ نایٹ گرنڈ کروس دی رویل اوڈر اور دی بلجیک لاڈن ایند اوف دی رویل گالچک اور درادر انبالسلم آکسترین اوردی ہنری کا اور پلیپنی پوٹنشیری شاہ ممدوح کے دربار شاہ گریٹ برٹن کے ہین اور ایشین رینارڈ فالک کو جو کمندر اوف دی رویل اور درا وف دی بلجیک لاڈن اور شاہ ممدوح کے منسٹر اوف دی ڈپارٹمنٹ اوف پبلک انسٹرکشن نیشنل اندسٹری اور کولونی کا ہین مامور کیا اور ان صاحبون نے اپنے اپنے اختیارات کل بیان کرکے شرائط ذیل منظور کین۔

شرط اول

معاہدین بزرگ وعدہ کرتے ہین کہ رعایاے فریقین کو اجازت ہوگی کہ علاقجات مقبوضات شرقی آرچپیلگو مین اور ملک ہند اور سیلون مین بطور دوستانہ قوم کے جاکر تجارت کرین اور انکی رعایا قوانین ملک کی پابندی منظور رکھین گے۔

شرط دوم

رعایا وار جہاز ایک قوم کی آمدورفت مین کسی لنگرگاہ شرقی مین محصول زیادہ دوچند سے جو رعایا اور جہاز اوس قوم کا دیتا ہے جسکا وہ لنگرگاہ ہے نہ دینگے۔

محصول آمدورفت کا بیچ کسی لنگرگاہ انگریزی کے ہندوستان یا سیلون مین جہاز قوم ڈچ پر اوسقدر ہونا چاہیے کہ کسی حالت مین زیادہ دوچند اوس محصول سے ہو جو رعایا اور جہاز انگریزی اوس لنگرگاہ پر دیتے ہون۔

درباب اون اشیاء کے جنپر محصول اوس رعایا سے یا جہاز سے نہین لیا جاتا جو اوس قوم کے ہون جنکے قبضے مین لنگرگاہ ہے تو ایسے اشیا پر دوسری قوم کی رعایا جہاز سے کسیطرح زیادہ حد فیصدی سے نہوگا۔

شرط سوم

ہردو معاہدین بزرگ وعدہ کرتے ہین کہ کوئی عہدنامہ بعد ازین کسی جانب سے ساتھ کسی حاکم شرقی سمندر کے نکیا جائیگا جسمین کوئی شرط علانیہ اس مضمون کی ہوگی یا جس سے محصول زیادہ مقرر ہوتا کہ تجارت فریق ثانی معاہدہ کی اونکے لنگرگاہ مین مسدود رہے اور اگر قبل ازین کوئی عہدنامہ ایسے مضمون کا ہوچکا ہوگا تو بعد ختم ہونے اس عہدنامہ کے وہ شرط ترمیم کیجائیگی۔

یہ متابعت کبھی اونکی بگھولونے ترک نہین کی کیونکہ اونھون نے بعد علیحدہ ہونے علاقجات سنگی
اجونگ اور رام بوا اور جوہول اور سری مناتنی کے اقبال حکومت سلطان سے انحراف نہین کیا
اس سبب سے گو علیحدہ اقرارنامجات یا عہدنامجات ان علاقون سے نہین قرار پایا مگر ہمارے
معاملات پولیٹیکل اونسے بھی اوسیطرح مقصور ہوسکتے ہین جسطرح حسب منشاء عہدنامجات جو ساتھہ سلطان
جوہور کے قرار پائے جنکے وہ اپنے تئین اب تک ماتحت گردانتے ہین گو سلطان اونپر کسیطرح
حکمرانی نہین کرتا۔

نمبر ۸۴

عہدنامہ فیمابین شاہ انگلستان وشاہ نذرلینڈ درباب علاقجات وتجارت ہندوستان جو بمقام
لندن بتاریخ ۱۷۔ مارچ ۱۸۲۴ء قرار پایا۔

بنام خدای پاک و لاشریک

شاہ یونائیٹید کنگڈم اوف گرایٹ برٹن وآیرلینڈ اور شاہ نذرلینڈ بخواہش اسکے کہ ایک طور پر
جو فائدہ بخش طرفین ہو اونکے اپنے اپنے مقبوضات اور اونکی رعایا کی تجارت ملک ہند مین رکھی
جائے تاکہ خوشنودی اور بہبودی دونون اقوام کی ہمیشہ ترقی پذیر ہو اور وہ تکرار رشک جو سابق اوس
استحاد کا مانع تھا جو باہم ہونا چاہیے اور نیز بدین مراد کہ تمام مواقعۂ ناتفاقی فیمابین اونکے اہنون کے
حتی المقدور مسدود ہون اور بمراد اسکے کہ جو سوالات معاقدۂ تاریخ ۱۳۔ ماہ اگست ۱۸۱۴ء بمقام لندن
جو درباب شاہ نذرلینڈ کے مقبوضات ہند کے ہوئے تھے وہ طی ہون ہر دو بادشاہون نے
اپنے اپنے مختار کل تجویز کیے یعنی شاہ یونائیٹید کنگڈم اوف گریٹ برٹن وآیرلینڈ نے اپنی طرف سے
رایٹ ہنوربل جارج کیننگ کو جو ممبر شاہ ممدوح کے موسٹ نوبل پریوی کونسل اور ممبر پارلیمنٹ اور شاہ
ممدوح کے سکرٹری اعظم فورفورین افیرس ہین اور رایٹ ہنوربل چارلس واٹکن ولیمس وین کو جو ممبر شاہ
ممدوح کے موسٹ نوبل پریوی کونسل اور ممبر پارلیمنٹ اور لفٹنٹ کرنیل کمانڈنٹ منٹگمری شایر رجمنٹ
یومنری کیولوی اور پریسیڈنٹ شاہ ممدوح کے بورڈ اوف کمشنر نائب معاملات ہند کے ہین نامزد فرمایا
اور شاہ نذرلینڈ نے اپنے طرف سے برن ہنری فیگل کو جو ممبر اکوسٹرین کور ضلع ہولنڈ کے

سنگاپور مع سمندر وغیرہ جو کچھ دس میل کے فاصلہ تک کنارے سے ہو سب انگریزی آبادی قرار دیجائے اور انتظام کیا جائے کہ دزدی دریا مسدود ہو اور کاروبار تجارت کے مقام جوہور مین ترقی ہو۔

سلطان اور ٹمونگانگ اور اونکے جانشین اس تاریخ تک سنگاپور مین رہتے ہین اور چونکہ درباب محاصل کے جو علاقہ جوہور سے حاصل ہوتا تھا فیمابین سلطان اور ٹمونگانگ کے تکرار ہوتی تھی اور ہر ایک اپنا اپنا حق ظاہر کرتا تھا اسواسطے حکام مقام سنگاپور کی یہ تجویز قرار پائی کہ یہ حق صرف ایک آدمی کا قرار دیا جاوے اور یہ شخص کل اختیار تمام ملک مین رکھے اور اس امر کے واسطے ٹمونگانگ پسند ہوا برضامندی گورنر جنرل باجلاس کونسل بتاریخ ۱۰ ماہ مارچ ۱۸۵۵ء ایک عہدنامہ نمبر ۱۰ درمیان اونکے اور سلطان کے قرار پایا اوسمین یہ شرط مندرج ہوئی کہ کچھ روپیہ اور ماہواری پنشن منظور کرکے شاہ مذکور کل حکومت جوہور کی اوسکے سپرد کردی اور ضلع مکانات باموار جو ایک علاقہ خرد درمیان جوہور اور انگریزی علاقہ ملاکا کے واقع ہے سلطان نے یہہ علاقہ کبھی شامل جوہور کے نہین رکھا تھا مگر ایک علیحدہ سردار بنام ٹمونگانگ اوسمین ماتحت سلطان کے رہتا تھا اور یہ بھی اوسمین ایک شرط تھی کہ اگر سلطان موار کے جدا کرنے مین راضی ہو تو اول اوسکے لینے کا پیغام گورنمنٹ انگریزی کے پاس بھیجا جاوے۔

علاقہ پاہانگ اصل مین ماتحت جوہور کے تھا اور دربار سلطان کا ایک عہدہ دار بنام بندھارا کے وہان رہتا تھا اور یہ عہدہ موروثی شمار کیا جاتا تھا مگر عرصہ قلیل گذرا کہ بندھارا کی ماتحتی سے انکار کرکے اپنی خودسری اور آزادی ظاہر کی ہے۔

پاہانگ ایک طرح سے زیر حفاظت اس گورنمنٹ کے تصور ہو سکتا ہے کیونکہ گو کوئی عہدنامہ منعقد نہین ہوا ہے مگر جب کبھی کچھ تکرار باہمی یا فوج کشی سردار غیر ہوتی ہے تو وہ مدد اور صلاح گورنر سٹریٹ سٹل منٹ سے طلب کرتا ہے اور ایسی مدد کے باعث سے اوسکے حال کی آزادی متصور ہو سکتی ہے۔

علاقجات جلابو آلو پاہانگ جسمین علاقہ سیمنگ اور جاجیول شامل ہین اور علاقہ جلابا سے دونون شامل ہوکر علاقہ مشتملہ سیلی نپشولا کے ہین اور متابعت سلطان جوہور کی قبول کرتے ہین

حاکمان ہر دو علاقہ مذکورہ بالا کے ساتھ بتاریخ ۹ - اور ۱۵ ماہ جون ۱۸۳۲ء نمبر ۹۸ و نمبر ۹۹ ہو سکتے کیا گیا -

اگرچہ حاکمان مختلف علاقجات کے اب بھی گاہ گاہ واسطے تصفیہ امور عامہ ریاست جمع ہوتے ہین مگر تاہم چند عرصہ گذشتہ سے استمال ان علاقجات کا موقوف معلوم ہوتا ہے اور بنگ دی پرتوان سابق جو عہدہ بنگھولی سری سناہی کا بھی رکھتا تھا بہت کم اختیار دیگر سرداران پر رکھتا تھا اور اونکے رتبے کا لحاظ کبھی گورنمنٹ انگریزی نے بھی ملحوظ نہین رکھا تمام تحریرات بنام اون سرداروں کے بلا لحاظ اونکے ساتھ کے جاری ہوتی تھین اور یہی امر نسبت سرداران خورد لنگھی اور گمجی کے بھی جاری رہتا تھا لنگھی ماتحت سنگی اجونگ کے اور گمجی ماتحت جوہور کے ہے -

علاقجات کوہ اور تامپنگ اگرچہ ایک جزو علاقہ رام بو کے ہین مگر بالفعل زیر حکم سیاسجان کے ہین یہ شخص جب بنگ دی پرتوان میودا مقرر ہوا تھا تو یہ علاقجات اوسکے سپرد ہونے سے تھے

جوہور

ہماری تحریرات پولیٹکل اس علاقہ جوہور کے ساتھ ۱۸۱۸ء مین شروع ہوئی تھی اس سال کے ماہ اگست مین ایک عہدنامہ صلح و دوستی نمبر ۱۰۰ میجر فارکیوہار صاحب نے سلطان عبدالرحمن شاہ پسر کوچک سلطان محمد سے کیا تھا یہ شاہ بیچ عیر حاضری اپنے برادر کلان توانکو حسین کے جو بمقام پاہانگ اپنی شادی کر کے ساتھ دختر بنداہارا کے گیا تھا تخت نشین ہوگیا تھا گو یہ مشہور ہے کہ یہ تجویز تخت نشینی بباعث مرگ اوسکے باپ کے چندروزہ ہوئی تھی -

مشہور یہ ہے کہ سلطان عبدالرحمن شاہ نے اپنے بھائی کے واسطے تخت خالی کردیا اور اوسکے بھائی کی تخت نشینی مسٹر ٹیمفورڈ ریفل صاحب نے ۱۸۱۹ء مین شہر کی تھی بتاریخ ۶ ماہ فروری و ۲۶ ماہ جون سنہ مذکور دو عہدنامجات نمبر ۱۰۱ و ۱۰۲ ساتھ سلطان اور تیمونگگانگ کے واسطے قائم کرنے ایک کارخانہ انگریزی مقام سنگاپور کے اور حفاظت تجارت انگریزی کے درمیان علاقہ سلطان کے منعقد ہوئے -

بیچ ۱۸۲۴ء کے یہ خواہش ہوئی کہ مقام سنگاپور کلیتہ اختیار اور قبضہ مین آجاوے اور اس نیت سے ایک عہدنامہ نمبر ۱۰۳ سلطان اور تیمونگگانگ کے ساتھ قرار پایا جسکا منشا یہ تھا کہ جزیرہ

یہ علاقہ بھی مثل براگ تحت حفاظت انگریزی تصور ہو سکتا ہے۔

اگرچہ براے نام شلینگور ایک حاکم زیر حکم ہے مگر درحقیقت دو منقسم پانچ علاقجات سرخود میں ہے یعنی لوکوٹ اور لنگاٹ اور کالانگ اور شلینگور اور برنام انگین کا بڑا لوکوٹ ہے و ہانکو راجہ نے کیپ رچا دو منظوری سلطان شلینگور عرصہ قلیل سے سپرد گورمنٹ انگریزی کے واسطے تعمیر مکان روشنی کے کیا ہے۔

یہ شہرت صحیح ہے کہ راجہ لوکوٹ کو سلطان نے حکومت کل تمام شلینگور کی دیدی ہے مگر اس بارہ میں کوئی اطلاع سرکاری گورمنٹ کو نہیں دی گئی ہے۔

علاقجات سمبلہ

سنگی اجنگ اور رام بوا درجوہول اور مری سنانتی۔ یہ علاقجات اول میں ماتحت جوہور کے تھے قریب ۱۷۷۳ء کے اونہوں نے شاہ جوہور کے اتفاق کو ترک کرکے ایک سردار پرپہ تجویز کرکے اوسکا نام جنگ دی پرتوان رکھا اور اوسکے ماتحت چار سنگھولو بطور کونسل مقرر کیے اور ان سنگھولوکو اپنے اپنے دیہی علاقہ مفوضہ میں اختیار کل دیا اس سے پیدا ہے کہ کل اختیار ان سنگھولو کا تھا اور جنگ دی پرتوان کا اختیار صرف براے نام تھا آخرکار ۱۷۹۲ء میں ایک اور سردار مقرر ہوکر ممبر کونسل مذکور تحریر ہوا اور اوسکا نام جنگ دی پرتوان میودا رکھا گیا۔

بیچ ۱۸۲۴ء کے جنگ دی پرتوان میودا نے ایک اپیل صاحب رزیڈنٹ انگریزی مقیمہ ملاکا کو بخلاف ہر چہار سنگھولو کے جنسے نااتفاقی رکھتا تھا دائر کیا اور استدعاے مدد کی مگر یہ استدعا اسکی نامنظور ہوئی۔

بتاریخ ۳۰ ماہ نومبر ۱۸۳۱ء جب راجہ علی جنگ دی پرتوان سرا رکھتا اور اوسکا داماد شریف سید سجان جنگ دی پرتوان میودا تھا ایک عہدنامہ نمبر ۹۶ فیمابین گورمنٹ انگریزی اور علاقجات سمبلہ کے قرار پایا اسکا منشا یہ تھا کہ شہر الطاچند طرفین مجرمان کو حوالہ کرینگے اور جو تکرار فیمابین ہردو سرکار یا اونکے متعلقین واقع ہو اوسکا فیصلہ ہوا اور حفاظت تجارت کی ملحوظ رہے اور ذروی دریاے لنگ کیجاوے ایک اسی قسم کا عہدنامہ نمبر ۹۷ رام بو سے جداگانہ بتاریخ ۲۸ ماہ جنوری ۱۸۳۲ء قرار پایا سرحد ملاکا جو ملحق رام بوا و جوہول سے تھی اوسکا تصفیہ جداگانہ عہدنامجات کی رو سے جو

اور وہ بنگا مس یا کیسی اور قسم کا بھی خراج نہ دیگا اور نہ اونکے قاصدون کو اپنے یہان آنے دیگا اور اگر کوئی سردار غیر اوسکے علاقے مین دست اندازہوگا تو اوسکو بھروسا صرف امداد گورنمنٹ انگریزی کا ہے اس مدد اور حفاظت کا وعدہ اوس سے اس شرط پر ہوا کہ وہ اپنے عہود کی تعمیل کرتا رہے بتاریخ ۱۰ اکتوبر ایک تتمہ عہدنامہ نمبر ۹۳ دستخط ہوا جسکا منشا یہ ہے کہ انتظام ملک اچھا ہوگا اور دزدی دریا مسدود ہوگی اور حفاظت تجارت کی کیجائیگی ۔

اگرچہ راجہ ہی صرف ہمارے نزدیک سردار با اختیار پراگ مین ہے مگر ظاہر ہوگا کہ حکومت ہانکی منقسم اوپر اہلکاران دربار راجہ مذکور کے ہی یعنی راجہ مداح اور بندہارا اور اورنگ کایا ہیرا اور تمونگونگ کیونکہ اونکی مہر بھی ہر ایک عہدنامے پر ہے اول شخص انمین کا ولیعہد تجبت ہے اور یہ عہدہ بیان اپنا پر موقوف ہے موروثی نہین ہے گو پسند اسکی متعلق خاندان شاہی کی ہی ۔

شلینگور

سچ ۱۸۲۵ کے راجہ سرخود شلینگور کو مجبوری اطاعت فوج کی منظور کرنی پڑی اوسوقت مین وہ قابض ملاکا پر تھے اور جب دوبارہ فوج ۱۸۲۵ مین قابض ملاکا پر ہوئے تو اونھون نے پھر چاہا کہ جو رسوم اونکے اور شلینگور کے سابق تھے وہ پھر قائم ہون مگر راجہ کو پاسداری انگریزونکی بہت تھی اور اونکی ساتھ اوسنے عہدنامہ تجارت نمبر ۹۴ قرار دیا تھا اس وجہ سے اوسنے اب انکار کیا ۔

جب اندرسین صاحب واسطے خط کشی حدود شلینگور اور پراگ کے گئے تھے تو عہدنامہ نمبر ۹۵ راجہ کے ساتھ ہوا تھا جسکی رو سے عہدنامہ سابق مستحکم ہوا تھا اور سوا نے اسکے کہ حدبندی فیمابین شلینگور اور پراگ کے ہو راجہ سلینگور نے عہد کیا کہ وہ ہرگز حکومت پراگ مین مداخلت نکرے گا اور نہ اپنے سرحد سے باہر مع فوج کے جائیگا اور نیز یہ وعدہ کیا کہ وہ اپنے کنارون پر دزدان دریا کو آمدورفت کرنے نہ دیگا اور جو مجرم علاقہ انگریزی اوسکے علاقے مین مثل دزدان دریا و دزدان خشکی و مجرمان قتل و دیگر مجرمان پناہ گیر ہونگے اونکے حوالہ کریگا اور یہ پچھلی شرط فیمابین مین قرار پائی تھی از روے شرط چہاردہم عہدنامہ مرقومہ ۲۰ ماہ جون سنہ ۱۸۲۶ع جو سیام کے ساتھ ہوا تھا وعدہ محافظت شلینگور کا حملہ افواج سیام سے کیا گیا تھا اس نظر سے

وہ مغلوب ہوئی. اور پراگ فوج مظفر کو ملا اس سبب سے ہماری تجارت کو بھی ترقی ہوئی اور
تمام ٹین یعنی لوہا وہان کی کانون کا پیانگ مین آنے لگا اوسوقت مین محمد تاج الدین سلطان
وہانکا تھا اور وہ سنہ ۱۸۱۵ع مین مرگیا اور اوسکا بیٹا سلطان منصور شاہ نامے اوسکا جانشین ہوا
سنہ ۱۸۱۸ع مین ایک عہدنامہ نمبر ۹ ء گورنر جزیرہ پرنس اوف ویلس نے راجہ پراگ سلطان عبداللہ
کے ساتھ کیا جسکی روسے رعایاے انگریزی کو اجازت تجارت کی بلامزاحمت حاصل ہوئی
بیچ سنہ ۱۸۲۵ع کے تکرار فیمابین حاکمان پراگ اور سلینگور کے پیدا ہوئی اور اندرسن صاحب
واسطے تدیرملاپ کے بھیجے گئے اسمین عہدنامہ نمبر ۹۰ مرقومہ ۶ ماہ ستمبر سنہ ۱۸۲۵ع قرار پایا اس عہدنامہ
کی روسے سرحدات دونون کی تنقیح ہوئی اس عہدنامے مین راجہ پراگ نے یہ بھی وعدہ کیا کہ
وہ کبھی مداخلت حکومت سلینگور مین نہین کرنے کا اور نیز یہ کہ وہ تجاران علاقہ غیر کو اجازت تجارت
بلامزاحمت دیگا۔

حسب منشاء شرط چہارم عہدنامہ بینکوک کے سرحد ہونا پراگ کا قائم رہا ہے مگر اوسکو اجازت
دی گئی ہے کہ اگر وہ چاہے خط کتابت دوستانہ سیام سے رکھے بلکہ بطور سابق پھول طلائی و نقرہ
بھی دیا کرے اس شرط مین یہ بھی وعدہ ہوا ہے کہ گورنمنٹ انگریزی حفاظت پراگ کی بخلاف فوج
سلینگور کے کرینگے ماہ ستمبر سنہ مذکور کے اطلاع اس امر کی گورنر جزیرہ پرنس اوف ویلس کو پہونچی
کہ راجہ لگور نے کچہ فوج پراگ مین بھیجی ہے اور سب اختیار راجہ پراگ کا چھین لیا ہے اس اطلاع
کے مطابق کچہ فوج انگریزی بھیجی گئی تھی کہ اونسے جاکر کہے کہ عہدنامہ کی شرائط کی تعمیل قرار واقعی
کرین سیام والون نے جو مقام اونکے پاس برلب دریا تھا خالی کردیا اور اوسوقت سے آزاد
ہونا یعنی سرحد نہ ہونا پراگ کا اونکی حکومت سے کلیتہ منظور ہوا۔

بموجب عہدنامہ نمبر ۹۱ مرقومہ ۱۸ اکتوبر سنہ ۱۸۲۶ع کے راجہ پراگ نے بعذر اسکے کہ
ادسکے سے دروہی دریا جو اون دنون مین بہت جاری تھی مسدود نہین ہوسکتی جزیرہ ڈنڈنگ
اور جزائر پنکور اور دیگر جزائر جو پراگ کے متعلق تھے سب سپرد انگریزون کے کردیے اور بمطابق
دوسرے عہدنامے نمبر ۹۲ کے جو اوسی روز منعقد ہوا تھا راجہ نے وعدہ کیا کہ وہ کچہ سروکار
شاہ سیام سے نہین رکھنے کا اور نہ اوسکے سرداروں سے خط کتابت کریگا اور نہ راجہ سلینگور سے

بڑا اور چونکہ گورنمنٹ کا واسطہ بھی اوسکے دوبارہ علاقہ پانے مین کارگر نہوا تو حسب مضمون
عہدنامہ بینکوک یہ شرط قرار پائی کہ وہ پیناگ سے چلا جاے اور بموجب منشاء عہدنامہ مذکورہ
بالا کے راجہ معزول بمجبوری ملاکا مین جاکر قیام پذیر ہوا اور وہان ایک پنشن معقول سرکار انگریزی سے
اوسکے واسطے مقرر ہوئی اور حسب منشاء عہدنامہ مذکورہ بالا کے حکومت انگریزی بمقامات
جزیرہ پناگ اور ضلع ویلسلی کو سیام والون نے منظور کیا۔

راجہ معزول نے کئی مرتبہ ارادہ دوبارہ لینے اپنے ملک کے رئیس انگورسی کیا
مگر سود مند نہوا آخرکار ۱۸۴۲ء مین اوسکا لیسر کلان بمقام بینکوک گیا اور اپنے والد کیطرف
سے تابعداری سیام کی منظور کی اور بسفارش اور توسط گورنر سٹریٹ سٹلمنٹ کے راجہ معزول
کے واسطے علاقہ قیدہ پر جو ایک حکومت کا تین مین سے ہے جسمین ملاقہ قیدہ منقسم ہے حاکم قرار
دیا گیا اور اسیلیے سنہ سیزدہم عہدنامہ بینکوک کی ترمیم ہوئی بیچ ۱۸۶۸ء کے راجہ قیدہ نے
زبردستی ضلع کریان واقع علاقہ پراگ کو چھین لیا وہان کے حاکم نے استغاثہ پیشگاہ گورنر
سٹریٹ سٹلمنٹ مین کیا اور بباعث اصیار گورنر مذکور کے راجہ نے اپنے ملازمین اوس
علاقے سے اوٹھا لیے مگر اوسکی پنشن ایک سال کی ضبط ہوئی اور یہی سزا اول مرتبہ اوسکے
واسطے کافی متصور ہوئی۔

اوپر وفات راجہ کے اوسکا لیسر کلان تو انکو عبداللہ نامے کو کورٹ بینکوک نے بجاے
راجہ مرحوم کے مقرر کیا اوسکے بعد اوسکا بھائی تو انکو دئی نامے جانشین ہوا یہ بھی بتاریخ ۱۰
ماہ مئی ۱۸۸۱ء مرگیا اور اوسکا بیٹا راجہ حال تو انکو احمد نامے حکومت علاقہ پر سرفراز ہوا۔

پراگ

دراصل علاقہ پراگ ماتحت ملاکا کے تھا اور قریب وسط سولہ صدی کے بندا ہارا جو ہو کا
سلطان پراگ بنام مظفر شاہ مقرر ہوا اوسکا بیٹا منصور شاہ قریب ۱۵۶۷ء کے شاہ اچین ہوا
اور پراگ جب سے ماتحت اوسکے اور اوسکے جانشینوں کے رہا جنکو بنگا ماس یعنی طلائی پھول
معمولی خراج کے ملا کیے جب ضعف حکومت اچین مین ہوا تو ہر ایک سر خود ہوگیا اور ڈچون کی
حفاظت مین آگیا ۱۷۹۵ء مین پیناگ سے مہم ہوئی اور جو فوج جزوی ڈچ کی قلعہ پراگ مین تھی

بزور شمشیر فتح کیا جاوے —

قیدہ ہم یہ کہہ سکتے ہین کہ ہماری اول رسم بمقدمات پولیٹیکل اس علاقے کے ساتھ اوس رسم رسل ورسائل کے سلسلے شروع ہوئی تھی جو کپتان فرانسس لایٹ صاحب نے ساتھ راجہ قیدہ کے شروع کی تھی اور جسکا نتیجہ یہ ہوا تھا کہ ایک اقرارنامہ نمبر ۸۶ سنہ ۱۷۸۶ء مین منعقد ہوا جسکی رو سے جزیرہ پینانگ جو بعدازان بنام جزیرہ پرنس اوف ویلس کے مشہور ہوا شامل کیا جاوے اور اس جزیرہ پر قبضہ باقاعدہ بتاریخ ۱۱ ماہ اگست سنہ ۱۷۸۶ء مین کیا گیا —

بتاریخ یکم ماہ مئی سنہ ۱۷۹۱ء ایک عہدنامہ نمبر ۸۷ کپتان لایٹ صاحب نے قرار دیا جسکی رو سے یہ شرط ہوئی کہ فریقین غلامان مفرورین اور قرضداران اور مجرمان جعل وقتل حوالہ کردیے جائین اور یہ کہ رسد وغیرہ بلامحصول ملک سے ساکنان جزیرہ اور مقیمان جہاز بمقام لنگرگاہ پہونچائی جاوے اور یہ کہ راجہ قیدہ کو جو بنام جناب وی یہرتوان مشہور ہے چھہ ہزار دولرس سکے دیے جائین اور راجہ پر یہ واجب آیا کہ وہ کسی غیر قوم ساکن یورپ کو ملک مین رہنے کی اجازت نہ دیگا —

بتاریخ ۶ جون سنہ ۱۸۰۰ء سر جارج لینڈ صاحب نے جو لفٹنٹ گورنر جزیرہ پرنس اوف ویلس کے مقرر ہوئے تھے حاکم قیدہ سے ایک اور عہدنامہ نمبر ۸۸ قرار دیا اسکی رو سے ایک بڑا ملک جو بنام ضلع ولسلی مشہور ہوا اور جو اوس ملک مین واقع ہے شامل کیا گیا یہ عہدنامہ تا ماہ نومبر سنہ ۱۸۰۲ء منظور نہین ہوا —

یہ دونون عہدنامے اس خیال سے راجہ قیدہ کے ساتھ منعقد ہوئے تھے کہ اوسکو سرخود تصور کیا گیا تھا مگر وہ ماتحت سیام کے معلوم ہوا —

بہ پیچ سنہ ۱۸۲۰ء کے راجہ قیدہ نے کورٹ بنیکوک کو باعث ندینے خراج معمولی طلائی اور نقرہ پھولون کے اور نامرعی رکھنے دیگر مراسم معمولی و فرمانبرداری کے قبضہ کیا پس کورٹ مذکور نے ارادہ مصمم لے لینے اوسکے علاقہ مقبوضہ کا کیا اور بماہ نومبر سنہ ۱۸۲۱ء راجہ لگورتی جو محفوظ سیام ہے فوج جرار لیکر قیدہ پر حملہ آور ہوا اور راجہ کو نکال دیا راجہ مفرور اس شرط پر آکر پینانگ مین فروکش ہوا کہ جب تک وہ وہان قیام پذیر رہے گا اوس وقت تک وہ اور نہ اوسکا کوئی ہمراہی کسیطرح کی خط کتابت پولیٹکل بلا اطلاع و منظوری گورنمنٹ انگریزی نکرے گا اس عہد کو اوسنے

حصہ سوم

عہدنامجات و اقرارنامجات جو رئیسان علاقہ ملائن پنیشولا اور جزیرہ سماترا و علاقہ سیام کے ساتھ منعقد ہوئے

ملائن پنیشولا

یہ حال رپورٹ کرنیل کیونیا صاحب سے و دیگر کاغذ سرکاری سے استنباط ہوئے

باستثنا ایک یا دو علاقجات خرد جو خودسر ہین باقی علاقہ ملائن پنیشولا کا منقسم درمیان
انگریزان اور سیامیان کے ہے اقرارنامجات ساتھ علاقہ قیدہ کے جو ماتحت سیام کے ہے
اور ساتھ خسر علاقجات پیراگ اور سلنگور اور علاقجات مشتملہ ریمبو وغیرہ اور جوہور کے ساتھ ہوئے ہین
اور علاقجات ترنگانو اور کلنتان بھی محفوظہ گورنمنٹ انگریزی کے حسب فحوائے عہدنامہ بنکوک کے ہین
جس عہدنامے کی روسے عام تدبیر گورنمنٹ انگریزی کی بیچ سمندر شرقی کے مترتب ہوئی
وہ عہدنامہ ساتھ قوم ڈچ کے بتاریخ ۱۷ ماہ مارچ سنہ ۱۸۲۴ء نمبر ۴۹ ہوا تھا جسکے شرط دہم سے تعلق
ڈچ کا ملاکا پنیشولا سے علیحدہ ہوا۔

راجہ سکندر شاہ سنگاپور والے نے قریب وسط تیرھوین صدی کے ملاکا کو آباد کیا تھا کہ
بیچ سنہ ۱۵۱۱ء کے پورچگیس نے ماتحت ابوکرک کے آکر اسکو لیا اور سنہ ۱۶۴۱ء مین ڈچون کے ہاتھ آیا
اور سنہ ۱۷۹۵ء تک اونکے پاس رہا اس سال مین انگریزون نے مع دیگر علاقجات ڈچ واقع شرق اسکو فتح
کیا اور سنہ ۱۸۱۸ء تک اونکے قبضے مین رہا اس سال مین دوبارہ ڈچونکو دیا گیا اور آخرکار سنہ ۱۸۲۴ء مین جو
عہدنامہ ڈچون کے ساتھ ہوا اوسمین یہ علاقہ پھر انگریزون کو ملا۔

بجانب شمال ملاکا کے علاقہ نانگ واقع ہے جو عہد تسلط ڈچ علاقہ ملاکا مین زیر حکم چار سردار کے
تھا اور ان چارون سردارون نے عہد ڈچ کے ساتھ کیا تھا سردار پابا نگہلو ہمیشہ ڈچ مقرر کرتے تھے
بعد تسلط انگریزی علاقہ ملاکا اور نانگ مین ایک عہدنامہ نمبر ۵۰ اون سردارون کے ساتھ سنہ ۱۸۰۲ء مین
قرار پایا تھا مگر سنہ ۱۸۳۱ء مین اوس سردارون نے سرشورش اوٹھایا جسکے باعث ضرور ہوا کہ علاقہ مذکور

ختم ہوتی ہے شروع ہوگا اور وہان سے خاص شمال کو اول قطار پہاڑ تک چلکر بجانب مشرق
اوس مقام تک پہونچے گا جہان دیہات جوتا دونیگوئی اور نوانگ اوس قوم کے واقع ہین جسکو منی پورا
والے بوبیوپا اور برہما والے لاگمسانی کہتے ہین اور جواب ماتحت منی پورا کے ہین۔

پنجم

کمشنران برہما وعدہ کرتے ہین کہ وہ اہلکاران برہما کو جو ماموراوس علاقے مین ہون گے
جواب حوالہ اونکے کیا جاتا ہے حکم دینگے کہ کسیطرح وہ مزاحم کہین یا دیگر باشندگان جو بجانب
منی پورا خط حد بندی سے رہتے ہین نہونگے اور کمشنران انگریزی بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ منی پورا
والون کو حکم دینگے کہ وہ کسیطرح مزاحم کہین یا دیگر باشندگان کسی قسم کے جو بجانب علاقہ برہما
ازروے حد بندی کے رہتے ہون نہونگے۔

کمشنران
دستخط ایف جی گرانٹ میجر (مہر)
دستخط آر بی پمبرٹن کپتان (مہر)

مقام سیناچل گھاٹ نگٹھی ۹ جنوری سنہ ۱۸۳۴ عیسوی

ختم شد حصۂ دوم

نمبر ۸۳

عہدنامہ درباب گھاٹی فنو کے

اول

کمشنران انگریزی میجر گرانٹ اور کپتان پمبرٹن صاحب حسب ہدایت رایٹ انریبل گورنر جنرل باجلاس کونسل اقرار کرتے ہین کہ وہ شہر تماؤ اور کیمبا اور سرجال اور دیگر دیہات واقع گھاٹی فنو کو ستال انگو جنگ اور راستہ گھاٹی جو درمیان دامن کوہ شرقی اور کنارہ مغربی دریاے ننگھا کھنڈوان کے واقع ہے موافق مہامنگائن راجہ کو اور شاروانگلس ہوگیا تھا و کمشنران ماسورہ شاہ آوا کو حوالہ کردینگے۔

دوم

کمشنران انگریزی تھانہ منی پورا کو جو اب اس ملک مین قائم ہے برخاست کرکے چند شرائط پر فوراً قبضہ کمشنران برہما کا وہان کرادینگے۔

سوم

شرائط یہ ہین کہ جو حدود کمشنران انگریزی قائم کرین اونکو وہ منظور کرین جو لوگ بجانب منی پورا ان حدود کے رہتے ہین اونسے صریحاً اور حیلۃً مزاحمت نکرین۔

چہارم

حدود مفصلہ ذیل قرار پائین

اول حصہ شرقی اون پہاڑون کا جو برمتصل جانب غربی میدان گھاٹی فنو سے نکلتے ہین اس خط حدبندی مین محوری اور تمام علاقہ جانب مغربی اوسکے شامل ہے۔

دوم بجانب جنوب ایک خط دامن شرقی پہاڑ مذکور سے اوس مقام تک جہان دریا سے جسکو برہما والے مین لساونک کہتے ہین اور منی پورا والے تم لساانگ کہتے ہین میدان مین آتا ہے اور اوسکے ابتدا تک درمیان کوہستان کے جو خاص مغرب کہتے ہین لہیانک دریاے منی پورا سے ہے۔

سوم بجانب شمال خط حدبندی اونھین پہاڑون کے دامن سے جہان گھاٹی فنو بجانب شمال

پابوت کا نہ لیا جائیگا اگر وہ کوئی پائلوٹ ہمراہ نہ لیں بہرحال جب جہاز جسکا عرض آٹھ کیونٹ برہما ساہی سے زیادہ ہو وارد ہو تو اوس اہلکار کو جو مقام شروع سمندر پر تعینات ہے اطلاع دیجائیگی اور وہ بموجب شرائط مندرجہ شرط منہم عہدنامہ باندایو کے بغیر اوتارنے مستول وغیرہ اسباب کے قیام کریگا اور کوئی مزاحم اوسکا نہوگا جب سے جہاز ہاسے برہما کا لنگرگاہ انگریزی مین نہین ہوتا سواے محاصل شاہی کے اور کوئی محصول بجز معمولی کے نہ لیا جائیگا۔

شرط سوم

تجاران ایک ملک کے جو دوسرے ملک مین جاکر قیام کرین جب وہ واپس جانا چاہین بلا مزاحمت یا روک کے جس جہاز پر چاہین اور جہان چاہین جا سکتے ہین جو مال اونکا ہو اوسکو وہ جہان چاہین فروخت کرین اور اگر کچھ مال اونکا فروخت ہونے سے بچ رہے اوسکو اور اپنے خانگی اسباب کو وہ بلا مزاحمت اور بغیر ادا کرنے کسی صرف کے لیجانے کے مجاز ہونگے۔

شرط چہارم

انگریزی اور برہما کے جہاز اگر باد مخالف اونکے ہو یا اونکا نقصان شکستگی مستول وغیرہ سے ہو یا جہاز اونکا طوفانی یا شکستہ ہو کر کنارے پر آجاے تو بقاعدہ سخاوت اون کو مدد باشندگان قرب وجوار سے ملے گی اور مالک ہماز طوفانی مدد کرنے والون کو معاوضہ مناسب دیگا اور جو کچھ مال طوفان سے بچیگا وہ مالک کو واپس دیا جائیگا۔

دستخط جی کرافورڈ

دستخط اٹون ون منگائی تھی ہاجہانسنڈ نہین کیان مہر

حاکم ساڈ

دستخط اٹون ون منگائی جہامین اماتھی ہاتھو

حاکم ال

نقل صحیح ہے

دستخط جی کرافورڈ

تصدیق اسکی رایٹ ہنوربل گورنر جنرل نے بتاریخ یکم ستمبر ۱۸۲۶ع کی

دستخط ای امسٹرلنگ سکرٹری گورمنٹ

طرفین سے کے بوصاحب کمشنر الوائی کرانورڈ صاحب منجانب انگریزی برن کمپنی جو حاکم ہند ہین اور کمشنران انون ون منگائی منی رامانند اتھین کپتان حاکم ساڈاور انون ون مہامین بماتھی مانہو حاکم دہ محاصل منجانب آفتاب تابندہ برن شاہ برہما نے جو حکمران اوپر تھوناپارانام پادی یادیگر شہرہاے کلان کے ہے ان تینون نے خیمہ شورہ مین جو بمقام ضیاپارہ بجانب شمال شہر طلائی رتن پورے کے واقع ہے برضامندی فیما بین اس عہدنامے کو ختم کیا۔

شرط اول

چونکہ صلح فیما بین سلطنت بزرگ جسمین حکم انگریزی شاہزادہ انڈیا کمپنی برن کا جاری ہے اور سلطنت رتن پورہ جسکی حکومت اوپر تھوناپارانام پادی یادیگر شہرہاے کلان پر جاری ہے حسب سوداگر بذریعہ رونہ بہری انگریزی کے علاوہ شاہزادہ انگریزی سے اور تجاران ملک برہما ایک ملک سے دوسرے مین جاکر خرید و فروخت مال تجارت کرین تو سپاہی جو گذرگاہون پر مامور ہین اور جو سپاہی دروازہاے ملک کے محافظ ہین وہ حسب قاعدہ مستمرہ تلاشی لینگے مگر کچھ مطالبہ نکرینگے اور جو تجاران درحقیقت واسطے سوداگری کے مال تجارت لاتینگے اونکی مزاحمت اور روک ٹوک نہوگی اور گورنمنٹ ہر دو ملک کے جہازون کو اجازت دینگے کہ مال تجارت لیکرا ونکے لنگر گاہ مین آوین اور تجارت کرین اور ہر طرح کی امنیت اور حفاظت اونکی کرینگے اور درباب محصول کے یہ سبب ہے کہ سوائے محاصل معمولی بمقامات فرودگاہ اور محصول ادسے نہ لیا جاے گا۔

شرط دوم

وہ جہاز جنکا عرض اندر سے آٹھ برہما کیوبٹ ساہی جو نی کیوبٹ ۹ و سولھوان حصہ انگریزی انچ کا ہوتا ہے اور تمام جہاز اس سے چھوٹے مقدار سے کے خواہ وہ تجاران ملک برہما کے ہون اور انگریزی لنگر گاہ مین جھنڈہ برہما کا لیکر جاتے ہون اور خواہ تجاران ملک انگریزی کے ہون اور اونکے ساتہ رونہ ہر انگریزی کا ہو اور لنگر گاہ برہما مین جھنڈہ انگریزی لیکر جاتے ہون اوسے سوای محصول معمولی کے اور نہ لیا جائیگا اور وقت روانگی وہان سے دس تکال بجنس فیصدی یعنی دس روپیہ سکہ محصول چونگی لیا جاے گا اور محصول راہنما لینے

دستخط ٹی سی رابرٹسن (مہر)

سول کمشنر

مہر لوٹو

دستخط ہنری ڈی چیڈس (مہر)

کپتان جہاز شاہی

سو اگم ودن

اتا ودن

تصدیق اسکی گورنر جنرل باجلاس کونسل بمقام فورٹ ولیم واقع بنگالہ آج تاریخ ۱۱ ماہ اپریل سنہ ۱۸۲۶ء کرتے ہین —

دستخط ایمہرسٹ

دستخط اوبر بیبر

دستخط جی ایچ ہرنگٹن

دستخط ڈبلیو بی بیلی

نمبر ۹۲

عہدنامہ تجارت ساتھ آوا کے

ایک عہدنامہ تجارت جسپر بمقام شہر طلائی رتن پورہ کے تاریخ ۲۳ ماہ نومبر سنہ ۱۸۲۶ء مطابق ۹ عشرہ تاریک ماہ مون تین سونگ مونگ سنہ ۱۱۸۸ برہما انودی کرافورڈ صاحب منجانب انگریز حاکمان کمپنی کے جو حاکم ہند ہین اور کمشنران اٹیون ون منگالی تھی ری مہا عتین گیئن حاکم اور اٹون ون منگالی مہا بین لماتھی یا تھو حاکم محال منجانب آفتاب تابندہ برن برہما کے جو حکمران با وہ شہونا یارن تا تا م پادچی یا اور دیگر شہرہای کلان کے ہے دستخط اور مہر ہوئی —

بموجب شرائط عہدنامہ صلح جو میابین ہردو اقوام بزرگ کے بمقام یا بدا بو واسطے مزاید بہبودی دونون سلطنتون کے منعقد ہوا اور بخواہش اسکے کہ اعانت اور حفاظت تجارت

گورنمنٹ مذکور کی جائیگی۔

دستخط آرچی بالد کیمبیل (مہر)
لارگین میوعجا
وونگھی

دستخط تی سی رابسن (مہر)
سول کمشنر

مہر لولو

دستخط ہنری ڈی چادس (مہر)
کپتان جہاز شاہی

شوالگم وون
آثا وون

شرط ملحقہ

چونکہ کمشنران انگریزی کی عین خواہش دلی واسطے صلح اور امنیت کے ہے اور وہ چاہتے ہیں کہ لتعمیل شرط پنجم جسقدر ممکن ہو تکلیف دہ اور ناموافق شاہ آوا کو نہو لہذا تجویز ذیل پر اپنی رضامندی ظاہر کرتے ہین کہ رقم موعودہ تقسیم اقساط پر ہوجائے یعنی جب پچیس لاکھ روپیہ یعنی چہارم کا ادا ہوجائے اور دیگر شرائط کی تعمیل بھی ہوجائے تو فوج انگریزی رنگون کو واپس آجائیگی اور اگر دوسرا چہارم بیچ عرصہ سو روز کے اس تاریخ سے ادا ہوجائے جیسا اوپر شرط ہوا ہے تو تمام فوج انگریزی ملک شاہ آوا کو خالی کر کے چلی آویگی اور باقی لنصف کی دو قسط دو سال مین ادا ہون یعنی ہر سال مین ایک ربع ادا ہو اس تاریخ ۲۴ ماہ فروری سنہ ۱۸۲۶ء سے اور یہ روپیہ بذریعہ کونسل یا رزیڈنٹ مقیم آوا یا پیگو کے جو منجانب ہنوریبل ایسٹ انڈیا کمپنی کے مقرر ہون ادا ہو فقط ۔

دستخط آرچی بالد کیمبیل (مہر)
لارگین میونجا
وونگھی

شرط ہشتم

تمام زرقرضہ سرکار یا رعایا جو دونون گورنمنٹ سے یا دونون گورنمنٹ کی رعایا سے قبل از جنگ کے لیا ہو وہ اوسیطرح مقبولہ ہوکر ادا ہوگا گویا جنگ طرفین مین ہوئی نہ تھی اور اوسکا فائدہ واسطے عرصۂ جنگ کے نہ لیا جائیگا اور بموجب قاعدۂ عامہ کے یہ بھی شرط کیجاتی ہے کہ اگر کوئی رعایا سے سرکار انگریزی جو علاقہ شاہ آوا مین لاوارث مرجائیگا اوسکا مال رزیڈنٹ انگریزی یا کونسل مقیم علاقہ مذکور کے سپرد ہوگا اور صاحب ممدوح حسب قاعدہ آئین انگریزی کے نسبت اوسکے کاربند ہونگے اور اسیطرح مال رعایا سے برہما جسکا یہ حال ہوگا وہ سپرد اوس اہلکار کے کیا جائیگا جو شاہ برہما نے سوپریم گورنمنٹ ہند کے پاس تعینات کیا ہوگا۔

شرط نہم

شاہ آوا تمام ابواب اور محاصل جہازہای انگریزی کے جو لنگرگاہ برہما مین آوینگے چھوڑ دینگے جو ابواب جہازہاے برہما سے لنگرگاہ انگریزی مین نہین لیے جاتے اور نہ یہ ضرور ہوگا کہ جہازہاے انگریزی ہنگام آنے دریاے رنگون مین یا دیگر لنگرگاہ برہما مین اپنے اتواب اونتاردین یا مستول اوتاردین یا کوئی اور ایسی حرکت کرین جو جہازہاے برہما کی نسبت لنگرگاہ انگریزی مین مرعی نہین ہوتی

شرط دہم

دوست دلی گورنمنٹ انگریزی کا یعنی شاہ آسام جو اس جنگ حال مین شریک تھا جہان تک یہ شرائط اثرپذیر ہوسکے اور جہان تک متعلق شاہ اور اوسکی رعایا کے ہے شامل ان شرائط کی تصور کیا جائیگا۔

شرط یازدہم

اس عہدنامے کی تصدیق اہلکاران برہما جو مجاز اسکے ہون کرین اور تصدیق اسکی تمام انگریزون کے ہمراہ مین ہوگی خواہ یورپ زا ہون یا ہندوستان زا امریکن یا دیگر مقیدین جو حوالہ کمشنران انگریزی کیے جاینگے اور کمشنران انگریزی یہ وعدہ کرتے ہین کہ عہدنامہ مذکور کی تصدیق رایٹ ہونربل گورنر جنرل باجلاس کونسل کرینگے اور تصدیق مذکور شاہ آوا کو بیچ عرصۂ چار مہینے کے یا اگر ممکن ہوگا کہ اس سے بھی پہلے ہی دیجاینگی اور تمام مقیدین برہما بطریق مذکورہ بالا بفور پہونچنے بنگالہ سے حوالہ

شرط سوم

واسطے انسداد تکرار درباب حدود فیمابین ہر دو اقوام بزرگ کے یہ شرط ہے کہ گورنمنٹ انگریزی اضلاع مفتوحہ اراکان کو جسمین چار علاقے اراکان اور رامری اور چدوبا اور سندوی شامل ہین اپنے قبضے مین رکھینگے اور شاہ آوا تمام حقوق اونکے فرو گذاشت کرتے ہین اور علاقہ انوپکتومین یعنی اراکان کوہی جسکو اراکان مین یومنونگ یا پوکنگ لونگ کے پہاڑ کہتے ہین حد ہر دو اقوام بزرگ کے قرار دیا گیا اگر اسمین کوئی شبہ واقع ہوگا تو اوسکے فیصلہ کے واسطے فریقین ایک ایک کمشنر مقرر کرینگے اور یہ کمشنر فریقین بنا برعزت مساوی کے قرار دینگے۔

شرط چہارم

شاہ آوا اضلاع مفتوحہ تہہ اور تواہی اور مرگوئی اور تناسرم مع اونکے متعلق جزائر وغیرہ گورنمنٹ انگریزی کو دیتے ہین اور دریاے سالون اوس طرف کی حد قرار دیتے ہین اسکی تکرار کے دفعہ کرنے کے واسطے بھی وہی طریق ملحوظ رہیگا جو شرط سوم کے آخر فقرہ مین درج ہے۔

شرط پنجم

ثبوت وفاداری بجانب گورنمنٹ برہادر بابت قائم رکھنے امن اور دوستی فیمابین اقوام کے اور بنظر ادای جزوی معاوضہ اخراجات جنگ جو گورنمنٹ انگریزی کا ہوا ہے شاہ آوا کرتے ہین کہ ایک کرور روپیہ ادا کرینگے۔

شرط ششم

کسی شخص سے خواہ ساکن علاقہ ہو یا ساکن علاقہ غیر ہو بعد ازین مزاحمت فریقین سے نہوگی گو اوسے کسی وجہ سے شمولیت جنگ حال مین کی ہو۔

شرط ہفتم

بنظر پیدا کرنے اور ایزاد کرنے اسلئے یکجہتی اور امنیت کے جو اب فیمابین دونون گورنمنٹ کے قائم ہوا ہے یہ شرط ہوتی ہے کہ ایک ایک اہلکار طرفین کے ہمراہی پچاس نفر سپاہی کے دربار فریق ثانی مین رہا کرینگے اور اونکو اختیار حاصل ہوگا کہ اپنے واسطے مکانات معمولی اور مضبوط خرید کرین یا تعمیر کرین اور ایک عہدنامہ تجارت بشرائط مفید فریقین دونون اقوام بزرگ مین قرار دیا جائیگا۔

چونکہ گورنر جنرل کمپنی کلکتہ واقع بنگالہ نے کپتان میکیل سائمس صاحب کو مع تحائف قدوم مطلاء مین بھیجا اور اسکی درخواست یہ ہے کہ تجاران کو اجازت ہو کہ لکڑی خرید کر کے بار کر کے لیجائین اور محصول مقررہ ادا کرین اسواسطے تجاران قوم انگریز کو جو خواہشمند لیجانے لکڑی کے ہین اجازت دیجاے کہ شہر اور دیہات سے لکڑی مطلوبہ لیجائین اور چونکہ بیچ ۱۱۵۸ کے تحقیقات اس امر کی ہوئی تھی کہ سابق کیا محصول چوکیات پر لیا جاتا تھا اور پھر حکم شاہی شرف نفاذ پایا تھا کہ کچھ محصول سواے مندرجہ کے نلیا جائیگا اسواسطے اب حکم ہوتا ہے کہ چوکیات پر اب محصول لکڑی کا جو لی جائیگی نلیا جائیگا اور نہ محصول درآمد لیا جائیگا بجز پانچ فیصدی مقام رنگون مین بموجب قاعدہ سابق کے ادا ہوگا۔

دستخط درن ونگ

وزیر اعظم

عہدنامہ جو فیمابین ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی ایک فریق اور شاہ آوا فریق ثانی کے بوساطت میجر جنرل سر ارچیبالڈ کیمبیل کی سی بی اور کی سی ٹی ایس کمانڈنگ مہم اور کمشنر اعلی پگو اور آوا اور طامس کیمبیل رچارڈسن صاحب کمشنر سول پگو اور آوا اور ہنری ڈیوسے چند صاحب کپتان کمانڈنگ فوج شاہی وفوج جہاز کمپنی برلب دریاے ایراوڈی منجانب ہنوربل کمپنی اور رینکائی مہامین ہلہا کا بن مین وونگالر حاکم لیکینگ اور رینکائی مہا ہلہا تھو ہ تھوا تونبن دون حاکم مال منجانب شاہ آوا قرار پایا تھا اور ان اشخاص نے اپنے اپنے اختیارات کلی بیان کیے اور مقام یانڈبو واقع ممالک آوا یہ عہدنامہ منعقد ہوا بتاریخ ۲۴ ماہ فروری ۱۸۲۶ء مطابق ۴ شب تا ماہ تاپونگ ۱۱۸۷ کا دیا۔

شرط اول

صلح و دوستی ہمیشہ فیمابین ہنوربل کمپنی ایک طرف اور شاہ آوا دوسری طرف جاری رہیگی

شرط دوم

شاہ آوا اپنے دعوی علاقہ آسام مع متعلقات علاقہ کچار اور علاقہ جینتیہ کا چار و جھیا سے دست بردار ہوتے ہین اور ہرگز دخل ان علاقجات مین نکرینگے اور درباب منی پور کے یہ شرط قرار پائی کہ اگر گمبیر سنگہ دوبارہ اس علاقہ مین آسکے تو شاہ آوا اسکو راجہ وہانکا منظور کرینگے۔

پینتیس تکال تانبہ دیا جائیگا مگر راستہ سے کچہ لیا جائیگا اور اگر کشتی مین چانول وال پیدی روئی وغیرہ ہے تو ایسے مال کی چوتھائی نوکری دیجائیگی اور اگر مال وزنی مثل نمک مچلی بالی ہے تو ایسی جنس کے چار بوجہ فی کشتی لیے جائینگے اور جب کشتی مین جاتے وقت محصول دیدیا ہے تو آتے وقت اوس سے نہ لیا جائیگا اور اگر آتے وقت اوسنے دیا ہے تو جاتے وقت اوس سے نہ لیا جائیگا مگر کچہ بطور نذر دیا جائیگا۔

اوپر چوکی دیلوہیون نامے کہ اگر عرض کشتی کا چار کیوبٹ ہے تو اوس سے دوصد پنجاہ تکال تانبہ لیا جائیگا اور اگر اس سے عرض کم ہے تو فی نفر ملاح پچاس تکال لیا جائیگا۔

اوپر چوکی پانگانک نامے اور چوکی پانگلانگ نامے بجانب شمال کے کچہ محصول نہ دیا جائیگا مگر کچہ تری یعنی جزوی نذر دیجائیگی اور یہ زیادہ ایک روپیہ سے نہیں ہے۔

بیچ ۱۲۴۵ بر ہماکے ایک حکم رجسٹر محال طلائی سے جاری ہوا تہا کہ سوداگران ملک غیر کیواسطے آنے دارالسلطنت یعنی قدوم طلائی کے بلا ادائے محاصل دیجاوے مگر وقت واپسی وہ لوگ محصول مقررہ حکم شاہی جو دربار محال طلائی سے جاری ہوا ہے ادا کرینگے اور اوس سے زیادہ اونسے نہ طلب کیا جائیگا اور نہ لیا جائیگا لیکن اوپر چوکی پانگانک بجانب شمال اور چوکی بانگلانگ بجانب شمال اور چوکی کوبجی اور چوکی پوبجی کے اجازت لینے محصول کی پیشگاہ محال طلائی سے نہیں ہے اور کسی حیلے سے کچہ طلب ہونا چاہیے اور نہ کچہ لینا چاہیے۔

دستخط ودن ونگ میوزا

وزیراعظم

ترجمہ صحیح ہے

دستخط ام سائس

اجنٹ بدربار آوا

ترجمہ حکم شاہی درباب محصول چوب

بنام محافظان وچوکیداران واشخاص بااختیار بابت کنارہ دریائے شور

بادشاہ معروض کیے وہ بھی مشتہر جاری ہوں —

ماہ ورا اسکے بیچ ۱۸۵۷ء برہما کے اور ۲۶ ماہ ساندکوب برہما کے جو مطابق ۲۶ ربیع الاول کے ہے حکم شاہی بمضمون ذیل صادر ہوا —

اوپر چوکی کیوتیا یوم نامی کے جو کشتیاں دارالسلطنت سے واپس جاتی ہوں ایک میا یعنی ایک ونیم آنہ ادا کرینگے —

اوپر چوکی مگوئی نامی کے اگر عرض کشتی کا چار کیوبٹ ہے تو فی کیوبٹ ۱۲ یا تین ٹکال ادا کرینگے اور اگر چار کیوبٹ سے عرض کم ہے تو ایک ٹکال فی ہزار بوجہ اسباب کے دینگے اور اگر کشتی خالی ہے تو ایک ... یہ فی نفر آدمی لیا جائیگا —

اوپر چوکی پلوئی نامی کے اگر عرض چار کیوبٹ ہے تو میا یعنی ۱۰ فی کیوبٹ دیا جاے اور اگر عرض اس چار کیوبٹ سے زیادہ ہے یا کم یہی محصول لیا جائیگا اور اگر کشتی مین مال سنگین بھرا ہوا ہے تو فی ہزار بوجہ مال کے ایک ٹکال لیا جائیگا —

اوپر چوکی میوٹانی کے فی کیوبٹ عرض کے زیادہ تین میا یا ۱۲ —

اوپر چوکی کیوبزلی نامی اور چوکی نوالی نامی کے کچھ محصول نلیا جائیگا مگر کچھ بطور نذرانہ ادا ہونا چاہیے مگر کشتی روکی نجائیگی —

اوپر چوکی ٹمونامی کے جہان سابق مین محصول تانبہ کا سکہ لیا جاتا تھا نقرہ کا سکہ لیا جائیگا یعنی فی ہزار بوجہ اسباب کے ایک ٹکال —

اوپر چوکی تروگ مٹونامی کے اگر کشتی چار کیوبٹ عرض مین ہے تو دو صد پنجاہ ٹکال تانبہ یعنی قریب ونس آنہ کے فی کیوبٹ ادا ہوگا اور اگر کشتی چار کیوبٹ سے عرض مین کم ہے تو کل تین دس اور تیس ٹکال تانبہ یعنی قریب ایک روپیہ کے لیا جائیگا —

اوپر چوکی بامن نامی کے کشتی سے فی کیوبٹ عرض کے چھ میا یا ۱۰ ٹکال لیا جائیگا

اوپر چوکی اکوٹی نامی کے کچھ محصول مقررہ نہین ہے مگر جس کشتی مین چانول نمک مچھلی ناپی وغیرہ بار ہوتا ہے وہ کچھ جزوی دیدیتا ہے —

اوپر چوکی ہرادا نامی کے اگر کشتی مین دس ملاح سواے برہما کے ہین تو فی نفر کی عوض

چونکہ گورنر جنرل بنگالہ نے کپتان مکیل سائمس صاحب کو مع تحائف بنظر ترقی دوستی قدیمہ جو فیما بین برہما اور انگریزان سکے ہے قدوم طلائی مین بھیجا ہے اور بادشاہ اونسے بہت خوش ہوئے اور حکم دیا کہ جو کپتان مکیل سائمس بیان کرے اوسکی منظوری ہوا واسطے دوستی جو فیما بین دونون اقوام کے تھی مستحکم اور ترقی بران تحائف سے ہوئی جو کوئی جہاز انگریزی بعد ازین رنگون کو آئے تو وہ جہاز محاصل لنگر گاہ اوس سکہ کا مواد جو یعنی پچیس فیصدی ادا کرے گا جس سکہ مین جنس فروخت ہوتی ہے

دستخط ہنزاودی مئون موورن سیچ
یعنی گورنر پیس اضلاع ہنزاودی

ترجمہ صحیح ہے
دستخط ایم سائمس
اجنٹ مدیر بار آوا

ترجمہ حکم شاہی درباب تجویز محصول پرمٹ اور چوکیات متفرقہ واقع فیما بین امراپورہ رنگون بنام زمینداران و چوکیداران و محافظان گھاٹہائے متفرقہ تا بہ کنارہ دریائے شور ــــــ

چونکہ گورنر جنرل نے براہ دوستی کپتان مکیل سائمس صاحب کو کلکتہ واقع بنگالہ سے بطور وکیل اس دربار مین بھیجا اور اونسے ایک یادداشت گذرانی اور کیفیت بیان کی پس اوسکے بیان پر لحاظ کیا گیا ــ

جن سوداگرون نے محصول مقررہ اپنے مال کا ادا کیا ہوا اور تمام مال بمقام فرودگاہ مین فروخت نکرکے عزم لانے اسباب مذکور کا دارالسلطنت یعنی قدوم طلائی مین رکھتے ہون خواہ خود لائین یا اپنے اجنٹ کی معرفت روانہ کرین ایسے تجاران سے کسی حیلے سے محصول راستے مین نہ لیا جائیگا اور نہ طلب کیا جائیگا مگر جب سوداگر یہانسے واپس مال دوسرا عوض مین اپنے مال کے خرید کرکے جائین تو وہ سوداگر ایسے اسباب نو خرید پر محاصل بموجب قاعدے کے جو دربار محال طلائی سے مشتہر برہما مین جاری ہوا ہے ادا کرینگے اسواسطے احکام بنام چوکیات متفرق و نیز بنام مئون ہنزاودی کے جاری ہوتے ہین اور جو مراتب اراکین سلطنت نے پیشگاہ

بابت لنگر ڈالنے کے اگر جہاز تین مستول کا ہے تو تیس تکال اور اگر دو مستول کا ہے تو بیس تکال اور اگر ایک مستول کا ہے ـ تو دس تکال ـ

اور یہ بھی رسم ہے کہ جو اجناس آدمی اوسمین سے وہ یک یعنی سو مین دس محصول سرکاری ہوتا ہے اور نیز مالک جہاز پانچ تھان اول بدری مین سے جو وہ کنارے پر لاتا ہے دیتا ہے اور ہر ایک شخص جو جہاز مین بطور تجار آویگا اور اوس جہاز سے وہ تعلق نہین رکھتا تو وہ ایک تھان دیگا ـ اور تلاشی کرنے والے کو فیصدی ڈیڑھ ملیگا ـ

چھاپہ کرنے والے کو اگر وہ تین سو ساٹھ تھان پر چھاپہ کریگا تو وہ مستحق ایک تھان کا ہوگا ـ محرر یا محاسب کو جو جہاز پر رجسٹری کرنے جاتا ہے وہ پانچ سو تھان مین ایک تھان پاتا ہے اور جب جہاز وہان سے روانہ ہو تو ایک افسر سرکاری واسطے تلاشی اور روانہ کرنیکے جہاز پر جاتا ہے یہ افسر سات تیلہ سکہ اور ایک سو چالیس رکابی چینی کی پاتا ہے ـ

کوئی جہاز جو کسی جگہ سے علاقہ برہما مین آکر لنگر ڈالے گا اوس سے محصول اس سے زیادہ نہ کم لیا جائیگا اور اس امر مین حکم بادشاہ جاری ہوچکا ہے ـ

حساب تصدیق ہوتا ہے اور کیفیت تحریر ہوتی ہے اور بنظر دوستی جو انگریزون کے ساتھ مرعی ہے اسواسطے جو کوئی جہاز اجناس انگریزی لیکر آوے یا جائے اوسکا محصول لنگر گاہ و دیگر ابواب آنے اور جانے کے لنگر گاہ رنگون مین بحساب سکہ پچیس فیصدی کے جسکو زبان برہما مین موا ورو کہتے ہین اور معنی اسکے پچیس فیصدی سکہ نقرہ ہے ادا کیے جائینگے ـ

اصل اسکی ہمردیف خط وزیر بنام گورنر جنرل بہادر کے ہے ـ

ترجمہ صحیح ہے

دستخط ایم سائمس

اجنٹ بدربار آوا

ترجمہ حکم وزیر ہنزادی بنام کونسل ماتحت مقام رنگون

بنام آکوم وجوکی وناکھام وچرگی ہنزادوطی

نایب شاہ بندر یعنی اکاؤن کو۔	تھان پچولام	تھان سید ہاک
چوکی۔	"	"
ناکھان اول کو۔	"	"
ناکھان ثانی کو۔	"	"
ساردوکی اول کو۔	"	"
ساردوکی ثانی کو۔	"	"

جب جہاز لنگرگاہ سے روانہ ہوتا ہے تو یہ رسم ہے کہ دو دو تھان سیلی کے ہرایک اہلکار مذکورہ بالا کو یعنی چوبیس تھان بطور نذر دیتا ہے۔

چونکہ یہ رسم ہے کہ جہاز وقت آمد و ہنگام رفت اہلکاران ضلع کو پارچہ پچولام وغیرہ دے اور انسے اجناس کی قیمت کم و بیش ہوتی ہے اوراسی سبب سے زرقیمت مین فرق واقع ہوتا ہے تو یہ تجویز قرار پائی کہ بجاے دینے ان اجناس کے ایک مرتبہ بابت آمد و رفت کے پانچ سکہ نقرہ جسکو رأونا کہتے ہین ادا کردیا کرے۔

اور ہرایک جہاز بابت تنخواہ زبانان کے اسی ٹکال ادا کرتا ہے اور بابت چوکیدار کے جو گھاٹ پر مقرر ہین یا ہر جہاز کے ساتھ جاتے ہین پینتیس ٹکال ادا کرے۔

بابت اجرت چپراسیون کے جو خبر وغیرہ پہونچائین۔ پانچ ٹکال
اور شخص ہمراہ جہاز کے چوکی تک جاتا ہے۔ دس ٹکال
بابت اجرت محرران اور چوکیداران گودام کی۔ دس ٹکال
بابت انعام دربان قلعہ کے۔ دس ٹکال
بابت چوکی کے جسکو ڈیوکاند کہتے ہین اور بابت چوکی کے جسمین اونسی رہتی ہی۔ دس ٹکال
بابت اجرت اوس محرر کے جو بو نہ لکھتا ہے وقت روانگی پانچ ٹکال
بابت محاسب سرکاری۔ پندرہ ٹکال
بابت جہاز رانی کی اگر جہاز تین مستول کا ہے تو دوسو ٹکال اگر دو مستول کا ہی تو ڈیڑہ سو ٹکال اور اگر ایک مستول کا ہے تو ایک سو ٹکال

پنجم

یہ کہ چونکہ انگریز اس قوم سے تجارت مدت سے کرتے ہین اور اونکی خواہش ہے کہ ترقی اونکی تجارت کو ہو اسواسطے اونکو اجازت ہو کہ بلا مزاحمت جب چاہین آمد و رفت کرین اور بنظر اسکے کہ گورنر جنرل نامی گرامی کلکتہ واقع بنگالہ نے منجانب شاہ انگلستان تحائف دوستی قدوم طلائی کے واسطے ارسال کیے ہین اسواسطے یہ حکم واسطے نفع اور آسائش اور حفاظت انگریز لوگون کے جاری ہوئے —

اصل اسکی زبان برہما مین ہے اور اوسپر مہر کلان چسپان ہے

ترجمہ صحیح ہے

دستخط میکیل سائمس

اجنٹ بدربار آوا

تفصیل محاصل جو جہاز بروقت پہونچنے مقام رنگون کے موجب قاعدہ سابق کے ادا کرتے ہین

محاصل سرکاری

ایک تھان پھولام

ایک تھان میدرپاک

اور جو شخص یہ پارچہ لیجائے اوسکو اٹھارہ کیوبٹ پارچہ موٹا اور ایک رومال سوتی رنگ سرخ اور ڈھائی ٹکال نقد —

اور جب جہاز پہونچے تو محاصل مفصلہ ذیل اہلکاران حاکم ضلع کو دیے جاتے ہین

	پھولام	میدرپاک
میون کو —	۱۲ تھان	۶ تھان
راؤن کو —	ایضاً	ایضاً
آکون کو —	״	״
شاہ بندر یعنی اکاؤن کو —	״	״

اور سپہ سالار فوج جسکا خطاب چیکا ہے —

اول

یہ کہ چونکہ تجاران انگریزی لنگرگاہ رنگون مین واسطے تجارت کے بخیال دوستی و
واطمینان حفاظت شاہی آتے ہین اسواسطے جب تجاران مذکور لنگرگاہ رنگون مین وارد
تو محصول گودام وتلاشی ودیگر ابواب جسقدر ہین تمام بموجب قاعدۂ مقررۂ سابق اونسے
جائین اور کسی حیلے سے اوس سے زیادہ نلیا جاے —

دوم

یہ کہ تمام تجاران انگریزی کو جنھون نے محاصل لنگرگاہ ادا کردیا ہے اجازت دیجائے
کہ جہان چاہین اس ملک مین جائین اور اونکو ایک روزنہ یا حکم مۂون یعنی گورنر ضلع کا ملجاے
اور جبکہ تجاران انگریزی بعوض اپنی اجناس کے یہان خرید کرنا چاہین تو کوئی معترض یا فراحم
نہو اور نہ کسیطرح کی روک ٹوک اونکی داد وستد ونفع وخرید مین ہو اور اگر ضرورت اس امر کی ہو
کہ ایک شخص منجانب کمپنی انگریزی مقام رنگون مین واسطے تجارت اور پیش کرنے خطوط وتحائف
بخدمت شاہ کے بودباش کرے تو ایسے شخص کو اجازت سکونت کی دیجاتی ہے —

سوم

یہ کہ اگر کسی انگریزی سوداگر کو تکلیف پہونچے یا اوسکے نزدیک اوسپر زیادتی ہوتی ہو تو
وہ نالش اپنی بذریعہ عرضی نام شاہ کے حاکم ضلع کے حضور کرے یا خود بذات حاضر ہو کر نالش
کرے اور چونکہ تجاران انگریزی اکثر زبان برہما سے ناواقف ہین لہذا اونکو اختیار ہے کہ جسکو وہ
چاہین بطور مترجم ملازم رکھین مگر ایسے شخص کی اطلاع اول مترجم شاہی کو دین —

چہارم

یہ کہ اگر کوئی جہاز انگریزی طوفانی ہو کر کسی لنگرگاہ ملک برہما مین پہونچے اور مرمت
اسکی درکار ہو تو جسوقت اطلاع ایسے تکالیف کی اہلکار سرکار کو پہونچے فوراً ایسے جہاز پر
لنگر اور لکڑی اور لوہا اور ہر ایک ضروریات پہونچنی چاہیے اور کام اور رسد وغیرہ ضروریات
حسب نرخ مجاریہ ملک کے دیجاویگی —

مسٹر امی اودی صاحب ڈپٹی کمشنر تونگو کارینی کو گئے اور وہان رئیس مسن سے دوستی اور اتفاق کا عہد کیا اور عہد اس طرح پر ہوا کہ ایک نرگاؤ مارا گیا اور اوسکا گوشت جلسۂ عام مین کھایا گیا اور ایک ایک شاخ اوسکی طرفین نے اپنے پاس رکھی یہ گویا دال اوپر استحکام عہد کے طرفین مین تھا اوسوقت سے اس سردار نے ہمیشہ اپنے تئین ماتحت اور زیر حفاظت گورنمنٹ انگریزی کے تصور کیا ہے اور اگرچہ اقرار حفاظت کا بیان نہین آیا ہے مگر بوجہ عہد دوستی اور اتفاق اور ایجنٹ کے اوسکے شہر مین اوسپر کوئی حملہ آور نہین ہوتا۔

ملک کارین سرخ کا کوہی ہے رقبہ اوسکا قریب سات ہزار دوسو میل مربع ہے مگر یہ رقبہ اوریلی صاحب نے بیان کیا ہے اور ظاہرا بہت مبالغہ کے ساتھ ہے علاقہ شرقی کارینی جو دریاے سالوہن تک ہے اوسمین آبادی قریب ایک لاکھ اسی ہزار آدمی کے ہے اور علاقۂ غربی مین قریب چھتیس ہزار آدمی ہین۔

نمبر ۸۰

کپتان سائیس صاحب کا بندوبست تجارت جو ساتھ شاہ آوا کے ۱۷۹۵ء و ۱۷۹۶ء مین قرار پایا۔

ترجمہ حکم شاہی جو ہمردیف خط اسمی گورنر جنرل مرقومہ ماہ ستمبر ۱۷۹۵ء عیسوی کے تھا۔

بنام جمیع قلعداران و گورنران لنگرگاہ و علی ہذا القیاس بنام میون شہر اودی کے منبع عظمت و شان آسمانی جنکا آستانہ مثل فردوس برین کے ہے اور جنکی زلہ خوار جب قدوم طلائی بادشاہ اونکے سر خوش نصیب پر رکھا جاتا ہے تو مثل لالہ شگفتگی و اطمینان کلی حاصل کرتے ہین اور ایسے ہی اراکین عالی مرتبت و محافظان سلطنت ہین جنمین کا عالی اتونبذہ نیر وزارت یہہ احکام صادر فرماتا ہے۔

بنام گورنر شہر اودی جسکا خطاب مین لانوریتہا ہے اور گورنر دریاہا جسکا خطاب یاون یازاون ہے اور کلکٹر تحصیل شاہی جسکا خطاب آکاؤن ہے اور کلکٹر پرمٹ جسکا خطاب اکوئن ہے

زیادہ پینتیس لاکھ آدمیون سے ہوگی اور رقبہ تمام ملک کا قریب ایک لاکھ بانوے ہزار میل مربع
کے ہے شاہ حال کی آمدنی زیادہ تر فائدہ تجارت سے ہے اور محاصل زمین بہت کم ہوتا ہے
آمدنی ملک کی قریب اسی لاکھ روپیہ سالانہ ہے اور تجارت اور دیگر اہل حرفہ سے چہارم اس سے
زیادہ ہے —

صرف ایک علاقہ سرحد بیگو پر جو آزادانہ رہتے ہین گورمنٹ انگریزی سے کے ساتھ خط کتابت
پولیٹیکل رکھتا ہے یہان بہت سے علاقے شان سٹیٹ و بجانب شمال و مشرق واقع ہین مگر
یہ فرمانبرداری شاہ برہما کی قبول کرتے ہین —

سرحد شمالی و مشرقی علاقہ بیگو کی اور جو علاقہ کنارہ دریاے سالوہن پر واقع ہے ایک
قوم رہتی ہے جسکا نام کایا ہے اور برہما والے اونکو کاریتی یعنی کاران سرخ کہتے ہین یہ قوم
اول گورمنٹ انگریزی کو ۱۸۳۶ء مین معلوم ہوئی تھی اور کمشنر اضلاع تناسرم نے اوس وقت
ایک صاحب ڈاکٹر رچارڈس نامے کو اونکے پاس اس غرض سے روانہ کیا تھا کہ تجارت اونکے
ساتھ شروع ہو اوس وقت مین معلوم ہوتا تھا کہ کل قوم ایک رئیس کی تابعدار ہے اور وہ رئیس
آزادانہ رہتا تھا یعنی کسیکو خراج نہین دیتا تھا عرصہ آٹھ سال کے اندر یہ قوم دو حصہ کلان مین منقسم
ہو گئی یعنی ایک تو شرقی اور دوسرا غربی کاریتی مین اور رئیس تھے اونکے اب دو کلان ہو گئے
اور بہت سے خورد رئیس اونکے ماتحت قرار پائے مگر اونکی حکومت رئیسان ماتحت پر یقینی
نہین ہے چند سال گذرے کہ رئیس شرقی کاریتی نے عہد دوستی و اتفاق ساتھ شاہ برہما کے
کر لیا اب وہ حصہ علاقے کا ماتحت شاہ برہما متصور ہوتا ہے —

رئیس غربی کاریتی کا بہت سن ہے نوے سال کی عمر سے کم نہین اس رئیس نے
مع اوسکے ماتحت رئیسان کے خواہش دوستی و اتفاق شروع سے بنسبت گورمنٹ انگریزی
کے ظاہر کی ہے ۱۸۶۳ء مین ایک اجنٹ منجانب گورمنٹ انگریزی اوسکی ریاستگاہ مین
اس غرض سے مقرر ہوا تھا کہ جو حالات قرب و جوار کا ہو اوسکا نگران رہے اور کیفیت اوسکی
ارسال کرتا رہے اور جد و جہد کرے کہ جنگلی جو حملہ جو واسطے گرفتار کرنے لوگون کے بہ نیت
فروخت کرنے بطور غلام کے واقع ہون اوسکا انسداد کرے ماہ جنوری ۱۸۶۴ عیسوی

بماہ جولائی ۱۸۵۱ء لفٹنٹ کرنیل بوگل صاحب کمشنر علاقہ ٹناسرم نے ایک عرضی استغاثہ کی ایک جہازکے مالک کی طرف سے سوپریم گورنمنٹ کو روانہ کی اوسمین زیادتی حاکم رنگون کی درج تھی بماہ نومبر سنہ مذکور کموڈور لیمبرٹ صاحب کو مع ایک چٹھی بنام بادشاہ کے اس مراد سے روانہ کیا کہ حق رسی مظلومان کی ہو مگر کچھ حق رسی نہوئی اس وجہ سے گورنر جنرل بہادر نے ایک فوج رنگون پر بسرکردگی میجر جنرل گودون صاحب کے روانہ کی اور بتاریخ ۱۴ ماہ اپریل سنہ ۱۸۵۲ء رنگون قبضہ فوج مذکور مین آگیا مگر اس وقت سے تاریخ ۲۷ ماہ جنوری ۱۸۵۳ء تک کوئی تحریر گورنمنٹ برہما کی بنام حاکمان فوج انگریزی کے نہین آئی اس عرصے مین فوج انگریزی مقام میاڈی تک جو دو صد پنجاہ میل کے فاصلے پر ہے رنگون یعنی ملک برہما مین براہ دریا پہونچ گئے تھے کہ ایک عہدہ دار برہما ایک خط لیکر حاضر ہوا اور اوسنے بیان کیا کہ اب شاہ جدید گدی نشین امرپورا ہے اور وہ صلح کی خواہش رکھتا ہے اور شروع ماہ اپریل مین دولگائی برہما یعنی عہدہ دار برہما باختیارات کلی مقام پردم مین وارد ہوا مگر اوسنے دستخط کرنے عہدنامے اس مضمون کے سے انکار کیا کہ ضلع پیگو علاقہ انگریزی تصور کیا جاوے اسوجہ سے صلح ملتوی رہی مگر طرفین کے خیال مین یہ تھا کہ جنگ موقوف ہوگی —

باٰخر سنہ ۱۸۵۴ء گورنمنٹ برہما نے دو عہدہ داران کلان بطور سفیر اور چند عہدہ داران خورد ہمراہ اونکے مع خط دوستانہ و تحائف منجانب شاہ برہما پاس موسٹ نوبل مارکوس ڈلہوسی صاحب بہادر کے روانہ کیا ان سفیرونکا باعزاز تمام مقام کلکتہ مین استقبال ہوا اور شروع ۱۸۵۵ء مین واپس برہما کو گئے گورنمنٹ ہند نے ایک اپنا سفیر بقاعدہ مستمرہ بجواب سفیران برہما دربار برہما مین بموسم برشگال ۱۸۵۵ء روانہ کیا پھر سفیر میجر فیر نامی وہان پہونچا اور اوسکا استقبال دوستانہ شاہ اور اہالیان دربار برہما نے کیا مگر تاہم شاہ مذکور نے اپنی نارضامندی درباب دستخط کرنے عہدنامے کے جس سے ضلع پیگو اونکے علاقے سے خارج ہوتا تھا ظاہر کی اسوقت سے خط کتابت ساتھ دربار برہما کے جواب دار السلطنت جدید منڈیلی نامے مقام سے جاری ہے ہمیشہ دوستانہ رہی ہے —

آبادی ملک برہما کی جو زیر حکم شاہ برہما کے ہے مع علاقہ مشمولہ شان سٹیٹس کے غالباً

اسیطرح ہر ایک مقام پر جو علاقہ انگریزی یا علاقہ محفوظان انگریزی سرحدی تھے وہان افسران برہما زیادتی اور گستاخی کرتے تھے اور جو درخواست معاوضہ یا حق رسی کی کیجاتی تھی اوسکا جواب یا تو خاموشی ہوتا تھا اور یا زیادہ تر الفاظ گستاخی جواب مین آتے تھے اس سبب سے گورنر جنرل بہادر نے بتاریخ پنجم ماہ مارچ ۱۸۲۴ء حکم جنگ بمقابلہ برہما صادر فرمایا بتاریخ ۱۱ ماہ مئی سنہ مذکور فوج انگریزی نے بسرکردگی سر آرچیبالڈ کیمپل صاحب جاکر قبضہ رنگون کا کرلیا اور بعد دو مہم کے صلح بمقام یانڈابو جو بفاصلہ چالیس میل دار السلطنت سے واقع ہے بتاریخ ۲۴ ماہ فروری ۱۸۲۶ء قرار پائی۔

اس صلح نمبر ۱۸ سے علاقہ اراکان اور اضلاع تناسرم کے شامل علاقہ انگریزی کیے گئے اور یہ قرار پایا کہ ہر ایک گورنمنٹ کی طرف سے ایک اجنٹ دوسرے گورنمنٹ کے دربار مین حاضر رہا کرے گا اور عہدنامہ تجارت بعد ازین تحریر ہوگا۔

بابت درستی عہدنامہ تجارت کے مسٹر جان کرافورڈ صاحب امرپورا کو گئے اور بتاریخ ۲۳ ماہ نومبر ۱۸۲۶ء اونسے عہدنامہ تجارت پر جسمین چارگانہ شرط قرار پائی دستخط کیے۔

حسب منشاء عہدنامہ یانڈابو کرنیل ایچ بربنی صاحب رزیڈنٹ دربار آوا مین مقرر ہوئے اور صاحب موصوف بماہ اپریل ۱۸۳۰ء وہان پہونچے اور تا ماہ جون ۱۸۳۷ء صاحب وہان دربار برہما مین رہے اور اسی سن مین روانہ ہوکر بمقام رنگون وارد ہوئے اور آخرکار واپس بنگالے کو چلے گئے وجہ صاحب کے یکایک روانہ ہونے کی یہ تھی کہ ملک برہما مین ایک سرکشی پیدا ہوئی تھی اور شاہ حال کو خارج کرکے اوسکے بھائی شاہزادہ تھراوڈی کو بجاے اوسکے گدی نشین کیا بیچ ۱۸۳۴ء کے ایک عہدنامہ نمبر ۸۳ اس غرض سے منعقد ہوا تھا کہ قبو گھاٹی جو شامل علاقہ منی پور ہوگئی تھی دوبارہ برہما کے شامل ہوجاے۔

۱۸۳۸ء مین کرنیل بنسن صاحب کو اس غرض سے روانہ دربار برہما کیا کہ جاکر پھر رسم دوستی کو جو موقوف ہوگئی تھی دوبارہ قائم کرین اور یہ صاحب بماہ اکتوبر ۱۸۳۸ء داخل دار السلطنت برہما ہوئے مگر بباعث گستاخانہ طریق دربار برہما کے صاحب موصوف ۱۸۳۹ء امرپورا سے چلے آئے اور اس سن سے کئی سال تک پھر کوئی نامہ و پیغام فیمابین گورنر جنرل بہادر ہند اور شاہ برہما کے جاری نہین ہوا۔

بیچ سنہ ۱۸۱۱ء کے اراکان والون نے دوبارہ سرکشی شروع کی اور اکثر اونمین سے کے ضلع چٹگانو
مین آکر آباد ہوئے اور فساد سرحد پر شروع ہوا ایک سردار اراکان نے ضلع کو ہی چٹگانو مین اپنے
ہم وطن مہبتے سے جمع کیے اور اراکان کو روانہ ہوا کہ برہما والون پر حملہ آور کپتان کیننگ صاحب کو
پھر دربار آوا کو روانہ کیا کہ جا کر بیان کرین کہ یہ فوج کشی ترغیب یا مدد گورنمنٹ انگریزی سے نہین ہوئی
اور یہ بھی بیان کرین کہ باجازت و منظوری حاکمان اراکان سے کے رعایا انگریزی پر بہت بدعت ہوتی
ہے اس اثنا مین فوج برہما مقیم اراکان نے تعاقب سرکشان اراکان کا علاقہ انگریزی مین کیا اور
دربار برہما سے گورنر یعنی حاکم رنگون کے نام یہ حکم آیا کہ کپتان کیننگ صاحب کو قید کر کے بطور اول
رکھے اور جب تک سرکشان اراکان اوسکے سپرد نکیے جائین صاحب کو رہا نکرے مگر خوش نصیبی سے
صاحب ایک جہاز جنگی پر تھے اور دوسرا جہاز جنگی اوسکے ہمراہ تھا اسوجہ سے وہ قید ہونے سے
بچکر بماہ اگست سنہ ۱۸۱۱ء رنگون سے روانہ ہوئے۔

بعد اس سال کے اہلکاران برہما مقیم اراکان نے کئی مرتبہ طلب معزورین اراکان کی کی
اور نیز دعوی بادشاہت بنگالہ کا تا بمقام مرشدآباد کیا اسوجہ سے کہ یہان تک سب علاقہ ریاست
اراکان کا ہے اور سنہ ۱۸۱۹ء مین اونھون نے دست اندازی علاقہ آسام مین شروع کی اور سنہ ۱۸۲۴ء
مین علاقہ کچھار پر حملہ آور ہوئے۔

اس عرصے مین برہما والون نے اراکان کی طرف دست درازی کرنی شروع کی
جو سرکار انگریزی کی طرف سے ہاتھی پکڑنے جاتے تھے اونکو گرفتار کرنا شروع کیا اور آخر کار
دعوی جزیرہ شیوپوری کا جو وہان دریای نعاف پر واقع ہے کیا۔

تاریخ ۲۴ ستمبر سنہ ۱۸۲۳ء کی شب کو فوج کثیر برہما نے جزیرے پر قبضہ اپنا کر لیا اور جو کچھ
سپاہ پلٹن ملکی وہان موجود تھی اونکو قتل کیا گورنر اراکان نے یہ بھی مشہور کیا کہ جزیرہ اونکا ہے
اور وہ اوسکو اپنے قبضے مین رکھنا چاہتے ہین گورنر جنرل بہادر نے دربار آوا کو تحریر بھیجی کہ حاکم
اراکان کو موقوف کرین اسکا جواب چند ماہ تک نہ آیا آخر کار جو جواب اوسکا آیا اوسکا مضمون یہ تھا
اور یہ جواب ہلوٹڈا یعنی مصاحب شاہی کی طرف سے تھا کہ گورنران سرحدی کو کل اختیار اپنے کام
مین حاصل ہے۔

تجارت کا عمل مین آیا —

حسب مخواے اس انتظام کے کپتان کوکس سپرنٹنڈنٹ مقرر ہوکر بماہ اکتوبر ۱۷۹۶ء رنگون مین وارد ہوا یہ صاحب یہان سے دارالسلطنت آوا گیا تاکہ چند تحائف جو کپتان سائمس صاحب سے بھیجنے کا وعدہ کیا تھا شاہ برہما کو پیش کرے صاحب کی وہان بہت خاطرداری ہوئی آخر کار وہ واپس رنگون مین آیا اور آخر ۱۷۹۷ء مین روانہ بنگالہ ہوا —

اس عرصے مین کچھ تکرار فیما بین اراکان اور چٹگانو کے ہوئی اہالیان برہما نے ۱۷۸۲ء مین اراکان کو فتح کیا تھا اب اراکان والون نے سرکشی شروع کی اور اکثر باشندے مفرور ہوکر ضلع چٹگانو مین آباد ہوئے ۱۷۹۸ء مین حاکم اراکان نے ایک تحریر بھیجی اور گستاخانہ طلب مفرورین کی اسپر مارکوس ویلزلی گورنر جنرل نے ایک اور سفیر بھیجنے کی تجویز دربار آوا مین کی اور کپتان سائمس جواب کرنیل ہین واسطے اس امر کے تجویز ہوئے اور روانہ ہوکر بہ صاحب دارالسلطنہ کو گئے وہان اونکو زبانی وعدہ ملا کہ آیندہ طلب مفرورین اراکان کی نہوگی مگر شاہ نے کچھ عذرخواہی گستاخی گذشتہ کی نہ کی اور نہ کوئی عہد و پیمان جدید مقرر کیا کرنیل سائمس صاحب مقام رنگون مین آئے وہان اونکی کچھ بھی خاطر داشت یا مدارات حاکم نے نہ کی اور وہ بماہ جنوری ۱۸۰۳ء بنگالے کو چلے گئے —

بعدازین کپتان کیننگ صاحب بطور مختار کرنیل سائمس صاحب روانہ رنگون ہوئے اس غرض سے کہ کسیطرح دربار برہما کی جانب سے عذرخواہی گستاخی گذشتہ کی ہو اور نیز اس امر کی تحقیقات کے واسطے کہ آیا فرانس والے کچھ رسائی دربار برہما مین رکھتے ہین یا نہین مگر کپتان کیننگ صاحب قبل اس مطلب کے حاصل ہونے کے بباعث گستاخانہ طریق حاکمان رنگون کے یہ ملک چھوڑکر بمجبوری چلے گئے —

۱۸۰۹ء مین کپتان کیننگ صاحب پھر بطور اجنٹ گورنر جنرل مقرر ہوکر روانہ رنگون ہوئے تاکہ کیفیت فتح کرنے جزیرہ فرانس کی جو سد راہ تجارت رنگون ساتھ جزیرہ مذکور کے ہوتا تھا بیان کرین کپتان کیننگ صاحب دارالسلطنت کو گئے اور وہان بہت خاطرداری ہوئی مطلب اصلی حاصل کرکے صاحب واپس بنگالہ کو آئے —

حصہ دوم

عہدنامجات اور اقرارنامجات جو برہما سے ہوئے

انتخاب رپورٹ کرنیل فیر صاحب

اس امر کا یقین عام ہے کہ جب تک عہدنامہ مقام یاندابو نہین جو بتاریخ ۲۴ ماہ فروری ۱۸۲۶ء منعقد ہوا تھا کوئی عہدنامہ پیشتر فیمابین برٹش گورنمنٹ ہندوستان اور راجہ برہما کے قرار نہین پایا تھا او سوقت مین کہ جب انگریز ہندوستان مین بطور گروہ تجاران نہ باختیار شاہانہ بودوباش کرتے تھے اکثر پیغام گورنران مقامات مختلف ملک بنگالہ و مندراس سے جہان انگریز مقیم تھے اس مضمون کے جایا کرتے تھے کہ تجارت اس ملک کی بھی قائم ہو اور کارخانجات مقام سریان متصل رنگون اور مقام نگرانس مین مقرر ہوے تھے ــــ

یہ روایت ہے کہ ۱۶۸۷ء مین ایک عہدنامہ حاکم برہما سے ہوا تھا سردار کارخانہ نگرانس نے انسا ئین لسٹر صاحب کو دارالسلطنت برہما مین پیغام لیکر روانہ کیا تھا اور صاحب موصوف کی ملاقات راجہ المپرا موریث اعلی خاندان حال سے ہوئی تھی اور راجہ موصوف نے مقام نگرانس اور تھوڑی زمین متصل شہر بسین کے ایسٹ انڈیا کمپنی کو دی تھی اس عہدنامے کی نقل کہین ملتی نہین بعد ازین انگریزان مقیم نگرانس بفریب قتل ہوئے مگر بعد اسکے پھر تھوڑی زمین مقام بسین مین واسطے تعمیر کارخانے کے راجہ برہما سے عطا ہوئی ــــ

اول تحریرات پولیٹکل فیمابین انگریزی و برہما گورنمنٹ کے او سوقت مین معلوم ہوتی ہے جب کپتان مکیل سائمس صاحب کو گورنر جنرل بہادر نے بطور سفیر ۱۷۹۵ء مین دربار آوا مین روانہ کیا تھا اس غرض سے کہ توسط مہمات ملکی و تجارت کا فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور دربار آوا کے مضبوط ہو اور دخل فرانس والون کا برہما مین نہونے پائے کپتان سائمس کو آخر کار حکم شاہی امبزہ حاصل ہوا جسکے بموجب اسے اجازت حاصل ہوئی کہ ایک اجنٹ انگریزی یا سپرنٹنڈنٹ بمقام رنگون رہا کرے تاکہ کوئی ہرج یا دقت رعایاے انگریزی کو نہو اور انتظام حفاظت

ہوم گورمنٹ یعنی گورمنٹ شاہی اور گورنر جنرل بہادر کے رسم ستی ہونے بیوہ کا کلیۃ ممنوع ہے
اسیواسطے اور بموجب اس حکم کے کہ یہ رسم اپنے علاقہ قلعہ نرسنگپور مین منع کر دیا ہے اور ہم
اقرار کرتے ہین کہ ہرگز بخوشی یا بجبر امداد اس رسم کو نہ دینگے جسکو صاحب سپرنٹنڈنٹ بہادر محالات
نے منع کیا ہے اور نہ کسی دوسرے کو ایسی حرکت امداد کرنیکی کرنے دینگے۔
سوائے اسکے اگر بہنگام وفات کسی راجہ کے کوئی اوسکی رانیون مین سے بخوشی اپنے
ستی ہونا چاہے گی اور ہماری ممانعت کو خیال مین نہ لائیگی تو ہم اوسکو ستی ہونے سے روکینگے
اور اس کیفیت کی اطلاع صاحب سپرنٹنڈنٹ بہادر کو کرینگے اور بموجب اوسکے حکم کے کاربند
ہونگے بغیر حکم اور اجازت صاحب سپرنٹنڈنٹ بہادر کے ہم کسیکو ستی ہونے نہ دینگے اور ہم
بلاتامل اس امر کا اقرار کرتے ہین کہ ہم اگر احیاناً خلاف ورزی اس اقرار سے کرین تو جو کچھ حکم
سزا صاحب سپرنٹنڈنٹ بہادر محالات ہماری نسبت صادر کرینگے ہم اوسکی اطاعت کرینگے

المرقوم چہارم ماہ بیساکھ ۱۲۴۹ مطابق ۱۴ ماہ اپریل ۱۸۴۲ء
دستخط بالکرشن پٹنایک و دیگر اہلکاران

اسیطرح کے اقرار نامجات اور اسی عبارت کے بلا فرق لفظ و معنی اہلکاران محالات
مفصلہ ذیل اور راجگان او زمینداران مندرجہ ذیل سے اسی تاریخ لیے گئے۔

۱ نیاگڈہ ۲ باربا ۳ ہنڈول ۴ رنپور ۵ انگول
۶ دسپلا جورمئو ۷ اتگڈہ ۸ تگہریا ۹ بود ۱۰ تالچیر
۱۱ ڈھینکانل ۱۲ نیلگری ۱۳ موہربھنج ۱۴ کیونجھر

اور زمینداران اتملک اور سرہ کارپال لہارا سے بھی لیا گیا

ترجمہ صحیح ہے
دستخط ولیم ایل ویسی مترجم زبان اوریا ملازم گورمنٹ

ختم شد حصہ اول

اور کمشنر صوبہ اوڑیسا اور جان ملول صاحب کمشنر صوبہ مذکور جنکو موسٹ نوبل مارکوس ولسلی گورنر جنرل بہادر نے واسطے بندوبست اور تشفی صوبہ مذکور کے مقرر کیا ہے منجانب ایسٹ انڈیا کمپنی مندرجہ دفعۂ ذیل راجہ سمبھر دیو راجۂ قلعہ بوڑا اور اوس ملک واقع صوبہ مذکور سے کرتے ہین ـ

دفعہ اول

یہ کیفیت خوب معلوم ہے کہ وہ راجگان جو اطاعت اور دوستی گورنمنٹ مذکور کے ساتھ رکھتے ہین اونکے ساتھ گورنمنٹ اوسیطرح مہربانی سے پیش آتی ہے اور جو اوسکے دوست ہین وہ دوستانہ برتے جاتے ہین اسواسطے اگر تم بھی دوست اور خیر خواہ گورنمنٹ کے رہوگے تو وہ ہرگز دوستانہ طریق مین فروگذاشت نکریگی تم بلا خوف اور تردد اپنی راجگی کے راجہ بھی رہوگے جو اپنے دل مین اطاعت اور فرمانبرداری گورنمنٹ مذکور کی رکھوگے ـ

دستخط جارج ہارکورٹ لفٹنٹ کرنیل
جان ملول
کمشنران

المرقوم سوم مارچ سنہ ۱۸۰۴ء مطابق ہشتم ذیقعدہ سنہ ۱۲۱۸ھ

ترجمہ صحیح ہے
دستخط ولیم ایل ڈیبی
مترجم زبان اوریا ملازم گورنمنٹ

نمبر ۶۹

اقرارنامہ جو اہلکاران کلان راجۂ قلعہ نرسنگہ پور سے جنکے نام ذیل مین درج ہین دربارۂ انسداد رسم ستی لیا گیا نام اہلکاران کے یہ ہین بال کرشن پٹنایک بابریا یعنی وزیر اعظم راجۂ مذکور گنگادھر جیمو کارن پٹنایک نیل بہاری جھاتی دسرتھی پٹنایک اور لوک ناتھ پٹنایک یہ لوگ اہلکار راجہ کے گھر کے ہین ـ

ہم بابرتا و دیگر اہلکاران راجۂ قلعہ نرسنگہ پور بموجب اس تحریر کے اقرار ذیل کرتے ہین
یہ دفعہ ۲ قانون مجریہ صاحب سپرنٹنڈنٹ بہادر محالات مین بیان کیا گیا ہے کہ حسب الحکم

شرط اول

یہ کہ مین ہمیشہ مطیع اور فرمانبردار آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی مذکور کا رہونگا۔

شرط دوم

یہ کہ بروقت طلب مین کسی باشندۂ صوبہ آنریبل کمپنی مذکور کے جو فرار ہو کر میرے علاقے مین آیا ہوگا فوراً گرفتار کر کے حوالہ گورنمنٹ مذکور کرونگا۔

شرط سوم

یہ کہ مین اقرار کرتا ہون کہ جب کبھی فوج گورنمنٹ آنریبل کمپنی میرے علاقے مین گذر کریگی تو مین اپنے قلعہ کے آدمیون کو حکم دونگا کہ وہ رسد حتی الوسع بقیمت واجبی اونکو دینگے اور نیز مین کسیطرح یا کسی حیلے سے کسی شخص رعایای آنریبل کمپنی کے گورنمنٹ کو یا کسی اور شخص کو جو براہ خشکی یا تری میری سرحد مین گذر کریگا نہ روکونگا اور نہ کسیطرح کی روک ٹوک اوسپر ہونے دونگا بلکہ یہ احتیاط کرونگا کہ کسیطرح سے نقصان جان و مال یا تکلیف اوسکو ہونے پائے۔

شرط چہارم

یہ کہ اگر کوئی شخص قرب وجوار کا گورنمنٹ مذکور سے بمقابلہ پیش آئیگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ بروقت طلب بلاحجت کنٹنجنٹ فوج اپنی سپاہیون کی گورنمنٹ مذکور کے ساتھ ہمراہ دونگا تاکہ مفسد مذکور کو مطیع اور فرمانبردار گورنمنٹ مذکور کا کرین اور یہ کنٹنجنٹ سپاہ سواے خوراک یا قیمت خوراک کے جب تک اونکے ہمراہ رہینگی اور کچھ اوس سے نلیگی مگر خوراک لینے کی رسم قدیم ہے المرقوم سوم ماہ مارچ سنہ ۱۸۰۴ع

ترجمہ صحیح ہے

دستخط ولیم ایل ڈیسنیے

مترجم زبان اوریا ملازم گورنمنٹ

قولنامہ جو منجانب گورنمنٹ راجہ بسمبر دیو راجہ قلعہ بود اور آتمک کو دیا گیا

ہم لفٹنٹ کرنیل جارج ہارکورٹ صاحب کمانڈنگ فوج ظفر موج آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی

دفعہ اول

یہ کہ جب تک راجہ مذکور مطیع اور نمک حلال گورنمنٹ ایسٹ انڈیا کمپنی سے رہیگا کچھ پیشکش یا نذرانہ وغیرہ یا کوئی اور رقم اوس سے نہ لیجائیگی اور نہ طلب کیجائیگی بابت راجگی اوسکے قلعہ مذکور کے۔

دفعہ دوم

یہ کہ گورنمنٹ ایسٹ انڈیا کمپنی کو یہ خوب معلوم ہے کہ ہمیشہ مہربان اون راجگان پر رہتی ہے جو ہمیشہ نمک حلال اور فرمانبردار رہتے ہین اور اپنی رعایا پر انصاف گستری یکسان کرتی ہین اور نیز وہ بھی اوسیطرح اون راجگان پر بلا پاسداری احدے انصاف گستری کرتی ہے اور چاہتی اونکی بہتری اور امنیت کی رہتی ہے اسواسطے کوئی راست امر کی نالش جو راجہ دسپلا گورنمنٹ کو تحریر کرینگے اوسکا فیصلہ ازروی انصاف ہوگا فقط

دستخط جارج ہارکورٹ لفٹنٹ کرنیل
کمشنران
جان ملول صاحب

تاریخ نقل مین درج نہین ہے

ترجمہ صحیح ہے
دستخط ولیم ایل ڈیسے
مترجم زبان اوریا ملازم گورنمنٹ

نمبر ۷۸

عہدنامہ جو راجہ بودا ورآتملک متعلقات صوبہ کٹک نے ساتھہ معزز ایسٹ انڈیا کمپنی کے اسپشل کمشنران ہارکورٹ صاحب اور ملول صاحب کے کیا۔

مین راجہ کسمبھر دیو راجہ بودا ورآتملک واقع صوبہ اڑیسا بصدق دل و براستی نیت کے بموجب اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مطابق شرائط مندرجہ ذیل کے جو فیما بین میرے اور معزز ایسٹ انڈیا کمپنی کے قرار پائے ہین کاربند ہونگا۔

شرط پنجم

یہ کہ مین اقرار کرتا ہون کہ جب کبھی فوج گورنمنٹ ہنوربل کمپنی میرے علاقے مین گذر کرے گی تو مین اپنے قلعہ کے آدمیون کو حکم دونگا کہ وہ رسد حتی الوسع بقیمت واجبی اونکو دینگے اور نیز کسیطرح یا کسی حیلہ سے کسی شخص رعایاے ہنوربل کمپنی کے گورنمنٹ کو یا کسی اور شخص کو جو براہ خشکی یا تری اسباب یا کوئی حکم لیکر یا کوئی پروانہ وغیرہ لیکر میری سرحد مین گذر کرے گا نہ روکونگا اور نہ کسیطرح روک ٹوک اوسپر ہونے دونگا بلکہ یہ احتیاط کرونگا کہ کسیطرح سے نقصان جان و مال یا تکلیف اوسکو ہونے پاوے۔

شرط ششم

یہ کہ اگر کوئی راجہ قرب وجوار یا کوئی اور شخص گورنمنٹ مذکور سے بمقابلہ پیش آئیگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ بروقت طلب بلاحجت کنٹنجنٹ فوج اپنے سپاہیون کے گورنمنٹ مذکور کے فوج کے ساتھ ہمراہ دونگا تاکہ مفسد مذکور کو مطیع اور فرمانبردار گورنمنٹ مذکور کا کرین اور یہ کنٹنجنٹ سپاہ سواے خوراک یا قیمت خوراک جب تک اونکے ہمراہ رہیگی اور کچھ اونسے نہ لے گی مگر خوراک لینے کی رسم قدیم ہے

ترجمہ صحیح ہے
دستخط ولیم ایل ڈیسے
مترجم زبان اوریا ملازم گورنمنٹ

قولنامہ جو منجانب گورنمنٹ راجہ گوری چرن بھنج راجہ قلعہ دسپلا کو ہنوربل کمپنی کے اسپشل کمشنران صوبہ کٹک سے دیا۔

ہم لفٹنٹ کرنیل جارج ہارکورٹ صاحب کمانڈنگ فوج ظفر موج ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی اور کمشنر صوبہ اوڑیسہ رجارڈ ملیچ صاحب کمشنر صوبہ مذکور جنکو موسٹ نوبل مارکوئس ویلسلی گورنر جنرل بہادر نے واسطے بندوبست اور تشخیص صوبہ مذکور کے مقرر کیا ہے منجانب ایسٹ انڈیا کمپنی فوج مندرجہ دفعات ذیل راجہ گوری چرن بھنج راجہ قلعہ دسپلا واقعہ صوبہ اوڑیسا مذکور سے کرتے ہین۔

نمبر ۷۷

عہدنامہ جو گوری چرن بھنج راجہ قلعہ دسپلا علاقہ کوہی متعلق کٹک نے سامنے مستر ہارکورٹ اور مستر ملول صاحب ہنوربل کمپنی کے اسپشل کمشنران صوبہ اوڑیسا کے کیا۔

مین راجہ گوری چرن بھنج راجہ قلعہ دسپلا واقع صوبہ اوڑیسا بصدق دل و راستی نیت سے یہ اقرار کرتا ہون کہ مین مطابق شرائط مندرجہ ذیل کے جو فیما بین میرے اور ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کے قرار پائے ہین کاربند ہونگا۔

شرط اول

یہ کہ مین ہمیشہ مطیع اور فرمانبردار ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کا رہونگا۔

شرط دوم

یہ کہ مین بموجب اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین بامنیت تمام گھاٹی معروف بنام بیرمول کے حفاظت کرونگا اور اگر کسی وقت مین فوج سوار یا پیادہ بغیر حکم گورمنٹ کمپنی مذکور کے ارادہ گذر کرنے گھاٹی مذکور مین کرے تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین اونکو ایسا کرنے سے روکونگا درصورتیکہ فوج کثیر ایسا ارادہ کرے اور زبردستی گھاٹی مذکور سے گذر کرنا چاہے تو مین فوراً اطلاع اسکی حاکم مجاز کو کرونگا اور جب تک کہ فوج گورمنٹ نہ پہونچے اوس وقت تک مین اپنی تمام فوج سے اوس سے زبردستی گذر کرنے مین مقابلہ کرونگا۔

شرط سوم

یہ کہ بروقت طلب مین کسی باشندہ صوبہ ہنوربل کمپنی مذکور کو جو فرار ہوکر میرے علاقے مین آیا ہوگا فوراً گرفتار کرکے حوالہ گورمنٹ مذکور کردونگا۔

شرط چہارم

یہ کہ اگر کوئی باشندہ میرے علاقے کا کوئی جرم علاقہ مغلبندی مین کرآئیگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ بروقت طلب ایسے شخص کو گرفتار کرکے حوالہ حاکم گورمنٹ کرونگا اور یہ بھی مین اقرار کرتا ہون کہ اگر میرا کچھ دعوی کسی باشندہ علاقہ مغلبندی پر ہوگا تو مین خود حاکمی نکرونگا بلکہ کیفیت دعوی کی حاکم مجاز کے روبرو پیش کرکے بموجب حکم کے کاربند ہونگا۔

دفعہ سوم

یہ کہ گورنمنٹ ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی سے کے یہ خوب معلوم ہے کہ ہمیشہ مہربان اون راجگان پر رہتی ہے جو ہمیشہ نمک حلال اور فرمانبردار رہتے ہین اور اپنی رعایا پر انصاف گستری یکسان کرتے ہین اور نیز وہ بھی اوسیطرح اون راجگان پر بلا پاسداری احدسے انصاف گستری کرتی ہے اور جو یا اونکی بہتری اور امنیت کی رہتی ہے اسواسطے کوئی راہت امر یا نالش جو راجہ نرسنگھ پور گورنمنٹ کو تحریر کرینگے اوسکا فیصلہ ازروی انصاف ہوگا المرقوم ۲۲ ماہ نومبر سنہ ۱۸۰۳ء مطابق ۶ شعبان سنہ ۱۲۱۱

دستخط جارج ہارکورٹ لفٹنٹ کرنیل } کمشنران
دستخط جان ملول

اسیطرح کے قولنامہ راجہ ہا و زمینداران مفصلہ ذیل کو دیے گئے تھے

۱	راجہ قلعہ کانیکا	۱۲	راجہ قلعہ تلچری
۲	راجہ قلعہ کیونجھر	۱۳	راجہ قلعہ جورمو
۳	راجہ قلعہ خوردا	۱۴	راجہ قلعہ آٹھگر
۴	راجہ قلعہ نگھریا	۱۵	راجہ قلعہ ہرسپور
۵	راجہ قلعہ ڈول	۱۶	راجہ قلعہ بشن پور
۶	راجہ قلعہ دھن کبال	۱۷	راجہ قلعہ مرک پور
۷	راجہ قلعہ رنپور	۱۸	راجہ قلعہ نیلگری
۸	راجہ قلعہ باربہا	۱۹	راجہ قلعہ بتیا
۹	راجہ قلعہ کھانڈبارا	۲۰	راجہ قلعہ ہنڈول
۱۰	راجہ قلعہ نیاگڈھ	۲۱	راجہ قلعہ رنگون
۱۱	راجہ قلعہ بنکی	۲۲	راجہ قلعہ سوگندا

ترجمہ صحیح ہے
دستخط ولیم ایل ڈنی مترجم زبان اوریا ملازم گورنمنٹ

۳ قلعہ تالچیر — راجہ بھاگی رتھی بیر بر ہری چندن — تعداد پیشکش [illegible] کاہن

۴ قلعہ تگریا — یاراجہ جمپت سنگہ — ″ [illegible] کاہن

۵ قلعہ ہنڈول — راجہ کشن چندر مردراج جگدیو — ″ [illegible] کاہن

۶ قلعہ کہاندیپور — راجہ بھوبر برراے — ″ [illegible] کاہن

۷ قلعہ دہین کنال — راجہ رام چندر مہندر وبہادر — ″ [illegible] کاہن

۸ قلعہ رنپور — راجہ بجرادھر نراندر — ″ [illegible] کاہن

۹ قلعہ بناگڈہ — راجہ مان دھاتا — ″ [illegible] کاہن

۱۰ قلعہ نیلگری — راجہ رام چندر مہندر مردراج ہری چندن — ″ [illegible] کاہن

نمبر ۷

قولنامہ جوراجہ مان سنگہ ہری چندن راجہ نرسنگہ پور سے ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کے کمشنران صوبہ کٹک نے کیا —

ہم لفٹنٹ کرنیل جارج ہارکورٹ صاحب کمانڈنگ فوج نصرت موج ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی اور کمشنر صوبہ اوڑیسا اور جان ملول صاحب کمشنر صوبہ مذکور جنکو موسٹ نوبل مارکوس ویلسلی گورنر جنرل بہادر نے واسطے بندوبست اور تشفی صوبہ مذکور کے مقرر کیا ہے منجانب ایسٹ انڈیا کمپنی قول مندرجہ دفعات ذیل راجہ مان سنگہ ہری چندن راجہ قلعہ نرسنگہ پور واقع صوبہ اوڑیسا مذکور سے کرتے ہین —

دفعۂ اول

یہ کہ پیشکش اداے سالانہ راجہ مذکور کی بابت اپنے راجگی قلعۂ مذکور کے واسطے ہمیشہ کے [illegible] کاہن کے قرار پائی ہے —

دفعۂ دوم

یہ کہ سواے اسکے اور کوئی رقم کم از کم بنام بہا دنذرانہ یا رسد وغیرہ طلب نکیجائیگی اور نہ راجہ سے لیجائیگی —

یا کسی حیلے سے کسی شخص رعایاے سرکار کمپنی کے گورنمنٹ کو یا کسی اور شخص کو جو براہ خشکی یا تری اسباب یا کوئی حکم لیکر یا کوئی پروانہ وغیرہ لیکر میری سرحد مین گذر کریگا نہ روکونگا اور نہ کسیطرح کی روک ٹوک اوسپر ہونے دونگا بلکہ یہ احتیاط کرونگا کہ کسیطرح سے نقصان جان ومال یا تکلیف اوسکو نہونے پائے۔

شرط ششم

یہ کہ اگر کوئی راجہ قرب وجوار یا کوئی اور شخص گورنمنٹ مذکور سے بمقابلہ پیش آئیگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ بروقت طلب بلاحجت کنٹنجنٹ فوج اپنے سپاہیون کی گورنمنٹ مذکور کی فوج کے ساتھ ہمراہ دونگا تاکہ مفسد مذکور کو مطیع اور فرمانبردار گورنمنٹ مذکور کا کرین اور یہ کنٹنجنٹ سپاہ سواے خوراک یا قیمت خوراک کے جب تک اونکے ہمراہ رہینگے اور کچھ اونسے نہ لینگے مگر خوراک لینے کی رسم قدیم ہے۔

تفصیل اقساط پیشکش

بماہ چیت	ا لعہ ۱۱ کاہن
بماہ جیٹھ	ا لعہ ۱۱ کاہن
بماہ اساڑھ	ا لعہ ۱۱ کاہن

المرقوم ۲۴ ماہ نومبر سنہ ۱۸۰۳ع
مطابق ۹ شعبان سنہ ۱۲۱۸ ہجری

یادداشت

راجگان مقامات مفصلۂ ذیل جو متعلق علاقۂ کٹک کے ہین اونکے ساتھ بھی عہدنامجات مضمون بالا قرار پائے ہین اسواسطے اونکے نام اور تعداد پیشکش ذیل مین درج ہوتی ہین مگر واضح ہو کہ تعداد پیشکش بعض بعض مقام کے بعد ازین تبدیل ہوگئے ہین۔

۱ قلعہ آل نگر۔ راجہ سری کرن گوپی ناتھ بہنر پٹنایک۔ تعداد پیشکش مدعہ کاہن
۲ قلعہ بارمبا۔ راجہ بندگ سکراج۔ " " سعہ کاہن

نمبر ۷۵

عہدنامہ جو راجہ قلعۂ برسنگہ پور من محالات کٹک نے ساتھ ہارکورٹ صاحب اور ملول صاحب کمشنران صوبہ اوڑیسا منجانب ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کے کیا۔

مین مان سنگہ ہری چندن راجہ قلعۂ برسنگہ پور واقع صوبہ اوڑیسا بصدق دل برائتی نیت اقرار کرتا ہون کہ مین مطابق شرائط مندرجۂ ذیل کے جو فیما بین میرے اور ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کے قرار پائے ہین کاربند ہونگا۔

شرط اول

یہ کہ مین ہمیشہ مطیع اور فرمانبردار ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کا رہون گا۔

شرط دوم

یہ کہ مین ہمیشہ ایک پشکش سالانہ سکہ ۱۲ - کاہن کوڑی کا موجب اقساط مندرجہ ذیل تین قسطونمین گورنمنٹ مذکور کو ادا کرتا رہونگا۔

شرط سوم

یہ کہ مین بروقت طلب کسی باشندۂ صوبۂ ہنوربل کمپنی مذکور کو جو فرار ہوکر میرے علاقے مین آیا ہوگا فوراً گرفتار کرکے حوالہ گورنمنٹ مذکور کردونگا۔

شرط چہارم

یہ کہ اگر کوئی باشندہ میرے علاقے کا کوئی جرم علاقۂ مغلبندی مین کرآئیگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ بروقت طلب ایسے شخص کو گرفتار کرکے حوالہ حاکم گورنمنٹ کردونگا اور مین یہ بھی اقرار کرتا ہون کہ اگر میرا کچہ دعوی کسی باشندۂ علاقۂ مغلبندی پر ہوگا تو مین خود حاکمی نکرونگا بلکہ کیفیت دعوی کی حاکم مجاز کے روبرو پیش کرکے موجب حکم کے کاربند ہونگا۔

شرط پنجم

یہ کہ مین اقرار کرتا ہون کہ جب کبھی فوج گورنمنٹ ہنوربل کمپنی میرے علاقے مین گذر کریگی تو مین بہیے قلعہ کے آدمیون کو حکم دونگا کہ وہ رسد حتی الوسع بقیمت واجبی اونکو دینگے اور نیز ہر کسیطرح

خوراک کی جب تک اونکے ہمراہ رہینگے اور کچھ اونسے نہ لینگے مگر خوراک لینے کی رسم قدیم ہے

شرط ہفتم

یہ کہ چونکہ میرا دعوی حصہ آنے کا بابت کھونٹا گھاٹ کے اوپر گورنمنٹ کے ہے وہ دعوی مین اب بخوشی اور رضامندی فروگذاشت کرتا ہون اور اقرار کرتا ہون کہ اگر ایسا دعوی مین یا میرے وارثان وجانشین بعد ازین پیش کرین تو وہ باطل تصور ہو کر خارج کیا جاوے۔

تفصیل اقساط

بماہ چیت	عہ
بماہ جیٹھ	عہ
بماہ اساڑھ	عہ

دستخط راجہ

مرقومہ یکم جون ۱۸۲۹ء

گواہان مسمی ساہو بھوبنیا ساکن موضع گونتیا پور واقع مہر بھنج

گواہ مسمی رام جنا ساکن طوطا بار واقع قاتحہ مہر بھنج

ترجمہ صحیح ہے

دستخط ولیم ایل ڈیبے

مترجم زبان اوریا ملازم گورنمنٹ

نمبر ۷۳

عہدنامہ جو راجہ قلعہ کیونجہر من محالات کٹک نے ساتھ مسٹر بارکورٹ صاحب اور مسٹر ملول صاحب اسپشل کمشنران صوبہ اڑیسا منجانب معزز ایسٹ انڈیا کمپنی کے قرار پایا۔

مین راجہ جناردھن بھنج راجہ قلعہ کیونجہر واقع صوبہ اڑیسا بایمان وصدق دل اقرار کرتا ہون کہ موافق شرائط مندرجہ ذیل جو مین نے ساتھ معزز ایسٹ انڈیا کمپنی کے کیے ہین کاربند ہونگا۔

نمک حلالی رہونگا ۔

شرط دوم

یہ کہ مین اقرار کرتا ہون کہ مین اور میری اولاد اور جانشین ہمیشہ بلا حجت اور تکرار کے مبلغ ال عمعہ یہ بطور پیشکش سالانہ باقساط مفصلۂ ذیل گورنمنٹ مذکور کو ادا کیا کرونگا ۔

شرط سوم

یہ کہ اگر کوئی باشندہ صوبہ اوڑیسا فرار ہوکر میرے علاقے مین آئیگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ بروقت طلب اوسکو فوراً گرفتار کرکے حاکم وقت کے پاس روانہ کرونگا ۔

شرط چہارم

یہ کہ اگر میری رعایا مین سے کوئی شخص جرم سرحد مغلبندی مین کریگا اور اوسکی طلب ہوگی تو مین اقرار کرتا ہون کہ ایسے مجرم کو گرفتار کرکے واسطے تحقیقات کے حوالہ حاکم کے کرونگا اور اگر میرا کوئی دعوی کسی باشندہ مغلبندی پر ہوگا تو مین خود اپنا بھی دعوی اوس سے نلونگا بلکہ حاکم کو کیفیت دعوی سے اطلاع کرکے جیسا وہ حکم دینگے اوس مطابق تعمیل کرونگا ۔

شرط پنجم

یہ کہ مین اقرار کرتا ہون کہ جب کبھی فوج ہونربل ایسٹ انڈیا کمپنی کے گورنمنٹ کی میرے علاقے مین سے گذر کریگی تو مین اپنے ملازمین قلعہ کو ہدایت کرونگا کہ حتی الوسع رسد وغیرہ بقیمت مناسب بہم پہونچا دین سوا اسکے مین کسیطرح یا کسی حیلہ کسی شخص رعایای ہونربل کمپنی کی گورنمنٹ کو یا کسی اور شخص کو جو براہ خشکی یا تری اسباب یا کوئی حکم لیکر یا کوئی پروانہ وغیرہ لیکر میری سرحد مین گذر کریگا نہ روکونگا اور نہ کسیطرح کی روک ٹوک اوسپر ہونے دونگا بلکہ یہ احتیاط کرونگا کہ کسیطرح سے نقصان جان و مال یا تکلیف اوسکو نہونے پائے ۔

شرط ششم

یہ کہ اگر کوئی راجہ قرب و جوار یا کوئی اور شخص گورنمنٹ مذکور سے بمقابلہ پیش آئیگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ بروقت طلب بلا حجت گنٹجنٹ فوج اپنے سپاہیون کی گورنمنٹ مذکور کی فوج کے ساتھ ہمراہ دونگا تاکہ مفسد مذکور کو مطیع و فرمانبردار گورنمنٹ مذکور کا کرین اور یہ سپاہ سوای خوراک یا قیمت

نمبر ۴۷

قولنامہ جو منجانب گورنمنٹ مسمی پرشادی داس وکیل کو واسطے جنار دہن بھنج راجہ قلعہ کیونجہر کے بتاریخ ۱۷۔ دسمبر سنہ ۱۸۰۳ء دیا گیا۔

ہم لفٹنٹ کرنیل جارج ہارکورٹ صاحب کمانڈنگ فوج نصرت موج ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی اور کمشنر صوبہ اڈیسا اور جان ملول صاحب کمشنر صوبہ مذکور جسکو موسٹ نوبل مارکوس ولسلی گورنر جنرل بہادر نے واسطے بندوبست اور تشخص صوبہ مذکور کے مقرر کیا ہے منجانب ایسٹ انڈیا کمپنی قول مندرجہ دفعات ذیل راجہ جنار دہن بھنج راجہ قلعہ کیونجہر واقع صوبہ مذکور کو کرتے ہیں

دفعہ اول

یہ کہ ہم اقرار کرتے ہیں کہ تمام زمین اور علاقہ جو بنام مغلبندی یا کسی دوسرے دوسرے نام سے مشہور ہے اور جو عہد مرہٹا میں قبضہ راجہ کیونجہر میں تھا وہ تمام واسطے ہمیشہ کے راجہ مذکور کے پاس رہیگا اور ہم یہ بھی اقرار کرتے ہیں کہ سوای پیشکش مذکورہ دفعہ ذیل کے اور کچھ راجہ مذکور سے طلب نہوگا اور نہ لیا جائیگا۔

دفعہ دوم

یہ کہ پیشکش سالانہ جو بابت راجگی قلعہ مذکور کے تعدادی ... کاہن کوڑی ہے اور کچھ جزوی رقم بھی بطور نذرانہ یا رسد کبھی اور نام سے نہ طلب کیا جائیگا اور نہ لیا جائیگا۔

دفعہ سوم

یہ کہ کوئی راست امر جو منجانب راجہ مذکور بیان ہوگا اوسکا جواب حسب مراتب دوستی راجہ کے منجانب گورنمنٹ ہنوربل کمپنی کے دیا جائیگا۔

دستخط جارج ہارکورٹ لفٹنٹ کرنیل

دستخط جان ملول

ترجمہ صحیح ہے

دستخط ولیم ایل ویسی مترجم زبان اڈریا ملازم گورنمنٹ

شرط اول

یہ کہ مین ہمیشہ دوست وفادار آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی کا رہونگا اور ماتحت اونکے اپنے تئین تصور کرونگا اور نمک حلال رہونگا اور اونکے دشمنون کو اپنا دشمن تصور کرونگا۔

شرط دوم

یہ کہ مین ہمیشہ بلاحجت سال بسال بموجب تین اقساط مفصلہ ذیل کے آنریبل کمپنی کو بارہ ہزار کاہن کوڑی دیا کرونگا۔

شرط سوم

یہ کہ مین بروقت طلب کسی شخص کو جو باشندہ کسی صوبہ علاقہ آنریبل کمپنی کا ہوگا اور فرار ہوکر میرے علاقے مین آگیا ہوگا گرفتار کرکے حوالہ گورنمنٹ کردونگا۔

شرط چہارم

یہ کہ اگر کوئی شخص میرے علاقے کا کوئی جرم بیچ سرحد علاقہ مغلبندی کے کریگا تو بروقت طلب مین اقرار کرتا ہون کہ گرفتار کرکے اوسے حوالہ حکام گورنمنٹ کردونگا اور یہ بھی اقرار کرتا ہون کہ اگر میرا کچھ دعوی کسی باشندہ علاقہ مغلبندی پر ہوگا تو مین خود حاکمی نکرونگا بلکہ کیفیت دعوی حاکم مجاز کے روبرو پیش کرکے بموجب حکم کے تعمیل کرونگا۔

شرط پنجم

یہ کہ مین ایسی تدابیر کرونگا کہ اپنے علاقے مین راہ کسی فوج دشمن کمپنی بہادر کو نہ دیجائیگی فوج سوارون کی ہو خواہ پیدل کی ہو مین اپنے علاقے مین سے گذر کرنے نہ دونگا۔

تفصیل اقساط

بماہ چیت	للعہ کاہن
بماہ جیٹھ	للعہ کاہن
بماہ اساڑھ	للعہ کاہن

مرقومہ ۱۶ دسمبر ۱۸۰۴ء مطابق یکم رمضان سنہ ۱۲۱۱ھ

ترجمہ صحیح ہے
دستخط ولیم ایل فرسیلے
مترجم زبان اوریا ملازم گورنمنٹ

محالات کٹک

ماتحت صاحب کمشنر کٹک کے جسکو صاحب سپرنٹنڈنٹ کہتے ہین اٹھارہ
محال ہین جنکو متعلق کٹک کے تصور کرتے ہین مفصل حاشیہ پر درج ہے
دو محال انگول اور بانکی بباعث بدوضعی راجہ سرکار گورنمنٹ نے اپنے
علاقے کے شامل کر لیے ہین اور باقی سولہ علاقے اپنے اپنے رئیس کے
ماتحت ہین اونمین رئیس دیوانی و فوجداری وغیرہ کے اختیار حاصل رکھتا ہے
اور سوای صاحب سپرنٹنڈنٹ کے اور کسی کے ماتحت نہین ہین دعاوی
گدی نشینی بموجب قانون ۱۱ سنہ ۱۸۱۶ع کے فیصل ہوتے ہین۔
نہایت طاقت داران رئیسون مین سے دو رئیس ہین یعنی راجہ مہربھنج اور
راجہ کونجہر اور ان دونون راجاؤن نے بلوے مین خوب خدمت سرکار کی
کی ہے۔
جو عہدنامجات ان سب رئیسون کے ساتھ ہوئے ہین اور جنکی نمبر
۷۲ سے ۷۹ تک ہین اونسے حال معلوم ہوگا کہ سرکار گورنمنٹ اور اونمین
کیسی کیسی نسبت قائم ہے۔

۱ مہربھنج
۲ کیونجہر
۳ نیل گری
۴ دنکانال
۵ انگول
۶ دسپلا
۷ تالچیر
۸ ہنڈول
۹ نرسنگپور
۱۰ تگریا
۱۱ بارمبا
۱۲ گندیاپارو
۱۳ نیاگڈہ
۱۴ رنپور
۱۵ اتگڈہ
۱۶ بانکی
۱۷ بوادہ
۱۸ اوت ملک

نمبر ۷۲

عہدنامہ جو راجہ قلعہ مہربھنج کے ساتھ جو محال ماتحت کٹک کے واقع صوبہ اوڑیسہ ہے
قرار پایا۔

مین راجہ جدوناتھ بھنج بہادر راجہ قلعہ مہربھنج واقع کٹک ان شرائط کو جو مین نے گورنمنٹ
ملک آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی کے ساتھ کیے ہین اور جو ذیل مین درج ہین بتحقیق اور بدل منظور اور
قبول کرتا ہون۔

شرط اول

مین ہمیشہ اپنے تئین ماتحت آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی کے گورنمنٹ کا تصور کرونگا اور

شرط دوم

یہ کہ ہم اقرار کرتے ہین کہ اپنی سردار یا زمیندار کو مرادھی ۸ سر فی ہل پانچ سال تک سال آیندہ سے دینگے اور بعد اوسکے اگر ہماری حیثیت درست ہوگی تو ایک روپیہ فی ہل دینگے

شرط سوم

یہ کہ ہم اقرار کرتے ہین کہ تمام رستے اپنے پرگنے کی ہم محفوظ اور نافذ رکھینگے جس قسم کا مسافر جاوے اون پر گذر کرے اور اگر کوئی دزدی واقع ہوگی تو دزد کو سزا دلوائینگے اور ذمہ دار اسباب مسروقہ کے ہونگے

شرط چہارم

یہ کہ ہم ہر قوم کے لوگون کو اپنے دیہات مین آباد ہونے دینگے اور اونکی مدد کرینگے اور ہم اپنے لڑکونکو زبان اوریا یا ہندی سیکھنے کی ترغیب دینگے

آخری یہ کہ اگر ہمارا زمیندار ہمپر ظلم کرے گا تو ہم رجوع باسلحہ نہووینگے بلکہ نالش روبروے کمان افسر فوج جو ہماری سرحد پر ہوگا کرینگے یا جو کوئی اور حاکم مجاز اسکا ہوگا اوسکے روبرو نالش دائر کرینگے

اور حفاظت ہنوربل کمپنی کی میری نسبت مبسوط فرمائی اور مجھے بھی سرکار انگریزی کے توابعین مین کروانا مین اپنی طرف سے اور اپنے اولاد کی جانب سے اقرار کرتا ہون کہ جو کار خیر خواہی سرکار جدید میرے کا ہوگا وہ ہم کیا کرینگے اور جو احکام میرے نام یا میری اولاد کے نام وقتاً فوقتاً کسی حاکم متعہد سے صادر ہونگے اونکی تعمیل ہوگی اور اپنی متابعت کے ثبوت کے واسطے مین اقرار کرتا ہون کہ سنہ ۱۲۲۶ یکم بھادون سے یعنی سنہ ۱۸۱۹ سے ایک سو اایک روپیہ سکہ بطور خراج سرکار مین دیا کرونگا اور یہ روپیہ بماہ پوس جسکو مربوط شب باجلاس کونسل تجویز فرمائین ادا کیا جائیگا۔

اگر مین یا میری اولاد دانستہ مصدر کسی امر منافی شرائط مذکور ہونگے تو مین بیان کرتا ہون کہ مین اور میری اولاد مستوجب اوس سزا کے ہونگے جو اوس وقت گورنمنٹ انگریزی ہماری نسبت تجویز کرین۔

ترجمہ پٹہ جو راجہ گھنسیام سنگہ دیو ساکن پوراہات واقع سنگ بھوم کو بتاریخ یکم فروری سنہ ۱۸۲۰ء دیا گیا۔

بعوض اوس اقرارنامہ کے جو تمنے لکھکر کپتان رول صاحب کو دیا ہے مجھے گورنمنٹ انگریزی نے ہدایت فرمائی ہے اور اختیار دیا ہے کہ مین تمھاری اطمینان کرون کہ حفاظت اور حمایت ہنوربل کمپنی کی تمپر اور تمھاری اولاد پر مبسوط رہے گی جسکا نتیجہ یہ ہوگا کہ جو حقوق اور ابواب اور مقبوضات تمھارے ہین وہ سب تمھارے اور تمھاری اولاد کے نام اوسوقت تک قائم اور جاری رہینگے جب تک تم اور وہ بموجب شرائط مذکورہ بالا کے کاربند رہوگے۔

نمبر ۱۷

اقرارنامہ اقوام لرکاکول واقع سنہ ۱۸۲۱ء

شرط اول

یہ کہ ہم اپنے تئین رعایاے گورنمنٹ انگریزی قرار دیتے ہین اور اقرار کرتے ہین کہ نمک حلال اور وفادار اونکے حکام کے رہینگے۔

کہ مین کاروبار ندکور ایمانداری اور دیانتداری سے انجام کرونگا اور جو کوئی مقدمہ قرضہ وغیرہ کا
ہوگا مین بلاجانبداری اور بدیانت فیصلہ کرونگا اور جو عذرات پیش ہونگے اونکی سماعت کرونگا
اگر فریقین راضی اسپر ہونگے کہ اونکا مقدمہ پنچایت سے فیصلہ ہو تو مین پنچ مقرر کرونگا اور اونکو
ہدایت کرونگا کہ بلاجانبداری فیصلہ کرین مقدمات سنگین فوجداری مثل ڈکیتی و غارتگری و قتل و مجروحی
و نقب زنی و دزدی و قطاع الطریق وغیرہ جو میری حکومت مین واقع ہونگے مین اونکی تحقیقات کماحقہ
کرکے اور مجرمان کو گرفتار کرکے بلاپاسداری احدے تجویز کرونگا اور تمام ان مقدمات کی رپورٹ
مین صاحب کمشنر بہادر کی خدمت مین ارسال کیا کرونگا اور وہ مقدمات جنمین سزای حبس دوسال
سے زیادہ میری راے مین مناسب ہوگی اونکی تحقیقات قرار واقعی کرکے واسطے حکم کے
بخدمت صاحب کمشنر بہادر ارسال کرونگا کیونکہ یہی رواج اس کمشنری مین ہے اور کیفیت ماہواری مین
دوسرے مہینے کی پانچ تاریخ کو روانہ کیا کرونگا اور کسی جرم کا اخفا نکرونگا اور اپنے پرگنہ کے باشندون
کی نسبت مین ہرگز مجرم زیادتی یا تشدد کا نہونگا اور اپنے عملے پر بھی نگرانی رکھونگا کہ وہ بھی کوئی امر
تشدد یا زیادتی کا رعایا پر نکرین اور مین کسیکو بابت ابواب ممنوعہ کے تنگ اور قید نکرونگا اور مال لاوارث
پر میرا کچھ دعوی نہین ہے یہ مال سرکار گورنمنٹ کا ہے اور جو مال لاوارث سمجھا جائیگا اوسکی رپورٹ
صاحب کمشنر کے پاس بھیجی جائیگی اگر مین بخلاف شرائط مذکورہ بالا کام کرونگا تو مین جوابدہ اوسکا
متصور ہونگا اور اگر اس سے انحراف میری نسبت ثابت ہوگا تو جو حکم میری نسبت صادر ہونگے مین
اوسکی تعمیل کرونگا لہذا یہ چند کلمہ بطریق اقرارنامہ لکھدیے کہ وقت پر کام آوے فقط

دستخط بندہ ہیری پرشاد سنگہ بہادر

راجہ اودے پور

نمبر ۱۷

ترجمہ قبولیت جو راجہ گھنشیام سنگہ دیو ساکن پرگنہ واقع سنگ بھوم سے نے بتاریخ یکم
فروری ۱۸۲۰ع داخل کی —

چونکہ ہز اکسلنسی یعنی موسٹ نوبل گورنر جنرل بہادر با جلاس کونسل نے بمزید مہربانی و عنایت

ترجمہ قبولیت جو راجہ بند ہیشری پرشاد سنگہ بہادر اودی پور والے نے بتاریخ ۱۱ ماہ دسمبر ۱۸۶۰ء مطابق ۱۰ ماہ اگھن ۱۲۶۸ف کے داخل کیا ۔

چونکہ مجہ بند ہیشری پرشاد سنگہ بہادر کو مہربانی گورنمنٹ پرگنہ اودی پور عطا ہوا ہے اور خطاب راجہ بہادر او رنیز ایک قبضہ شمشیر اور سند دستخطی ہز اکسلینسی والسروی اور گورنر جنرل بہادر کشور ہند عنایت ہوا اور چونکہ سالانہ محصول اداے پرگنہ مذکور کا مبلغ چار سے ۴۰۰ قرار پایا اور نیز چونکہ مبلغ پانصد ۵۰۰ روپیہ آمدنی پرگنہ سے رانی مان کنور بیوہ نرسنگہ دیو راجۂ معزول اودی پور کو دیا جاتا ہے اور مبلغ یک روپیہ فی یوم گورنمنٹ خاندان دہراج سنگہ اور شیوراج سنگہ کو بطور مدد خرچ دیتے ہین تو یہہ مجپر فرض عین اور عین فرض ہے کہ یہ سب روپیہ مین دیا کرون مین اسواسطے اقرار کرتا ہون اور لکھدیتا ہون کہ ہر سال مبلغ چار سے ۴۰۰ مین اقساط مین ادا کیا کرونگا اور مبلغ پانصد ۵۰۰ روپیہ رانی مان کنور کو تا عین حیات دیا کرونگا اور بالفعل مین ایک روپیہ فی یوم واسطے پرورش خاندان دہراج سنگہ اور شیوراج سنگہ کے دونگا اور آیندہ جو روپیہ اونکی پرورش کے واسطے صاحب کمشنر بہادر چھوٹا ناگپور تجویز کرینگے وہ مین بلا عذر منظور کرونگا اور جو علاقہ مجھے عطا ہوا ہے وہ مین اسپنے قبضے مین رکھونگا اور میری اولاد کو اسکے قبضے مین بعد میرے رہیگا اور مین ہمیشہ نمک حلالی اور وفاداری بدل نسبت گورنمنٹ انگریزی کے کیا کرونگا اور آمادہ خدمتگزاری رہونگا جس کار و خدمت کا مجھے حکم ہوگا وہ مین تعمیل کیا کرونگا لہذا یہہ چند کلمہ بطور اقرارنامہ لکھدیے کہ وقت پر کام آوے

دستخط بند ہیشری پرشاد سنگہ دیو

راجہ اودے پور

ترجمہ عہدنامہ جو راجہ بند ہیشری پرشاد سنگہ دیو بہادر اودے پور والے نے دربارِ انتظام پولس بتاریخ ۲۲ ماہ دسمبر ۱۸۶۰ء مطابق ۱۰ ماہ اگھن ۱۲۶۸ف داخل کیا ۔

چونکہ کاروبار پولس پرگنہ اودے پور کے گورنمنٹ نے میرے سپرد کیے اور مین نے بلا ترغیب اور رضامندی اپنی کے منظور کیے اسواسطے مین اقرار کرتا ہون اور لکھدیتا ہون

پرگنے کی ضبط سرکار ہوگی اور تمکو کچھ تعلق اوس سے نرہیگا اس بارہ مین تاکید ہے تمکو لازم ہے کہ ہر امر مین بہت ہوشیار اور نگران رہو۔

اور اسی تحریر کے مطابق ایک تحریر زمیندار بہکر کے ساتھ بھی ہوئی ہے۔

نمبر ۶۹

ترجمہ سند جو راجہ بندہ شیری پرشاد سنگہ دیو بہادر اودے پور والے کو صاحب کمشنر چھوٹا ناگپور نے بتاریخ ۱۲ ماہ دسمبر ۱۸۶۰ء دی۔

چونکہ بالعوض خدمات وفاداری و نمک حلالی جو تمنے کی ہین تمکو پرگنہ اودے پور مع خطاب راجہ بہادر اور ایک قبضہ شمشیر اور سند دستخطی والسرری اور گورنر جنرل بہادر کشور ہند عطا ہوا اور چونکہ مبلغ ؎ مالگزاری پرگنہ مذکور ادائے سرکار قرار پائی اور مبلغ پانصد روپیہ آمدنی پرگنہ مذکور سے رانی مان کنور و بیوہ نرسنگہ دیو راجہ معزول اودے پور کو دیا جاتا ہے اور چونکہ مبلغ یک روپیہ فی یوم گورنمنٹ سے خاندان دہراج سنگہ و شیوراج سنگہ کو بطور مدد خرچ کے دیا جاتا ہے تو یہہ رقوم بھی سب تمہارے ذمہ عائد ہوتے ہین لہذا تمکو ضرور ہے کہ خزانہ سرکار مین تین قسط کر کے مبلغ ؎ بابت مالگذاری پرگنہ ادا کیا کرو اور مبلغ ؎ بابت پنشن رانی مان کنور کی تا حین حیات اوسکے دیتے رہو اور بالفعل ایک روپیہ فی یوم بطور مدد خرچ کے خاندان دہراج سنگہ و شیوراج سنگہ کے دیا کرو اور جو آیندہ اونکے خرچ کی نسبت تجویز ہوگا اوسکی تعمیل بلا عذر تمکو کرنی ہوگی اور تم علاقہ پر قابض رہو اور جو اولاد ذکور اس خاندان کی ہوگی وہ آیندہ بھی قابض رہیگی اور جو خدمت گورنمنٹ تمہارے لائق متصور کرینگے وہ تمکو کرنی ہوگی اور رفاقت مین ثابت قدم رہنا ہوگا۔

دستخط اسی ٹی ڈالٹن صاحب
کمشنر چھوٹا ناگپور

نمایان کرو اور تمکو چاہیے کہ مالگزاری سرکار موجب بندوبست اور جمع بندی علاقہ کے سال بسال و
قسط بقسط بلا عذر ادا کیا کرو اور تمکو بعد سال تمام رسید ملا کریگی اور تمکو لازم نہین کہ ابواب مفصلہ ذیل جو
گورنمنٹ نے منع کیے ہین تحصیل کرو یعنی رقم سائر زکات گنجیات تہ بازاری و دیگر ابواب اور تم اپنے
عملے کو بھی منع کرو کہ یہ ابواب تحصیل نکرین تم کسیکو زمین معافی بغیر منظوری گورنمنٹ ندوگے اور تمکو کچہ
اختیار اوپر پیداوار طلاو نقرہ و کویلہ والماس وغیرہ معدنیات کے جو پرگنہ کورایین ہن حاصل نہین ہے
یہ سب مال سرکار متصور ہین تم ہرگز عذر خشکی و غرقی و مفروری رعایا کا بہ نسبت ادا کرنے مالگزاری مجوزہ کے
پیش نکروگے ایسے عذرات تمھارے مسموع نہونگے اپنے علاقے کے ہر ایک گوشہ کی نگرانی
رکھو کہ کوئی فعل قبیحہ واقع نہو راستون کی نگہبانی کرو اور مسافرین کو بلا مزاحمت آمدورفت کرنے دو تم
اپنے علاقے مین کسی دزد یا ڈاکو یا ٹھگ یا قزاق یا دیگر قسم کے بدمعاش کو پناہ گیر ہونے دو اور تم
ایسی ہوشیاری اور تدابیر مناسبہ کے ساتھہ کارروائی کرو کہ کوئی اپنے ہمسایہ پر زیادتی نکرنے پاوے
اور جرائم سنگین مثل ڈکیتی راہزنی ٹھگی دزدی وغیرہ مسدود ہون اور جو کچہ منافع تم ترقی زراعت سے
حاصل کروگے وہ تمھارا ہوگا تمکو بلا تامل اطاعت گورنمنٹ کرنی چاہیے اور ہرگز کسیطرح کوئی رفتار
نافرمانی ظاہر نہو اور جب تک کہ کوئی حاکم منجانب گورنمنٹ مقرر ہو تم کار پولس سرانجام دوگے تمام
مقدمات پولس و فوجداری خفیف خواہ سنگین سب تم تحقیقات بحسب منظوری حکام کرکے تجویز اور تصفیہ
کروگے اور رپورٹ اوسکی ارسال کیا کروگے تم بمثل دیگر زمینداران کے کار پولیس انجام دوگے
اور جب وقت تقرری حاکم انگریز آئیگا تو وہ نگرانی پولس اور تحقیقات مقدمات دیوانی و فوجداری کیا
کریگا مگر اوسوقت مین بھی تم کار پولس سرانجام کیا کروگے تم ذمہ دار واردات کے جو ہمارے
علاقے مین ہونگی متصور ہوگے اور تمکو وہی اختیارات پولس حاصل ہونگے جو علاقہ داران جبل پور اور
ساگر کو حاصل ہین اور تمھاری ذمہ داری بھی اوسی قسم کی ہوگی جیسے اونکی ہے تم کسی مقدمے کو
مخفی نکروگے بلکہ فیصلہ بلا جانب داری کیا کروگے تم اپنے نقشجات و رپورٹ ہاے مقدمات
فوجداری بخدمت اجنٹ گورنر جنرل بہادر کے ارسال کیا کروگے اگر تم مالگزاری سرکار ادا نکروگے
اور اگر یہ امر ثابت ہوگا کہ تم غفلت کار پولس مین کرتے ہو یا نافرمانی احکام کرتے ہو یا امور تعدی اور
ظلم کے بنسبت اپنی رعایا کے کرتے ہو یا کسیکو صلاح اور مشورہ بد او نکو دیتے ہو تو تمام زمینداری

خزانہ رانی شیوکنور زمیندار سرگوجی مین معرفت لعل ہرناتھ سنگہ تحصیلدار رانی صاحبہ کے اداکرتا رہونگا

یہان تفصیل اقساط درج ہی

نمبر ۶۷

قبولیت راجہ غریب سنگہ کوریا والہ مرقومۂ تاریخ ۲۴ ماہ دسمبر ۱۸۱۹ء عیسوی

چونکہ بندوبست پرگنہ کوریا کا جو میرا علاقہ ہے کپتان سنوک صاحب سپرنٹنڈنٹ سرگوجی نے میرے ساتھہ کیا کہ مین سالانہ جمع اسمار برسنہ ۱۲۲۷ف سے اداکرون مین بلا ترغیب احدے اور بخوشی اور رضامندی اپنے اقرار کرتا ہون کہ مالگزاری مذکورہ بالا سال بسال گورنمنٹ انگریزی کو قسط بقسط موجب اقساط مفصلۂ ذیل کے ادا کیا کرونگا اور عذر کسیطرح کا بیچ ادا کرنے مالگزاری مذکور کے پیش نکرونگا۔

یہان تفصیل اقساط درج ہے

نمبر ۶۸

قبولیت راجہ امول سنگہ مالک پرگنہ کوریا مرقومۂ تاریخ ۳ ماہ جنوری ۱۸۴۸ء

چونکہ منظوری گورنمنٹ مندرجہ چٹھیات صاحب سکرٹری نمبر ۲۷ مرقومہ ۱۷ ماہ مئی ۱۸۴۷ء عیسوی و نمبر ۸۴ مرقومہ ۵ ماہ جولائی سنہ مذکور مین اجنٹ گورنر جنرل بمقام رانچی واقع چھوٹا ناگپور نے تم راجہ امول سنگہ زمیندار اور مالک پرگنہ کوریا کے ساتھہ بندوبست پرگنہ مذکور کا جسمین سب اصلی اور داخلی شامل ہین کیا ہے اور تمام زمین مزروعہ و غیر مزروعہ جنگل پہاڑ جھیل بیل چشمہ تالاب چاہات پختہ اور خام علکر بنکر شکر تالاب خام باغات تاڑ و مہوہ و انبہ مثمر اور غیر مثمر بجمع سالانہ اسمار بابت دس برس کے سنہ ۱۲۵۵ف سے سنہ ۱۲۶۴ف تک باستثناء زمین لاخراج خیرات بشنوپریت انبہ برہمو تروسب اور ابواب و سائر و گنجیات تہ بازاری دران و دیگر ابواب بازار دیا ہے تمکو لازم ہے کہ تمام رعایا اور پاہی کاشت اسامیون کو اور علاقہ داران پرگنہ کو راضی اور خوش رکھو اور تدابیر مناسبہ واسطے بہبودی علاقہ و تحصیل مالگزاری عمل مین لاؤ تمکو لازم ہے کہ ترقی زراعت کی کرو اور ثمرہ اپنی کوشش کا

نمبر ٦٥

پٹہ جو راجہ امر سنگہ سرگوجی والے کو بتاریخ ۲۴ ماہ فروری ۱۸۲۵ء کو دیا گیا

چونکہ حسب منظوری گورنمنٹ تمام پرگنہ سرگوجی مع زمین خالصہ و پٹہ کا بندوبست ساتہ راجہ امر سنگہ کے واسطے پانچ سال کے سنہ ۱۲۳۳ سے سنہ ۱۲۳۷ تک بجمع سالتمام سکہ روپیہ تین ہزار اور ایک روپیہ مع مال وسائر و ابواب معمولی و محصول پرمٹ و جلکر و بنکر تا ڑد مہوا و باغ باستثنائے زمین لاخراج لاوارث و نیز ایسے ابواب جو گورنمنٹ سے ممنوع ہین ہوا ہے اور راجہ مذکور نے وعدہ ادا کرنے مالگذاری کا باقساط بلا عذر خشکی و آفات ارضی و سماوی کیا ہے اب راجہ کو لازم ہے کہ اپنے علاقے کی بہبودی مین کوشش کرے اور اپنے زمینداران و جاگیرداران و رعیت اور تمام باشندگان کو خوشنود و راضی کر دے و زر مالگذاری سرکار تاریخ مقررہ پر خزانہ گورنمنٹ مین باقساط موعودہ داخل کرے اوسکو چاہیے کہ جسکی غرقی یا مفروری رعایا کا عذر پیش کرے اوسکو لازم ہے کہ زمین آباد کا تردد کرا کر کاشتکاری کو ترقی دے اور اپنے علاقے مین کسی دزد یا قطاع الطریق وغیرہ مجرم کو پناہ ندے تمام آدمیان مشتبہ کو گرفتار کر کے سزا کو پہنچائے اور جو احکام بنام اوسکے افسران گورنمنٹ صادر کرین اونکی تعمیل کیا کرے اور جو واردات اوسکے علاقے مین ہوا کرے اوسکی اطلاع گورنمنٹ کو بلا تامل کیا کرے۔

یہان تفصیل اقساط درج ہے

نمبر ٦٦

قبولیت راجہ رام سنگہ زمیندار جشپور مرقومہ تاریخ ۸ جون ۱۸۱۹ عیسوی

چونکہ بندوبست تمام پرگنہ جشپور اور اوسکے متعلق کوریا کا جو پرگنہ سرگوجی مین واقع ہے سرکار گورنمنٹ انگریزی نے میرے ساتہ کیا ہے کہ مین گورنمنٹ کو ایک ہزار سکہ رائج الملک یعنی ناگپور روپیہ جو برابر سکہ کمپنی للعہ کے ہوتا ہے ادا کیا کرون مین راجہ رام سنگہ زمیندار پرگنہ جشپور بخوشی اور رضامندی اور بلا تر غیب کے اقرار کرتا ہون کہ روبرو کپتان سنوک صاحب سپرنٹنڈنٹ سرگوجی کے کہ مین ہرگز عذر کسیطرح کا بابت ادا کرنے مالگذاری کے نہ کرونگا بلکہ بموجب قسطبندی مفصلۂ ذیل کے مین سال بسال بموجب اقساط کے سمت ۷۶ ، ۱۸ سے ادا کرنا شروع کرونگا اور روپیہ

چونکہ مین مہاراجہ مہاراج سہاے سنبھل پور والہ کو اختیارات دادرہی اور پولیس اپنے علاقے کے گورنمنٹ سے ملے ہین اور مین نے بخوشی اوسکو منظور کیا ہے لہذا مین اقرار کرتا ہون ایمانداری اور ہوشیاری سے کار مفوضہ اپنا سرانجام دونگا اور تمام مقدمات دیوانی بلا پاسداری یا جانبداری کے بدل فیصلہ کیا کرونگا جو مقدمات میرے روبرو پیش ہونگے اونکی سماعت اور تحقیقات مناسب کیا کرونگا اور ایسی کوشش کرونگا کہ کسی فریق کو باعث نارضامندی کا نہوگا اگر فریقین پنچایت پر راضی ہونگے تو مین پنچایت اوسکی منظور کرونگا اور پنچون کو ہدایت کرونگا کہ از روے انصاف اور بلا جانبداری فیصلہ کرین مین فوراً تحقیقات مقدمات سنگین مثل ڈکیتی غارتگری مجروحی قتل نقب زنی دزدی قطاع الطریقی وغیرہ جو واقع ہونگے کرونگا مجرمونکو گرفتار کرکے اظہارات اونکے قلمبند کرکے فیصلہ بے روے رعایت جاری کرونگا اور جو کچھ میرے علاقے مین واقع ہوگا اوسکی کیفیت حکام کو کیا کرونگا اور بتاریخ پنجم ہر ماہ نقشہ جرائم ارسال کیا کرونگا اور ہرگز مجرم اخفاے واردات کا نہونگا مین خود کسی رعیت پر زیادتی نکرونگا اور نہ کسی اپنے عملے کو اجازت زیادتی کرنے کی دونگا اور نہ مین کسی سے سختی کرکے یا قید کرکے کچھ نذرانہ ممنوع تحصیل کرونگا اور مال لاوارث مین نہ لونگا کیونکہ ایسا اسباب مال سرکار گورنمنٹ ہے جب کبھی ایسا مال مجھے دستیاب ہوگا مین اوسکی کیفیت گورنمنٹ کو لکھا کر منتظر حکم کا رہونگا اگر کوئی شرائط مرقومہ بالا مین سے فروگذاشت ہوئے تو مین بذات خود ذمہ دار اوسکی تعمیل کا ہونگا اور اگر میری نسبت انحراف شرائط سے ثابت ہو تو مین مستوجب اوس سزا کا ہونگا جو میری نسبت واسطے ایسے جرم کے مناسب متصور ہوگا فقط

نمبر ۶۴

قبولیت راجہ امر سنگہ زمیدار سرگوجی واقع تاریخ ۱۵ ماہ جون سنہ ۱۸۲۰ع

چونکہ بحکم خاص جناب نواب گورنر جنرل بہادر با جلاس کونسل مین راجہ امر سنگہ گدی نشین راج سرگوجی ہوا مین وعدہ کرتا ہون مین بدل متابعت گورنمنٹ انگریزی کی کیا کرونگا اور کبھی اونکی اطاعت سے انحراف نہ کرونگا جو مالگزاری ادا کرنیکا وعدہ کیا ہے وہ ادا کرونگا اور کوئی عذر ملکی کا پیش نکرونگا

نمبر ۶۱

قبولیت مقبولۂ راجہ جوجہار سنگہ رای گدہ والہ بتاریخ ۲۵ ماہ مئی ۱۸۱۹ء عیسوی

چونکہ بندوبست استمراری تمام رای گدہ کا مع اوسکے پٹہ وبلکا تارا پورا ور خاص راے گدہ سنہ ۱۲۲۶ فصلی اور سمبت ۱۸۷۵ سے میرے ساتہ ہوا ہے مین راجہ جوجہار سنگہ رای گدہ والہ بخوشی منظور کرکے اقرار کرتا ہون کہ بلا عذر سالانہ محصول ۔۔۔ مہر کا گورنمنٹ انگریزی کو بطور نذرانہ دیا کرونگا اور یہ مالگذاری ایک ہی قسط مین بماہ چیت ادا ہوگی۔

نمبر ۶۲

قبولیت مقبولۂ مہاراجہ بھوپال دیو پٹنا والہ مرقومہ تاریخ ۱۰ ماہ فروری ۱۸۲۷ء

چونکہ تمام خالصہ پٹنہ کا جو میری زمینداری ہے میرے ساتہ بندوبست پنجسالہ سنہ ۱۲۳۶ سے سنہ ۱۲۴۰ یعنی ۱۲ سال ناگپور مطابق سنہ ۱۸۲۶ سے سنہ ۱۸۳۱ تک بجمع سالانہ سکہ روپیہ ۔۔۔ جو برابر ۔۔۔ ارکاٹ کے ہوتا ہے مع مال وابواب معمولی ودیگر حبوب اور باستثناء زمین لاوارث وخیرات وجاگیر بشمول بیت مین مہاراجہ بھوپال دیو پٹنا والہ بخوشی وبلا تقسیم غیری اس اقرارنامہ کو منظور کرتا ہون اور اقرار کرتا ہون کہ اقساط مقررہ بلا عذر خشکی وغرقی تاریخ مقررہ پر سال بسال سنبھل پور مین ادا کیا کرونگا مین اپنی رعایا کو راضی اور خوش رکھونگا اور ایسی تدابیر کرونگا کہ جس سے میرے علاقے کی بہتری ہو مین کسی مجرم کو مثل مجرم قطاع الطریق یعنی ڈکیتی ودزدی وغیرہ اپنے علاقے مین پناہ ندونگا اور اگر کسی ایسے مجرم کو مین اپنے علاقے مین گرفتار کرون تو مین اوسکو عدالت سے سزا دلواؤنگا اور کچہ میرے علاقے مین واقع ہوگا اوسکی کیفیت حکام کو دیا کرونگا۔

یہان تفصیل دیہات کی درج ہے

نمبر ۶۳

ترجمۂ قبولیت جو مہاراجہ مہاراج سہاے سنبھل پور والہ نے درباب درست کارروائی اختیارات پولیس وفوجداری بتاریخ ۲۲ ماہ فروری ۱۸۲۷ء داخل کیا۔

واسطے مقرر کیا ہے سوای اسکے اگر ہمکو معلوم ہو کہ کسی مقام پر تمکو عرصہ لگیگا تو تمکو لازم ہے کہ اپنے وہان جانے کی اطلاع عدالت کو کرو تاکہ تمکو بھی فکر ہو اگر کوئی راجہ یا بوزمیندار یا کار پردانہ تمکو کچھ تحریر کرے تو تم کسی حیلہ یا عذر سے اپنے عہد سے انحراف نکرنا بخلاف اسکی ہمکو لازم ہوگا کہ تم آیندہ تحریر کو گرفتار کر کے بخدمت صاحب اسسٹنٹ کمشنر یا کسی اور افسر کے روبرو جو کار فرما ہو حاضر کروگے اگر کوئی شخص تمھارے علاقے مین مفسدہ برپا کرے تو تم اپنی فوج جمع کر کے اوسکو گرفتار کر کے سپرد عدالت صاحب اسسٹنٹ کمشنر کرو اگر مفسدہ پرواز مذکورہ تمھارے علاقے سے مفرور ہو کر دوسرے علاقے مین چلا جائے تو تم وہان جاکر اوسکو گرفتار کر کے سپرد عدالت کرو اور کسی حیلہ اور عذر سے اوسکو فراری ہونے دو تمکو لازم ہے کہ ہمیشہ بموجب شرائط مذکورہ بالا کے کاربند ہو تمکو پٹہ جداگانہ ملیگا اور تمکو دس روپیہ فیصدی مالگزاری سرکاری آمدنی علاقہ سے ملیگا اگر تم ادای مالگزاری سرکار مین غفلت کروگے تو جو دس روپیہ فیصدی تمکو دینے کا وعدہ ہوا ہے وہ تمکو نہ ملیگا اور پٹہ مالکی ہونے کا تمسے واپس لیا جائیگا اور دوسرے کے نام ہو جائیگا لہذا اس تحریر کو تم اپنے پاس بطور سند رکھو۔

ترجمہ پٹہ جو کپتان ٹکل صاحب نے راو رای مانکی کو سلیاپوسی والہ واقع اسپیر کو بتاریخ ۱۹ ماہ مارچ سنہ ۱۸۳۹ع کو دیا۔

باو ریا مانکی کو سلیاپوسی والہ واقع سنگھ بھوم یا معلوم کرو دیہات مفصلہ ذیل تمہارے سپرد ہوئے ہین اور تم مانکی ان دیہات کے مقرر ہوئے لازم کہ ان دیہات کی رعایا کو تم راضی اور آباد رکھو تمکو لازم ہے کہ احکام گورنمنٹ کی تعمیل مین ہمہ تن مصروف رہو اور اس علاقے کی مالگزاری بموجب جمعبندی کے تحصیل کر کے خود داخل کرو جو آمدنی کسی موضع کی داخل ہوگی منجملہ اوسکے ششم حصہ مونڈا کو دیا جائیگا اور جو باقی رہیگا اوسکا دہم حصہ تمکو ملیگا اسواسطے یہ پٹہ تمکو دیا جاتا ہے

یہان تفصیل دیہات درج ہے

تمھارے علاقے کا محصول وصول نہوا تو تم بذات خود ذمہ دار اوسکے تصور کیے جاؤگے اور
مالگذاری سرکار جمعبندی حال یا جو آیندہ جمعبندی ہو تحصیل ہوگا تم اپنا کار متعلقہ ہوشیاری کرو اور مجرمان کو
گرفتار کر کے تمکو حوالہ کرنا ہوگا تمکو مناسب نہوگا کہ تم کسی مجرم کو چشم پوشی کر کے مفرور ہونے دوگے
گو وہ تمھارا رشتہ دار ہو یا تمکو کچھ نفع بطور رشوت ملا ہو اگر کوئی مجرم علاقہ غیر تمھارے علاقے مین آکر
پناہ گیر ہو تو تم اوسکو فوراً گرفتار کر کے سپرد عدالت کرو اگر تم اونکی نسبت کچھ رعایت کروگے یا اونکو
مخفی رکھوگے تو تمھاری ہوشیاری سے بعید ہوگا اگر کوئی دزدی قتل ڈکیتی قطاع الطریقی غارتگری وغیرہ
تمھارے علاقے مین واقع ہو تو تم اوسکی رپورٹ عدالت کو کروگے اور تمکو اختیار دیا جاتا ہے کہ
مقدمات خفیفہ مثل تکرار زبانی دشنام دہی وغیرہ تم خود فیصلہ کر کے اوسکی کیفیت عدالت مین مرسل
کیا کرو۔

تمکو ہمیشہ وفادار رہنا چاہیے اور جو احکام ہماری اجلاس سے نافذ ہون یا بعد ہمارے
ہمارے قائم مقام سے صادر ہون اونکی تعمیل کرنی ہوگی تمھاری مدد کے واسطے تمھاری علاقے
کے ہر ایک موضع مین ایک مینڈا مقرر ہوا ہے وہ تمھارے حکم کی تعمیل کرینگے اور وہ اقرار روبرو
اجنٹ گورنر جنرل اور اسسٹنٹ کمشنر اس بات کا کرینگے کہ وہ اپنی مالکی کے حکم کی تعمیل کیا کرینگے
اور اوسکی مدد کرینگے جو کچھ نیک و بد اونکے علاقے مین واقع ہوگا اوسکی کیفیت وہ مالکی کو دیا کرینگے
اور اگر مالکی اوسوقت وہان نہونگے تو وہ نائب مالکی کے پاس کیفیت مذکور روانہ کیا کرینگے اگر مین
بیمار ہوکر یا کسی اور وجہ سے کسی اور مقام کو جاؤنگا تو بجاے میرے دوسرا صاحب اس کام کے
انجام دہی کے واسطے تجویز ہوکر مقرر ہوگا سواے اسکے اگر تمکو حکم درباب گرفتاری کسی مجرم کے
اسسٹنٹ کمشنر یا اکٹنگ اسسٹنٹ کمشنر کے اجلاس سے دیا جاے تو تمکو لازم ہے کہ اوسکو
گرفتار کر کے حاضر عدالت کروگے اور اگر مجرم تمھارے علاقے سے بھی فراری ہوکر کسی اور
مقام پر چلا جاے تو تمکو لازم ہوگا کہ اوسکا سراغ لگا کر اوسکو وہان سے گرفتار کرو اور اگر کوئی اور مالکی علاقہ
غیر کا واسطے گرفتاری کسی مجرم کی تمسے مدد چاہے تو تمکو لازم ہے کہ فوراً تم اوسکی مدد کرو کچھ حیلہ یا عذر
نکرو تاکہ مجرم گرفتار ہو اگر تم بیمار ہوجاؤ یا کسی اور مقام پر کار ضروری کے واسطے جاؤ تو تمکو چاہیے
کہ یہانکے کام کیواسطے اختیار اپنے نائب کو دے جاؤ اور نائب کو گورنمنٹ پر ان امور کے

یہی تھی مدد حاصل کرکے قوم سرکش لرکاکول کی سرکوبی کرے اور اونکو مطیع اپنا گردانے مگر راجہ بدلور
کی بزرگی او پر اوسکے دونون رشتہ داران مذکورہ بالاثابت اور منظور نہین ہوئی اور اوس سے
عہدنامہ نمبر ۷ صرف بہ نسبت اوسکے اپنے علاقہ کے لکھایا گیا اور تحقیق معلوم ہوتا ہے کہ عہدنامجات
علیحدہ علیحدہ راجہ سرکیلا اور ٹھاکر کھرسوان سے ہوئے تھے مگر وہ موجود نہین ہین —

علاقہ راجہ سنگ بھوم جو بعد ازین بنام راجہ پوراہاٹ مشہور ہوا بجرم بلوہ ۱۸۵۷ء ضبط سرکار ہوگیا
اقوام لرکاکول ۱۸۲۱ء مین سرہوئی اور عہدنامہ نمبر ۱۷ اونسے لکھایا گیا بموجب اوسکے
اوبھون نے عہد کیا کہ وہ تابعداری گورنمنٹ انگریزی کے کیا کرینگے اور اپنے آئیسون کو محصول
مقررہ ادا کیا کرینگے مگر چونکہ وہان غارتگری اکثر ہوتی تھی لہذا ۱۸۳۶ء مین فوج کشی اونپر ضرور متصور ہوئی
اور اب دوبارہ قول وقسم زبانی ہوئی کہ وہ تابعداری گورنمنٹ کی کیا کرینگے اور محصول ادا کیا کرینگے
بسال آیندہ ہر ایک رئیس سے ساتھ پٹہ او قبولیت ہوئی اور پٹہ مین بہت شرائط جو اوبھون نے
قسمیہ باکین بھین تحریر ہوئین ترجمہ اوسکا ذیل مین تحریر ہوتا ہے
آیندہ جب کوئی رئیس جدید مقرر ہوتا ہے تو اوسکے ساتھ پٹہ جدید ہوتا ہے اور عہود و شرائط مجدداً
ہوتے ہین اور اوس سے قبولیت اور قسم نامہ لکھا لیا جاتا ہے ۱۸۵۷ء مین اکثر اقوام لرکاکول جانب دار
راجہ پوراہاٹ کے ہوگئے تھے مگر جب انتظام ہوگیا تو وہ پھر وہی کاروبار اطاعت مین مصروف ہوئے
آمدنی ضلع کی قریب ... کے ہے اور اخراجات مع خرچ پلٹن پولیس قریب ... کے ہے

ترجمہ سند یعنی پٹہ جو کپتان ٹکل صاحب نے راؤ رای مانکی کوسلا پونسی والے کو جو بربیر مین واقع
ہے بتاریخ ۱۰ ماہ دسمبر ۱۸۳۷ء دیا تھا —

راؤ رای مانکی کوسلا پوسی والہ علاقہ بربیر معلوم کرو

کہ علاقہ مانکی بربیر مین تمکو دیا جاتا ہے لہذا یہ سند حسب الحکم صاحب اجنٹ گورنر جنرل مرقومہ
۱۰ ماہ دسمبر ۱۸۳۷ء تمکو دیجاتی ہے اسکے مطابق تم کاربند ہو حسب وعدہ تمہارے جو تمنے روبروے
اجنٹ گورنر جنرل اور اسسٹنٹ کمشنر بہادر کے کیا ہے تمپر ذمہ داری تمام جرائم کی مثل دزدی قتل
دلیتی قطاع الطریقی غارتگری وغیرہ جو تمہارے علاقے مین واقع ہون ہوگی اور اگر تاریخ معینہ پر

باقیماندہ محالون کا بندوبست میعادی ہوا اور وہ پھر ۱۸۲۷ء مین بررو سے کار آیا گو اس سن مین بندوبست پنجسالہ ہوا تھا مگر دوبارہ بندوبست وہانکا نہین ہوا اور وہی قائم رہا ایک اقرارنامہ بطور نمونہ اسکا بھی نمبر ۲۰ مین درج ہوتا ہے۔

علیحدہ عہدنامہ جو متفرق رئیسون سے لیا گیا تھا وہ بھی نمبر ۳ پر درج ہے اسکے روسے اول رئیسون نے عہد کیا تھا کہ وہ لوگ مانصاف اور ریاست عاملگی کار جوڈیشل اور پولیس انجام دینگے ان رئیسون کے اختیارات سزادہی حبس ہفت سال تک ہین۔

سنبھل پور خاص ۱۸۴۹ء مین ضبط سرکار ہو گیا تھا اور ۱۸۳۳ء مین زمیدار برگڈہ پر علت سرکشی کی ثابت ہوئی اور اوسکا علاقہ ضبط ہو کر راجہ رئی گڈہ کو عنایت ہوا۔

باقیماندہ محال اوسیطرح پر رہے جسطرح بندوبست ۱۸۲۷ء مین قائم ہوئے تھے باستثنا گنگ پور او بنی کے تمام محالات سنبل پور اور پٹنا کے زیر حکومت سپرنٹنڈنٹ محالات کٹک کے ہوئی۔

علاقجات سرگوجا کے ۱۸۱۷ء مین حوالہ سرکار ہوئے اور ۱۸۱۸ء مین گورنمنٹ نے ایک سپرنٹنڈنٹ واسطے انتظام ملک کے سرگوجا روانہ کیا اس ملک مین بباعث فساد فیمابین بدنظمی جاری اور ساری تھی ۱۸۲۰ء اور ۱۸۲۵ء مین عہدنامجات نمبر ۶۴ و نمبر ۶۵ رئیس سرگوجا کے ساتھہ منعقد ہوئے اور ۱۸۱۹ء مین عہدنامجات نمبر ۶۶ و نمبر ۶۷ رئیس جشپور اور کوریا سے لیگئے اور کوریا کے ماتحت اسوقت مین چانگ سرکا تھا لیکن ۱۸۴۸ء مین ایک عہدنامہ جداگانہ نمبر ۶۸ کوریا اور چانگ سرکار کے ساتھہ قرار پایا۔

علاقہ اودی پور اس سبب سے بطور منضبطہ متصور کیا جاتا تھا کہ دہرج سنگہ رئیس کی نسبت جرم قتل ثابت ہوا تھا ۱۸۶۰ء مین یہ علاقہ سپرد لعل بندہشیری پرشاد سنگہ دیو بہادر کے ہوا اور عہدنامہ نمبر ۶۹ اوس سے منعقد ہوا۔

ملک سنگ بہوم کبھی مفتوحہ مرہٹونکا نہین ہوا اور بطور قدیم خراج گزار کسیکا نہ تھا مگر ۱۸۱۸ء مین راجہ گھنسیام سنگہ نے دوستی گورنمنٹ انگریزی کی استدعا کی غرض اس استدعا دوستی سے یہ تھی کہ اوسکی رفاقت سے اپنے رشتہ داران راجہ سرسکلا اور ٹھاکر کھرسوان سے ثابت ہوا اور کچہ غرض

سرحدات جنوبی و مغربی

یہ حال میجر ولٹن صاحب کمشنر چھوٹا ناگپور کی رپورٹ سے انتخاب کیا گیا ہے

تعلقہ سنبھل پور
۱ سنبھل پور خاص
۲ برگڈھ
۳ ریڑی گڈھ
۴ سکتی
۵ گنگ پور
۶ سارن گڈھ
۷ بی
۸ بھرا
۹ رراکول
۱۰ سونا پور
تعلقہ پٹنا
۱ پٹنا خاص
۲ پھول جہر
۳ سراسانیر
۴ کہریار
۵ بندرا نوا گڈہ
تعلقہ سرگوجا
۱ سرگوجا خاص
۲ جشپور
۳ ددوہی پور
۴ سرکوریا
۵ چانگ بہکار
تعلقہ سنگ بھوم
۱ سنگ بھوم

اسمین لعت م مفصلہ حاشیہ ہین اون سکو سرحدات جنوبی و مغربی کہتے ہین اور وہ سب چار تعلقو نہین منقسم ہین سنبلپور پٹنا سرگوجا اور سنگ بھوم علاقجات سنبلپور اور پٹنا بموجب عہدنامہ ۱۸۰۳ء کے جو راگھوجا بہو نسلا سے ہوا تھا شامل گورنمنٹ انگریزی کے ہوا تھا مگر علاقہ ریڑی گڈھ اسمین شامل نہین تھا کیونکہ رئیس وہان کا وفادار اور حسن متگزار رہا تھا اور اوسکے جلدو مین اوسکا علاقہ خاص حفاظت گورنمنٹ انگریزی مین آگیا تھا مگر یہ تمام علاقجات دوبارہ ۱۸۰۶ء مین مرہٹونکو واپس دیاگیا تھا اور مرہٹون نے پھر اوسکو بموجب عہدنامہ ۱۸۲۶ء کے سرکار انگریزی کے سپرد کردیا تھا

اس انتقال سے جسکی موجب سنبھل پور اور پٹنا اور اونکے متعلق محال شامل ہوئے تھے یہ فائدہ مترتب ہوا کہ ہاتھی و دیگر رئیسان محالات کے ان دونون سرکار و نسے جدا کیے گئے اور ۱۸۲۱ء مین علیحدہ علیحدہ پٹہ جات زمیداران کو دیے گیے اور اوسکی قبولیت علیحدہ علیحدہ لی گئی گورنمنٹ نے اول سے جاری کرنا قاعدہ عام کا مناسب تصور نکیا اور قاعدہ سرسری تجویز ہوا جو حقوق مستحق ہوکر ثابت ہوسے وہ راجہ اور رعایا کے مقرر ہوئے اور تمام رواج ملک جو خلاف قاعدہ اقوام ذی لیاقت کے تھے وہ بھی جاری اور قائم رہے اور درباب مالگذاری کے وہ قاعدہ تجویز ہوا کہ جس سے کمی نسبت محصول گورنمنٹ مرہٹا کے پائی جاے صرف بہ نسبت مقام ریڑی گڈہ کے جسکے ساتہ عہدنامہ نمبر ۱۵ سنہ ۱۸۱۹ء مین قرار پاکر بندوبست استمراری ہوگیا تھا

* [illegible]

گورنمنٹ انگریزی کے نذر کرینگے۔

شرط بستم

گورنمنٹ سکم وعدہ کرتے ہین کہ کسی دوسرے علاقے کے آدمی مسلح اوسنکے علاقہ سے بلا اجازت گورنمنٹ انگریزی کے گذرنے نہ پائینگے۔

شرط بست ویکم

سات نفر مجرم جنکی طلبی گورنمنٹ انگریزی سے ہوئی تھی اور جو سکم سے فراری ہوکر علاقہ بوٹان مین پناہ گیر ہوئے ہین اونکے نسبت گورنمنٹ سکم وعدہ کرتے ہین کہ گورنمنٹ بوٹان سے جسطرح ممکن ہوگا دلوادینگے اور اگر کوئی منجملہ اونکے پھر سکم مین آئیگا تو اوسکو فوراً گرفتار کرکے حوالہ حکام انگریزی مقیم دارجلنگ کے کردینگے۔

شرط بست ودوم

بنظر اسکے کہ مقام سکم مین انتظام قرار واقعی قائم ہوا اور پھر بخیال اسکے کہ واسطہ دوستی گورنمنٹ انگریزی سے خوب مربوط ہو راجہ سکم وعدہ کرتا ہے کہ وہ اپنی دار الحکومت تبت سے منتقل کرکے مقام سکم مین قرار دیگا اور وہان نو مہینے ہر سال مین رہا کریگا اور گورنمنٹ سکم اقرار کرتے ہین کہ ایک شخص بطور وکیل اونکی طرف سے حاضرباش حکام دارجلنگ رہا کریگا۔

شرط بست وسوم

یہ عہدنامہ بست وسہ دفعات کا قرارپاکر فیمابین ہونربل ایشلی ایڈن صاحب صفیر انگریزی اور ہز ہائی نس سکھونگ کزد سکم پتی مہاراجہ کے بمقام تملونگ بتاریخ ۲۸ ماہ مارچ ۱۸۶۱ء مطابق ۱۷ واد ہنپور ۱۱۶ کے منعقد ہوا اور ایڈن صاحب نے ایک نقل اوسکی انگریزی مین مع ترجمہ بزبان ناگری اور بوٹان کے بمہر اور دستخط ہونربل ایشلی ایڈن صاحب ممدوح اور ہز ہائی نس مہاراجہ کے مہاراجہ سکم پتی کو دیا اور مہاراجہ سکم پتی نے اسیطرح ایک نقل انگریزی مین مع ترجمہ ناگری اور بوٹانی کے بمہر اور دستخط مہاراجہ ہونربل ایشلی ایڈن صاحب کے ہونربل ایشلی ایڈن صاحب کو دیا لہذا صفیر مذکور وعدہ کرتا ہے کہ وہ ایک نقل اوسکی مصدقہ ہز اکسلنسی ویسرای اور گورنر جنرل بہادر ہند باجلاس کونسل عرصۂ چھہ ہفتے مین مہاراجہ کو منگادیگا مگر یہ عہدنامہ بلا انتظار دوسرے

اور جا بنگا پلنگ شمال مین اور بجانب مغرب کوہ سنگ لیلا ۔

شرط پنجم

گورنمنٹ سکم وعدہ کرتے مین کہ آیندہ اونکی رعایا ہرگز غارتگری یا دزدی انسان یا کسی اور طرح کی تکالیف رعایاے انگریزی کو نہ دیگی اور اگر ایسی واردات ہوگی تو گورنمنٹ سکم وعدہ کرتے مین کہ مجرمان کو مع اہلکاران یا سرداران جو چشم پوشی یا پہلوتہی تدارک مین کرینگے حوالہ کر دینگے ۔

شرط ششم

گورنمنٹ سکم ہمیشہ مجرمان اور باقیداران و دیگر روپوشان کو جو اونکے علاقے مین آکر متواری یا روپوش ہونگے درصورت ثانی ایک تحریری حکم کسی حاکم انگریزی سے حوالہ کر دینگے اور اگر آمین توقف ہو تو اہلکاران پولس انگریزی کو اختیار ہے کہ تعاقب مجرمان مین علاقہ سکم مین آئین اور اگر وہ پروانہ متعلقہ کسی حاکم انگریزی کا دکھائینگے تو اہلکاران راج سکم حتی المقدور مدد گرفتاری مجرمان مذکور مین دینگے

شرط ہفتم

از انجا کہ نا اتفاقی او منافقت جو فیما بین سرکارین سابق ہوئی تھی وہ سب باعث دیوان معزول نامی کوئی نامے کے ہوئی تھی لہذا گورنمنٹ سکم وعدہ کرتے مین کہ نہ نام کوئی مذکور اور نہ کوئی اوسکی اولاد مین سے ملک سکم مین آنے پائیگا اور نہ صلاح و مشورے مین شامل ہوگا اور نہ کوئی علاقہ یا اسامی راجہ یا اوسکے کسی عزیز کے پاس جو میں مین پائیگا ۔

شرط ہشتم

گورنمنٹ سکم آج کی تاریخ سے تمام روک ٹوک مسافروں کی اور فائدہ تجارت جو درمیان علاقہ انگریزی اور سکم کے ہوتی تھی موقوف کرتے ہین آیندہ بلا مزاحمت آمد و رفت اور تجارت دونون ملکون مین ہوا کریگی اور رعایاے انگریزی جہان چاہین اگر علاقہ سکم مین رہین یا مسافرت کرین اور اپنی اجناس کو جس طرح اور جس جگہ چاہین اپنے منافع پر فروخت کرین اور کچھ محصول سواے اونکے جو موجب اس عہدنامے کے قرار پائینگے نلیا جائیگا ۔

شرط نہم

گورنمنٹ سکم وعدہ کرتے مین کہ جملہ مسافرین او تجاران و سوداگران ممالک مختلفہ کی حفاظت کیا کر

شرط اول

تمام عہدنامجات جو سابق فیمابین گورمنٹ انگریزی اور گورمنٹ سکم کے قرار پائے تھے اس عہدنامہ سے سب منسوخ ہوئے۔

شرط دوم

تمام علاقہ سکم جو اب فوج انگریزی نے فتح کیا واپس مہاراجہ سکم کو دیا جاتا ہے اور آیندہ صلح و دوستی فیمابین سرکارین کے قائم ہوئی۔

شرط سوم

مہاراجہ سکم منظور کرتے ہین کہ بیچ عرصے ایک مہینے کے تحریر اس عہدنامہ سے تمام اسباب گورمنٹ جو دستہ فوج انگریزی بمقام ربخن گویک کے چھوڑ آئے تھے واپس ہوگا۔

شرط چہارم

بابت معاوضہ اخراجات کے جو ۱۸۶۰ع مین گورمنٹ انگریزی کو بیچ قبضہ کرنے اوس جزو علاقہ سکم کے بنابر انصاف دہی رعایا جو عہد حکومت سکم مین اونکو نہین ملتی تھی ہوا ہے اور بالعوض معاوضہ نقصانی رعایاے انگریزی جنکو رعایاے سکم نے لوٹا اور پکڑ لایا تھا گورمنٹ سکم وعدہ کرتے ہین کہ مبلغ عہ۔ روپیہ باقساط ذیل حکام انگریزی مقام دارجلنگ کے خزانے مین ادا کرینگے۔

یکم ماہ مئی سنہ ۱۸۶۱ع — مبلغ ا۔
یکم ماہ نومبر سنہ ۱۸۶۱ع — مبلغ سہ۔
یکم ماہ مئی سنہ ۱۸۶۲ع — مبلغ سہ۔

اور یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ اگر اقساط مذکورہ بالاحسب وعدہ ادا نہون تو گورمنٹ سکم وہ علاقہ اپنے ملک کا جسکی حدود حسب ذیل ہین حوالہ گورمنٹ انگریزی کے کردینگے اور یہ علاقہ اونکے پاس اوسوقت تک رہیگا جب تک تمام روپیہ باقیماندہ مع زر اخراجات علاقہ داری وتحصیل وینز رقم سود فیصدی شش روپیہ سالانہ ادا نہوگا حدود یہ ہے بجانب جنوب دریاے رمام بجانب مشرق دریاے کلان رنجیت بجانب شمال دریاے کلان رنجیت سے کوہ سنگھ لیلا تک جہان مقامات سرحد ٹنگ تک پونچی

نمبر ۵۹

ترجمہ بخشش نامہ جسکی روسے دارجلنگ ایسٹ انڈیا کمپنی کو ملا۔

مرقومہ ۲۹ ماہ ماگھ سمبت ۱۸۹۱ مطابق یکم فروری ۱۸۳۵ع

گورنر جنرل بہادر نے خواہش نسبت لینے دار کوہ جلنگ کی نسبت اوسکے سپرد ہونے کی ظاہر کی کہ اونکے حکام ماتحت جو بیمار ہوں وہاں رہ کر آرام پائیں لہذا میں راجہ سکم بباعث دوستی گورنر جنرل موصوف کوہ دارجلنگ کو نذر ایسٹ انڈیا کمپنی کرتا ہوں حدود اوسکے حسب تفصیل ذیل ہونگے یعنی تمام علاقہ بجانب جنوب دریای کلاں رنجیت اور بجانب مشرق بلاسور اور کاہیل اور دریای حزرہ رنجیت اور بجانب مغرب رنگنوا اور دریاے مہاندی فقط

ترجمہ ہوا

دستخط اے کیمبل صاحب

سپرنٹنڈنٹ دارجلنگ

ایجنٹ امور پولیٹکل علاقہ سکم

مہر راجہ اصل
لگائی گئی تھی

نمبر ۶۰

عہدنامہ واقرارنامہ جو فیمابین ہونربل اشلی ایڈن صاحب سفر اور اسپشل کمشنر منجانب گورنمنٹ انگریزی حسب اختیارات جو اونکو رایٹ ہونربل جارج ارل کیننگ گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل عطا ہوئے تھے اور مہاراجہ سکیونگ کنزو مہاراجہ سکم کے منعقد ہوا۔

چونکہ بباعث متواتر غارتگری اور جبر بعض اہلکاران اور رعایاے مہاراجہ سکم کی اور بسبب غفلت مہاراجہ کے درباب رضاجوئی بوجہ بد وضعی اوسکی رعایا کے سالہا سال تک دوستی جو سابق فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور گورنمنٹ سکم کے جاری تھی موقوف ہوگئی تھی اور آخرکار اوسکا نتیجہ یہ ہوا تھا کہ فوج کشی ملک سکم پر ہوئی اور اوسکو فتح کیا اب جو مہاراجہ سکم نے اپنا افسوس درباب بد وضعی اوسکی رعایا اور ملازمین کے ظاہر کی اور اپنا عزم قوی درباب رفع کرنے اوسکے بیان کیا خواہش دوستی و موافقت ساتھ گورنمنٹ انگریزی کے ظاہر کی لہذا دفعات ذیل منظور ہوئین

ارتباط جو راجہ مذکور نے بنسبت گورنمنٹ انگریزی کے ظاہر کیا ہے راجہ سکم پتی اور اوسکے ورثا
اور جانشینان کو تمام علاقہ دامن کوہ جو بجانب مشرق دریای مینچی کے اور سمت مغرب مہاندی کے
واقع ہے اور جو علاقہ سابق قبضہ راجہ نیپال مین تھا مگر موجب عہدنامہ سگولی کے ملک ہنوربل ایسٹ
انڈیا کمپنی مین شامل ہوا تھا دیتے ہین راجہ مذکور علاقہ مزبور کو بطور ماتحت یعنی زیر حکومت گورنمنٹ
انگریزی کے اپنے قبضے مین رکھے اور بموجب شرائط ذیل کے کاربند ہو —

قوانین اور آئین انگریزی علاقہ مذکور مین جاری نہون گے اور راجہ سکم پتی کو اختیار ہے کہ ایسے
قانون اور آئین واسطے انتظام ملک کے ترتیب دے جو موافق عادات اور رواج باشندون کے
ہون یا جو اوسکے اور علاقے مین جاری ہون —

شرائط اور عہود جو عہدنامہ تتالیا واقع تاریخ ۱۰ ماہ فروری ۱۸۱۷ء جنکو ہز اکسلنسی رایٹ ہنوربل
گورنر جنرل بہادر نے باجلاس کونسل تاریخ ۱۵ ماہ مارچ سنہ آیندہ تصدیق کیا ہے اس علاقے
سے بھی جو اب راجہ سکم پتی کو دیا جاتا ہے علاقہ رکھینگے مگر اوسقدر کہ جسقدر علاقہ مذکور کے حالات
سے مناسب معلوم ہونگے —

یہ امر راجہ سکم پتی اور اوسکے اہلکاران پر واجب اور فرض ہوگا کہ جب کوئی افسر ہنوربل کمپنی کسی
مجرم جرم فوجداری یا باقیدار سرکار کو جسنے اوسکے علاقہ مین آکر پناہ لی ہوگی طلب کرین فوراً حوالہ
کردین اور عملہ پولس گورنمنٹ انگریزی کو ایسے اشخاص کے تعاقب مین اوسکے علاقے مین آنے
سے مزاحم نہون —

بنظر اسکے کہ راجہ سکم پتی علاقہ انگریزی سے بہت فاصلہ پر رہتا ہے جو احکام گورنر جنرل بہادر
کے باجلاس کونسل بسبب ضرورت شدید بابت حفاظت یا امنیت ملک کے جاری ہون اونکو
اہلکاران راجہ مذکور بطور احکام راجہ سکم پتی تصور کرکے اوسکی تعمیل بلا تامل کیا کرین —

تاکہ درباب حدود زمین کے جو راجہ سکم پتی کو دیا گیا ہے تکرار واقع نہو ایک افسر انگریزی واسطے
حدبندی کے تجویز ہوگا اور صاحب موصوف پیمایش کرکے حد مقرر کردینگے —

شرط نہم

ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی راجہ سکم پتی اور اوسکے جانشینان کو قبضہ کلیۃً اوس علاقہ کوہی کا دیتے ہین جسکی تصریح شرط اول عہدنامہ ہذا مین ہو چکی ہے —

شرط دہم

یہ عہدنامہ راجہ سکم پتی ایک مہینے کے عرصے مین بعد تصدیق کرنے کے دینگے اور نقل اوسکی بعد منظوری ہز اکسلنسی رایٹ ہنوربل گورنر جنرل کے راجہ کو دیجاوے گی —

مقام پتالیا ۱۰ ماہ فروری ۱۸۱۷ء مطابق ۹ ماہ پھاگن سمبت ۱۸۷۳ اور ۲۰ ماہ ماگھ ۱۲۲۳ سنہ بنگالہ

مہر کلان — بار سٹر صاحب

مہر کلان — ناظر چپتا بجنجن

مہر کلان — ماچا سیا

مہر کلان — لاباوچم لولکا دو

کمپنی کی مہر

گورنر جنرل کی مہر

دستخط میرا صاحب

دستخط این بی ادمنسٹن صاحب

دستخط آرچر دسٹن صاحب

دستخط جارج ڈوسول صاحب

تصدیق گورنر جنرل بہادر کی باجلاس کونسل بمقام کلکتہ تاریخ ۱۵ ماہ مارچ ۱۸۱۷ء کو ہوئی —

دستخط جی آدم صاحب

اکٹنگ چیف سکرٹری گورنمنٹ

مسودہ سند بنام راجہ سکم مرقومہ ۷ ماہ اپریل ۱۸۱۷ء عیسوی

ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی بنظر خدمتگزاری جو اقوام کوہی سنے زیر حکم راجہ سکم کے ہے اور بباعث

سکم پتی راجہ کو اوسکے ورثا کو اور جانشین کو تمام علاقے کوہی کہ جو بجانب مشرق دریای میچی کے
اور بسمت مغرب دریای تشیا کے واقع ہے اور جو علاقہ سابق قبضۂ راجہ نیپال مین تھا مگر بموجب عہدنامہ
صلح سگولی کی ملک ہونربل ایسٹ انڈیا کمپنی مین شامل ہوگیا تھا۔

شرط دوم
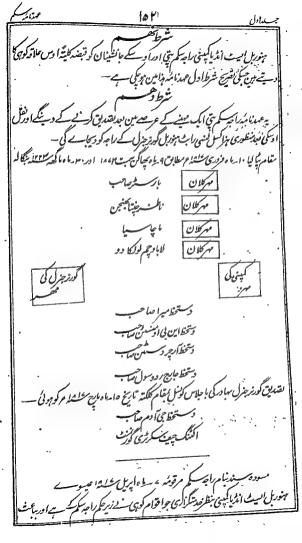
راجہ سکم پتی منجانب خود و جانشینان خود اقرار کرتا ہے کہ وہ کوئی امر زیادتی یا دشمنی کا نسبت
گورکھیون سکے یا کسی اور علاقے کی نہ کرینگے۔

شرط سوم

وہ رجوع بعدالت گورنمنٹ انگریزی لائیگا اگر کوئی تکرار یا نزاع فیما بین اوسکی رعایا کے اور
رعایای نیپال سکے واقع ہوگی اور جو فیصلہ اوسکا گورنمنٹ انگریزی کردینگے اوسکی متابعت کریگا۔

شرط چہارم

وہ منجانب خود اور جانشینان خود اقرار کرتا ہے کہ وہ مع اپنے تمام فوج سکے ہمراہ فوج انگریزی رہیگا
اگر کوہستان مین فوج کشی ہوگی اور عموماً مدد اور آرام فوج انگریزی کو حتی المقدور دیا کریگا۔

شرط پنجم

وہ کسی رعایا سے انگریزی کو یار عایا سے دیگر بادشاہان یورپ یا امریکا کو اپنے علاقے مین
بغیر اجازت گورمنٹ انگریزی سکے آباد نہونے دیگا۔

شرط ششم

وہ فوراً ڈاکو یا مجرم سنگین کو جو اوسکے علاقے مین پناہ گیر ہونگے گرفتار کرکے حوالہ کردیگا

شرط ہفتم

وہ کسی باقیدار سرکار کو یا قرضدار کو پناہ نہ دیگا اگر گورمنٹ انگریزی اوسکو بذریعہ اپنے معتبر
اجنٹ کے طلب کرینگے۔

شرط ہشتم

وہ سوداگران اور تجاران علاقہ کمپنی کی حفاظت کرے گا اور وعدہ کرتا ہی کہ سوا سے
محصول مقررہ بازاران معینہ زیادہ محصول اونسے نلیگا۔

آبادی جو ہوئی تھی اور زمین کی لیاقت بابت پیداوار چاہ کے یہ علاقہ بہت فائدہ مند ہو گیا دیوان اپنے عہدے سے برطرف ہوا اور چند سال تک سب کاروبار فیما بین سکم اور گورنمنٹ انگریزی کے اچھی طرح جاری رہے مگر دیوان نے پھر بذریعہ اپنی زوجہ کے جو اولاد بد اصل راجہ کی ہے کچھ اختیار حاصل کیا اور دزدی انسان رعایاے انگریزی کی پھر ہونے لگی اور اوسکی دادرسی ناممکن ہوئی بماہہاے اپریل و مئی سنہ ۱۸۶۰ء دو مقدمہ سنگین دزدی انسان کے گورنمنٹ تک بذریعہ رپورٹ

کے پہونچے اور تمام کوشش درباب واپسی رعایاے دزدیدہ اور سپردگی مجرمان جو رفیقان دیوان مین سے تھے کچھ فائدہ بخش نہوئی تو گورنر جنرل بہادر نے باجلاس کونسل یہ حکم دیا کہ علاقہ راجہ کا جو بجانب شمال دریاے رام کے اور بسمت مغرب دریاے کلان رنجیت کے واقع ہے ضبط کر لیا جاے اور اوسوقت تک واپس نملے جب تک وہ ہماری رعایا کو جو وہ چرا کر لیگئے ہین واپس نکرین او مجرمان کو حوالہ نکرین اور یہ اقرار نامہ لکھین کہ آیندہ پھر ایسا جرم نہوگا بتاریخ یکم ماہ نومبر ۱۸۶۰ء سپرنٹنڈنٹ دارجلنگ کا مع تھوڑی فوج کے دریاے رام کو عبور کر گیا اور مقام رنجیک پورتک پہنچا مگر آخر کار لاچار ہو کر پھر مقام دارجلنگ مین واپس آیا اور دوسری مرتبہ فوج کثیر سرکردگی لفٹنٹ کرنیل گالو صاحب روانہ ہوئی اونکے ہمراہ ہنوربل اشلی ایڈن صاحب بطور سفیر اور اسپشل کمشنر بھیجے گئے فوج دریاے ہستانگ پہونچی تھی کہ سکم والے نے شرائط گورنر جنرل کو منظور کیا اور عہدنامہ نمبر ۶ جسمین تیس ہتین سفیر موصوف اور راجہ کے درمیان مین قرار پایا اور بتاریخ ۲۸ ماہ مارچ ۱۸۶۱ء تحریر ہوا —

نمبر ۵۸

عہدنامہ و اقرارنامہ جو فیما بین کپتان بارکر صاحب اجنٹ منجانب ہزاکسلنسی یعنی رائٹ ہنوربل ارل میرا کے جی گورنر جنرل اور ناظر چینیا تنجن اور راجاہ تیتناہ اور لاما جیم لونگٹو مرسلہ راجہ سکم ہی جو علیحدہ علیحدہ مقرر ہوئے تھے اور مطلب خاص عہدنامہ سے تھا —

شرط اول

ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی شامل کرتے ہین او حوالہ کرتے ہین اور دیتے ہین کل حکومت

اور راب جدا وسکے غلام علاقہ انگریزی مین آکر آباد ہوتے تھے اونپر اونکی حکومت نہین چلتی تھی پس اوبھون نے یہ تدبیر کی کہ خفیہ اون لوگون کو کہلا بھیجنے لگے اور دھمکانے لگے کہ جو غلام وہان جاکر آباد ہوا ہے وہ واپس اونکے مالکان سابق کو دلوا دیا جائیگا اور سکم کے لوگون کو منع کرنے لگے کہ دارجلنگ مین جاکر تجارت نکرین اور سوا اسکے وہ حصہ رعایا ے انگریزی مین سے کسی کسی کو جبراً پکڑ لیجانے لگے اور اونکو بطور غلام فروخت کرنے لگے اور جو بد داو لینے درباب گرفتاری اور سپردگی مجرمان طلب ہوتی تھی اوسمین انکار کرنے لگے اور ہمین اوسکا حال یہ تھا کہ فیمابین سکم اور یونان کے یہ رسم تھی کہ وہ آپسمین غلامان کی تبدیلی کر لیا کرتے تھے اسواسطے راجہ سکم اور دیوان نے اب ڈاکٹر کیمبل صاحب سپرنٹنڈنٹ دارجلنگ کو کہنا شروع کیا کہ رسم یہان کی درباب غلام کے جو ہے وہ صاحب بھی جاری رکھین کیونکہ رواج ملک قائم رکھنا ضرور ہے مگر اوبھون نے ہمیشہ اوس سے انکار کیا۔

۱۸۴۹ء مین جب ڈاکتر ہوکر صاحب اور ڈاکٹر کیمبل صاحب حسب منظوری گورنمنٹ اور اجازت راجہ کے ملک سکم مین سیر کرتے تھے اونکو اتفاقاً قید کر لیا غرض اس سے یہ تھی کہ اونکو قید کر کے ڈاکٹر کیمبل صاحب سے یہ منظور کرالین کہ وہ آئیندہ مجرمان کو طلب نکرین اور جو دیوان درباب واپس دینے غلامان کے کہتا ہے اسکو منظور کرین اور جب تک منظوری گورنمنٹ ان دونون امور مین نہ آوے اوسوقت تک اونکو محبوس رکھین مگر اونکو ناامیدی اجراے اشتہار سے ہوئی جسمین گورنر جنرل نے لکھا کہ جو منظوری حالت حبس مین وہ کرالینگے وہ ہرگز منظور گورنمنٹ نہوگی اور اگر ایک بال کو بھی ڈاکٹر کیمبل صاحب یا ڈاکتر ہوکر صاحب سے اذیت پہونچے تو راجہ کا پسر معرض جوابدہی مین آویگا اور اوبھون نے بتاریخ ۲۴ ماہ دسمبر ۱۸۴۹ء دونون صاحبون کو رہا کر دیا۔

ماہ فروری ۱۸۵۰ء فوج عوض لینے دریاے رنجیت سے عبور کر کے ملک سکم مین پہونچی اسکا نتیجہ یہ ہوا کہ جو چھہ ہزار روپیہ سالانہ راجہ کو ملتا تھا وہ موقوف ہوا اور علاقہ سکم حسب تفصیل ذیل شامل ملک انگریزی ہوگیا یعنے ترائی سکم اور وہ علاقہ کوہستانی سکم جسکے شمال کو دریاے ایام جاری ہے اور دریاے رنجیت اور ٹمٹا بجانب مشرق اور سرحد نیپال بجانب مغرب ہے۔

یہ علاقہ جدید بھی باہتمام صاحب سپرنٹنڈنٹ دارجلنگ کے سپرد ہوا اور باعث ترقی

نیپال والے بجانب مشرق ترقی نہ پکڑین —
سنہ ۱۸۱۷ء سے سنہ ۱۸۲۵ء تک کوئی کاروبار فیما بین راجہ سکم اور گورنمنٹ انگریزی کے ظہور مین نہین آیا قریب سنہ ۱۸۲۵ء کے وزیر راجہ بلجیت رئیس لیپچا قتل ہوا اور اوسکے تمام ہمقوم سرداری ایکلدتھی قاصنی کے مفرور ہوکر نیپال مین پناہ گیر ہوئے عرصۂ قلیل کے بعد لڑائی سرحد سکم اور نیپال پر شروع ہوئی اور اسکی اطلاع اجنٹ گورنر جنرل سرحدات شمالی او مشرقی اور رزیڈنٹ نیپال تک پہونچی — بیچ سنہ ۱۸۲۸ء کے کپتان لوئڈ صاحب کو حکم ہوا کہ سرحد سکم پر جاکر تجویز مناسب کرین صاحب موصوف ایک سوداگر مقام مالداجی ڈبلیو گرنٹ نامی کو ہمراہ لیکر پہاڑ مین بمقام رنجیک پور چلے گئے ان صاحبون کو مقام دارجلنگ بہت پسند آیا اور اسکی اطلاع اونھون نے گورنر جنرل بہادر کو کی اور یہ ارادہ گورنمنٹ ہوا کہ جب موقع مناسب ملے راجہ سکم سے موافقت کرکے اس مقام دارجلنگ کو اوس سے لین اور اوسکے مساوی آمدنی کا ملک یا روپیہ نقد اسکو دین اور بھی موقع سنہ ۱۸۳۵ء مین ملا جب مفرورین لیپچا نے نیپال سے ترائی سکم مین آکر غارتگری شروع کی اور کرنیل لوئڈ صاحب کو حکم ہوا کہ جاکر تحقیقات سبب فساد دریافت کرین صاحب موصوف کے وہان جانے سے مفرورین مذکورین نیپال مین واپس چلے گئے اور ایسا اتفاق ہوا کہ راجہ سکم نے بلا شرط دارجلنگ انگریزونکو دیدیا اور بخشش نامہ نمبر ۵۹ مرقومہ ماہ فروری سنہ ۱۸۳۵ء تحریر ہوا —

بیچ سنہ ۱۸۴۱ء کے گورنمنٹ نے تین ہزار روپیہ سالانہ بعوض دارجلنگ کے دینا قبول کیا اور سنہ ۱۸۴۶ء مین تین ہزار روپیہ اور دیا یعنی چھ ہزار روپیہ سالانہ دینا منظور کیا —

آبادی دارجلنگ کی خوب ترقی پر ہوئی یہان تک کہ سنہ ۱۸۳۹ء مین وہان صرف ایک سو نفر تھے اور سنہ ۱۸۴۹ء مین عت نفر ہوسے اور اسمین اکثر وہ لوگ تھے جو نیپال اور سکم اور بوٹان سے آکر آباد ہوئے ان سب ملکون مین غلامی جاری تھی یہان دارجلنگ مین مزدوری خوب ملتی تھی اور تجارت ہر شے کی ہوتی تھی اور زمین جنگل کافی واسطے آبادی کے تھے اور جو نو آباد ہوتے تھے اونکو ترغیب اور دلجمعی دیجاتی تھی ترقی دارجلنگ جہان کسی طرح کے علاقے نہ تھے اور سب طرح لوگ آزادانہ بسر کرتے تھے باعث رشک اور رنجش دیوان راجہ کے ہوئے اسواسطے کہ وہ خود نفع تمام تجارت سکم کا لیا کرتا تھا اور لاما وغیرہ اور لوگ رئیس بھی اوسکے شریک نفع تھے

سکم

یہ حال وائرکٹری کیمبل صاحب سپرنٹنڈنٹ متعام دارجلنگ کی رپورٹ سے نقل ہوا ہے سکم جسکو باشندے وہانکے اورگرد نواح کے لوگ ڈینجونگ کہتے ہین محدود بحدود ذیل ہے بجانب شمال تبت بطرف مشرق بوٹان بسمت مغرب نیپال و بجنوب کولاہ اور دریا ہمگلا زہ اور تجہت جو سکم کو علاقہ کوہی دارجلنگ سے جدا کرتا ہے رقبہ اسکا قریب الشمال ـــــ میل مربع ہے اور باشندے پانچ نفر فی میل مربع سے یعنی ـــــ تمدین تفصیل یہ ہے ـ

قوم لیپاس ـــــ

بوٹیا ـــــ

ممو ـــــ

اس علاقے مین محصول اور نقد نہین ہوتا اور جو پیداوار زمین کی بٹائی سے اور اموال تجارت سے جنس ملتی ہے اگر اوسکی قیمت لگائی جاوے تو ـــــ روپیہ سے زیادہ نہین اس علاقے مین جنگل جھاڑی اکثر مقامات مین ہین اور وہان سفر بھی دشوار ہوتا ہے راجہ یہان کا مقام ٹملونگ مین ماہ نومبر سے ماہ مئی تک رہتا ہے اور باقی مہینون مین وہ مقام چومبی علاقہ تبت مین رہتا ہے اسواسطے کہ سکم مین بارش بہت ہوتی ہے اور کوئی رہ نہین سکتا راجہ یہانکا خراج گذار چین کا ہے اور اپنا خراج معرفت حاکم لاسہ کے ادا کرتا ہے اور عرصہ قلیل سے سبب سے بباعث اوسکی بدوضعی کے ملک دسکا ضبط کیا ہے اوسکو ـــــ سے ـــــ روپیہ تک کا سالانہ ملتا ہے

ہمارا واسطہ سکم سے شروع جنگ نیپال سے جو ۱۸۱۴-۱۵ء مین ہوئی تھی پیدا ہوا ہے گورکھون نے اس ملک مین لوٹ مار سنہ ۱۷۸۹ء مین شروع کی تھی اور جب جنگ شروع ہوئی اور دست درازی اونکی علاقے ولنگریمین بھی ہونے لگی تو اونھون نے علاقہ سکم کو بجانب شرق دریای ہستا تک غارت کیا اسمین علاقہ موزنگ یعنی ترائی دامن کوہ کی بھی آگئی تھی ـ اب غرض گورنمنٹ انگریزی کی یہ تھی کہ راجہ سکم کو مدد قرار واقعی دیجاوے تاکہ وہ اپنے علاقے مین سے گورکھون کو نکال دے لہذا جب جنگ نیپال ختم ہوئی تو علاقہ درمیان میچی اور ہستا کے جو انگریزون نے نیپال والہ سے چھین لیا ہے بموجب عہدنامہ نمبر ۵۰ کے راجہ سکم کو دیا گیا اصل مطلب اس عہدنامہ کا یہ تھا کہ

منظور ہوئی —

شرط ہشتم

یہ کہ ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی ہمیشہ راجہ کی مدد بوقت ضرورت فوج سے کیا کرینگے اور خرچہ اس فوج کا راجہ کو دینا ہوگا ۔

شرط نہم

یہ کہ یہ عہدنامہ دو برس تک قائم رہیگا اوسوقت تک رہیگا جب تک حکم کورٹ آف ڈیرکٹرز سے نسبت اسکے تصدیق اور منظور کرنیکے حاصل نہو اور جب حکم مذکور حاصل ہوگا تو اوسکے بموجب یہ عہدنامہ واسطے ہمیشہ کے تصدیق اور منظور کیا جائیگا —

یہ عہدنامہ ہنوربل پریسیڈنٹ اور کونسل نے بمقام کلکتہ ایک جانب دستخط اور مہر اور منظور کیا بتاریخ ۵ اپریل ۱۷۷۳ء اور دوسری جانب درندر نراین راجہ کوچ بہار نے بمقام قلعہ بہار بتاریخ ۶ ماہ ماگھ سنہ ۱۱۸۰ بنگالہ کے اسیطرح صحیح و منظور کیا

اور کونسل نے بنظر نصفت پروری اور خواہش چارہ گری بیچارگان وعدہ کیا ہے کہ وہ فوج مفصلۂ ذیل یعنی چار کمپنی سپاہیون کی اور ایک ضرب توپ اوسکی مدد کے واسطے بخلاف اوسکے دشمنون کے دیجاویگی اور شرائط ذیل اس سبب سے طرفین نے منظور کین —

شرط اول

یہ کہ راجہ فوراً مبلغ ـــــ روپیہ صاحب کلکٹر رنگپور کے پاس روانہ کرین تاکہ اخراجات فوج کمک اوس سے کیا جاوے —

شرط دوم

یہ کہ اگر اس ـــــ سے زیادہ خرچ ہوگا تو راجہ جو روپیہ زیادہ ہوگا وہ بھی ہنوریبل ایسٹ انڈیا کمپنی کو ادا کردیگا اور اگر کچھ روپیہ اسمین سے باقی بچے گا تو وہ واپس راجہ کو کیا جائیگا —

شرط سوم

یہ کہ بروقت خلاص ہونے ملک راجہ کی دشمنونکی دست برد سے راجہ متابعت انگریزی اختیار کریگا اور ملک کوچ بہار کو شامل ملک بنگالہ کردیگا —

شرط چہارم

یہ کہ راجہ یہ بھی وعدہ کرتا ہے کہ وہ ہنوریبل ایسٹ انڈیا کمپنی کو نصف آمدنی کوچ بہار کی ہمیشہ دیتا رہیگا

شرط پنجم

یہ کہ نصف دوم آمدنی کا ہمیشہ راجہ اور اوسکے وارثون کے واسطے رہیگا بشرطیکہ وہ ہنوریبل ایسٹ انڈیا کمپنی سے متعلق رہینگے —

شرط ششم

یہ کہ بنظر اسکے کہ آمدنی ملک کوچ بہار بخوبی متحقق ہو راجہ اپنے کواغذ آمدنی ملک اوس شخص کے تفویض کرینگے جسکو ہنوریبل پریسیڈنٹ اور کونسل تجویز کرینگے اور ان کواغذ سے مالگزاری اصلی معلوم ہوگی اور تعداد روپیہ بھی جو راجہ اونکو دیگا قرار دیا جائیگا —

شرط ہفتم

یہ کہ تعداد مالگزاری جو شخص مذکورۂ بالا کی تجویز سے مقرر ہوگی وہ دائمی اور واسطے ہمیشہ کے

کوچ بہار

اول رسم گورنمنٹ انگریزی کا ساتھہ کوچ بہار کے سنہ ۱۷۷۲ء مین شروع ہوا تھا جب راجہ وہانکا خردسال اور مقید بوٹیونکا تھا اور اوسنے معرفت اپنی نائب وناظر دیو کے پیغام بھیجا کہ اگر کمپنی اوسکی مدد کرکے بوٹیون کو نکالدین تو وہ نصف آمدنی ملک کی گورنمنٹ کو دیگا۔

راجہ کا پیغام منظور ہوا بوٹیے نکالدیے گئے اور عہدنامہ نمبر ۵ تحریر ہوا اسکے موجب راجہ نے متابعت گورنمنٹ انگریزی اختیار کی اور اقرار کیا کہ کوچ بہار شامل ملک بنگالہ کے کیا جائیگا اور خرچہ مہم ادا ہوگا اور نصف آمدنی ملک دیجائیگی۔

راجہ درندر نراین سنہ ۱۷۷۲ء مین مرگیا اور اوسکا والد دہیجندر نراین پہر قابض اور حاکم ہوا اوسکو بوٹیون نے گرفتار کرکے قید کیا تھا مگر سب تاریخ ۵ ماہ اپریل سنہ ۱۷۷۴ء اوسنے عہدنامہ گورنمنٹ کا ہوا تھا جب دونون نے اوسکو رہا کیا تھا راجہ دہیجندر نراین بھی سنہ ۱۷۸۳ء مین مرگیا اور بجای اسکے اوسکا بیٹا صغرسن ہرندر نراین نامی گدی نشین ہوا اور سنہ ۱۸۳۹ء مین فوت ہوا اور اوسکا بیٹا سندر نراین جانشین اوسکا ہوا اسکے بعد سنہ ۱۸۴۷ء مین اوسکا برادرزادہ اور پسر متبنی نراندر نراین راجہ حال گدی نشین ہوا

ہمارا عمل کوچ بہار مین ویسا ہی ہے جیسا سنہ ۱۷۷۳ء مین تھا درمیان صغرسنی ہرندر نراین کے کوچ بہار مین ایک رزیڈنٹ مقرر ہوا تھا بعد ازان اکثر کمشنر واسطے درستی انتظام کے مقرر ہوئے مگر سنہ ۱۸۴۴ء سے کوئی کمشنر رزیڈنٹ مقرر نہین ہے اور کل اجرای کار تفویض راجہ اور اوسکے اہلکارون کے ہوا ہے۔

نمبر ۵

عہدنامہ راجہ کوچ بہار

شرائط عہدنامہ فیما بین ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی اور درندر نراین راجہ کوچ بہار

درندر نراین راجہ کوچ بہار نے اپنا حال زار اور ملک کا حال زبون پہنچگیا ہنوربل پریسیڈنٹ اور کونسل کلکتہ کے بیان کیا اور یہ حال اوسکا اور اوسکے ملک کا باعث راجگان قرب وجوار جو کسیکے ماتحت نہین ہوا ہے اور وہ یہ چاہتے ہین کہ سب متفق ہوکر اوسکو راج سے نکالدین لہذا ہنوربل پریسیڈنٹ

اطلاع سرکار ہو انکو کریگا اور داد و ستد صاف صاف کریگا اور فریب اور دغا کسیطرح رعیت پر نکریگا
اوسکی بھی ہم بخوبی نگرانی رکھینگے کہ کوئی ہمارا آدمی کسی جرم کا مصدر علاقہ منور بل کمپنی مین ہوگا

شرط دوم

یہ کہ ہم یہ بھی اقرار کرتے ہین کہ ہم کسی گورنمنٹ انگریزی کے دشمن سے ساز و سازش نکرینگے بلکہ حتی المقدور اوسکا مقابلہ کرینگے اور اگر ہمکو اطلاع کسی سرکشی کی بخلاف گورنمنٹ انگریزی ہوگی تو ہم اوسکی کیفیت اونکو لکھینگے اور جو احکام ہمارے نام جاری ہونگے اونکی تعمیل کرینگے اگر یہ امر ثابت ہو کہ ہمنے کسی سرکشی مین شرکت کی ہے تو ہمارا استحقاق علاقہ انگریزی مین ضبط ہوگا

شرط سوم

یہ کہ جب ہم نیچے پہاڑ کے آئینگے تو ہرگز اپنے اسلحہ ہمراہ نہ لائینگے اور تجارت بھی صرف مقامات لاہاباری اور بالی پارہ اور اورنگ ماننیر ہو مین کیا کرینگے اور کسی رعیت کے مکان خانگی مین داد و ستد نہ کرینگے جیسا ہم اب تک کرتے تھے اور نہ اپنے کسی آدمی کو ان ممنوعات کا مصدر ہونے دینگے —

شرط چہارم

یہ کہ تمام دعاوی قرضہ کا فیصلہ بذریعہ عدالت کے ہوگا کیونکہ ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم جب تک علاقہ گورنمنٹ انگریزی مین مقیم رہینگے اوسوقت تک مطیع قوانین انگریزی رہینگے —

شرط پنجم

یہ کہ مین کپاسورا آکا راجہ اقرار کرتا ہون کہ مین بالعوض تحصیل جبرا ہمیں کی مبلغ سالانہ لونگا اور مین ہزاری کہواہ آکاہ راجہ مامعہ لونگا اس سے ہمارا کل تعلق چار دوار سے معدوم ہوگا اور وہانکی رعیت سے تحصیل کرنا بھی موقوف ہوگا

ہم اقرار کرتے ہین کہ شرائط بالا کی تعمیل بخوبی ہوگی ورنہ ہمارا استحقاق پنشن ضبط ہوگا

ترجمہ صحیح ہے

دستخط فرانسس جنکنیس اجنٹ گورنر جنرل

شرط چہارم

یہ کہ تاریخ تحریر اس عہدنامہ سے مین اقرار کرتا ہون کہ شرائط مرقومہ بالا کی تعمیل کرونگا بشرطیکہ پنشن مفصلہ ذیل بروقت ملتی رہے۔

سکولی راجہ آکاکو یعہ
سومو راجہ کو یعہ
ینسو راجہ کو ٓعہ

کل
ماعہ

شرط پنجم

یہ کہ اگر مین کوئی شرائط بالا مین کی شرط فسخ کرون تو مین مستوجب ضبطی اپنی پنشن بتعدادی عہ کا ہونگا اور نیز اپنا استحقاق پہاڑ سے نیچے آنے کا ضبط کرونگا۔

ترجمہ صحیح ہے
دستخط فرانسس جنکنس
اجنٹ گورنر جنرل

نمبر ۵۶

اقرارنامہ جو چانگ جو اور ہزاری کھواہ آکا راجہ اور چانگ شملی ہزاری کھواہ اور قبوا ہزاری کھواہ آکا راجہ اور پنجم کیا سورا آکا راجہ ستے بتاریخ ۲۹ ماہ ماگھہ سنہ ۱۲۵۰ بنگالہ منظور کیا۔

ہم اب بموجب اپنے ملک کے رواج کے پوست شیر اور پوست خرس اور لید فیل ہاتھہ مین لیکر اور ایک جانور کا شکار کرکے قسمیہ بیان کرتے ہین کہ ہم کبھی مجرم جرم زیادتی اور تعدی کے بنسبت رعایائے گورنمنٹ انگریزی کے نہوینگے اور شرائط ذیل کی تعمیل بصدق دل کیا کرینگے۔

شرط اول

یہ کہ جب کوئی ہم مین سے پہاڑ سے نیچے چاردوار مین آئیگا وہ فوراً اپنے آنے کی

ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم اوسکو فوراً حوالہ کر دینگے ۔

شرط ہفتم

یہ کہ ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم بموجب شرائط مرقومہ بالا کے کاربند ہونگے ورنہ زر پنشن ہمارا ضبط ہوگا ۔

ترجمہ صحیح ہے

دستخط فرانسس جنکنس

اجنٹ گورنر جنرل

نمبر ۵۵

اقرارنامہ جو تاگے راجہ آکا پربت نے بتاریخ ۲۶ ماہ ماگھ ۱۲۵۰ بنگالہ مین منعقد کیا

اگرچہ مین نے ایک اقرارنامہ بتاریخ ۲۸ ماہ جنوری ۱۸۴۲ء مین تحریر کیا تھا اوسمین یہ شرط تھی کہ مین رعیت سے داد و ستد کرنے مین اونکو کسیطرح کی ایذا نہ دونگا اور بعوض اوسکے ۱۸۴۲ء سے مبلغ عـــہ بطور پنشن ملتا ہے اور مین چار دوار کے ہر موضع مین تجارت کرتا ہون اب یہ متخیل ہوا کہ میری اسطرح تجارت کرنے مین بھی رعیت پر زیادتی کا گمان ہے اور اس نظر سے مجھے ممانعت اسطرح تجارت کی ہوتی ہے لہذا مین اقرار کرتا ہون کہ مین آیندہ تجارت صرف مقامات لاہاری اور بالی پارہ مین کیا کرونگا اور شرائط ذیل کی تعمیل کرونگا ۔

شرط اول

یہ کہ مین اور میری قوم والے صرف مقامات لاہاری اور بالی پارہ اور تیزپور مین تجارت کرینگے اور جیسا اب تک کرتے تھے رعیت کے خانگی مکانات مین داد و ستد نہ کرینگے ۔

شرط دوم

یہ کہ مین نگران رہونگا کہ کوئی میرا آدمی کوئی فعل جبر کا علاقہ گورنمنٹ مین نکرین ۔

شرط سوم

یہ کہ ہم عدالتہاے گورنمنٹ مین رجوع دادرسی کا کرینگے اور خود کسیکو سزا نہ دینگے ۔

اور نہ کوئی اور فعل زیادتی کا کرینگے اور نہ ہم اپنے آدمیون کو یہ جرائم کرنے دینگے ورنہ ہم استح[قاق]
پہاڑ سے نیچے آنیکا بھی معدوم کر دینگے۔

شرط دوم

یہ کہ ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم کسی شخص یا اشخاص دشمن گورنمنٹ انگریزی سے شرکت نکر[ینگے]
بلکہ ماوراء اسکے اگر ہمکو اطلاع ہوتی تو ہم فوراً اونکے ارادہ فاسد بخلاف گورنمنٹ کا سدراہ کرینگے
اور بشرائط اطلاع ہم راست راست حال کسی سرکشی کا جو بخلاف گورنمنٹ ہونے والی ہوگی لکھا
کرینگے اور ہم یہ بھی اقرار کرتے ہین کہ جو احکام ہمارے نام افسران گورنمنٹ نفاذ کرینگے اونکی تعمیل
کیا کرینگے اگر یہ امر کبھی ظاہر ہو کہ ہم کسی سرکشی کے شریک ہوے ہین تو ہم استحقاق پہاڑ سے
نیچے آنے کا معدوم کرینگے۔

شرط سوم

یہ کہ ہم ہرگز مسلح نیچے پہاڑ کے نہ آوینگے اور تجارت صرف مقامات مقررہ بیسی بارا اوبنگ اور سنزلور لاہا باری
مین کیا کرینگے اور رعیت کے ساتھ داد و ستد اونکے خانگی مقامات مین نکرینگے اور نہ کسی اپنے آدمی کو خلاف اسکے کرنے دینگے۔

شرط چہارم

یہ کہ بنام ہمارے سول مقدمات مین ہم اپنے تئین مطیع احکام عدالتہاے گورنمنٹ تصور
کرینگے۔

شرط پنجم

یہ کہ مین درجی راجہ [illegible] ماہواری پر راضی ہون اور اپنے آدمیون کے واسطے فی نفر
[illegible] بالعوض تحصیل جبریہ کے یعنی کل مبلغ [illegible] پر ہم سب راضی ہین اور اپنا کل استحقاق چار دوار کا
چھوڑتے ہین۔

یہہ مبلغ [illegible] سنہ [illegible]ء مین ایزاد ہو کر مبلغ [illegible] سالانہ ہوا۔

شرط ششم

یہ کہ جسوقت ہم یہہ سنینگے کہ کسی ہمارے آدمی نے کوئی جرم نیچے پہاڑ کے کیا ہے تو

منگل دئی سے چاہینگے۔

شرط پنجم

یہ کہ اگر ہم کوئی شرط شرائط مذکورۂ بالا سے فسخ کرین تو ہمارا استحقاق مبلغان مذکورۂ بالا ضبط ہوگا

ترجمہ صحیح ہے

دستخط فرانسس جنکیس

اجنٹ گورنر جنرل

نمبر ۵۴

اقرارنامہ جو درجی راجہ دورٹا گجوگ راجہ دوردکپاہ راجہ اور جوبیو راجہ اردچینگ کھانگدو آ راجہ اور ساگجاراجہ اور روب رای گیاہ اور تونگ بھنگدو راجہ سرگیاہ لوٹان والہ سنے بتاریخ ۲۹ ماہ ماگھہ سنہ ۱۲۵۰ بنگالہ کے تحریر کیا۔

بخیال اسکے کہ ہم نیبو جو راجہ اورکاڈی بوت اوربکاہ بوت کے ساتھہ شریک قتل مددسکیا ساکن اوانگ واقع چار دوار تھے اور اسی سے ہمارے نام حکم ہوا تھا کہ مجرمون کو گرفتار کرکے حوالہ کردین اور ہمسے یہہ نہوسکا اس سبب سے دوار ہمارے ضبط ہوگئی تھے اور ہمکو ممانعت اوسمین جانے کی ہوئی تھی اور اب جو حکم ہوا کہ ہمکو کچہ روپیہ بطور پنشن بعوض ہمارے تحصیل جبریہ کے ملیگا اور ہمکو اجازت ہوئی ہے کہ ایک اقرارنامہ تحریری قسمیہ تصدیق کرکے ہم پھر آمدورفت دوارہاے مذکورمین کیا کرین تاکہ رعیت کو ہماری زیادتی کی طرف سے اطمینان ہوجاے لہذا ہم بذریعہ اسکے اقرار کرتے ہین کہ ہم موجب شرائط ذیل کے کاربند ہونگے اور اس امر کی قسم حسب رواج خود کرتے ہین یعنی نمک تلوار پر رکھکر کھاتے ہین اور پوست شیر اور خرس کا دانت سے کاٹتے ہین۔

شرط اول

یہ کہ ہم اقرار کرتے ہین کہ جب ہم پہاڑ کے نیچے اوترینگے تو اپنی آنے کی اطلاع پٹنگیری والون کو کرینگے اور کچہ فریب یا دزدی رعیت یا پٹنگیری والون کی ساتھہ تجارت مین نکرینگے

دستخط جارج وینسٹارٹ

نقل مطابق اصل کے ہے

دستخط جی پی اوڈیل

اسسٹنٹ سکرٹری

نمبر ۵۳

اقرارنامہ جو چانگ جوبی ست راجہ اور سرنگ ست راجہ اور جینگ دندو ست راجہ ناریگون اور رتنگ دیبی راجہ اور چانگ دندو برامی اور لوچی برامی تکہال توڈوم سبنے بتاریخ ۲۴۔۱۰ ماگہہ سنہ ۱۲۵۰ بنگالہ تحریر کیا۔

حسب الحکم گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل جو اس مضمون سے ہے کہ ہمکو ایک ثلث آمدنی کوریاپارا دوار کی یعنی صہ سالانہ ملا کریگا ہم بخوشی تمام اقرار کرتے ہین کہ ہم شرائط مرقومہ ذیل کو ہمہ تن مصروف ہوکر پورا کرینگے۔

شرط اول

یہ کہ ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم اب اور آیندہ ہمیشہ مبلغ صہ پر راضی اور خوش ہین اور تمام استحقاق آمدنی جو دوار سے وصول ہوگا ہم چھوڑتے ہین۔

شرط دوم

یہ کہ اپنی تجارت مین ہم وعدہ کرتے ہین کہ سوائے مقامات مقررہ یعنی اودال گوری اور منگلدوئی کے اور کہین تجارت نکرینگے اور کسی رعیت سے مزاحم کسی امر کے نہونگے اور نہ سلسپہنے بوٹان والون کو کوئی جرم زیادتی کرنے دینگے۔

شرط سوم

یہ کہ ہمنے اپنا اختیار کل دوار سے اوٹھالیا اور اب ہم کچھ محصول رعیت سے وصول نہین کرسکتے

شرط چہارم

یہ کہ ہم وعدہ کرتے ہین کہ ہم اپنے دادرسی علاقے انگریزی مین عدالت انگریزی مقام

ہنوربل کمپنی پر ہو یا کوئی نزاع اونسے ہو تو وہ اونسپر نالش صرف بذریعہ درخواست بخدمت صاحب مجسٹریٹ کر سکتے ہین اور ایک صاحب مجسٹریٹ خاص کر اس تصفیہ کیواسطے یہان مقیم رہا کریگا

شرط ہشتم

یہ کہ چونکہ سنیاسیون کو انگریز دشمن تصور کرتے ہین لہذا دیوراج اونکے کسی گروہ کو اوس علاقے مین جو اوسکو اب ملا ہے پناہ گیر ہونے نہ دیگا اور نہ اونکو ہنوربل کمپنی کے علاقے مین رہنے دیگا اور نہ کسی جانب گذر کرنے دیگا اور اگر بوٹان والے اپنے تئین قابل اس تدارک کے تصور نکرینگے تو وہ اوسکی اطلاع صاحب رزیڈنٹ کوچ بہار کو کرینگے اور انگریزی فوج اس کام کے واسطے وہان سے آویگی اور اس فوجکشی کو بوٹان والے کسیطرح انفساخ عہد تصور نکرینگے

شرط نہم

یہ کہ اگر ہنوربل کمپنی کو ضرورت لکڑی کاٹنے کی جنگل دامن کوہ سے ہوگی تو وہ بلا ادائے محصول لکڑی کاٹینگے اور جو آدمی وہ اس کام کے واسطے بھیجینگے اونکی حفاظت ہوگی

شرط دہم

یہ کہ طرفین سے رہائی قیدیان ہوگی —

اس عہدنامہ پر دستخط ہنوربل رزیڈنٹ اور کونسل بنگالہ وغیرہ کے ہونگے اور ہنوربل کمپنی کی مہر ایک جانب ہوگی اور دوسری جانب دستخط اور مہر دیوراج کے ہونگے —

یہ کاغذ دستخط اور تصدیق بمقام کلکتہ بتاریخ ۲۵ ماہ اپریل ۱۷۷۴ء ہوا

دستخط وارین ہسٹنگ

دستخط ولیم ایلڈرسی

دستخط پی ایم ڈاکرس

دستخط جے لاریل

دستخط ہنری گودون

دستخط جی گریہم

مہر

شرط اول

یہ ہنوربل کمپنی نے صرف بخیال تکالیف جو بوٹان والون نے اپنی ظاہر کی اور بغرض رکھنے دوستی اپنے ہمسایون سے تمام علاقہ جو دیوراجہ کے قبضہ مین قبل از شروع جنگ راجہ کوچ بہار کے تھا یعنی مشرق کی جانب زمین جیتا کوٹا اور رنگولاہات کے اور بجانب مغرب زمین کیرنتی اور مار اگھاٹ اور لکھی پور کے فروگذاشت کرتے ہین۔

شرط دوم

یہ کہ بابت قبضہ ضلع جیتا کوٹا کے دیوراجہ پانچ راس ٹانگن سال بسال ہنوربل کمپنی کو دیا کریگا جو وہ راجہ بہار کو حسب عہدنامہ دیتا تھا۔

شرط سوم

یہ کہ دیوراجہ درچندر نراین راجہ کوچ بہار کو اور اوسکے برادر دیوان دیو کو جو اوسکے پاس قید مین رہا کریگا۔

شرط چہارم

یہ کہ چونکہ بوٹان والے تجارت پیشہ ہین اسواسطے وہ وہی استحقاق تجارت بلا ادای محصول رکھینگے جو وہ پیشتر رکھتے تھے اور اونکے کاروان کو اجازت ہر سال رنگپور جانیکی حاصل ہوگی۔

شرط پنجم

یہ کہ دیوراجہ کبھی تاخت اوس علاقے مین نہ کریگا اور نہ وہان کی کسی رعیت کو ایذا پہنچایگا جو ہنوربل کمپنی کے رعایا ہوگئے ہین۔

شرط ششم

یہ کہ اگر کوئی رعایا ہنوربل کمپنی کے فراری ہوجاے تو دیوراج بروقت طلب فوراً حوالہ کردے گا۔

شرط ہفتم

یہ کہ درصورتیکہ بوٹان والون کو یا کسی اور رعایای دیوراجہ کو کوئی دعوی کسی باشندہ علاقہ

شمالی سرحد کامروپ پر پانچ دوار ہین اور علاقہ درنگ کے شمال مین دو ہین تفصیل اونکی یہ ہے گھرکولا[۱] باک بابا لنگا[۲] چاپاگوری[۳] چاپاکھامار[۴] بجنی[۵] بوری گوما[۶] کلنگ[۷] — کامروپ کے دوار ماتحت گورمنٹ آسام کے زیر حکم بوٹان کے تھی اور حکومت بوٹان کی اونپر بعد فتح آسام بفوج گورمنٹ انگریزی بھی قائم اور جاری رہی مگر درنگ کے دوار سال مین چار مہینے تحت حکم گورمنٹ انگریزی رہتے تھے اور آٹھ مہینے زیر حکم بوٹان سنہ ۱۸۴۱ع مین بباعث مکرر غارتگریون اور بے انتظامی ملک کے تمام یہ دوار علاقہ انگریزی مین شامل ہوئے اور بالعوض انکے دس ہزار روپیہ تجویز ہوا کہ بطور معاوضہ حاکمان دوار ہاے مذکورین کو سالیانہ دیا جاوے اور یہ رقم برابر ایک ثلث آمدنی دوار ہاے مذکور کامروپ اور درنگ کے تصور کی گئی تھی مگر اس اقرار کی کوئی تحریر نہین ہوئی تھی —

ایک ایسا ہی عہدنامہ تحریری نمبر ۵۳ سنہ ۱۸۴۴ع مین بوٹیون کے ساتھ ہوا تھا جو توانگ زیر حکم تبت پر حکمرانی کرتے تھے اس عہدنامے سے مبلغ پانچ ہزار روپیہ بابت گوریاپارا دوار کے تجویز ہوا اور یہہ بھی ایک ثلث آمدنی اوسکا متصور ہوا تھا بجانب مشرق ملک توانگ کے آزاد اقوام بوٹیا اوبری اور شیر گیہا نامی رہتے ہین اونکی عادت مین یہ ہے کہ وہ چار دوار اور نو دوار مین جو متسلط ملک آسام سے قبضہ گورمنٹ انگریزی مین آگئے ہین آکر زبردستی روپیہ تحصیل کرتی تھی اور یہ تحصیل زبردستی کی عوض آخرکار سالیانہ اوسکا مقرر ہوگیا دونون اوبری اور شیر گیہا اقوام بموجب عہدنامہ نمبر ۵۴ کے اب تک سالیانہ پاتے ہین اسیطرح کا روپیہ تھنگیا بوٹیا کے قوم کا بھی مقرر ہوا تھا مگر اونھون نے کوئی تحریر نہین کرائی —

ایسے اور بھی مشرق کی جانب وحشی اقوام اکاس نامی رہتی ہین انکے ساتھ بھی ایسے ہی عہدنامجات نمبر ۵۵ اور نمبر ۵۶ تحریر ہوے ہین اور اقوام دفلا اور میرس اور ابورا بور بھی اسیطرح بعوض تحصیل زبردستی کے کچھ روپیہ پاتے ہین مگر اونسے کچھ عہدنامہ نہین ہوا —

نمبر ۵۲

شرائط عہدنامہ جو فیمابین منہورایبل ایسٹ انڈیا کمپنی اور دیوراج یعنی راجہ بوٹان کے منعقد ہوا

بوٹان

ملک بوٹان میں حکومت امور دنیوی میں ایک شخص کی ہے جسکو دیوراج کہتے ہیں اور امور دینی میں ایک اور شخص ہے جسکو دہرم راج کہتے ہیں —

اول تحریک گورنمنٹ انگریزی میں ساتھ ملک بوٹان کے اوس مہم سے شروع ہوئی تھی جو ۱۷۷۲ء میں واسطے مدد راجہ کوچ بہار کے کی گئی تھی اس مہم میں بوٹیا لوگ کوچ بہار سے نکالے گئے تھے اور کوہستان تک اونکا تعاقب ہوا تھا کوہستان میں جاکر اونھوں نے حمایت تبت کی طلب کی اور تشولامانی جو اوس وقت میں منصرم کار تبت کا اور پیشکار لاما کلان لاسا کا تھا گورنمنٹ ہند کو اونکے باب میں تحریر کی اوسکی تحریر منظور ہوئی اور ایک عہدنامہ ہیلی نمبر ۵۲ تاریخ ۲۵ ماہ اپریل ۱۷۷۴ء میں منعقد ہوا —

اوس وقت سے فتح آسام تک صرف دو مرتبہ تحریر بوٹان سے ہوئی تھی ایک مرتبہ ۱۷۷۴ء میں اور دوسری مرتبہ ۱۷۸۳ء میں اور یہ تحریرات امورات تجارت کے باب میں تھیں اور کچھہ کارگر نہیں ہوئی تھیں مگر جب سے آسام فتح ہوا اور سرحد ملک انگریزی اور بوٹان ملحق ہوئیں اوس وقت سے بوٹان والے ہمیشہ ملک انگریزی پر حملہ کرتے رہے اوسکا نتیجہ یہ ہوا کہ اونکو ہمیشہ سزا ہوتی رہی اور اونکے تمام دوار یعنی رستہ جو دامن کوہ بوٹان میں واقع تھے سب تصرف انگریزی میں آگئے —

درمیان تیستا کے جو مشرقی سرحد سکم پر واقع ہے اور موناس کے گیارہ دوار بتفصیل ذیل ہیں منجملہ انکے کوئی سرحد علاقہ انگریزی پر اور کوئی سرحد ملک کوچ بہار پر واقع ہے تفصیل دوار یہ ہے

دالم کوٹ ۱ — امر کوٹ ۲ — چیمرچی ۳ — لکھی ۴ — بکسا ۵ — بلکا ۶ — بارا ۷ — گوما ۸ — ریپو ۹ — چیرنگ یا سدلی — باغ یا بجنی —

منجملہ ان دواروں کے چہہ اول کے دوارونکا حال بخوبی معلوم نہیں اسواسطے کہ وہان صوبہ سند یافتہ دیوراج کے حکمران ہیں اور دو دوار بجنی اور سدلی زیر حکم راجگان کے ہیں جو خراج بوٹان کو دیتے ہیں اور راجہ بجنی کے پاس دو پرگنہ علاقہ انگریزی میں بھی ہیں اور اونکی مالگذاری وہ گورنمنٹ کو دیتا ہے —

ہم وعدہ کرتے ہین کہ جسے پولیٹکل اجنٹ منظور کرین ہم اپنے اپنے فرزند یا برادر زادہ یا برادر کو بطریق اول اونکے پاس رکھینگے —

ہم سب ان شرائط کو منظور کرتے ہین مرقوم ۲۸ بیساکھ ۱۸۴۸ء

دستخط بور علامت دستخط

دستخط کوم جوبی +

دستخط میجانگ +

دستخط چاؤ +

دستخط چوکیو +

دستخط جورا +

دستخط جودو +

دستخط چاؤ +

دستخط چینگینگ +

دستخط نیم کونگ +

دستخط تامرانگ +

دستخط جام ٹانگ +

دستخط جودو +

دستخط جورا +

دستخط جائن +

اس قسم کا اقرار نامجات کوم رنگ ساکن لیٹولی اور تاؤ گوبرانی بچپنہ تبدلات کی تحریر کیے تھی بیچ اقرار نامہ شخص ثانی کے شرط چہارم نہیں ہے بباعث اسکے کہ اونسے جو شرائط اول اوس سے لفٹنٹ نیوفول صاحب نے کہین تھین منظور کین تھین اجازت اوسقدر غلام کہنے کی ہوئی تھی جو اوسکے پاس قبل فتح قلعہ رنگیہ در کی تھی —

ترجمہ صحیح ہے
دستخط ڈی اسکاٹ صاحب اجنٹ گورنر جنرل

غیرہ سے نہ رکھینگے اور موجب حکم گورنمنٹ انگریزی کے کاربند ہونگے۔

شرط دوم

یہ کہ اگر کوئی دشمن علاقہ غیر سے آکر ملک آسام پر حملہ آور ہو تو ہم فوج انگریزی کو چانول وغیرہ ضروریات بہم پہنچائینگے اور ہم راستہ اور گھاٹ تیار کر دینگے اور جو مقابلہ ہمسے ہوسکیگا وہ بھی ہم کرینگے اگر ہم موجب اسکے کاربند ہونگے تو مستوجب حمایت گورنمنٹ انگریزی ہونگے

شرط سوم

یہ کہ اگر ہم موجب ان شرائط کے کاربند ہونگے تو ہم سے کچھ مالگزاری طلب نہوگی اور اگر بعد ازین کوئی پایک آسام اپنی خوشی سے آکر ہمارے علاقے مین آباد ہوگا تو ہم اوسکی عوض ٹکس معمولی دینگے۔

شرط چہارم

یہ کہ ہم اقرار کرتے ہین کہ جسقدر قیدیان آسام ہمارے پاس ہین یا ہمارے تابعین کے پاس ہین اونکو ہم رہا کر دینگے مگر جو اونمین کا چاہے کہ ہمارے علاقے مین رہے اوسکی خوشی ہے اوس سے مزاحمت نہین ہوگی۔

شرط پنجم

یہ کہ اگر بعد ازین کوئی ساکن سنگپھو علاقہ آسام مین جا کر غارتگری کریگا تو ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم اوسکو گرفتار کرکے واسطے سزا پانے کے حوالہ کر دینگے اور اگر ہمسے ایسا نہوسکے تو ہم سب وعدہ کرتے ہین کہ ہم سب ذمہ دار نقصانی آسام والہ مذکور ہونگے۔

شرط ششم

یہ کہ ہم اپنے اپنے کام مین دادرسی رعایا کی کرینگے جو تکرار رعیا مین اونکے ہوگی اوسکا تصفیہ کرینگے لیکن اگر تکرار رعیا مین دیہات ہوگی تو ہم اسلحہ کو کام مین نہ لا کر اوس مقدمے کو رجوع بحکام انگریزی کرینگے۔

شرط ہفتم

یہ کہ ہم قسمیہ وعدہ کرتے ہین کہ ہم شرائط تحریری بالا پر کاربند ہونگے اور واسطے اطمینان کے

مع گواہان بخدمت پولیٹکل اجنٹ روانہ کیے جائینگے اور جو نزاع فیما بین سرداران دیہات واقع
ہوگی اوسکا تصفیہ بھی صاحب موصوف کرینگے ـ

شرط پنجم

یہ کہ بعد انقضای دس سال کے یہ عہدنامہ حسب تجویز نورٹ صاحب بہادر ترمیم اور تبدیل کیا
جاویگا

شرط ششم

یہ کہ اگر ہم یا کوئی باشندہ کھامپتی اس عہدنامہ سے خلاف ورزی کرے یا کوئی فعل
زیادتی کا کرے تو ہم مستوجب اخراج ضلع ہونگے اور اسمین ہمارا کوئی عذر پیش یا مسموع نہوگا

ترجمہ صحیح ہے

دستخط فرانسس جنکنس

اجنٹ گورنر جنرل

نمبر ۱۵

ترجمہ اقرارنامہ جو سرداران سنگپھو کیا

ہم بورساکن ببیا کوم جوبی ساکن سوکھانگ میجانگ ساکن واکھت جاڈو ساکن ہنگنو جو کیو
ساکن کوٹا چوراساکن جوکھانگ جودو ساکن لیجو جاپو ساکن ننیم جنگنگ ساکن ننیم ننیم گونگ ساکن گراو
تامرانگ ساکن کاسان جاوان ساکن پچلا جامتونگ ساکن بسیٹ جدڈو ساکن کام کو جوراساکن
ننگلو جووہ گام والہ یہ اقرارنامہ تحریری گورنمنٹ انگریزی کے ساتھ ۱۸۴۳ء اسا کھامین کرتے ہین
ہم تابعداری گورنمنٹ انگریزی کی منظور کرتے ہین اور اقرار کرتے ہین کہ شرائط ذیل کی تعمیل جو
دلیو اسکاٹ صاحب پولیٹکل اجنٹ آسام نے منظور فرمائے ہین کرینگے ـ

اول

یہ کہ ہم اور ہمارے تابعین سنگپھو والہ سابق رعایای گورنمنٹ آسام تھے اور اب جبکہ جنرل
کمپنی حاکم اوس ملک کے ہوئے ہم اونکی متابعت منظور کرتے ہین اور کچھ علاقہ برہما والون
یا کسی دوسرے بادشاہ سے ہم نہین رکھینگے درباب مقدمات پولیٹکل کے ہم کسیطرح کا واسطے

چھوکن سونگ گات وودیگران نے بتاریخ ۲-ماہ دسمبر سنہ ۱۸۹۱ع مین تحریر کیا-

ہم سابق ساکنان دراک اور سدیا مقام ثانی پر حملہ آور ہوئے تھے اور مفرور ہوکر علاقہ مشمی مین متواری ہوگئے تھے ہمنے وعدہ حاضر ہونے کا کیا تھا بشرطیکہ ہمارے خطا سابقہ معاف ہو اور اب ہم بموجب حکم پولیٹکل اجنٹ کے مع اپنے ہمراہیان مفصلہ ذیل کے حاضر ہوئے ہین

اسامی ہمراہی چودنگ ــــ چاذنگ ــــ لونگ فونگ پوئی چوئی ــــ ہاپادان ــــ ساتام ــــ پومر ــــ ستونگ ــــ چولاہ ــــ مگر تمام گھاپیٹی والے بالفعل حاضر نہین ہوسکتے اسواسطے کہ اونکی زراعت درو نہین ہوئی ہے مگر وہ بھی اسی تحریر کے ذریعہ سے وعدہ کرتے ہین کہ مع اپنے عیال واطفال کے حاضر ہونگے جب اونکی زراعت درو ہوکے کھلیانون مین رکھی جائیگی یعنی قریب ڈیڑھ مہینے کے عرصے مین وہ بھی حاضر ہونگے

شرط اول

یہ کہ ہمکو زمین کافی واسطے ہماری بسر کے خواہ مقام چونپور خواہ مقام نوادھنگ مین پانچ سال تک معاف اور بلا ادای مالگذاری ملے بعد انقضاے اوس عرصہ کے ہم مالگذاری خفیف دینگے اور ٹیکس مکانات کا دینگے جسکا حکم گورنمنٹ سے ہوگا اور جو احکام درباب آبکاری کے جاری ہونگے اونکی تعمیل کرینگے-

شرط دوم

یہ کہ ہم وعدہ کرتے ہین کہ ہم تدبیر ایسی کرینگے کہ غارتگری اقوام سنگپھو یا مشمی کی اوپر رعایا سدیا کے ہونے پائیگی اور جو احکام حکام سول یا پولیٹکل مقیم سرحدات صادر فرماینگے اونکی تعمیل کرینگے-

شرط سوم

یہ کہ ہم وعدہ کرتے ہین کہ بعجواے قانون سرکاری ہم تجارت غلامان نکرینگے-

شرط چہارم

یہ کہ تمام مقدمات خفیفہ جو ہم لوگون مین واقع ہونگے اونکا فیصلہ رئیسان دیہات کرینگے مگر مقدمات دزدی و قتل و ڈکیتی و مجروحی و قلب سکہ سازے کے سب ہم وعدہ کرتے ہین کہ

نمبر ۴۹

ترجمہ قبولیت سدیا کہاوا گوہین

سالان سدیا کہاوا گوہین اقرار ذیل کرتا ہی

مین کہاوا ہدا موضع سدیا کا اسواسطے مقرر کیا گیا ہون کہ خدمت کمپنی کی کرون اور اس تحریر سے مین اسے منظور کرتا ہون جو بارہ سرنگ ماتحت میرے ہین اونمین ہللعہ گوت تین پیکون کے ہین اور کہامپتی کے یہان للعہ ہین اور ایک پوا اور ڈوم کے بارہ گوت اور ایک پوا ہین کل اسکا ہللعہ گوت اور دو پوا ہوسے منجملہ اونکے سرنگ بروا کے پاس ایک گوت اور ایک پوا ہے اور آٹھہ گوت سکسو کے اور ہیرے اپنے دس گوت اور ایک پوا واسطے رنت موراکے ہین اور نیز کہامپتی اور ڈوم کے براکے پاس چار گوت ہین اب باقی رہے ہللعہ گوت انمین سے للعہ جنگی ہین اور عہ مزدوری کے اور عہ ماہی گیر ہیں حسب رواج ملک مال دیوان تیوال سے حاضر رہینگے اور مین اپنے ماتحت رعایا کی دادرسی کرونگا مگر مقدمات قتل مجروحی آتش زنی اور دزدی سوا ے تعدادی صہ کے مین تحقیقات اور تکمیل کرکے مثل کو مع گواہان اور مجرمان کے ارسال حضور کرونگا اور جو حکم حضور سے ہوگا اوسکی تعمیل کرنے مین آمادہ رہونگا اور جو رسد درکار ہوگی وہ قیمت لیکر بہم کرونگا اسواسطے یہ کاغذ روبرو سب کے تحریر ہوا ۔

دستخط سالان سدیا کہاوا

گواہان

کاک سر دفتری

سندہی سنگہ چپراسی

دستخط مختصر مسٹر سکاٹ صاحب

المرقوم ۱۵ ماہ مئی ۱۸۲۶ء

نمبر ۵۰

ترجمہ اقرارنامہ جو چپرا ایبر کپتان گوہین اور چوٹانگو گوہین اور کوری مونگ کا گوٹی گوہین یونگی سودار

تا کہ دونون ملجائین اور سرحد قائم ہو یہہ حدود میرے علاقے کے ہین اور جو سوال و جواب در باب روپیہ کے فیابین میرے اور گورنمنٹ انگریزی کے ہو رہے ہین اونسے کچہ واسطہ یہ حدود نہین رکہتین —

شرط دوم

جو درخواست گورنمنٹ انگریزی نے بابت دینے زیادہ روپیہ بنجبالہ واسطے اخراجات ملک کے یا دینے دس ہزار روپیہ سالیانہ کے جیسا مین نے ماتحتی گورنمنٹ آسام مین اقرار کیا تھا کی ہے اوسکو مین منظور نہین کرسکتا لیکن اگر گورنمنٹ انگریزی مجہسے تین سو سپاہی کنٹنجنٹ نہ لین تو مین اونکے عوض ایک ٹکس بحساب فی نفر مبلغ ۲ کے جو کل ؎ سالیانہ ہوتا ہے دیا کرونگا اور مین وعدہ کرتا ہون کہ سپاہ مذکور کے اسلحہ بھی اگر وہ چاہین تو مین دیدونگا اور جو اقرار مین نے کپتان نوفول صاحب سے بابت دینے مبلغ چارسو سالیانہ کے بالعوض پیک لوگون کے جو آپر آسام سے ۱۸۲۹ء مین جب وہ حاکم وہانکے تھے فراری ہوگئی تھی کیا ہے اوسکو مین پورا کرونگا اور یہہ بھی مین وعدہ کرتا ہون کہ جو پیک راجہ پورندر سنگہ کے علاقے سے دو سال گذشتہ مین بھاگ گئے ہین اونکو بھی مین دونگا مین اونکا شمار کرادونگا اور اگر اونکے شمار مین کچہ شبہہ ہو تو مجہے منظور ہے گورنمنٹ انگریزی کسی افسر کو واسطے شمار کرنے کے مقرر کرین —

دستخط متی بربر سیناپتی

گواہان

چھوٹا گوہین کامیتی ساکن سدیا —

سادی مان جمعدار ساکن مورنگ

گلاب سنگہ جمعدار ساکن بسوناتھ

گوپی سر ادولا سویا بورا ساکن جوڑ ہاٹ

سند بر سیناپتی کی

ازطرف اجنٹ گورنر جنرل بنام متی بر بر سیناپتی۔

بنام تمھارے نفاذ حکم ہے کہ تم اپنے اور ریبیا کے کام کے واسطے پایک رکھکر تین سو پایک سپردسرکار کردو مگر منجملہ انکے مین تمکو بیس نفر واسطے تمھارے ذاتی کام کے اوپر تمھارے عیال واطفال وغیرہ کے دیتا ہون اور باقی ۲۸۰ نفر تم ہمیشہ تیار رکھو۔

المرقوم ۱۴ ماہ مئی ۱۸۲۶ع

ایک اور سند اسی تاریخ اور اسی مضمون کی موجود ہے اور اوسمین بیس نفر کوت مستثنا نہین ہین مگر سند بالا آخر کی ہے۔

نمبر ۴۸

ترجمہ اقرارنامہ جو متی بر بر سیناپتی نے بتاریخ ۲۳ ماہ جنوری ۱۸۳۵ع روبرو پولیٹکل اجنٹ زیرآسام کے منظور کیا۔

شرط اول

مین اقرار کرتا ہون کہ مین اپنے دعوی بابت موضع سکھو اسی جو باعث نزاع فیمابین سدیا کھاؤ (نہین) اور میرے تھا دست بردار ہوتا ہون اور مین یہ بھی اقرار کرتا ہون کہ میرے علاقے کے حدود حسب تفصیل ذیل ہونگے بجانب شمال دریاے برہم پتر بجانب مغرب دریاے پوری ڈہینگ جو سرحد فیمابین میری اور راجہ پورندر سنگھ کے علاقے کے ہے بجانب مشرق دریاے دبرو اور نالہ ڈانگری جو اوسمین شامل ہوجاتا ہے اس نالہ کے شروع سے ایک لین تراشی جاے تاکہ اوسکو دریاے پوری ڈہینک سے شامل کردے اس لین تراشی کے واسطے لفٹنٹ سارلٹن صاحب کسیکو مقرر کرین اور مین بھی ایک شخص مقرر کردونگا۔

جو زمین درمیان نالہ ڈہل جان اور نالہ گورو جان کے جو دونون نالہ ڈانگری مین شامل ہوتے ہین واقع ہے وہ میرے قبضے مین تصور کیجائے گی اور جو شخص لین تراشی مذکورہ بالا کے واسطے مقرر ہونگے وہ ان دونون نالون کے درمیان بھی ایک لین تراشینگے

نمبر ۴۷

بتاریخ ۱۳- ماہ مئی ۱۸۲۶ء

ترجمۂ قبولیت برسیناپتی

برسیناپتی سنے بحضور مسٹر اسکاٹ صاحب قبولیت ذیل کو منظور کیا

مین متی ہر برسیناپتی مٹوک کا جوذیل مین ہے لکھتا ہون

پیک جو متعلق پھوکن اور برواہ اور برہین اور اور وسنکے ماتحت ہوئے ہین ایک سو ساٹھ گوت ہین اور میرے اپنے دو سو ساٹھ گوت ہین منجملہ انکے ۱۲۰ گوت میرے اسپنے لکسوکی ہین اور گیارہ ہزاری کیا ہوں کے ہین۔

۵- سکیا

۱۵- براکینی

۴۴- راج ہملیا (یہ چانول لاتے ہین)

۵ ناوک

کل ۱۲۰

- بعد منہا انکے تین سو گوت باقی رہے منجملہ اوسنکے ۱۰۰ جنگی ہین اور ۱۰۰ مزدور اور حسب رواج ملک مین یہ حاضر کرونگا مال دوال تیال اور درخواست سرکار طلب کرینگے اوسکی قیمت لیکر وہ بھی بہم کردونگا ان لوگون پر میری حکومت رہیگی اسنکے مقدمات کی تحقیقات اور فیصلہ کرونگا لیکن مقدمات قتل و ڈکیتی اور مجروحی شدید و دزدی سے زیادہ ۵۰ مین مین تحقیقات کرکے حضور مین بھیجدونگا اور جو حکم ہوگا اوسکی تعمیل کرونگا یہ قبولیت جبتک دوسری قبولیت داخل نہو قائم رہیگی۔

دستخط برسیناپتی

گواہان

جتوڑی و والیا گدادھر

دستخط مختصر مسٹر اسکاٹ صاحب

شرط نہم

راجہ اقرار کرتا ہے کہ جب اجنٹ گورنر جنرل یا پولیٹکل اجنٹ کسی مجرم فراری کو جو اوسکے علاقے مین پناہ گیر ہوا ہوگا اوس سے طلب کرینگے وہ فوراً حوالہ اونکے کردیگا اور اگر کوئی اوسکا مجرم ہنوبل کمپنی کے علاقے مین یا کسی اور علاقے مین فراری ہوکر پناہ گیر ہوگا تو وہ اوسکی اطلاع صاحبان موصوفین کو کیا کریگا —

شرط دہم

اس عہدنامے سے یہ امر صاف مفہوم ہوتا ہے کہ راجہ پورندر سنگھ کو کچھ اختیار اوپر علاقہ موار یا تحت حکومت برسیلناپتی کے حاصل نہین ہے —

شرط یازدہم

یہ امر مشہور ہے کہ پیداوار افیون جو آسام مین کثرت سے ہوتی ہے اوس سے بہت قباحت باشندون کو ہوتی ہے اسواسطے راجہ اقرار کرتا ہے کہ جو تدابیر اس قباحت کے دور کرنے کو علاقہ ہنوبل کمپنی مین عمل مین آئیگی ویسی ہی تدابیر وہ بھی اپنے علاقے مین کریگا درصورتیکہ راجہ ان شرائط پر قائم رہیگا تو گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ راجہ کی حمایت بخلاف دشمنان بیرونی کے کرینگے لیکن اگر خدانخواستہ وہ اسسے انحراف کریگا یا باشندگان علاقہ کو جو اوسکو تفویض ہوا ہے تنگ کریگا یا اونپر ظلم کریگا تو گورنمنٹ کو اختیار حاصل ہوگا کہ چاہین تو راجہ کے عوض دوسرا شخص مقرر کرکے علاقہ اوسکے سپرد کرین اور یا علاقہ کو اپنے قبضے مین لائین —

مرقومہ دوم ماہ مارچ سنہ ۱۸۳۳ء مطابق ۲۰ ماہ پھاگن سنہ ۱۲۳۹ بنگلہ

ترجمہ صحیح ہے

دستخط بی سی روبرٹسن صاحب

اجنٹ گورنر جنرل

شرط سوم

راجه پورندر سنگه اقرار کرتا ہے که وه اوس علاقے مین جواب اوسکو ملا ہے شل
مرتکبان آسام سزای گوش تراشی وبینی بریدگی وچشم برآوری کی اور دیگر سزاهای انقطاع اجسام
نکریگا اور جرائم خفیفه کے واسطے سزاے سنگین کبھی تجویز نکریگا بلکه اکثر اوسیطرح کا انتظام اور
سزا دیا کریگا جیسا ملک ہنوربل کمپنی مین جاری ہے اور راجه یه بھی وعده کرتا ہے که وه عورت
کو اپنے علاقے مین ستی ہونے دیگا—

شرط چہارم

راجه پورندر سنگه اقرار کرتا ہے که وه فوج انگریزی کو اپنے علاقے مین سے گذر کرنی دیگا
اور قیمت واجبی لیکر اونکی رسد وغیره ضروریات کا بھی سرانجام کر دیگا—

شرط پنجم

مقام جورہات یا کسی اور مقام مین جہان چھاؤنی دائمی فوج انگریزی کی قرار پائی گی اوس مقام کے
انتظام مین راجه کچه دست اندازی نکریگا تمام مقدمات چھاؤنی کے صاحب افسر انگریزی فیصله
کرینگے—

شرط ششم

درصورتیکه کوئی دسته فوج مقام سدیا یا کسی اور مقام مین مقرر ہو تو راجه پورندر سنگه اقرار
کرتا ہے که جو ضرورت رسد وبار برداری وغیره وہان درکار ہوگی اوسکا بندوبست کرونگا—

شرط ہفتم

راجه اقرار کرتا ہے که وه اپنے ملک کے انتظام کے باب مین صلاح اور مشوره پولیٹکل
اجنٹ مقیم زیر آسام پر اور نیز صلاح اجنٹ گورنر جنرل پر حسب شرائط اس اقرارنامے کے کاربند ہوگا

شرط ہشتم

راجه وعده کرتا ہے که وه کسی رئیس علاقه غیر سے خط وکتابت یا کسی اور طرح کی آمد ورفت
نکریگا اور نه اونسے کچه کوئی ٹھیکه یا اقرار کریگا ہر ایک ایسے امر مین وه پولیٹکل اجنٹ یا اجنٹ
گورنر جنرل سے مشوره لے گا اور وه اوسکو اپنی راے اور مشوره دینگے—

جواب تک بھی دور سے کیے اپنی رای اسطرح ظاہر کی ہے کہ جو کوئی باشندہ بنگالہ خلاف وزری قوانین آسام کرے گا یا ان شرائط کے خلاف کریگا تو وہ اوسکو سزا دینگے اور اس بموجب سرگدیو بھی وعدہ کرتا ہے کہ اگر اوسکی رعایا مین سے کوئی خلاف اسکے کریگا یا تجارت کا سد راہ ہوگا یا ان قواعد کے خلاف جو واسطے ترقی تجارت کے تجویز ہوے ہین کاربند ہوگا تو وہ بھی اوسکو سزا دے گا۔

شرط چہاردہم

نقول ان شرائط کے ہر ایک شارع عام ملک آسام مین چسپان کی جاوے تاکہ کوئی شخص بعد ازین ناواقفیت اپنی ظاہر نکر سکے اور کپتان ولش صاحب سے درخواست کی جاوے کہ وہ ایک نقل اسکی بذریعہ اپنے دفتر کے بخدمت گورنمنٹ ارسال کرین۔

مہر مہاراجہ سرگدیو

دستخط طامس ولش صاحب کپتان

نمبر ۴۶

عہدنامہ وشرائط جو فیمابین مسٹر طامس کمپبل روبرٹسن صاحب اجنٹ گورنر جنرل سرحد شمالی ومشرقی منجانب ہونربل کمپنی اور راجہ پورندر سنگہ حال ساکن گواہٹی علاقہ آسام کے قرار پائین

شرط اول

سرکار کمپنی راجہ پورندر سنگہ کو وہ جزو علاقہ آسام دیتے ہین جو اوپر کنارہ جنوبی دریای برہم پتر کے اور بجانب شرق دریاے دہن سری کے واقع ہے اور کنارہ جنوبی سے بجانب مشرق ایک نالہ کے جو ٹہیک بجانب مشرق بسوناتھ کے واقع ہے۔

شرط دوم

راجہ پورندر سنگہ اقرار کرتا ہے کہ وہ ۵۰۰۰۰ روپیہ سکہ راجہ مہری سالیانہ ہنوربل کمپنی کو دیا کریگا۔

اجناس کا ملاحظہ کرینگے تاکہ ایسا نہو کہ تجاران گواہٹی سے قندھارچوکی تک آتے آتے راستے مین سے کچھ اور اسباب جو روند مین داخل نہو رکھہ لین —

شرط ہشتم

تاکہ مختاران کو ترغیب توجہ اپنے کام کی ہو اونکو معاوضاً بلحاظ آمدنی محصول دیا جاوے اور بالفعل بارہ روپیہ فیصدی زر آمدنی پر اونکا مقرر کیا جاوے اسمین اونکا سب خرچ ضروری ہونا ممکن ہے —

شرط نہم

مختاران آسمین ایک دوسرے کے ضامن ہون اور اونمین ایک زنجیرہ ہوجاوے اور ضمانتنامہ سرگ دیو کے پاس رہین اور اسکی ہی صرف اونسے ضمانت نہ لی جاوے کہ وہ کوئی بدوضعی درباب زر محصول سے نکرینگے بلکہ یہ بھی اوسمین درج ہوگا کہ وہ کسیطرح تجارت مین شرکت نکرینگے —

شرط دہم

نقل حساب مختاران بتاریخ ۱۰ ہر ماہ یا قبل اسکے پیش ہوا کرین اور زر محصول اوس شخص کو ہر چہارم حصہ ماہ مین یعنی ہر ہفتہ مین دیا جائیگا جسکو سرگ دیو مقرر کرے —

شرط یازدہم

بعد ازین بابت وزن کرنے اجناس آمدورفت کے یعنی جو جنس یہانسے باہر جاوی اور جو یہان باہر سے آوے اوسکے وزن کرنے کے واسطے چالیس سیر کا من اور للوف سکہ کا سیر مقرر رہے —

شرط دوازدہم

چونکہ اکثر وقت پولیٹکل یعنی متعلق ملک ہر دو گورنمنٹ کو بباعث حکم عام دینے بابت آباد ہونے رعایاے بنگالہ کے ملک آسام مین ہوگی اسواسطے کوئی انگریزی تجار آباد ہونیوالا کسی قسم کا بغیر اجازت گورنمنٹ انگریزی اور سرگ دیو کے ملک آسام مین آکر آباد نہوگا —

شرط سیزدہم

چونکہ کپتان ولش صاحب صفیر انگریزی نے بخیال اسکے کہ سرگ دیو نے تمام سد راہ تجارت

اجناس مین لیا جائیگا نقد نہین لیا جائیگا اور جنکا محصول اوپر مذکور ہو چکا ہے اوسکا محصول حسب شرح تجاران کو بہتر معلوم ہو لیا جائیگا یعنی خواہ نقد دین خواہ جنس دین اور اگر ایسا اتفاق ہو کہ بنگالہ یا آسام مین قحط غلہ کا ہو جاوے تو چانول اور ہر قسم کا غلہ جو آئے یا جائے گا اوسکا محصول نلیا جائیگا

شرط چہارم

اگر کوئی شخص یا اشخاص کا فریب درباب مغالطہ دہی محصول سُرگ دیو کی پایا جاوے تو وہ مستوجب ضبطی اجناس جنکا محصول ہضم کیا چاہتا تھا ہو گا اور آیندہ ہمیشہ کے واسطے تجارت کرنے سے محروم کیا جائیگا۔

شرط پنجم

واسطے تحصیل محصول کے مختار مقرر ہون اور چوکیات محصول فی الحال دو مقام پر ایک چوکی قندھار اور دوسری چوکی گواہٹی پر مقرر ہون۔

شرط ششم

مختاران مقررہ قندہار چوکی کا یہ کام ہو گا کہ وہ محصول تمام اجناس کا جو باہر سے آوین اور جو یہانسے باہر جاوین یعنی پیداوار ملک جو جانب مغرب گواہٹی کے جائین لیا کرینگے اور اوسکی ذمہ دار رہینگے اور وہ تمام کشتیان جو یہان کو آوین یا یہانسے باہر جاوین اونمین جاکر تمام اجناس کو دیکھین اور اونکے مالکون سے محصول قرار دے کر اونکو رونہ دین اور رونہ مین تعداد اور وزن ہر شے کا درج ہو گا اور اوسکی ایک نقل فی الفور مختاران چوکی گوہٹی کے پاس بھیجدینگے پھر وہ کشتیان بذریعہ اوس رونہ کے گواہٹی اور اوس سے آگے تک جاسکین گی۔

شرط ہفتم

مختاران مقررہ گواہٹی کا یہ کام ہو گا کہ وہ بھی محصول تمام اجناس کا جو باہر جائین اور پیداوار ملک شمالی اور جنوبی مین لیا کرینگے اور نہ محصول تمام اجناس کا جو باہر جائین اور پیداوار ملک شرقی تا بمقام نوکونگ ہون لیا کرینگے اور وہ بھی ذمہ دار زر محصول کے ہونگے اور تمام کشتیان جو وہان آئین اونمین جا کر وہ بھی اجناس دیکھکر رونہ مالکون کو دینگے اور اوسکی نقل مختاران مقررہ قندہار چوکی کے پاس فوراً بھیجدینگے اور یہ مختاران قندھار چوکی بروقت آنے اسباب کے پھر

اور محصول حسب ذیل قرار دیا جاوے۔

بابت اجناس جو یہان آوین

اول یہ کہ ملک بنگالہ پر محصول دس روپیہ فیصدی بحساب قیمت تخمینی لیا جاوے اور یہ محصول خواہ مخواہ بحساب چار سو روپیہ فیصد من وزنی للعہ سکہ فی سیر کے ہوگا۔

دوم یہ کہ بانات یورپ کے پارچہ سوتی بنگالہ کا اور قالین آبا جت سیسہ آہن انگریزی فراز اسلحہ جواہرات مصالح و دیگر اجناس جو ملک آسام مین آئین اون پر بھی وہی محصول دس روپیہ فیصدی زر قیمت بیجک پر لیا جائیگا۔

سوم یہ کہ اسلحہ جنگی اور دیگر سامان جنگی ناجائز تصور ہوگا اور قابل ضبطی کے گردانا جائیگا مگر جو سامان جنگی واسطے فوج کمپنی مقیم آسام کے آئیگا یا اور جو شے خوردنی یا پوشیدنی واسطے آرام فوج مذکور کے آئیگی وہ سب بلا محصول آئیگی۔

بابت اجناس جو یہان سے باہر جائین

اول یہ کہ محصول تمام اجناس پر جو یہان سے باہر جائین باستثنا اون اجناس کے جنکا ذکر بعد ازین ہوگا بحساب دس روپیہ فیصدی مطابق حساب ذیل کے لیا جائیگا۔

دھوتی مگھا کی فی من للعہ سکہ فی سیر کے۔ [illegible]

سوت مگھا ایضاً ایضاً — [illegible]

سیاہ مرچ ایضاً ایضاً — [illegible]

عاج یعنی ہاتھی دانت // // — [illegible]

کٹنا لاکھ فی من بحساب للعہ سکہ فی سیر — [illegible]

چیرا اور چوری بیل لال کھ ایضاً ایضاً — [illegible]

مجیٹھ ایضاً ایضاً — [illegible]

روئی ایضاً ایضاً — [illegible]

دوم یہ کہ تمام اجناس پر جو یہان سے باہر جائین اور فرد بالا مین جنکا ذکر نہین ہے باستثنا اجناس مفصلہ ذیل کے اوسیقدر محصول لیا جائیگا جسقدر اوپر ذکر ہو چکا ہے اور یہ محصول دس فیصدی

جب تک اکثر سپاہی انگریزی قتل ہوئے اور خود صاگر نیل وایٹ صاحب پولیٹکل ایجنٹ مارے گئے
سنہ کہامپتی والون نے سنہ ۱۸۴۳ع مین حاضر ہوکر عہدنامہ نمبر ۵۰ داخل کیا۔

ماہ مئی ۱۸۳۶ع مین عہدنامہ نمبر ۱۵ قوم سنگپہو کے ساتھ بھی ہوا تھا یہ قوم بھی سنہ ۱۸۳۹ع
مین ہمراہ کہامپتی ہوکر آمادہ سازش اور فساد ہوئی تھی۔ مگر اوسکی نسبت حکم ہوا تھا کہ شرائط
معقول کرکے حاضر ہون کوئی عہدنامہ تحریری اونسے پھر نہین لیا گیا اکثر اقوام سنگپہو نیست اور نابود
ہوگئے ہین اور اصلی قوم آسام سے فراری ہوکر مقام ہوکونگ علاقہ ابربرہما مین آباد ہوئے۔

نمبر ۴۵

ترجمہ انتظام جدید تجارت جو مہاراجہ سرگ دیو آسام والی بتاریخ ۲۸ ماہ فروری ۱۸۳۳ع مین منظور کیا
مہاراجہ سرگ دیو جو بخوبی واقف اون فوائد کا ہے جو اوسکو بامداد گورنمنٹ انگریزی حاصل
ہوئے ہین اور چاہتا ہے کہ نہ صرف قیام دوستی اور اتحاد طرفین کا جیسا کہ ہے رہے بلکہ وہ
فوائد ترقی پاکر رعایای بنگالہ اور آسام کو بھی نصیب ہون اسواسطے بصلاح کپتان ولسن صاحب صفیر
گورنمنٹ انگریزی مقیم دربار مہاراجہ اقرار کرتے ہین کہ جو ترکیب بد تجارت کی اب تک جاری ہے
وہ موقوف ہوکر اوسکی عوض ترکیب مصرحہ دفعات ذیل اختیار کیے جائین اور یہ دفعات آئندہ
وقتاً فوقتاً حسب ضرورت رفاہ رعایای طرفین ترمیم اور تبدیل ہوا کرینگے۔

شرط اول

آئندہ فیمابین رعایاے بنگالہ اور آسام کلیتہً آزادی تجارت ہوگی اور سب قسم کا اسباب
اور اجناس غریبہ کی تجارت حسب شرائط اور ترکیب مندرجہ دفعات ذیل ہوا کرےگی۔

شرط دوم

واسطے تسہیل اس تجارت کے فیمابین رعایاے طرفین کے رعایاے بنگالہ کو بنظر تعمیل
شرائط مندرجہ ذیل اجازت ہوکہ اپنی کشتیان محمولہ اجناس تجارت لیکر تابہ آسام آیا کرین اور اجناس
کو جہان چاہین اور جس طرح چاہین فروخت کیا کرین اونسے محصول سوائے مندرجہ دفعات ذیل کے اور کچھ نلیا جائے

شرط سوم

محصول مقررہ واسطے تمام اجناس کے خواہ یہان آوین یا یہان سے جائین لیا جاوے

آسام

اول عہدنامہ جو کسی منجملہ رئیسان آسام کے ساتھ ہوا تھا وہ راجہ سورگ دیو کے ساتھ سنہ ۱۷۹۳ء مین نمبر ۴۵ درباب تجارت کے ہوا تھا مگر گورمنٹ نے ہرگز اوسکو تصدیق اور مشہور نہین کیا اس سبب سے کہ راجہ کی حکومت اسقدر مضبوط نہ تھی کہ اوسکے شرائط کی تعمیل ہوتی

بعدازین ملک مین بے انتظامی اور بدنظمی ایسی ہوئی کہ کسی سے ضبط اور ربط ملک کا نہو سکتا لہذا برہما والون نے اوسپر تسلط کرلیا جب اول جنگ برہما شروع ہوئی تو انگریزون نے اوسپر حملہ کیا برہما والون نے اول نہایت تظلم اور تعدی یہان کی تھی مگر اب تمام علاقے سے نکالدیے گئے اور علاقہ اب بالکل ویران تھا اور تسلط انگریزان مین اوسی حالت ویرانی مین آیا ـ

بیچ سنہ ۱۸۳۳ء کے علاقہ اپر آسام راجہ پورندر سنگہ کو حسب عہدنامہ نمبر ۴۶ کے دیا گیا اس راجہ کی حکومت ملائم اور کمزور تھی اور اوس سے ادای خراج سرکاری علاقہ کی آمدنی سے ادا نہو سکا اور اس سبب سے مقروض ہوگیا اور ناچار ہوکر اوسنے ظاہر کیا کہ وہ شرائط پورے نہین کرسکتا گورمنٹ نے اس سبب سے علاقہ ضبط کرکے لے لیا ـ

اقوام کلان اوپر سرحد اپر آسام کے مٹوک اور کہامیتی اور سنگپھو مین ـ

برسیناپتی یعنی سردار قوم مٹوک نے ماہ مئی سنہ ۱۸۲۶ء عہدنامہ نمبر ۴۷ کیا اور بمجرای اوسکے اوسنے بزرگی اور حکومت گورمنٹ کی منظور کی اور وعدہ کیا کہ جب لڑائی کہین ہوگی تو وہ تین سو سوار دیا کریگا کل انتظام ملک اوسکے اختیار مین رہا مگر جرائم سنگین کی تحقیقات اوسکے اختیار مین ندی

بماہ جنوری سنہ ۱۸۳۵ء جو شرط دینے سواران کی ہنگام جنگ قرار پائی تھی اوسکے عوض موجب عہدنامہ نمبر ۴۸ کے بقید روپیہ [illegible] سالانہ تحریر ہوا ـ

بماہ نومبر سنہ ۱۸۳۹ء جب برسیناپتی مرگیا تو اوسکے جانشین نے انکار تعمیل شرائط عہدنامہ سے کیا اور گورمنٹ انگریزی نے ملک کو ضبط کرکے پنشن واسطے اہالیان خاندان کیے تجویز کردی

بیچ سنہ ۱۸۲۶ء کے جیسا مٹوک والون سے عہدنامہ ہوا تھا ویسا ہی عہدنامہ نمبر ۴۹ رئیس کہامیتی متعینہ سدیا سے ہوا ماہ جنوری سنہ ۱۸۳۹ء کہامیتی والون نے دغابازی سے مقام سدیا پر حملہ کیا اور اگرچہ شکست کھائی اور منتشر ہوئے مگر بالکل قلع قمع اونکا اوسوقت تک نہین ہوا

نمبر ۴۴

اقرارنامہ بابت معاوضہ کپو گھاٹی کے

میجر گرنٹ صاحب اور کپتان پمبرٹن صاحب نے حسب ہدایت رابٹ ہونربل گورنر جنرل باجلاس کونسل کپو گھاٹی کو حوالہ کمشنران ملک برہما جو علاقہ آوا سے گئے تھے کردی اور اب مضمون ذیل تحریر کرتے ہیں۔

شرط اول

یہ کہ یہ ارادہ سوپریم گورنمنٹ کا ہے پانصد روپیہ سکہ ماہواری راجہ منی پور کو دیا کرینگے اور یہ مہینا تاریخ ۹- ماہ جنوری ۱۸۳۴ء سے شروع ہوگا کیونکہ اس تاریخ کو گھاٹی کپو حوالہ کی گئی اور یہ تاریخ عہدنامہ دستخطی کمشنران انگریزی اور برہما سے واضح ہوتی ہے۔

شرط دوم

یہ کہ یہہ بخوبی سمجھنا چاہیے کہ اگر کسی وجہ سے بعد ازین یہ علاقہ جو حوالہ آوا کے ہوا ہے پھر منی پور کو دیا جاوے تو یہہ جو ماہواری گورنمنٹ انگریزی سے دی گئی ہے وہ تاریخ واپسی سے موقوف ہو جائیگی۔

دستخط ایف جی گرنٹ میجر
دستخط آر بلیو پمبرٹن کپتان
کمشنران

مقام لنگتا بال منی پور تاریخ ۲۵- ماہ جنوری ۱۸۳۴ء

مہر

واسطے امداد طیاری راستہ کے دین۔

شرط ششم

درصورت ہونے لڑائی برہما والون سے اگر فوج انگریزی منی پور کو روانہ ہو خواہ بغرض حفاظت ملک مذکور خواہ واسطے جانے پیشتر مقام منگھی سے تو راجہ حسب الطلب گورنمنٹ انگریزی کے پہاڑی مزدور واسطے لیجانے اسباب اور سامان جنگ کے دین۔

شرط ہفتم

درصورت واقع ہونے کسی واردات کے اوپر سرحد مشرقی علاقہ انگریزی کے راجہ حسب درخواست گورنمنٹ انگریزی کی مدد فوج سے کرینگے۔

شرط ہشتم

راجہ ذمہ دار تمام سامان جنگ کا ہے جو اسکو گورنمنٹ انگریزی سے ملیگا اور واسطے اطلاع گورنمنٹ انگریزی کے ایک بند اوسکا سامان کا جو خرچ ہوا ہو ہر مہینے پاس افسران انگریزی متعلقہ فوج مذکور بھیجا کرینگے۔

مہر

مین سری جورت گمبھیر سنگہ منی پور والہ تمام شرائط مرقومہ کاغذ ہذا کو جو سوپریم کونسل نے بھیجا ہے منظور کرتا ہون

مرقومہ ۱۸ ماہ اپریل ۱۸۳۳ء

ترجمہ صحیح ہے

دستخط جورج گورڈن صاحب لفٹننٹ

اجنٹ فوج گمبھیر سنگہ

چونکہ واسطے فوج منی پور اور دینا سامان کا فوج مذکور کو اب موقوف ہوگیا اسواسطے اب شرط ہشتم اس شرائط نامہ کے کارآمد نہین۔

واقع ہین ہنوبرل کمپنی اپنا دعوی چھوڑتے ہین اور یہ دونون پہاڑ راجہ کو دیتے ہین اور جو علاقہ
درمیان دریاے جیری اور مغربی کنارہ دریاے بارک ہے اوسپر راجہ کی سرحد قائم کرتے ہین بشرطیکہ
راجہ تمام شرائط مندرجہ ذیل کو قبول اور منظور کرے ـ

اول یہ کہ راجہ بفور وصول کرنے تحریر کے اپنا تھانہ مقام چندرپور سے برخاست کرکر
بکنارۂ مشرقی دریاے جیری کے قائم کرے ـ

شرط دوم

راجہ سد راہ تجارت جو مابین دونون ملکون کے تجاران بنگالی اور منی پوری کرتے ہین
نہون وہ زیادہ محصول تجارت نلین اور خود کسی شے تجارت سے متمتع نہو ـ

شرط سوم

ـ راجہ ناگونکو جو کالا ناگا اور نون جی پہاڑون پر رہتے ہین علاقہ کچھار مین بازاران بانسکنڈی
اور اودہرپن مین اپنے ملک کی اجناس مثل ادرک اور روئی اور سیاہ مرچ وغیرہ لانے
سے جو وہ ہمیشہ لاتے ہین مانع نہو ـ

شرط چہارم

بہ نسبت راستون کے جو مشرقی کنارہ دریاے جیری سے شروع ہوکر براہ کالا ناگا
اور کویون گھاٹی منی پور تک ہے بعد اونکے تیار ہوجانے کے راجہ مرمت اونکی کرتا رہے
تاکہ نرگاوان باربرداری بلاوقت موسم گرما وسرما مین آمدورفت کرسکین سواے اسکے اگر
افسران انگریزی تنارتیاری راستہ مین واسطے اہتمام کے جائین توراجہ اونکی تحریرات پر
عمل کرے ـ

شرط پنجم

بہ نسبت آمدورفت کے جو فی الحال درمیان گورمنٹ انگریزی اور راجہ کے جاری ہے
اگر اسمین ترقی ہو تو باعث بہتری ہے اور ملک اور راجہ کے واسطے بھی مفید ہے اسواسطے
بغرض اسکے کہ اسکا اہتمام جلدی ہو راجہ سے جب گورمنٹ انگریزی طلب کرین تو وہ ناکا مقرر

شرائط عہدنامہ نمبر ۴۳ کے ہوگئی اور بعد جنگ برہما کے دریائے ننگھٹی سرحد مشرقی گمبھیر سنگھ کے قرار پائی مگر برہما والون نے اسپر تکرار کی اور گورنمنٹ انگریزی نے بنظر رضاجوئی برہما والون کے کیوبو کی گھاٹی واپس برہما والون کو دلادی اور مشرقی سرحد منی پور کے دامن شرقی کوہ یوما ٹونگ قراردی اور راجہ کو بموجب عہدنامہ نمبر ۴۴ کے پانصد روپیہ ماہواری بطور معاوضہ نقصانی دینا منظور کیا۔ بعد وفات گمبھیر سنگھ کے ۱۸۳۴ء مین اوسکے لڑکے معصوم کو نرسنگھ نامی نے گدی نشین کیا اور خود بطور کارپرداز رہا پچ ۱۸۴۴ء کے رانی نے تجویز قتل نرسنگھ مذکور کی مگر یہ تجویز قبل از وقوع ہونیکے ظاہر ہوگئی اس سبب سے رانی مع اپنے معصوم لڑکے کے علاقے سے بھاگ گئی اور نرسنگھ گدی نشین ہوا اور ۱۸۵۰ء تک حکمران رہ کر مرگیا۔

اوسکی جگہ اوسکا بھائی دیوچندر سنگھ گدی نشین ہوا اسکو چندرکیرت سنگھ پسر گمبھیر سنگھ نے جواب سن تمیز کو پہونچ گیا تھا نکال دیا ان دونون مین نزاع اور پرخاش قائم ہوئی جس سے ملک کی امنیت مین تخلل واقع ہوا اور انگریزی مداخلت بھی معرض خلل مین ہونے کو تھی کہ گورنمنٹ نے وعدہ حتمی اعانت چندرکیرت سنگھ کا اور سزادہی فریق ثانی کا جو بخلاف اوسکے ہو کیا۔

رقبہ منی پور کا معہ [illegible] میل مربع کا ہے اور باشندے اوسمین [illegible] آدمی ہین علاقے کی [illegible] سالانہ ہے اور اسمین سے کچھ گورنمنٹ انگریزی کو نہین ملتا۔

خط کتابت گورنمنٹ انگریزی کی منی پور سے بذریعۂ ایک پولیٹکل اجنٹ کے قائم ہے اول تقرری اجنٹ کی ۱۸۳۵ء مین ہوئی تھی۔

نمبر ۴۳

ترجمہ شرائط جو راجہ گمبھیر سنگھ منی پور والے نے منظور کین جب انگریزی گورنمنٹ نے وعدہ کیا کہ وہ علاقہ منی پور کے شامل دونون پہاڑ جو درمیان مشرقی اور مغربی کنارہ دریائے بارک پر واقع ہین۔ مرقومہ ۱۸ ماہ اپریل ۱۸۳۳ء

گورنر جنرل اور سوپریم کونسل ہندوستان تحریر ذیل کرتے ہین کہ نسبت دونون پہاڑون کے جنکا نام کالا ناگا پہاڑ اور نون جی پہاڑ ہے اور جو درمیان کنارۂ مشرقی اور مغربی دریائے بارک کے

منی پور

قریب ۱۷۱۴ء تک کے تاریخ منی پور مین کوئی امر زیادہ تر دلچسپ نہین مگر سنہ مذکور مین
نواز حاکم ہوا اور اوسنے کئی مرتبہ برہما والون پر حملہ فتحیابی کیا مگر کوئی فتح ایسی نہین کی [illegible]
نکو ہوتا۔

ے تین بیٹے تھے ایک شام ساہی دوسرا اوگت ساہی اور تیسرا بھرت ساہی
ہی نے اپنے والد اور برادر کلان کو قتل کیا مگر اوسکے برادر کوچک بھرت ساہی
کال دیا اور خود حاکم ہوگیا اور دو سال تک حکومت کی اوسکے بعد گروشام پسر
ی گدی نشین ہوا گروشام نے اپنے بھائی جی سنگھ کو اپنے ہمراہ متفق کیا اور دونون
ا ایک بعد دوسرے کے کرتے تھے تا وقتیکہ قریب ۱۷۶۴ء کے گروشام نے
ث کی اور اوسکا بھائی جی سنگھ حاکم کل ہوا۔

بعد مرگ غریب نواز کے برہما والون نے منی پور پر حملہ کیا اور جی سنگھ نے مدد انگریزون سے
طلب کی اور ایک عہدنامہ بتاریخ ۱۴ ماہ ستمبر ۱۷۶۲ء قرار پایا جسمین دوست اور دشمن ایک کے
دوست اور دشمن دوسرے کے قرار پائے جو فوج منی پور کی مدد کے واسطے بھیجی گئی
تھی وہ واپس طلب ہوگئی اور ماہ اکتوبر سال دوم گروشام نے بھی اوس عہدنامے کی
جو جی سنگھ نے کیا تھا تصدیق کی اور عہدنامہ کو جزوی تبدلات کرکے منظور کیا ان عہدنامون
کی نقل موجود نہین ہے۔

اس سال سے معلوم ہوتا ہے کہ رسم خط کتابت فیمابین انگریزون کے اور منی پور کے
موقوف ہوگئی ہنگام وفات جی سنگھ کے ۱۷۹۹ء مین علاقہ پچیس سال تک باعث نزاع
اور پرخاش فیمابین پسران جی سنگھ کے خراب اور تباہ رہا مگر جب اول مرتبہ جنگ برہما
شروع ہوئی اسوقت ایک عہدنامہ گمبھیر سنگھ پسر جی سنگھ کے ساتھ قرار پایا اور اس عہدنامہ
کی رو سے جو مشہور بنام عہدنامۂ یاندابو تھا اور جسکا حال عہدنامہ آدام مرقومہ ۲۴ ماہ فروری ۱۸۲۶ء
جو حصہ دوم کتاب ہذا مین درج ہے تحریر ہے گمبھیر سنگھ مذکور حاکم مطلق قرار پایا دونون پہاڑ
جو درمیان شرقی اور مغربی کنارہ دریاے مارگ پر واقع ہین شامل علاقہ منی پور ۱۸۳۳ء مین جب

شرط دوم

ساکنان دیہات مذکورہ بالانے بلا سبب رعایاے گورنمنٹ سے لڑائی کرکے اونکو قتل کیا ہم بجاے دینے جرمانہ نقد کے بموجب اس تحریر کے نصف چونہ کا پتھر اچھا اور بڑا جبطلح کا اون تینون دیہات مین ہوتا ہے تقسیم کردیتے ہین نصف ہم لیا کرینگے اور نصف حصہ گورنمنٹ کو دیتے ہین اس مراد سے ہمنے یہ اقرارنامہ لکھدیا۔

المرقوم ۲۹ ماہ اکتوبر ۱۸۲۹ء مطابق ماہ کاتک سنہ ۱۲۳۶ بنگالہ

گواہان

سومیر گوی ساکن چپاپونجی

رام دولاے ساکن ایضاً

لال سنگ گری ساکن ایضاً

دستخط ڈبلیو کریکروفٹ صاحب

اسسٹنٹ ایجنٹ گورنر جنرل

بنام اوجی لسکر و چونگ لا لسکر ساکن موا ونگ پونچی علاقہ گورم

چونکہ تمنے ہنگام وفات ظفر لسکر سردار علاقہ موا ونگ کے اپنے تئین پسران سردار مرحوم بیان کیا اور یہ درخواست گذرانی کہ ہم دونون بھائیون کو اجازت ہو کہ کاروبار وہان کا ایک ایک سال تک اپنی اپنی باری سے کیا کرین لہذا تمکو بجائے ظفر لسکر مرحوم کے مقرر کیا جاتا ہے اگر کوئی امر دعوی مضبوط لائق سماعت بابت علاقہ مذکور کے پیش ہو اور تمکو اطلاع دیجاتی ہے کہ بموجب شرائط اقرارنامہ کے جو تمنے سابق داخل کیا ہے تم سردار مرحوم کا کام جو تمپر فرض ہے باری باری سے ایک ایک سال کیا کرو اسمین غفلت نکرو۔

المرقوم ۲۵ ماہ مارچ ۱۸۵۷ء مطابق ۱۳ چیت ۱۲۶۳ بنگالہ

نمبر ۲۴

ترجمہ اقرارنامہ جو سرداران و رئیسان ساکنان علاقہ مفتوحہ سوپار پونچی مع دیہات متعلقہ نے ۱۸۲۹ء مین داخل کیا۔

دستخط اودمت کھمتی ساکن سوپار پونچی

دستخط اوہن کھمتی ساکن نوگرونگ

دستخط اودورکوسیا ساکن نوسکن

بنام مسٹر ڈیوڈ اسکوٹ صاحب ایجنٹ گورنر جنرل

نمبر ۱۹
بمقام گواہٹی بتاریخ ۱۲ ماہ نومبر ۱۸۲۹ء داخل ہوا۔

اقرارنامہ سرداران و رئیسان و ساکنان سوپار پونچی و نوگرونگ پونچی اور نوسکن پونچی نے ۱۸۲۹ء مین بمضمون ذیل داخل کیا۔

ہمارے دیہات کے لوگون نے دشمنی کرکے ہنوریبل کمپنی کی رعایا کو قتل کیا اور گورنمنٹ نے ہمارے دیہات پر قبضہ کر لیا ہم اب اسواسطے بمقام موسمی پونچی حاضر ہو کر یہ اقرارنامہ اپنی طرف سے اور اپنے اون دیہات کے لوگون کیطرف سے اس مراد سے داخل کرتے ہین کہ ہم تابعداری ہنوریبل کمپنی کی بطور اونکی دیگر رعایا کے کیا کرینگے اور ہم یہ بھی اقرار کرتے ہین کہ جو احکام ہماری نسبت صادر ہونگے اونکی ہم تعمیل کیا کرینگے۔

بباعث میری اجازت چاہنے کے کہ مین اپنے دیہات برجینگ اور چھوٹا جینگ اور پتھور کھائی پر جو میرے قبضے مین ہین قائم رہون اور اوسمین وعدہ یہ سینے کیا تھا کہ مین آڑاور پل جو کوہستان مین ہین اونکی حسب الحکم مرمت کرونگا میرے نام پروانہ نمبری ۹۴۴ مرقومہ ۱۸ ماہ چیت سنہ گذشتہ کے صادر ہوا کہ ایک اقرارنامہ داخل کرو لہذا بتابعت حکم مذکور مین اب یہ اقرارنامہ داخل کرکے وعدہ کرتا ہون کہ مین پل اور رستہ اور گھاٹ وغیرہ کوہستان اور دیگر مقامات کی مرمت بغیر لینے قیمت کے کرونگا اور بالعوض اس خدمت کے تینون مواضع مذکورۂ بالا میرے قبضے مین رہینگے اور اگر مین غفلت سے یہ کام نکرون اور پل اور رستہ وغیرہ مرمت سے درست نرہین تو جو حکم حضور میری نسبت مناسب متصور کرین اوسکی متابعت مین کرونگا اس مرادسے مین نے یہ اقرارنامہ داخل کیا — مرقومہ ۸ ماہ جون ۱۸۴۱ء مطابق ۲۷ جیٹھ ۱۲۴۸ بنگالہ

چونکہ ساد ہو سنگہ راجہ نے بذات خود آکر یہ اقرارنامہ داخل کیا لہذا

حکم ہوا کہ

اقرارنامہ منظور ہوکر داخل دفتر ہو — المرقوم ۸ جون ۱۸۴۱ء مطابق ۲۷ جیٹھ ۱۲۴۸ بنگلہ

نمبر ۱۴

ترجمہ پروانہ جو صاحب پرنسپل اسسٹنٹ کمشنر انچارج کوہستان کوسیا و جنتیا نے بنام اوجی سنگ و چونگ لالسکر کے ۱۸۳۸ء مین اس مضمون سے جاری کیا کہ دونون ایک ایک سال تک کاروبار جو سرداران مولونگ پونجی کا پیش ہو بطور جانشین اپنے والد ظفر لسکر مرحوم کے جو سردار مقام مذکور کا تھا کیا کرین —

دستخط سی کی ہرسن صاحب
پرنسپل اسسٹنٹ کمشنر
ان جارج کوہستان کوسیا و جنتیا

(مہر دفتر)

موڈو دن پونجی آج کی تاریخ روبرو مستر ہاری انگلس صاحب کے مقام جام ٹولہ حاضر ہوکر برضامندی اور خوشی اپنے یہ اقرارنامہ داخل کرکے اقرار کرتے ہین کہ ہم ذمہ دار ہین اگر کوئی کوسیا کسی ہنوربل کمپنی کی رعایا کو درمیان سلیمان پور علاقہ جام ٹولہ بجانب مغرب اور کسما یر گنج اور آلو کھاٹی علاقہ ہیرون گنج بجانب مشرق کے قتل کرے اور اگر وہ کوئی اور زیادتی کرینگے تو ہم مجرم کو حاضر کردینگے —

ہم کسی دشمن ہنوربل کمپنی کو پناہ یا مدد یا رسد نہ دینگے اور اگر ہمکو اونکی اطلاع ملیگی تو ہم اوسکی اطلاع افسران گورنمنٹ کو کرینگے —

ہم کسی ہنوربل کمپنی کے دشمن کو اپنے بازار موڈو دن مین آنے نہ دینگے —

جب کوئی صاحب ہمکو طلب کریگا ہم بلا عذر حاضر ہوا کرینگے اور اگر ہم کسیطرح ان شرائط کے خلاف کرین تو جو حکم ہماری نسبت حکام مناسب تجویز فرمائینگے وہ ہمکو منظور ہوگا —

اس مراد سے ہمنے یہ اقرارنامہ لکھدیا —

مرقومہ ۲۶ - نومبر ۱۸۳۲ء مطابق ۱۲ ماہ اگھن سنہ ۱۲۳۹ بنگالہ

گواہان پران کشٹ نوسوم ساکن موضع کوریا موضع پردیا کامول

ہری پرشاد داس ساکن قصبہ سلہٹ محلہ اکھوبیا

دودوال چند داس ساکن سلہٹ حال وارد چٹک

نمبر ۴۰

ترجمہ اقرارنامہ جو ۱۸۳۲ء مین چھوٹا ساد ہوسنگہ راجہ ضلع جینتک نے داخل کیا

اقرارنامہ تحریری چھوٹا ساد ہوسنگہ راجہ علاقہ جینتک پونجی جو سنہ ۱۲۴۳ بنگالہ مین بمضمون ذیل

برا جستی نامہ —

اگر مین خلاف شرائط ہذا عمل کرون تو جو حکم حکام میری نسبت صادر فرماینگے مین اوسکی متابعت کرونگا۔ اس مراد سے مین نے یہ اقرارنامہ لکھدیا —

مرقومہ ۱۱ ماہ دسمبر ۱۸۳۲ء مطابق ۲۷ اگھن ۱۲۳۹ بنگالہ

گواہان کربی رام حال ساکن چتر کوناہ

اصغر محمد ساکن پرگنہ مہرام موضع توتی گنج

رحمت دوارہ دار ساکن گھاسی گنج

رمضان دوارہ دار ساکن پرگنہ مہرام موضع فنی گنج

رباجی دوارہ دار ساکن چور گنج

نمبر ۳۹

ترجمہ اقرارنامہ مدخلہ رئیانگ کوسیا ساکن سینی پونجی اور امہول سنگہ کوسیا ساکن لنکھوم پونجی اور لالو کوسیا ساکن موڈون پونجی واقع ۱۸۳۲ء

دستخط رئیانگ کوسیا

دستخط امہول سنگہ کوسیا

دستخط لالو کوسیا

ضامن بابت اس اقرارنامے کے

مین صوبہ سنگہ کوسیا ساکن تنجور پونجی اس اقرارنامہ کو برضامندی اپنے پیش کرتا ہون اس مراد سے کہ مین ضامن بابت تعمیل ان شرائط کے ہون اور ذمہ دار ہون کہ کسی شرط کے خلاف نہوگا —

دستخط صوبہ سنگہ کوسیا

بنام اجنٹ گورنر جنرل

ہم رئیانگ کوسیا ساکن سینی پونجی اور امہول سنگہ ساکن لنکھوم پونجی اور لالو کوسیا ساکن

نمبر ۳۸

ترجمہ اقرارنامہ مدخلہ اوپہار راجہ بہادل پونجی واقع ۱۸۳۲ عیسوی

مہر
اوپہار راجہ

بنام اجنٹ گورنر جنرل

مین اوپہار راجہ ساکن بہادل پونجی نے آج کی تاریخ برضا و رغبت اپنے اور بغیر جبر و تعدی کے یہ اقرارنامہ روبرو کپتان ٹونسینڈ صاحب کے مقام چراپونجی مین مضمون مندرجہ دفعات ذیل داخل کیا اور وعدہ کرتا ہون کہ اوسکی کسی شرط کے خلاف نہوگا اور جو صاحب حکم دینگے اوسکی تعمیل کرونگا۔

شرط اول

اگر کوئی کوسیا والہ کسی ہنوربل کمپنی کے آدمی کو درمیان حدود علاقہ جسکے اوہان چرا یا ہاتھی کھیدا مغرب کے جانب اور دہولی ندی یا کنارہ غربی دونگدڈنگیا مشرق کی طرف واقع ہے قتل کرے یا کسیطرح ایذا پہونچائے تو مین فوراً مجرم کو پیدا کرونگا اور معاوضہ نقصانی کا کرونگا۔

شرط دوم

مین کسی دشمن ہنوربل کمپنی کو پناہ یا مدد یا رسد ندونگا اور جب کبھی مجھے خبر اونکی ملیگی تو اوسکی اطلاع گورنمنٹ کو بذریعہ دوارہ دارون کے کرونگا۔

شرط سوم

مین کسی دشمن ہنوربل کمپنی کو سیمی کے ابرنگ مین آمد و رفت نکرنے دونگا جب ابرنگ پھر قائم ہوگا۔

شرط چہارم

جب کوئی صاحب مجھے طلب کریگا مین فوراً بوصول حکم تحریری حاضر ہونگا اور

بنام اجنٹ گورنر جنرل

ہم وکسان راجہ اور اوہان لوکا راجہ ساکن ملی پونجی تابع سوبہ و مستر اری انگلس صاحب کے اوپر کنارہ دریا، جادوکاتا کے حاضر ہوکر اپنی رضامندی اور خوشی سے یہ اقرارنامہ مضمون مندرجہ ذیل عمل کرتے ہین اور اقرار کرتے ہین کہ ان شرائط کے خلاف کوئی امر نہوگا اور حکام کے احکامہ کی تعمیل کیا کرینگے۔

شرط اول

اگر کوئی کوسیا والا کسی ہنوربل کمپنی کے آدمی کو قتل کرے یا اور کسیطرح کی اذیت پہونچاوے درمیان دریاے دہولی بجانب مغرب اور مقام کھاگوراوچراہ بجانب مشرق ہم فوراً مجرم کو گرفتار کرکے حاضر کردینگے اور معاوضہ نقصان کا کرینگے۔

شرط دوم

ہم اقرار کرتے ہین کہ دشمنان ہنوربل کمپنی کو پناہ اور مدد اور رسد نہ دینگے اور اگر ہمکو اطلاع کسی ایسے دشمن کی ملے گی تو ہم اسکی اطلاع افسران گورنمنٹ کو بذریعہ ذمہ داران کے کرینگے۔

شرط سوم

ہم دشمنان گورنمنٹ کو اپنے بازار و کھوریا برنکراہ مین جواب پھر مقرر ہوگا آنے نہ دینگے

شرط چہارم

جب کبھی ہمکو کوئی صاحب یاد کریگا فوراً بروقت اطلاع پانے اوسکی خدمت مین حاضر ہونگے اور اگر ہم کوئی شرط اسکی ادا نکرین تو جو حکم ہماری نسبت حکام تجویز کرین اوسکو ہم منظور کرینگے اس مراد سے ہمنے یہ اقرارنامہ تحریر کردیا۔

المرقوم ۱۲ ماہ نومبر ۱۸۳۲ء مطابق ۷ اگھن سنہ ۱۲۳۹ بنگالہ

گواہان محمد منصور ساکن موضع نئی لنگ پرگنہ مہرام

بوبارای ساکن پرگنہ بوراکھیا موضع موئیرلنگ

بوشئی دباشیا ساکن پرگنہ چورنگ

نے راضی نامہ اس مضمون کا پیش کیا کہ دونون راجہ ہای مہرام یعنی کالا راجہ اور دہولہ راجہ مین
کالا راجہ ماتحت دہولہ راجہ کے رہیگا اور تحقیقات اور تصفیہ مقدمات راج کے دونون باتفاق
کیا کروگے اور جو نفع علاقے مین سے ہوگا وہ دونون تقسیم کر لوگے اور تمنے اوسمین یہ بھی
لکھا ہے کہ تم راجہ بجاے دہولہ راجہ کے رہوگے اور کالا راجہ کو اپنے ماتحت رکھوگے
اور جو امور راج طلب ہونگے وہ تم اور کالا راجہ دونون باتفاق راے کیا کروگے اور اگر ایسا
کوئی مقدمہ باتفاق راے دونون کے فیصلہ نہوگا تو اوسکا فیصلہ ناجائز متصور ہوگا اور رام سہاے
کالا راجہ مذکور نے اپنی رضامندی درباب اپنے ماتحت رہنے کے ظاہر کی ہے اور یہ بھی
تحریر کیا ہے کہ مثل سابق تمام مقدمات ریاست باتفاق دونون کے فیصلہ پاوینگے اور جو امر
اس موجب نہوگا وہ ناجائز تصور کیا جائیگا ماسوا اسکے تم دونون حسب دستور قدیم نفع علاقے کو
آپسمین تقسیم کر لوگے اور جو نقصان ہوگا وہ بھی دونون منظور کروگے اور تمنے اوسکے بیان سے
اپنی رضامندی ظاہر کی اور یہ درخواست کی کہ ایک پروانہ تقرری راج کا تمکو ملے اسواسطے تمکو
اطلاع دیجاتی ہے کہ تم راجہ بجاے دہولہ راجہ علاقہ مہرام مقرر کیے گئے اب تمکو لازم ہوگا
کہ بموجب شرائط اقرارنامہ فریقین کے تمام امور راج کا فیصلہ کیا کرو اور جو تمہارے راے مین
قرین انصاف ہوا کرے وہ کیا کرو اور رام سہاے کالا راجہ کو اپنے ماتحت تصور کرو اور دونون
ملکر جو کام ہوا کرے اوسکا سرانجام کیا کرو سواے اسکے تمکو متابعت احکام منجانب کمپنی جو
وقتاً فوقتاً بنام تمہارے صادر ہونگے ضرور کرنی ہوگی اور شرائط مندرجہ عہدنامہ فریقین
تمکو لحاظ رکھنا ہوگا۔

المرقوم ۲۸ ماہ ستمبر سنہ ۱۸۵۲ء مطابق ۱۴ ماہ آسون یعنی کوار سنہ ۱۲۵۹ بنگالہ

نمبر ۳۷

ترجمہ اقرارنامہ مدخلہ اوکسان راجہ اور اودہان لوکا راجہ ملی پونجی واقع سنہ ۱۸۳۲ع

دستخط اوکسان راجہ

دستخط اودہان لوکا راجہ

شرط ہفتم

مین راجہ چاند ناتک اور راجہ برمانک علاقہ مولیم پونجی کو اپنی طرف سے ضامن دیتا ہون کہ شرائط اس عہدنامے کے پورے کرونگا اور نیز مین اپنے برادرزادہ راجہ سیونگ کو مولیم پونجی مین رکھونگا اور وہ وہانسے تمام احکام جو میرے علاقے کی نسبت جاری ہوا کرینگے اونکی تعمیل کیا کریگا۔

اس مرادسے مین نے یہ اقرارنامہ لکھدیا
المرقوم ۱۳۔ فروری سنہ ۱۸۳۹ء مطابق ۳۔ پھاگن سنہ ۱۲۴۵ بنگالہ

نمبر ۳۶

ترجمہ پروانہ پولیٹکل اجنٹ کوہستان کوسیا بنام اودیپ سنگہ راجہ درباب تقرری اوسکے اوپر راج علاقہ مہرام بنام دہولہ راجہ واقع سنہ ۱۸۴۰ء

دستخط ایف جی لسٹر صاحب

(مہر دفتر)

پولیٹکل اجنٹ

بنام اودیپ سنگہ دہولہ راجہ ساکن رونگ تہونگ پونجی علاقہ مہرام معلوم کرو

واضح ہوتا ہے کہ اوبرسنگہ دہولہ راجہ علاقہ مہرام کا مرگیا اور تمنے درخواست دی تھی کہ ہم اوس علاقے مین راجہ مقرر ہون اس وجہ سے کہ علاقہ زیر حکومت تمہارے عموے سونگا ف دہولہ راجہ مرحوم کے تھا اور تمہاری درخواست کے ہمردیف عرضی اومن منتری اور راجہ اولارسنگہ اور دیگر لوگون کی تھی کہ وہ اس امر مین راضی اور خوش ہین مگر حکم اخیر اس سبب سے ملتوی تھا کہ رام سہاسے کالا راجہ لونگ لینگ پونجی والے نے بھی کہ وہ بھی اوسی علاقے مین واقع ہے دعوی اسکا مبنی اوپر اوسکے عموے رام سنگہ کالا راجہ مرحوم کے تابعض ہونیکے پیش کیا تھا اور اوسکے دعوی کی اعانت اوجیت لنگدیو اور اوکسان سردار اور بعض اور شخصون نے کیا تھا اور اپنی رضامندی اوسکے راجہ ہونے کی نسبت بذریعہ عرضی کے ظاہر کی تھی مگر چونکہ اب تم اور راجہ رام سہاسے وہ دونون آپس مین راضی ہوگئے اور دونون

مین راجہ سونگاف ساکن علاقہ مہرام نے بلاوجہ معقول کمپنی سے لڑائی کی اور اونکے بہت آدمی ضائع کیے اور اونکا خرچ بھی بہت ہوا اور مین بخوف جان فراری ہوکر جنگل مین متواری ہوا تھا اقبال کرتا ہون کہ مجھسے بڑا قصور ہوا اگر اب مین عذر خواہی قصورات سابقہ کی اپنی طرف سے اور اپنے کوسیا والون کی طرف سے کرکے یہ اقرارنامہ لکھدیتا ہون امید یہ ہے کہ مجھے اجازت پھر اپنے علاقے مین بطور رئیس رہنے کی ہو جاوے تو مین شرائط ذیل پورے کرونگا۔

شرط دوم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین تابعداری گورنمنٹ کی کرونگا اور اپنے علاقے مین بطور سردار مامورہ گورنمنٹ رہونگا مین حسب رواج قدیم اپنے علاقے کے مقدمات فیصلہ کرونگا مگر کسیکی نسبت حکم قصاص نہ دونگا۔

شرط سوم

اگر فوج گورنمنٹ میرے علاقے مین گذر کرے تو مین اوسکے ہمراہ رہ کر سامان رسد ضروری اونکے واسطے کردونگا اور قیمت واجبی لونگا۔

شرط چہارم

اگر کچھ فساد ملک کوہستان مین ہو تو مین بشرط حکم نام اپنے کوسیا والون کو ہمراہ لے کر گورنمنٹ کے ساتھ رہونگا اور جب تک ضرورت میری ہمراہی کی ہوگی ہمراہ رہون گا اس عرصے مین میری سپاہ صرف زر خوراک گورنمنٹ سے لیگی۔

شرط پنجم

اگر کوئی مجرم قتل یا ڈکیتی میرے علاقے مین آکر پناہ گیر ہوگا تو مین حسب الحکم اوسکو گرفتار کرکے حوالہ کرونگا۔

شرط ششم

بعوض قصور سابق کے مین دو ہزار روپیہ بطور جرمانہ گورنمنٹ کو دونگا مگر یہ روپیہ ایک مہینے کے عرصے مین تاریخ امروزہ سے داخل کرونگا۔

نمبر ۳۴

ترجمہ اقرارنامہ مدخلہ اہدورسنگہ راجہ موسنام پونجی واقع ۱۸۳۱ع

دستخط اہدورسنگہ راجہ

بنام پولیٹکل اجنٹ شمالی و شرقی سرحد

اقرارنامہ تحریری راجہ اہدورسنگہ ساکن موسنام پونجی بمضمون ذیل

میرا گانو منجانب گورنمنٹ انگریزی تاراج اور خاک سیاہ ہوگیا اور اب ویرانہ ہے مین اب اقرار کرتا ہون کہ مین فرمانبرداری گورنمنٹ کی کرونگا اور یہ اقرارنامہ اس مراد سے داخل کرتا ہون کہ پھر اپنے گانو مین آباد ہون اور اپنے اپنے مکانات پھر تعمیر کرکے بطور رعایا ے گورنمنٹ سکونت کرین اور جو احکام وقتاً فوقتاً نسبت ہمارے حضور صادر فرماوینگے اونکی تعمیل کیا کرینگے۔

اگر کوئی دشمن گورنمنٹ میرے علاقے مین یا قریب میرے علاقے کے آئیگا اور مجھے خبر اوسکی ہوگی تو مین تدابیر اوسکی گرفتاری کی کرونگا اور اسی موقع پر مین اطلاع کپتان لونسہڈ صاحب کو کیا کرونگا اور اگر کوئی خبر لائق تحریر ایک مہینے کے عرصے تک نہ اکریگی تو مین بعد ماہ خود صاحب کے پاس حاضر ہوا کرونگا۔

اگر اس عہدنامہ کے خلاف ورزی کرون تو جو حکم حضور میری نسبت مناسب متصور فرماوین اوسکی تعمیل بلاحجت اور عذر کے کرونگا۔

مرقومہ ۱۷ دسمبر ۱۸۳۱ع مطابق ۳ پوس ۱۲۳۸ سنہ بنگالہ

گواہان دیوان سنگہ دباشیا ساکن چراپونجی

اومی کوسیا ساکن ایضاً

نمبر ۳۵

ترجمہ اقرارنامہ مدخلہ سوسکاف راجہ علاقہ مہرام روبروے پولیٹکل اجنٹ چراپونجی واقع ۱۸۳۹ع

بنام میجر لسٹر صاحب پولیٹکل اجنٹ گورنر جنرل

بمقام کچہری

اور کچھ تدارک نہوا تو آیندہ جملہ مجرمانہ اور قتل اکثر واقع ہونگے اور ملک مین خرابی اور بدنظمی واقع ہوگی جسکی جوابدہی ہمسے غیر ممکن ہوگی اور اگر ایسا ہوا تو ناحق ہم چارون مستوجب عذاب الیم درگاہ خداوند سے ہونگے کیونکہ جو کام غربا کی حق رسی کا ہمارا ہے وہ اگر بباعث چند لوگون کے جنکے دوست اور رشتہ دار اس علاقے مین بہت ہین نہوسکتا تو سوا ے عذاب کے اور کیا نتیجہ ہمکو ملیگا اور چونکہ حق رسی غربا اور امنیت ملک بغیر حضور کی اعانت کے نہین ہوسکتا ہم اسواسطے عرضی ساہین اور یہ عرضی باتفاق و رضامندی باہمی پیش کرتی ہین کہ حضور اون لوگون کو جو ہمارے علاقے مین ہین اور ہمارے احکام کا مقابلہ کرتی ہین طلب فرماکر تحقیقات اسکی فرماوین اور حسب درخواست ہمارے جنکو ہم طلب کرتی ہین اور وہ باغوائے اون لوگون کے یا خود متمردی سی حاضر نہین ہوتے اونکے احضار دربار مین مدد فرمائے اور اگر کوئی شخص ہمارے حکم سے ناراض ہوکر حضور مین اپیل یا استغاثہ دائر کرے یا اگر ہم کسی پر ظلم اور زیادتی کرین اور وہ حضور مین نالشی ہو تو ہم اقرار کرتے ہین کہ حضور تحقیقات فرماکر جو حکم اس بارہ مین صادر فرماوینگے ہم اوسکے برعکس کبھی کاربند نہونگے بلکہ بلا عذر اوسکی تعمیل کرینگے اور بغیر اعانت اور مدد حضور کے ہمارے علاقے مین صورت حق رسی ناپیدا ہوگی آیندہ حضور کے اختیار ہے —

مرقومہ ۳۰ ماہ بیساکھ سنہ ۱۲۵۸ بنگالہ موافق ۱۲ مئی سنہ ۱۸۵۱ء

باجلاس کرنیل لسٹر صاحب پولیٹکل اجنٹ پیش ہوکر

حکم ہوا کہ

درخواست ہا دا داران منظور کیجاوے اور پروانہ اس مضمون کا بنام اونکے جاری ہو کہ اگر کوئی شخص بعد ازین کسی پر ظلم یا زیادتی کرے اور مظلوم دا ہا داداران کے روبرو نالشی ہوا ور مدعا علیہ جسنے ظلم کیا ہو حسب الطلب اونکے ازراہ متمردی یا نافرمانبرداری اونکے دربار مین حاضر نہو تو اونکو لازم ہے کہ اوسکو مع گواہان جنکے روبرو اوسنے مقابلہ اونکے حکم کا کیا ہوا ور مدعی کو مع اوسکے گواہان کے چرا پونجی مین روانہ کرین اوسوقت حکم مناسب جاری ہوگا فقط

المرقوم ۱۶ ماہ مئی سنہ ۱۸۵۱ء مطابق ۳ جیٹھ سنہ ۱۲۵۸ بنگالہ

دستخط الیف جی لسٹر صاحب

پولیٹکل اجنٹ

مرقومہ سنہ ۔ درخواست امداد بیچ حاضر ہونے اون شخصون سے کے اونکے دربار مین جو اونکی حکومت سے انحراف کرتے ہین اور کبھی کرائیل مین جو حکم بنا براضی اونکے حکم کے ہوتا ہے صاحب موصوف دینگے اسکی تعمیل کرینگے اور نیز امداد بیچ اون نالشات کے جو بخلاف اونکی کارروائی کے لوگ کرتے ہین ـ

مہر
ہر چہار واہادادارن
چیلا پونجی

دستخط مشنی واہادادار

دستخط ہرسنگہ واہادادار

دستخط لارسنگہ اور سونارای واہادادارن

دستخط اوکمانک اور بیجی واہادادارن

ساکنان چیلا پونجی

ترجمہ عرضی واہادادارن کہ قبل از تصرف کرنے ہنوربل کمپنی کے

اس کوہستان کو ہم چارون شخص چارون عہدہ واہادادار موضع چیلا پونجی پر مقرر تھے اور جو مقدمہ ہمارے روبرو پیش ہوتا تھا اوسکی تحقیقات کرکے حق رسی مظلوم کی کرتے تھے اور جب ہنوربل کمپنی نے قبضہ اس علاقے پر کیا تو ہمکو بدستور سابق مسٹر ڈیوڈ اسکوٹ صاحب مرحوم نے بحال رکھا اور ہم حسب دستور قدیم حق رسی مظلومون کی کرتے رہے لیکن عرصہ دو یا تین سال کا گذرتا ہے کہ بعضے کوسیا لوگ جو نافرمانبردار اور بدنیت ہین اور کچہ مقدرت بھی رکھتے ہین باہم متفق ہوکر اپنی مطلب براری کرتے ہین اور غربا پر ظلم اور زیادتی کرتے ہین اور اگر مظلوم ہمارے پاس نالشی ہوتے ہین اور ہم اپنی سپاہ وغیرہ کی معرفت اونکو طلب کرتے ہین تو وہ علانیہ بمقابلہ پیش آتے ہین اور ہمکو سخت سست اونکے روبرو کہتے ہین اور اگر ہم اور کسی مدعا علیہ کو بھی طلب کرتے ہین تو جنکے مقدمے ہمارے روبرو زیر تجویز ہون تو وہ لوگ اونکی حمایت کرکے ہمارے آدمیون کو مارکر نکال دیتے ہین اور مدعا علیہا کو چھین لیتے ہین اور اس طرح غریب مظلومان پر نہایت سختی ہوتی ہے اسکا حال سابق بھی ہمنے کئی مرتبہ عرض کیا ہے اور جو ایسے لوگ ہین کہ غربا کو تنگ کرتے ہین حضور کو بھی معلوم ہین اغلب یہ ہے کہ اگر اسکا انسداد

چونکہ ایک جنگ کوہستان مین ہوئی اور ہم شامل گورمنٹ نہین ہوے اور نہ حاضر ہوے اسواسطے فوج ہمارے ملک کو بھی روانہ ہوکر آئی اب ہم حاضر ہوکر یہ اقرارنامہ دیتے ہین اور اسکے بموجب کاربند ہونگے —

شرط اول

چونکہ ہمسے یہ قصور ہوگیا اسواسطے ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم باقساط گورمنٹ کو اپنے بارہ دیہات سے تحصیل کرکے مبلغ للعہ اداکرینگے اور اوسکی ادائی کے ہم چارون شخص ذمہ وار ہین —

شرط دوم

جو سنگ چونہ دریاے بوکاہ کے کنارے پر جو ہمارے علاقے مین واقع ہے موجود ہے اوسکو گورمنٹ بلاقیمت جہان چاہے اور جسقدر چاہے لیجاے مگر کسی اور مقام سے سنگ چونہ وہ نلینگے —

شرط سوم

اگر کوئی شخص کسی معاملے مین ہومقام سلہٹ یا کسی اور مقام پر اور اگر یہان پناہ گیر ہو تو بوقت طلبی حکام ضلع ہم اوسکو گرفتار کرکے حوالہ اونکے کردینگے —

شرط چہارم

ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم کبھی ہنوربل کمپنی سے تکرار یا لڑائی نکرینگے اور نہ اون راجاؤنسے جو دوستی گورمنٹ سے رکھتے ہین —

شرط پنجم

اگر احیاناً ہم مین اور اون راجاؤن مین کچہ تکرار باہم ہوجاے تو گورمنٹ اوسکی تحقیقات اور تصفیہ کرینگے — اس مراد سے ہمنے یہ اقرارنامہ تحریر کیا —

مرقومہ ۲۳ ستمبر مطابق ۱۹ ماہ بھادون سنہ ۱۲۳۶ بنگالہ —

نمبر ۳۳

ترجمہ عرضی واہاداداران یعنی رئیسان چیلاپونجی بنام پولیٹکل اجنٹ کوہستان کوسیما

ہم موجب ہدایت گورنمنٹ کے کاربند ہوسنگے اور اگر ہم مین اور دیگر اقوام مین کچہ تکرار ہوگی
توجو فیصلہ گورنمنٹ کردینگے وہ ہمکو منظور ہوگا۔

شرط چہارم

جو قرضہ گورنمنٹ کا تعدادی مبلغ [illegible] ہمارے ذمہ تہا وہ آج کی تاریخ ادا ہوگیا
اور ہم اب وعدہ کرتے ہین کہ مبلغ ۱۲؍ سالانہ بماہ کاتک جہان گورنمنٹ تجویز کرے ادا کیا کرینگے
اور بعد ادخال زر سند کو رسید حکام گورنمنٹ سے حاصل کرینگے۔

شرط پنجم

اگر ہم کسی ان شرائط مین سے انحراف کرین تو گورنمنٹ جو مناسب اور واجب تصور
کرے ہماری نسبت عمل مین لائے ہمکو اوسمین کچہ عذر نہوگا۔

اس مراد سے ہمنے یہ اقرارنامہ برضا و رغبت خود تحریر کیا

گواہان رام سنگہ جمعدار
بورجو رام دباشیا

نمبر ۳۲

ترجمہ اقرارنامہ جو گورنمنٹ کو واہا دادران یعنی سرداران چیلاپونجی نے ۱۸۲۹ء مین دیا

دستخط شنی واہادادار
دستخط ہر سنگہ واہادادار
دستخط سوبین اور اوکسان دو واہادادران
ساکنین چیلاپونجی

بنام معزز بل کمپنی

اقرارنامہ تحریری مشنی ہر سنگہ سوبین اور اوکسان دو واہا داداران چیلاپونجی و دیگر بارہ دیہات
متعلقہ کا۔

نمبر ۱۳۴

ترجمہ اقرارنامہ جو ۱۸۳۵ء مین اوہان سردار اور اوکیانک لنگدیو اور اوہان سردار اور اومی سردار علاقہ رام ری سے لیے داخل کیا۔

دستخط اوہان سردار

دستخط اوکیانک لنگدیو

دستخط اوہان سردار

دستخط اومی سردار

علاقہ رام ری

بنام اجنٹ گورنر جنرل بہادر

نمبر ۳۴ سنہ ۱۸۳۵ء
بتاریخ ۱۴ فروری سنہ ۱۸۳۵ء
داخل ہوا

اقرارنامہ تحریری اوہان سردار ساکن سوجور پونجی اور اوکیانک لنگدیو ساکن نونک کلنک پونجی اور اوہان سردار ساکن کہندرنگ اور اومی سردار ساکن اوم شام کا درباب رام ری کے بمضمون ذیل داخل ہوا۔

آج کی تاریخ روبروے صاحب کمانڈنگ افسر کپتان لسٹر صاحب کے حاضر ہوکر ہم بموجب اس تحریر کے برضا و رغبت خود یہ اقرارنامہ بشرائط مندرجہ ذیل داخل کرتے ہین۔

مرقومہ ۱۲ ماہ جنوری ۱۸۳۵ء مطابق ۹ ماہ ماگھ ۱۲۴۱ بنگالہ

شرط اول

ہم زیر حمایت گورنمنٹ کے ہین اپنی تابعداری کا اقرار کرتے ہین۔

شرط دوم

اگر کوئی مقدمہ قتل یا اور سنگین مقدمہ اس ملک مین واقع ہو تو اوسکی تحقیقات گورنمنٹ کرینگے اسمین ہم راضی اور خوش ہین اور جو سزا اوسمین ہوگی وہ بھی تجویز گورنمنٹ ہوگی۔

شرط سوم

اگر کوئی علاقہ نزاع کے فیما بین ہمارے لوگون کے اور دیگر اقوام کے ظاہر ہو تو

نسبت ہمارے علاقے کے وقتاً فوقتاً جاری ہونگے اونکی تعمیل ہم کیا کرینگے ۔

شرط اول

بباعث ہمارے لوگون کے برسر پرخاش ہونے کے فوج گورنمنٹ نے آکر ہمارا ملک لے لیا اسواسطے مین اقرار کرتا ہون کہ خرچ اونکا اس مہم مین ہوا ہی وہ مین اپنی رعایای کوہی سے تحصیل کرونگا ۔

شرط دوم

مین تمام مقدمات خفیفہ جو میرے علاقہ مین واقع ہونگے اونکا فیصلہ حسب رواج اور روے پنچایت کے کیا کرونگا مگر تمام مقدمات قتل وغیرہ جو ہونگے اونکی رپورٹ کیا کرونگا اور جو مجرم گرفتار ہوکر سپرد ہونگے اونکی تحقیقات اور روے قاعدہ مستمرہ کوہستان ہوا کریگی ۔

شرط سوم

مین اپنی رعایا پر ظلم و زیادتی نکرونگا اور اونکو خوش اور راضی رکھونگا ۔

شرط چہارم

مین اور میرے ماتحت ہرگز لڑائی یا تکرار آنریبل کمپنی سے نکرینگے اور اگر ہم کرین تو جو سزا سرکش لوگون کو ملتی ہے اوسکے ہم مستوجب ہونگے ۔

شرط پنجم

مین اپنے لنگ دیوؤن کو اونکی منظوری اور رضامندی سے بحال اور برطرف کرونگا اور تمام امور مین بصلاح رعایا کارروائی کرون گا ۔

شرط ششم

جب کبھی کوئی لڑائی درمیان کوہی لوگونکے اور گورنمنٹ کے ہوگی تو مین مدد گورنمنٹ کی مع اپنی فوج کے کرونگا ۔

اس مرادسے مین نے یہ اقرارنامہ تحریر کیا مرقومہ ۲۷ ماہ اکتوبر سنہ حال مین نے علیحدہ بند اخراجات کا جو مین اداکرونگا داخل کیا ہے ۔

دستخط ڈبلیو کریکروفٹ اسسٹنٹ اجنٹ گورنر جنرل

بنام ڈیوڈ اسکوٹ صاحب ایجنٹ گورنر جنرل

چونکہ مین اولو سنگہ راجہ مریونی سابق سرکشی بخلاف رعایا ہونبل کمپنی کی تھی اور مین اونکے ساتھہ لڑا تھا اب مین خود بنظر بہبودی اپنے حاضر ہو کر یہ اقرارنامہ پیش کرتا ہون کہ مین کبھی آیندہ سرکشی یا تکرار یا لڑائی گورنمنٹ کے لوگون کے ساتھہ نکرونگا اور اگر ایسا کرون تو مستوجب اوس سزا کا ہونگا جو سرکشون کی نسبت تجویز ہوئی ہے —

شرط اول

میرا علاقہ اب زیر حکومت گورنمنٹ کے رہیگا اور مین رعایا کو راضی رکھونگا اور امور ملکی حسب دستور سرانجام دونگا —

شرط دوم

جو مقدمات میرے علاقے مین ہونگے اونکا تصفیہ حسب رواج مستمرہ کرونگا لیکن اگر کوئی مقدمہ سنگین مثل قتل وغیرہ واقع ہوگا تو مین اوسکی اطلاع آپ کو دونگا اور دیگر امور مین حسب الحکم آپکے تعمیل اور کارروائی کرونگا —

اس مرادسے مین یہ اقرارنامہ لکھدیتا ہون واقع ۱۲ اکتوبر سنہ ۱۸۲۹ع مطابق ۲۷ اسون یعنی کوار سنہ ۱۲۳۶ بنگالہ —

گواہان رام سنگہ دیاشیا ساکن چرا پونجی

دیوان سنگہ دیاشیا ساکن ایضاً

نمبر ۳۰

نمبر ۱۴ بمقام ننگکلو بتاریخ ۲۱ - ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۲۹ع مطابق سنہ ۱۲۳۶ بنگالہ کے داخل ہوا

ترجمہ اقرارنامہ زبیر سنگہ راجہ رام رائی جو سنہ ۱۸۲۹ع مین تحریر ہوا

دستخط زبیر سنگہ

راجہ علاقہ پاٹن

اقرارنامہ تحریری زبیر سنگہ راجہ علاقہ رام رائی بمضمون ذیل سنہ ۱۸۲۹ع مین تحریر ہوا —

ہمین اور ہمارے اہلکار اور رعایا تابعداری ہونورل کمپنی منظور کرکے اقرار کرتے ہین کہ جو احکام

گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ جہان ضرورت ہو مقامات چھاونی سپاہ و قیام ہاران سپاہ و دیگر مقامات ضروری بطور لا خراجی میرے علاقے کی زمین پر تیار کرین اور جو زمین واسطے کاروبار سرکار کے ضرورت ہو وہ لین اور جہان مناسب ہو شارع عام میرے علاقے مین بنوایئن اور ان سب امورین مین مدد کافی ضرورت پر دونگا —

شرط ششم

مین زمین جنگل وغیرہ غیرآباد علاقہ مولیم مین اوسی جمع پر دونگا جو جمع اوسوقت مین علاقہ گورنمنٹ انگریزی مین مقرر ہوگی -

گواہان دستخط بور جوم منتری ولیم
دستخط جاباکو سیاساکن بین کریک پونجی
دستخط بور کھاکو نوار ساکن چراپونجی
دستخط سلمان مترجم

نمبر ۱۲۲

باجلاس مسٹر جی بی سٹیڈول قائم مقام پرنسپل اسسٹنٹ کمشنر

چونکہ یہ اقرارنامہ بذات خود ان لوگون نے جنکے یہ متعلق تھا پیش کیا لہذا

حکم ہوا کہ

ایک نقل اس اقرارنامے کی کتاب اقرارنامجات مین رکھی جاوے اور یہ اصل اقرارنامہ شامل مثل کے رہے مرقومہ ۹ مارچ ۱۸۶۲ء مطابق ۲۶ چیت ۱۲۶۸ بنگالہ

دستخط جی بی سٹیڈول
اسسٹنٹ کمشنر

نمبر ۲۹

ترجمہ اقرارنامہ جو اودسنگ راجہ مریو نے ۱۸۲۹ عیسوی مین تحریر کیا۔

دستخط اودسنگ راجہ مریو

منظور کرتا ہون اور اقرار کرتا ہون کہ مین حسب شرائط مندرجہ ذیل کاربند ہونگا۔

شرط اول

مین اپنے تئین زیر حکم اور اختیار پولیٹکل افسر مقیم چراپونجی کے تصور کرتا ہون اور جو تکرار فیمابین میرے اور دیگر رئیسان کوسیا کے واقع ہوگی اوسکی اطلاع افسر مذکور کو مین کرونگا اور مین بخوبی سمجھتا ہون کہ میرا قیام اور حکومت کے باختیار گورمنٹ انگریزی کے ہے اور اونکو اختیار حاصل ہے کہ وہ مجھے معزول کرکے دوسرے رئیس کو بجاے میرے مامور کرین اگر مین اپنی رعایا کو راضی اور خوش نہ رکھون۔

شرط دوم

مجھے ہمیشہ علاقہ مولیم مین رہنا ہوگا اور مین تمام مقدمات سول اور حقیقت مقدمات فوجداری جو حد اختیار پولیس سے باہر ہون اور میری رعایا مین ہونگے حسب رواج ملک اور بصلاح میرے منتریون اور سردارون اور دیگر بڑے آدمیون کے فیصلہ کرونگا مگر جن مقدمات مین کوئی انگریز یا ساکن سطح میدان یا ساکن علاقہ کوسیا ایک فریق ہوگا اونکا فیصلہ پولیٹکل افسر مقیم چراپونجی کرینگے

شرط سوم

جو احکام پولیٹکل افسر مقیم چراپونجی میرے نام صادر کرینگے اونکی تعمیل مین کیا کرونگا اور جو کوئی سول یا پولیٹکل مجرم میرے علاقہ مولیم مین آکر پناہ گیر ہوگا یا سکونت اختیار کریگا اوسکو بوقت طلب گرفتار کرکے حوالہ حکام مقیم مقام طلب کرونگا۔

شرط چہارم

جب کبھی افسران گورمنٹ طلب کرینگے تو مین مفصل کیفیت علاقہ مولیم اور اوسکے باشندونکی داخل کرونگا اور مین ہمیشہ کوشش بیچ تزاید رفاہ و آسایش رعایا کرونگا اور جسقدر میرے اختیار مین ہوگا مدد اور حفاظت افسران گورمنٹ و مسافران و ساکنین سے کے جو میرے علاقے مین آمد و رفت کرینگے کیا کرونگا اور مین جہد بلیغ بیچ تسہیل خط کتابت اور تجارت فیمابین باشندگان اس علاقے کے اور رعایا انگریزی و ساکنین دیگر علاقجات کوسیا کے کرونگا۔

شرط پنجم

جب کوئی فوج ہنوربل کمپنی کی میرے علاقے مین گذر کرے تو مین رسد جو اس علاقے مین بہم ہو سکتی ہے اونکو دونگا تاکہ اونکو کسیطرح کی تکلیف نہو اور اوسکی قیمت گورنمنٹ سے مجکو ملے گی اور مین پل وغیرہ جب حکم ہوگا بنوا دونگا اور مصارف اونکا مجھے ملیگا۔

شرط چہارم

درصورتیکہ کوئی سردار کوہستانی ہنوربل کمپنی سے لڑائی کرے تو مین اپنی ہمراہی سپاہ ملک کی لیکر گورنمنٹ کی فوج کے ساتھہ رہونگا اور گورنمنٹ میری سپاہ کو خرچ خوراک دینگے

شرط پنجم

مین نے اپنا دعوی سرحد قدیم ڈلش ڈومواہانکا چھوڑا اور اقرار کرتا ہون کہ آیندہ میرے علاقے کی سرحد اندی ندی تک قائم رہے گی اور مجھے کچھ زمین متصل بازار سوناپور کے بغرض تجارت کے ملیگی۔

شرط ششم

مین اقرار کرتا ہون کہ مبلغ صــ روپیہ جو بابت ہنوربل کمپنی کو بابت خرچہ کے جو اونکو سابق ہوا تھا اور اب بیچ سرکرنے میرے علاقے کے ہوا ہے دونگا۔

شرط ہفتم

اگر تیرتھہ سنگہ راجہ یا اوسکے کوئی ہمراہیون مین سے جو ہنوربل کمپنی کے دشمن ہین میرے علاقے مین آویگا تو مین فوراً گرفتار کرکے حوالہ کمپنی کے کردونگا اور یہہ بھی مین اقرار کرتا ہون کہ کوئی مجرم علاقہ ہنوربل کمپنی کا اگر میرے علاقے مین آکر پناہ گیر ہوگا تو مین اوسکو بھی گرفتار کرکے حوالہ کردونگا۔

اسی مراد سے مین نے اس اقرارنامے کو دستخط کیا مرقومہ ۱۰ جنوری ۱۸۳۰ء مطابق ۲۸ ماہ ماگھہ ۱۲۳۶ بنگالہ۔

نمبر ۲۸

اقرارنامہ ملی سنگہ جو ۱۸۶۱ء مین ہوا تھا

مین ملی سنگہ راجہ مولیم واقع کوہستان کوسیا جو حاکم مولیم کا مقرر ہوا ہون بموجب اس تحریر کے

راجہ اپنے علاقے کی زمین جنگل اوس جمع پر یااون شرائط پر لوگون کو دی جو اوس وقت مین علاقہ انگریزی مین رائج ہون —

نمبر ۲۷

جو ہنوریبل کمپنی کو برمانک راجہ کھیرم نے سنہ ۱۸۳۲ء مین دی —

دستخط برمانگ

راجہ کھیرم

صاحب

... سنرل

سیری لڑائی کرنے کے اور اونکا نقصان عظیم کرنیکے ... اپنے تئین حوالہ ہنوریبل کمپنی کے کرتا ہون اور اقرار کرتا ہون کہ مین ... اور شرائط ذیل جو اونھون نے میری نسبت تجویز کیے ہین اونکو مین ... —

شرط اول

اوس قطع زمین کو جو بجانب جنوب اور مشرق دریاے اومیام کے واقع ہے ہنوریبل کمپنی کو دیتا ہون اور اقرار کرتا ہون کہ بغیر حکم اجنٹ گورنر جنرل کے وہان کی رعایا سے مین متعرض نہونگا —

شرط دوم

مین برضامندی باقیماندہ علاقہ کو بموجب سند عطیہ ہنوریبل کمپنی کے بطور اونکے متوسل اور فرمانبردار کے اپنے قبضے مین رکھونگا اور وہانکے امورات کو حسب رواج قدیم سرانجام دونگا مگر مقدمات قتل مین مجھے اختیار اجراے حکم کا بغیر اجازت اجنٹ گورنر جنرل کے نہوگا اور ایسے مقدمات کی رپورٹ صاحب موصوف کو مین کیا کرونگا —

شرط سوم

معزول کر کے دوسرے کو اوسکی عوض مامور کر سکتے ہین۔

شرط دوم

راجہ کو ضلع ننگکلو مین رہنا چاہیے اور اوسکو اجازت دی جاتی ہے کہ وہ دربار عام مین تمام مقدمات اپنے علاقہ ننگکلو کی رعایا کے بامداد اور صلاح اپنے منتریون اور سردارون اور دیگر بڑے آدمیون کے حسب رواج ملک فیصلہ کرے اور یہ مقدمات باختیار پولیس کے ہونگے اور تمام مقدمات جنمین انگریز اور ساکنان میدان یا دیگر علاقجات کوسیا کے شامل ہون اونکا فیصلہ اور تحقیقات معرفت پولیٹکل افسر مقیم چراپونجی کے ہوگی۔

شرط سوم

راجہ کو تمام احکام پولیٹکل افسر مقیم چراپونجی کی تعمیل کرنی ہوگی اور بہنگام طلب تمام مجرمان پناہ گرفتہ مقدمات سول اور پولیٹکل جو ضلع ننگکلو مین پناہ گیر ہون یا رہتے ہون حوالہ کر دینگے۔

شرط چہارم

راجہ کو چاہیے کہ جب افسران انگریزی طلب کرین تو وہ کیفیت مفصل ضلع ننگکلو اور اوسکے باشندون کی داخل کرے اور ہر طرح کی مدد بیچ ظاہر کرنے پیداوار علاقے کے کرے اور ہر قسم کی مدد اور حفاظت جو اوسکے اختیار مین ہو افسران گورنمنٹ کو اور مسافران اور ساکنین انگریزی کو جو اوسکے علاقے مین گذر کرین دیا کرے اور اوسکو چاہیے کہ کوشش بلیغ بیچ تسہیل اور ترقی خط کتابت اور تجارت فیمابین باشندگان علاقہ اور رعایاے انگریزی اور باشندگان دیگر علاقجات کوسیا کے کرے۔

شرط پنجم

گورنمنٹ انگریزی تقرری مقامات چھاؤنی و آسایش بیماران فوج اپنے اختیار مین رکھتے ہین کہ جہان مناسب ہو قرار دین اور جو زمین مقامات مذکور کے واسطے یا کسی کار سرکار کے واسطے مطلوب ہو اوسکو بطور خراجی اپنے قبضے مین لائین اور جہان ضرورت ہو راستہ اور شارع عام تیار کرین اور ان سب امور مین وقت ضرورت راجہ مدد کامل کرے

شرط ششم

شرط ہفتم

مین مطابق شرائط بالا کے عمل کرونگا اور اگر کچھ خلاف ورزی اوسنے ہوگی تو جو جرمانہ اجنٹ گورنر جنرل مناسب تصور کرینگے اور مجپر اور میرے منتریون پر کرینگے وہ منظور ہوگا

شرط ہشتم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین شرائط بالا کے مطابق عمل کرونگا اور ایک سال تک تیس روپیہ مہینا لیا کرونگا یہ روپیہ باعث میری رعایا کے آکے پھر آباد ہونے کا بلا وقت صرف کسی قسم کے ہوگا اور یہ ماہواری میری بعد ایک سال کے موقوف ہوجائیگی بعد ازان مین انتظام اپنی بسر کرنے کا جیسے سابق تھا کر لونگا۔ مرقومہ ۲۹ ماہ مارچ سنہ ۱۸۳۴ء مطابق ۱۹ ماہ چیت سنہ ۱۲۴۰ بنگالہ

ہم رائےمن اور اوجر ساکنین ننگ بری اور اورام ساکن یرنگ اور اویب ساکن موتھر اور اوبوشان ساکن سنگ ہنیک اور اوسیب لنگ دیو ساکن کینچی اور اوپھان ساکن مونی اور اومیت ساکن نونگ سے منتری راجہ کے مقرر ہوئے ہین ہم شرائط مقبولہ راجہ کو منظور کرتے ہین اور ہم ذمہ دار اونکی تعمیل کے اور جوابدہ اونکی خلاف ورزی کے ہونگے۔

نقل مطابق اصل کے ہے
دستخط ایچ انگلس صاحب
اسسٹنٹ پولیٹکل ایجنٹ کوہستان کوسیا

نمبر ۲۶

شرائط جو راجہ ننگکلو اور اوسکے مابعد جانشینون کے واسطے مقرر ہوئین۔

شرط اول

کہ راجہ اپنے تئین زیر حکم و اختیار افسر پولیٹکل مقیم چراپونجی تصور کرے اور جو تکرار یا نزاع فیمابین اوسکے اور دیگر سرداران کوسیا کے واقع ہو وہ اوسکو فقط مذکور کے سپرد کرے اور اوسکو بخوبی سمجھنا چاہیے کہ اوسکی تقرری بذریعہ گورنمنٹ انگریزی کے ہوئی ہے اور گورنمنٹ کو اختیار حاصل ہے کہ اگر وہ اونکو اور اپنی رعایا کو خوش اور راضی نہ رکھیگا تو وہ اوسکو

مطابق کاربند ہونگے۔

شرط اول

مجھے کچھ عذر نہین جسقدر زمین جہان ہنور بل کمپنی پسند کرے واسطے بنانے راستے کے درمیان ضلع سلہٹ اور زمین مسطح ملک آسام کے لین۔

شرط دوم

مجھے کچھ عذر نہین جہان ہنور بل کمپنی ضرورت سمجھے زمین واسطے تعمیر ہلپا و بنگلہ ہای صاحبان اور مکانات گودام اور فصیل اور برج وغیرہ سپاہیان کے واسطے زمین دے اور یہ سب تعمیرات تیار کرے۔

شرط سوم

مین اور میرے منتری مزدور اور کاریگر واسطے تعمیر اور مرمت تعمیرات مذکورہ بالا کے بلا عذر بر وقت ضرورت بہم کر دینگے۔

شرط چہارم

جب کبھی ضرورت تعمیر کی اس علاقے مین ہو گی جو مجھے گورنمنٹ نے دیا ہے تو مین اور میرے منتری فوراً اسباب مفصلہ ذیل اونکو سر انجام کر دینگے اور کچھ عذر اس باب مین نکرینگے

تفصیل اسباب

اشیاء تعمیر — پتھر — سل — چونہ — ہیمہ سوختنی — اور جو کچھ اس علاقے مین ممکن ہو گا فوراً بہم کر دیا جائیگا۔

شرط پنجم

مین اور میرے منتری مکان اور کاہ وغیرہ واسطے گاے اور بیلون کے جو ہنور بل کمپنی ہمارے علاقے مین بھیجینگے بہم پونچایا کرینگے اور مین ذمہ دار اونکے نقصان کا ہونگا۔

شرط ششم

اگر کوئی مجرم علاقہ ہنور بل کمپنی سے مفرور ہو کر میرے علاقے مین آئیگا مین فوراً اوسکی گرفتاری مین مدد کرونگا۔

شرط پنجم

راجہ اقرار کرتا ہے کہ درصورتیکہ ہنوربل کمپنی کسی حاکم سے جنگ آور ہونگے تو وہ مع اپنے ہمراہیونکے خدمتگزاری تامقام کلیابار علاقہ آسام کریگا اور گورنمنٹ سے اونکو صرف خوراک کا خرچہ ملے جب وہ کوہستان سے باہر یعنے صاف میدان مین خدمتگزاری کرین۔

شرط ششم

راجہ وعدہ کرتا ہے کہ وہ اپنی رعایا پر بموجب آئین ملک کے حکمرانی کریگا اور اونکو خوش اور راضی رکھیگا اور کاروبار ملک کو حسب رواج قدیم بلا مداخلت گورنمنٹ انگریزی سرانجام دیگا اور اگر کوئی شخص علاقہ ہنوربل کمپنی مین مصدر کسی جرم کا ہوکر اوسکے علاقے مین پناہ گیر ہوگا تو وہ اقرار کرتا ہے کہ اوسکو گرفتار کرکے سپرد اونکے کردیگا۔

مرقومہ مقام گواہٹی ۳۰ ماہ نومبر ۱۸۲۶ء مطابق ۱۶ اگھن سنہ ۱۲۳۳ بنگالہ

ترجمہ مطابق اصل کے ہے

دستخط ڈی اسکوٹ صاحب

اجنٹ گورنرجنرل

نمبر ۲۵

(مارچ ۱۸۳۴ء)

ترجمہ شرائط اقرارنامہ جو راجہ رجن سنگہ نے ہنگام گدی نشینی راج ننگکلو تاریخ ۲۹ ماہ مارچ روبروے اجنٹ گورنرجنرل سرحد شمالی و مشرقی کے پیش کیا۔

بنام کپتان فرنسس جنکنس صاحب

اجنٹ گورنرجنرل سرحد شمالی و مشرقی

منجانب ہنوربل کمپنی

(نمبر ۳۰)

اقرارنامہ تحریری رجن سنگہ ساکن ننگکلو نے بمضمون ذیل لکھا

جو گورنمنٹ نے مجکو راج راجہ تیرتھ سنگہ مرحوم پر قائم کیا اسواسطے مین شرائط ذیل تحریر کرکے اقرار کرتا ہون کہ مین ہرگز خلاف ورزی اوسکے نہ کرونگا اور میرے منتری یعنی اہلکار بھی اوسکے

دستخط سی کی ہر سن صاحب
پرنسپل اسسٹنٹ کمشنر
معینہ کوہستان کوسیا چیتیا

نمبر ۲۴

شرائط عہدنامہ جو فیما بین مسٹر ڈیوڈ سکوٹ صاحب اجنٹ گورنر جنرل منجانب ہنوربل کمپنی
و تیرتھ سنگہ اشیلی معروف دہولہ راجہ یعنی راجہ سفید سر وانگلو کے منعقد ہوے تھے۔

شرط اول

راجہ تیرتھ سنگہ حاکم ننگلو مع اوسکے توابعین علاقجات سکے اصلاح و رضامندی اپنے سرداران اور لشکری اور سرداران وغیرہ کے جو کونسل مین جمع ہین بخوشی و رضامندی اپنے اقرار کرتا ہے کہ مین تابع ہنوربل کمپنی کے رہونگا اور اپنے ملک کی محافظت کمپنی کے سپرد کرتا ہے

شرط دوم

راجہ مذکور اقرار کرتا ہے کہ وہ فوج کو بلا مزاحمت کسی قسم کے درمیان آسام اور سلہٹ کے اپنے علاقے مین سے آمد و رفت کرنے دیگا۔

شرط سوم

راجہ اقرار کرتا ہے کہ جو مصالح واسطے تیاری شارع عام کے اوسکے علاقے مین درکار ہوگا وہ قیمت لیکر سرانجام کردیگا اور بعد تیاری کے جو ضرورت اوسکی مرمت کی ہوا کرے گی وہ کیا کرے گا۔

شرط چہارم

اجنٹ گورنر جنرل منجانب ہنوربل کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ اوسکے علاقے کو دشمنان بیرونی سے محفوظ رکھینگے اور اگر کوئی رئیس اوسکو تکلیف یا ایذا پہونچائیگا وہ اوسکی تحقیقات کرینگے اور اگر دریافت ہوگا کہ رئیس مذکور نے بلاوجہ یہ امر کیا ہے تو راجہ کو مدد کامل ملے گی اور راجہ اقرار اس امر کا کرتا ہے کہ جو فیصلہ صاحب کردینگے وہ اوسکو منظور کریگا اور کسی رئیس غیر سے امورات ملکی مین بغیر رضامندی گورنمنٹ انگریزی کے تحریرات نکریگا۔

اور کہین اونکو کویہ معلوم ہووہا نسے نکالین اس مرادسے ہمنے یہ ٹھیکہ استمراری دیا۔

مرقومہ ۲۰ اپریل ۱۸۴۱ء مطابق ۹ ماہ بیساکھ ۱۲۴۷ بنگالہ

دستخط بیراہ سنگہ ورام راے

سرداران کوسیا

گواہان سوبیر سنگہ کوسیا ساکن چراپونجی

چتراہ سنگہ ساکن ایضاً

چاندراے دباشیا ساکن ایضاً

بنسی سنگہ برقنداز دفتر

نمبر ۲۳

ترجمہ اقرارنامہ جو رام سنگہ راجہ چراپونجی نے ۱۸۵۰ء مین داخل کیا

(مہر راجہ) دستخط راجہ رام سنگہ

بنام ہنوربل کمپنی

اقرارنامہ تحریری راجہ رام سنگہ اور اوسکے اہلکاران اور سرداران اور دیگر امراء قوم کوسیا ساکن چراپونجی ۱۸۵۰ء مین بمضمون ذیل داخل ہوا۔

جو مین ہنگام وفات عموے راجہ صوبہ سنگہ مرحوم راجہ اس علاقے کے جانشین اوسکا ہوا اور اوسکے راج پر قابض اور متصرف ہوا پرنسپل اسسٹنٹ کمشنر چراپونجی کے مجسے اقرارنامہ جدید بمضمون عہدنامجات جو میرے بزرگون نے تحریر کیے ہین طلب کیا اور چونکہ تمام شرائط جو میرے ماسبق راجاؤن نے یعنی راجہ دیوان سنگہ مرحوم نے بتاریخ ۱ ستمبر ۱۸۲۹ء اور راجہ صوبہ سنگہ مرحوم نے بتاریخ ۱۹ ماہ اکتوبر ۱۸۳۰ء منظور کیے ہین وہ مجھے بھی قبول اور منظور ہین لہذا مین اونکی تعمیل کرتا رہونگا۔ مرقوم ۱۹ ماہ مئی ۱۸۵۰ء مطابق ۸ جیٹھ ۱۲۵۷ بنگالہ

بقلم بھیرون ناتھ دہان

آج کی تاریخ راد ہاکشن ورت مختار اور بھیرون ناتھ دہان نے منجانب راجہ رام سنگہ کے بذریعہ خط راجہ ندکورکے پیش کیا۔ تاریخ ۱۶ ماہ مئی ۱۸۵۰ء مطابق ۴ ماہ جیٹھ ۱۲۵۷ بنگالہ

گورمنٹ انگریزی کو دیا تھا اور صوبہ سنگہ راجہ چراپونجی نے اوسکی تصدیق کی

مین صوبہ سنگہ راجہ ساکن چراپونجی اس کاغذ کے مضمون سے آگاہ ہوکر شرائط مصرحہ پٹہ جو سرداران بیرنگ پونجی نے دیا تصدیق کرتا ہون — مرقومہ ۲۰ ماہ اپریل ۱۸۴۰ع مطابق ۹ ماہ بیساکھ ۱۲۴۷ سنہ بنگالہ

مہر راجہ — دستخط راجہ صوبہ سنگہ

بنام پولیٹکل اجنٹ چراپونجی

ٹھیکہ استمراری بمضمون ذیل بیرا سنگہ اور رام رائے سرداران کوسیا ساکن بیرنگ پونجی متعلق علاقہ چراپونجی نے دیا —

ہم بموجب اس تحریر کے ٹھیکہ استمراری واسطے آیندہ کے تمام مقامات اس پونجی کے جنمین کویلہ پیدا ہوتا ہے اور جنمین بعد ازین موجودگی کویلہ کی معلوم ہوگی بموجب شرائط اس پٹہ کے دیتے ہین —

اول یہ کہ

ہم گورمنٹ سے بحساب فیصدمن کویلہ جو اس پونجی کے مقامات سے وہ نکالین گے ایک روپیہ لیا کرینگے اور اس سے زیادہ کبھی طلب نکرینگے اور خاص علاقے کے کوسیا لوگونکو گورمنٹ کو کویلہ نکالنے سے منع کرینگے وہ لوگ گورمنٹ کو کچھ خراج نہ دینگے اور ہمسے بابت خراج کویلہ کے طے کرینگے مگر کوئی غیر شخص بغیر رضامندی یا اجازت گورمنٹ کے کویلہ یہان سے نہ نکالے گا اور نہ ہمکو اختیار حاصل ہے کہ کسی غیر شخص کو اجازت کویلہ کھودنے کی دین —

دوم یہ کہ

گورمنٹ کو اختیار ہے کہ بعد ازین جہانسے چاہین بموجب شرائط پٹہ کے کویلہ نکالین اور ہم کوئی عذر حیلہ پیش نکرینگے اور اگر پیش کرین تو وہ قابل رد ہونے کے ہوگا

سوم یہ کہ

سواے مقامات مذکورۂ بالا کے گورمنٹ کو اختیار ہے کہ بموجب شرائط پٹہ کے جہان

اول یہ کہ

مین بطریق خراج ایک روپیہ فیصدمن کوئیلے کے واسطے جو کو پہاڑ سے مذکورہ بالا سے نکلیگا گورنمنٹ سے لیا کرونگا اس تعداد سے زیادہ مین کبھی طلب نکرونگا اور میری رعایا کو بیا کو کوئلہ نکالنے سے گورنمنٹ منع نکرینگے اور نہ گورنمنٹ کچھ خراج نہ لینگے اور وہ لوگ ہمسے درباب اپنے خراج کے طے کرینگے مگر سوائے رعایائے مذکور کے اور کسیکو اجازت کوئلہ نکالنے کی ان پہاڑونسے بغیر اجازت گورنمنٹ کے نہ دیجائیگی اور نہ مین کسی غیر کو اجازت کوئلہ نکالنے کی دینے کا اختیار رکھتا ہون —

دوم یہ کہ

گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ بعد اس تحریر کے جہانسے چاہین بموجب شرائط اس پٹہ کے کوئلہ نکالین کوئی عذر جدید اس بارہ مین پیش نہوگا اور اگر ہوگا تو وہ رد ہونے کے قابل ہوگا —

سوم یہ کہ

سوائے مقامات مذکورہ بالا کے گورنمنٹ کو اختیار ہے جہان میرے علاقے مین کوئلہ معلوم ہو وہانسے بموجب شرائط اس پٹہ کے نکالین — اس مراد سے مین نے یہ ٹھیکہ استمراری دیا ہے مرقومہ ۲۰ ماہ اپریل ۱۸۴۰ع مطابق ۹ بیساکھ ۱۲۴۷ بنگالہ

مہر راجہ دستخط راجہ صوبہ سنگہ

گواہان سومیر سنگہ کوسیا ساکن چراپونجی

چتراہ سنگہ کوسیا ساکن ایضاً

چاندرائے دیاشیا ساکن ایضاً

بنسی سنگہ برتند از دفتر

نمبر ۲۴

ترجمہ کاغذ ٹھیکہ انگشت بیرنگ پونجی جو ۱۸۴۰ع مین سرداران موضع مذکور نے

مذکور مین مقیم ہو تو مین حسب الطلب اونکے اوسے گرفتار کرکے حوالہ اونکے کرونگا —

شرط سوم

اگر کہین میرے علاقۂ مقامات کوہستانی چراپونجی مین سنگ چونہ معلوم ہوگا تو مین بلا طلب کسی معاوضہ کے گورنمنٹ کو موافق ضرورت کے لینے دونگا —

شرط چہارم

اگر کوئی تکرار یا نزاع فیمابین بنگالیون کے ہوگی تو اوسکا تصفیہ تم کروگے اور اگر کوسیا والونسے تکرار ہوگی تو مین اوسکا فیصلہ کرونگا اور اگر تکرار فیمابین بنگالی اور کوسیا والے کے ہوگی تو اوسکا فیصلہ باتفاق رای میرے اور ایک صاحب منجانب ہنوربل کمپنی کے ہوا کریگا اس مرادسے مین نے یہ عہدنامہ کیا ہی فقط تاریخ ۱۰ ماہ ستمبر مطابق ۲۶ ماہ بھادون ۱۲۳۶ سنہ بنگالہ

دستخط ڈبلیو کریکروفٹ صاحب
اسسٹنٹ اجنٹ گورنر جنرل

نمبر ۱۹

ترجمہ اقرارنامہ جو ۱۸۲۹ع مین مسمیان اوجی اور مان سنگھ اور دیگر ساکنین بیرنگ پونجی اور اوسکے ماتحت مواضع نے داخل کیا —

دستخط اوجی کوسیا وار
دستخط مان سنگھ
دستخط جیرکھا کوسیا والہ
دستخط رام سنگھ
دستخط کول رای عرف مکدرای
دستخط رام رہے

بنام ہنوربل کمپنی

ہم مسمیان اوجی اور مان سنگھ ساکنان بیرنگ پونجی اور جیرکیا اور رام سنگھ

اسواسطے راجہ صوبہ سنگہ نے بالعوض راجہ
دیوان سنگہ کے اپنے دستخط اسپر کیے

نقل مطابق اصل [illegible]
[illegible] سرشتہ دار

بنام ڈیوڈ اسکاٹ صاحب ایجنٹ گورنر جنرل

نمبر ۶
بمقام چراپونجی تاریخ ۱۱ ستمبر ۱۸۲۹ء مطابق سنہ ۱۲۳۶ بنگالہ
عہدنامہ تحریری دیوان سنگہ راجہ چراپونجی کا ۱۸۲۹ء مین بمضمون ذیل منعقد ہوا

کے پیش ہوا تھوڑی زمین مجھے واسطے تعمیر مکانات دفاتر وغیرہ سرکاری کے اور واسطے مکانات صاحبان کے درکار ہوئی مین اس زمین کو بھی شامل کرکے اس عہدنامے مین درج کرتا ہون —

شرط اول

واسطے تعمیر مکانات مذکورہ بالا کی مین زمین بجانب مشرق چراپونجی کے جسکی ایک جانب گہاٹی ہے اور دوسری جانب سٹ اوڈی دریا واقع ہے اور یہان بانس منجانب گورمنٹ لگا دیے گئے اگر اور زمین درکار ہوئی تو اس مقام سے مشرق کیطرف دیجائیگی مگر جسقدر زمین اپنے علاقے سے مین دونگا اوسکے عوض اوسیقدر زمین متصل مقامات پنڈنا اور کمپنی گنج کے درمیان حدود ضلع سلہٹ کے مجھے ملیگی —

شرط دوم

مین ایک ہاٹ یعنی بازار بیچ موضع برایلی کے اوس مقام پر جو مین نے ضلع مذکور مین خرید کیا ہے مقرر کرونگا اور اوس ہاٹ مین کل اختیار میرا رہیگا اور وہان کے مقدمات سب مین حسب رواج اپنے ملک کے فیصلہ کرونگا اور اوسمین مجھے کچھ ضرورت استمزاج یا استصواب عہدہ داران بنگالہ نہوگی اور اگر اوس زمین مذکور ضلع مسطور سے خارج ہوکر بطور معافی شامل ہوگی [illegible] اگر کوئی مجرم جسنے کوئی جرم علاقہ گورمنٹ کیا ہو اگر زمین

اور رعایا کو راضی اور خوش رکھینگے اس باب مین عدالتہای ہنوربل کمپنی کو کچھ مداخلت ہنوگی مگر درصورتیکہ کوئی مجرم علاقہ گورنمنٹ انگریزی کا ہمارے ملک مین پناہ گزین ہوگا تو ہم حسب الطلب اوسکو فوراً گرفتار کرکے حوالہ گورنمنٹ مذکور کے کردینگے۔

شرط دوم

اگر ہم سے اور کسی راجہ علاقہ غیر سے کچھ تکرار ہوجاے اور اوسکی تحقیقات مناسب متصور ہو تو جو صلاح اور راے گورنمنٹ کی طرف سے ہمکو ملے گی اوسکی تعمیل اور متابعت ہم کرینگے اور نیز ہم کسی راجہ سے جنگ بغیر اجازت ہنوربل کمپنی کے نکرینگے۔

شرط سوم

اگر اس ملک کوہستان مین کسی سے لڑائی کمپنی کی ہوگی تو ہم فوراً مع فوج کے وہان جاینگے اور گورنمنٹ کی مدد کرینگے۔

مسٹر ڈیوڈ اسکاٹ صاحب اجنٹ گورنر جنرل بموجب اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ اگر تم بموجب شرائط بالا کے کاربند ہوگے تو گورنمنٹ بخوبی تمھارے ملک کی حفاظت کریگی اور اگر تکرار فیمابین تمھارے اور کسی راجہ علاقہ غیر کے واقع ہوگی تو گورنمنٹ اوسکا تصفیہ کرادیگی اور بابت تمھارے خدمات مذکورہ شرائط کے تمکو انعام مناسب ملیگا اس مراد سے یہ عہدنامہ طرفین سے دستخط کیا۔

مرقومہ ۱۰ ستمبر مطابق ۲۶ ماہ بھادون ۱۲۳۶ بنگالہ

دستخط ڈبلیو کریکرافٹ صاحب

اسسٹنٹ اجنٹ گورنر جنرل

نمبر ۱۸

ترجمہ عہدنامہ جو ۱۸۲۹ع مین ساتھ دیوان سنگھ راجہ چراپونجی کے منعقد ہوا تھا

چونکہ راجہ کی بصیرت جاتی رہی تھی

گواہٹی سے حملہ آور ہوگا اور ہنوربل کمپنی اقرار کرتے ہین کہ جب ملک آسام فتح ہوگا تو اوسمین سے جسقدر علاقہ مکتفی بالعوض کوشش راجہ کے مناسب معلوم ہوگا دیا جائیگا ـ

دستخط ڈی سکوٹ صاحب (مہر) مہر و دستخط راجہ رام سنگھ

اجنٹ گورنر جنرل　　　جینتیا والہ

نمبر ۱۷

ترجمہ شرائط عہدنامہ جو ۱۸۲۹ع مین فیمابین دیوان سنگہ راجہ چیراپونجی مع اوسکے اہلکاران وغیرہ کے اور مسٹر ڈیوڈ سکوٹ صاحب اجنٹ گورنر جنرل اضلاع سرحدی مشرقی و شمالی کے منعقد ہوا ـ

چونکہ راجہ کی بصارت جاتی رہی اسواسطے راجہ سوبہ سنگہ نے اپنی نشانی منجانب راجہ دیوان سنگہ کے اسپر کی ہے

نقل مطابق اصل ہے

[illegible]

بنام ہنوربل کمپنی

نمبر ۵

بمقام چراپونجی بتاریخ ۱۲ دسمبر ۱۸۲۹ع عہدنامہ تحریری راجہ دیوان سنگہ مع اوسکے اہلکاران وغیرہ و دیگر قوم کوسیا ساکنین چراپونجی کا سنہ ۱۸۲۹ع مین بمضمون ذیل ہوا تھا
مطابق سنہ ۱۲۳۶ بنگالہ کے
پیش ہوا :

ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم تابعداری ہنوربل کمپنی کی کیا کرینگے بشرطیکہ حفاظت ہمارے ملک کی وہ کیا کرین اور اس اقرارنامے کو منظور کرکے لکھدیتے ہین کہ ہمارا ملک زیر حمایت ہنوربل کمپنی کے ہوا ـ

شرط اول

ہم اپنے ملک کا انتظام خود بہ دو اہلکاران خود حسب رواج قدیم و رسم دیرین ملک کیا کرینگے

بہبودی رعایا مدنظر رکھیگا اور جو قدیم رواج حکمرانی ملک ہے اوسکو قائم رکھیگا مگر جو بدترتیبی کوئی بدنظمی اتفاقیہ ظہور مین آوے وہ اقرار کرتا ہے کہ اوسکی درستی حسب صلاح گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل عمل مین آئیگی —

شرط سوم

ہنوربل کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ علاقہ جینتیا کو دشمنان بیرونی سے حفاظت مین رکھینگے اور جو تکرار یا نزاع دیگر علاقجات سے واقع ہوگی اوسکا تصفیہ کر دینگے اور راجہ وعدہ کرتا ہے کہ ایسے فیصلے کے مطابق وہ کاربند ہوگا اور وہ ہرگز کسی علاقہ غیر سے خط کتابت درباب امور ملکی کے بغیر رضامندی گورنمنٹ انگریزی نکریگا —

شرط چہارم

درصورت مصروفیت ہنوربل کمپنی کے بیچ لڑائی شرق دریاے برہم پتر کے راجہ اقرار کرتا ہے کہ وہ اپنی کل فوج سے مدد کریگا اور جو امداد اوسکے حیطۂ اختیار مین ہوگا اور جس سے کسی قسم کی کمک جنگ مذکور مین ہوگی اوس سے وہ ہرگز دریغ نہین کریگا —

شرط پنجم

راجہ اقرار کرتا ہے کہ بمشورہ حکام انگریزی مقیم ضلع سلہٹ وہ تمام تدابیر عمل مین لائیگا جو درباب انتظام سپاہ محالات محصول افیون ونمک کے ضروری متصور ہونگے یہ عہدنامہ بتاریخ ۱۰ ماہ مارچ ۱۸۲۴ء مطابق ۲۹ ماہ پھاگن سنہ ۱۲۳۰ بنگالہ بمقام راجہ گنج منعقد ہوا —

دستخط ڈی اسکوٹ صاحب
اجنٹ گورنر جنرل

(مہر) مہر و دستخط راجہ رام سنگہ جینتیا والہ

تتمہ شرط عہدنامہ جو فیمابین ہنوربل کمپنی اور راجہ رام سنگہ جینتیا والہ کے ہوے تھے راجہ رام سنگہ وعدہ کرتا ہے کہ جو لڑائی اب ملک آسام مین درمیان ہنوربل کمپنی کے فوج اور راجہ آوا کے شروع ہوئی ہے اوسمین راجہ بذات خود فوج کشی کریگا اور دشمن پر جانب مشرق

لکھایا گیا جیسے رئیس ننگکلو سے لیا گیا تھا

رئیسان ~~نوبوسوبچا سیانگ موفلنگ پونجی لکسم پونجی~~ سے کوئی عہدنامہ

نہین ہوا رئیس مویانگ سے بتاریخ ۲۴ ماہ جون ۱۸۲۹ء اور رئیس دوانا نورین سے بتاریخ

۵ ماہ جنوری ۱۸۳۳ء اقرارنامے ہوئے تھے عہدنامجات جو دیگر رئیسان سے عمل مین آئے

ہین نمبر ۲۹ سے نمبر ۴۲ تک مین درج ہین اور نیز ایک عہدنامہ رئیسان و سرداران سوپار پونجی

سے لکھایا گیا تھا جب یہ علاقہ ۱۸۲۹ء مین فتح ہوا تھا بیچ ۱۸۶۰ء کے جب دھاربنسگہ راجہ

بھاول گدی نشین ہوا تو اوس سے بھی ایک عہدنامہ بمثال عہدنامہ ننگکلاو کے تحریر کرایا گیا تھا

بجانب مغرب کوہستان کوسیا کے علاقے کا رو واقع ہے مگر آب و ہوا یہان کی

ایسی خراب ہے کہ کچھ رسم آمدورفت اوس سے نہین ہے جو کارو لوگ ہمارے علاقے سے

متصل ہین وہ بطور محاصل بالعوض جرمانہ جرائم سرکار کو کچھ دیتے ہین باقی علاقہ کارو کا آزاد متصور ہے

یہ کارو لوگ ہمیشہ ہمارے علاقہ سرحدی پر غارتگری کیا کرتے تھے اور جو اونکے ہاتھ

لگتا تھا اوسکا سر کاٹ کر لیجاتے تھے اور اپنے سرداران گذشتہ کے نام سے قربانی اونکی کرتے

تھے اسلیے اب یہ تجویز ہوئی ہے کہ اونکی سزادہی کے واسطے فوج بھیجی جاتی ہے اور جن

بازارون مین وہ اکثر خرید و فروخت کرتے ہین وہ مسدود کیے جاتے ہین۔

نمبر ۱۶

عہدنامہ جو راجہ رام سنگہ جینتیا والہ کے ساتھہ ہوا تھا

عہدنامہ جو فیمابین ڈیوڈ سکوٹ صاحب اجنٹ گورنر جنرل منجانب ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی اور

راجہ رام سنگہ حاکم جینتیا پور علاقہ جینتیا کے ہوا تھا۔

شرط اول

راجہ رام سنگہ اقرار کرتا ہے کہ وہ اتفاق ہنوربل کمپنی کے ساتھہ رکھیگا اور وہ علاقہ جینتیا کو

زیر حمایت اونکے کرتا ہے دوستی اور اتفاق ہمیشہ فیمابین ہنوربل کمپنی اور راجہ کے جاری رہیگا

شرط دوم

انتظام ملک کا سب باختیار راجہ کے رہیگا اور عدالتہاے انگریزی مقرر نہونگی راجہ ہمیشہ

اوسکی ہمراہی رئیسان کوہستانی کی راجہ تیرتھہ سنگہ نے اپنے تئین حوالہ سرکار انگریزی کر دیا اور
سزاے حبس دوام پاکر جیلخانہ ڈھاکہ مین مقید رہا اوسکے عوض اوسکے برادرزادہ رجن سنگہ کو
بتاریخ ۲۹ ماہ مارچ سنہ ۱۸۳۴ء گدی نشین ریاست کیا اور اوس سے ایک جدید عہدنامہ نمبر ۲۵
منعقد ہوا —
رجن سنگہ مذکور نے مقروض از حد ہو کر علاقہ سپرد جیدار سنگہ کے اس شرط پر کیا کہ قرض
اوسکا ادا کرے اور کچھ تنخواہ ماہواری اوسکو دیتا رہے —
جیدار سنگہ سنہ ۱۸۶۰ء مین فوت ہوا اب تکرار درباب گدی نشینی کے فیما بین رجن سنگہ مذکور
اجیر سنگہ جو ایک رشتہ دار عورات خاندان جیدار سنگہ تھا واقع ہوئی اسی اثنا مین کہ مقدمہ ہنوز
فیصلہ نہین ہوا تھا کہ رجن سنگہ فوت ہوا اور چونکہ اجیر سنگہ کو اکثر رؤسا و سرداران نے اول ہی
منظور نہین کیا تھا اور اوسکا دعوی خاندان راجہ پر نہین پہونچتا تھا اسواسطے سرکار نے علاقہ
ضبط کیا حکام ولایت نے اس ضبطی کو نامنظور فرماکر حکم صادر فرمایا کہ بصلاح اہلکاران انگریزی
کہتے ہین اور نیز وابدید رؤسا خاندان کوئی راجہ ضرور گدی نشین کرنا مناسب ہے بموجب اس
حکم کے جب اور کوئی وارث قرار نہ پایا تو ناچار ریاست سپرد زبر سنگہ مذکور کے ہوئی اور اوسکے
اولاد کے واسطے نسلاً بعد نسل قرار پائی اور چند شرائط مندرجہ عہدنامہ نمبر ۲۶ فیما بین مقرر

علاقہ مولیم

بعد فتح علاقہ مولیم سنہ ۱۸۲۹ء مین راجہ برمانک نے کہ راجہ علاقہ کہیم مشہور تھا موجب
نمبر ۲۷ کے علاقہ جنوبی و شرقی اومیان المعروف دریاے بوکا پانی سرکار انگریزی —
کیا پیچ سنہ ۱۸۳۳ء کے یہ تجویز قرار پائی تہی کہ علاقہ مذکور واپس راجہ فربور کو دیا جا
یہ تجویز عمل مین نہین آئی —
پیچ سنہ ۱۸۶۰ء کے رئیسان مولیم نے ایک درخواست بخلاف راجہ ہزار سنگہ
چونکہ راجہ مذکور سے کوئی راضی نہ تھا اور اوسنے تمام رواج ملک کو خراب کر دیا
مدہوش بادہ نوشی سے رہتا تھا اسواسطے سنہ ۱۸۶۱ء مین اوسکو خارج کر کے بصلاح
رئیسان ملک کے میلی سنگہ کو بجاے اوسکے گدی نشین کیا اس راجہ سے

عہدنامہ نمبر ۱۷ دیوان سنگہ راجہ چراپونجی سے بتاریخ دہم ماہ ستمبر سنہ ۱۸۲۹ء منعقد ہوا تھا اور اوسی تاریخ راجہ مذکور نے دوسرا عہدنامہ نمبر ۱۸ تحریر کرکے کچھ زمین واسطے چھاونی چراپونجی کے سرکار کو دی اور اوسکی عوض زمین ضلع سلہٹ مین لینی قبول کی —

اوسی سال مین عہدنامہ نمبر ۱۹ سرداران مونگ پونجی سے قرار پایا اور اونھون نے وعدہ کیا کہ وہ مطیع دیوان سنگہ کے رہینگے —

بیچ سنہ ۱۸۳۰ء کے برادرزادہ راجہ مذکور صوبہ سنگہ نامی گدی نشین ہوا بعد اوسنے عہدنامہ نمبر ۲۰ تحریر کرکے کچھ زیادہ زمین واسطے چھاونی چراپونجی کے دی اور سنہ ۱۸۶۱ء مین بموجب عہدنامہ نمبر ۲۱ و نمبر ۲۲ کے اوسنے ٹھیکہ استمراری کوہستان کویلہ کا سرکار انگریزی کو دونون مقامات چراپونجی اور مونگ پونجی کا دیا بعد وفات صوبہ سنگہ کے رام سنگہ گدی نشین ہوا اور اس راجہ نے عہدنامہ نمبر ۲۳ تحریر کرکے تصدیق عہدنامجات سابق کی کی —

ہنگام وفات سنگ مانک راجہ کھیرم کے رئیسان اور سرداران علاقہ نے اوسکے برادرزادہ کے بیٹے مسمی ریون سنگہ کو گدی نشین کیا اور اوسکی منظوری بھی اونکو دی گئی اوس سے ایک عہدنامہ بمضمون عہدنامہ نمبر ۲۶ کے جو رئیس علاقہ ننگکلو سے لکھایا گیا تھا قرار پایا

باقیماندہ بیس علاقہ جو مطیع کہلاتے ہین حسب تفصیل ذیل ہین اور اونکا دارالحکومت ننگکلو ہی

ملک اکلو — مولیم — مرنیو — رام رای و مولے — چیلا — دواناتھوتینی — موسیورام — مودن پونجی

مہارام — نلی پت — بہاول — سیمی پونجی — لنگھان پونجی — مویانگ — لوبوسوبھو — جیرنگ

سیانگ — موفلونگ پونجی — مولونگ پونجی — لکسم پونجی

علاقہ ننگکلو

بیچ سنہ ۱۸۲۶ء کے بنظر جاری کرنے تجارت درمیان سلہٹ اور آسام کی عہدنامہ نمبر ۲۴ راجہ تیرتھہ سنگہ سے قرار پایا اور جب راجہ مذکور نے یہ کہا کہ اوسکو حمایت سرکار انگریزی کی حاصل ہوتی ہے اوسنے برضامندی اطاعت منظور کی —

بیچ سنہ ۱۸۲۹ء کے تیرتھہ سنگہ نے علانیہ شراکت بیچ قتل دو افسران انگریزی اور قریب سا تھہ نفر رعایا انگریزی کے کی تھی اس سبب سے جنگ شروع ہوئی اور بعد جنگ عظیم بمقابلہ تیرتھہ سنگہ اور

جنیتیا و کوسیا اقوام کوہی

علاقہ کوہی کوسیا و جنیتیا کا اب تحت حکومت ایک اسسٹنٹ کمشنر ملک آسام کے ہے قریب تیس ہزار کے تجارت اجناس طرفین کی ملک آسام سے ہوتی ہے اور جو علاقہ میدان بنگالہ مین واقع ہے اوسمین قریب ساڑھے دس لاکھ کے ہوتی ہے منجملہ اوسکے سات لاکھ کی تجارت اون اجناس کی ہوتی ہے کہ یہان سے اور ملکون مین بھیجی جاتی ہین کل محاصل زمین و دیگر حبوب اور ٹکس وغیرہ ۱۸۶۰ء مین [illegible] روپیہ تھا۔

اول عہدنامہ نمبر ۱۶ جنیتیا والون سے ۱۸۲۴ء مین ہوا تھا راجہ رام سنگہ نے کچہ مدد جنگ برہما مین نکی مگر اوسکے علاقے کی حفاظت کی گئی اور راجہ نے وعدہ کیا کہ وہ سرکار انگریزی کے ہمراہ رہیگا بیچ ۱۸۳۵ء کے تحقیق ہوا کہ راجہ راج اندر سنگہ نے بعالم ولیعہدی اپنے ۱۸۳۲ء مین انگریزی باشندگان علاقہ کے بچہ ہای خردسال واسطے قربانی کرنے کے چوری کرائے یا اونکے چوری جانے مین چشم پوشی کی اسواسطے گورنمنٹ نے اوسکا علاقہ جو میدان مین واقع تھا ضبط کرلیا بعدازین راجہ نے بخوشی علاقہ کوہی بھی حوالہ کر کے پنشن نقدی پانصد روپیہ ماہواری کی قبول کی۔

آبادی کوہستان جنیتیا کے سب زن و مرد قریب [illegible] نفری ہے اور کوہستان کوسیا کی [illegible] نفری ملک کوسیا مین [illegible] علاقہ خرد و کلان ہین منجملہ اونکے پانچ علاقہ مفصلۂ ذیل نصف آزاد کہلاتے ہین۔

تفصیل اون پانچون کی یہ ہے چراپونجی کھیرم نسٹنگ سنگری نسپونگ

جو رئیس ان پانچون علاقے کے ہین وہ خود کل اختیار ملکی و مالی و فوجداری اپنی رعایا پر رکھتے ہین اور سرکار انگریزی کا بجز دو علاقہ چراپونجی اور کھیرم کے اور کسی علاقہ کے رئیس سے عہدنامہ نہین ہوا ہے مگر یہ رئیس بھی مجرم پناہ گیرندہ کو حوالہ سرکار کر دیتے ہین اور جو احکام جاری ہوتے ہین اونکی تعمیل کرتے ہین اور سرکار بھی اون رئیسون سے اوسیطرح پیش آتی ہے جسطرح راجہ چراپونجی سے آتی ہے۔

کوشش گرفتاری مجرمان مین بدل کرے گا۔

شرط ششم

تولارام کوئی چوکی پرمٹ برلب دریاہاے حدود کی اوسکے علاقے کے قائم نکریگا

شرط ہفتم

تولارام کسی رئیس قرب وجوار پر بلا اجازت گورنمنٹ انگریزی کے فوج کشی نکرے گا اوراگر اوسپر کوئی حملہ آور ہوگا تو اوسکی اطلاع وہ گورنمنٹ انگریزی کو دیگا اور اوسکی مدد ایسے موقع پر فوج انگریزی کرے گی بشرطیکہ حکام انگریزی پر یہ ثابت ہوگا کہ حملہ اوسکے اوپر بے وجہ ہوا ہے۔

شرط ہشتم

رعایا کو ممانعت نہوگی اور اونکو اختیار ہوگا جہان چاہین حدود علاقہ کے اندر یا باہر جاکر آباد ہون۔

شرط نہم

اگر ان شرائط کے بموجب مین نکرون تو گورنمنٹ انگریزی کو اختیار ہوگا کہ میرے علاقے پر قابض ہون۔

دستخط تولارام سیناپتی

دستخط گواہان

بابورام منتری برابھوکان

ہبی رام معظمدار بودھا

مادھورام راجہ کن

دستخط فرانسس جنکنس صاحب

اجنٹ گورنر جنرل

دست بردار ہوا کیونکہ اس علاقے سے اوسکو گوبندرام اور درگارام نے خارج کردیا تھا۔

شرط دوم

تولارام کے پاس علاقہ مفصلہ حدود ذیل رہیگا جو سابق اوسکے قبضے مین تھا یعنی وہ علاقہ جسکی حد غربی دریاے ڈنیک سے ہے اور اسکی ایک لین یعنی حد بعد ازین قرار پائیگی جو باری نوہو یعنی دریاے ڈنیک سے ایک مقام تک برلب دریاے جمن ہوگی اور یہ حد درمیان زراعت سیل دہرم پورا اور ڈبوکا اور ہاجیبٹ کے ہوگی مگر یہ دونون مقام یعنی ڈبوکا اور ہاجیبی حد سے باہر ہونگی اور علاقہ مذکور کی حد شمالی دریاے جمن اور ڈنیک ہونگے اور شرقی حد ڈیسرا دریا ہوگا اور جنوب و مغرب کی حد کوہ ناکا اور دریاے موہر ہوگا اور وہ وعدہ کرتا ہے کہ یہ علاقہ وہ ماتحت گورنمنٹ انگریزی کے اپنے پاس تصور کریگا اور سالانہ خراج چار جوڑہ دندان فیل دیا کرے گا اور فی دندان فیل وزن مین بیس سیر کا ہوگا۔ یہ خراج بعد ازین مبدل بزر نقد ہوکر چار سو نوے روپیہ سالانہ مقرر ہوا۔

شرط سوم

تولارام اپنے حین حیات گورنمنٹ انگریزی سے پچاس روپیہ ماہانہ بعوض علاقہ خارج شدہ کے اور بضواے شرائط بالا کے پائیگا۔

شرط چہارم

گورنمنٹ انگریزی کو اختیار حاصل ہوگا کہ جہان چاہین مقامات فوج علاقہ تولارام مین قرار دین اور اگر بضرورت گذر فوج اوسکے علاقے مین سے ہو تو تولارام وعدہ کرتا ہے کہ وہ باربرداری اور رسد وغیرہ فوج مذکور کو حتی الامکان بہم کردیگا اور اوسکو اجرت اور قیمت اسکی ملیگی۔

شرط پنجم

تمام جرائم خفیفہ جو علاقہ تولارام مین واقع ہونگے اونکی تحقیقات اور سزادہی وہ خود کریگا مگر تمام جرائم سنگین جو سرزد ہونگے وہ تمام سپرد عدالت انگریزی قریب تر کے ہونگے اور تولارام وعدہ کرتا ہے کہ ایسے جرائم سنگین کی اطلاع وہ دیا کرے گا اور

انگریزی جاری نکرینگے۔

شرط چہارم

بنظر وعدہ امداد و حفاظت کے جو شرط بالا مین درج ہے اور بلحاظ دیگر سبب کے راجہ اقرار کرتے ہین کہ شروع سنہ ۱۲۳۲ بنگالہ سے دس ہزار روپیہ سالیانہ وہ ہنوربل کمپنی کو دیا کرینگے اور کمپنی ممدوح وعدہ کرتے ہین کہ وہ تجویز پرورش رئیسان مینی پور عرصہ تکلیف گذرا کہ جو فالحال ملک کچھار تھہی کردینگے۔

شرط پنجم

اگر راجہ اپنا وعدہ مندرجہ شرط بالا پورا نکرے تو ہنوربل کمپنی کو اختیار حاصل ہوگا کہ وہ اسقدر آمدنی کا علاقہ ملک کچھار سے اپنے قبضے مین واسطے ہمیشہ کے کرلین کہ آیندہ نکاسی زر موعودہ کی ہوتی رہے۔

شرط ششم

راجہ اقرار کرتا ہے کہ بصلاح حکام انگریزی مقیم ملک کے وہ تمام امور انتظام پولیس و فوجداری و نمک علاقہ سلہٹ مین کیا کرے گا۔

بمقام بدرپور بتاریخ ۶ ماہ مارچ سنہ ۱۸۲۴ع مطابق ۲۴ ماہ پھاگن سنہ ۱۲۳۱ بنگالہ یہ عہدنامہ مرتب ہوا

دستخط ڈی اسکوٹ صاحب

اجنٹ گورنر جنرل

مہر راجہ گوبند چندر

نقل مطابق اصل

دستخط ڈی اسکوٹ صاحب

اجنٹ گورنر جنرل

نمبر ۱۵

شرائط جو تولارام نے تاریخ سوم ماہ نومبر حسب الحکم گورنمنٹ مرقومہ ۱۶ اکتوبر سنہ ۱۸۳۴ع منظور کین

شرط اول

تولارام تمام دعاوی و حقوق علاقہ واقع درمیان موہیر ہر ڈونگ ڈونگ و کیوپولی دریا سے

بڑا آزاد مشہور ہے اوسکے پاس سبت زمینداری علاقہ بیڑا میدانی مین بھی ہے اوسکی گدی نشینی
بحکم گورنمنٹ انگریزی ہوتی ہے اور وہ نذرانہ بالعوض دیتا ہے اور اوسکی گدی نشینی منحصر اوپر
تقرری حسب رواج یعنی ولیعہد کے ہے اور تقرری ولیعہد کی راجہ خود اوسوقت تک نہین کرتا
جسوقت تک وہ خود معرفت گورنمنٹ انگریزی کے گدی نشین نہوا ہو راجہ حال کی گدی نشینی
معرفت گورنمنٹ انگریزی کے سنہ ۱۸۶۹ء مین ہوئی بڑا آزاد جو مشہور ہے وہ گورنمنٹ انگریزی
سے یا اوسکے کسی سابق کے حاکم سے معاف اونکو نہین ملا ہے اور نہ بموجب کسی دستاویز
گورنمنٹ کے اونکے پاس ہے یہ لوگ کبھی بادشاہان مغلیہ کے بھی مطیع نہین ہوئے۔

نمبر ۱۴۳

عہدنامہ قرارداده فیمابین ڈیوڈ سکوٹ صاحب اجنٹ گورنر جنرل بہادر منجانب ہنوریبل ایسٹ انڈیا کمپنی
وراجہ گوبند چندر نراین راجہ کچھار معروف برمیا۔

شرط اول

راجہ گوبند چندر نراین اپنی طرف سے اور اپنے وارثان کیطرف سے عہد کرتے ہین
کہ وہ اتفاق ہنوریبل کمپنی کے ساتھ رکھینگے اور اپنی کچھار یعنی برمیا کو اونکی حفاظت مین
سپرد کرتے ہین۔

شرط دوم

راجہ بذات خود انتظام ملک کرینگے اور حکومت عدالتہاے انگریزی کی اوسمین نہوگی مگر
راجہ مذکور عہد کرتے ہین کہ جو صلاح گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل درباب بہبودی رعایا اونکو
دینگے اوسکو وہ منظور کرکے جو بدنظمی امور ملک مین واقع ہوئی ہوگی اوسکو رفع کرینگے۔

شرط سوم

ہنوریبل کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ ملک کچھار کو دشمنان بیگانہ سے محفوظ رکھینگے اور جو
نااتفاقی فیمابین راجہ ودیگر ریاستہاے روبکار آئیگی اوسکو رفع کرینگے اور راجہ مذکور اقرار
کرتے ہین کہ وہ اونکی نصیحت پر کاربند ہونگے اور کسی دوسرے حاکم سے خط کتابت بجز وسیلہ

اوپر سرحد جنوبی کچھار کے علاقہ لوشائی کوکی والون کا واقع ہے یہ قوم نہایت جنگ آور ہے اور سنہ ۱۸۴۸ و ۱۸۴۹ء مین کوکہ کے قوم کو جنوب سے نکال کر کچھار مین پہونچایا اسوقت مین تمام کاروبار ملکی یعنی پولیٹکل اس نواح کا سپرد کرنیل لسٹر صاحب بہ کے تھا اور اس صاحب نے ایسی ہوشیاری سے قوم کوکی کو سپاہ مین نوکر رکھکر تالیف قلوب کی اور بمقابلہ قوم لوشائی کوکی جنھون نے بعض موقع پر غارتگری کی تھی اور اونکی سزادہی واجب تھی لیجا کر ایسا اونکے دلون پر اثر پیدا کیا کہ اوس روز سے پھر اونھون نے کبھی تکلیف حاکم کو نہین دی اور قوم کوکی جو ہمارے علاقے مین آکر آباد ہوے تھے اب بآرام تمام یہان بسر کرتی ہین اور اون کے لڑکے ہماری فوج مین بھرتی ہوتے ہین اور بہت کام کے اور ارزان یعنی کم تنخواہ کے سپاہی پولیس اس ضلع مین ہین اور قوم لوشائی کو ایک اور قوم کوہی پوئی نامے جو اونسے قویتر ہین بہت تنگ کر رہی ہے اور اونکو اور بھی شمال مین نکالتے جاتے ہین اب اکثر پیغام اونکے راجہ کیطرف سے ہمارے پاس آتے ہین کہ اونکی مدد بنادیق اور سامان جنگ سے کیجاے اور درخواست اونکی یہ بھی ہے وہ اگر ہمارے ملک مین بطور رعیت آباد ہون اونکے پیغامبرونکی ہمیشہ خاطرداری ہوتی ہے مگر درخواست مدد مین ہمیشہ انکار رہتا ہے اور یہ وعدہ ہوتا ہے کہ اگر وہ اپنا علاقہ چھوڑ کر ہمارے ملک مین پناہ گیر ہونگے تو اون کی حفاظت کیجایگی بشرطیکہ وہ راضی اسپر ہون کہ مطیع ہمارے قوانین کا اونکو ہونا ہوگا آمد و رفت قوم لوشائی سے اب اکثر ہوتی ہے بنگالی تجار اونکے علاقے مین جاتے ہین اور موم اور عاج وہان سے بعوض نمک اور پارچہ وغیرہ کے لاتے ہین تجاران ہزیم بھی اب قطع درختان جنگل مین اونسے مزدوری کراتے ہین اور درخت اونسے کٹوا کر براہ آب نالہ ہاے کوہی بارک تک لاتے ہین یہہ صورت بہت مدت تک رہنے والی نظر نہین آتی چند سال گذرے کہ جنوبی علاقہ ہمارے مین بہت اندیشہ اونسے رہا کرتا تھا اور آمد و رفت بالکل اونسے نہ تھی —

گورنمنٹ انگریزی کا کوئی عہدنامہ بیڑا والون سے نہین ہوا ہے

راجہ بیڑا ایک خاص حالت مین رہتا ہے یہان تک کہ ماوراے علاقہ کوہی جو بنام

کچھار

راجہ گوبند چندر کچھار والہ ۱۸۱۳ء مین بجاے اپنے بھائی کشن چندر کے گدی نشین ہوا اور ۱۸۱۰ء مین مرجیت سنگہ نے منی پور سے آکر حملہ کیا اور شروع ۱۸۲۳ء تک یہ مقام موقع فساد پسران جی سنگہ منی پور والہ کا رہا بعد ازان گمبھیر سنگہ غالب آیا بعد ازین عرصہ قلیل گذرا تھا کہ برہما والون نے آکر اس مقام کچھار پر حملہ کیا اور جنگ اول برہما مین جو انگریزون سے ہوئی تھی برہما والے خارج اس مقام سے کیے گئے اور راجہ اصلی گوبند چندر حسب شرائط مندرجہ عہدنامہ نمبر ۱۴ کے اپنی گدی پر پھر قائم ہوا راجہ گوبند چندر کی حکومت علاقۂ کوہی مین تولارام نے خلل ڈالکر خود حاکم اس نواح کا ہوا اس تولارام کا باپ کچھادین نامی خدمتگار راجہ کشن چندر مرحوم کا تھا راجہ مذکور نے اوسکو ایک خدمت کوہستان مین عطا کی تھی وہ شخص سرکش ہوکر منحرف ہوا اور گوبند چندر نے اوسکو ہلاک کیا اوسوقت مین تولارام مذکور چپراسیون مین راجہ کا نوکر تھا یہ حال سنکر وہ فراری ہوکر کوہستان مین چلا گیا اور ہرچند گوبند چندر نے کوشش کی مگر اوسکو خارج از کوہستان نکر سکا ناچار ہوکر اوسے واسطے رفع فساد ملک راجہ گوبند چندر نے وہ علاقہ کوہستان جسپر تولارام قابض تھا تولارام کے سپرد کیا۔

بیچ ۱۸۳۰ء کے گوبند چندر قتل ہوا اور چونکہ کوئی اولاد صلبی یا متبنی اوسکی نہ تھی تو علاقہ اوسکا سواے اوسکے جو تولارام کے قبضے مین تھا شامل علاقہ انگریزی کیا گیا۔

بیچ ۱۸۳۲ء کے تولارام بجرم قتل گرفتار ہوا مقدمہ یہ تھا کہ اوسنے دو شخصون کے جنھون نے اوسکے قتل کا ارادہ کیا تھا نسبت حکم قتل دیا تھا مگر اس جرم مین وہ مطیع حکومت انگریزی نہ تھا اور بیچ ۱۸۳۴ء کے اوس سے ایک عہدنامہ نمبر ۱۵ کیا گیا بموجب اوسکے تولارام نے مغربی علاقہ اپنا چھوڑکر علاقہ مشرقی اپنے پاس رکھا۔

بیچ ۱۸۴۴ء کے جب تولارام بہت مسن اور ضعیف ہوا تو اوسنے اپنا علاقہ سپرد اپنے دو بیٹون نکل رام اور برج ناتھ نامی کے کردیا اور تولارام مذکور ۱۸۵۰ء مین فوت ہوا اور ۱۸۵۳ء مین نکل رام ایک لڑائی مین جو شومانا گو سے ہوئی تھی قتل ہوا اور ملک اور تسلط جو در اصل ہنگام وفات گوبند چندر کے نکل گیا تھا گورنمنٹ انگریزی نے دوبارہ لے لیا۔

چھہ مہینے کے یا اس سے کم عرصے مین اگر ممکن ہوا تو ہر دو فریق کو حاصل ہونگے —

واقع مقام کلکتہ تاریخ ۲۲ ماہ فروری ۱۸۴۵ عیسوی

دستخط پی ہنس صاحب — دستخط ایچ ہارڈنج صاحب

دستخط الیف بلٹ صاحب

دستخط جارج پالک صاحب

اشخاص جنکے دستخط تحت مین درج ہین واسطے لینے نقول مصدقہ عہدنامہ فیمابین شاہ ڈنمارک اور ہنوریبل ایسٹ انڈیا کمپنی کی بابت انتقال علاقجات ڈنمارک واقع ہندوستان مع تعمیرات و دیگر جایداد متعلق اونکے بنام ایسٹ انڈیا کمپنی بعوض ۱۲ لاکھ روپیہ بمقام کلکتہ تاریخ ۲۲ ماہ فروری ۱۸۴۵ع تحریر ہوا تھا جمع ہوے اور نقول مذکور تمام وکمال پڑھے گئے اور ہر دو فریق نے اپنی اپنی نقل دستخطی ایک دوسرے کو حسب قاعدہ مروجہ دی —

بگواہی اوسکے یہ سند دستخط اور مہر ہوئی

واقع مقام کلکتہ بتاریخ ۶ ماہ اکتوبر ۱۸۴۵ عیسوی

منجانب ایسٹ انڈیا کمپنی

دستخط ٹی ایچ میڈک صاحب (مہر)

دستخط الیف للٹ صاحب (مہر)

دستخط سی ایچ کیمرن صاحب (مہر)

منجانب شاہ ڈنمارک

دستخط ایل لنڈ ہارڈ صاحب (مہر)

بموجب عہدنامہ ہذا کے کچھ تخلل تجارت حال مین یا جو تجارت رعایا شاہ ڈنمارک آیندہ
بیچ مقامات لنگرگاہ ہندوستان مین کوئی واقع نہوگا اور نہ تجارت زیادہ شرائط محدودہ پر
بہ نسبت اوسکے قرار دیجائیگی جو درحالت جاری رہنے منفعۂ شاہ ڈنمارک علاقجات منتقلہ پر
قرار پائی ہین—

شرط ششم

بورڈ یا پادریان مقام کو ہنگن کو اختیار حاصل رہیگا کہ کوشش درباب مشتہر کرنے انجیل کے
اور تبدیل مذہب کرنے ہندوستانیون کے کرکے مذہب عیسائی جاری کرین اونکو اوسقدر
امداد ملیگی جسقدر اس قسم کے پادریان انگریزی کو ہندوستان مین موجب قاعدہ مجاریہ رواج
ملک دیجاتی ہے اور جو استحقاق اور اختیارات مدرسۂ سیرام پور کو بعجواے چارٹر یعنی حکم شاہی
مرقومہ ۲۳ ماہ فروری ۱۸۲۷ء عطا ہوے ہین اونمین دست اندازی نہوگی بلکہ اوسی صورت سے
قائم و جاری رہیگی گویا وہ بعجواے چارٹر سرکار انگریزی عطا ہوے ہین الا مطیع قانون عام
ہندوستان کے رہینگے—

شرط ہفتم

سرکار ڈنمارک وعدہ کرتے ہین کہ جو دعاوی پنشن وغیرہ اشخاص علاقجات مذکورہ کی ہونگے
وہ خود سرکار موصوف ادا کریگی اور ایسٹ انڈیا کمپنی ایسے اخراجات کے متحمل نہوگی ہان البتہ
زر اثاثہ زمین بعجواے مضمون شرط دوم راجہ تنجور ا ور زمینداران سورا پلی کو ادا کرینگے—

شرط ہشتم

جو روپیہ کہ خزانہ شاہی کا نہین ہے مگر حکام کورٹ اور وارڈس کے پاس یا کسی اور حاکم ڈنمین
کے پاس موجود ہوگا وہ ایسے حکام انگریزی کے سپرد کیا جائیگا جنکو گورنر جنرل ہند باجلاس
کونسل تجویز کرینگے اور وہ اوسی قاعدے کے بموجب صرف ہوگا جو رواج ملک ایسے روپیہ
کے واسطے ہوگا—

شرط نہم

عہدنامہ حال جسمین نو شرطین تصدیق کیا جائیگا اور نقول مصدقہ بمقام کلکتہ بیچ عرصہ

(۳) دو مکان کشتی بہر واقع کنارہ دریا —

سوا اسکے جایداد مذکورہ بالا کے شارع عام پل وغیرہ وغیرہ جو موضع بیاری پور سے گذر کے نکل کر مواضع متصلہ مین گذر کر دریا مین شامل ہو جاتی ہے مع تمام جایداد غیر منقولہ شاہی ہر قسم و جایداد منقولہ جو واسطے کار دفاتر کے اور رفاہ عام کے ہے —

سوم قطعہ زمین واقع بلاسور جو سابق کارخانہ تھا اسمین ۲ کوٹھہ ۱۲ چہٹانک عدد بیگہ زمین تحصیلی شامل ہے

شرط سوم

عبادتخانہ ہندین و عبادتخانجات جو زلم و بیلو واقع ٹرنگبار اور رومن کیتھولک چرچ اور دیگر عبادتخانجات واقع مقام غرلپور و رومن کیتھولک چرچ واقع سیرام پور و سیرام پور کا ہسپتال ہندوستانی بذریعہ باشندگان تیار اور مقرر ہوئے ہین لہذا یہ مکانات مع اسباب و اشیاء متعلقہ منقولہ و غیر منقولہ از آن اون لوگون کے ہین اور اس انتقال مین شامل نہین

شرط چہارم

تمام ساکنین علاقجات مذکورہ بالا خواہ ولایتی خواہ ہندوستانی جو اب اوسمین آباد رہینگے وہ زیر حمایت قوانین عامہ برٹش انڈیا کے شمار کیے جاوینگے اور اونکے حقوق مذہبی خواہ ذاتی خواہ عارضی جیسے تحت حکومت ڈنمارک کے تھے وہ سب اوسی حال مین شمار کیے جاوینگے جس حال مین اوس قسم کے حقوق ہندوستان مین موجود ہین —

تمام مقدمات تنازعات جو ہنگام تکمیل اس عہدنامہ کے عدالتہائے ڈنمارک مین معرض یا زیر تجویز ہون وہ اوسی قاعدے کے بموجب فیصلہ پاوینگے جو جاری ہے تاوقتیکہ ضرورت اوسکے تبدیل کرنے کی پیدا ہو —

وہی قاعدہ بعد شروع عہدنامہ ہذا مقدمات اپیل مین بھی مرعی رکھے جاوینگے لیکن کوئی مقدمہ منفصلہ عدالت ڈنمارک جسکا اپیل بموجب قاعدہ مجاریہ کے میعاد مقررہ اپیل مین پیش نہوا ہوگا قابل سماعت تصور نکیا جاویگا اور نہ کوئی مقدمہ جسکا فیصلہ بموجب قاعدے کے ہو چکا ہو بعد شروع عہدنامہ ہذا پھر قابل سماعت متصور ہوگا —

شرط پنجم

ب مکان گورنمنٹ واقع روبروے قلعہ

ج مکان سیر گورنر بمقام موضع پوریار

د باغ گورنر مع بنگلہ باغ واقع موضع شالی

ر مکان ہسپٹل مع باغ ملحقہ واقع شہر

س مکان ڈاکٹر صاحب واقع شہر

ص مکان اسسٹنٹ واقع کنارہ

ط دو مکان خشتی گودام

سواے جایداد مذکورہ بالا کے تمام شارع عام اور پل اور بدرر و اشجار و دیگر جایداد غیر منقولہ شاہی ہر قسم مع جایداد منقولہ متعلقہ مکانات دفاتر یا دیگر اسباب جو کار سرکار مین آتا ہے منتقل ہونگے مگر اسباب اور جایداد منقولہ مکان گورنمنٹ اس انتقال مین شامل نہین ہین۔

دوم ستہر و فرنگ ناگور معروف سیرام پور واقع ضلع بنگالہ جسمین سبگلار صنی شامل ہے اور یہ بھی فرنگ ناگور کہلاتی ہے اور اضلاع سیرام پور و اکنا و بیاکور جن اضلاع کی عوض مبلغ ۱۶۰ سکہ سالانہ زمینداران سیوراپلی کو دینا ہوگا ان اضلاع کے شامل جایداد حسب تفصیل ذیل ہے۔۔

ا مکان گورنمنٹ

ب مکان سکترو دفتر خانہ

ج مکان کچہری مع جیلخانہ

د عبادتخانہ جو بنام عبادتخانہ نونس مشہور ہے

ر بازار جسمین ۳ بیگہ ۱۲ کٹھہ زمین کم و بیش ہے اور بجانب شمال مکانات گودام بنے ہین مع دو مکان گودام بجانب مغرب۔

سواے اسکے اور زمین جو ہے اوسمین گودام وغیرہ رعایا کے بنے ہین اور رعایا سالانہ محصول زمین ادا کرتے ہین۔

و ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی بتوسط پٹر ہینس صاحب کونسل اوف سٹیٹ گورنر علاقجات شاہ ڈنمارک
واقع ہندوستان نایٹ اوف دی اورڈر اوف ڈنبرگ بذریعہ اختیارات جو اونکو تاریخ ۱۸ ماہ ستمبر
۱۸۴۴ء شاہ ڈنمارک سے حاصل ہوئے تھے اور گورنر جنرل ہند باجلاس کونسل لفٹنٹ
جنرل دی رایٹ ہنوربل سر ہنری ہارڈنج جی سی بی گورنر جنرل ہندوستان و ہنوربل فریڈرک
ملیٹ ممبر کونسل و ہنوربل میجر جنرل سر جارج پالک جی سی بی ممبر کونسل بذریعہ اختیارات جو اونکو
ہنوربل سکریٹ کمیٹی اوف دی کورٹ اوف ڈائرکٹرس سے بتاریخ یکم ماہ جولائی سنہ ۱۸۴۴ء حاصل ہوئے
تھے واقع مقام کلکتہ تاریخ ۲۲ ماہ فروری سنہ ۱۸۴۵ء

بنام خدای پاک ولاشریک

شرط اول

شاہ ڈنمارک اقرار کرتے ہین کہ وہ تمام علاقجات ڈنمارک واقع ملک ہندوستان مع تمام
تعمیرات ومال شاہی جو اوسمین ہے ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کو بعوض مبلغ ۱۲ لاکھ روپیہ
سکہ کمپنی کے انتقال کردینگے اور یہ روپیہ ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ
جب یہ عہدنامہ تصدیق ہوجاوے گا تو یا بمقام کلکتہ اور یا بمقام لندن بذریعہ بل میعادی
ایک ماہ کے سکہ ولایت مین بموجب عرض بازار ولایت دو شلنگ فی روپیہ یا جسقدر نقد
اور جسقدر بل بنرخ مذکورہ بالا شاہ ڈنمارک کو منظور ہوگا ادا کرینگے۔

شرط دوم

علاقجات اور مال شاہی مذکورہ بالا حسب تفصیل ذیل ہین۔

اول، شہر ٹرنگبار واقع کنارہ کورومنڈل کوسٹ مع اضلاع متعلق اوسکے اس علاقہ کے
عوض دو ہزار پانچ سو سکہ طلا جو قریب بعشر روپیہ سکہ کمپنی کے ہوتے ہین راجہ تنجور کو
سالانہ دیا جایگا۔ تفصیل عمارات ومال شاہی اسمین حسب تفصیل ذیل ہین۔

۱ قلعہ ڈینسبرگ مع تعمیرات متعلقہ وسیزدہ ضرب اتواپ برنجی جو قلعہ مذکور کے بروج پر
چڑھی ہین مع دیگر سامان موجودہ۔

شرط سوم

نواب معین الدولہ جو بصلاح گورنر اور صاحبان کونسل کے نایب ضلاع مقرر ہوا ہے اور اختیار سرانجام امور بشراکت واتفاق راے مہاراجہ دولب رای اور جگت سیٹھ کے اوسکے تعلق ہے وہ اپنے عہدے پر باختیارات سابق بحال رہے گا اور چونکہ مجھے بھی اوسکے اوپر زیادہ تر اعتبار ہے مین مصارف مبلغ ۔ لکھ روپیہ مذکورہ بالا کا بھی اوسکے سپرد کرتا ہون کہ وہ مصارف مذکورہ بالا مین یہ روپیہ صرف کیا کرے یہ عہدنامہ ببرکت خداے تعالی بلاتفاوت ہمیشہ جاری رہیگا بتاریخ ۱۰ ماہ مارچ ۱۷۶۵ء

دستخط جان کارنیر صاحب

دستخط رچارڈ بیچر صاحب

دستخط ولیم الڈرسی صاحب

دستخط کلاورسل صاحب

دستخط چارلس فلوئر صاحب

دستخط جان ریڈ صاحب

دستخط فرانس ہیر صاحب

دستخط جارج ہیکل صاحب

دستخط طامس لین صاحب

دستخط رچارڈ بارول صاحب

نقل مطابق اصل

دستخط ڈبلیو واین صاحب سکتر

نمبر ۱۴

عہدنامہ ساتھ ڈنمارک کے مرقومہ ۲۲ - فروری ۱۸۴۵ عیسوی

عہدنامہ بابت انتقال علاقجات ڈنمارک واقع ملک ہندوستان فیمابین شاہ ڈنمارک

اختیار انجام امور بشراکت و اتفاق راے مہاراجہ دولب راے اور جگت سیٹھ کو اور سکے تعلق ہے وہ اپنے عہدہ پر باختیار سابق بحال رہیگا اور چونکہ مجھے بھی اوسکے اوپر زیادہ تر اعتبار ہے مین یہ بھی اوسکے سپرد کرتا ہون جو مبلغ [illegible] خرچ نظامت ملیگا وہ اوسکے معرفت مصارف مذکورہ بالا مین خرچ ہوا کرے۔

یہ عہدنامہ ببرکت خدا یتعالی مجھے امید ہے کہ جب تک کارخانجات انگریزی ملک بنگالہ مین قائم ہین بلا تفاوت جاری رہیگا فقط تاریخ ۱۹۔ ماہ مئی سنہ ۱۷۶۶ء

دستخط ڈبلیو بی سمنر صاحب

دستخط ایچ ورلسٹ صاحب

دستخط رینڈولف میرٹ صاحب

دستخط ایچ والس صاحب

دستخط کلاڈ رسل صاحب

دستخط ڈبلیو الڈرسی صاحب

دستخط ٹامس کاسال صاحب

دستخط چارلس فلویر صاحب

نمبر ۱۲
عہدنامہ مبارک الدولہ

مہر کمپنی

دستخط لی بیر صاحب سکتر

بشرائط عہدنامہ و اقرارنامہ فیما بین گورنر اور کونسل فورٹ ولیم منجانب انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و نواب مبارک الدولہ بتاریخ ۲۱۔ ماہ مارچ سنہ ۱۷۷۰ء

منجانب کمپنی

ہم گورنر اور کونسل وعدہ کرتے ہین کہ نواب سیف الدولہ کو صوبہ داری اضلاع بنگالہ و بہار و اوڑیسہ دلوادینگے اور کمپنی کی فوج سے اونکی حفاظت بخلاف اونکے دشمنونکے کرینگے

منجانب نواب

شرط اول

جو عہدنامہ میرے والد نے ہنگام شروع نظامت کمپنی سے کیا ہے اور اوسمین یہ اقرار ہے کہ عزت اور توقیر کمپنی اور گورنر اور کونسل کی مثل عزت اور توقیر اپنے کے تصور کرینگے اور جو عہدنامہ میرے بھائی نواب نظام الدولہ سے ہوا ہے وہ عہدنامجات جہان تک اصل مطلب اونکا ہے حرفاً و معناً مین تصدیق کرکے منظور کرتا ہون۔

شرط دوم

بادشاہ نے بخوشنودی مزاج دیوانی بنگالہ و بہار و اوڑیسہ کی بطور معافی دوامی انگریزی کمپنی کو عطا فرمائی ہے اور مجھے چونکہ اعتبار کلی اونکا اور اونکے ملازمین آبادان اس ملک کا ہے اور مجھے یقین ہے کہ اونسے ہرگز کوئی امر ایسا نہوگا جس سے میرے مرتبہ یا عزت یا فائدہ مین یا ملک کی بہبودی مین تخلل واقع ہو لہذا مین بنظر حسن انتظام کار صوبہ داری و بخیال ترقی عزت و حرمت اپنے اور کمپنی کے اقرار کرتا ہون کہ حفاظت اضلاع بنگالہ و بہار و اوڑیسہ کی اور رکھنا فوج کافی کا اونکے اختیار مین رہے بعوض اوسکے ادا کرنے روپیہ مفصلہ ذیل کے یعنی شاہ عالم بادشاہ کو موجب قسط ماہواری مقررہ عہدنامہ کے [illegible] اور مجھ سیف الدولہ کو مبلغ [illegible] سالانہ حسب تفصیل ذیل یعنے مبلغ [illegible] بابت میرے مصارف خانگی و ملازمین وغیرہ کے مصارف ضروری کے اور زر باقیماندہ مبلغ [illegible] بابت خرچ سپاہی و چپراسی و برقندازان وغیرہ ضروری سواری کے مگر کسی نہج سے اس رقم سے زیادہ خرچ نہوگا۔

شرط سوم

نواب معین الدولہ جو بصلاح گورنر اور صاحبان کونسل کے نائب اضلاع مقرر ہوا ہے اور

نقل مطابق اصل

دستخط الکزینڈر کیمبیل صاحب ایس ایس سی

چہارم عہدنامہ فیمابین نواب نجم الدولہ و کمپنی

بادشاہ نے بخوشی و خوشنودی مزاج انگریزی کمپنی کو دیوانی بنگالہ و بہار و اوڈریسہ مع آمدنی اضلاع مذکور بطور معافی ہمیشہ کے واسطے بشرائط چند عطا فرمائی ہے اور منجملہ انکی ایک شرط یہ ہے کہ جو کچھ خرچ نظامت کا ہوگا وہ آمدنی مذکور سے ادا ہوگا یہ امر معلوم ہے جنکو یہ تعلق رکھتا ہے کہ مین لکھدیتا ہون کہ بابت صرف سالانہ نظامت کی مبلغ [illegible] کافی ہوگا اور مین یہ روپیہ منظور کرتا ہون کہ حسب تفصیل ذیل مجھے ملا کرے یعنی مبلغ [illegible] بابت خرچ میرے خانگی اخراجات اور ملازمین وغیرہ کے اور مبلغ [illegible] بابت خرچ سواران و پیادہ و سپاہی و چپراسیان و برقندازان وغیرہ جو واسطے سواری و رتبہ وغیرہ کے ضروری ہونگی سے ملیگا بشرطیکہ یہ خرچ آیندہ ضروری متصور ہو مگر اس تعداد سے کبھی زیادہ خرچ نہوگا اور چونکہ مجکو کمال اعتبار معین الدولہ پر ہے مین چاہتا ہون کہ اس روپیہ کا خرچ تعلق اوسکے رہے یعنے یہ [illegible] حسب تفصیل بالا اوسکی معرفت صرف ہوا کرے یہ اقرارنامہ برکت خدا تعالی سے مجھے امید ہے کہ بلا تفاوت اوسوقت تک جاری رہیگا جب تک کارخانجات انگریزی کمپنی ملک بنگالہ مین قائم رہین فقط

مقامات فورٹ ولیم ۳۰ ستمبر ۱۷۶۵ء

نقل مطابق اصل

دستخط الکزینڈر کیمبیل صاحب ایس ایس سی

نمبر ۱۱

شرائط عہدنامہ و اقرارنامہ فیمابین گورنر اور کونسل فورٹ ولیم منجانب انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و نواب سیف الدولہ ـ

چکلہ مہدنا پور

چکلہ چٹ گانوں

بست و چہار پرگنہ کلکتہ وغیرہ زمینداری انگریزی کمپنی

مقام فورٹ ولیم ۱۲ ماہ ستمبر ۱۷۶۵ء

نقل مطابق اصل

دستخط الکزینڈر کیمبل صاحب ایس ایس سی

سوم عہدنامہ فیمابین شاہ عالم بادشاہ و کمپنی

نواب نجم الدولہ اقرار کرتے ہین کہ وہ منجملہ آمدنی بنگالہ و بہار و اوڑیسہ کے مبلغ ۲۶ لاکھ روپیہ سالانہ بلا کسور بٹہ وغیرہ بادشاہ کو باقساط ماہواری بتعدادی دو لاکھ سولہ ہزار چھ سو چھیاسٹھ روپیہ دس آنہ آٹھ پائی ماہ بماہ ادا کیا کرینگے اور قسط اول یکم ماہ ستمبر سنہ حال سے شروع ہوگی اور انگریزی کمپنی بنظر اسکے کہ بادشاہ نے بخوشنودی مزاج دیوانی بنگالہ وغیرہ کی اونکو عطا فرمائی ہے وعدہ کرتے ہین کہ وہ ضامن اس روپیہ کے بوقت مقررہ ادا ہونیکے ہونگے یہ روپیہ ماہ بماہ کارخانہ پٹنہ سے راجہ شتاب رائے کو یا جسکسیکو بادشاہ مناسب تصور فرماکر نامزد فرماوینگے دیا جائیگا اور وہ شخص مبلغان مذکور کو دربار مین ارسال کریگا لیکن درصورتیکہ کوئی دشمن بیگانہ علاقہ نواب مذکور پر حملہ آور ہوگا تو جسقدر روپیہ نقصانی کا بسبب اس حملہ کے ہوگا وہ اس آمدنی سے مجرا لیا جائیگا۔

بلحاظ اسکے کہ نجف خان شامل فوج انگریزی ہوگیا اور جنگ گذشتہ مین بادشاہ کی خدمتگاری کی ہے تو بادشاہ بخوشنودی مزاج دو لاکھ روپیہ سالانہ اوسکو عطا فرمائین اور یہ روپیہ ماہ بماہ بحصہ مساوی وسکو دیا جاوے اور اول ماہ کا روپیہ اوسکو یکم ستمبر سنہ حال سے دیا جاوے اگر اوسکی ادا ہونے مین تفاوت واقع ہو تو انگریزی کمپنی جو مقرر اس ادا کے ہین آمدنی علاقہ بنگالہ سے جو بادشاہ کے یہان داخل ہوگا مجرا لیکر اوسکو دینگے اور اگر علاقہ بنگالہ پر حملہ کسیکا ہو اور اوس باعث سے نقصانی مجرا لیجاوے او سمین نقصانی کے موافق نجف خان کے روپیہ مین سے بھی کمی ہوگی فقط بتاریخ ۱۹ ماہ اگست سنہ ۱۷۶۵ء

مقام فورٹ ولیم ۳۰ ستمبر ۱۷۶۵ء

ضمیمہ ب

علیحدہ علیحدہ فرمان بعبارت بالا بابت عطیۂ دیوانی اضلاع بہار و اوڑلیسہ عطا ہوئی —

فرمان دوم شاہ عالم بادشاہ مقدمۂ عطیہ بردوان و دیگر مقبوضات کمپنی بضلع بنگالہ ۱۷۶۵ع

درین آوان مسرت توامان فرمان واجب الاذعان شاہی شرف نفاذ پاتا ہے کہ چکلہ ہاے بردوان و مدنا پور وچٹ گانو و نیز بست و چار پرگنہ کلکتہ وغیرہ زمیداری عالی ہمت عمدۃ العماید نام آور جنگ آوران فدویان وفادار وخیر خواہان دیانت دار لائق عنایات شاہی انگریزی کمپنی جو میر محمد قاسم مرحوم اور میر محمد جعفر خان مغفور کے وقت مین کمپنی مذکور کو عطا ہوے ہین بادولت بنظر اتحاد کمپنی مذکور خوشنود ہوکر شروع فصل ربیع ۱۱۷۲ بنگالہ سے بطور معافی والتمغا بلا شرکت غیری منظور فرماتے ہین لازم کہ ہماری اولاد شاہی و وزرا و خلیب و امرایان عالی مرتبت و افسران جلیل و متصدیان دیوانی و منتظمان امور سلطنت و جاگیرداران وکروریان حال و استقبال ہمہ تن مصروف بتعمیل اس حکم شاہی کے ہوکر اضلاع و پرگنجات مذکورۂ بالا قبضہ کمپنی مذکور مین نسلاً بعد نسل و دوام و استدام رکھین اور اونکو معزولی و برطرفی سے مصئون جانکر کسیطرح سد راہ اونکے نہون اور اونکو تمام قسم کے محاصل اور پیشکش وغیرہ سے محفوظ جانین اس بارہ مین حکم شاہی محکم اور مستحکم سمجھکر اس سے انحراف نکرین فقط بتاریخ ۲۴ ماہ صفر سنہ ۶ جلوس مطابق ۱۲ ماہ اگست ۱۷۶۵ع

مضمون ضمن

برطبق مضمون اوس کاغذ کے جسپر بادولت کے دستخط خاص ہوے ہین بادولت کے احکام شاہی شرف نفاذ پاتے ہین کہ چکلہ ہاے بردوان و مدنا پور وچٹ گانو و نیز بست و چہار پرگنہ کلکتہ وغیرہ زمیداری انگریزی کمپنی جو میر محمد قاسم مرحوم اور میر محمد جعفر خان مغفور کے وقت مین کمپنی مذکور کو عطا ہوے تھے اب بنام کمپنی مذکور بطور معافی والتمغا بلا شرکت غیری بادولت کی منظوری ہوئی —

چکلہ بردوان

دیوانی صنلع بنگالہ

دیوانی صنلع بہار

دیوانی صنلع اوڑیسہ

ضمیمہ الف

فرمان شاہ عالم بادشاہ بابت دیوانی ضلع بنگالہ ۱۷۶۵ عیسوی

دریں اوان مسرت توامان فرمان واجب الاذعان شاہی شرف نفاذ پاتا ہے کہ بنظر اتحاد و خدمات عالی ہمت عمدۃ العمائد نامور جنگ آوران فدویان وفادار خیرخواہان دیانت دار لائق عنایات شاہی انگریزی کمپنی کے مابدولت نے بطور معافی و التمغا بغیر خواہش کے شروع ربیع ۱۱۷۲ع بنگالہ سے خدمت دیوانی خالصہ شریفہ ضلع بنگالہ بہشت زمین مع جاگیر شرطیہ اوسکے بلا شرکت غیرے عطا کی لازم کہ ہماری اولاد شاہی وزرا وخطیب وامرایان عالی مرتبت وافسران جلیل و متصدیان دیوانی و منتظمان امور سلطنت و جاگیرداران و کروریان حال و استقبال ہمہ تن مصروف ہوکر تعمیل اس ہمارے حکم شاہی کی کریں اور خدمت مذکور نسلاً بعد نسل و دوام و مستدام قبضہ کمپنی مذکور میں رکھیں اور اونکو معزولی و برطرفی سے مصئون جانکر کسیطرح سدراہ اوسکے نہوں اور اونکو اداے جمیع رقومات محاصل دیوانی و پیشکش شاہی وغیرہ سے محفوظ جانیں اس بارہ میں حکم شاہی محکم اور مستحکم جانکر انحراف نکریں فقط بتاریخ ۲۴ ماہ صفر سنہ ۶ جلوس مطابق ۱۲ ماہ اگست ۱۷۶۵ع

مضمون ضمن

برطبق مضمون اوس کاغذ کے جسپر مابدولت کے دستخط خاص ہوے ہیں مابدولت نے خدمت دیوانی خالصہ شریفہ ضلع بنگالہ بہشت زمین کے مع جاگیر شرطیہ بطور معافی و التمغا عالی ہمت عمدۃ العمائد نامور جنگ آوران فدویان وفادار و خیرخواہان دیانت دار لائق عنایات شاہی انگریزی کمپنی کو بلا شرکت غیرے شروع ربیع ۱۱۷۲ بنگالہ سے عطا کی — مقام فورٹ ولیم بتاریخ ۳۰ ستمبر ۱۷۶۵ع

نقل مطابق اصل صحیح

دستخط الکزینڈر کیمبیل صاحب ایس آی سی

وخدمات عالی ہمت عمدۃ الاماثل نام آور جنگ اوران فدویان وفادار خیرخواہان دیانت دار لائق عنایات شاہی کمپنی انگریزی کے ہمبدولت نے دیوانی صوبجات بنگالہ وبہار واوڑیسہ شروع فصل ربیع سنہ ۱۱۷۲ بنگالہ سے بطور معافی والتمغا بلاشرکت غیرے وبلا اداے محصول دیوانی جو دربار مین داخل ہوتا تھا اونکو عطا کی چاہیے کہ کمپنی مذکور اوس رقم ۲۶ لاکھ روپیہ سالانہ کے ضامن ہو جو محصول شاہی بابت صوبجات مذکور کے ہے اور جو نجم الدولہ بہادر نے مقرر کیا اور برابر اس امر کا کرے کہ روپیہ مذکور بروقت مقررہ داخل سرکار شاہی ہوگا اور چونکہ اس امر کے سرانجام کے واسطے کمپنی کو فوج کثیر بنابر حفاظت اضلاع وغیرہ رکھنی ہوگی ہم وہ روپیہ جو بعد اداے محصول شاہی وخرچ نظامت فاضل رہیگا اونکو عطا فرماتے ہین لازم کہ ہماری اولاد شاہی ووزراے عظیم الشان وامرایان عالی مرتبت وافسران جلیل ومتصدیان دیوانی ومنتظمان امور سلطنت وجاگیرداران وکروریان حال واستقبال ہمہ تن مصروف ہوکر تعمیل حکم شاہی کرین اور عہدہ مذکورہ قبضہ کمپنی مذکور مین نسلاً بعد نسل دوام واستدام رکھین اور اونکو معزولی وبرطرفی سے مصئون جانکر کسیطرح سدراہ اونکے نہون اور اونکو اداے تمامی رقومات دیوانی وپیشکش وغیرہ شاہی سے معفوظ جانین اس بارہ مین حکم شاہی محکم ومستحکم سمجھکر انحراف نکرین فقط۔

تاریخ ۲۴ ماہ صفر سنہ ۶ جلوس مطابق ۱۲ اگست ۱۷۶۵ء

مضمون ضمن

برطبق مضمون اس کاغذ کے جسپر ہمارے دستخط خاص ہوے ہین احکام شاہی ہمبدولت کے شرف نفاذ پاتے ہین بنظر استحقاق خدمات عالی ہمت عمدۃ الاماثل نام آور جنگ اوران فدویان وفادار وخیرخواہان دیانت دار لائق عنایات شاہی انگریزی کمپنی کے ہمبدولت نے دیوانی اضلاع بنگالہ وبہار واوڑیسہ شروع فصل ربیع سنہ ۱۱۷۲ بنگالہ سے بطور معافی والتمغا بلاشرکت غیرے وبلا اداے محصول دیوانی جو دربار مین داخل ہوتا تھا اس شرط پر اونکو عطا کی کہ وہ اوس رقم ۲۶ لاکھ روپیہ سالانہ کی ضامن ہون جو محصول شاہی اضلاع مذکور کا ہے اور جو نجم الدولہ بہادر نے مقرر کیا ہے اور بعد اداے محصول شاہی واخراجات نظامت جو کچھ فاضل رہے وہ بھی ہمبدولت نے کمپنی مذکور کو عطا کیا۔

برخاست کیا جائیگا—

شرط یازدہم

جو قسط بندی میرے والدنے بابت ادای زر نقصانی جو فساد گذشتہ مین عائد ہوئی ہے مقرر کی ہے مین اوسکو بوقت مقررہ ادا کرونگا اور اس کام مین درنگ یا تساہل نہوگا—

شرط دوازدہم

مین منظور کرتا ہون کہ جو عہدنامہ میرے والدنے صاحبان فوج کے ساتھ کیا ہے مین اوسکے مطابق کاربند ہونگا—

شرط سیزدہم

اگر فرانس والے اس ملک مین آئین تو مین اونکو اجازت تعمیر قلعجات و ملازم رکھنے فوج کی اور لینے زمین و زمینداری وغیرہ کی ندونگا مگر مثل سابق وہ تجارت کرین اور محصول ادا کرینگے

شرط چہاردہم

واسطے رفع تنازعات فیمابین گماشتگان انگریزی اور ہمارے ملازمین بمقامات مختلفہ کے بعد ازین کچھ قاعدہ تجویز ہوگا—

بتصدیق ان شرائط کے گورنر اور کونسل مذکورین نے اپنے دستخط ایک طرف اسکے مع مہر کمپنی کردی اور نواب ممدوح نے ایک طرف اپنے دستخط اور مہر کردی—

نقل مطابق اصل

دستخط ڈبلیو میبنڈی سکتر

یادداشت

یہ عہدنامہ صاحب پریسیڈنٹ اور کونسل فورٹ ولیم نے بتاریخ ۲۰ ماہ فروری سنہ ۱۷۶۵ع تصدیق کیا اور نواب ممدوح نے تاریخ ۲۵ ماہ و سنہ مذکور—

نمبر ۱

فرمان اول شاہ عالم بادشاہ بابت عطیۂ دیوانی صوبجات بنگالہ و بہار و اوڑیسہ بکمپنی سنہ ۱۷۶۵ع

درین اوان مسرت توامان فرمان واجب الاذعان شرف نفاذ یافتہ ہے کہ بنظر اتحاد

شرط ششم

مین کمپنی کو اجازت دیتا ہون کہ نصف شورہ جو ملک پورنیا مین پیدا ہوتا ہے خرید کر کے معرفت اپنے گماشتگان کے بمقام کلکتہ بھیجین اور نصف باقیماندہ ہمارے فوجدار واسطے خرچ ہمارے عملہ وغیرہ کے رکھین اور مین کسی دوسرے کو اجازت خرید کرنے شورہ کی اس ملک مین نہ دونگا۔

شرط ہفتم

بیچ چکلہ سلہٹ کے سالہ بنگالہ سے پانچ برس تک ہمارے فوجدار اور گماشتگان کمپنی دونون ملکر چونہ تیار کراوین اور جو خرچ تیاری چونہ مین ہو نصف نصف ادا کرین اور جب چونہ تیار ہو جاوے تو نصف چونہ کمپنی کو دیا جاوے۔

شرط ہشتم

ہرچند مجکو ضرورت سفر بمقام دیگران اضلاع مین ہوگی مگر مین اقرار کرتا ہون کہ دفتر و کتب سرکار ہمیشہ مقام مرشدآباد رہیگا اور کاروبار ایسے مقام سے سرانجام پاویگا اور یہ مقام دارالحکومت مثل سابق رہیگا اور جہان مین جاؤن میری خوشی یہ ہے کہ ایک انگریز ہمیشہ میرے ہمراہ رہے اور جو کام یا امر فیمابین ہمارے اور کمپنی کے ہو اوسکو طے کرے اور ہماری جانب سے بھی ایک رئیس ہمیشہ حاضرباش کلکتہ رہے اور گورنر اور کونسل سے ملاقات کرتا رہے۔

شرط نہم

مین حکم دیتا ہون کہ جو روپیہ کلکتہ مین بنتا ہے وہ برابر ضرب مرشدآباد چلا کرے اور اوسپر کچھ بٹہ نہین لگیگا اگر کوئی بٹہ اوسپر طلب کرے تو اوسکو سزا دیجاوےگی اور سالانہ نقصان ضرب جو بوقت اجراے سکہ جدید پڑتا ہے باعث نقصان عظیم ملک ہوگا اسواسطے بعد غور و تامل بسیار جو کچھ آیندہ لبلاح گورنر اور کونسل اس باب مین قرار پائیگا اور اس نقصان کے رفع کرنے کے واسطے تجویز ہوگا وہ عمل مین آئیگا۔

شرط دہم

مین اجازت نہین دیتا کہ کوئی انگریزی میرا ملازم ہو اور اگر فیالحال کوئی ملازم سابق ہو تو وہ

معروض پر کہا کرتے ہین اور اسی سبب سے اکثر امور خلاف واقعہ اور لیسے سرزد ہوتے رہتے ہین
میری عین خوشی یہ ہے کہ گورنر اور کونسل کی اجازت عام اس امر کی ہو کہ اگر کوئی نالائق آدمی کو
کوئی کام سپرد ہو تو وہ اوسکی تقرری مین عذر پیش کرکے وجہ اوسکی بتا دین یا جہان کہین میرے
افسر یا رعایا پر کچھ سختی ہوتی ہو اوسکو ظاہر کرین اور مین اونکی ایسی بیانات پر لحاظ رکھونگا تاکہ کاروبار
ملک بخوش اسلوبی اور بآئین شایستہ سرانجام پاوین اور میری رعایا ہر جگہ خوش وخرم رہے اور
اونکی دادرسی ہو ـ

شرط چہارم

مین منظور کرتا ہون کہ بابت ادای خرچ اونکی سپاہ کے جو چکلہ بردوان و مہدنا پور و جیت نگار تو
جن حقوق کے ساتھ میرے والد نے دیے ہین اونہین حقوق کے ساتھ بطور مدد مقررہ
بنام کمپنی دیے جاوین اور ما ورا اسکے میرے والد نے پانچ لاکھ روپیہ ماہواری اونکی اخراجات
فوج کے واسطے قرار کیا ہے مین اوسکو بھی منظور کرتا ہون کہ اوسوقت تک خزانے سے ماہواری
دیا جاوے جب تک ضرورت اسقدر فوج کثیر کی رکھنے کی ہو اور جب کمپنی کو موقع کم کرنے فوج کا ملیگا
تو گورنر اور کونسل بہم کرکے اوسقدر روپیہ کی تخفیف مجکو دینگے جسقدر کمی فوج مین جواب واسطے
حفاظت اضلاع مختلفہ کے ضرور رہے ہوگی اور چونکہ فوج کمپنی کو مین برابر اپنی فوج کے تصور کرتا
ہون اور اسکا اعتبار بھی اوسیقدر میرے نزدیک ہے جسقدر اپنی فوج کا ہوتا ہے تو مین
صرف بقدر ضرورت ہمراہی اور تحصیل زر کے سپاہی رکھونگا اور باقی فوج انگریزی میری ممد ومعاون
ہے ـ

شرط پنجم

مین تصدیق کرکے منظور کرتا ہون کہ جو بموجب فرامین اور حسب الحکم متواترہ کے انگریزونکو
استحقاق تجارت بذریعہ اونکے ایسی دستکات کے دیا گیا ہے وہ قائم رہے اور اونکے
دستکات کی موجودگی مین کسیطرح کا محصول اشیاء تجارت پر نہ لیا جاویگا صرف نمک کی تجارت
مین دو روپیہ آٹھ آنا فیصدی اوپر تعداد مندرجہ رونہ کے یا اوپر نرخ بازار ہوگی کے
لیا جاویگا ـ

تعمیل اور اوسکا حفظ بدل وایمان کرونگا۔

شرط اول

جو عہدنامہ میرے والد نے ہنگام آغاز نظامت کمپنی کے ساتھ کیا تھا اور اوسمین عہد کیا تھا عزت اور وقار کمپنی کا اور اونکے گورنر اور کونسل کا اوسیقدر رہے گا جیسا اوسکا آئین عزت اور وقار ہے اور کمپنی مذکور کو پروانہ واسطے اجراے تجارت کے دیے تھے وہی عہدنامہ جہان تک شرائط ذیل سے متعلق ہے مین بھی التصدیق کر کے منظور کرتا ہون

شرط دوم

چونکہ بار انتظام بہت سے اور بنظر رفاہ ملک اور اجراے کاروبار کمپنی مجکو لازم ہے کہ ایک شخص تجربہ کار میرے پاس ہر وقت واسطے صلاح اور مشورہ کے موجود رہا کرے اسواسطے مین اقرار کرتا ہون کہ بصلاح گورنر اور کونسل ایک ایسا شخص بطور نایب صوبہ میرے پاس مقرر ہو اور وہ ماتحت میرے رہ کر کل اختیار کاروبار کا رکھیگا اور چونکہ محمد رضا خان نایب ڈہاکہ میرے پسند ہے اور گورنر اور کونسل نے بھی اوسکو پسند کیا ہے لہذا مین اقرار کرتا ہون کہ یہ منصب اوسکو دیا جاے اور مین بغیر مرضی صاحبان موصوفین کے اوسکو برطرف نکرونگا اور اگر بعد از ین کچھ تبدیلی اس عہدے مین مناسب متصور ہو تو محمد رضا خان بشرطیکہ اوسنے کاروبار انتظام متعلقہ اپنے کو بدیانت اور امانت سرانجام دیا ہو تو وہ ایسی حالت مین پھر اپنے علاقہ نیابت ڈھاکہ و ہمین اختیارات سے جو اب اوسکو حاصل ہین مامور کیا جاے۔

شرط سوم

کار تحصیل محاصل سرکار ماتحت نائب صوبہ کے دو یا کئی صیغون مین جیسا مناسب متصور ہوگا منقسم ہوگا اور چونکہ مجکو اعتبار اور اطمینان کلی اوپر محبت انگریزون کے ہے اور اونکو میرے فائدے اور مرتبے کا نہایت خیال ہے اسواسطے میری مرضی یہ ہے کہ مین بھی ہر طرح اپنی رضامندی کے عہدیات نسبت اونکے ظاہر کرون لہذا میری خوشی یہ ہے کہ برطرفی اور بحالی متصدیان اون صیغہای تحصیل کی اور مامور کرنا اونکا اضلاع مختلفہ مین بمنظوری گورنر اور کونسل ہوا کریگا اور بدینخیال کہ میرے منصب کے آدمی اکثر اعتبار اپنے متعلقین اور متوسلین کی عرض

ضلع بہار مین بمقام پٹنہ دولکھ
کل ۵ لک
مرقومہ ۱۹ ماہ ربیع الاول سنہ ۵ جلوس مطابق ۱۶ ماہ ستمبر سنہ ۱۷۶۴ عیسوی

مکرر یہ کہ

جو روپیہ بابت حسابات سابق کے کمپنی کا میرے ذمے باقی رہیگا وہ بھی اس روپیہ مین شامل ہو جائیگا یعنی اسکے ساتھ وہ بھی ملیگا۔

شرائط عہدنامہ و اقرارنامہ جو مابین گورنر اور کونسل موزت ولیم منجانب انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کے اور نواب نجم الدولہ کے قرار پائے۔

منجانب کمپنی

ہم گورنر اور کونسل اقرار کرتے ہین کہ نواب نجم الدولہ کو صوبہ داری اضلاع بنگالہ و بہار و اوڑیسہ کی دلوا دینگے اور ساتھ فوج کمپنی کے اونکی مدد بخلاف اونکے دشمنون کے کرینگے اور ہم ہر وقت اسقدر فوج تیار اور آمادہ رکھینگے جسقدر واسطے حفاظت اضلاع مذکورہ کے کافی متصور ہو گی اور چونکہ ہماری فوج بہ نسبت اور فوج کے جو نواب جمع کرسکتا ہے زیادہ تر معتبر ہوگی اور اونکا خرچ بھی اوسکی فوج مین کم ہوگا اسواسطے اوسکو ضرورت زیادہ فوج رکھنے کی نہوگی صرف اوسیقدر فوج اونکی رہے جو دفاتر سرکاری کی حفاظت کے واسطے اور تحصیل مال کے واسطے کافی ہوگی۔

اور ہم یہ بھی اقرار کرتے ہین کہ بلحاظ اسکے کہ نواب اخراجات جنگ مقابلہ شجاع الدولہ یعنی پانچ لاکھ روپیہ ماہواری جو اوسکے والد نے مقرر کیا ہے دیتا رہےگا تو جو کچھ روپیہ حضور بادشاہ سے واسطے ہماری مدد دہی کے ہمکو ملیگا وہ ہم نواب کو واپس کردینگے۔

منجانب نواب

بلحاظ اسکے کہ گورنر اور کونسل نے وعدہ کیا ہے کہ وہ مدد کرکے ہمکو صوبہ داری اضلاع بنگالہ و بہار و اوڑیسہ کی جو اب تک ہمارے والد مرحوم نواب میر جعفر خان کے نام تھی دلوا دینگے اور ہماری مدد مقابلہ ہمارے دشمنونکے کرینگے لہذا مین اقرار کرتا ہون کہ شرائط مندرجہ ذیل کی

اور اپنا کارخانہ بطور سابق پھر موہگلی مین قائم کرے تو کوئی اوس سے مزاحم نہو۔ مقام چندرنگر اور
کارخانہ فرانس کو نیل کلایو صاحب نے ہمکو دیا اور ہمنے سپرد امیر بیگ خان کے کیا ہے اسواسطے
حکم جاری ہو کہ کوئی صاحب انگریز اون مقامون پر حکمرانی نکرین کیونکہ مثل سابق وہ پھر ہمارے
لوگون کے سپرد ہوا ہے۔

درخواست پنجم

جب کبھی مین درخواست فوج کی گورنر اور کونسل سے کرون فوراً وہ فوج مدد کے واسطے میرے پاس بھیجدی جاے
اور اوسکے اخراجات مجھسے طلب ہون۔

یہ درخواستین نواب شجاع الملک حسام الدولہ میر محمد جعفر خان بہادر مہابت جنگ پانچ دفعات
مین درج ہوئین اور ہم یعنی پریسیڈنٹ اور کونسل انگریزی کمپنی کے منظور کرکے اپنی دستخط
کرتے ہین بمقام فورٹ ولیم بتاریخ ۱۰ ماہ جولائی ۱۷۶۳ء

دستخط ہنری وین سٹارٹ صاحب
دستخط ولیم بلرز صاحب
دستخط جان کارنیر صاحب
دستخط وارین ہسٹینگ صاحب
دستخط رینڈولف میرٹ صاحب
دستخط ہیو واٹ صاحب

نمبر ۸

تحریر نواب میر محمد جعفر خان بابت پانچ لاکھ روپیہ ماہانہ بابر اخراجات فوج ۱۷۶۴ء
حساب مبلغان مقررہ بنابر اخراجات انگریزان و فوج و توپخانہ و بھرتی سواران کے جو ہر مہینے
پس و پیش بموجب رقومات مفصلہ ذیل شروع ماہ صفر سنہ جلوس مطابق اسم ماہ جولائی
۱۷۶۴ء تا جنگ و فساد زر وغیرہ دیا جایگا۔

ضلع بنگالہ مین بمقام مرشدآباد ۔ لکھا

اور مجھے اونکے تحریری جوابات حاصل کرا دین تاکہ میرا اوس جانب سے اطمینان کلی ہوجائے
کہ آیندہ فیمابین ہمارے اور انگریزون کے کوئی امر شکستگی عہد کا نہوگا اور ہر ایک گورنر اور
کونسل اور سردار انگریزی جو یہان موجود ہین یا جو آیندہ یہان آوینگے وہ سب مجسے خوش
اور راضی رہین اور میرے دوست بنے رہین —

درخواست دوم

چونکہ تمام صاحبان انگریز نے میری دوستی بنسبت کمپنی کے تحقیق جانکر مجھے مستقل نظامت پر
کیا ہے تو میری درخواست یہ ہے جو کچھ مین آیندہ اونکو تحریر کرون اوسکو وہ صحیح تصور کرکے
اپنی رضامندی اوسپر دین اور سخنان غرض گویان پر میری بنسبت گمان بد نکرین تاکہ تمام میرے
امور بخوبی انصرام پائین اور فیمابین ہمارے کوئی امر نا اتفاقی اور بدمزگی کا واقع نہو —

درخواست سوم

کسی میری رعایا کو جو پناہ گیری کے واسطے کلکتہ یا کسی اور مقام واقع اضلاع تمہارے
مین فرار ہوکر وارد ہو اوسکو کوئی صاحب انگریز پناہ ندے بلکہ بر وقت طلب ہمارے حوالہ
کر دے اور مین اپنے فوجدارون کو اور عاملون کو تاکید تمام کرونگا کہ وہ ہر طرح کی مدد گماشتگان
کمپنی کو بھیکر انجام امور کارخاسنجات کے دینگے اور اگر کوئی گماشتگان مین سے خلاف کام
کرے تو اوسکو ایسی سزا ملے کہ اورون کو اوس سے عبرت ہو —

درخواست چہارم

مقامات متصلہ کلکتہ سے ہوگلی تک اور اکثر مقامات سرحدی ہر دو مقام مذکور اکثر ایسا ہوتا ہے
کہ جب کوئی نالش ہوتی ہے تو سپاہی پاس تعلقداران و رعیت و کاشتکاران ہمارے کے
جاکر کار سرکار مین فتور ڈالتے ہین لہذا آپ حکم تاکیدی جاری کیجیے کہ ہرگز چپراسی وغیرہ
بسبب نالش کسی شخص کی کلکتہ سے ہمارے تعلقداران و کاشتکاران کے پاس نبھیجے
جائین بلکہ اگر ایسا ہو یعنی کوئی نالش درپیش ہو تو اوسکی اطلاع ہمکو کیجائے یا ہمارے نائبان
فوجداری ہوگلی کو خبر دیجائے تاکہ ملک نقصان اور اتلاف سے بچ رہے اور اگر کوئی تجار
متعلق بخش بندر یا عالم گنج جو اب کلکتے مین رہتا ہو اور چاہے کہ ہوگلی مین واپس آکر آباد ہو

شرط دوازدہم

انگریز انگلش والے اس ملک مین آئین تو مین اونکو اجازت قلعہ بنانے کی ندونگا اور نہ فوج رکھنے کی نہ زمین لینے کی اور زمینداری وغیرہ کی مگر وہ تجارت مثل سابق اگر کرین اور محصول سرکاری ادا کرین ۔

شرط سیزدہم

چند قواعد ابدا مین تجویز ہوسکے جنکی روسے تمام تکرار یا مقدمات جو انگریزی گماشتگان وغیرہ کے اور ہمارے اہلکارون میں مختلف مقامات اس ملک مین ہونگے فیصلہ پاوینگے۔

بالفعل اسکے بعد بیٹھنے گورنر اور کونسل نے ہمارے دستخط اور مہر کمپنی کی ایک جانب اسکے کردی اور نواب مذکورہ بالا نے اپنے دستخط اور مہر دوسری جانب کردیے اور ہمنے باہم ایک ایک نقل لیکر ایک دوسرے کو دی ۔ مقام کلکتہ تاریخ ۱۰ ماہ جولائی ۱۷۶۳ء

دستخط ہنری وین سٹارٹ صاحب

دستخط جان کارنیک صاحب

دستخط ولیم بلیرز صاحب

دستخط وارن ہیسٹنگ صاحب

دستخط رینڈولف مرلیٹ صاحب

دستخط ہیوواٹ صاحب

درخواست جناب نواب میر محمد جعفر خان ہنگام تصدیق عہدنامہ بالا گورنر اور کونسل سے منظور کیا ۔

درخواست اول

مین نے پیشتر ہی اپنے کل حال سے کمپنی کو اطلاع دی ہے اور اوسکے جواب مین اکثر تحریرات پر اطمینان اور تحفجات میرے پاس آئے اب مین یہ درخواست کرتا ہون کہ آپ بابت اس دوستی اور اتفاق کا حال بطور مناسب کمپنی کو اور شاہ انگلستان کو تحریر کرین

شرط ششم

مین بارہ ہزار سوار اور بارہ ہزار پیادہ ان تینون اضلاع مین رکھونگا اور اگر ضرورت زیادہ فوج کی پڑے گی تو بمرضی گورنر اور کونسل حسب ضرورت فوج زیادہ کیجاۓ گی قدرے نظر اسکے فوج کمپنی ہمیشہ بوقت طلب ہماری ہمراہ رہے گی۔

شرط ہفتم

جہان کہین ہمارا دربار مقرر ہوگا مرشدآباد یا کسی اور جگہہ مین ہم گورنر اور کونسل کو اوسکی اطلاع دینگے اور جسقدر فوج کی ضرورت ہمکو واسطے بندوبست امور ضروری سرکے ہوگی اوسکی درخواست ہم کرینگے اور اوسقدر فوج ہمکو اونسے ملے گی اور ایک انگریز ہمارے پاس واسطے امورات فیمابین ہمارے اور کمپنی کے رہیگا اور ایک شخص ہماری طرف سے گورنر اور کونسل کلکتہ کے پاس رہا کریگا۔

شرط ہشتم

جو پروانجات سابق قاسم علیخان نے جاری کیے ہین کہ دو برس تک کسی تجارت سے محصول نہ لیا جائیگا وہ ممنوع ہون اور محصول مثل شرائط قدیم تجاروں سے لیا جاوے۔

شرط نہم

مین روپیہ ٹکسال کلکتہ کو برابر روپیہ مرشدآباد کے بلا کسور بٹہ وغیرہ کے چلنے کا حکم دیتا ہون اور اگر کوئی اوسپر بٹہ طلب کریگا سزایاب ہوگا۔

شرط دہم

تیس لاکھ روپیہ واسطے اخراجات اور نقصان کے جو اونکو جنگ اور موقوفی خرید وفروخت کی سبب سے عائد ہوا ہے دونگا اور دیگر اشخاص کا بھی نقصان مین دونگا بشرطیکہ روبروی گورنر اور کونسل اوسکا نقصان پایہ ثبوت کو پہونچے کہ اس ملک کی تجارت کے سبب اونکا نقصان ہوا اور اگر مین یہ روپیہ نقد نہ دے سکون تو مین زمین بالعوض روپیہ کے دونگا۔

شرط یازدہم

جو مین نے سابق صاحب کے ساتھہ عہدنامہ کیا تھا اوسکو مین مجددًا منظور اور تصدیق کرتا ہون۔

منجانب نواب

شرط اول

جو عہدنامہ مین نے سابق بروقت اجلاس کرنے گدی نظامت پر کمپنی کے ساتھ کیا ہے اور جسمین شرطیہ ہی کہ سعی اپنے کمپنی اور گورنر اور کونسل کی عزت اور شہرت رکھونگا اور بموجب جسکے پروانجات واسطے اجرای کاروبار کمپنی جاری ہوے تھے اب مین عہدنامہ مذکور کو منظور اور تصدیق کرتا ہون—

شرط دوم

مین بھی کمپنی کو چکلہ ہاے بردوان و مدناپور و چٹگانو جو سابق عطا ہوے ہین واسطے صرف اخراجات فوج عطا کرکے تصدیق اوسکی کرتا ہون—

شرط سوم

مین تصدیق اور استحکام اون حقوق کا کرتا ہون جو بموجب فرمان و اکثر کو اخذ حسب الحکم انگریزونکو بخشے گئے ہین یعنی اپنے دستکات کے ذریعے سے بلا ادا سیطح کے محصول یا حبوب کے تمام قلمرو ہندوستان مین ہر ایک اشیا کی تجارت کرین صرف نمک کی جسپر محصول ڈھائی فیصدی کا اوپر روپیون کے بانٹ بازار ہوگلی کے لیا جائیگا۔

شرط چہارم

مین کمپنی کو نصف شورہ جو ضلع پورنیا مین پیدا ہوتا ہے دیتا ہون اور نصف ہمارے کام آئیگا اور گماشتگان کمپنی اوس نصف کو بنام کلکتہ لیجا ئینگے اور مین کسی دوسرے شخص کو خریداری اوس جنس کی اوس ملک مین نکرنے دونگا—

شرط پنجم

چکلہ سلہٹ مین پانچ برس تک شروع سنہ بنگلہ سے ہمارے فوجدار اور کمپنی کے گماشتے متفق ہوکر چونہ تیار کرا دینگے اور تیاری چونہ مین جو صرف ہوگا نصف نصف ادا کرینگے اور بعد تیاری جس قدر چونہ تیار ہوگا اوسکا نصف کمپنی کو ملیگا اور نصف ہمارے کام آئیگا—

واضح ہو کہ سند چکلہ مہدنا پور واقع اضلاع صوبہ اوڑلیسہ اور سند تھانہ اسلام آباد مع حیثیت چاکلہ متعلق صوبہ بنگالہ بھی حرف بحرف مطابق سند مرقومہ بالا کے ہین —

سند دوم مہر نواب نصیر الملک بالقابہ

بنام داروغہ کارخانہ چونہ ونائب سلہٹ معلوم کرکہ

چونکہ انگریزی کمپنی ایک قلعہ بمقام کلکتہ تیار کرتے ہین اور بباعث نہ ملنے چونہ سنگین کے تعمیر مذکور مین اونکو نہایت دقت ہوتی ہے اس سبب سے حکم ہوتا ہے کہ جسقدر چونہ وہان بنتا ہو اوسکا نصف بنرخ رائج المقام گماشتگان انگریزی کمپنی کو تین سال تک دیا کرو تاکہ توقف تعمیر قلعۂ مذکور مین نہو اور باقی نصف چونہ سرکار مین ارسال کیا کرو اس بارہ مین تاکید جانکر حسب الحکم عمل مین لاو فقط مرقومہ ۴ ربیع الاول سنہ یک مطابق یکم ماہ کاتک سنہ ۱۱۶۷ بنگالہ

نمبر ۲

عہدنامہ وشرائط جو فیمابین گورنر اور کونسل فورٹ ولیم کے منجانب انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کے اور نواب شجاع الملک حسام الدولہ میر محمد جعفر خان بہادر مہابت جنگ کے سنہ ۱۷۶۳ع مین منعقد ہوا —

کمپنی کی مہر کلان	مہر نواب میر محمد جعفر خان بہادر مہابت جنگ بالقابہ

منجانب کمپنی

ہم اقرار کرتے ہین میر محمد جعفر خان بہادر کو دوبارہ صوبہ داری اضلاع بنگالہ وبہار واوڑیسہ میر محمد قاسم خان کو معزول کرکے منصوب کرینگے اور جو اسباب خزانہ جواہرات وغیرہ میر محمد قاسم خان کا ہمارے ہاتھ لگیگا وہ ہم نواب ممدوح کے حوالہ کردینگے —

شرط دہم

تدابیر جنگ یا صلح شاہزادہ سے اور بہم پہونچانا روپیہ کا اور ختم کرنا ان دونون معاملونکا میزان عقل مین سنجیدہ ہوکر جو ضروری متصور ہوگا وہ کیا جائیگا اور اسطرح اوسکی تدبیر باتفاق رائے طرفین سے ہوگی کہ شاہزادہ اس ملک سے ہٹا دیا جائے اور قدم اسمین نرکھنے پائے آیا شاہزادہ سے کے ساتھہ صلح ہویا نہو ہمارا عہدنامہ جو میر محمد قاسم خان بہادر کے ساتہ ہوا ہے وہ بعنایت ایزدی ہم ملحوظ رکھینگے جب تک انگریزی کارخانجات اس ملک مین جاری ہین

مرقومہ ۱۷ ماہ صفر سنہ ۱۱۷۴ ہجری مطابق ۲۷ ماہ ستمبر سنہ ۱۷۶۰ عیسوی

دستخط میر محمد قاسم خان

اسپر تاریخ ۱۸ ماہ صفر سنہ ۱۱۷۴ ہجری مہر ہوئی اور شرائط منظور ہوئین

سند بتائید عہدنامہ بالا

مہر نواب نصیر الملک امتیاز الدولہ نصرت جنگ میر محمد قاسم خان بہادر

بنام جمیع زمینداران و قانونگویان و تعلقداران کاشتکاران مزروعان و سرداران دیہات پرگنہ بردوان وغیرہ زمینداری راجہ تلک چند متعلقہ ضلاع صوبہ بنگالہ معلوم کرین کہ

چونکہ شریر لوگون نے واسطے غارتگری اموال رعایا اور تباہی ملک شاہی کے دست درازی کی ہے اس سبب سے پرگنہ وغیرہ مذکور انگریزی کمپنی کو بابت جزو خرچہ کے اور واسطے ادائے تنخواہ پانصد سواران انگریزی اور دو ہزار پیادگان انگریزی اور آٹھہ ہزار سپاہ کی جو وہ لوگ واسطے حفاظت ملک ملازم رکھینگے عطا ہوئے ہین افسران مذکورہ بالا کو چاہیے کہ بخوشی اور رضامندی اون لوگون کے پاس جنکو انگریزی کمپنی مقرر کرے حاضر ہوکر مالگذاری اپنی ادا کرین اور اونکے احکام کی تمام امور مین تعمیل کرین۔ کارکنان انگریزی یہ ہوگا کہ وہ زمیندارون اور کاشتکاران کو برقرار رکھینگے اور محاصل زمین قسطوار وصول کرینگے اور ماہ بماہ اوسکو جمع کیا کرینگے تاکہ ادائے اخراجات کمپنی اور ادای تنخواہ سپاہیان مذکورۂ بالا ہوا کرے اور وہ سب بخوشی تمام ہر وقت مستعد اور آمادہ بہبودی کار بادشاہ مین سرگرم رہین اکی تعمیل تام ہو۔ مرقومہ ۴ ماہ ربیع الاول سنہ ایک مطابق یکم ماہ کاتک سنہ ۱۱۶۷ بنگلہ

نواب سکے یہ صوبہ دار ہوئے

شرط سوم

فیما بین ہمارے اور میر محمد قاسم خان بہادر کے

اونکے دشمن ہمارے دشمن ہین اور اونکے دوست ہمارے دوست ہین

شرط چہارم

ولایتی افسر اور تلنگان فوج انگریزی مستعد امداد کرنے نواب کے انتظام امور ملک مین رہینگے
اور ہر ایک کار متعلقہ نواب مین حتی الوسع کوشش اور رعایت کرینگے

شرط پنجم

واسطے اخراجات کمپنی اور فوج کے اور نیز واسطے صرف جنگ وغیرہ کے زمین بردوان اور
مہدناپور اور چٹ گانو علحدہ ہو کر دیجائیگی اور سند تحریر ہو کر ملے گی کمپنی ان تینون علاقجات کا
نفع نقصان برداشت کریگی اور ہم کچہ اور سوا اسکے طلب نکرینگے

شرط ششم

نصف چونہ جو مقام سلہٹ مین پیدا ہوتا ہے تین سال تک گماشتگان کمپنی سرکاری لوگون سے
بموجب نرخ مقام مذکور کے خرید کرینگے اور کاشتکاران و ساکنان اضلاع مذکور کا کچہ نقصان نہوگا

شرط ہفتم

تنخواہ سابق جو چڑھی ہوئی ہے بموجب قسط بندی جو رایرایان کے ساتھہ قرار پائی ہی ادا ہوگی
اور جواہرات جو رہن ہین واپس لیے جائنگے

شرط ہشتم

ہم کسی کاشتکار سرکاری کو انگریزی کمپنی کی زمین مین آباد ہونے دینگے اور نہ کاشتکار کمپنی کو
اجازت آباد ہونے کی زمین سرکاری مین دیجائیگی

شرط نہم

ہم کسی متعلق سرکار کو زمین یا کارخانہ کمپنی مین حفاظت نہ دینگے اور نہ حفاظت کسی متعلق کمپنی کو
زمین سرکاری مین دیجائیگی اور جو فراری ہو کر طرفین کے پاس آئیگا وہ حوالہ کر دیا جاویگا

دستخط جان کولو و صاحب

دستخط ولیم بی سمنر صاحب

دستخط ٹی زیڈ ہولویل صاحب

دستخط ڈبلیو منک کوایر صاحب

دستخط ایس ورلسٹ صاحب

دستخط ایس ایل سمتھ صاحب

دستخط کلنک سمتھ صاحب

نمبر ۶

عہدنامہ فیمابین نواب میر محمد قاسم خان اور کمپنی

دو نقول عہدنامجات ایک ہی مضمون کے تحریر ہوئے اور طرفین مین تقسیم ہوے اون مین شرائط مندرجہ ذیل تحریر ہین جو فیمابین میر محمد قاسم خان بہادر اور نواب شمس الدولہ وینسٹارٹ صاحب گورنر اور کونسل کے درباب کاروبار انگریزی کمپنی کے قرار پائین تا مین حیات میر محمد قاسم خان بہادر کے اور قیام کارخانجات انگریزی کمپنی کے اس ملک مین یہ عہدنامہ قائم رہیگا خدا شاہد درمیان ہمارے ہے کہ شرائط مشرحہ ذیل کے خلاف کسیطرح کوئی فریق نکریگا —

شرط اول

نواب میر محمد جعفر خان بہادر اپنے مرتبے پر قائم رہینگے اور تمام کاروبار اونکے نام سے سرانجام پائیگا اور آمدنی یعنی زرنقد معقول اونکے اخراجات کے واسطے دیا جائیگا —

شرط دوم

نیابت صوبہ داری بنگالہ اور عظیم آباد یا بہار اور اوڑیسہ وغیرہ کی منجانب نواب کے میر محمد قاسم خان بہادر کو عطا ہوگی اور اونکو کل اختیار انتظام امور صلاح مذکورہ کا حاصل رہیگا اور بعد وفات

شرط ہشتم

آنیدہ کوئی محصول یا رقم جدید اونسے نہ لیجائیگی بلکہ اوس پیشکش سے بھی وہ بری ہون گے جو صوبہ دار پٹنہ بنظر تجارت شورہ اونسے لیتا تھا کیونکہ یہ انصاف سے بعید ہے کہ ڈائرکٹر اور کونسل مذکور اوس شئے کا محصول آپ دین جسکی وہ تجارت آپ نہین کرتے۔

شرط نہم

اونکے جہاز اور کشتیان دریا مین بلا مزاحمت آمد و رفت کیا کرینگے مگر جو عہد شرط چہارم مین قائم ہوئی ہے اوسکا لحاظ رہیگا اور اونکے نرگاوان و گاڑیان اور قلی اور چپراسی اور قاصد وغیرہ سے بھی اونکے مقامات مقررہ تک بشرطا ونکے پاس ہونے پروانہ دستخطی و مہری کمپنی یا ڈائرکٹر یا کوئی عہدہ دار یا ملازم با اختیار کے کوئی فوجدار یا جاگیر دار یا چوکیدار یا داروغہ یا کوئی اور افسر شاہی کوئی رقم نلیگا۔

شرط دہم

بموجب فرامین شاہی جو ڈچ کمپنی کو حضور شاہنشاہ سے حاصل ہوئے ہین کمپنی مذکور سب اشیا کی تجارت اضلاع بنگالہ و بہار و اوڑیسہ مین بلا مزاحمت کرے گی مگر شورہ ممنوع ہے کیونکہ تجارت شورہ نواب نے صرف انگریزون کے اختیار مین رکھی ہے۔

شرط یازدہم

نواب کے حکم سے اونکے سکہ کا حساب ٹکسال کریم آباد مین ہوا کریگا اور جو زیادہ ہوگا وہ اونکو دیا جایا کریگا اور آیندہ کو اوسکا حساب کتاب ٹکسال مذکور سے بلا مزاحمت یا تکرار کے ہوگا اور جو اصلی آمدنی ہوگی وہ بلا تامل اور کسور کے اونکو ملا کرے گی۔

منمقام فورٹ ولیم بتاریخ ۲۳ ماہ اگست ۱۷۶۰ عیسوی

چونکہ شرائط مذکورۂ بالا کی تصدیق نواب نے اور ڈائرکٹر اور کونسل چنسورا نے کی ہم بھی یعنے گورنر اور کونسل فورٹ ولیم اسے صحیح کرتے ہین۔

منمقام فورٹ ولیم بتاریخ ۲۲ ماہ ستمبر ۱۷۶۰ عیسوی

دستخط ہنری وین سٹارٹ صاحب

شرط سوم

اگر اونھون نے اتواب اپنی زیادہ کرلین ہون یا سامان جنگ زیادہ ضرورت کارخانجات سے مجتمع کیا ہوگا تو وہ بھی اوسیطرح جیسا شرط اول مین بنسبت ولایتی آدمیون کے درج ہے یہان سے روانہ کیا جائیگا —

شرط چہارم

سوائے ایک جہاز یورپ کے دوسرا جہاز مقامات کلپی یا فلتا یا میاپور سے آگے بغیر خاص اجازت نواب کے نلائینگے —

شرط پنجم

امنران کونچ منجانب ڈائرکٹر اور کونسل اب مجدداً منظور اور تصدیق اون شرائط عہدنامہ کی کرتے ہین جو فیما بین انگریزان منجانب نواب اور ڈائرکٹر اور کونسل مذکور بتاریخ ۳ ماہ دسمبر ۱۷۶۹ء کے ہوئے ہین اور خاص کر اوس شرط کا زیادہ لحاظ رہیگا جو درباب تعداد نفری سپاہ قرار پائی ہے یعنی ملک بنگالہ مین اونکی سپاہ کی نفری ایک سو پچیس نفر ولایتی سے زیادہ نہوگا —

شرط ششم

ڈائرکٹر اور کونسل مذکور جب نواب کی مرضی ہوگی ایک اپنا افسر ہمراہ افسر انگریزی کے دیکر اپنی سپاہ اور سامان کا ملاحظہ مقامات چنورا اور دیگر کارخانجات مین کرا دینگے یا جو کوئی اور تدبیر فیما بین گورنر اور کونسل فورٹ ولیم اور ڈائرکٹر اور کونسل چنورا کے قرار پائی جس سے نفری اور سامان مذکور کے موافق عہدنامے کے ہونے کا اطمینان ہو وہ کیا جائیگا تاکہ گورنر اور کونسل فورٹ ولیم جو نواب سے ذمہ دار امنیت ملک کے ہین اطمینان حاصل کرین اور اسی سبب سے نواب اصرار ملاحظہ نکرینگے —

شرط ہفتم

دیوان نواب رای رایان امیدرا ئے منجانب نواب عہد کرتا ہے کہ اگر ڈائرکٹر اور کونسل مذکور شرائط مذکورہ بالا پر قائم رہینگے تو اونکی امداد درباب اونکی حقوق اور آزادی اور استحقاق تجارت مین لکھوا ئے فرمان شاہی کیجائیگی —

مہر ڈچ

دستخط امی ... صاحب

بی ایل ورنٹ صاحب

ایم سنگ صاحب

جی ایل ڈی شلو ہشیون صاحب

ایس ڈی ہوگ صاحب

بی ڈبلو فالک صاحب

مہر کمپنی

دستخط روبرٹ کلایو صاحب

جی ہنفیک ہیم صاحب

ڈبلو ایف فرنک لنڈ صاحب

جی ریڈ ہولول صاحب

ڈبلو میکٹ صاحب

طوس بوڈیم صاحب

ڈبلو بی سمنر صاحب

ڈبلو سیک گوایر صاحب

نمبر ۵

عہدنامہ مابین ڈچ اور نواب کے ہوا بتاریخ ۲۳ ماہ اگست سنہ ۱۷۶۰ عیسوی

عہود اور شرائط جو افسران نامزد کردہ ڈائرکٹر اور کونسل ڈچ ایسٹ انڈیا کمپنی مقام بنگالہ منجانب کمپنی مذکور منظور کیے ہین اور جنکی اجازت نواب جعفر علیخان شجاع الملک بہادر مہابت جنگ نے اونکو دی اور با قرار طرفین منظوری اونکی صاحب پریسیڈنٹ اور کونسل فورٹ ولیم نے بھی کی —

شرط اول

ڈائرکٹر اور کونسل فوراً مقام چنسورا اور دیگر کارخانجات سے تمام ولایتی آدمی جو ایک سو پچیس نفر سے زیادہ ہون روانہ اپنی ولایت کے کرین اور ایک سو پچیس نفر بموجب عہدنامے کے یہان رکھین اور جو لوگ زائد ہون وہ بمقام کلپی یا فلتا تا روانگی ولایت جہازون پر رہین اور جب اونکی روانگی کا موقع ہو فوراً روانہ کیے جاوین —

شرط دوم

اگر اونھون نے کوئی کارخانہ جدید بنایا ہو یا خندق وغیرہ کو زیادہ عریض یا عمیق عہدنامہ نواب سے کیا ہوگا تو وہ سب اصلی حالت پر کردیے جاوینگے —

بمقام کوازہبی بتاریخ ۴ دسمبر ۱۸۵۹ء — بمقام کوازہبی بتاریخ ۲۰ ماہ دسمبر ۱۸۵۹ء

(مہر) دستخط بشیرچ صاحب — (مہر) دستخط رجارڈ بیچر صاحب

(مہر) دستخط کسٹ صاحب — (مہر) دستخط جان کوک صاحب

منظور ہوکر تجویز ہوا کہ جو زبان فرانسیس بعض نقول عہدنامجات مین لکھی گئی ہے اور بعد ازین تعمیل شرائط مذکورہ مین لکھی جاویگی تو اوس سے کوئی دلیل یا اظہار کمال کسی ہیچ کا حاکمان بالادست طرفین کے تسلیم کرین بلکہ اس امر کو رواج حاکمان بالادست پر منحصر رکھین جنکا رواج ہے کہ سوائے زبان فرانسیس کے اور زبانون مین بھی اس قسم کے عہدنامجات اور شرائط تحریر کرتے ہین اور منظور کرتے ہین—

کوئی شرط جو علیحدہ تحریر ہوکر اس عہدنامے مین نتھی ہوگی، وہ ویسی ہی تصور ہوگی جیسی شرائط مندرجہ عہدنامہ ہین—

تصدیق

ہم سب جنکے دستخط پہ نیچے ہین روبروے حاضرین کے اور معرفت افسران طرفین یعنے ایک جانب سے رجارڈ بیچر صاحب اور جان کوک صاحب کونسلی نورث ولیم کے اور دوسری جانب سے جان بشیرچ صاحب اور جان چارلس کسٹ صاحب ممبران پولیٹکل کونسل اور ڈپارٹمنٹ جبعش قلعہ گشا بس کے شرائط مذکورہ بالا کو جو واسطے اس علم مقامات طرفین کے حاکمان بالادست کے قرار پائے ہین منظور کرتے ہین اور ہم منظور اور تصدیق اونکی بنام اور بمنظوری ہمارے طرفین کے حکام ولایت یورپ کے کرتے ہین اور اقرار کرتے ہین کہ شرائط مذکورہ کی تعمیل فوراً اور ایمانداری سے منجانب طرفین اس نظر سے ہوگی کہ جسقدر بدگمانی اور بدانتظامی اب تک واقع ہوئی ہین وہ رفع ہون اور علاوہ اسکے ہم ان شرائط کو مشتہر کرینگے تاکہ جو ہمارے طرفین کے متعلق ہین بھی اوس سے آگاہ ہوکر ہر امر مین لحاظ رکھین تاکہ آیندہ جو کوئی امر مخل دوستی اور وداد کے جو اب طرفین مین قائم اور جاری ہے ہو اوس سے احتراز کرین—

بگواہی اس تحریر کے ہمنے روبروے حاضرین مہر دونون کمپنیون کی اس کاغذ پر لگائی

بمقام ہوگلی تاریخ چہارم ماہ دسمبر ۱۸۵۹ء — بمقام کلکتہ تاریخ ۸ ماہ دسمبر ۱۸۵۹ء

شرط سوم

چونکہ جو کچھ سابق ہوا ہے بطریق جنگ نہین ہوا اسواسطے ہماری فوج اور ملاح قیدیان جنگ تصور نہین کیے جا سکتے اور اسی سبب سے بشرطیہ رہائی اونکی ہونی چاہیے بلکہ وہ لوگ بطور نظر بند چند روز رہے ہیں اب اونکی رہائی باعزت وحرمت ہونی چاہیے —

شرط چہارم

ہم بلا مزاحمت اپنے مقامات مین رہین اور ہماری تجارت اور حقوق اور مراتب وغیرہ مین خلل نہو —

شرط پنجم

تمام آدمی اور مقبوضات اور مقامات اور زمین اور مکانات اور کشتیان کمپنی کی اور اونکے متعلقین کی آزاد تصور کیجائین اور جس حالت مین لی گئی ہین اوسی حالت مین روبروے خاص عہدہ داران طرفین کے واپس کیجائین

شرط ششم

صداقت ان شرائط کی منظوری ڈائرکٹر یا حاکم بالادست طرفین کے بغور اونکے قابل عملدرآمد ہونے کے ہوگی —

شرط ہفتم

آخرکار طرفین شرائط بالا کی تعمیل مین کاربند ہون

جواب شرط سوم

ہم افسران اور سپاہیان فوج کو اپنے قیدی نہین سمجھتے بلکہ قیدیان ناظم اور ہم اوسوقت اونکی رہائی کرادینگے جسوقت گورنمنٹ ہوگلی اپنا عہدنامہ ناظم سے ختم کر لینگے ہان مگر وہ لوگ رہا ہوکر واپس ہونگے جو ہماری نوکری منظور کرینگے یہ خواستگار حفاظت انگریزی کے ہونگے —

جواب شرط چہارم

ہمنے کبھی صاحبان فوج کو اونکے حقوق اور مراتب واجبی مین ہرج نہین ڈالا ہے اور آئندہ بھی ہمارا ارادہ ایسا نہین ہے —

جواب شرط پنجم

تمام کشتیان وغیرہ جو ہمارے قبضے مین ہین اوسوقت فوراً واپس ہونگی جسوقت ہماری درخواستین سب پوری ہونگی یا اطمینان کلی اونکے پورے ہونے کا منجانب ڈائرکٹر اور کونسل ہوگلی کے دیا جاوے گا —

جواب شرط ششم

منظور

جواب شرط ہفتم

اس دفعہ کی ضرورت نہین معلوم ہوتی

درخواست منجانب ڈچ

شرط اول

صاحبان انگریز اپنے دوست نواب کو واپس کرادین اور یا اوسکو فہمایش کرین کہ اپنے مقام پر رہے اور ہمکو کچھ تکلیف نہ دے اور ہمارے شرائط آبادی کو قبول اور منظور اور دستخط نواب سے کرادین کیونکہ وہ حاکم ہے ورنہ اوسیقدر شرائط کو قبول اور منظور کرے جو متعلق اوس سے ہون اور آیندہ اوس سے تعلق رکھینگے —

شرط دوم

آیندہ فیمابین مین کچھ خیال تکالیف وغیرہ گذشتہ کا جو ایام فساد مین واقع ہوے ہین نرہے اور یقین واثق دوستی اور وفاداری کا ہوکر رسم تحریر بذریعہ حاکمان فیمابین جاری ہو اور کچھ خیال دشمنی یا عناد کا طرفین مین کسی حیلے سے باقی نرہے طرفین ایک دوسرے کی رضاجوئی اور بہبودی مین کوشش کرینگے اور صریحاً یا حیلۃً کسی کی مدد نہ کرینگے جو اسمین سے کسی کی تکلیف کا باعث ہوتا ہو —

جواب منجانب انگریز

جواب شرط اول

ہمنے اول ہی ناظم کو بخوبی فہمایش کی ہے اور اب بھی کرینگے تاکہ وہ اپنی فوج یہانسے ہٹالے جب ملازمین ڈچ گورنمنٹ اوسکے احکام کی تعمیل کردین —

شرائط جو فیمابین انگریز اور ڈچ کے قرار پائے ہین وہ شامل عہدنامے کے جو گورنمنٹ ہوگی ناظم کے ساتھ حاکم تصور کرکے کیا جائے ہم سے نہین ہوسکتی —

جواب شرط دوم

اوس درجہ تک یہ منظور ہے کہ جس میں ہماری دوستی ناظم ملک مین رخنہ نہ پڑتا ہو اور اسکا لحاظ اوسوقت تک رہیگا جب تک دوستی فیمابین بادشاہان فریقین کے ملک یورپ مین قائم رہے —

حکام بالادست سے تنقیح کر لیے ہین اور خوب ساغور کر کے ایک مجوز قرار پائی نتیجہ جسکا رفع فساد خشکی و تری بموجب شرائط مندرجہ ذیل سے کے ہوگا

درخواست منجانب انگریزان	جوابات منجانب ڈچ
شرط اول	**جواب شرط اول**
صاحب ڈائرکٹر اور کونسل چنسورا کے صاحب پریسیڈنٹ اور کونسل فورٹ ولیم کو بابت زیادتی سے کے جو حاکمان جہاز ڈچ سی اوپر جھنڈہ انگریزی سے کے ہوئی ہے اور بابت روک دینے جہاز انگریزی کے جنمین سے اکثر اونھون نے عبور دریا کرتے ہوئے گرفتار کر لیے ہین اور اکثر جہازونکو دریامین عبور کرنے نہین دیا اور یہ امر خلاف عہدنامہ اور برعکس دوستی جو فیمابین دونون ولایتون کے جاری ہے واقع ہوا ہے اور بابت اکثر امور بے اعتنائی کے جو جہاز ہای ڈچ سے ظہور مین آئی ہین بوجوہ مناسب راضی کرین	صاحب ڈائرکٹر اور کونسل چنسورا بیان کرتے ہین کہ چونکہ صاحبان موصوفین ہمیشہ راہ آشتی پر ہین اسواسطے جو کچھ زیادتی یا تکرار فیمابین واقع ہوئی ہی اور جو باعث رنجش خاطر دونون ولایتون کے ہوا ہی اوس سے اونکو نہایت رنج ہوا اور جو کچھ زیادتی یا بے اعتنائی جھنڈہ انگریزی کی نسبت ہوئی ہی وہ اونکی بغیر حکم ہوئی ہی اور اوسکا اونکو نہایت رنج و افسوس ہی یہ امور غالب کہ سواران کشتی سے اور اونکی غلط فہمی سی واقع ہوئی ہین اسمین اظہار افسوس اور بیان واقعی ہی امید ہی کہ صاحبان گورنر اور کونسل اب راضی ہوجاینگے
شرط دوم	**جواب شرط دوم**
صاحبان ڈائرکٹر اور کونسل چنسورا کے معاوضہ نقصان کمپنی اور متعلقان کا بابت تمام نقصانی کے جو اونکے حاکمان جہاز سے خواہ اونکے حکم سی یا بغیر اونکے حکم کے ہوئی ہے ادا کرین اور جو ہمارے جہاز یا سائبان یا دیگر اسباب اب اونکے پاس موجود ہو اوسکو فوراً واپس دین	چونکہ جہاز ہای ڈچ کا بھی بہت نقصان ہوا ہی اسواسطے معاوضہ نقصانی اب بحجت زیادہ موجب سختی منظور ہی مگر جو اسباب وغیرہ موجود ہی وہ بخوشی واپس دیا جائیگا صاحبان گورنر اور کونسل اس جواب کو بنظر انصاف ملاحظہ کرین درصورت اونکے اصرار کے ہم اونسے راضی ہین کوشش کرینگے

مقام گوارہٹی مرقوم یکم دسمبر ۱۷۵۹ء

دستخط رچارڈ بیچر جان کوک	دستخط جان لشراج جان ہی گسٹ

بازار سوتا لوتی	محال خالصہ	نقداو زر	۸ روپے ۲ آنہ ۲ گنڈہ
بازار گوبند پور	محال خالصہ	نقداو زر	سالانہ ۱۲ آنہ ۵ گنڈہ ۲ کوڑی
قریہ قیمت ابواب فوجداری شہر کلکتہ وغیرہ		نقداو زر	۳ روپے ۲ آنہ ۱۸ گنڈہ ۱ کوڑی

دستخط خاص بدین مضمون

چونکہ مچلکہ حسب قاعدہ داخل ہوا سند عطا ہو

یہان فرد حقیقت اور مچلکہ منجانب کمپنی لکھے ہین مگر چونکہ وہ بعینہ ویسے ہی ہین جیسے سابق ہمراہ سند زمینداری داخل ہوے ہین لہذا یہان پر دوبارہ لکھنا ضروری متصور نہوا فقط

نمبر ۴

بنام خداے پاک

تمام جنسے یہ تعلق ہے یا جنکو آیندہ اس سے کچھ غرض ہوگی معلوم کرین کہ
عمدۃ العائد اور نہایت قابل ادب صاحب پریسیڈنٹ اور کونسل فورٹ ولیم اور عمدۃ العائد اور نہایت قابل ادب صاحب ڈائرکٹر اور کونسل فورٹ گسٹیوس واقع ممالک ہذا نے بترغیب خواہش دلی بنابر رفع کرنے تمام فساد او ہرج اور نا اتفاقی جو ملک بنگالہ مین واقع ہوئی ہین اور بہ نیت دوبارہ قائم کرنے امن کلی اپنے اپنے علاقجات اور آبادی مین صاحبان مندرجہ ذیل کو اختیار کامل دیکر نامزد کیا کہ مقام گوارپٹی مین کہ مقام اجماع قرار پایا ہے جمع ہون
منجانب عمدۃ العائد اور نہایت قابل ادب پریسیڈنٹ اور کونسل فورٹ ولیم کے
صاحبان رچارڈ بیچر اور جان کوک جو کونسل گورنمنٹ کے ہین
منجانب عمدۃ العائد اور نہایت قابل ادب صاحبان ڈائرکٹر اور کونسل گسٹیوس کے
صاحبان جان ورشرینچ اور جان چارلس کسٹ ممبر پرائیوٹ کونسل کے اور ڈپارٹمنٹ جسٹس کے ہین
ان صاحبان نے تمام مطالب جو اس عہدنامے مین ضرور الاندراج ہونگے بخوبی تکرار باہمی

قریہ قسمت دلیا دانگی جاگیر　موضع بارہ آنہ　تعدادزر　۱۰ اس ۱ گنڈہ ۳ کوڑی

قریہ قسمت انہٹی جاگیر　موضع شش آنہ　تعدادزر　۱۳ اس ۱۲ گنڈہ اکوڑی

قریہ سلدوا جاگیر　موضع سالم　تعدادزر　۱۳ اس ۱۱ گنڈہ

قریہ قسمت سہاری برجی　موضع شش آنہ　تعدادزر　۱۴ اس ۲ گنڈہ

قریہ کیسوپیرا جاگیر　موضع سالم　تعدادزر　۵ گنڈہ

قریہ قسمت سہاری سیرام پور جاگیر　موضع چہار آنہ　تعدادزر　۵ اس ۲ گنڈہ اکوڑی

قسمت موضع دہلنٹ وغیرہ متعلق پرگنۂ پیکان

مع موانع قسمتیہ سب چند موضع ایک بع مواضع خالصہ تعدادزر　۱۴ اس ۲ گنڈہ

قریہ قسمت دہلنٹ　موضع ہشت آنہ　تعدادزر　۱۰ اس ۱۱ گنڈہ اکوڑی

قریہ قسمت سوناوتی　موضع شش آنہ　تعدادزر　۱ اس اگنڈہ اکوڑی

قریہ قسمت گوبند پور　موضع ہشت آنہ　تعدادزر　۳ اس ۱۳ گنڈہ

قریہ قسمت چورنگی　موضع ہشت آنہ　تعدادزر　۱ اس

قریہ قسمت مرزا پور　موضع ہشت آنہ　تعدادزر　۸ اس ۲ گنڈہ اکوڑی

قریہ روکل کوریا　موضع سالم　تعدادزر　۱۲ اس اگنڈہ

قریہ قسمت دکھن بیکیبارا　موضع دو آنہ　تعدادزر　۹ اس ۱۵ گنڈہ

قریہ قسمت دہیادانگی　موضع چہار آنہ　تعدادزر　۱۴ اس ۲ گنڈہ

نمونہ فرد سوال

ملک التجاران انگریزی کمپنی بیان کرتے ہین کہ جو کارخانہ تجارت پرگنہ کلکتہ متصل کنارہ دریاے شور کے واقع ہے اور ہمیشہ اندیشہ دستبرد دشمن اوسمین لگا رہتا ہے اسواسطے اونھون نے ایک تالاب پانی کا کارخانہ مذکور کے گرد بنا رکھا ہے اور ایک خندق چار طرف بفاصلہ گولہ کے بنائی ہے اور مواضع گوبندپور وغیرہ واقع پرگنہ کلکتہ وغیرہ سرکار ست گام وغیرہ متعلق بہشت زمین صوبہ بنگالہ ماتحت خالصہ شریفہ وجاگیر سرکار متعلق اونکے ہے وہ چاہتے ہین کہ ایک سند معافی محاصل کی اونکو عطا ہو اسمین حضور کا کیا حکم ہے

مواضع — محال لیبر بازار

[illegible] [illegible]

آمدنی بموجب فرد دستخطی قانونگویان صوبہ کے

[illegible]
۴ ر ۳ گنڈے ۲ کوڑی

موضع گوبندپور وغیرہ متعلق پرگنہ کلکتہ مواضع قسمتیہ [illegible]

سب ملکر چھ و تین ثلث مواضع ہوتے ہین تعداد زر [illegible] ۱۴ ا ر ۲ گنڈے ۳ کوڑی

قریہ قسمت گوبندپور	موضع ہشت آنہ	تعداد زر	[illegible] ۱۱ ار ۱۶ گنڈے ۲ کوڑی	جاگیر مین ہے
قریہ قسمت مرزاپور	موضع ہشت آنہ	تعداد زر	[illegible] ۱۰ ار ۱۷ گنڈے ۳ کوڑی	
قریہ قسمت گنیش پور واقع [illegible]	موضع ہشت آنہ	تعداد زر	[illegible] ۱۳ ۹ ار گنڈے ۱۲ کوڑی	
قریہ قسمت چورنگی جاگیر	موضع ہشت آنہ	تعداد زر	[illegible] ۸ ر ۲ گنڈے ۲ کوڑی	
قریہ قسمت دہلانہ	موضع ہشت آنہ	تعداد زر	[illegible] ۲ گنڈے ۲ کوڑی	
قریہ قسمت جیلا گولندا	موضع ہشت آنہ	تعداد زر	[illegible] ۲ [illegible] گنڈے	

جمیع متصدیان حال و استقبال و زمینداران و چودہریان و تعلقداران و قانونگویان موضع
گوبندپور وغیرہ متعلق اضلاع پرگنہ کلکتہ واقع بہشت زمین صوبہ بنگالہ معلوم کرین
کہ بلحاظ فرد سوال دستخطی سشان ریاست و انتظام شجاع الملک حسام الدولہ میر محمد جعفر خان
بہادر مہابت جنگ ناظم صوبہ ونیز بلحاظ فرد حقیقت و محلکہ دستخطی مذکور مضمون جسکے اسمین
مفصل درج ہین آمدنی مواضع مذکورۂ بالا کی جو متعلق کارخانجات ملک التجاران انگریزی کمپنی کے
ہین جنکی تعداد آٹھ ہزار آٹھ سو چھبیس روپیہ کسر سے زیادہ ہوتا ہے یکم ماہ ربیع الثانی بموجب خلاصہ
کے معاف اور واگذار ہوئی اس غرض سے کہ وہ اپنے کارخانجات اور لنگرگاہان متعلقہ کی
حفاظت اور استحکام اسکا کرین لہذا متصدیان وغیرہ کو لازم ہے کہ اونسے مواخذہ زر آمدنی مذکور
نکرین اور کسیطرح اور کسی حالت مین اونسے مزاحم نہوکر اونپر زیادتی نکرین تاکید ہے مرقومہ تاریخ بالا

خلاصہ تحریر ہو

بہ حکم دستخطی رائے رایان لکھا ہے

خلاصہ

بلحاظ فرد سوال دستخطی سشان ریاست و انتظام شجاع الملک حسام الدولہ میر محمد جعفر خان
بہادر مہابت جنگ ناظم صوبہ اور فرد حقیقت اور محلکہ دستخطی خان ممدوح مضمون جسکا اسمین مفصل
درج ہے آمدنی مواضع گوبندپور وغیرہ واقع اضلاع پرگنہ کلکتہ وغیرہ متعلق بہشت زمین صوبہ بنگالہ
اور متعلق خالصہ شریفہ اور جاگیر سرکار و متعلق کارخانہ ملک التجاران انگریزی کمپنی کے ہے اور جسکی تعداد
آٹھ ہزار آٹھ سو چھتیس روپیہ کسر سے زیادہ ہے آخر فصل اودیل یعنی شروع فصل خریف سنہ ۱۱۶۴ بنگالہ
بنام ملک التجاران مذکور معاف و واگذار ہوئی

مواضع و محال

معرفت وغیرہ

مواضع ـــــــــ محال

تعداد آمدنی بموجب فرد دستخطی قانونگویان صوبہ کے

دستخط خاص بہ مضمون کہ

سند عطا ہو

مضمون تمسک حاضر ضامنی بتاریخ

مسکہ فلان

اقرار کرتا ہون کہ جو کار زمینداری قسمت پرگنہ کلکتہ وغیرہ سرکار ست گام وغیرہ متعلق بہشت زمین یعنے صوبہ بنگالہ ملک التجاران انگریزی کمپنی کو عطا ہوا ہے مین سرکار مین کمپنی مذکور کا ضامن ہوکر اقرار کرتا ہون اور لکھہ دیتا ہون کہ کمپنی مذکور حاضر رہ کر کار زمینداری سرانجام دینگے اور اگر وہ حاضر نہون تو مین اونکو حاضر کردونگا اور اگر احیاناً حاضر نکر سکون تو مین ذمہ دار اونکے کام کا ہونگا اسواسطے یہ چند کلمے بطریق تمسک حاضر ضامنی لکھدیے کہ وقت پر کام آئے فقط

دستخط ضامن

مضمون اقرارنامہ پیشکش وغیرہ سرکار شاہی

حساب پیشکش وغیرہ موعودہ جو واسطے حاصل کرنے سند زمینداری قسمت پرگنہ کلکتہ وغیرہ سرکار ست گام وغیرہ بنام ہم انگریزی کمپنی کے بابت سنہ ۱۱۶۵ بنگالہ

پیشکش وغیرہ

عہ ما عصہ

پیشکش سرکار	نذرانہ صوبہ داری
ی عہ ما عصہ	صہ ۱۱۱

حق وزیر

سہ

روپیہ زمینداری

جمع ملک

ی عہ ما عصہ

۱۰ ا ۳ گنڈہ ۳ کوڑی

سند ششم بابت معافی مالگذاری شہر کلکتہ وغیرہ بنام

انوربل ایسٹ انڈیا کمپنی بمہر نواب علاء الدولہ میر محمد صادق خان بہادر اسد جنگ دیوان صوبہ بنگالہ

مضمون مچلکہ تاریخ ——— ندارد

ہم انگریزی کمپنی اقرار کرتے ہین کہ چونکہ کار زمینداری قسمت پرگنہ کلکتہ وغیرہ سرکار
ست گام وغیرہ متعلق بہشت زمین یعنی صوبۂ بنگالہ بعوض مبلغ بست ہزار یکصد و یک روپیہ پیشکش
وغیرہ سرکار شاہی ماہ پوس سنہ بنگالہ ۱۱۶۴ ہمکو اس مطلب سے عطا ہوا ہے کہ ہم مطابق رسم و
رواج ملک حسب مناسب کاربند ہون اور کسی وجہ سے اوسکی احتیاط اور لحاظ سے پہلو تہی نکرین
اور کہ وقت مقررہ پر حق سرکار ادا کیا کرین اور ایسی خوش وضعی سے رعایا اور اقوام رذیل سے پیش
آئین کہ پرگنے کی بہبودی اور ترقی ہوا اور کہ ہم دزدان وغیرہ کو اپنے علاقے مین رہنے ندین اور
شارع عام کی ایسی حفاظت کرین کہ مسافر بلا وسواس اور خلش کے آمد و رفت کیا کرین اور اگر خدانخواستہ
کسی شخص کا مال چوری جاے تو ہم مال و مجرم کو پیدا کر کے مال مالک کو دلادین اور مجرم کو سزا کو
پہونچائین اور اگر ہمسے مال و مجرم پیدا نہو تو ہم ذمہ دار مال مسروقہ کے ہون اور ہم نگہبانی اس امر
کی کیا کرینگے کوئی شخص مجرم کسی جرم کا یا شراب خوری کا ہمارے علاقے مین نہوا اور حسب قاعدہ
ہم بعد سال کے استعفا دیا کرین اور حساب زمینداری موافق قاعدے کے سال بسال دفتر خانہ
سرکاری مین دیا کرین اور جو محاصل حضور شاہنشاہ پشت پناہ زمین و زمان سے ممنوع ہین اونکو ہم
طلب نکرین لہذا یہ چند کلمہ بطریق مچلکہ و اقرارنامہ لکھدیے کہ وقت پر کام آئے
فقط

موجب محال

قسمت	درو بست
۱	۱

تعداد جمع
مالگذاری
۲۱۰۱ روپیہ
۱۰ آنہ ۳ گنڈہ ۳ کوڑی

دستخط خاص بدین مضمون کہ
منظور ہوا

تفصیل محالون کی خلاصہ مطابق مین درج ہے

قسمت پرگنہ بیلیا بسنداری سرکار سلیم آباد بنام صاحب نگ بیج اضلاع چکلہ بردوان سے
مشتمل اوپر موضع بہلا و تمام زمین بجانب شرق دریاے گنگ

تقسیم

۱۰ اسر

محال قسمتیہ

تعداد

اعملہ الماالیہ
۱۱ سر ۱۲ گنڈہ ۲ کوڑی

دستخط خاص بدین مضمون کہ

بعد داخل ہونے مچلکہ اور ضامنی کے حسب ضابطہ سند عطا ہو

مضمون فرد حقیقت

بلحاظ فرد سوال دستخطی شان ریاست و انتظام شجاع الملک حسام الدولہ میر محمد جعفر خان بہادر
مہابت جنگ ناظم صوبہ مضمون جسکا اسمین مفصل مندرج ہے کا زمینداری قسمت پرگنہ کلکتہ وغیرہ
سرکار ست گام وغیرہ متعلق ہشت زمین یعنی صوبہ بنگالہ بعوض بست ہزار یکصد و یک روپیہ
پیشکش وغیرہ سرکار شاہی ملک التجاران انگریزی کمپنی کو عطا ہوا اور کمپنی مذکور نے مچلکہ اور
ضامنی داخل کیا اور درخواست واسطے سند کے گذرانی اسمین حضور کا حکم محکم کیا ہے۔

موجب محال

درو بست	قسمت
یک	یک

تعداد روپیہ بموجب فرد دستخطی قانونگو صوبہ کے

۱۰ اسر ۲ گنڈہ ۳ کوڑی

دستخط خاص بدین مضمون

ملاحظہ مین گذری

تعداد انکی بموجب فرد دستخطی قانونگویان صوبہ کے ہی

دستخط بقلم خاص

سندری جاوے

خلاصہ فرد سوال

زمینداری قسمت پرگنہ کلکتہ وغیرہ سرکار ست گام وغیرہ متعلق بہشت زمین یعنی صوبہ بنگالہ ملک التجاران انگریزی کمپنی کو عطا ہوئی کمپنی مذکور کی درخواست یہ ہے کہ رعایا مطمئن ہونگی جب تک اونکو سند عنایت ہوگی اسواسطے اونکی درخواست ہے کہ سند حضور سے مرحمت ہو اور وہ وعدہ کرتے ہین کہ بابت ہزار یکصد و یک روپیہ پیشکش وغیرہ سرکار شاہی گذرانین گے اس بارہ مین کیا حکم حضور ہے

موجب محال

محال درست محال قسمت

تعداد بموجب فرد دستخطی قانونگویان صوبہ کے

[illegible]

تفصیل قسمت پرگنہ کلکتہ وغیرہ سرکار ست گام وغیرہ دستخطی رائے رایان کے ہے بیچ اضلاع جیکلہ ہوگلی کے

محال

محال درست محال قسمت

تعداد روپیہ

[illegible]

قسمت	شرح تقسیم	شرح محال	تعداد روپیہ	سرکار
پرگنہ کلکتہ	۱۶ اسر	قسمتیہ	[illegible]	ستگام
پرگنہ گمرا	۱۶ اسر	ایضاً	[illegible]	ایضاً
پرگنہ خاصپور	۱۶ اسر	درست	[illegible]	//
پرگنہ منل	۱۶ اسر	//	[illegible]	//

[illegible]

تحریر ہین کارزمینداری پرگنات مصرحۂ بالا العوض مبلغ بست ہزار یکصد و یک روپیہ پیشکش وغیرہ کارش
بموجب خلاصہ کے ماہ پوس ۱۱۶۴ بنگالہ ملک التجاران انگریزی کمپنی کو اس مطلب سے عطا ہو
وہ مطابق رسم و رواج ملک حسب بندوبست کاربند ہونگے اور کسی وجہ سے اوسکی احتیاط ا
لحاظ سے پہلوتہی نکرینگے اور کہ وہ وقت مقررہ پر حق سرکار ادا کیا کرینگے اور ایسی خوش خوئی
رعایا اور اقوام رذیل سے پیش آئینگے کہ پرگنے کی بہبودی اور ترقی ہوگی اور کہ وہ دزدان وغیرہ
اس علاقے مین رہنے نہ دینگے اور شارع عام کی ایسی حفاظت کرینگے کہ مسافر بلا وسواس
خلش کے آمد و رفت کیا کرین اور کہ اگر خدانخواستہ کسی شخص کا مال چوری جائیگا تو وہ مال و مجرم کو
کرینگے اور مال مالک کو واپس کرا دینگے اور مجرم کو سزا کو پہونچا دینگے اور اگر اونسے مال و مجرم
پیدا نہوگا تو وہ ذمہ دار مال مسروقہ کے ہونگے اور کہ وہ نگہبانی اس امر کی کرینگے کہ کوئی مجرم کسی
جرم کا یا شراب خوری کا اونکے علاقے مین نہوگا اور حسب قاعدہ وہ بعد سال کے استعفا دینگے
اور کہ حساب زمینداری موافق قاعدے کے سال بسال دفترخانہ سرکاری مین دیا کرینگے اور جو
محاصل حضور شاہنشاہ پشت پناہ زمین و زمان سے ممنوع ہین اونکو وہ طلب نکرینگے۔

اب متصدی وغیرہ پر فرض ہے کہ وہ کمپنی مذکور کو زمیندار ذی حق علاقجات عطیہ کا
تصور کرین اور جو حقوق زمینداری ہوتے ہین وہ اونکے متعلق سمجھین اور اس بارہ مین موافق اسکی
ہدایت تعمیل کرین — محررہ یکم ربیع الثانی سنہ جلوس ۲

اب خلاصہ محولہ تحریر ہذا رقم پذیر ہو

تفصیل خلاصہ

بلحاظ فرد سوال دستخطی شان ریاست و انتظام شجاع الملک حسام الدولہ میر محمد جعفر خان بہادر
مہابت جنگ ناظم صوبہ و فرد حقیقت و محلکہ دستخطی مطابق اوسکے مضمون جنکا مفصل اسمین درج ہے
کار زمینداری قسمت پرگنہ کلکتہ وغیرہ سرکار ست گام متعلق بہشت زمین یعنی صوبہ بنگالہ العوض بست ہزار
یکصد و یک روپیہ پیشکش وغیرہ سرکار شاہی ماہ پوس سنہ بنگالہ ۱۱۶۴ ملک التجاران انگریزی کمپنی کو عطا ہوا

موضع محال

محال در و بست	محال قسمت
۲ع	۲ع

مرقومہ پنجم ربیع الثانی سنہ جلوس ۴ (اسکے مطابق شاید ۲۰ ماہ دسمبر ۱۷۶۰ء ہوگی)

نواب کے دستخط سے لفظ فقط لکھا ہے —

مہاراجہ دولت رام نائب کے دستخط سے لفظ ملاحظہ شد لکھا ہے

مہاراجہ راجہ بلب جنگ بہادر کے دستخط سے یہ الفاظ لکھے ہیں

پنجم ربیع الثانی سنہ جلوس ۴ درج دفتر شاہی شد

راجہ کنجبہاری دیوان بنگالہ کے دستخط سے یہ الفاظ لکھے ہیں

پنجم ربیع الثانی سنہ جلوس ۴ درج کتاب دیوانی شد

پروانہ چہارم دستخطی جعفر علیخان بابت شورہ

اب بوسیلہ اوس کنیل کہ یو صاحب کے تمام زمین شورہ ضلع بہار کی شروع سال بنگالہ ۱۱۶۵ سے انگریزی کمپنی کو بجاے خواجہ محمد وحید کے عطا کی گئی اسواسطے بنام تمہارے نفاذ حکم ہے کہ تم اونکے گماشتون کا دخل تمام زمین شورہ ضلع مذکور پر دیواو اور شورہ سازون کو حکم دو کہ کوئی ایک پیسا بھر شورہ بھی کسی اور شخص کے ہاتھ فروخت نکرین اور تم کمپنی مذکور سے نذرانہ مقررہ کا روپیہ بابت زمین مذکور کے وصول کرو

بتاریخ دوم جمادی الاول سنہ ۴ جلوس در دفتر دیوانی ثبت شد

بتاریخ ... ربیع الثانی سنہ ۴ در دفتر ... ثبت شد

منظور

سند پنجم بابت زمینداری زمین ضلع … ایسٹ انڈیا کمپنی عنایت مہر نواب امیر الدولہ میر محمد صادق خان بہادر اسد جنگ دیوان صوبہ بنگالہ المعروف بہ نواب میرن

بنام متصدیان حال و استقبال و چودھریان و قانونگویان و ساکنان و مزارعین قسمت پرگنہ انگکت وغیرہ سرکار ست گام و غیرہ متعلق بہشت زمین یعنی صوبہ بنگالہ معلوم کرو

کہ باعث فرد سوال دستخطی شان ریاست و احتشام شجاع الملک حسام الدولہ میر محمد جعفر خان بہادر مہابت جنگ ناظم صوبہ مذکورہ و فی الحقیقت بموجب دستخطی مطابق اوسکے مضمون کے جنگی امین منفصل

پروانہ سوم بابت عطایات زمین

۱۱۷۰
عالمگیر شاہنشاہ غازی
فدوی
میر محمد جعفر علیخان بہادر شجاع الملک
حسام الدولہ مہابت جنگ سنہ جلوس ۳

زمینداران چودھریان تعلقداران مقدمان رعایا متوطنان چکلہ ہوگلی و دیگر مقامات بنگالہ بہشت زمین معلوم کرو کہ زمینداری چودھرایت اور تعلقداری مقامات مندرجۂ فہرست ذیل کے بموجب عہدنامے کے مشہور اور نامی گرامی انگریزی کمپنی کو کہ شان اور رونق تجارت کی اونسے ہے عطا ہوئی کمپنی مذکور اسکا لحاظ رکھے گی کہ موجب رسم اور رواج ملک کے حکمرانی کرین اور اونسے کسی درجہ بھی انحراف نکرین اور بہبودی رعایا مدنظر رہے تمپر فرض ہے کہ تم وجہ نالش کی رعایاے کمپنی کو ندو اور وہ ایسی رعایت سے حکومت کرینگے کہ ہر روزہ ترقی کاشتکاری کی ہوگی اور تمام بدنظمی رفع ہوگی اور شراب خواری اور دیگر کردار زشت موقوف ہونگے اور محاصل شاہی بروقت سرکار مین پہونچے گا اور انسے مقامات جو بجانب مغرب کلکتہ کے آنزوے دریاے گنگ واقع ہین وہ کمپنی سے علاقہ نہین رکھتے تمکو معلوم ہوا اسے زمینداران وغیرہ کہ تم ماتحت کمپنی کے ہوا اور جسطرح وہ تم سے پیش آئین خواہ بطور نیک یا بد تمکو اوس موجب رہنا ہوگا یہ ہمارا حکم محکم ہے

نوع محال

اکبرپور پرگنہ نگرا	پرگنہ دکھن ساگر
پرگنہ خاصپور	حصہ پرگنہ کلکت
پرگنہ مدنمل	حصہ پرگنہ بیکان
پرگنہ اختیارپور	حصہ پرگنہ مین پور
پرگنہ برجتی	حصہ پرگنہ امیرآباد
پرگنہ عظیم آباد	حصہ پرگنہ محمد امین پور
پرگنہ مدا گوچا	ملنگ محال
پرگنہ پچاکلو	پرگنہ ہتیاگڈھ
حصہ پرگنہ شاہ پور	پرگنہ میدا
شاہ نگر	حصہ پرگنہ اکبرپور
حصہ پرگنہ گڈہ	حصہ پرگنہ بلیانی
پرگنہ گاری جری	حصہ پرگنہ بنداری

پرگنات سے طلب نکرو۔ اگر انگریزی کمپنی کسی مقام پر اضلاع بنگالہ و بہار و اوڑیسہ مین سوائے کارخانجات قدیم کے کوئی نیا کارخانہ بنایا چاہے تو تم اونکو چالیس بیگہ زمین دو اگر کوئی جہاز انگریزی بباعث سختی ہوا کے طوفانی ہو جاوے یا شکستہ ہو جاوے تو جہان تک ممکن ہو تم مدد کر کے اسباب اور سواران جہاز کو بچاؤ۔ اور اسباب اونکا نکلوا کر اون کو دلا دو اور جو محصول وغیرہ محصول جو حضور بادشاہ سے منع ہو گیا ہے طلب نکرو۔

ایک ٹکسال مقام کلکتہ مین مقرر ہوئی ہے اوسمین جو مہر یا روپیہ سکہ بنے گا اور برابر وزن اور عیار مرشد آبادی روپیہ اور مہر کے ہوگا وہ خزانہ شاہی مین جائز ہوگا جو کچھ یہ تحریر ہوا ہے اسکی تعمیل کرو اور بموجب ہمارے لکھے کے کاربند ہو اور ہر سال سند جدید طلب نکرو فقط

محررہ ۲۰ ماہ شوال سنہ ۲ جلوس مطابق ۱۵ ماہ جولائی ۱۷۶۰ء

پروانہ دوم بدستخطی جعفر علیخان بابت اجازت ٹکسال

بنام اہلکاران تو دیل شجاعت و بہتور دستگاہ سپہ سالاران و ملک التجاران انگریزی کمپنی ہمیشہ بحمایت شاہنشاہی باشند

ایک ٹکسال مقام کلکتہ مین مقرر ہوئی ہے تم اوس مین نقرہ اور طلا کے روپیہ اور مہر بناؤ جنکا وزن اور عیار برابر سکہ مرشد آباد کے ہوگا اور تمام سکہ جات اوسمین منقش ہونگے یہ سب روپیہ اور مہر اضلاع بنگالہ و بہار و اوڑیسہ مین چلتی رہینگے اور خزانے مین جائز تصور کیے جاوینگے اور کسور وغیرہ سے محفوظ رہینگے۔

مہر دوی عالمگیر بادشاہ غازی شجاع الملک حسام الدولہ میر محمد جعفر خان بہادر مہابت جنگ بتاریخ ۱۱ شہر ذیقعدہ سنہ ۲ جلوس

اسناد و پروانجات بتائید عہدنامہ بالا

اول سند عام مہر جعفر علیخان

بنام جمیع حاکمان و متصدیان حال و استقبال و جمیع ناظمان و فوجداران و زمینداران و چودہریان و قانونگویان وغیرہ ملازمین سرکار مقیمہ اضلاع بنگالہ و بہار و اوڑیسہ معلوم کرو کہ بموجب فرمان اور حسب الحکم شاہی کے انگریزی کمپنی تمام قسم کے محصول اور محاصل سے مستثنا ہوئی ہے اسواسطے ہم بھی ارشاد کرتے ہین —

کہ جو کچھ اسباب تجارت کمپنی کے گماشتے اپنے کارخانجات یا دیگر مقامات سے لائین یا وہان لیجاوین خواہ براہ تری یا خشکی اور اونکے پاس دستک کسی اونکے مالک کارخانہ کی ہو تم اونسے کچھ طلب نکرو اور نہ اونسے کچھ اوس اسباب کے عوض بنام بخشانہ محصول لو معلوم کرو کہ اونکو کل اختیار خرید و فروخت کا ہے تم اونکو مانع یا مزاحم ہونا نسکو نہین چاہیے کہ اونسے ستی یا منکاہان یا کوئی اور محصول جو زمیندارون سے لیا جاتا ہے کمپنی کے گماشتون سے طلب کرو کمپنی کے گماشتے خود بلا مداخلت دلال لوگون کی خرید و فروخت کرینگے اور اگر اونکی مرضی ہوگی تو دلالون کو دخل دینگے تمکو لازم ہے کہ اونکی اعانت خرید و فروخت مین کرو جہان وہ خرید و فروخت کرین جو کوئی ان احکام کے خلاف کرے کا اوسکی سزادہی کا اختیار انگریزون کو ہے اگر کچھ اسباب کمپنی کا چوری جائیگا تمکو برامد کرنا ہوگا یا اوسکی قیمت ادا کرنی ہوگی اگر کسی سوداگر یا کسی اور شخص کے ذمے واجبی روپیہ کمپنی کا ہوگا تمکو لازم ہے کہ روپیہ مذکور تم کمپنی کے گماشتون کو اونسے دلوادو تمکو نچاہیے کہ تم اونکی کشتیون کو بحیلہ وصول کرنے کاٹ بارہ یا دیگر محاصل کشتی اور یہ بھی معلوم کرو کہ کشتیان کمپنی کی ذاتی ہون یا اوسکے گماشتون نے بکرایہ لی ہون کسی پر محصول نہ لیا جائیگا اگر کسی سند کی نقل مہر قاضی کمپنی کے پاس ہو تو تم اوسکو معتبر سمجھو اور اصل سند اونسے طلب نکرو اگر کوئی قرضدار کمپنی کا روپوش یا فرار ہوجائے تو تم اوسکو اپنے پاس پناہ ندو اور نہ اونکو عوض عذرات پیش کرو بلکہ اونکو گرفتار کرکے سپرد کمپنی کے گماشتون کے کرو و فوجداری کا خرچ وغیرہ مصارف فوجداران جسکی ممانعت حضور بادشاہ سے ہے تم انگریزون سے یا اونکے گماشتون سے

شرط نہم

یہ کہ تمام زمین جو بجانب جنوب کلکتہ تا بمقام کلپی واقع ہے زمینداری انگریزی کمپنی کی مین
تیار کی جائیگی اور تمام عمال اوس مقام کے زیر حکم اونکے تصور ہونگے اور محاصل اوسکا
بمثل دیگر زمینداران کمپنی ادا کیا کرینگے۔

شرط دہم

یہ کہ جب کبھی ہم انگریزی مدد طلب کرینگے تو ہم اونکے مصارف خور و پوش کے متحمل ہونگے۔

شرط یازدہم

یہ کہ ہم کوئی قلعہ جدید نیچے ہوگلی کے متصل دریاے گنگ تعمیر نہ کرینگے۔

شرط دوازدہم

یہ کہ جب مین حکومت ان تینون اضلاع پر مامور ہونگا تو مبلغان مذکورۂ بالا بلا عذر اور ایمانداری
کے ساتھہ ادا کرونگا۔ مرقومہ ۱۵ ماہ رمضان سنہ جلوس

شرط مستزاد

شرط سیزدہم

یہ کہ بشرطیکہ میر جعفر خان بہادر تصدیق شرائط مذکورۂ بالا کی کرین اور قول و قسم سے
تمام شرائط کے جو ہم منجانب آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی کے قرار دیتے ہین پابندی
منظور کرین تو ہم از روے انجیل اور روبروے خدا کے وعدہ کرتے ہین کہ ہم میر جعفر خان
بہادر کی مدد بہمہ تمام فوج سے درباب حاصل کرنے صوبہ داری اضلاع بنگالہ و بہار و اوڑیسہ
کے کرینگے اور یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ اوسکے دشمنون کے مقابلے مین بھی بشرط استدعا
ہم اوسکی مدد کرینگے اگر وہ بنگام خطاب پانے نوابی کے تمام شرائط مذکورۂ بالا پورا کرین۔
یہ شرط کمپنی کے کاغذ مین نہین پائی مگر بصفحہ ۱۲ اپنڈکس کتاب تاریخ مینیل مین درج ہے
اور چونکہ کوئی وجہ شبہ کی نسبت صداقت اوسکے پائی نہین جاتی لہذا یہ شرط بھی اوس
عہدنامہ نواب میر جعفر کے درج کی گئی۔

شرط سوم

یہ کہ تمام اسباب اور کارخانجات فرانس والون سے کے جو اضلاع بنگالہ کہ بہشت آدم ہے اور بہار اور اوڑیسہ مین واقع ہین سب قبضہ انگریزان مین رہینگے اور ہم ہرگز اونکو ان تینون اضلاع مین قیام کرنے کی اجازت نہ دینگے —

شرط چہارم

یہ کہ بلحاظ نقصان جو انگریزی کمپنی کو بباعث نواب کے لے لینے اور لوٹنے کلکتہ کے عائد ہوا ہے اور جو فوج کے رکھنے سے اونکا خرچ ہوا ہے ہم اونکو ایک کرور روپیہ دینگے —

شرط پنجم

یہ کہ بالعوض اسباب انگریزان مقیم کلکتہ جو لُٹ گیا ہے ہم اقرار کرتے ہین کہ پچاس لاکھ روپیہ اونکو دینگے —

شرط ششم

یہ کہ بالعوض اسباب ہندو ومسلمان اور دیگر رعایا ساکنان کلکتہ کا غارت ہو گیا ہے بیس لاکھ روپیہ دیا جائیگا —

شرط ہفتم

یہ کہ بالعوض اسباب جو ارمنی لوگ ساکنان کلکتہ کا غارت ہوا ہے ہم اقرار کرتے ہین کہ سات لاکھ روپیہ دینگے اور تقسیم اس کل روپیہ کی جو بنا فرداً فرداً اقوام انگریز اور ہندوا اور مسلمان وغیرہ دیا جائیگا منحصر اوپر اڈمیرل اور کرنیل کلایو صاحب ثابت جنگ بہادر کی رائے پر اور کونسل کی رائے پر رہے گی وہ جسکو مناسب تصور کرینگے روپیہ دینگے —

شرط ہشتم

یہ کہ درمیان خندق کے جو گرد حدود کلکتہ کے واقع ہے اکثر قطعات زمین زمینداران کے ہین علاوہ انکے ہم انگریزی کمپنی کو چھہ سو گز زمین باہر خندق مذکور کے عطا کرینگے —

مطابق ۱۷ جمادی الاول کے تحریر ہوا۔

مین کرنیل کلایو ثابت جنگ بہادر سپہ سالار فوج انگریزی مقیم بنگالہ قسمیہ بیان کرتا ہون بحضور خدا و حضرت مسیح کہ فیما بین نواب سراج الدولہ اور انگریزون کے صلح ہے انگریز مطابق شرائط عہدنامے کے جو نواب صاحب کے ساتھ کیا گیا ہے کاربند ہونگے اور جب تک نواب صاحب اپنی شرائط کے مطابق کام کرینگے اوس وقت تک انگریز اونکے دشمن کو اپنا دشمن تصور کرینگے اور جب کبھی طلب مدد کرینگے تو ہر قسم کی مدد جو حیطہ اختیار مین ہوگی دیجاے گی۔

نمبر ۳

عہدنامہ جو جعفر علیخان کے ساتھ ہوا

مین خدا اور رسول کی قسم پر کہتا ہون کہ مین جب تک زندہ ہون اس عہدنامے کے مطابق کام کرونگا۔ یہ الفاظ جعفر خان کے خاص دستخط سے ہین۔

میر محمد جعفر خان بہادر غلام عالمگیر بادشاہ

عہدنامہ جو ایڈمیرل اور کرنیل کلایو صاحب ثابت جنگ بہادر اور گورنر ڈریک صاحب اور مسٹر واٹس صاحب کے ساتھ ہوا۔

شرط اول

یہ کہ جو شرائط ہنگام صلح ساتھ نواب سراج الدولہ منصور الملک شاہ قلیخان بہادر ہیبت جنگ کے قرار پاتے ہین اون شرائط کے مطابق مین اقرار کرتا ہون کہ کاربند ہونگا۔

شرط دوم

یہ کہ دشمن انگریزون کے میرے بھی دشمن ہین خواہ ہندوستانی ہون اور خواہ یورپ والے۔

اونسے ایک حبہ نہ لین اور کسیطرح اونکے گماشتگان اور ملازمین کو تنگ اور دق نکرین اور حسب الحکم کے عمل مین لائین —

دستک بمہر نواب سراج الدولہ بہادر مرقومہ ۱۷ جمادی الثانی مطابق ۹ ماہ مارچ ۱۷۵۷ء ۳ سنہ جلوس

بنام جمیع فوجداران و زمینداران و چوکیداران و سرراہ کاران راستہ اضلاع بنگالہ و بہار و اوڑیسہ آنکہ —

تمام اسباب انگریزی کمپنی کا جو بموجب فرمان شاہی بحفاظت دستک کمپنی مہر کے خشکی اور تری کی راہ سے اضلاع مذکورہ بالا مین آمد و رفت رکھتا تھا ہم اسوقت سے مثل سابق اونکی نسبت حکم معافی محصول دیتے ہین اور اونکے حقوق سابق کو منظور کرتے ہین جو اسباب بحفاظت دستک انگریزی جاتا آتا ہو مثل سابق اوسکو گذر کرنے دو اور اوس سے مزاحم نہو اور نہ محصول کاٹ بارہ یا اور کوئی محصول جو بموجب فرمان شاہی نسبت اونکے ممنوع ہے اونسے وصول کرو اور نہ ایک حبہ بھی اونسے لو اور نہ اونکے ملازمین کو تنگ کرو اس بارہ مین تاکید جانکر حسب الحکم عمل مین لاؤ —

پروانہ نواب سراج الدولہ بنام آنریبل کمپنی در تعمیر دارالضرب مقام کلکتہ

یکم ماہ شعبان سے چار آفتاب کا سکہ جاری ہوا ہے اور تمام ٹکسالون مین یہ چار آفتاب کا سکہ ڈھالا جاتا ہے خبردار ہو اور ایک دارالضرب مقام کلکتہ بنام علی نگر تعمیر کرو اور جو نقرہ اور طلا تمھارے قوم کے لوگ لاتے ہین اوسکی مہر اور روپیہ وہان ڈھالو مگر وزن اوسکا مطابق وزن مہر اور روپیہ دارالضرب مرشد آباد کے ہو بنام علی نگر یعنی کلکتہ تم اپنا روپیہ ڈھالو گے اور وہ بالعوض محصول زمین وغیرہ لیا جائیگا اور کوئی شخص اوسپر بٹہ نہ لگائے گا اور نہ بٹہ طلب کرے گا صرف خیال رہے کہ دوسری قوم کے طلا اور نقرہ کا سکہ تم یہان نہ ڈھالو گے

نمبر ۲

اقرارنامہ جو فیمابین کرنیل کلایو صاحب اور نواب صاحب کے بتاریخ ۱۲ ماہ فروری ۱۷۵۷ء

تعلقدار یا زمیندار اور فوجدار اور ڈاکو کو پناہ نہ دینگے اور کہ ہم کبھی خلاف شرائط مقبولۂ نواب صاحب نکرینگے اور کہ ہم اپنا کاروبار مثل سابق جاری رکھینگے اور کبھی کسی نہج سے شرائط مذاکورہ سے انحراف نکرینگے۔

پروانہ و دستک بتائید شرائط بالا

پروانہ و دستک مجریہ سراج الدولہ مرقومہ ۹ ماہ رجب

انگریزی کمپنی کے اسباب کی آمدورفت خشکی اور تری سے اضلاع بنگالہ و بہار و اوڑیسہ مین بحفاظت دستک و مہر کمپنی مذکور بمضموئے فرمان شاہی ہے اور بمضمون فرمان ہم بھی منظور کرتے ہین خبردار کسی حیلے سے اونکے اسباب کی آمدورفت مین چوکیات سے مزاحمت نہو اور بمضموئے فرمان اونسے محصول کاٹ بارہ و مختصور وغیرہ نلیا جاوے اونکو اسباب لانے لیجانے اور اونکے آدمیون سے ایک حبہ نلو اور انگریزی کمپنی کے گماشتون سے کسی نہج پر مزاحم نہو بلکہ نگران رہو کہ اونکے کاروبار مین کسیطرح کا ہرج تمھارے علاقجات مین واقع نہونے پاوے۔

پندرہ قطعہ پروانجات قسم محررہ بالا ایک ہی تاریخ مین بمہر نواب سراج الدولہ بنام راہگذران و زمینداران جاری ہوئے۔

کاٹ بارہ محصول کشتی کو کہتے ہین۔

پروانہ بمہر نواب منصور الملک سراج الدولہ بہادر ہیبت جنگ مرقومہ ۹ ماہ رجب مطابق ۳۱ ماہ تاریخ ۱۱۷۰ سنہ جلوس

تمام اسباب انگریزی کمپنی کا جو بمضموئے فرمان شاہی بحفاظت دستک کمپنی مذکور خشکی اور تری کی راہ سے اضلاع بنگالہ و بہار و اوڑیسہ مین آمدورفت رکھتا تھا ہم اسوقت سے بلا ادائے محصول و بحقوق عطیہ مثل سابق اسباب مذکور کی آمدورفت منظور کرتے ہین اور مطابق اوسکے حکم دیتے ہین کہ اب ضرورت اسکی ہے کہ بنام اہلکاران سرکاری مقامات ڈھاکہ و چٹگانو و جگدیہ و اکبر نگر و ساہٹ و رنگامتی و چتیپری و مرشد آباد و پورنیا اصدار حکم ہو کہ وہ اپنے اپنے علاقے سے اسباب مذکور کو بلا مزاحمت و طلبی کاٹ بارہ یعنی محصول کشتی و دیگر حبوب جو سرکار شاہی سے انکی نسبت ممنوع ہین گذر کرنے دین اور

درخواست ششم

کہ یہ سب درخواستین بعبارت مستحکم بتصدیق کی جاوین بحضوری خدا اور اوسکے رسول کے اور انپر دستخط اور مہر نواب کی اور اوسکے چند جلیل القدر اہلکارون کی ہو —

درخواست ہفتم

اور اڈمیرل چارلس واٹسن اور کرنیل کلایو منجانب قوم انگریزان اور کمپنی انگریزان وعدہ کرتے ہین کہ اس تاریخ سے تمام نزاع اونکا ملک بنگالہ سے موقوف ہوا اور انگریز ہمیشہ آشتی اور دوستی سے ساتھہ نواب کے پیش آئینگے اوسوقت تک کہ جب تک شرائط مرقومہ بالا کی تعمیل ہوتی رہے گی اور کوئی خلاف اوسکے نہوگا —

اعزۃ الملک
مراد الدولہ نوازش علیخان بہادر تہور جنگ
غلام عالمگیر بادشاہ منصور

میر جعفر خان بہادر	راجہ دولبرام بہادر
غلام	غلام
عالمگیر بادشاہ منصور	عالمگیر بادشاہ منصور

اقرار نامہ منجانب کمپنی بدستخط گورنر اور کمیٹی مرقومہ ۹ ماہ فروری ۱۷۵۷ء مطابق ۹ جمادی الاول ۱۱۷۰ھ

ہم ایسٹ انڈیا کمپنی روبروے نواب منصور الملک سراج الدولہ شاہ قلیخان بہادر ہیبت جنگ ناظم بنگالہ وبہار واوڑیسہ بدستخط ومہر کونسل اور باقرار واثق اور قول راسخ بیان کرتے ہین کہ کاروبار کارخانجات کمپنی درمیان علاقہ زیر حکم نواب ممدوح بطریق سابق جاری رہے گا اور کہ ہم ہرگز کسی شخص پر بلاوجہ سختی اور تشدد نکرینگے اور کہ ہم ہرگز کسی شخص کو جسکے ذمے کچہ مطالبہ سرکار کا ہوگا اور کسی

عطا ہوئی ہین نہوا ور فرمان اور حسب حکم کے تعمیل قرار واقعی ہو —

کہ جو دیہات بموجب احکام فرمان کے کمپنی کو عطا ہوے ہین مگر اب تک صوبہ دارون نے نہین دیے ہین اب دیے جائین اور کوئی کسیطرح کی روک ٹوک زمینداران پر نرہے —

منظور ہے

درخواست دوم

کہ تمام اجناس کمپنی انگریزان کا یا جسپر اونکی دستک ہو خشکی اور تری سے مقامات بنگالہ و بہار و اوڑیسہ مین بغیر دینے محصول یا کسیطرحکے جبوب کے گذر کیا کرین اور کوئی زمیندار یا چوکیدار یا گذربان وغیرہ اس امر مین اوس سے مزاحم نہو —

منظور ہے

درخواست سوم

کہ کمپنی کو سب کارخانجات مقامات کلکتہ و قاسم بازار و ڈھاکہ وغیرہ جو اونسے لے لیے گئے ہین مسترد ہون —

کہ تمام مال و اسباب جو کمپنی کا یا اونکے کارخانہ دارون کا اور ملازمین کا اکثر مقامات اور راورنگ سے لیا گیا ہے جیسی حالت مین لیا گیا ہے اوسی حالت مین واپس ہوا ور کہ جو مال اونکا تلف ہوگیا ہو یا خراب ہوگیا ہو اوسکا معاوضہ روپیہ سے دیا جاسے اور یہ روپیہ بموجب بتجویز منصفانہ نواب کے دیا جاسے —

درخواست چہارم

کہ کمپنی کو اختیار رہے کہ مقام کلکتہ کو ایسا مستحکم بنا مین جس سے اونکو اپنی حفاظت کا اطمینان ہو اور اسمین مزاحمت یا روک ٹوک نہو —

منظور ہے

درخواست پنجم

کہ مقام علی نگر کلکتہ مین اوسی طرح روپیہ بنایا جاسے جیسا مرشدآباد مین بنتا ہے اور کہ یہ روپیہ ہموزن اور ویسا ہی اچھا رہے جیسا مرشدآباد مین بنتا ہے اور اس روپیہ پر بٹہ نہ لگےگا —

منظور ہے

کمپنی کو دیے فرمان نمبر ۱ کی روسے یہ خدمت کمپنی کو ملی اور کمپنی نے وعدہ کرلیا کہ چھبیس لاکھ روپیہ سالیانہ نواب بلا عذر ادا کیا کریگا اور نواب سے وعدہ کیا کہ واسطے مصارف نظامت کے ترپن لاکھ چھیاسی ہزار ایک سو اکتیس روپیہ اوسکو مجرا ملا کریگا۔

نجم الدولہ بتاریخ ۸ ماہ مئی ۱۷۶۶ء مرگیا اور اوسکا برادر خرد سیف الدولہ بعمر شانزدہ سالگی جانشین اوسکا ہوا اس سے ایک عہدنامہ نمبر ۱۱ قرار پایا اس عہدنامے سے اوس نے ثبات اور تصدیق عہدنامجات سابق کی کی اور کمپنی نے وعدہ کیا کہ وہ اوسکی مدد درباب نظامت ملک کے کرینگے اکتالیس لاکھ چھیاسی ہزار ایک سو اکتیس روپیہ سالیانہ بطور مدد خرچ اوسکو مجرا ملیگا۔

بیچ ۱۷۷۰ء کے سیف الدولہ مرگیا اور برادر اوسکا مبارک الدولہ نامے بجای اوسکے جانشین ہوا اوراس سے بھی عہدنامہ نمبر ۱۲ قرار پایا جسکی روسے مدد خرچ سالیانہ اکتیس لاکھ اکاسی ہزار نو سو اکانوے قرار پایا یہ آخر عہدنامہ نواب کے ساتھ ہوا اب صوبہ داری صرف نام کی رہگئی اور کل اختیار کاروبار کا تعلق کمپنی سے ہوگیا بیچ ۱۷۷۲ء کے مدد خرچ سولہ لاکھ روپیہ رہگیا اور یہ اب تک جاری ہے۔

بعجوائے عہدنامہ منعقدہ تاریخ ۲۲ فروری ۱۸۴۵ء نمبر ۱۳ فیمابین ڈنمارک اور انگریزان کے سرکار گورنمنٹ انگریزی نے مقام سیرام پور کا قبضہ حاصل کیا۔

عہدنامہ نمبر ۱

عہدنامہ اور اقرارنامہ جو ۱۷۵۷ء مین ساتھ سراج الدولہ کے قرار پایا

منصور الملک
سراج الدولہ شاہ قلیخان بہادر
ہیبت جنگ
غلام عالمگیر بادشاہ منصور

دستخط و مہر نواب

تفصیل مدات درخواست

درخواست اول

کہ کمپنی کی مزاحمت درباب اول حقوق کے جو بموجب فرمان اور حسب الحکم کے

تصدیق گورنران کونسل کلکتہ نے کی —

میر جعفر نے بحیال ادا کرنے روپیہ موعودہ کے زیادہ ستانی شروع کی اور مصاحبین نالائق کی صحبت میں آگیا اب مناسب متصور ہوا کہ اوسکو خارج کر کے اوسکے داماد میر قاسم علیخان کو بجاے اوسکے حاکم مقرر کرین میر قاسم علی مذکور سے بتاریخ ۲۷ ستمبر سنہ ۱۷۶۰ء عہدنامہ نمبر ۶ قرار پایا اور اوس عہدنامے کی رو سے مقامات بردوان اور مدناپور اور چٹاگانو قبضہ انگریزان مین آئے —

اب میر قاسم اور انگریزون مین تکرار ازحد اس امر پر ہوئی کہ کمپنی کے ملازم کیون تجارت بلا اداے محصول سرکاری کرتے ہین اور شدہ شدہ یہ تکرار جنگ تک پہونچی آخرکار بتاریخ ۱۰ ماہ جولائی سنہ ۱۷۶۳ء ایک صلحنامہ نمبر ۷ قرار پایا میر قاسم شکستہاے متواتر کھا کر اور انگریزان مقیدین کو قتل کر کے خود ملک اودہ کو فرار ہوگیا اور وہان سے دہلی کو گیا اور سنہ ۱۷۷۷ء مین مثل غربا فوت ہوا یعنے وہان کوئی کارنمایان اوس سے نہین ہوا اور اوسکی فوتیدگی مشہور نہوئی —

بیچ سنہ ۱۷۶۳ء کے میر جعفر نے اقرارنامہ نمبر ۸ تحریر کیا اور وعدہ کیا کہ سواے مبلغان موعودہ سابق پانچ لاکھ روپیہ ماہواری انگریزون کو اوسوقت تک دیگا جب تک لڑائی وزیر اودہ سے جاری رہیگی —

میر جعفر ماہ جنوری سنہ ۱۷۶۵ء فوت ہوا اور اوسکا ولد نجم الدولہ جانشین اوسکا ہوا نجم الدولہ سے عہدنامہ نمبر ۹ قرار پایا اوسکی رو سے کمپنی نے تمام ملک کی حفاظت اپنے ذمے کر لی اور نواب نے ایک یہ بھی شرط کی کہ وہ بصلاح گورنر اور کونسل کے ایک نائب واسطے ارجاع کاروبار ملک کے مقرر کریگا اور اوسکی بدلی بغیر منظوری کونسل کی نہوگی —

بیچ سنہ ۱۷۶۴ء کے شجاع الدولہ وزیر ملک اودہ نے بحیلہ مدد قاسم علیخان مقام بہار پر حملہ کیا مگر شکست فاش پائی اور آخرکار آپ کو سپرد انگریزان کر دیا تمام ملک اوسکا سواے مقامات الہ آباد اور کوراہ اوسکو واپس دیا گیا اور یہ دونون مقام شاہنشاہ دہلی کو دیے اور شاہنشاہ نے بالعوض اس خدمت کے دیوانی مقامات بنگالہ اور بہار اور اوڑیسہ کے

ملک شرقی کا کیا اور چالیس ہزار فوج جمع کرکے مقام پٹنہ کا محاصرہ کیا۔
میر جعفر شاہزادہ کی فوج کشی سے نہایت ہراسان ہوا اور کلایو صاحب کو اپنی مدد کو طلب کیا کلایو صاحب جسقدر فوج بہم ہوسکی اپنی ہمراہ لیکر روانہ پٹنہ ہوے مگر قبل ازپہونچنے کلایو صاحب کے تمام فوج شاہزادہ منتشر ہوگئی تھی۔
جب کلایو صاحب پٹنے سے واپس آئے تو نواب میر جعفر نے تین لاکھ روپیہ کی جاگیر معاف اونکو دی یعنی اوسقدر روپیہ کی جاگیر معاف اکی جسقدر کمپنی نے بالعوض زمینداری مقام کلکتہ کے وعدہ دینے کا کیا تھا یہ حال مفصل خاتمہ جلد اول مین لکھا ہے۔
بیچ ۱۷۵۹ء مین ایک گروہ سات جہاز جنگی کا مقام بیٹویا جو ولایت ڈچ مین واقع ہی اتفاقاً آکر دریا کے وہان پر قائم ہوا میر جعفر نے خفیہ ڈچ کے بادشاہ کو تحریر کرکے یہ جہاز طلب کیے تھے وجہ یہ تھی کہ اوسکو اندیشہ انگریزون سے ہوا تھا اور اوسکا ارادہ تھا کہ بمقابلہ انگریزان اس فوج ڈچ کو موجود رکھے تاکہ انگریز زیادہ زور نکرنے پاوین اور ڈچ کو خود بھی طمع ہندوستان کے نفع مین شریک ہونے کی تھی جو انگریز سب حاصل کرتے تھے یہ حال دیکھکر کلایو صاحب کو اول تو یہ اندیشہ ہوا کہ ڈچ سے انگریزون کی دوستی ولایت مین ہے اگر اونکی فوج پر حملہ آور ہوگا تو جوابدہی اوسکے ذمہ ہوگی کہ دوست کی فوج سے بغیر وجہ کے کیون جنگ آور ہوا مگر اوسنے یہ خیال کیا کہ اگر وہ اس فوج ڈچ کو مقام چنسورا مین مقیم رہنے دیگا تو نواب اوسنے سازش کریگا اور انگریزون کی ترقی اور بزرگی مین فتور واقع ہوگا اوسکے رفع کرنے کے واسطے اوسنے بوجہ خائف ہونے نواب کے ایک حکم اس مضمون کا حاصل کیا کہ جہازان نووارد واپس چلے جائین بھجواے اس حکم کے اور بحیلہ تعمیل کرانے اوسکے کلایو صاحب نے اس گروہ جہازان پر یکبارگی خشکی اور تری سے حملہ کیا اور شکست فاش دے کر اونکے جہاز ضبط کرلیے بعدازین ایک عہدنامہ معتابی نمبر ۳ دستخط ہوا اوسکی رو سے ڈچ نے وعدہ کیا کہ نقصانی فوج کشی کی وہ انگریزون کو دینگے اور انگریزون نے وعدہ کیا کہ اونکے جہاز اور اسباب اونکو واپس دینگے۔
اسی عرصے مین ایک اقرارنامہ نمبرہ درمیان نواب اور ڈچ کے تحریر ہوا اور اوسکی

ڈھاکہ کا تھا سپرد اس صوبہ دار کے نکیا اسواسطے کہ صوبہ دار مذکور چاہتا تھا کہ اوسکو لوٹے اس سبب سے سراج الدولہ ظاہر میں بھی ناراض ہوکر کلکتے پر حملہ آور ہوا اور بتاریخ پنجم ماہ اگست مقام مذکور کو اپنے قبضے مین لایا اس لڑائی مین ایک سو چھیالیس انگریز گرفتار ہوئے اور اونکو ایک مکان تنگ و تار مین شب بھر رکھا وہان بباعث خفاے دم کے اکثر اونمین سے فوت ہوئے صرف تیئیس انگریز زندہ صبح کو اوسمین سے ملے بتاریخ دوم ماہ جنوری ۱۷۵۷ء مقام کلکتہ دوبارہ تحت و تصرف انگریزان مین بمدد فوج مندراس ماتحت کلایو صاحب و رائڈمرل واٹسن صاحب کے آیا اور بتاریخ ۴ ماہ فروری کلدیو صاحب نے فوج نواب پر غفلت مین حملہ کیا اور اوسکو شکست دی نواب نے اب پیغام صلح کا دیا اور بتاریخ ۹ ماہ فروری ۱۷۵۷ء صلحنامہ نمبر ا تحریر ہوا اور نواب نے وعدہ کیا کہ آیندہ وہ استحقاق کمپنی مین مزاحم نہوگا اور اجناس تجارت اونکی بلا ادائے محصول راہہاے بحری و بری سے گذر کرین اور سب کارخانجات مع مال معزوقہ واپس دیا جاے اور اہالیان کمپنی کو اختیار ہے کہ مقام کلکتہ کو مستحکم اور جنگی بنائین اور وہان اپنی ٹکسال مقرر کرین تین روز بعد اس صلحنامے کے ایک اقرارنامہ نمبر ۲ اس مضمون کا کہ نواب کے ہمراہ جنگ اور صلح مین رہین گے دستخط ہوا۔

اب درمیان ملک فرانس اور ملک انگریزان کے جنگ شروع ہوئی اور کلدیو صاحب نے مقام چندرنگر پر جو بتصرف فرانسیس تھا حملہ کیا سراج الدولہ نے مدد فرانسیس کی زر اور فوج سے کی اور چاہتا تھا کہ اونسے اتفاق کرکے بخلاف انگریزان تمام ملک کو آمادہ پیکار کرے کہ اس عرصے مین سراج الدولہ کے اپنے اہلکاران مین سازش ہوئی کہ سراج الدولہ کو خارج از حکومت کرنا چاہیے اور انگریز اس سازش مین شریک ہوئے اور جعفر علیخان کے ساتھ عہدنامہ نمبر ۳ منعقد ہوا۔

بتاریخ ۲۳ ماہ جون ۱۷۵۷ء جنگ پلاسی واقع ہوئی اور اس لڑائی مین سراج الدولہ کی فوج بالکل شکست ہوگئی اور کلایو صاحب نے جعفر علیخان کو صوبہ دار بنگالہ مقرر کیا۔

بیچ ۱۷۵۸ء کے شاہزادہ شاہ عالم اپنے والد شاہنشاہ عالمگیر ثانی سے ناراض ہوکر دہلی سے چلا آیا اور صوبہ داران ملک اودہ و الہ آباد سے شرکت کرکے ارادہ فتح کرنے

رت کیا کرین اور اونکے مال پر محصول پرمٹ معاف ہوکر یہ قرار پایا کہ ہمہ۔ سالیانہ
کیا کرین—

بیچ سنہ ۱۶۶۱ء کے بادشاہ چارلس ثانی نے ایک حکمنامہ جدید کمپنی مذکور کو دیا بھجوائے
و سکے اونکو اختیار حاصل ہوا کہ جس بادشاہ سے باستثنا ر بادشاہ عیسائی مناسب ہو
نگ کرین یا صلح کرین اور جو کوئی بغیر اجازت تجارت کرتا ہو اوسکو گرفتار کرکے روانہ
نگلستان کا کرین سنہ ۱۶۹۳ء مین ایک اور حکمنامہ اونکو ملا اور اونکو سب اختیار سابق
کیس برس کی میعاد تک حاصل ہوا بیچ سنہ ۱۶۹۸ء کے ایک اور کمپنی قرار پائی اور اوسکا نام
انگلس کمپنی ہوا سنہ ۱۷۰۲ء مین یہ کمپنی جدید شریک کمپنی قدیم کے ہوگئی اور اون دونون کا
نام مشترک کمپنی تجاران مجاز تجارت ہند قرار پایا—

بیچ عہد شایستہ خان صوبہ دار بنگالہ کے انگریزون کو نہایت تکلیف اور دقت ہوئی
تھی شایستہ خان نے اونکی اجناس تجارت پر تین روپیہ آٹھ آنہ فیصدی لینا شروع
کیا اور اوسکے اہلکاران زبردستی بہت کچھ اونسے لیتے تھے اور کارخانہ داران انگریز اونکو
بہت تنگ کرتے تھے ناچار سنہ ۱۶۸۶ء مین انگریزون نے ارادہ کیا کہ بزور شمشیر اونکی زیادتی
سے محفوظ رہین جب یہ خبر شاہنشاہ اورنگ زیب کو پہونچی کہ انگریز اس طرح اپنی فوج کے زور
سے صوبہ دار کا مقابلہ کیا چاہتے ہین تو وہ نہایت خفا ہوا اور اوس عالم خفگی مین حکم دیا کہ انگریز
اوسکے ملک سے نکال دیے جائین مطابق اس حکم کے تمام کارخانے انگریزون کے
ضبط اور قرق ہوگئے اور تمام کاروبار اونکا تباہ ہونے کو تھا کہ اس عرصے مین پیغام صلح
درمیان آیا اور پھر آشتی ہوگئی—

بیچ سنہ ۱۶۹۸ء کے عظیم الشان پوتے اورنگ زیب نے جو اوس زمانے مین حاکم
بنگالہ تھا اجازت اس امر کی دی کہ وہ اگر چاہین مقامات چتانوتی و گوبند پور و کلکتہ خرید کرین
سند اس اجازت کی شاید موجود نہین ہے مگر یہ امر اتفاق تاریخ نویسی ہم نہین کہتا—

بیچ سنہ ۱۷۵۶ء کے سراج الدولہ صوبہ دار بنگالے کا مقرر ہوا اور یہ شخص اول ہی مخالف
انگریزون کا تھا اور گورنر کلکتہ نے ایک تحصیلدار ماتحت عموے مرحوم نواب کو جو حاکم ملک

حصہ اول

صلحنامجات و عہدنامجات و اسناد متعلق علاقجات درمیان احاطہ بنگالہ یا متعلق لفٹنٹ گورنری بنگالہ

بنگالہ

بیچ سنہ ۱۵۹۹ عیسوی کے ایک گروہ منعقد ہوئی کہ ہندوستان سے تجارت شروع کرین اور بتاریخ ۳۱ ماہ دسمبر سنہ ۱۶۰۰ع اوس گروہ کو چارٹر یعنی حکمنامہ عطا ہوا کہ صرف اوس گروہ کے صاحب مجاز تجارت ہند مین اور اونکو اختیار پولیٹکل یعنی ملکی و کورپوریٹ یعنے جماعت باندھنے کا ملا اور نام اوسکا یہ قرار پایا یعنے ایک گورنر اور کمپنی یعنے جماعت تجاران لندن مجاز تجارت ہند۔

اس کمپنی کا اول کارخانہ مقام سورت مین مقرر ہوا

بیچ سنہ ۱۶۳۴ع کے ایک فرمان اونکو شاہنشاہ مغلیہ سے عطا ہوا کہ ملک بنگالہ مین تجارت کیا کرین مگر سواے لنگرگاہ پیپلی ضلع مدناپور کے اور کہین حرکت نکرین اور اسی سبب سے سنہ ۱۶۴۲ع تک اونکی رسم بنگالہ سے نہوئی مگر سنہ مذکور مین ایک کارخانہ اونکا مقام بلاسہ مین قرار پایا اور سنہ ۱۶۵۰ع مین اونکو اجازت ہوئی کہ جہان اونکی مرضی ہو وہان ہندوستان مین

ترجمہ جلد اول

کتاب نایاب

عہدنامجات واقرارنامجات وعطایای سند سرکار شاہنشاہی انگلستان
وہندوستان با والیان ملک و راجگان و نوابان و روسای اندرونی محدود
لفٹنٹ گورنری بنگال

مطبع منشی نولکشور واقع لکھنو مین چھپا
۱۸۶۶ء

گزارش

ازانجاکہ یہ کتاب لاجواب سب کے واسطے خصوص والیان ملک ہند کے لیے بہت کارآمد اور ہمیشہ کیواسطے
والیان ملک اور اونکے وزیر و دیوان معتمد و کلاتک نہایت مفید ہے علی الخصوص اونکو جنکی سرحد دوسری ریاست سے
ملتی ہے لہذا خریدار اس یوسف ہر دل عزیز کی جسکا زمانہ ایک مدت مدید اور عرصۂ بعید سے مشتاق و آرزومند تھا
بصرف کئی ہزار روپیہ کے انگریزی سے اردو مین ترجمہ ہوئی سب سے پہلے عالیجناب سری مہاراجہ ہرج
والی ملک پٹیالہ دام اقبالہم سے ملازمان ریاست کے لیے کل مجموعہ یعنی ہر ہفت جلد بقدر ایک سو اجلاد کے
جناب حکیم منشی عبدالنبی خانصاحب میر منشی سرکار ممدوح نے درخواست فرمائی جسکے شکریہ سے ہم فخر کرتے ہین
معہذا اشکر گزاری جناب معلی القاب مہاراجہ مان سنگہ صاحب بہادر قائم جنگ بھی قابل فخر ہے کہ جناب ممدوح الیہم کی توجہ
خاص سے کل راجہ صاحبان و تعلقہ دار صاحبان ملک اودہ کے لیے قریب تین سو اجلاد مجموعہ ہر ہفت جلد
خرید فرماوینگے جس سے سب صاحبان مشتری خصال کا شکریہ ادا کیا جاتا ہے جو کہ سرکارہای مشرح ذیل سے بھی
خیر خواہ کو عقیدت حاصل ہے لہذا گزارش ہے کہ واسطے کارآمد راج و دیوان و معتمد و وکلا کے جسقدر جلدین خرید
فرمانا مدنظر کیمیا اثر ہون اونکی نسبت نفاذ حکم فرمایا جاوے تا بعد اوسکے ادای شکریہ سے اعزاز حاصل کیا جاوے
ورنہ درصورت فروخت ہوجانے اس یوسف دل عزیز عام کے اگر باقی نرہین تو ندامت کا خیال ہے فقط

جے پور — جودھپور — اودے پور — رام پور — حیدرآباد دکن — برودہ — گوالیار — بنارس
لہارو — چھتر پور — ریوان — ٹونک — جاورہ — رتلام — اندور — میسور
نابھہ — کپور تھلہ — کشمیر — جیند — سرموراہن — بردوان — — —

العبد المشکور منشی نول کشور مالک کارخانہ مطبع اودہ اخبار مقام لکھنؤ
مورخہ ۱۱ ستمبر سنہ ۱۸۶۶ع

انتباہ

اگرچہ اور اور ریاست سے اس مطبع کا اتحاد ہے لیکن خاص ان ریاستون سے توقع ہی جنکا ذکر لکھا گیا۔ فقط

نمبر — کٹک کے محال

۷۴ اقرارنامہ طرفثانی ساتھ کیونجھر اڈیسہ والے کے ۱۶ اردسمبر سنہ ۱۸۰۳

۷۵ عہدنامہ ساتھ نرسنگہ پور کے

۷۶ اقرارنامہ طرفثانی ساتھ نرسنگہ پور کے — ۲۲ نومبر سنہ ۱۸۰۳

۷۷ اقرارنامہ ساتھ وسپلا کے

۷۸ اقرارنامہ ساتھ بدہ اور آت ملک کے ۳ مارچ سنہ ۱۸۴۰

۷۹ اقرارنامہ نرسنگہ پور واسطے موقوفی رسم ستی کے

حصہ دوم

عہدنامہ اور اقرارنامہ ساتھ برہما کے

۸۰ اقرارنامہ تجارت ساتھ آوا کے — سنہ ۱۷۹۵ و ۱۷۹۶

۸۱ اقرارنامہ صلح و اتحاد ساتھ آوا کے — ۲۴ فروری سنہ ۱۸۲۶

۸۲ اقرارنامہ تجارت ساتھ آوا کے — ۲۳ نومبر سنہ ۱۸۲۶

۸۳ اقرارنامہ نسبت کیووالی — ۹ جنوری سنہ ۱۸۳۴

حصہ سوم

عہدنامہ و اقرارنامہ ساتھ صوبجات ہندوستانی ملین شیشولا اور جزیرہ سماترا اور ساتھ سیام کے —

۸۴ عہدنامہ ساتھ نیدرلینڈ کی ملین شیشولا مرقومہ سنہ ۱۸۲۴

۸۵ عہدنامہ ساتھ ننگ کے — سنہ ۱۸۰۱

۸۶ اقرارنامہ ساتھ شاہ کویدا کے — سنہ ۱۷۸۶

۸۷ عہدنامہ ساتھ شاہ کویڈا کے — سنہ ۱۷۹۱

۸۸ ایضاً ساتھ کویڈا کے — سنہ ۱۸۰۲

۸۹ ایضاً باشاہ پیرک مرقومہ سنہ ۱۸۱۸ء

۹۰ ایضاً ایضاً سنہ ۱۸۲۵ء

۹۱ ایضاً ایضاً سنہ ۱۸۲۵ء

۹۲ ایضاً ایضاً سنہ ۱۸۲۶ء

۹۳ ایضاً ضمیمہ با ایضاً سنہ ۱۸۲۶ء

۹۴ ایضاً تجارت با سلنگور سنہ ۱۸۱۸ء

۹۵ اقرارنامہ ساتھ سلنگور کے سنہ ۱۸۲۵

۹۶ اقرارنامہ ساتھ رمبو کے مرقومہ سنہ ۱۸۳۱ء

۹۷ اقرارنامہ با رمبو مرقومہ سنہ ۱۸۳۲ء

۹۸ اقرارنامہ بنسبت سرحد رمبو مرقومہ سنہ ۱۸۳۳ء

۹۹ عہدنامہ سرحد با جوہول مرقومہ سنہ ۱۸۳۳ء

۱۰۰ عہدنامہ با جوہور مرقومہ سنہ ۱۸۱۸ء

۱۰۱ عہدنامہ ایضاً مرقومہ سنہ ۱۸۱۹ء

۱۰۲ اقرار ساتھ سلطان سنگاپور کے — سنہ ۱۸۱۹

نمبر — کٹک کے محال

۱۰۳ عہدنامہ ساتھ سلطان تمنگونگ جوہور کے سنہ ۱۸۲۴

۱۰۴ عہدنامہ ساتھ سلطان تمنگونگ جوہور کے — سنہ ۱۸۵۵

سماترا

۱۰۵ عہدنامہ ساتھ شاہ آچین — سنہ ۱۸۱۹

۱۰۶ اقرارنامہ ساتھ سلطان تنگلیما ڈیلی کے سنہ ۱۸۲۳

۱۰۷ اقرارنامہ بنسبت اجرای سکہ دہلی اور بلا ملکون کے —

لنگات

۱۰۸ اقرارنامہ ساتھ راجہ لنگات کے سنہ ۱۸۲۳

۱۰۹ اقرارنامہ تجارت ساتھ شاہ سایک کے مرقومہ سنہ ۱۸۱۸ء

۱۱۰ ایضاً ایضاً مرقومہ سنہ ۱۸۲۳ء

۱۱۱ نقشہ محصول اشیای آمد و رفت سایک — سنہ ۱۸۲۳

سیام

۱۱۲ عہدنامہ ساتھ سیام کے مرقومہ سنہ ۱۸۲۶ء

۱۱۳ عہدنامہ تجارت ایضاً مرقومہ ایضاً

۱۱۴ ایضاً سنہ ۱۸۵۵ء

۱۱۵ ایضاً سنہ ۱۸۵۶ء

۱۱۶ عہدنامہ ساتھ لگر کے سنہ ۱۸۳۱ء

نمبر	بنگال
۱۳	عہدنامہ بقوم ڈنمارک مرقومہ ۲۲ فروری سنہ ۱۸۴۵ء اور عطا ہونا سیرامپور کا۔

کاچھار

نمبر	
۱۴	عہدنامہ مرقومہ ۶ مارچ سنہ ۱۸۲۴ء
۱۵	اقرارنامہ با تولارام سناپتی اجنٹ اودکاسیا جنیتیا وکوسیا
۱۶	اقرارنامہ ساتھ جنیتیا کے سنہ ۱۸۲۴
۱۷	اقرارنامہ ساتھ راجہ چراپونجی کے ۱۰ ستمبر سنہ ۱۸۲۹
۱۸	اقرارنامہ واسطے عطا نے چراپونجی کے۔
۱۹	اقرارنامہ ساتھ سرداران بیرنگ پونجی کے۔ سنہ ۱۸۲۹
۲۰	عطاے دیگر اراضیات چراپونجی میں۔ سنہ ۱۸۳۰
۲۱	ٹھیکہ کوہ کویلہ بمقام چراپونجی۔ سنہ ۱۸۴۰
۲۲	ایضا بمقام بیرنگ پونجی۔ سنہ ۱۸۴۰
۲۳	اقرارنامہ ساتھ سردار چراپونجی کے۔ سنہ ۱۸۵۰
۲۴	اقرارنامہ ساتھ تیرتھ سنگھ ننگلو کے۔ سنہ ۱۸۲۶
۲۵	اقرارنامہ ساتھ ارجن سنگھ کے۔ سنہ ۱۸۳۴
۲۶	شرائط مختصر برسنگھ کے۔ سنہ ۱۸۶۰
۲۷	اقرارنامہ ساتھ برمانک موسیم والے کے سنہ ۱۸۳۰
۲۸	اقرارنامہ ساتھ جیلی سنگھ کے۔ سنہ ۱۸۶۱
۲۹	اقرارنامہ ساتھ بلدیو کے۔ سنہ ۱۸۲۹
۳۰	اقرارنامہ ساتھ رام راے مرقومہ سنہ ۱۸۲۹ء
۳۱	ایضاً مرقومہ سنہ ۱۸۳۵ء
۳۲	ایضاً باچراپونجی مرقومہ سنہ ۱۸۲۹ء
۳۳	ایضاً باچراپونجی مرقومہ سنہ ۱۸۳۱ء
۳۴	ایضاً ساتھ موسیم سنہ ۱۸۳۱
۳۵	ایضاً ساتھ بلی رام کے سنہ ۱۸۳۹
۳۶	پروانہ بنام سردار بلی رام سنہ ۱۸۳۲
۳۷	اقرارنامہ ساتھ بلیاپونجی کے سنہ ۱۸۵۲
۳۸	اقرارنامہ ساتھ بھاول پونجی۔ سنہ ۱۸۳۲
۳۹	اقرارنامہ ساتھ سنی پونجی کے۔ سنہ ۱۸۳۲
۴۰	اقرارنامہ ساتھ جرنگ کے۔ سنہ ۱۸۴۱
۴۱	پروانہ بنام سردار مولنگ پونجی کے۔ سنہ ۱۸۵۷
۴۲	اقرارنامہ ساتھ سیرا پونجی کے۔

منی پور

نمبر	
۴۳	اقرارنامہ مرقومہ ۱۸ اپریل سنہ ۱۸۳۳ء
۴۴	اقرارنامہ نسبت کبوویلی۔ سنہ ۱۸۳۴

آسام

نمبر	
۴۵	عہدنامہ ساتھ راجہ سرگی دیو کے۔ سنہ ۱۸۹۳
۴۶	اقرارنامہ ساتھ پورندر سنگھ کے۔ سنہ ۱۸۳۳
۴۷	اقرارنامہ ساتھ سنگ مرقومہ سنہ ۱۸۲۶ء
۴۸	ایضاً مرقومہ سنہ ۱۸۳۵ء
۴۹	ایضاً ساتھ کامتی مرقومہ سنہ ۱۸۲۶ء
۵۰	ایضاً مرقومہ سنہ ۱۸۴۳ء
۵۱	اقرارنامہ باسنگپو۔

بھوٹان

نمبر	
۵۲	عہدنامہ صلح مرقومہ سنہ ۱۸۶۵ء۔
۵۳	اقرارنامہ نسبت کریاپارا دوار۔ سنہ ۱۸۴۴
۵۴	اقرارنامہ ساتھ روپ رام اور سرگیا بوتیہ
۵۵	اقرارنامہ ساتھ آکس کے۔
۵۶	ایضاً

کوچ بہار

نمبر	
۵۷	عہدنامہ مرقومہ سنہ ۱۷۷۳ء

سکیم

نمبر	
۵۸	عہدنامہ مرقومہ ۱۰ فروری سنہ ۱۸۱۷ء
۵۹	عطا ہونا دارجلنگ کا یکم فروری سنہ ۱۸۳۵ء
۶۰	عہدنامہ سنہ ۱۸۶۱ء

دکھن پچھم جانب سرحد

نمبر	
۶۱	اقرارنامہ ساتھ رای گڈھ کے۔ ۲۰ مئی سنہ ۱۸۱۹
۶۲	اقرارنامہ ساتھ پٹنہ کے۔ ۱۷ فروری سنہ ۱۸۲۷
۶۳	اقرارنامہ ساتھ سنبھل پور کے۔ ۲۲ فروری سنہ ۱۸۲۷
۶۴	اقرارنامہ ساتھ سرگوجا مرقومہ ۱۵ جون سنہ ۱۸۱۹ء
۶۵	ایضاً مرقومہ ۲۴ فروری سنہ ۱۸۲۳ء
۶۶	اقرارنامہ ساتھ جشن پور کے۔ ۸ جون سنہ ۱۸۱۹
۶۷	اقرارنامہ ساتھ کوریا مرقومہ ۲۴ دسمبر سنہ ۱۸۱۹ء۔
۶۸	اقرارنامہ ایضاً مرقومہ ۲ جنوری سنہ ۱۸۲۴ء۔
۶۹	اقرارنامہ ساتھ اودی پور کے۔ ۱۲ دسمبر سنہ ۱۸۶۰
۷۰	اقرارنامہ ساتھ پرہاٹ واقع سنگھ بھوم یکم فروری سنہ ۱۸۲۰
۷۱	اقرارنامہ ساتھ لرکاکول۔ سنہ ۱۸۲۱

کٹک کے محال خراجی

نمبر	
۷۲	اقرارنامہ ساتھ موہبر بنج کے یکم جون سنہ ۱۸۲۹
۷۳	اقرارنامہ ساتھ کیونجھر اوڈیسہ ۱۲ دسمبر سنہ ۱۸۰۳

عہدنامجات و اقرارنامجات و عطایا و سندات سرکار کمپنی
و شاہنشاہ انگلستان با والیان ملک و راجگان و نوابان و روساء اندرونی و بیرونی
ملک ہند وغیرہ

یہ کتاب عہدنامہ و اقرارنامجات و عطاے سندات سات جلد و مین نہایت کوشش و اہتمام طبع سے جناب مستر سی یو ایچیسین صاحب بہادر بنگال سیول سروس انڈر سکرٹری گورنمنٹ ہند صیغہ فارن بازمنت نے مین ابتداے عملداری کار لغایت سنہ ۱۸۶۲ع جس طور پر جس والی ملک و رئیس کے ساتھ عہدنامے و اقرارنامے ہوئے اور جس جس طرح تبدیل شرائط وغیرہ وقتاً فوقتاً اقرارنامہ و عہدنامجات و سند تحریر ہوئے وہ سب عہدنامہ اور اقرارنامہ اور سند یکجا کرکے انگریزی مین تصنیف کی مع مختصر حالات تاریخی اوس دیار کے اسکو تاریخ لاجواب کہینگے گویا عجیب غریب تصنیف تواریخ ہندوستان کی ایک ذخیرہ ہی ہر ایک والی ریاست و روساء و ملازمان ہر ریاست کو نہایت ضرورت اس کتاب عہدنامجات کی ہمیشہ ہی ایک عجیب عبرت انگیز حالات اس عمدہ تاریخ کے معاینہ سے معلوم ہوتے ہین کہ ہند کے انقلابات کا نتیجہ عالم حال مین کس طرح ہو رہا ہے - بسکہ جملہ رئیسان ہند و عمائد روساء ریاست و دیگر بلاد کو اس نایاب گرانبہا کے ترجمہ کا شائق دیکھا اسواسطے بصرف زر کثیر و ہمت موفورہ راقم قابل ہر علم و عمل اور مترجم بے بدل پنڈت کنہیا لال صاحب رئیس دہلی و مترجم سابق گورنمنٹ پنجاب و اودہ و حال منصرم ریاست ایٹھی نے ترجمہ ان مجلدون کا نہایت صحت کے ساتھ عام فہم محاورے مین کیا چنانچہ بفضلہ ساتون جلد کا ترجمہ کامل ہو گیا ہی وہ مطبع مین چھاپی جاتی ہین نقشجات صرف جلد اول و دوم مین ہین جہان کا حال تاریخی لکھا ہے طبع ہونگے اور یہ تجویز کی گئی ہے کہ جو جو جلد چھپتی جاوے شائقان کے حضور مین پہونچتی جاوے اس لیے خریدار کامل سات جلدون کے لیے اور جو صاحب پیشگی فی جلد کے حساب سے عنایت فرماوین عہ مقرر کیے گیے والیان ملک کو ضرور او رامید ہے کہ اپنی اپنی ریاست کے جملہ اہلکاران سررشتہ کے لیے جلدین کثیر خرید فرماوین ہر ایک جلد کا حجم تقطیع کلان پر تخمینا ۴۰۰ و ۵۰۰ صفحہ ہونگے - امید ہے کہ یہ عمدہ ترجمہ تاریخی حالات ہند کا عالمگیر ہوا اور جلد تر مکرر چھپنے کے قابل ہے اور یقین ہے کہ قدردان عامہ و روساے خاص و تعلقہ داران صوبہ اودہ کی خریداری سے جلد تر مکرر طبع ہو — فقط

فہرست
جلد اول حصہ اول
عہدنامہ و اقرارنامہ و سندہاے متعلق ملک ماتحت لفٹنٹ گورنری بنگالہ